عربی لغات کا سب سے بڑا ذخیرہ

لغات الحدیث

عربی — اردو

مؤلف
علامہ وحید الزمان

اس عظیم الشان کتاب کی مدد سے عربی زبان کے تمام
الفاظ کی دریافت کیساتھ ساتھ جملہ احادیث اہل سنت و
امامیہ اور آثار صحابہ پر بھی بخوبی عبور حاصل کیا جاسکتا ہے

میر محمد کتب خانہ آرام باغ کراچی

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

کتاب "ک"

لغات الحدیث

تالیف

حضرت علامہ وحید الزمان رحمہ اللہ تعالےٰ

بہ تکمیل و تصحیح و اضافہ جات لغات و سعی مالا کلام

باہتمام

میر محمد، کتب خانہ مرکزِ علم و ادب آرام باغ کراچی

Marfat.com

میر محمد کتب خانہ مرکز علم و ادب آرام باغ کراچی

Marfat.com

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

کتاب "ک"

یہ حروفِ تہجی میں سے بائیسواں حرف ہے۔ حسابِ جمل میں اس کا عدد بیس ۲۰ ہے ک جارّہ اور غیر جارّہ ہوتا ہے اور تشبیہ اور تعلیل اور استعلاء اور مبادرت اور تاکید کے لئے مستعمل ہوتا ہے اور کبھی زاید ہوتا ہے، جیسے لَيْسَ كَمِثْلِهٖ شَيْءٌ۔

بابُ الکاف مع الھمزہ

كَأْبٌ یا كَأْبَةٌ یا كَآبَةٌ۔ رنج اور غم، دل شکستگی۔

اِكْآبٌ۔ رنجیدہ ہونا، ہلاکت میں پڑنا، رنجیدہ کرنا۔

كَآبَةٌ۔ رنج اور غم۔

اِكْتِئَابٌ۔ رنجیدہ ہونا۔

اَعُوْذُ بِكَ مِنْ كَآبَةِ الْمُنْقَلَبِ۔ یا اللہ تیری پناہ سفر سے رنج اور غم کے ساتھ لوٹنے سے (اس طرح کہ سفر سے جو مقصد ہو وہ پورا نہ ہو یا راستے میں لُٹ پٹ جائے یا وطن میں آئے تو اپنے عزیزوں کو مُردہ یا بیمار پائے، گھر تباہ دیکھے)

كَآبَةِ الْمَنْظَرِ۔ نگاہ کے رنج سے (کسی چیز کو دیکھ کر رنجیدہ ہونے سے)۔

كَأْدٌ۔ رنجیدہ ہونا۔

كَأْدٌ اور تَكَؤُّدٌ۔ مشقت کے ساتھ کسی کام کو کرنا۔

تَكَأُّدٌ۔ شاق ہونا۔

اِكْوِئْدَادٌ۔ بڑھاپے سے رعشہ ہو جانا۔

كَأْدَاءُ۔ سختی، رنج، اندھیری رات۔

وَلَا يَتَكَاءَدُكَ عَفْوٌ عَنْ مُذْنِبٍ۔ تجھ پر کسی گنہگار کو معاف کرنا سخت نہیں ہے (بلکہ بہت آسان ہے)۔

عَقَبَةٌ كَؤُوْدٌ یا عَقَبَةٌ كَأْدَاءُ۔ سخت دشوار گزار گھاٹی۔

اِنَّ اَمَامَكُمْ (یا اِنَّ بَيْنَ اَيْدِيْنَا) عَقَبَةً كَؤُوْدًا لَا يَجُوْزُهَا اِلَّا الرَّجُلُ الْمُخِفُّ۔ ہمارے سامنے ایک سخت اور دشوار گزار گھاٹی ہے، اُس کے پار وہی جا سکتا ہے جو ہلکا پھلکا ہو (دنیا کے زیادہ تعلقات نہ رکھتا ہو)۔

وَيَكَّادُنَا ضِيْقُ الْمَضْجَعِ۔ ہم کو خواب گاہ کی تنگی تنگ کرے گی۔ (یعنی قبر کی ضیق)۔

مَا تَكَأَّدَنِيْ شَيْءٌ مَا تَكَأَّدَتْنِيْ خُطْبَةُ النِّكَاحِ

Marfat.com

مجھ پر کوئی چیز اتنی دشوار نہیں ہے جتنا نکاح کا خطبہ دشوار ہے)۔

لَا يَتَكَاءَدُهُ صُنْعُ شَيْءٍ۔ اللہ تعالیٰ کو کسی چیز کا بنانا دشوار نہیں ہے۔

كَأْسٌ۔ پیالہ، گلاس جب اُس میں شراب یا پانی ہو۔ (نہیں تو اس کو زجاجہ یا اناء یا قدح کہیں گے۔ اس کی جمع اَكْؤُسٌ اور كُؤُوسٌ اور كَأْسَاتٌ ہے)۔

كَأْسٌ۔ شراب کو بھی کہتے ہیں۔

كَأْكَأَةٌ۔ پیچھے ہٹنا، نامرد ہونا، ناتوان ہونا، جمع ہونا (جیسے تَكَأْكُؤٌ ہے)۔

مَا لَكُمْ تَكَأْكَأْتُمْ عَلَيَّ تَكَأْكُؤَكُمْ عَلَى ذِي جِنَّةٍ اِفْرَنْقِعُوْا عَنِّيْ۔ تم کو کیا ہوا ہے میرے گرد اس طرح اکٹھا ہو گئے ہو جیسے دیوانے شخص پر اکٹھا ہو جاتے ہیں چلو میرے پاس سے دُور ہو (یہ عیسیٰ بن عمر نے کہا، جب ایک روز وہ گدھے پر سے گر گئے اور لوگ ان پر جمع ہو گئے)۔

خَرَجَ ذَاتَ يَوْمٍ وَقَدْ تَكَأْكَأَ النَّاسُ عَلَى اَخِيْهِ عِمْرَانَ فَقَالَ سُبْحَانَ اللّٰهِ لَوْ حَدَّثَ الشَّيْطَانُ لَتَكَأْكَأَ النَّاسُ عَلَيْهِ۔ حکیم بن عتیبہ ایک بار گھر سے نکلے دیکھا تو اُن کے بھائی عمران پر لوگ جمع ہیں انھوں نے کہا سبحان اللہ اگر شیطان حدیث بیان کرے تو لوگ اُس پر بھی اکٹھا ہو جائیں گے۔

كَأَيِّنْ۔ (اصل میں كَأَيِّنْ تھا یعنی کتنا)۔

كَأَيِّنْ تَعُدُّوْنَ سُوْرَةَ الْاَحْزَابِ۔ تم سورۂ احزاب کو کتنی سمجھتے ہو (محیط میں ہے کہ كَأَيِّنْ میں اور لغت بھی ہیں جیسے كَيْئِنْ اور كَائِنْ اور كَاءٍ اور كَاءٍ اور یہ ایک مرکب لفظ ہے کاف تشبیہ اور اَيٍّ سے)۔

باب الکاف مع الباء

كَبٌّ۔ اوندھا دینا، منہ کے بل گرانا، بھاری ہونا۔

تَكْبِيْبٌ۔ کباب بنانا۔

اِكْبَابٌ۔ پچھاڑنا، لازم کر لینا، جُھک پڑنا۔

تَكَبْكُبٌ۔ بیماری سے گر جانا۔

اِنْكِبَابٌ۔ لازم کر لینا۔

كَبَابٌ۔ وہ گوشت جو آگ پر بھونا جائے۔

كَبَابَةٌ۔ کباب چینی۔

فَاَكَبُّوْا رَوَاحِلَهُمْ عَلَى الطَّرِيْقِ۔ انھوں نے اپنے اونٹوں کو راستے پر لگا دیا (رات دن اُن کو چلانا شروع کیا۔ نہایہ میں ہے کہ صحیح كَبُّوْا ہے یعنی راستہ ان کے لئے لازم کر لیا عرب لوگ کہتے ہیں: اَكَبَّ الرَّجُلُ يُكِبُّ عَلَى عَمَلٍ۔ اُس نے یہ کام کرنا لازم کر لیا (برابر کئے جاتا ہے اس کو چھوڑتا نہیں)۔

فَلَمَّا رَاَى النَّاسُ الْمِيْضَاةَ تَكَابُّوْا عَلَيْهَا جب لوگوں نے وضو کا لوٹا دیکھا تو اس پر جھک پڑے (جمع ہو گئے)

فَلَمْ يَعْدُ اَنْ رَاَى النَّاسُ مَاءً تَكَابُّوْا عَلَيْهَا۔ لوگ پانی دیکھتے ہی اُس پر جھک پڑے۔

خَشْيَةَ اَنْ يَكُبَّهُ اللّٰهُ۔ اس ڈر سے کہ کہیں اللہ تعالیٰ اس کو (دوزخ میں) اوندھا نہ گرائے (اگر اس کو کچھ نہ دیا جائے تو اسلام سے پھر جائے یا اللہ کے رسول کو بخیل سمجھے، ہر حال میں وہ دوزخ میں گرے گا)۔

اَخْرَجَ كُبَّةً مِّنْ شَعْرٍ۔ بالوں کا ایک گچھا نکالا۔

اِنَّهُ رَاَى جَمَاعَةً ذَهَبَتْ فَرَجَعَتْ فَقَالَ اِيَّاكُمْ وَكُبَّةَ السُّوْقِ فَاِنَّهَا كُبَّةُ الشَّيْطَانِ۔ تم بازار کے جھنڈ سے بچے رہو وہ شیطان کا جتھا ہے (اس میں جھوٹ فریب ہوتا ہے، بے کار باتیں بنائی جاتی ہیں)۔

اِنَّكُمْ لَتُقَلِّبُوْنَ حُوَّلًا قُلَّبًا اِنْ وُقِيَ كُبَّةَ النَّارِ (معاویہ رض نے مرتے وقت اپنی بیٹیوں سے کہا، ذرا میری کروٹ بدلو! تم ایسے شخص کی کروٹ بدلو گی جو بہت چالاک اور عیار ہے اگر دوزخ کے صدمہ سے بچا یا جائے (یعنی میں بہت چتر اور عاقل ہوں لیکن یہ چترائی اور عقلمندی سب بے کار ہے اگر دوزخ میں ڈالا جاؤں۔ ایک روایت میں كَيَّةَ النَّارِ ہے یعنی آگ کا داغ)۔

Marfat.com

وَاَنَّ اَهْلَ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ اِشْتَرَكُوْا فِیْ دَمِ الْمُؤْمِنِ لَاَكَبَّهُمُ اللّٰهُ فِی النَّارِ۔ اگر آسمان اور زمین والے سب لوگ ایک مومن کے ناحق خون میں شریک ہوں، تو اللہ تعالیٰ اُن سب کو دوزخ میں گرا دے گا (حالانکہ آسمان اور زمین میں کتنے نیک اور صالح اور عابد لوگ ہیں، مگر خونِ ناحق ایسا سخت گناہ ہے کہ کوئی نیکی کام نہیں آئے گی اور دوزخ میں جانا لازم ہوگا)۔

وَهَلْ یَكُبُّ النَّاسَ فِی النَّارِ عَلٰی مَنَاخِرِهِمْ اِلَّا حَصَائِدُ اَلْسِنَتِهِمْ۔ لوگوں کو دوزخ میں ناکوں کے بل اور کون چیز گرائے گی؟ یہی بات جو اُن کی زبان سے نکلتی ہے۔ (معلوم ہوا کہ زبان بڑی آفت کی چیز ہے اسی سے کفر کے کلمے اور گناہ کی باتیں نکلتی ہیں اور اکثر لوگ اسی زبان کی وجہ سے آفت میں پڑیں گے)۔

یَاْتِیْ یَوْمَ الْقِیَامَةِ مِثْلُ الْكُبَّةِ فَتَدْفَعُ فِیْ ظَهْرِ الْمُؤْمِنِ فَتُدْخِلُ الْجَنَّةَ۔ قیامت کے دن ایک چیز آئے گی وہ مومن کی پیٹھ کو ڈھکیلے گی (دھکا دے گی) اس کو بہشت میں پہنچا دے گی پھر کہا جائے گا یہ ماں باپ سے عمدہ سلوک ہے۔

وَطَرَحْنَا عَلَیْهِ لَحْمًا نُكَبِّبُهٗ۔ ہم نے اُس آگ پر گوشت ڈالا اُس کو کباب کر رہے تھے۔

كَبْتٌ۔ پچھاڑنا، ذلیل کرنا، پھیر دینا، توڑ ڈالنا، ہلاک کرنا، اَوندھا کرنا۔

مُكْتَبِتٌ۔ رنجیدہ۔

كَبُوْتٌ۔ ایک کملی جو کپڑوں کے اوپر پہنی جاتی ہے (اُس کی جمع كَبَابِیْتُ ہے)

اِنَّهٗ رَاٰی طَلْحَةَ حَزِیْنًا مَكْبُوْتًا۔ آپ نے طلحہؓ کو رنجیدہ اور سخت غمگین دیکھا (بعضوں نے کہا اصل میں یہ مَكْبُوْدًا تھا معنی وہی ہیں)

اِنَّ اللّٰهَ كَبَتَ الْكَافِرَ۔ اللہ تعالےٰ کافر کو پچھاڑ دیا ہے اپنی رحمت سے نا امید کر دیا ہے۔

كَبْثٌ۔ رنجیدہ کرنا۔

كَبَثٌ۔ متغیر ہونا، بدبودار ہونا۔

كَبَثَ السَّفِیْنَةَ۔ کشتی کو خشکی کی طرف موڑا یا اس کا سامان دوسری کشتی میں لے گیا۔

كَبَاثٌ۔ پیلو کا پکا ہوا پھل (جس کو عرب لوگ کھاتے ہیں)۔

كَبِیْثٌ۔ بدبودار، سڑا (جیسے مَكْبُوْثٌ ہے)۔

كُنَّا نَجْتَنِی الْكَبَاثَ۔ ہم پیلو کے پکے پکے پھل چنتے تھے (کھانے کے لئے۔ بعضوں نے "کباث" کے معنی پیلو کے پتے کئے ہیں)۔

كَبْحٌ۔ کھینچنا، پھیر دینا، مارنا۔

مُكَابَحَةٌ۔ آپس میں گالی گلوچ کرنا۔

وَهُوَ یَكْبَحُ رَاحِلَتَهٗ۔ وہ اپنی اونٹنی کی نکیل کھینچ رہا تھا (تاکہ آہستہ چلے دوڑے نہیں)۔

كَبَحَ الدَّابَّةَ بِاللِّجَامِ۔ جانور کی لگام کھینچی تاکہ ٹھہر جائے

كَبْدٌ۔ جگر پر مارنا، قصد کرنا، شاق ہونا، تنگ کرنا۔

كَبَدٌ اور كَمَدٌ۔ رنجیدہ ہونا۔

كُبِدَ فُلَانٌ۔ اس کا جگر بیمار ہو گیا۔

تَكْبِیْدُ الشَّمْسِ۔ سورج کا بیچ آسمان میں آجانا۔

مُكَابَدَةٌ اور كِبَادٌ۔ مشقت اُٹھانا تکلیف کھینچنا۔

تَكَبُّدُ الشَّمْسِ۔ سورج کا بیچ آسمان میں آجانا۔

تَكَبُّدٌ۔ جگر تک پہنچنا، قصد کرنا، جم جانا، دہی بنجانا

اَذَّنْتُ فِیْ لَیْلَةٍ بَارِدَةٍ فَلَمْ یَاْتِ اَحَدٌ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ مَا لَهُمْ فَقُلْتُ كَبَدَهُمُ الْبَرْدُ۔ (بلال رضؓ کہتے ہیں) ایک سردی کی رات میں میں نے اذان دی لیکن کوئی (مسجد میں جماعت میں شریک ہونے کو) نہیں آیا۔ آں حضرتؐ نے مجھ سے پوچھا لوگوں کو کیا ہوا ہے؟ میں نے کہا اُن کو سردی نے تنگ کر دیا ہے (یا سردی نے ان کے کلیجے پر اثر کیا ہے۔ کلیجہ

Marfat.com

میں تو خون بنتا ہے وہاں سخت گرمی ہے جب سردی بہت شدت کی ہو تب ہی اُس کا اثر کلیجہ تک پہنچتا ہے)

اَلْکُبَادُ مِنَ الْعَبِّ۔ کلیجہ میں درد غٹ غٹ پانی پینے سے ہوتا ہے (یعنی ایک دم پانی پیجانے سے)۔

فَوَضَعَ یَدَهٗ عَلٰی کَبِدِیْ۔ آپ نے اپنا ہاتھ میرے کلیجے پر رکھا (یعنی پہلو پر جس طرف جگر ہے)۔

وَتُلْقِی الْاَرْضُ اَفْلَاذَ کَبِدِهَا۔ زمین اپنے جگر کے ٹکڑے باہر نکال کر ڈال دے گی (یعنی کانیں اور خزانے زمین کے سب نکالے جائیں گے)۔

فِیْ کَبِدِ جَبَلٍ۔ پہاڑ کے جگر یعنی اس کے جوف میں سوراخ پا گھائی۔

فَوَجَدَهٗ عَلٰی کَبِدِ الْبَحْرِ۔ حضرت موسیٰؑ نے حضرت خضرؑ کو دریا کے درمیانی حصّے میں پایا (یعنی کنارے سے وسط میں)۔

لَوْدَخَلَ فِیْ کَبِدِ جَبَلٍ لَدَخَلَتْهُ ذٰلِكَ الرِّیْحُ۔ اگر پہاڑ کے کلیجے میں گھس جائے تو یہ ہوا وہاں بھی گھسے گی۔

فَعَرَضَتْ کَبْدَةٌ شَدِیْدَةٌ۔ زمین کا ایک سخت ٹکڑا نمودار ہوا (عرب لوگ کہتے ہیں: اَرْضٌ کَبْدَاءُ وَقَوْسٌ کَبْدَاءُ یعنی سخت زمین اور سخت کمان۔ ایک روایت میں فَعَرَضَتْ کُدْیَةٌ نہایہ میں ہے کہ یہی محفوظ ہے اس کے معنی آگے آئیں گے)

کَبِدُ الْقَوْسِ۔ کمان کا درمیانی حصہ یعنی چلہ میں جہاں تیر رکھ کر مارتے ہیں۔

فِیْ کُلِّ کَبِدٍ رَطْبَةٍ اَجْرٌ۔ ہر تازے کلیجے میں ثواب ملے گا (یعنی ہر جان دار کو آرام دینے سے اُس کو پانی پلانے سے)

یُوْشِكُ اَنْ یَضْرِبَ النَّاسُ اَکْبَادَ الْاِبِلِ فَلَا یَجِدُوْنَ اَحَدًا اَعْلَمَ مِنْ عَالِمِ الْمَدِیْنَةِ۔ وہ زمانہ قریب ہے جب لوگ اونٹوں کے جگر ماریں گے (دُور دُور کے ملکوں سے اُن پر سوار ہو کر آئیں گے) پھر وہ اُس زمانہ میں مدینہ کے عالم سے بڑا عالم نہ پائیں گے دیکھتے ہیں اِس حدیث میں آں حضرتؐ نے امام مالکؒ کے پیدا ہونے کی بشارت دی۔ آپ اپنے زمانہ میں بڑے عالم اور مجتہد گزرے ہیں اور آپ کی کتاب مؤطا حدیث کی سب کتابوں سے زیادہ معتبر اور صحیح ہے چونکہ آپ سے لے کر آنحضرتؐ تک کبھی دو ہی واسطے ہوتے ہیں)۔

یُکَابِدُ مَصَائِبَ الدُّنْیَا وَشَدَائِدَ الْاٰخِرَةِ۔ دنیا کی مصیبتیں اور آخرت کی سختیاں جھیلتا ہے (یہ ابن عبّاس اور سعید بن جبیر اور حسن بصری نے لَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ فِیْ کَبَدٍ

لَا یَزَالُ یُکَابِدُ مُرًّا حَتّٰی یُفَارِقَ الدُّنْیَا۔ آدمی مسلسل دُنیا میں تلخی اور تکلیف اُٹھاتا رہتا ہے یہاں تک کہ دُنیا سے جُدا ہوتا ہے۔

اِنَّ الشَّیْطَانَ یُقَارِنُ الشَّمْسَ اِذَا ذَرَّتْ وَاِذَا کَبَّدَتْ۔ شیطان سورج کے نزدیک ہو جاتا ہے جب وہ نکلتا ہے اور جب بیچ آسمان میں آتا ہے (یعنی طلوع اور استواء کے وقت)۔

عِنْدَ زَوَالِ الشَّمْسِ عِنْدَ کَبِدِ السَّمَاءِ سورج ڈھلنے کے وقت جب وہ آسمان کے جگر پر ہوتا ہے۔

کَبَّدَ النَّجْمُ السَّمَاءَ۔ ستارہ آسمان کے بیچ میں آگیا

لِکُلِّ کَبِدٍ حَرَّاءَ اَجْرٌ۔ ہر جگر کو ٹھنڈا کرنے میں ثواب ملے گا (آدمی ہو جانور یہاں تک کہ پیاسے کتّے کو بھی پانی پلانے میں)

اِنَّ اللّٰهَ یُحِبُّ اِبْرَادَ الْکَبِدِ الْحَرَّاءِ۔ اللہ تعالیٰ گرم کلیجے کو ٹھنڈا کرنا (پیاسے کو پانی پلانا پسند کرتا ہے)۔

مَنْ وَجَدَ بَرْدَ حُبِّنَا عَلٰی کَبِدِهٖ فَلْیَحْمَدِ اللّٰهَ جو شخص ہماری محبت کی خنکی اپنے جگر پر پائے تو اللہ تعالیٰ کا شکر بجالائے۔

غَلُظَتْ کَبِدُهٗ۔ اس کا دل سخت ہو گیا۔

کَبَدُوْا اَعْدَاءَنَا بِالْوَرَعِ یَنْعَشُکُمُ اللّٰهُ انھوں نے اپنے تقویٰ اور پرہیز گاری سے ہمارے دشمن کو جلایا

اللہ تمہارا درجہ بلند کرے۔

لَا تَعُبُّوا السَّمَاءَ فَاِنَّهُ یُوْرِثُ الْکُبَادَ۔ پانی کو غٹ غٹ ایک دم نہ پی جاؤ، اس سے جگر کا درد پیدا ہوتا ہے (بلکہ تھوڑا تھوڑا کر کے دم لے لیکر پیو جیسے چوستے ہیں)۔

کَبُرَ۔ بڑھ جانا۔

کَبِرَ اور کِبَرٌ اور مَکْبِرٌ۔ معمر ہونا۔

کَبُرَ اور کُبْرٌ اور کَبَارَةٌ۔ بڑا ہونا اور عظیم اور جسیم ہونا۔

کَبِیْرٌ اور کُبَارٌ اور کُبَّارٌ۔ عمر میں بڑا بوڑھا۔

تَکْبِیْرٌ اور کُبَّارٌ۔ اللہ اکبر کہنا۔

مُکَابَرَةٌ۔ غلبہ چاہنا، عناد کرنا۔ اصطلاح میں 'مکابرہ' اس کو کہتے ہیں کہ کسی سے بحث و مباحثہ کریں نہ اظہار حق کے لئے بلکہ خصم کو الزام دینے اور اس کو ذلیل کرنے کے لئے۔

کَابِرٌ۔ بڑا شریف۔

کِبْرٌ۔ بڑائی، شرف۔

کُبْرٌ۔ بڑا

مُتَکَبِّرٌ اور کَبِیْرٌ۔ اللہ تعالیٰ کے نام ہیں۔ یعنی بڑی عظمت اور بزرگی والا یا مخلوقات کی صفات سے برتر اور پاک (بعضوں نے کہا مُتَکَبِّرٌ کے معنی یہ ہیں کہ مغروروں پر جابر اور قاہر اور بڑائی کرنے والا)۔

کِبْرِیَاءٌ۔ عظمت اور سلطنت یا کمال ذات اور وجود اور یہ صفت خاص ہے اللہ تعالیٰ کے ساتھ یعنی سوائے اللہ تعالیٰ کے دوسرے کسی کو ذوالکبریاء نہیں کہیں گے۔

ذُوالْکِبْرِیَاءِ وَالْعَظَمَةِ وَالْجَبَرُوْتِ۔ بڑی بادشاہت اور عظمت اور حکومت والا۔

اَللّٰهُ اَکْبَرُ۔ اللہ بڑا ہے (تو اَکْبَرُ بمعنی کَبِیْر ہے یا اللہ ہر چیز سے بڑا ہے یا وہ اس سے برتر ہے کہ کوئی اس کی کنہ اور حقیقت دریافت کرسکے۔ اس تاویل کی وجہ یہ ہے کہ اکبر کا استعمال بغیر الف لام یا اضافت کے نہیں ہوسکتا اذان اور نماز میں اَکْبَرُ کی را کو ساکن پڑھنا چاہئے اور ضمہ دینا جائز نہیں)۔

کَانَ اِذَا افْتَتَحَ الصَّلٰوةَ قَالَ اللّٰهُ اَکْبَرُ کَبِیْرًا۔ آنحضرت جب نماز شروع کرتے تو فرماتے، اللہ اکبر کبیرا؛ کَبِیْرًا منصوب ہے باضمار فعل یعنی اُکَبِّرُ کَبِیْرًا میں بڑے کی بڑائی کرتا ہوں۔

وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ کَثِیْرًا۔ یعنی حمدا کثیرا۔

یَوْمَ الْحَجِّ الْاَکْبَرِ۔ حج اکبر کا دن (یعنی عرفہ کا دن یا یوم النحر۔ اور حج اکبر حج کو کہتے ہیں، عمرے کو حج اصغر کہتے ہیں۔ اور یہ جو عوام میں مشہور ہے کہ جب عرفہ جمعہ کے دن آئے تو وہ حج اکبر ہے، اس کی اصل صحیح احادیث سے معلوم نہیں ہوئی۔ لیکن ملا علی قاری نے اپنی مناسک میں کچھ ضعیف حدیثیں اس حج کی فضیلت میں نقل کی ہیں جس میں عرفہ جمعہ کے دن آئے)۔

اِنَّ رَجُلًا مَاتَ وَلَمْ یَکُنْ لَهُ وَارِثٌ فَقَالَ ادْفَعُوْا مَالَهُ اِلٰی اَکْبَرِ خُزَاعَةَ۔ ایک شخص (قبیلہ خزاعہ کا) مرگیا۔ اس کا کوئی وارث نہ تھا۔ آں حضرت نے فرمایا اس کا مال خزاعہ قبیلہ میں سے اس شخص کو دیدو جو سب سے بڑا بوڑھا ہو (کیونکہ وہ بہ نسبت دوسروں کے جد اعلیٰ سے زیادہ قریب ہوگا)۔

اَلْوَلَاءُ لِلْکُبْرِ۔ غلام لونڈی کا ترکہ خاندان کے بڑے شخص کو ملے گا (مثلاً زید مرگیا اس نے دو بیٹے عمرو اور بکر چھوڑے اب دونوں ولاء کے وارث ہوں گے۔ لیکن اگر عمرو مرگیا اور خالد اپنے بیٹے کو چھوڑا تو خالد کو ولاء میں سے اپنے باپ کا حصہ نہ ملے گا بلکہ کل ولاء خالد کے چچا یعنی بکر کو ملے گی۔ کذا فی النہایہ۔ عرب لوگ کہتے ہیں: فُلَانٌ کُبْرُ قَوْمِهٖ فلاں شخص اپنی قوم کا بڑا ہے یعنی جد اعلیٰ تک بہ نسبت دوسروں کے وہ کم وسایط رکھتا ہے)۔

Marfat.com

اِنَّہٗ کَانَ کُبْرَ قَوْمِہٖ. حضرت عباسؓ اپنی قوم یعنی بنی ہاشم میں سب سے بڑے تھے (ہاشم تک اُن کے واسطے سب سے کم تھے)۔

اَلْکُبْرَ اَلْکُبْرَ. بڑے کو پہلے بات کرنے دے، بڑائی کو خیال رکھ (ایک روایت میں کَبِّرُ وا الْکُبْرَ ہے یعنی بڑے کو مقدم کرو۔ ایک روایت میں اَلْکِبَرَ اَلْکِبَرَ ہے مطلب وہی ہے)۔

فَقِیْلَ لِیْ کَبِّرْ. مجھ سے کہا گیا پہلے اس کو مسواک دے جو عمر میں بڑا ہے (اس حدیث سے یہ نکلتا ہے کہ کھانے پینے چننے سوا ہونے سب کاموں میں اس کو مقدم کرنا چاہیے جو عمر میں بڑا ہو یہ اس وقت ہے جب سب ملے جُلے ہوں اگر ترتیب سے بیٹھے ہوں تو داہنے ہاتھ والے کو مقدم کرنا چاہیے)۔

اَنْ کَبِّرْ. پہلے بڑے کو دے۔

وَیُجْعَلُ الْاَکْبَرُ مِمَّا یَلِی الْقِبْلَۃَ. (اگر ایک قبر میں کئی آدمی دفن کئے جائیں تو) جو عمر میں بڑا ہو اس کو قبلے سے قریب رکھیں۔ بعضوں نے کہا اکبر سے مراد یہاں وہ ہے جو افضل ہو، اگر فضیلت میں برابر ہوں تو جس کی عُمر زیادہ ہو۔

فَلَمَّا اَبْرَزَ عَنْ رُبْضِہٖ دَعَا بِکُبْرِہٖ فَنَظَرُوْا اِلَیْہِ جب عبداللہ بن زبیرؓ نے کعبہ کا پایہ کھول ڈالا تو بوڑھے بوڑھے شخصوں کو بُلایا، انھوں نے اس کی طرف دیکھا۔

بُعِثَ نَبِیٌّ مِّنْ مُّضَرَ یَدْعُوْ بِدِیْنِ اللّٰہِ الْکُبْرٰی. ایک پیغمبر معز قبیلے میں سے بھیجا گیا جو دین کے بڑے بڑے احکام کی دعوت دیتا ہے۔

اِنَّھَا لَاِحْدَی الْکُبَرِ. قیامت تو ایک بڑی چیزوں میں سے ہے (یہ جمع ہے کُبْرٰی کی)

وَرِثْتُہٗ کَابِرًا عَنْ کَابِرٍ. یہ مال و دولت تو میرا موروثی ہے میں نے اس کو ایک بڑے سے دوسرے بڑے کی طرف منتقل ہو کر حاصل کیا ہے (یعنی میرے آباؤ اجداد جو شرافت اور بزرگی والے تھے ان میں سے ایک کو دوسرے کے بعد یہ ملا یہاں تک کہ مجھ کو پہنچا)

لَا تُکَابِرُوا الصَّلٰوۃَ بِمِثْلِھَا مِنَ التَّسْبِیْحِ فِیْ مَقَامٍ وَّاحِدٍ. نماز میں سلام پھیرنے کے بعد اس قدر تسبیح (اور تہلیل وغیرہ) اسی مقام میں نہ کرو جو نماز سے بڑھ جائے (بلکہ اگر اسی جگہ جہاں نماز پڑھی ہے کچھ تسبیح اور تہلیل کرو تو مختصر کرو جو نماز سے بڑھنے نہ پائے۔ بعضوں نے کہا مطلب یہ ہے کہ نماز میں جو تسبیح کہی جاتی ہے یعنی رکوع اور سجدے میں اس کو نماز سے مت بڑھاؤ۔ یعنی نماز سے زیادہ لمبی مت کرو بلکہ نماز لمبی رکھو)۔

کَبَائِرُ. جمع ہے کبیرہ کی یہ لفظ متعدد حدیثوں میں وارد ہے۔ کبیرہ وہ گناہ ہے جس کی ممانعت شریعت میں سختی کے ساتھ وارد ہے۔ مثلاً ناحق خون کرنا، زناکاری، کافروں کے مقابلہ سے بھاگنا۔ بعضوں نے کہا وہ گناہ جس پر حد واجب ہوتی ہے یا جس پر خاص کوئی وعید وارد ہے سب کبیرہ گناہوں میں شرک بہت بڑا گناہ ہے، پھر اس کے بعد درجے ہیں ایک دوسرے سے کم ہے۔

وَالَّذِیْ تَوَلّٰی کِبْرَہٗ. جس نے اس طوفان کا بڑا حصہ لیا (جو حضرت عائشہؓ پر کیا گیا تھا یا اس گناہ عظیم کو اپنے سر لیا)۔

اِنَّ حَسَّانَ کَانَ مِمَّنْ کَبَّرَ عَلَیْھَا. حسان بن ثابت نے اس طوفان کے بڑے حصہ کو لیا تھا (وہ بھی اُن لوگوں میں تھے جو اس طوفان کے بانی مبانی اور بہت مشہور کرنے والے تھے)۔

اِنَّھُمَا لَیُعَذَّبَانِ وَمَا یُعَذَّبَانِ فِیْ کَبِیْرٍ. ان دونوں کو عذاب ہو رہا ہے اور ان کے نزدیک ان کا گناہ کچھ بڑا نہ تھا (گو واقع میں وہ بڑا گناہ تھا اس لئے کہ پیشاب سے طہارت نہ کرنا نماز کو باطل کر دیتا ہے۔ اسی طرح چغل خوری سے فساد اور خون خرابہ ہوتا ہے مگر یہ دونوں شخص ان گناہو

Marfat.com

کو حقیر اور چھوٹا سمجھتے تھے معلوم ہوا کہ وہ دونوں مسلمان تھے ورنہ عذاب کی تخفیف کی امید اُن کے لئے کیوں کی جاتی۔ بعضوں نے کہا مطلب یہ ہے کہ پہلے آں حضرتؐ نے ان گناہوں کو بڑا نہ سمجھا پھر اللہ تعالیٰ نے وحی بھیجی تو فرمایا وہ بڑے گناہ ہیں)۔

لَا یَدْخُلُ الْجَنَّةَ مَنْ فِیْ قَلْبِہٖ مِثْقَالُ حَبَّةٍ مِّنْ خَرْدَلٍ مِّنْ کِبْرٍ۔ بہشت میں وہ شخص نہیں جائے گا جس کے دل میں رائی کے برابر کبر ہو (یعنی کفر اور شرک میں مبتلا ہو۔ بعضوں نے کہا مطلق غرور اور تکبر مراد ہے اور ایسا شخص اگر مسلمان ہو تو بہشت میں نہ جانے کا مطلب یہ ہے کہ اولین وہلہ میں دوسرے بہشتیوں کے ساتھ نہیں جائے گا یا جب بہشت میں جائے گا کبر و غرور اس کے دل سے نکال لیں گے اس کا دل[1] صاف کر دیں گے)۔

وَلٰکِنَّ الْکِبْرَ مَنْ بَطِرَ الْحَقَّ۔ غرور یہ ہے کہ آدمی حق بات کو قبول کرنے سے کنیائے (اور اپنی خطا کا قائل نہ ہو جان بوجھ کر میں ناحق پر ہوں، اپنی بات کی پچ کرے۔ اس حدیث کا مطلب یہ ہے کہ عمدہ کھانا کھانا یا عمدہ لباس پہننا یا عمدہ لباس سے محبت رکھنا یہ کبر نہیں ہے بلکہ اچھا ہے اگر اس نیت سے ہو کہ اللہ کی نعمتوں کا اثر اس پر معلوم ہو اور اس کی مہربانیوں کا شکریہ دل سے نکلے، البتہ دوسرے بندگانِ خدا کو ذلیل اور حقیر جاننا ان سے نفرت کرنا، یہ کبر اور غرور ہے)۔

اَعُوْذُ بِکَ مِنْ سُوْءِ الْکِبَرِ یا سُوْءِ الْکِبْرِ۔ یا اللہ تیری پناہ خراب بوڑھی عمر سے (جب ہوش و حواس میں فرق آجائے) یا کبر و غرور کی برائی سے۔

اِنَّہٗ اَخَذَ عُوْدًا فِیْ مَنَامِہٖ لِیَتَّخِذَ مِنْہُ کَبَرًا۔ انھوں نے خواب میں ایک لکڑی لی کہ اس کا طبلہ بنائیں (نماز کے لئے، اس کو بجا کر لوگوں کو بلایا کریں)۔

سُئِلَ عَنِ التَّعْوِیْذِ یُعَلَّقُ عَلَی الْحَائِضِ فَقَالَ اِنْ کَانَ فِیْ کَبَرٍ فَلَا بَأْسَ بِہٖ۔ عطاء سے پوچھا گیا حائضہ عورت پر اگر تعویذ (جس میں اسمائے الٰہی یا آیاتِ قرآنی ہوں) لٹکایا جائے تو کیسا ہے؟ انھوں نے کہا اگر چھوٹے طبلے کے اندر ہو (چمڑے کا غلاف بنا کر یا سیسے کا یا تانبے کا یا چاندی کا) تو کچھ قباحت نہیں (اسی طرح موم کا غلاف بنا کر۔ ایک روایت میں فِیْ قَصَبَةٍ ہے یعنی ایک بانس میں یا نرکل میں)

سَجَدَ اَحَدُ الْاَکْبَرَیْنِ فِیْ اِذَا السَّمَآءُ انْشَقَّتْ ابوبکرؓ یا عمرؓ نے اِذَا السَّمَآءُ انْشَقَّتْ میں سجدہ کیا (یعنی سجدۂ تلاوت)۔

حَتّٰی اِذَا کَبِرَ قَرَأَ جَالِسًا۔ جب آنحضرتؐ کی عمر زیادہ ہو گئی (وفات سے ایک سال پہلے) تو آپ تہجد کی نماز میں بیٹھ کر قرآن پڑھنے لگے۔

یَقُوْلُ بَعْدَ مَا کَبِرَ۔ بوڑھے ہونے بعد کہتے تھے۔

وَقَدْ کَانَ سَفِیْنَةُ کَبِرَ۔ سفینہ بوڑھے ہو گئے تھے۔

فَقَدْ اَطْعَمَ اَنَسٌ بَعْدَ مَا کَبِرَ۔ انسؓ بوڑھے ہو جانے کے بعد روزوں کے بدل مسکینوں کو کھانا کھلاتے تھے۔

فَکَبُرَ ذٰلِکَ عَلَیَّ۔ یہ امر (یعنی اُبیؓ کا انکار کرنا) مجھ پر شاق گزرا (اُبیؓ نے اس بات کا انکار کیا کہ جو کوئی لا الٰہ الا اللہ کہے تو دوزخ اس پر حرام ہے کیونکہ دوسری حدیثوں سے یہ نکلتا ہے کہ گنہگار مومنین بھی بعضے دوزخ میں جائیں گے تو دوزخ کے حرام ہونے کا یہ مطلب ہے کہ لا الٰہ الا اللہ کہنے والے پر دوزخ میں ہمیشہ رہنا حرام ہے یعنی کبھی نہ کبھی وہ دوزخ سے ضرور نکالا جائے گا)۔

فَکَبُرَ عَلَیْہِمَا۔ اُن پر شاق گزرا۔

اَلْجَمْرَةُ الْکُبْرٰی۔ یعنی جمرۂ عقبہ جس کو عام حاجی لوگ بڑا شیطان کہتے ہیں۔

یَرٰی مَالَا یُعْجِبُہٗ کِبَرًا اَوْ غَیْرَہٗ۔ وہ دیکھے جو اُس کو

[1] جیسے فرمایا ونزعنا ما فی صدورھم من غل ۱۲

Marfat.com

پسند نہیں ہے جیسے بڑھاپا یا اور کوئی چیز (جیسے بدخلقی)۔

کَبَّرْنَا۔ ہم نے اس کو بڑا سمجھا، یا اللہ اکبر کہا۔

قَلْبُ الْکَبِیْرِ شَابٌّ فِیْ حُبِّ اثْنَتَیْنِ۔ بوڑھے کا دل دو چیزوں کی محبت میں جوان ہوتا ہے۔

یَکْبَرُ ابْنُ اٰدَمَ وَیَکْبَرُ مَعَہٗ اثْنَانِ۔ آدمی بوڑھا ہوتا جاتا ہے اور اس کے ساتھ دو چیزیں بڑھتی جاتی ہیں (وہ جوان ہوتی جاتی ہیں)

فَکَبُرَ ذٰلِکَ عَلَی الْمُسْلِمِیْنَ۔ مسلمانوں پر یہ شاق گزرا (جو حکم اس آیت میں ہے وَالَّذِیْنَ یَکْنِزُوْنَ الذَّھَبَ وَالْفِضَّۃَ آخر تک کیونکہ وہ سمجھے جو شخص کچھ روپیہ اکٹھا کرکے رکھے گا، وہ اس وعید میں داخل ہے۔ آں حضرت ﷺ نے بیان فرمادیا کہ جس مال کی زکوٰۃ ادا کی جائے وہ کنز نہیں ہے)۔

لَا تَجْعَلِ الدُّنْیَا اَکْبَرَ ھَمِّنَا۔ دنیا کو ہمارا اہم (بھاری) مقصد مت کر (کہ رات دن دنیا کی فکر میں رہیں، آخرت کو بھول جائیں، تھوڑی فکر دنیا کی کرنا جس سے روٹی کپڑا چلے منع نہیں ہے۔ لیکن اس میں غرق ہو جانا اس طرح کہ خدا کی عبادت اور بجاآوری احکام کا خیال نہ رہے نہایت مذموم اور قبیح ہے)۔

عَائِلٌ مُّتَکَبِّرٌ۔ عیال دار ہو کر مغرور ہو (اپنے غرور کی وجہ سے نہ زکوٰۃ لے نہ صدقہ محنت مشقت کرکے کمانے میں شرم کرے، کیونکہ وہ اپنی عیال کو نقصان پہونچاتا ہے)۔

اَلْکِبْرِیَاءُ رِدَائِیْ۔ کبریا (یعنی بزرگی اور عظمت یا کمال ذات اور وجود یہ) میری چادر ہے (دوسرا کوئی اس کو استعمال نہیں کر سکتا گو وہ دنیا کا بادشاہ اور رئیس ہو)۔

مَا مَنَعَہٗ اِلَّا الْکِبْرُ۔ اس کو کبر اور غرور ہی نے روکا۔

اِلَّا رِدَاءُ الْکِبْرِ فِیْ جَنَّۃِ عَدْنٍ۔ جنت العدن میں بزرگی کی چادر اٹھا دی جائے گی جمال الٰہی دکھائی دے گا۔

مَا اَعْدَدْتُ لَھَا کَبِیْرًا۔ میں نے بہشت کے لئے کچھ بڑا سامان تیار نہیں کیا ہے (بلکہ اللہ اور اس کے رسول سے محبت رکھتا ہوں)۔

فَکَبُرَ ذٰلِکَ فِیْ ذَرْعِیْ۔ یہ امر مجھ کو بھاری معلوم ہوا (گراں گزرا)

فَکَبَّرَ ثِنْتَیْنِ وَعِشْرِیْنَ تَکْبِیْرَۃً۔ بائیس تکبیریں کہیں (یعنی چار رکعتی نماز میں)۔

اُمِرْنَا بِکَسْرِ الْکَبَارَۃِ۔ ہم کو طبلہ کے توڑ ڈالنے کا حکم ہوا۔

وَیُکَبِّرُ الْمُکَبِّرُ مِنَّا فَلَا یُنْکَرُ عَلَیْہِ۔ کوئی عرفات میں تکبیر کہتا (لبیک کے بدلے) اس پر اعتراض نہ کیا جاتا (گو حاجی کو عرفات میں لبیک کہنا سنت ہے)۔

سُئِلَ عَنِ الْکَبَائِرِ اَھِیَ سَبْعٌ فَقَالَ ھِیَ اِلَی السَّبْعِمِائَۃِ اَقْرَبُ۔ ابن عباس سے پوچھا گیا کیا کبیرہ گناہ سات ہیں؟ انھوں نے کہا سات سو کے قریب ہیں (ایک روایت میں ابن عباسؓ سے یوں منسوب ہے کہ کبیرہ گناہ گیارہ ہیں، چار تو سر میں ہیں۔ شرک کرنا، پاکدامن عورت کو تہمت لگانا، جھوٹی قسم کھانا، جھوٹی گواہی دینا اور تین پیٹ میں ہیں، سود کھانا، شراب پینا، یتیم کا مال کھا جانا۔ اور ایک پاؤں میں ہے، کافروں کے مقابلہ سے بھاگنا۔ اور ایک شرمگاہ میں ہے وہ زنا ہے۔ اور ایک دونوں ہاتھوں میں، وہ ناحق خون کرنا ہے۔ اور ایک تمام بدن میں، وہ ماں باپ کی نافرمانی کرنا ہے)۔

مَنِ اجْتَنَبَ الْکَبَائِرَ کَفَّرَ اللّٰہُ عَنْہُ ذُنُوْبَہٗ۔ امام جعفر صادق رض نے فرمایا۔ جو شخص کبیرہ گناہوں سے بچے گا اللہ تعالیٰ اس کے (صغیرہ) گناہ معاف کر دے گا۔

ثُمَّ نَزَلَ بَنُوْ اِسْمٰعِیْلَ وُلَاۃَ الْبَیْتِ یُقِیْمُوْنَ لِلنَّاسِ حَجَّھُمْ وَاَمْرَ دِیْنِھِمْ یَتَوَارَثُوْنَہٗ کَابِرًا عَنْ کَابِرٍ حَتّٰی کَانَ زَمَانُ عَدْنَانَ۔ اسماعیل کی اولاد ہمیشہ کعبہ کی متولی رہی، لوگوں کو حج کراتی تھی، دین کی باتیں بتلاتی تھی، ان میں کا ہر ایک بڑا شخص دوسرے بڑے شخص کا

Marfat.com

ان کاموں میں قائم مقام ہوتا یہاں تک کہ عدنان کا زمانہ آگیا (جو قریش کا جدِ اعلیٰ تھا)۔

کِبْرِیْتٌ۔ گندھک۔

اَلْمُؤْمِنُ اَعَزُّ مِنَ الْكِبْرِيْتِ الْاَحْمَرِ۔ مومن سرخ گندھک سے زیادہ عزت والا ہے (سرخ گندھک ایک نایاب چیز ہے)۔

كَبْسٌ۔ بھر دینا، پاٹ دینا، چھپانا، داخل کرنا، ناگہاں ہجوم کرنا، گھیر لینا، ایک بار جماع کرنا، سال میں ایک دن بڑھا دینا۔

تَكْبِيْسٌ۔ عادت کرانا۔

تَكَبُّسٌ۔ پٹ جانا۔

فَاسْتَخْرَجْتُهٗ مِنْ كِبْسٍ۔ (قریش کے لوگوں نے ابوطالب سے کہا، تمھارے بھتیجے یعنی آں حضرتؐ نے ہم کو تکلیف دے رکھی ہے، یعنی وہ ہمارے معبودوں کو برا کہتے ہیں ہم کو ستاتے ہیں۔ ابوطالب نے عقیل سے کہا ذرا محمدؐ کو میرے پاس بلا لاؤ! میں گیا) میں نے آں حضرتؐ کو ایک چھوٹی کوٹھری سے نکالا (ایک روایت میں مِنْ كِنْسٍ ہے نون سے۔ یعنی ہرن کے رہنے کا گھر (جو چھوٹا اور تنگ ہوتا ہے)۔

فَاكْتَبَسُوْا فَاَلْقَوْا عَلٰى بَابِ الْجَنَّةِ۔ (انھوں نے چند لوگوں کو دیکھا جن کو دوزخ کی آگ نے بالکل کھا لیا ہے صرف چہرہ باقی ہے جس سے ان کی پہچان ہوتی ہے) انھوں نے اپنا سر کپڑوں میں چھپا لیا پھر بہشت کے دروازے پر ڈال دیئے گئے (عرب لوگ کہتے ہیں، اَكْبَسَ الرَّجُلُ رَأْسَهٗ آدمی نے اپنا سر چھپا لیا)۔

يَكْبِسُ رِجْلَيْهِ۔ اُن کے پاؤں دابتا تھا۔

فَكَمَنْتُ لَهٗ اِلٰى صَخْرَةٍ وَّهُوَ مُكْتَبِسٌ۔ (وحشی نے کہا میں حضرت حمزہ رض کو قتل کرنے کے لئے) ایک پتھر کی آڑ میں چھپ گیا، حمزہ رض اس وقت لوگوں پر حملہ کر رہے تھے اُن کو چھپا کر نیست و نابود کر رہے تھے اور نر اونٹ کی طرح بڑبڑا رہے تھے (ان کے منہ سے کف نکل رہا تھا اور آواز آرہی تھی جو شجاعت اور بہادری کی علامت ہے)۔

اِنَّ رَجُلًا جَاءَ بِكَبَائِسَ مِنْ هٰذِهِ النَّخْلِ۔ ایک شخص اس درخت میں سے کھجور کے چند خوشے لے کر آیا۔

كَبَائِسُ اللُّؤْلُؤِ الرَّطْبِ۔ تازے موتیوں کے خوشے۔

يَا مَنْ كَبَسَ الْاَرْضَ عَلَى الْمَاءِ۔ اے وہ خدا! جس نے زمین کو پانی میں گھسیڑ دیا یا چھپا دیا۔

اِنَّا نَكْبِسُ الزَّيْتَ وَالسَّمْنَ نَطْلُبُ فِيْهِ التِّجَارَةَ۔ ہم تیل اور گھی سوداگری کرنے کے لئے جمع کر رکھتے ہیں۔

كَابُوْسٌ۔ ایک دماغی بیماری ہے جو مرگی کا مقدمۃ الجیش ہے۔

كَبِيْسَةٌ۔ وہ سال جو شمسی حساب پورا کرنے کے لئے ایک دن زیادہ کا ہوتا ہے۔ یہ ہر چوتھے برس ہوتا ہے لیپ کا سال۔ اِس میں ماہِ فروری کا ایک دن زیادہ ہوتا ہے یعنی بجائے ۲۸ کے ۲۹ دن۔

كَبْشٌ۔ لڑنے والا مینڈھا اور قوم کا سردار (اس کی جمع اَكْبُشٌ اور كِبَاشٌ اور اَكْبَاشٌ ہے)۔

لَقَدْ اَمِرَ اَمْرُ ابْنِ اَبِيْ كَبْشَةَ۔ (ابوسفیان نے کہا جب وہ کافر تھے) اب تو ابوکبشہ کے بیٹے (یعنی آنحضرتؐ) کا کام بڑا ہو گیا (ان کا درجہ بڑھ گیا اتنا کہ روم کا بادشاہ ان سے ڈرتا ہے۔ کہتے ہیں ابوکبشہ ایک شخص تھا قبیلہ خزاعہ کا جس نے بتوں کی پرستش میں قریش کی مخالفت کی اور شعری ستارے کی پوجا شروع کی، تو آں حضرتؐ کو جو دین میں قریش کے مخالف تھے اس سے تشبیہ دی۔ بعضوں نے کہا ابوکبشہ آں حضرتؐ کے ننھیالی رشتہ دار تھے یا رضاعی رشتہ رکھتے تھے بہر حال ابوسفیان نے تحقیر کی راہ سے آنحضرتؐ کو ابوکبشہ کا بیٹا کہا)۔

Marfat.com

هُوَ اَبُو الْاَكْبُشِ الْاَرْبَعَةِ. مروان چار مینڈھوں کا باپ ہے (یہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا)۔ مروان کے چاروں بیٹے عبدالملک اور عبدالعزیز، بشر اور محمد سب نے خلافت حاصل کی اور یہ امر تاریخ میں نہیں ملتا کہ مروان کے بیٹوں کے سوا اور دوسرے چار بھائیوں نے خلافت کی ہو۔[1]

كَبْكَبَةٌ. جماعت، اُلٹ دینا، پچھاڑنا، غار میں پھینک دینا۔

تَكَبْكُبٌ. لپٹ جانا۔

كُبَائِبُ. مجتمع الخلق۔

حَتّٰى مَرَّ مُوْسٰى عَلَيْهِ السَّلَامُ فِيْ كَبْكَبَةٍ مِّنْ بَنِيْ اِسْرَائِيْلَ فَاَعْجَبَتْنِيْ. یہاں تک کہ حضرت موسیٰ بنی اسرائیل کی ایک گھنی جماعت لیے ہوئے گزرے۔

كَبْكَبَة. ملی ہوئی گھنگور جماعت۔

اِنَّهٗ نَظَرَ اِلٰى كَبْكَبَةٍ قَدْ اَقْبَلَتْ فَقَالَ مَنْ هٰذِهٖ فَقَالُوْا بَكْرُ بْنُ وَائِلٍ. آپ نے ایک گھنی ہوئی جماعت دیکھی، پوچھا یہ کون لوگ ہیں۔ لوگوں نے کہا بکر بن وائل قبیلے کے لوگ ہیں۔

فَكُبْكِبُوْا فِيْهَا. اُس میں ایک کے اوپر ایک ڈال دیئے جائیں گے۔

كَبْلٌ. بیڑی ڈال کر قید کرنا، ادائے قرض کے لئے مہلت دینا۔

مُكَابَلَةٌ. پیچھے کرنا، روک رکھنا، ایک گھر کی خریداری میں دیر کرنا یہاں تک کہ دوسرا خرید لے، پھر شفعہ کا دعویٰ کر کے اس سے لے لینا۔ اس کو لوگوں نے مکروہ سمجھا ہے۔

تَكْبِيْلٌ. قید کرنا۔

تَكَبُّلٌ. قید ہونا۔

كَبْلٌ. چھوٹا۔

مَكْبُوْلٌ اور مُكَبَّلٌ. قیدی۔

عَجِبْتُ مِنْ قَوْمٍ يُؤْتٰى بِهِمْ اِلَى الْجَنَّةِ فِيْ كُبُلِ الْحَدِيْدِ. مجھ کو ان لوگوں پر ہنسی آگئی جو لوہے کی بیڑیوں میں جکڑے ہوئے بہشت میں لائے جا رہے ہیں۔

فَكَكْتُ عَنْهُ اَكْبُلَهٗ. اس کی بیڑیاں نکالیں۔

مُتَيَّمٌ اِثْرَهَا لَمْ يُفْدَ مَكْبُوْلٌ. اُس کی محبت میں گرفتار رہے کوئی فدیہ دے کر چھڑاتا بھی نہیں قیدی۔

اِذَا وَقَعَتِ السُّهْمَانُ فَلَا مُكَابَلَةَ. جب جائداد کی تقسیم ہو کر ہر ایک شریک کی حد بندی کر دی جائے تو اب شفعہ کا حق نہیں رہے گا (کوئی شریک دوسرے کی جائداد پر شفعہ کا دعویٰ نہیں کر سکتا اس کو غیر کے ہاتھ بیچنے سے روک نہیں سکتا، یہ ان لوگوں کے مذہب پر ہے جو شفعہ کا حق صرف مشترکہ جائداد میں رکھتے ہیں (یعنی جب سب کے حصے ملے جلے ہوں) لیکن جن لوگوں کے نزدیک ہمسایہ کو بھی حق شفعہ ہے وہ کہتے ہیں مکابلہ کے معنی یہ ہیں کہ ایک ہمسایہ اپنا مکان بیچے اور دوسرا ہمسایہ اس کو لینا چاہتا ہو، پر صرف اِس وجہ سے دیر کرے کہ دوسرا شخص لے لے اُس کے بعد حق شفعہ کا دعویٰ کرے یہ مکروہ ہے)۔

لَا مُكَابَلَةَ اِذَا حُدَّتِ الْحُدُوْدُ وَلَا شُفْعَةَ. جب حد بندی ہو جائے تو پھر نہ مکابلہ ہے نہ شفعہ۔

اِنَّهٗ كَانَ يَلْبَسُ الْفَرْوَ الْكَبْلَ. وہ بڑی پوستین پہنتے تھے (کذا فی النہایہ۔ محیط میں ہے کہ كَبْلٌ بہت بال والی پوستین)۔

كَبْنٌ یا كُبُوْنٌ. ہلکا دوڑنا کپڑا موڑ کر سینا غائب کرنا، عدول کرنا، ہمسایے کو چھوڑ کر دوسرے سے سلوک کرنا، تھم جانا۔

اِكْبَانٌ. روکنا۔

[1] یہ صحیح نہیں، سوائے عبدالملک کے مروان کے کسی بیٹے نے خلافت نہیں کی بلکہ وہ صوبوں کے حاکم اور گورنر تھے مثلاً عبدالعزیز مصر کا گورنر تھا۔ بشر کوفہ اور بصرہ کا حاکم تھا اور محمد جزیرہ اور آرمینیا کا۔ البتہ عبدالملک بن مروان کے چار بیٹوں نے خلافت کی ہے۔ یعنی ولید، سلیمان، یزید اور ہشام۔ پھر اس کے پوتوں اور پرپوتوں نے خلافت کی۔ (مصحح)

Marfat.com

اِکْتِنَانٌ۔ سمٹ جانا۔

کُبُنٌ۔ بخیل۔

کُبْنَةٌ۔ سوکھی روٹی۔

مَکْبُوْنٌ۔ جس کو کُبان کا عارضہ ہو (وہ اونٹ کی ایک بیماری ہے)۔

مَکْبُوْنُ الْاَصَابِعِ۔ جس کی اُنگلیاں پُر گوشت ہوں

مَکْبُوْنٌ۔ وہ گھوڑا جس کے پاؤں چھوٹے اور پیٹ بڑا ہو۔

وَقَدْ کَبَنَ ضَفِیْرَتَیْهِ وَ شَدَّهُمَا بِنِصَاحٍ۔ اپنی چوٹیوں کو موڑ کر اُن کو ایک دھاگے سے باندھ دیا۔

یَکْبِنُ فِیْ هٰذِهٖ مَرَّةً وَفِیْ هٰذِهٖ مَرَّةً۔ کبھی آہستہ دوڑ کر اِدھر آتا ہے، کبھی اُدھر (اس کو کہیں قرار اور استقلال نہیں ہے۔ یہ منافق کی صفت بیان ہوئی)

کَبْهَةٌ۔ پیشانی (اصل میں جَبْهَةٌ تھا لیکن بعض لوگ جیم کو کاف کی طرح نکالتے ہیں)۔

وَهُوَ عَرِیْضُ الْکَبْهَةِ۔ دجّال کی پیشانی چوڑی ہوگی۔

کَبْوٌ یا کُبُوٌّ۔ اوندھا گرنا، چقماق کا آگ نہ دینا، گرا دینا، بلند ہونا، راکھ اوپر آجانا اندر آگ رہنا۔

اِکْبَاءٌ۔ چقماق کا آگ نہ دینا، بدل دینا۔

تَکْبِیَةٌ اور اِکْتِبَاءٌ۔ کپڑا ڈال کر گرنا، دھواں لینا۔

کِبَاءٌ۔ عود۔

کُبَاءٌ۔ بلند۔

کِبَا۔ کوڑا مزبلہ (جیسے کُبَةٌ ہے)۔

مَا عَرَضْتُ الْاِسْلَامَ عَلٰی اَحَدٍ اِلَّا کَانَتْ عِنْدَهٗ لَهٗ کَبْوَةٌ غَیْرَ اَبِیْ بَکْرٍ فَاِنَّهٗ لَمْ یَتَلَعْثَمْ (آں حضرتؐ فرماتے ہیں) میں نے جس سے مسلمان ہوجانے کو کہا وہ جھجکا (اُس نے تامل کیا بُرا سمجھ کر) مگر ابوبکرؓ نے اسلام لانے میں دیر نہیں کی (فوراً بلا تامل مسلمان ہوگئے کہتے ہی قبول کر لیا)۔

کَبَا الزَّنْدُ۔ چقماق نے آگ نہیں دی۔

قَالَتْ لِعُثْمَانَ لَا تَقْدَحْ بِزَنْدٍ کَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اَکْبَاهَا۔ بی بی ام سلمہؓ نے حضرت عثمان رضؓ کو نصیحت کی، تم اس چقماق سے آگ مت نکالو جس کو آں حضرتؐ نے خالی چھوڑ دیا تھا (اس سے آگ نہیں نکالی تھی۔ مطلب یہ ہے کہ وہ نئے نئے کام مت کرو جو آں حضرتؐ نے نہیں کیے تھے)۔

اِنَّ قُرَیْشًا جَعَلُوْا مَثَلَکَ مَثَلَ نَخْلَةٍ فِیْ کَبْوَةٍ مِّنَ الْاَرْضِ۔ (حضرت عباس رضؓ نے کہا) یا رسول اللہؐ قریش نے آپ کی مثال یوں دی ہے جیسے ایک کھجور کا درخت کچرے کوڑے میں اُگے۔

اِنَّا نَسْمَعُ مِنْ قَوْمِكَ اِنَّمَا مَثَلُ مُحَمَّدٍ کَمَثَلِ نَخْلَةٍ نَبَتَتْ فِیْ کِبًا۔ انصاری لوگوں نے کہا یا رسول اللہؐ! ہم آپ کی قوم والوں قریش کے لوگوں سے آپ کی یہ مثال سنتے ہیں جیسے ایک کھجور کا درخت گھورے (کوڑے کچرے) میں اُگا ہو۔

اَیْنَ نَدْفِنُ اِبْنَكَ قَالَ عِنْدَ فَرَطِنَا عُثْمَانَ بْنِ مَظْعُوْنٍ۔ صحابہؓ نے عرض کیا یا رسول اللہؐ ہم آپ کے صاحبزادے کو کہاں دفن کریں؟ فرمایا ہمارے پیش خیمہ (جو قافلے کے آگے جاتا ہے پانی لکڑی وغیرہ کا بندوبست کرنے کو) عثمان بن مظعون رضؓ کی قبر کے پاس۔

وَکَانَ قَبْرُ عُثْمَانَ عِنْدَ کِبَا بَنِیْ عَمْرِو بْنِ عَوْفٍ عثمانؓ بن مظعون کی قبر بنی عمرو بن عوف کے گھورے (کوڑے کچرے کے ڈھیر) کے پاس تھی۔ جہاں وہ کچرا کوڑا ڈالا کرتے تھے۔

لَا تَشَبَّهُوْا بِالْیَهُوْدِ تَجْمَعُ الْاَکْبَاءَ فِیْ دُوْرِهَا یہودیوں کی مشابہت مت کرو گھروں میں کوڑا کرکٹ جمع کرکے (بلکہ کوڑا کچرا اٹھا کر مکان کو اور صحن کو پاک صاف رکھو)۔

Marfat.com

فَشَقَّ عَلَيْهِ حَتّٰى كَبَا وَجْهُهٗ۔ اُس پر شاق گزرا یہاں تک کہ اُس کا مُنہ پھول گیا (غصّے سے۔ عرب لوگ کہتے ہیں:

كَبَا الْفَرَسُ يَكْبُوْا۔ گھوڑے کی سانس پھول گئی، دَم چڑھنے لگا)۔

كَبَا الْغُبَارُ۔ غبار بلند ہوگیا۔

خَلَقَ اللّٰهُ الْاَرْضَ السُّفْلٰى مِنَ الزَّبَدِ الْجُفَاءِ وَالْمَاءِ الْكُبَاءِ۔ اللہ تعالےٰ نے زمین کو پانی کے اُس پھین سے بنایا جو اُپر آجاتا ہے اور اِدھر اُدھر جم کر غلیظ ہوجاتا ہے (اس حدیث سے یہ نکلتا ہے کہ پانی سب مخلوقات سے پہلے تھا جیسے قرآن میں ہے کہ آسمان زمین پیدا ہونے سے پہلے پروردگار کا تخت پانی پر تھا پانی سے جو بخار اُٹھا اس سے ہوا پیدا ہوئی جو جم کر غلیظ ہوگیا اُس سے مٹی بنی، ہواؤں کی رگڑ سے آگ پیدا ہوئی، غرض تمام مخلوقات کی اصل پانی ہے ایک جماعتِ فلاسفہ کا بھی یہی مذہب ہے مگر جدید تحقیقات سے معلوم ہوا کہ پانی دو گیسوں سے مرکب ہے تو پہلے یہ دونوں گیسیں پیدا ہوئی ہوں گی۔ یعنی آکسیجن اور ہائیڈروجن۔ واللہ اعلم)

كَبْوَةٌ۔ گر پڑنا۔

اِنَّ الْجَوَادَ قَدْ يَكْبُوْ وَاِنَّ الزِّنَادَ قَدْ يَخْبُوْ۔ کبھی عمدہ ذات والا گھوڑا ٹھوکر کھاکر گر پڑتا ہے اور کبھی چقماق آگ نہیں دیتی۔

بَابُ الْكَافِ مَعَ التَّاءِ

كَتَبَ كِتَابًا يَا كِتْبَةً يَا كِتَابَةً۔ لکھنا، ٹانکنا، ناک میں چھلّا ڈالنا۔

تَكْتِيْبٌ۔ لکھنا، لکھائی سکھانا، فوجیں تیار کرنا۔

مُكَاتَبَةٌ۔ باہم خط وکتابت کرنا، کسی کے ساتھ لکھنا، غلام یا لونڈی کی کچھ رقم اپنے ذمّہ لینا کہ جب وہ اس کو ادا کردے تو آزاد ہوجائے۔

اِكْتَابٌ۔ کتابت سکھانا، لکھوا دینا، ڈاٹ لگانا۔

تَكَتُّبٌ۔ جمع ہونا۔

تَكَاتُبٌ۔ باہم خط وکتابت کرنا

اِكْتِتَابٌ۔ دفتر میں نام لکھوانا، رُک جانا۔

اِسْتِكْتَابٌ۔ لکھنے کی درخواست کرنا یا لکھوا دینے کی۔

مَكْتَبَة۔ کتب خانہ (كُتَّابٌ اور كَتَبَةٌ جمع ہے كَاتِبٌ کی)۔

اِنِّيْ كَاتِبٌ حَاسِبٌ۔ میں منشی ہوں حساب داں۔

مُكَتِّبٌ۔ کتابت سکھانے والا۔

لَاَقْضِيَنَّ بَيْنَكُمَا بِكِتَابِ اللّٰهِ۔ میں تمھارا فیصلہ اللہ کے احکام کے موافق کروں گا جو اُس نے اپنی کتاب میں اُتارے ہیں (یہاں کتاب اللہ سے قرآن مُراد نہیں ہے کیونکہ نفی اور رجم کا حکم قرآن میں نہیں ہے اصل میں كِتَابٌ مصدر ہے یعنی لکھنا۔ پھر مَكْتُوْبٌ کو بھی کہنے لگے۔ نووی نے کہا کتاب اللہ سے اس حدیث میں قرآن بھی مُراد ہوسکتا ہے کیونکہ رجم کی آیت قرآن میں اُتری تھی گو اس کی تلاوت موقوف ہوگئی۔ یعنی اَلشَّيْخُ وَالشَّيْخَةُ اِذَا زَنَيَا فَارْجُمُوْهُمَا نَكَالًا مِّنَ اللّٰهِ)۔

كِتَابُ اللّٰهِ الْقِصَاصُ۔ اے انس اللہ کی کتاب قصاص کا حکم دیتی ہے (یعنی اَلسِّنُّ بِالسِّنِّ وَالْجُرُوْحُ قِصَاصٌ یا وَاِنْ عَاقَبْتُمْ فَعَاقِبُوْا بِمِثْلِ مَا عُوْقِبْتُمْ بِهٖ)۔

مَنِ اشْتَرَطَ شَرْطًا لَيْسَ فِيْ كِتَابِ اللّٰهِ۔ جو شخص ایسی شرط لگائے جو کتاب اللہ کے موافق نہ ہو (بلکہ اللہ اور رسولؐ کے حکم اور قانون کے خلاف ہو) وہ لغو ہے اگرچہ سو بار ایسی شرط لگائے (یہ آں حضرتؐ نے اس وقت فرمایا جب بریرہ رضؓ کے مالک اس کی ولاء مانگتے تھے حالانکہ ولاء کا ذکر اللہ کی کتاب میں نہیں ہے، مگر اللہ کی کتاب میں یہ حکم ہے کہ پیغمبر کی اطاعت کرو تو تمام

Marfat.com

احادیثی احکام گویا قرآن کے احکام ٹھہرے اور حدیث میں صاف مذکور ہے کہ غلام لونڈی کی ولاء اس کے آزاد کرنے والے کو ملے گی)۔

مَنْ نَظَرَ فِيْ كِتَابِ أَخِيْهِ بِغَيْرِ إِذْنِهٖ فَكَأَنَّمَا يَنْظُرُ فِي النَّارِ۔ جو شخص دوسرے مسلمان بھائی کا خط بغیر اس کی اجازت کے دیکھے گویا وہ دوزخ کی آگ کو دیکھ رہا ہے (جیسے آگ سے پرہیز کرنا لازم ہے ویسے ہی دوسرے کا خط دیکھنے سے۔ غیر کے نام کا لفافہ بھی چاک کرنا جان بوجھ کر منع ہے اور قابلِ سزا ہے۔ بعضوں نے کہا آگ کو دیکھنے کا یہ مطلب ہے کہ دوزخ کی آگ سے اس کی آنکھ کو سزا دی جائے گی جیسے کان کو اس حالت میں سزا ملے گی جب ایسے لوگوں کی بات سنے جو اس کو نہ سنانا چاہتے ہوں) یہ حدیث عام ہے ہر قسم کی خط وکتابت کو شامل ہے۔ بعضوں نے کہا وہ خط مراد ہے جس میں کچھ راز کی باتیں ہوں، جن کا افشار کرنا مکتوب الیہ پسند نہ کرتا ہو)۔

لَا تَكْتُبُوْا عَنِّيْ غَيْرَ الْقُرْاٰنِ۔ قرآن کے سوا اور کچھ میرا کلام مت لکھو (یہ حدیث منسوخ ہے اوائلِ اسلام میں آپ نے یہ حکم دیا تھا پھر اس کے بعد لکھنے کی اجازت دی اور خود حدیث لکھوائی اور تمام امت کا اس کے جواز پر اجماع ہوگیا۔ امام بخاریؒ نے ایک باب قائم کیا ہے "باب کتابۃ العلم" اور صحیح حدیث سے کتابت حدیث کا جواز ثابت کیا ہے)۔ بعضوں نے کہا اس حدیث کا مطلب یہ ہے کہ قرآن اور حدیث کو ملا کر ایک جگہ مت لکھو ایسا نہ ہو حدیث قرآن کے ساتھ ملتبس ہو جائے۔ بعضوں نے کہا یہ ممانعت اس شخص کے لئے ہے جس کا حافظہ قوی ہو بھول جانے کا ڈر نہ ہو اور لکھنے میں یہ ڈر ہو کہ کتابت پر اعتماد کرکے یاد رکھنا چھوڑ دے گا۔ یا مراد یہ ہے کہ قرآن اترنے وقت حدیث مت لکھو تاکہ لوگوں کو شبہہ نہ ہو۔

إِنَّ امْرَأَتِيْ خَرَجَتْ حَاجَّةً وَإِنِّيْ اُكْتُتِبْتُ فِيْ غَزْوَةِ كَذَا وَكَذَا۔ میری عورت حج کے لئے جا رہی ہے اور میرا نام فلاں لڑائی کے مجاہدین میں لکھا گیا ہے۔

مَنِ اكْتُتِبَ ضَمِنًا بَعَثَهُ اللّٰهُ ضَمِنًا يَوْمَ الْقِيَامَةِ جو شخص جہاد سے جان چرا کر بہانہ کرکے معذوروں اپاہجوں میں اپنا نام لکھوائے تو اللہ تعالیٰ قیامت کے دن اس کو معذور اور اپاہج ہی کرکے اٹھائے گا۔

قَدْ بَعَثْتُ إِلَيْكُمْ كَاتِبًا مِّنْ أَصْحَابِيْ۔ میں نے اپنے اصحاب میں سے ایک لکھا پڑھا (ذی علم) شخص تمہارے پاس بھیجا ہے۔

إِنَّهَا جَاءَتْ تَسْتَعِيْنُ بِعَائِشَةَ فِيْ كِتَابَتِهَا بریرہؓ عائشہؓ کے پاس آئی اپنے بدلے کتابت کی ادائی میں اُن سے مدد چاہتی تھی (کتابت کے معنی اوپر گزر چکے ہیں یعنی غلام کچھ مال باقساط قبول کرے اور مالک سے یہ ٹھہرا لے کہ جب یہ مال میں سب ادا کردوں گا اس وقت آزاد ہو جاؤنگا)

عَجَزْتُ عَنْ كِتَابَتِيْ۔ میں اپنا کتابت کا روپیہ ادا کرنے سے عاجز ہو گیا ہوں۔

نَحْنُ أَنْصَارُ اللّٰهِ وَكَتِيْبَةُ الْإِسْلَامِ۔ ہم اللہ کے مددگار ہیں اور اسلام کا لشکر ہیں۔

كَتَائِبَ لَا تُوَلِّيْ۔ (معاویہ رضؓ نے کہا۔ جب امام حسنؓ فوجِ عظیم لے کر ان کے مقابلے کو آئے) میں دیکھتا ہوں یہ فوجیں تو منہ موڑنے والی نہیں یہاں تک کہ دشمن کی فوج پیٹھ نہ موڑے یا اس کی جگہ پر قابض نہ ہوجائے)۔

وَقَدْ تَكَتَّبَ يُزَنُّ فِيْ قَوْمِهٖ۔ اس نے کمر پٹہ باندھا یا اپنے کپڑے پہنے اپنی قوم میں جوبن والا ہوا (یہ كَتَبْتُ السِّقَاءَ سے ماخوذ ہے یعنی میں نے مشک کو ٹانکا)

اَلْكَتِيْبَةُ أَكْثَرُهَا عَنْوَةً وَفِيْهَا صُلْحٌ۔ کتیبہ (جو ایک موضع کا نام ہے خیبر میں) اس کا اکثر حصہ بزور فتح ہوا اور کچھ صلح سے بھی۔

ثَلَاثَةٌ لَهُمْ أَجْرَانِ رَجُلٌ مِّنْ أَهْلِ الْكِتَابِ

Marfat.com

تین آدمیوں کو دُہرا ثواب ملے گا۔ ایک تو اُس شخص کو جو اہلِ کتاب میں سے ہو (یعنی یہودی یا نصرانی۔ بعضوں نے کہا صرف نصرانی مُراد ہے کیونکہ شریعت عیسوی نے شریعت موسوی کو منسُوخ کر دیا تھا۔ میں کہتا ہوں یہ قول صحیح نہیں ہے کیونکہ حضرت عیسیٰ ؑ کا عمل اُسی شریعتِ موسوی پر تھا اور انجیل مقدس میں ہے کہ میں موسیٰ ؑ کی شریعت منسوخ کرنے کو نہیں آیا ہوں)۔

هَلْ عِنْدَكُمْ كِتَابٌ إِلَّا كِتَابَ اللّٰهِ۔ (کسی نے حضرت علی رض سے پوچھا) کیا آپ کے پاس اللہ کی کتاب (قرآن) کے علاوہ اور بھی کوئی کتاب ہے (جو آنحضرت ؐ نے خاص طور سے آپ کو دی ہو۔ جیسے بعض شیعہ حضرات گمان کرتے ہیں، کہ آں حضرت ؐ نے دو کتابیں اور حضرت علی رض کو دی تھیں ایک کتابُ الجفر دوسری کتاب الجامع اور یہ کتابیں پشت در پشت ائمہ اہلِ بیت کے پاس رہیں)۔

مَا مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَحَدٌ أَكْثَرُ حَدِيثًا مِنِّي إِلَّا مَا كَانَ مِنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو فَإِنَّهُ كَانَ يَكْتُبُ وَلَا أَكْتُبُ۔ (ابوہریرہ رض کہتے ہیں) آں حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے اصحاب میں سے کسی صحابی نے مجھ سے زیادہ حدیثیں روایت نہیں کیں، مگر شاید عبداللہ بن عمرو بن عاص رض نے کی ہوں تو کی ہوں وجہ یہ ہے کہ وہ حدیث لکھ لیتے تھے اور میں نہیں لکھتا تھا۔

مترجم کہتا ہے باوجود اِس کے کہ ابوہریرہ رض لکھتے نہ تھے اور عبداللہ بن عمرو رض لکھتے تھے اِس پر بھی ابوہریرہ رض کی حدیثیں عبداللہ بن عمرو رض سے بہت زیادہ ہیں کیونکہ عبداللہ بن عمرو رض کی مرویات سات سو سے زیادہ نہیں ہیں۔ اور ابوہریرہ رض نے پانچ ہزار تین سو حدیثیں روایت کی ہیں، اور اِسی کثرتِ روایت کی وجہ سے بعضے صحابہ رض کو ابوہریرہ رض کی روایات میں شُبہ پیدا ہوتا۔

إِيْتُونِي بِكِتَابٍ أَكْتُبُ لَكُمْ كِتَابًا لَا تَضِلُّوا بَعْدَهٗ۔ (آں حضرت ؐ نے مرضِ موت میں وفات سے تین روز پیشتر فرمایا) میرے پاس لکھنے کا سامان (دوات قلم کاغذ) لے کر آؤ! میں تم کو ایک کتاب لکھوا دوں، اس کے بعد تم گمراہ نہ ہو (یعنی اس کے موافق میری وفات کے بعد عمل کروگے تو تم میں اختلاف پیدا نہ ہوگا اور راہِ راست سے نہ بھٹکوگے۔ یہ حدیث القرطاس کہلاتی ہے)۔

لَا بَأْسَ بِالْقِرَاءَةِ فِي الْحَمَّامِ وَيَكْتُبُ الرِّسَالَةَ حمام میں قرآن شریف پڑھنا یا حدیث لکھنا منع نہیں ہے۔

اٰمَنْتُ بِكِتَابِكَ۔ میں تیری کتاب یعنی قرآن یا تمام آسمانی کتابوں پر ایمان لایا۔

ثُمَّ يُصَلِّي مَا كُتِبَ لَهٗ۔ پھر جو اس کی تقدیر میں لکھی ہے وہ نماز پڑھے (جمعہ کی فرض اور سنّت)۔

كَاتِبْ وَكَانَ حُرًّا فَظَلَمُوْهُ۔ (آنحضرت ؐ نے سلمان فارسی رض سے فرمایا) تم اپنے مالک سے کتابت کرلو (یعنی کچھ روپیہ باقساط اُس سے ٹھہرالو جب اُتنا روپیہ ادا کردو تو تم آزاد ہو جاؤگے۔ حالانکہ حضرت سلمان رض آزاد تھے مگر ظلم سے غلام بنائے گئے تھے)۔

لَيْسَ يُحْسِنُ يَكْتُبُ فَكَتَبَ۔ حالانکہ آں حضرت ؐ اچھی طرح لکھنا نہیں جانتے تھے مگر آپ نے لکھ دیا، یہ آپ کا ایک معجزہ تھا کیونکہ آپ اُمّی تھے یعنی پڑھے لکھے نہ تھے اور حضرت علی رض نے اَدب اور تعظیم اور عشق پیغمبر ؐ کی وجہ سے اپنے ہاتھ سے رسول کا لفظ مٹانا گوارا نہ کیا حالانکہ آنحضرت ؐ نے ان کو حکم دیا تھا کہ وہ رسول اللہ کا لفظ مٹا کر ابنِ عبداللہ لکھ دیں)۔

دَعَا الْأَنْصَارَ لِيَكْتُبَ لَهُمْ بِالْبَحْرَيْنِ۔ آپ ؐ نے انصاری لوگوں کو بُلایا کہ بحرین کے ملک میں ان کو مقطعے دے کر سندیں لکھوا دیں۔

فَيُكْتَبُ عَمَلُهٗ۔ پھر اس بچہ کا عمل لکھا جاتا ہے کہ وہ دُنیا میں آکر کیسے کیسے کام کرے گا اچھے یا بُرے حالانکہ

تقدیرِ الٰہی میں روزِ ازل سے اُس کے اعمال مقرر ہو چکے تھے مگر اُس وقت فرشتہ کو وہ معلوم کرائے جاتے ہیں اور اس کو لکھنے کا حکم دیا جاتا ہے)

کَتَبَ فِی الذِّکْرِ کُلَّ شَیْءٍ۔ اللہ تعالیٰ نے ہر چیز لوحِ محفوظ میں لکھ دی ہے (اسی کے مطابق دنیا میں ظہور ہوتا ہے)

کَتَبَ کِتَابًا فَهُوَ عِنْدَهٗ فَوْقَ الْعَرْشِ۔ اللہ تعالےٰ نے ایک کتاب لکھی وہ اُسی کے پاس ہے اس کے تخت پر۔ اس میں یہ ہے کہ میرا رحم و کرم میرے غضب پر غالب ہے (اس حدیث میں متاخرین متکلمین اور جہمیہ اور معتزلہ نے بے ضرورت تاویل کی ہے اور اہلِ حدیث اس کو اپنے ظاہر پر رکھتے ہیں)۔

کَاتَبْتُ اُمَیَّةَ بْنَ خَلَفٍ۔ حضرت بلال رضؓ کہتے ہیں، میں نے اُمیّہ بن خلف سے کتابت کی تھی (حضرت بلالؓ اس کے غلام تھے۔ وہ مردود آپ کو سخت تکلیفیں دیا کرتا صرف اس وجہ سے کہ آپ مسلمان ہو گئے تھے آخر جنگِ بدر میں خود بلالؓ کی شرکت سے واصلِ جہنم ہوا)

فَکَتَبَ مَا قَتَلْنَا۔ یہود کے اس گروہ نے لکھا ہم نے اس کو قتل نہیں کیا۔

اِنَّمَا اَنْتَ اَخِیْ فِیْ دِیْنِ اللّٰهِ وَکِتَابِهٖ۔ (آں حضرتؐ نے ابوبکر صدیقؓ سے فرمایا جب انھوں نے کہا کہ عائشہ تو آپ کی بھتیجی ہے، آپ اس سے کیونکر نکاح کر سکتے ہیں؟) تم تو میرے دینی بھائی ہو اللہ کی کتاب کے موافق (اِنَّمَا الْمُؤْمِنُوْنَ اِخْوَةٌ) نسبی بھائی نہیں ہو، تو تمھاری بیٹی میرے لیے درست ہے)۔

کَتَبَ الْحَسَنَاتِ ثُمَّ بَیَّنَهَا۔ اللہ تعالیٰ نے نیک باتوں کو لکھا پھر ان کو بیان فرمایا (یعنی آں حضرتؐ کی زبان پر معلوم ہوا کہ حُسن اور قبیح شرعی ہیں نہ کہ عقلی)۔

یُعَلِّمُ هٰذِهِ الْکَلِمَاتِ کَمَا یُعَلِّمُ الْکِتَابَ۔ آنحضرتؐ ان کلموں کو اس طرح سکھاتے تھے (اہتمام اور احتیاط کے ساتھ) جس طرح قرآن سکھاتے تھے۔

لَمَّا اسْتُخْلِفَ الصِّدِّیْقُ کَتَبَ لَهٗ کِتَابَ الزَّکٰوةِ۔ جب حضرت ابوبکر صدیق رضؓ خلیفہ ہوئے تو انھوں نے انسؓ کے لئے زکوٰۃ کی کتاب لکھ دی (جس میں زکوٰۃ کے مسائل اور نصابات اور مقادیر مذکور تھے)۔

مَکْتُوْبٌ بَیْنَ عَیْنَیْهِ ك ف ر۔ دجال کی دونوں آنکھوں کے درمیان یہ حرف لکھے ہوں گے (بہ قلمِ قدرت) ک، ف، ر (یعنی یہ کافر ہے مومن پر یہ حرف ظاہر ہو جائیں گے اور کافر اور شقی پر پوشیدہ رہیں گے۔ بعضوں نے کہا ان حروف کے لکھے ہونے سے یہ مراد ہے کہ مومن اس کا چہرہ دیکھتے ہی پہچان لے گا کہ یہ وُہی کافر مردود دجّال ہے جس کی نشانیاں آنحضرتؐ نے بیان فرما دی ہیں۔ اوّل تو وہ کانا ہوگا جو ایک بڑا عیب ہے۔ دوسرے کھاتا، پیتا، مُوتتا، ہگتا ہوگا ایسا شخص خدا نہیں ہو سکتا، وہ خدائی کا دعویٰ کرے گا)۔

فَیُکْتَبَانِ۔ پھر دونوں باتیں لکھی جاتی ہیں یعنی یہ کہ وہ شقی ہے یا سعید۔

لَیَکْذِبُ حَتّٰی یُکْتَبَ عِنْدَ اللّٰهِ کَذَّابًا۔ آدمی جھوٹ بولتا رہتا ہے یہاں تک کہ اللہ تعالےٰ کے پاس اُس کا نام جھوٹوں میں لکھ لیا جاتا ہے (تمام دنیا میں وہ جھوٹا مشہور ہو جاتا ہے)

حَتّٰی یُکْتَبَ عِنْدَ اللّٰهِ صِدِّیْقًا۔ کوئی آدمی ہمیشہ سچ کہنا لازم کر لیتا ہے یہاں تک کہ اللہ تعالےٰ کے پاس اس کا نام سچوں میں لکھ لیا جاتا ہے (تمام دنیا میں سچا مشہور ہو جاتا ہے۔ مصنّف لوگ کتابوں میں اس کو سچا لکھتے ہیں یا فرشتے اور عالمِ بالا میں اس کا نام سچوں میں لکھا جاتا ہے یا مخلوق کے دلوں پر اس کی سچائی نقش ہو جاتی ہے، سب لوگ اُس کو راست باز سمجھتے ہیں)۔

کَتَبَ اللّٰهُ مَقَادِیْرَ الْخَلْقِ قَبْلَ اَنْ یَّخْلُقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ بِخَمْسِیْنَ۔ اللہ تعالےٰ نے آسمان زمین بنانے سے پچاس ہزار (برس) پہلے مخلوقات کی تقدیر لکھ دی۔ (جو کچھ ہونے والا تھا وہ لوحِ محفوظ میں لکھ دیا پچاس ہزار

Marfat.com

برس سے ایک مدتِ دراز مُراد ہے ورنہ آسمان زمین کے پیدا ہونے سے پہلے برس کا وجود کیونکر ہو سکتا ہے)۔

اِنَّ اللّٰہَ کَتَبَ کِتَابًا قَبْلَ اَنْ یَّخْلُقَ السَّمٰوٰتِ بِاَلْفَیْ عَامٍ اُنْزِلَتْ مِنْهُ اٰیَتَانِ۔ اللہ تعالٰی نے ایک کتاب یعنی لوحِ محفوظ زمین آسمان پیدا ہونے سے دو ہزار برس پہلے لکھی، اس میں سے دو آیتیں اُتری ہیں (یہ حدیث اگلی حدیث کے خلاف نہیں ہے کیونکہ لوحِ محفوظ سب ایک بار نہیں لکھی گئی، ممکن ہے کہ پچاس ہزار برس پہلے ان کا لکھنا شروع کیا ہو اور دو ہزار برس پہلے بھی اس کا کوئی حصہ لکھا ہو، دوسرے یہ کہ پچاس ہزار یا دو ہزار برس سے اعداد اور شمار مُراد نہیں ہیں بلکہ ایک مدتِ دراز مُراد ہے جیسے اوپر گزر چکا)۔

خَرَجَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ وَفِیْ یَدَیْهِ کِتَابَانِ آں حضرتؐ ایک بار برآمد ہوئے آپ کے دونوں ہاتھ میں ایک ایک کتاب تھی (ایک میں بہشتی لوگوں کے نام، ان کے باپ دادا اور قبیلوں کے نام مذکور تھے دوسری میں دوزخ والوں کے نام، ان کے باپ دادا قبیلوں کے ساتھ درج تھے (یہ کتابیں گویا آپ بطور کشف دیکھ رہے تھے اور ہاتھوں میں لئے ہوئے تھے۔ مطلب یہ ہے کہ اللہ تعالٰی نے پہلے ہی سے لکھ دیا ہے کہ کون بہشتی ہے کون دوزخی)۔

فِیْهَا یُکْتَبُ کُلُّ مَوْلُوْدٍ وَتُرْفَعُ اَعْمَالُهُمْ۔ اُس شب میں سال بھر تک جو لوگ پیدا ہونے والے ہیں، وہ لکھے جاتے ہیں (اسی طرح اس سال جو لوگ مرنے والے ہیں) ان کے اعمال بھی جو اس سال اُٹھنے والے ہوتے ہیں، وہ بھی لکھے جاتے ہیں۔

کُتِبَ لَهٗ بِمِثْلِهٖ۔ (جو شخص کوئی وظیفہ پڑھتا ہے یا دوسرا کوئی نیک کام کرتا ہے لیکن بیماری کی وجہ سے نہ کر سکے تو) اُس کے لئے اتنا ہی ثواب لکھا جائے گا (جتنا اس کے کرنے میں لکھا جاتا تھا۔ اس لئے کہ وہ معذور رہی بیماری کی وجہ سے مجبور ہے اگر تندرست ہوتا تو ضرور اپنا معین وظیفہ پڑھتا یا وہ نیک کام کرتا)۔

کُتِبَ عَلَی ابْنِ اٰدَمَ حَظُّهٗ مِنَ الزِّنَا۔ ہر آدمی پر اُس کے زنا کا حصہ لکھا گیا ہے (آنکھ کی ہے، دل ملا ہے، شرمگاہ کی ہے پورا زنا یہ ہے کہ آدمی اجنبی عورت سے جماع کرے اور اس کا ایک حصہ یہ ہے کہ آنکھ سے بہ شہوت اجنبی عورت کو دیکھے یا دل میں اس کی طرف میلان پیدا ہو)۔

لَا اَتَطَهَّرُ اِلَّا صَلَّیْتُ مَا کُتِبَ اللّٰهُ۔ جب میں وضو کرتا ہوں تو اللہ تعالٰی نے جتنی نماز میری قسمت میں لکھی ہے اس کو ادا کرتا ہوں۔

اَلَا تُتْعِبُوْنَ الْکُتَّابَ۔ تم لکھنے والے فرشتوں کو آرام نہیں دیتے (برابر باتیں کئے جاتے ہو۔ یا اعتدال سے زیادہ عمل کرتے ہو تو لکھنے والے فرشتوں کو فرصت ہی نہیں ملتی، اس حدیث کا یہ مقصود ہے کہ کام میں اعتدال اور میانہ روی عمدہ بات ہے)

لَوْلَا مَا مَضٰی مِنْ کِتَابِ اللّٰهِ لَکَانَ لِیْ وَلَهَا شَاْنٌ۔ اگر اللہ کی کتاب کا حکم نافذ نہ ہوا ہوتا (یعنی لعان کی آیت) تو میں اُس عورت کو کچھ کرکے بتلاتا (کیونکہ بظاہر حال بچہ کی صورت اور شکل دیکھ کر یہ صاف یقین ہوتا ہے کہ اس نے زنا کرایا اور وہ سنگسار کرنے کے لائق ہے مگر اس صورت میں جب گواہ نہ ہوں، اللہ تعالٰی نے لعان کا حکم اتارا ہے اور لعان کر لینے سے زنا کی حد ساقط ہو جاتی ہے)۔

مُعَاوِیَةَ وَصِهْرِهٖ وَکَاتِبِهٖ۔ معاویہؓ کے باب میں جو آں حضرتؐ سے سسرالی رشتہ رکھتے تھے (ام المومنین امِ حبیبہ کے بھائی تھے) اور آپ کے منشی تھے۔

یَکْتُبُ اللّٰهُ رِضْوَانَهٗ اِلٰی یَوْمِ الْقِیَامَةِ۔ اللہ تعالٰی اپنی رضامندی قیامت تک اس کے لئے لکھ دیتا ہے (اس کو دنیا کے فتنوں اور قبر اور آخرت کے ہول اور عذاب سے بچاتا ہے)۔

Marfat.com

مَكْتُوْبٌ صِفَةُ مُحَمَّدٍ وَّعِيْسٰى يُدْفَنُ مَعَهٗ آنحضرتؐ کی صفت لکھی ہوئی ہے اور عیسیٰ علیہ السلام آپ کے ساتھ دفن ہوں گے (قیامت کے قریب جب حضرت عیسیٰؑ آسمان سے اُتریں گے تو دجّال کو مار کر چالیس برس تک زندہ رہیں گے، شادی کریں گے، آپ کی اولاد ہوگی، پھر انتقال فرمائیں گے تو اسی حجرہ میں جس میں آنحضرتؐ مدفون ہیں اور اس میں ایک قبر کی جگہ باقی ہے آپ دفن ہوں گے)۔

مَا اجْتَمَعَ قَوْمٌ فِيْ بَيْتٍ مِّنْ بُيُوْتِ اللّٰهِ يَتْلُوْنَ كِتَابَ اللّٰهِ۔ جب کچھ لوگ اللہ کے کسی گھر میں (کسی مسجد میں) جمع ہو کر قرآن پڑھیں (یا پڑھائیں اس کا ترجمہ اور تفسیر لوگوں کو سمجھائیں، اُس کے دقائق اور نکات بیان کریں)

اُكْتُبَا فِيْ صَحِيْفَتِنَا اَنِّيْ اَشْهَدُ۔ ہمارے صحیفہ میں یہ لکھ دو، میں یہ گواہی دیتا ہوں۔

اِنَّكَ تَاْتِيْ اَهْلَ كِتَابٍ۔ تم اہلِ کتاب سے ملو گے (نصاریٰ سے)۔

لَمَّا قَضَيْتَ بَيْنَنَا بِكِتَابِ اللّٰهِ۔ مگر آپ اللہ کی کتاب کے موافق ہمارا فیصلہ کر دیجئے۔

نَهٰى اَنْ يُّجَصَّصَ الْقُبُوْرُ وَاَنْ يُّكْتَبَ عَلَيْهَا۔ آں حضرتؐ نے اس سے منع فرمایا کہ قبر کو گچ سے پختہ بنائیں، یا اس پر کتبہ لگائیں (جس پر لکھا ہوتا ہے کہ یہ فلاں شخص کی قبر ہے اور اس کے اوصاف اور حالات اور تاریخ وفات بھی اس میں ہوتی ہے۔ بعضوں نے کہا قرآن کی آیتیں یا دُعا لکھنا مراد ہے جو جاہلوں کا فعل ہے)۔

كُتِبَتْ اٰثَارُكُمْ یا تُكْتَبُ اٰثَارُكُمْ۔ تمہارے قدم لکھے جاتے ہیں۔

كُتِبَ مِنَ الذَّاكِرِيْنَ اللّٰهَ۔ اللہ کی یاد کرنے والوں میں اس کا نام لکھا جائے گا۔

اُكْتُبُوْا لِاَبِيْ شَاهٍ۔ ابو شاہ کے لئے یہ مضمون لکھ دو۔

اَلْكِتَابَةُ هِيَ مِمَّا اَنْعَمَ اللّٰهُ بِهٖ عَلَى الْاِنْسَانِ کتابت اللہ کی ایک نعمت ہے جو آدمی کو ملی (اسی کی وجہ سے اگلے لوگوں کے حالات اور وقائع معلوم ہوتے ہیں، علوم کی بقا ہوتی ہے، دُور دراز شخص کو آدمی اپنا مطلب بتا سکتا ہے غرض ہزاروں فائدے اس کے ہیں)۔

اَوَّلُ مَنْ كَتَبَ بِالْقَلَمِ اٰدَمُ وَقِيْلَ اِدْرِيْسُ سب سے پہلے جس نے قلم سے لکھا وہ حضرت آدمؑ ہیں یا حضرت ادریسؑ۔

كَتٌّ۔ چپکے سے کہنا۔

كَتِيْتٌ۔ ہلکی چال یا چھوٹے چھوٹے قدم رکھ کر جلد چلنا۔

كَتٌّ۔ شمار کرنا، گننا، نرم آواز کرنا، جوش مارنا، پھد پھد کرنا جیسے تازہ گھڑے یا صراحی میں پانی ڈالنے سے ہوتا ہے قلقل قلقل کرنا، بُرائی کرنا، ذلیل کرنا۔

اِكْتَاتٌ اور اِكْتِيْتَاتٌ۔ بمعنی كَتٌّ ہے اور سُننا۔

كَتٌّ۔ کم گوشت مرد یا عورت۔

كَتَّةٌ۔ ایک بار زمین کی سبزی۔

كُتَّةٌ۔ خراب مال۔

كَتِيْتٌ۔ ہانڈی کے جوش کی آواز اور سینہ میں سے جو آواز پیدا ہو۔

تَكَاتَّ النَّاسُ عَلَى الْمِيْضَاةِ۔ لوگ وضو کے برتن پر جمع ہو گئے (اصل میں تَكَاتٌّ لوگوں کا ہجوم ایک آواز کے ساتھ۔ یہ ماخوذ ہے كَتِيْتٌ سے۔ یعنی جو آواز سینے سے نکلے جیسے هَدِيْر اور غَطِيْط ہے۔ نہایہ میں ہے کہ زمخشری نے اسی طرح روایت کیا ہے لیکن محفوظ فَتَكَابَّ النَّاسُ ہے بائے موحدہ سے جیسے اوپر گزر چکا)

وَهُوَ مُكِبٌّ لَهٗ كَتِيْتٌ۔ حضرت حمزہؓ لوگوں کو داب رہے تھے (ان کو قتل کر رہے تھے) ان کے سینہ میں سے آواز نکل رہی تھی (یہ شجاعت اور حمیّت کا جوش تھا)

قَدْ جَاءَ جَيْشٌ لَا يُكَتُّ وَلَا يُنْكَفُّ۔ ایسا لشکر آ پہنچا جس کا شمار نہیں ہو سکتا نہ وہ رُک سکتا ہے۔

Marfat.com

كُتَانَة - ایک مقام کا نام ہے مدینہ کے اطراف میں جو جعفر بن ابی طالب کی اولاد کا تھا۔

اَلْكَتَدُ - ایک ستارہ ہے، اور آدمی یا گھوڑے کے جسم کا وہ مقام جہاں دونوں مونڈھے ملتے ہیں یا دونوں مونڈھوں کے درمیانی حصّے سے پیٹھ تک یا وہ مقام جہاں گردن گڑی ہے (اس کی جمع اَكْتَادٌ اور كُتُودٌ ہے)۔

جَلِيلُ الْمُشَاشِ وَالْكَتَدِ - آں حضرتؐ کے جوڑوں کی ہڈیاں اٹھی ہوئی اور مونڈھوں کا درمیانی حصہ بھی بڑا اور مضبوط تھا۔

مُشْرِفُ الْكَتَدِ - مونڈھوں کا درمیانی حصہ اٹھا ہوا

كُنَّا يَوْمَ الْخَنْدَقِ نَنْقُلُ التُّرَابَ عَلَى اَكْتَادِنَا - ہم خندق کی جنگ میں مٹی اپنے کاندھوں کے درمیان پیٹھ پر ڈھو رہے تھے۔

كَتْعٌ - لپٹنا، مستعد ہونا، منقبض ہونا، مل جانا، بھاگ جانا، حلف کرنا، دوڑنا، دور چلے جانا۔

كَتَعَ - مستعد ہونا، منقبض ہونا، مل جانا۔

تَكْتِيعٌ - کاٹ کر ٹکڑے ٹکڑے کرنا

مُكَاتَعَةٌ - قتال کرنا۔

تَكَاتُعٌ - پے درپے جانا۔

اِكْتِتَاعٌ - ذلیل ہونا، منقبض ہونا۔

كُتَعٌ - بخیل، ذلیل، کمینہ، بھیڑیا یا لومڑی کا خراب بچہ (كُتَعُ تابع آتا ہے جُمَعُ کا جیسے كَتْعَاءُ جَمْعَاءُ کا — عرب لوگ کہتے ہیں رَاَيْتُ اَخَوَاتِكَ جُمَعَ كُتَعَ میں نے تیری سب بہنوں کو دیکھا اور اِشْتَرَيْتُ هٰذِهِ الدَّارَ جَمْعَاءَ كَتْعَاءَ میں نے یہ گھر سب کا سب خرید لیا۔ اور اَكْتَعُ اَجْمَعُ کا تابع آتا ہے جیسے اَكْتَعِينَ اَجْمَعِينَ کا لَتَدْخُلُنَّ الْجَنَّةَ اَجْمَعُونَ اَكْتَعُونَ اِلَّا مَنْ شَرَدَ عَلَى اللّٰهِ تم سب کے سب بہشت میں جاؤ گے (یعنی آخری ٹھکانا ہر مسلمان کا بہشت ہوگا گو چند روز تکلیف اٹھانے کے بعد) مگر جو شخص اللہ تعالیٰ کے مقابل شرارت اور سرکشی کرے (ایسا شخص کافر یا مشرک ہی ہوگا گو نام کا مسلمان ہو۔ بڑی شرارت اور سرکشی یہ ہے کہ مالک حقیقی کے برابر دوسروں کو کردے، اُن کو مصیبت کے وقت پکارے اُن کی پوجا کرے اللہ کے احکام اور اس کی شریعتوں کا ٹھٹّا کرے)۔

جَبَلٌ كَتِيعٌ - پورا پہاڑ۔

كَتْفٌ - دھیمی چال چلنا یا مونڈھوں کو ملا کر نرمی کرنا، دونوں ہاتھ مونڈھوں پر باندھنا (جیسے كِتَافٌ ہے) مونڈھے پر مارنا، مونڈھا زخمی کرنا، بُرا جاننا۔

كَتَفَانٌ - جلد چلنا۔

تَكْتِيفٌ - دونوں ہاتھ مونڈھوں پر باندھنا، چھوٹے چھوٹے ٹکڑے کاٹ کر کرنا۔

تَكَتُّفٌ - دونوں ہاتھ سینے سے ملا لینا۔

كِتَافٌ - وہ رسّی جس سے مشکیں کسی جائیں۔

كَتِفٌ - وہ چوڑی ہڈی جو مونڈھے کے پیچھے ہوتی ہے (عرب لوگ بجائے کاغذ کے اس پر لکھا کرتے تھے)۔

اَلَّذِيْ يُصَلِّيْ وَقَدْ عَقَصَ شَعْرَهٗ كَالَّذِيْ يُصَلِّيْ وَهُوَ مَكْتُوْفٌ - جو شخص بالوں کا جوڑا سر پر باندھ کر نماز پڑھے اس کی مثال ایسی ہے جیسے کوئی مشکیں بندھا ہوا نماز پڑھے (اس کے دونوں ہاتھ زمین پر نہیں لگ سکتے اسی طرح جوڑے والے کے بال زمین پر نہیں گرتے)۔

اِئْتُوْنِيْ بِكَتِفٍ وَّدَوَاةٍ اَكْتُبُ لَكُمْ كِتَابًا - میرے پاس مونڈھے کی چوڑی ہڈی اور دوات لے کر آؤ میں تم کو ایک کتاب لکھوا دوں، تم اس کے بعد گمراہ نہ ہوگے (اگر اس کتاب پر چلتے رہو گے)۔

وَاللّٰهِ لَاَرْمِيَنَّ بِهَا بَيْنَ اَكْتَافِكُمْ - قسم خدا کی میں تو اس حدیث کو تمہارے مونڈھوں کے بیچ میں ڈال دوں گا (تم اس کو اٹھائے اٹھائے پھرو گے بھول نہ سکو گے

Marfat.com

ایک روایت میں بَیْنَ اَکْنَافِکُمْ ہے نون سے یعنی تمہارے مکانوں کے صحن اور اطراف میں ڈال دوں گا ہمیشہ تمہاری نظر اُس پر پڑے گی (مطلب یہ ہے کہ خوب مشہور کردوں گا بار بار سناؤں گا تاکہ تم تنگ ہو)۔

فَوَضَعَهَا فِیْ ظَهْرِیْ بَیْنَ کَتِفَیَّ۔ اُس کو میری پیٹھ پر دونوں مونڈھوں کے درمیان رکھ دیا۔

اَکَلَ عِنْدَهَا کَتِفًا۔ ان کے پاس آں حضرت ؐ نے بکری کے مونڈھے کا گوشت کھایا۔

اَکَلَ کَتِفَ شَاةٍ وَّلَمْ یَتَوَضَّأْ۔ بکری کے مونڈھے کا گوشت کھایا پھر وضو نہیں کیا۔

کَتْکَتَةٌ۔ قہقہہ سے کم ہنسنا، آہستہ چلنا یا چھوٹے چھوٹے قدم رکھ کر جلدی سے (جیسے تَکَتْکُتٌ ہے)۔

کَتْلٌ۔ روک رکھنا، قید کرنا۔

کَتَلٌ چپک جانا، لعاب دار ہونا۔

تَکْتِیْلٌ۔ گول پھرانا، جمع کرنا۔

مُکَاتَلَةٌ بمعنی مُقَاتَلَةٌ ہے۔

اِنْکِتَالٌ۔ گزر جانا۔

اُتِیَ بِمِکْتَلٍ مِّنْ تَمْرٍ۔ ایک تھیلہ کھجور کا آپ کے پاس لایا گیا۔

مِکْتَلٌ۔ وہ بورہ جس میں پندرہ صاع کھجور آتی ہے (اس کی جمع مَکَاتِلُ ہے)۔

فَخَرَجُوْا بِمَسَاحِیْهِمْ وَمَکَاتِلِهِمْ۔ یہودی لوگ اپنی پھاسین پھاوڑے اور تھیلے لے کر نکلے۔

وَاسْمُمْ عَلٰی اَکْتَالِهِمْ۔ ان کی گذریوں پر آفت بھیج (یہ اَکْتَلٌ سے ماخوذ ہے بمعنی مصیبت اور زمانہ کی سختی اور کَتَالٌ۔ بری گزران، خراب زندگی، بوجھ۔ ایک روایت میں بِمُنْکِلٍ ہے یعنی عذاب یہ نَکَالٌ سے نکلا ہے)۔

کَانَ سُلَیْمَانُ یَصْنَعُ فِی الْمَکَاتِلِ۔ حضرت سلیمانؑ زنبیلیں بنایا کرتے تھے (باوجودیکہ ایسے بڑے بادشاہ تھے)

کَتْمٌ یا کِتْمَانٌ۔ چھپانا

کُتُوْمٌ۔ اونٹنی کا مِکْتَام یا کَتُوْم ہونا۔ یعنی وہ اونٹنی جو جفتی کے وقت اپنی دُم نہ اُٹھائے نہ آواز کرے نہ اُس کا حمل معلوم ہو۔

تَکْتِیْمٌ۔ چھپانا، خوب چھپانا۔

مُکَاتَمَةٌ۔ چھپانا۔

تَکَاتُمٌ۔ ایک دوسرے کے ساتھ مل کر چھپانا۔

اِکْتِتَامٌ۔ چھپانا۔

اِسْتِکْتَامٌ۔ چھپانے کی درخواست کرنا۔

سِرٌّ کَاتِمٌ۔ پوشیدہ راز۔

کَتَمٌ اور کُتْمَانٌ بمعنی (وسمہ)[1]۔

کُنَّا نَمْتَشِطُ مَعَ اَسْمَاءَ قَبْلَ الْاِحْرَامِ وَنَدَّهِنُ بِالْمَکْتُوْمَةِ۔ ہم لوگ اسماء بنت ابی بکرؓ کے ساتھ احرام سے پہلے کنگھی کرتے تھے اور تیل لگاتے۔

مَکْتُوْمَةٌ۔ وہ ایک سُرخ تیل ہے جس میں عرب لوگ زعفران ملاتے ہیں، بعضوں نے کہا کَتَمٌ ملاتے ہیں یعنی وسمہ جس سے بالوں کو سیاہ کرتے ہیں)۔

اِنَّ اَبَا بَکْرٍ کَانَ یَصْبَغُ بِالْحِنَّاءِ وَالْکَتَمِ۔ ابوبکر صدیقؓ مہندی اور وسمہ کا خضاب کرتے (یعنی صرف مہندی کا یا صرف وسمہ کا ورنہ دونوں کے ملانے سے سیاہ خضاب ہو جاتا ہے اور صحیح روایت میں اس کی ممانعت مذکور ہے اور دلیل اس کی یہ ہے کہ ایک روایت میں بِالْحِنَّاءِ اَوِ الْکَتَمِ ہے۔ نہایہ میں ہے کہ تمام روایتوں میں باوجود اختلاف کے بِالْحِنَّاءِ وَالْکَتَمِ ہے واو جمع کے ساتھ)۔

اِحْفِرْ تُکْتَمَ بَیْنَ الْفَرْثِ وَالدَّمِ۔ عبدالمطلب کو (خواب میں) کہا گیا کہ تُکْتَمَ یعنی زمزم کو اُس مقام پر کھودو جہاں گوبر، لید، خون وغیرہ پڑا ہوا ہے (ہوا یہ تھا کہ زمزم کا کنواں قبیلہ جرہم کے بعد پٹ پٹا کر بالکل چھپ

[1] اس کو مہندی کے ساتھ ملا کر خضاب کرتے ہیں۔

Marfat.com

گیا تھا جب عبدالمطلب کو خواب میں یہ بشارت ہوئی تو انھوں نے وہاں کھدوانا شروع کیا اور زمزم کا کنواں از سرِ نو تیار ہوا)۔

کَتُومٌ۔ آں حضرتؐ کی کمان کا نام ہے کیونکہ تیر چلانے کے وقت وہ ہلکی آواز دیتی تھی۔

مَنْ سُئِلَ عَنْ عِلْمٍ فَكَتَمَهُ أُلْجِمَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ بِلِجَامٍ مِّنْ نَّارٍ۔ جو شخص علمِ دین کی کوئی بات (جو جانتا ہو) اس سے پوچھی جائے اور وہ اُس کو چھپائے تو قیامت کے دن آگ کی لگام اس کو پہنائی جائے گی (جب کوئی دین کا مسئلہ پوچھے اور وہ جانتا ہو تو اس کا چھپانا سخت گناہ ہے)

لَوْلَا أَنْ أَكْتُمَ عِلْمًا مَا كَتَبْتُ إِلَيْهِ۔ (ابنِ عباسؓ نے کہا) اگر مجھ کو یہ خیال نہ ہوتا کہ علمِ دین چھپانے والا میں ہو جاؤں گا (اور مواخذہ میں گرفتار ہوں گا) تو میں نجدہ حروری کے سوال کا جواب نہ لکھتا (اس سے خط وکتابت نہ کرتا کیونکہ وہ خارجی اور پکا بدعتی تھا)۔

تُكْتَمُ۔ امام رضاؑ کی والدہ کا بھی نام تھا۔ امام موسیٰ کاظمؑ نے ان کا نام طاہرہ رکھا، جب امام رضا ان کے پیٹ سے پیدا ہوئے۔

مَكْتُومٌ۔ آنحضرتؐ کے ایک گھوڑے کا بھی نام تھا۔

اِبْنُ اُمِّ مَكْتُومٍ۔ مشہور صحابی ہیں جو اذان دیا کرتے تھے آنکھوں سے معذور ہو گئے تھے، ان کا نام عمرو یا عبداللہ تھا۔

كَتْنٌ۔ چپک جانا، میلا کچیلا ہو جانا۔

تَكْتِينٌ اور اِكْتِتَانٌ۔ چپکانا۔

إِنَّكِ لَتَكْتُنِينَ۔ تو تو جھٹ جانے والی ہے (جو تجھے ہاتھ لگاتا ہے تو اس کے گلے پڑ جاتی ہے۔ یہ كَتِنَ الْوَسَخُ سے نکلا ہے یعنی میل چپک گیا۔ نہایہ میں ہے کہ کَتْنٌ کہتے ہیں دیوار میں دھواں لگ جانے کو)۔

كُتَانَةُ۔ ایک مقام کا نام ہے مدینہ کے اطراف میں۔

بابُ الکاف مع الثاء

كَثَاءٌ۔ پانی کے اوپر آجانا، پھین اٹھنا، پھین لے لینا، ملائی جو دودھ پر جمے کھا لینا، سبزی کا بلند ہونا، لمبا ہونا۔

كَثَاةُ اللَّبَنِ۔ دودھ کی بالائی یا چکنائی جو اوپر آ جاتی ہے۔

كَثْبٌ۔ جمع کرنا، داخل ہونا، حملہ کرنا، کم ہونا، قریب ہونا، موقع دینا۔

تَكْثِيبٌ۔ کم ہونا۔

مُكَاثَبَةٌ۔ نزدیک ہونا۔

اِكْثَابٌ۔ کثبہ پلانا، نزدیک ہونا۔

اِنْكِثَابٌ۔ جمع ہونا۔

كُثَابٌ۔ بہت۔

كَثْبَاءُ۔ مٹی۔

كَثِيبٌ۔ ریتی کا ٹیلہ (ٹبہ)۔

إِنْ أَكْثَبَكُمُ الْقَوْمُ فَانْبُلُوهُمْ یا إِذَا أَكْثَبُوكُمْ فَارْمُوهُمْ بِالنَّبْلِ۔ یعنی جب کافر زد پر آجائیں تمہارے نزدیک ہو جائیں، اُس وقت ان پر تیر چلاؤ (تاکہ تیر اور نشانہ خالی نہ جائے)۔

وَظَنَّ رِجَالٌ أَنْ قَدْ أَكْثَبَتْ أَطْمَاعُهُمْ۔ کچھ لوگوں نے گمان کیا کہ ان کی طمع نزدیک آن پہنچی۔

يَعْمِدُ أَحَدُكُمْ إِلَى الْمُغِيبَةِ فَيَخْدَعُهَا بِالْكُثْبَةِ۔ کوئی تم میں سے اس عورت کے پاس جاتا ہے جس کا خاوند غائب ہوتا ہے پھر ایک تھوڑا سا دودھ یا کھانا دے کر اس کو پھسلا لیتا ہے (کُثْبَہ قلیل دودھ یا کھانا)

فَجَلَبْتُ لَهُ كُثْبَةً۔ میں نے تھوڑا سا دودھ آپ کے لئے دوہا (کرمانی نے کہا کُثبہ ایک بار جو دودھ دوہا جائے یا ایک پیالہ دودھ کا یا قلیل دودھ)۔

يَمْنَحُ أَحَدُكُمُ الْكُثْبَةَ۔ کوئی تم میں سے تھوڑا دودھ

Marfat.com

کسی کو عطا کرتا ہے (دودھ پینے کا جانور مستعار دیتا ہے)

كُنْتُ فِي الصُّفَّةِ فَبَعَثَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِتَمْرِ عَجْوَةٍ فَكُثِبَ بَيْنَنَا وَقِيلَ كُلُوهُ وَلَا تُوزِعُوهُ۔ میں مسجد کے سائبان میں رہا کرتا (جہاں مہاجرین کے فقرا اور محتاج لوگ رہا کرتے تھے) ایک بار آں حضرت نے عجوہ کھجور ہم لوگوں کے لئے بھیجی (عجوہ ایک عمدہ قسم کی کھجور ہے) وہ ہمارے سامنے ڈال دی گئی اور ہم سے یہ کہا گیا کہ اس کو کھاؤ لیکن بانٹو نہیں (تقسیم نہ کرو بلکہ سب مل کر کھاؤ اس میں برکت ہوتی ہے)۔

جِئْتُ عَلِيًّا وَبَيْنَ يَدَيْهِ قَرَنْفُلٌ مَكْثُوبٌ میں حضرت علیؓ کے پاس آیا لونگوں کا ایک ڈھیر ان کے پاس پڑا ہوا تھا۔

ثَلٰثَةٌ عَلٰى كُثُبِ الْمِسْكِ یا عَلٰى كُثْبَانِ الْمِسْكِ تین آدمی (قیامت کے دن) مشک کے ٹیلوں پر بیٹھے ہوں گے۔

عِنْدَ الْكَثِيبِ الْأَحْمَرِ۔ (آں حضرت صلعم فرماتے ہیں اگر میں بیت المقدس میں ہوتا تو تم کو حضرت موسیٰؑ کی قبر بتلا دیتا وہ) لال ریتی کے ٹیلے کے پاس ہے۔

خَلَقَ جُؤْجُؤَ آدَمَ مِنْ كَثِيبِ ضَرِيَّةَ[1]۔ آدمؑ کے سینہ کی ہڈیاں اللہ تعالیٰ نے ضریہ کی ریتی کے ٹیلے سے بنائیں۔

وَإِنْ لَمْ يَجِدْ إِلَّا كَثِيبًا مِنْ رَمْلٍ۔ اگر ریتی کے ٹیلے کے سوا اور کوئی آڑ نہ پائے (تو اسی کی آڑ میں حاجت پوری کرے۔ بہر حال پردہ پوشی جہاں تک ہو سکے ضروری ہے)۔

يَضَعُونَ ثِيَابَهُمْ[2] عَلٰى كَوَاثِبِ خَيْلِهِمْ۔ اپنے کپڑے گھوڑوں کے کواثب پر رکھ لیتے ہیں (یہ کاثبہ کی جمع ہے یعنی گھوڑے کا وہ مقام جو زین کے سامنے ہوتا ہے جہاں دونوں مونڈھے ملتے ہیں)۔

تَمَنَّتْ رِجَالٌ أَنْ قَدِ اكْتَثَبَتْ نُحُورُهَا۔ بعض لوگوں نے گمان کیا کہ ان کو پسلیاں مل گئیں (ان کی ریتیں اکٹھا ...)

كَثٌّ[3]۔ گھنی ڈاڑھی والا۔

كَثَاثَةٌ اور كُثُوثَةٌ۔ گھنا پن، کثافت۔

كَثْثٌ۔ غلیظ ہونا، ذلدار ہونا، نکال پھینکنا۔

اِكْتِثَاثٌ۔ ڈاڑھی گھنی ہونا

كَثْكَاثٌ۔ جس زمین میں خاک بہت ہو۔ ریتی

كَثُّ اللِّحْيَةِ۔ آنحضرت ؐ کی صفت ہے یعنی گھنی ڈاڑھی والے (نہایہ میں ہے کہ ڈاڑھی کی کثاثت یہ ہے کہ باریک اور لمبی نہ ہو بلکہ اس میں کثافت اور دلدار پنا ہو)۔

قَوْمٌ كُثٌّ۔ گھنی ڈاڑھی والے لوگ۔

إِنَّهُ مَرَّ بِعَبْدِ اللهِ بْنِ أُبَيٍّ فَقَالَ يَذْهَبُ مُحَمَّدٌ إِلٰى مَنْ أَخْرَجَهُ مِنْ بَلَدِهِ فَأَمَّا مَنْ لَمْ يُخْرِجْهُ وَكَانَ قُدُومُهُ كَثَّ مَنْخِرِهِ فَلَا يَغْشَاهُ۔ آں حضرت ؐ عبداللہ بن ابی پر سے گزرے (جو پکا منافق تھا)، تو کہا کہنے لگا محمد تو ان لوگوں کے پاس جاتے ہیں جنھوں نے ان کو نکالا (یعنی مکہ والوں کے پاس) اور جس نے ان کو نہیں نکالا بلکہ ان کے آنے سے اس کی ناک خاک آلودہ ہوئی (اس نے اپنے تئیں مراد لیا کیونکہ آں حضرت ؐ کی تشریف آوری کی وجہ سے اس کو سرداری نہ مل سکی) اس کے پاس نہیں آتے۔ (کیوں آتے جب کہ آپ کو معلوم ہو گیا تھا کہ عبداللہ منافق ہے۔ یہ كِثْكِثٌ سے نکلا ہے بمعنی خاک)۔

كَثْرٌ۔ غالب ہونا کثرت میں۔

كَثْرَةٌ۔ بہت ہونا۔

---

[1] ضریہ۔ ایک مقام کا نام ہے مدینہ سے چھ میل پر۔ اصل میں وہ ایک عورت کا نام تھا جو اس موضع میں رہتی تھی ۱۲ منہ

[2] ایک روایت میں يضعون رماحهم ہے یعنی اپنے نیزے۔ ۱۲ منہ

[3] مجمع البحرین میں ہے یعنی چھوٹی ڈاڑھی اور گھنی ہوئی۔ ۱۲ منہ

Marfat.com

تَکْثِیْرٌ۔ بہت کرنا۔

مُکَاثَرَۃٌ۔ کثرت میں غالب ہونا، کثرتِ مال اور اولاد کی وجہ سے اترانا، فخر کرنا۔

اِکْثَارٌ۔ بہت کرنا بہت لانا، خوشہ نکالنا، بہت ہونا

تَکَثُّرٌ۔ کثرت ظاہر کرنا، بہ تکلف دوسرے کے مال کو بہت جانکر اوروں سے بے پرواہ ہونا۔

تَکَاثُرٌ۔ ایک دوسرے پر کثرت جتانا، فخر کرنا۔

اِسْتِکْثَارٌ۔ بہت جاننا۔

کَاثِرٌ۔ بہت۔

کِثَارٌ اور کُثَارٌ۔ جماعت اور کثیر۔

کَثْرٌ اور کَثَرٌ۔ کھجور کا گابھا۔

کُثْرٌ اور کِثْرٌ۔ بہت ہونا (ضد ہے قُلٌّ اور قِلٌّ کی)۔

کُثْرٰی۔ ایک بُت تھا۔

لَا قَطْعَ فِیْ ثَمَرٍ وَّلَا کَثَرٍ۔ میوے کے چرانے میں یا کھجور کا گابھہ چرانے میں ہاتھ نہیں کاٹا جائے گا۔

کَثَرٌ۔ کھجور کا گابھہ جو سفید سفید نکلتا ہے، اس کو کھاتے ہیں (بعضوں نے کہا خوشہ جو پہلے پہل نکلتا ہے)۔

نِعْمَ الْمَالُ اَرْبَعُوْنَ وَ الْکُثْرُ سِتُّوْنَ۔ چالیس کے شمار میں مال اچھا ہے اور ساٹھ کا شمار ہو تو بہت ہے۔

اِنَّکُمْ لَمَعَ خَلِیْقَتَیْنِ مَا کَانَتَا مَعَ شَیْءٍ اِلَّا کَثَّرَتَاہُ۔ تم دو خصلتوں کے ساتھ ہو یہ دونوں جس کے ساتھ ہوں گی اُس پر غالب آئیں گی کثرت میں (عرب لوگ کہتے ہیں: کَاثَرْتُہٗ فَکَثَرْتُہٗ۔ میرا اُس کا کثرت میں مقابلہ ہوا۔ آخر میں زیادہ نکلا (کثرت میں غالب آیا)۔

مَا رَاَیْنَا مَکْثُوْرًا اَجْرَءَ مَقْدَمًا مِّنْہُ۔ جناب امام حسینؓ کی طرح ہم نے کسی کو نہیں دیکھا، جو باوجود اس کے کہ دشمن کا عدد بہت زیادہ ہو اور وہ اتنی جرأت کرے (آپ کے ساتھی بہت ہی تھوڑے سو دو سو سے زیادہ نہ تھے اور دشمن ہزاروں کی تعداد میں، پر آپ نے ان سب سے مقابلہ کیا)۔

وَلَھَا ضَرَائِرُ اِلَّا کَثَّرْنَ فِیْھَا۔ ایسی عورت کی سوکنیں ہوتی ہیں تو وہ اس کے حق میں بہت باتیں بناتی ہیں طرح طرح کے عیب لگاتی ہیں (تاکہ خاوند کا دل اُس کی طرف سے پھر جائے)۔

وَکَانَ حَسَّانُ مِمَّنْ کَثَّرَ عَلَیْھَا۔ حسان بن ثابتؓ نے حضرت عائشہ رضؓ کی نسبت بہت باتیں بنائیں (وہ بھی تہمت لگانے میں شریک تھے)۔

اَتَیْتُ اَبَا سَعِیْدٍ وَّھُوَ مَکْثُوْرٌ عَلَیْہِ۔ میں ابوسعید کے پاس آیا اُن پر لوگ کثرت سے جمع تھے (جو اپنے حقوق اور قرضوں کا اُن سے مطالبہ کرتے تھے)۔

اَکْثَرَ عَلَیْنَا اَبُوْ ھُرَیْرَۃَ۔ ابوہریرہؓ نے ہم سے بہت حدیثیں بیان کیں (اس وجہ سے خیال ہے کہ کہیں اُن کو اشتباہ نہ ہوگیا ہو، اِس کا یہ مطلب نہیں ہے کہ ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ جھوٹے تھے۔ تو عبداللہ بن عمرؓ نے اپنا شبہ رفع کرنے کے لئے اس حدیث کی تصدیق حضرت عائشہ رضؓ سے کرائی، اُن کو یہ شبہ ہوا کہ شاید کثرتِ روایات کی وجہ سے سہواً ابوہریرہؓ نے اِس حدیث کو مرفوع کردیا ہو۔ جب حضرت عائشہ رضؓ نے بھی تصدیق کی کہ آں حضرتؐ نے ایسا فرمایا تھا تو عبداللہ بن عمرؓ کا شبہہ دور ہوگیا)

لَاٰتِیَنَّہٗ اَکْثَرَ مِنْ عَدَدِ نُجُوْمِ السَّمَاءِ۔ میں اُن کے پاس آسمان کے تاروں کے شمار سے زیادہ آتا (یہ صرف کثرت سے عبارت ہے۔ جیسے کہتے ہیں میں نے ان سے ہزار بار کہا۔ یعنی بہت بار کہا)۔

اَللّٰھُمَّ اَکْثِرْ مَالَہٗ۔ یا اللہ اس کے مال کو زیادہ کر (اس حدیث سے اس نے دلیل لی ہے جو کہتا ہے کہ مالداری، مفلسی اور محتاجی سے بہتر ہے، دوسرے لوگوں نے اس کا جواب یہ دیا ہے کہ وہ مالداری افضل ہے جس میں تقویٰ

Marfat.com

اور پرہیزگاری ہو)۔

اَفْضَلُ الْعِتْقِ اَکْثَرُهَا ثَمَنًا۔ زیادہ فضیلت اس بُردے کو آزاد کرنے میں ہے جس کی قیمت زیادہ ہو (بشرطیکہ اُس قیمت میں دو بُردوں کا آزاد کرنا ممکن نہ ہو سکے ورنہ دو گردنوں کا چھڑانا ایک گردن چھڑانے سے افضل ہوگا اور قربانی کا حکم اس کے برخلاف ہے، قربانی میں ایک موٹی تازی بکری دُبلی دو بکریوں سے افضل ہے)۔

مَا رَاَیْتُکُنَّ اَکْثَرَ اَهْلِ النَّارِ۔ میں نے تم عورتوں کو مردوں سے زیادہ دوزخ میں دیکھا۔

لَا رِبَا مِنْ اَسْفَلَ اَکْثَرَ۔ (بعض روایتوں اکثر ثائے مثلثہ سے ہے اور بعض میں بائے موحدہ سے)

کَثِیْرَةً شَحْمُ بُطُوْنِهِمْ۔ ان کے پیٹوں میں بہت چربی ہوگی

کَثْرَةُ دُخُوْلِهِمْ۔ ابن مسعودؓ اور اُن کی والدہ کے آنحضرتؐ کے پاس بہت آنے سے۔

وَکَثْرَةُ الْخُطَا اِلَی الْمَسَاجِدِ۔ مسجدوں تک قدم زیادہ ہونا (جتنی مسجد گھر سے دُور ہوگی اُتنے ہی قدم زیادہ ہوں گے یا بار بار مسجد میں آنا مُراد ہے)۔

دَعْوٰی کَاذِبَةٍ لِیَتَکَثَّرَ بِهَا۔ جھوٹا دعویٰ کر کے اپنا مال بڑھانا (پرایا روپیہ فریب اور دغا سے مار لینا)۔

لَا یَعْلَمُهٗ کَثِیْرٌ۔ اس کو بہت لوگ نہیں جانتے (کیونکہ اُس کی ممانعت کی دلیل صاف طور سے قرآن اور حدیث میں مذکور نہیں ہے اس لئے عوام اُس سے ناواقف ہیں۔ البتہ عالم لوگ جانتے ہیں، غرض یہ ہے کہ اس کی دلیل میں شبہ ہے تو ایسے مشتبہ کاموں سے بھی باز رہنا تقویٰ اور پرہیزگاری ہے)۔

کَثْرَةُ السُّؤَالِ۔ بہت مانگنا۔

یَسْتَکْثِرْنَهٗ۔ آنحضرتؐ کی بیویاں آپ کے پاس جمع ہو میں کچھ زیادہ مانگتی تھیں (جتنا موجود تھا اس سے زیادہ سامان چاہتی تھیں یا زیادہ خرچہ طلب کرتی تھیں)۔

ظَلَمْتُ نَفْسِیْ ظُلْمًا کَثِیْرًا۔ میں نے اپنے نفس پر بہت ظلم کیا ہے (خوب گناہ کئے ہیں۔ ایک روایت میں ظُلْمًا کَبِیْرًا ہے یعنی بڑا ظلم کیا ہے)۔

فَاجْتَمَعَ فِی الثَّانِیَةِ اَکْثَرُ (جب لوگوں کو یہ خبر ہوئی کہ آنحضرتؐ نے تہجد کی نماز مسجد میں جماعت کے ساتھ ادا کی) تو دوسری رات کو بہت لوگ جمع ہوئے۔

اَلَا اَکْثَرُوْنَ هُمُ الْاَقَلُّوْنَ۔ جو لوگ دنیا میں زیادہ مالدار ہیں آخرت میں وہ نادار ہوں گے (اُن کو نسبت غریبوں کے اجر اور ثواب کم ملے گا)۔

یَکْثُرُ فِیْکُمُ الْهَرَجُ حَتّٰی یَتَکَثَّرَ فِیْکُمُ الْمَالُ۔ قیامت کے قریب جنگ بہت ہوگی (اکثر مرد مارے جائیں گے عورتیں رہ جائیں گی)، مال و دولت کی کثرت ہوگی (چونکہ جب آبادی کم ہو جائے گی تو مال و دولت کی طرف لوگ زیادہ خیال نہ کریں گے ہر ایک کے پاس روپیہ کی افراط ہوگی)۔

اِنَّ رَافِعًا اَکْثَرَ عَلٰی نَفْسِهٖ۔ رافع بن خدیج نے تو بہت کر لیا (یعنی مزارعت کے عدم جواز میں ایسا مبالغہ کیا کہ جو مزارعت ناجائز تھی اس میں اور جائز مزارعت میں کوئی فرق نہ رکھا بلکہ مزارعت کی ہر ایک قسم کو خواہ بٹائی ہو خواہ نقدی ناجائز رکھا)۔

نَحْنُ اَکْثَرُ عَمَلًا۔ یہود یہ کہنے لگے کہ ہم نے زیادہ کام کیا (اسی طرح نصاریٰ اور ہم کو مزدوری کم ملی)۔

لَیْسَ بِمُسْتَکْثِرٍ مِنْهَا۔ وہ اپنی بیوی سے زیادہ صحبت رکھنا نہ چاہتا ہو بلکہ اُس کو چھوڑ دینا منظور ہو۔

لَا یَسْتَکْثِرُ مِنْهَا۔ زیادہ صحبت نہ رکھتا ہو (یعنی اپنی بیوی سے اس کو رغبت نہ ہو، اس کے پاس زیادہ بیٹھنا اٹھنا پسند نہ کرے)۔

وَالتَّمْرُ اَکْثَرُ۔ اُس وقت کھانے کی سب چیزوں میں کھجور زیادہ تھی (اسی کا استعمال بہت کرتے)۔

وَالثُّلُثُ کَثِیْرٌ۔ تہائی مال بہت ہے (اُس سے زیادہ

Marfat.com

مال کی وصیت کرنا درست نہیں کیونکہ وارثوں کی حق تلفی ہوگی ایک روایت میں کبیر ہے باے موحدہ سے)۔

اَکْثَرْتُ عَلَیْکُمْ۔ میں نے تم کو مسواک کے باب میں بہت کہا (مسواک کرنے کی بار بار تاکید کی)۔

نَحْنُ اَکْثَرُ مَا کُنَّا قَطُّ وَاٰمَنُہٗ بِمِنًا رَکْعَتَیْنِ (ایک روایت میں آمَنَہٗ ہے جو جمع ہے امین کی یعنی) ہمارا شمار ہر ایک زمانہ سے اس وقت زیادہ تھا اور اسی طرح تمام زمانوں کی نسبت اس وقت ہم زیادہ بے خوف تھے مگر اس پر بھی منا میں دو رکعتیں پڑھیں (نماز کا قصر کیا۔ بس معلوم ہوا کہ قصر کے جواز کے لئے کافروں کا خوف اور ڈر شرط نہیں ہے بلکہ امن کی حالت میں بھی سفر میں قصر کر سکتے ہیں)۔

اَکْثَرُ مَا کَانَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یَحْلِفُ۔ آنحضرتؐ اکثر اس طرح قسم کھایا کرتے تھے (لَا وَمُقَلِّبِ الْقُلُوْبِ)۔

وَاللّٰہُ اَکْثَرُ جَوَابًا مِنْ دُعَائِکُمْ۔ اللہ تعالیٰ تمہاری دعا سے زیادہ قبول کرتا ہے (یعنی اس کی اجابت تمہاری دعا سے بڑھ کر ہے)۔

تَکْثُرُوْنَ۔ خلیفہ بہت ہو جائیں گے (ہر ایک ملک میں ایک ایک شخص خلافت کا دعویٰ کرے گا)۔

عَادَ کَثْرَۃً کَالْعَدَمِ۔ اس کی کثرت ناداری ہوگئی۔ (مالداری کے بعد محتاج ہوگیا)۔

کَوْثَرٌ۔ ایک نہر ہے بہشت میں (اور یہی صحیح ہے جو مرفوع حدیث سے ثابت ہے اور بعضوں نے کہا کہ کوثر سے خیر کثیر مراد ہے)۔

فَاَکْثَرَ النَّاسُ فِی الْبُکَاءِ۔ لوگ (قیامت کی ہولناک باتیں سنکر) بہت رونے لگے۔

تَوَضَّأَ وُضُوْءًا حَسَنًا بَیْنَ الْوُضُوْئَیْنِ وَلَمْ یُکْثِرْ۔ دو وضو کے درمیان ایک اچھا وضو کیا اور پانی بہت نہ بہایا۔

وَاِنْ فَاتَتْکَ مَرَائِیًا مُکَاثِرًا۔ اگر تو نمائش کی نیت سے اپنا زور جتلانے کو لڑے یا اپنا مال بڑھانے کو لوٹ کا مال کماکر۔

عَنْ اِنَّ الشَّرَائِعَ قَدْ کَثُرَتْ فَاَخْبِرْنِیْ بِشَیْءٍ اَتَشَبَّثُ بِہٖ قَالَ لَا یَزَالُ لِسَانُکَ رَطْبًا مِنْ ذِکْرِ اللّٰہِ۔ شریعت کی باتیں (اور مسائل) تو بہت سے ہیں مجھ کو ایک ایسی بات بتلا دیجئے جس کو مضبوطی سے تھامے رہوں (اس پر عمل کرتا ہوں) آں حضرتؐ نے فرمایا۔ ایسا کر تیری زبان اللہ کی یاد میں ہمیشہ تر رہے (یعنی ذکر الٰہی کی مداومت کر جو تمام عبادتوں سے افضل ہے اگر ذکر زبان اور دل دونوں سے ہو تو سبحان اللہ اگر صرف دل سے ہو تو وہ بھی نہایت عمدہ ہے اگر صرف زبان سے ہو تو سب سے کم درجہ کا ہے)۔

وَحَدِیْثُ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اَکْثَرُ آنحضرتؐ کی حدیث عام ہے (بنی اسرائیل کی عورتوں اور دوسری سب عورتوں کو شامل ہے اور عقل اور مشاہدہ بھی اسی کو مقتضی ہے کہ حیض بنی اسرائیل کی عورتوں سے خاص نہ ہوگا)۔

فِیْمَا یَقَعُ فِی الْبِئْرِ فَیَمُوْتُ فَاَکْثَرُہُ الْاِنْسَانُ یُنْزَحُ مِنْهَا سَبْعُوْنَ دَلْوًا وَاَقَلُّہُ الْعُصْفُوْرُ یُنْزَحُ مِنْهَا دَلْوٌ وَاحِدَۃٌ وَمَا سِوٰی ذٰلِكَ۔ امام ابو عبداللہ نے فرمایا اگر کنویں میں کوئی جانور گر کر مر جائے، (سب میں بڑا آدمی ہے) تو ستر ڈول اس میں سے نکالے جائیں اور سب میں چھوٹی چڑیا ہے (کنجشک خانگی) وہ اگر گر کر مر جائے تو ایک ڈول پانی نکالا جائے (ایک روایت میں فَاَکْبَرُہُ الْاِنْسَانُ ہے)۔

کُثَیِّرُ عَزَّۃَ۔ ایک مشہور شاعر ہے (عزہ اس کی محبوبہ کا نام تھا۔ امام جعفر صادقؓ نے حجر بن زائدہ اور عامر بن خزاعہ کے باب میں فرمایا کہ کثیر عزہ اپنی دوستی میں ان دونوں سے زیادہ پکا تھا)۔

کَثْعٌ۔ چکنائی اوپر آجانا۔

Marfat.com

كُثُوعٌ۔ پیٹ لٹک جانا، سُرخ ہو جانا، خون بہت ہونا
تَكْثِيعٌ بمعنی كَثْعٌ ہے اور ایک بارگی نکل آنا۔
كَثْعَة۔ کیچڑ۔

كَثَفٌ۔ جماعت۔
كَثَافَةٌ۔ موٹا ہونا، گاڑھا ہونا، دلدار ہونا، غلیظ ہونا۔
تَكْثِيفٌ۔ غلیظ کرنا، گاڑھا کرنا۔
تَكَاثُفٌ۔ جم جانا، گاڑھا ہو جانا (جیسے إِسْتِكْثَافٌ ہے)۔
لِسُرَادِقِ النَّارِ أَرْبَعُ جُدُرٍ كُثُفٍ۔ دوزخ کی قناتیں چار دیواریں ہیں موٹی موٹی (جن کے اندر دوزخ ہے)
شَقَقْنَ أَكْثَفَ مُرُوطِهِنَّ فَاخْتَمَرْنَ بِهِ۔ اُنہوں نے اپنی چادروں میں سے جو خوب گاڑھی تھی اس کو پھاڑا اور اوڑھنیاں بنائیں (سینہ اور بال چھپانے کو جب یہ آیت اُتری ولیضربن بخمرھن علےٰ جیوبھن)۔
إِنَّهُ انْتَهَى إِلَى عَلِيٍّ يَوْمَ صِفِّيْنَ وَهُوَ فِي كَثَفٍ۔ عبداللہ بن عباسؓ جنگِ صفین کے دن حضرت علی کے پاس پہنچے، آپ لوگوں کی ایک جماعت میں تھے)۔
فَاسْتَكْثَفَ أَمْرُهُ۔ اس کا کام بلند ہو گیا (عالی شان ہو گیا)۔
كِثْكِثٌ یا كَثْكَثٌ۔ ریتی، مٹی، کنکریاں۔
قَالَ أَبُو سُفْيَانَ عِنْدَ الْجَوْلَةِ الَّتِي كَانَتْ مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ غَلَبَتْ وَاللّٰهِ هَوَازِنُ فَقَالَ لَهُ صَفْوَانُ بْنُ أُمَيَّةَ بِفِيْكَ الْكِثْكِثُ۔ جب جنگِ ہوازن میں اول گڑ بڑ شروع ہوئی (وہ تیروں کی بارش سے جو ہوازن والوں نے کی گھبرا گئے اور بھاگ نکلے) تو ابوسفیان کیا کہنے لگا (حالانکہ اسلام قبول کر چکا تھا) قسم خدا کی ہوازن والوں کو اب غلبہ ہو گیا (ایک روایت میں یہ ہے کہ اب مسلمان ساحلِ سمندر تک تھمنے والے نہیں) یہ سُن کر صفوان بن اُمیہ نے کہا (حالانکہ وہ بھی نومسلم تھے) ارے تیرے مُنہ میں مٹی کنکر پتھر۔

بابُ الکاف مع الجیم

كَجٌّ۔ کجہ سے کھیلنا۔
كُجَّةٌ یا كُجَّةٌ۔ ایک کھلونا جس سے بچے کھیلتے ہیں، ایک چیتھڑا لے کر اس کو گول بھراتے ہیں گیند کی طرح۔
فِي كُلِّ شَيْءٍ قِمَارٌ حَتّٰى فِي لَعِبِ الصِّبْيَانِ بِالْكُجَّةِ۔ ہر چیز میں جُوا ہو سکتا ہے یہاں تک کہ کجہ میں جس سے بچے کھیلتے ہیں (جب ہار جیت کی شرط ہو تو ہر کھیل اس شرط کے ساتھ جوا ہے اور حرام ہے)۔
كَجْكَجَةٌ۔ ایک کھلونا ہے۔

بابُ الکاف مع الحاء

كَحْبٌ۔ دُبر پر مارنا۔
تَكْحِيبٌ۔ دانہ نکل آنا، یا بہت دانے نکلنا۔
كَاحِبَة۔ بہت اور وہ آگ جس کا شعلہ بلند ہو۔
كَحْبَةٌ۔ دُبر۔
ثُمَّ يَأْتِي الْخِصْبَ فَيُعَقِّدُ الْكَرْمُ ثُمَّ يُكَحِّبُ۔ پھر دجال ایک سرسبز اور شاداب مقام میں آ کر انگور کی بیل چڑھائے گا اور اسی وقت اس میں سے خوشے نکالے گا انگور کے دانے نمودار ہو جائیں گے (یہ اس کا ایک شعبدہ ہو گا لوگوں کو بہکانے کے لیے)۔
كَحْلٌ۔ سرمہ لگانا قحط سالی ہونا۔
إِكْحَالٌ۔ خشک سالی ہونا، سبزی کی ابتدا۔
إِكْتِحَالٌ۔ سرمہ لگانا، قحط سالی ہونا۔
كَحَلٌ۔ آنکھیں سیاہ ہونا۔
تَكَحُّلٌ۔ سرمہ لگا کر آنکھیں کالی کرنا۔
فِي عَيْنَيْهِ كَحَلٌ۔ آں حضرتؐ کی آنکھیں پیدائش سے سُرمگیں تھیں۔

Marfat.com

لَيْسَ التَّكَحُّلُ كَالْكَحَلِ. سُرمہ لگا کر آنکھوں کو کالا کرنا اس کالک کے برابر نہیں ہے جو پیدائش سے آنکھوں میں یا پلکوں میں ہوتی ہے۔

اِنْ جَاءَتْ بِهٖ اَدْعَجَ اَكْحَلَ الْعَيْنَيْنِ. اگر اس عورت کا بچہ کالی سُرمگیں آنکھوں والا پیدا ہوا۔

اَهْلُ الْجَنَّةِ جُرْدٌ مُرْدٌ كُحْلٌ. بہشتی لوگ ان کے بدن پر بال نہ ہوں گے نہ ڈاڑھی مونچھ ہوگی، آنکھیں سُرمگیں ہونگی۔

اِشْتَكَتْ عَيْنَهَا اَفَنَكْحُلُهَا. اُس کی آنکھیں دُکھیں ان میں سُرمہ لگائے۔

لَا اَكْتَحِلُ بِنَوْمٍ. مجھ کو تو نیند ہی نہیں آتی (آنکھ نہیں لگتی)۔

اِنَّ سَعْدًا رُمِيَ فِي الْاَكْحَلِ. سعد بن ابی وقاص کو اکحل میں تیر لگا (اکحل وہ رگ جس کو ہفت اندام کہتے ہیں یہ ہاتھ میں اکحل کہلاتی ہے اور ران میں نسا۔ اگر یہ رگ کٹ جائے تو خون بند نہیں ہوتا)۔

مِنْ خَيْرِ اَكْحَالِكُمُ الْاِثْمِدُ. تمہارا بہترین سُرمہ اثمد ہے (جو سُرمہ کا پتھر ہے عرب کے ملک میں ہوتا ہے)

مَنِ اكْتَحَلَ يَوْمَ عَاشُوْرَاءَ لَمْ تَرْمَدْ عَيْنَاهُ اَبَدًا. جو شخص عاشورا کے دن سُرمہ لگائے اس کی آنکھوں میں کبھی آشوب نہ ہوگا (یہ حدیث صحیح نہیں ہے بلکہ بعضوں نے اس کو موضوع کہا ہے)۔

بابُ الکاف مع الخاء

كَخْ يا كِخْ يا كَخٍّ يا كِخٍّ۔ اُس وقت کہا جاتا ہے جب بچہ کو کسی چیز سے روکا جاتا ہے یا پلیدی اور نفرت دلانے کے لئے کہا جاتا ہے۔

اَكَلَ الْحَسَنُ تَمْرَةً مِّنْ تَمْرِ الصَّدَقَةِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلعم كَخْ كَخْ. جناب امام حسنؓ نے زکوٰۃ کی کھجوروں میں سے ایک کھجور اُٹھا کر کھالی (اس وقت آپ بچے تھے آپ کو معلوم نہ تھا کہ زکوٰۃ کا مال سادات پر حرام ہے) آنحضرتؐ نے فرمایا چھی چھی (یعنی ناپاک ہے مت کھا بلکہ مُنہ سے نکال کر پھینک دے۔ دوسری روایت ہے کہ آں حضرتؐ نے آپ کے مُنہ سے نکال کر پھینک دی)۔

كَخِيْخٌ. خرّاٹے لگانا۔

بابُ الکاف مع الدال

كَدَّا يا كُدُوْدٌ۔ سردی مارنا، چھوٹا ہونا، خراب ہونا۔

اَرْضٌ كَادِئَةٌ. جس زمین میں روئیدگی دیر میں ہو۔

تَكْدِئَةٌ. زمین میں لوٹا دینا۔

اِكْدَاءٌ. پھیر دینا۔

كَذِبٌ یا كَذْبٌ یا كِذْبٌ یا كِذَّابٌ. جھوٹ بولنا۔ (ابن عباسؓ اور حسن بصریؒ نے سورۂ یوسف میں یوں پڑھا ہے بِدَمٍ كَدِبٍ یعنی بدلا ہوا سفیدی مائل)۔

مَكْدُوْبَة. صاف سفید عورت۔

كَدْحٌ. کوشش کرنا، محنت کرنا، بُرے یا بھلے کام کے لئے چھیل دینا، بگاڑنا، خراب کرنا، کمانا۔

تَكْدِيْحٌ. چھیلنا۔ کھرونچنا۔

تَكَدُّحٌ. چھلنا، خراش ہونا۔

اَلْمَسَائِلُ كُدُوْحٌ يَكْدَحُ بِهَا الرَّجُلُ وَجْهَهٗ. سوال گویا خراش ہیں جن کی وجہ سے آدمی اپنا مُنہ چھیلتا ہے (عزت اور آبرو میں بٹہ لگاتا ہے ذلیل ہوتا ہے)۔

اِلَّا اَنْ يَّسْاَلَ ذَا سُلْطَانٍ. مگر بادشاہ سے سوال کرنا (وہ خراش نہیں ہے اس میں ذلت نہیں ہوتی کیونکہ بادشاہ سے تو تمام رعایا کی حاجتیں متعلق ہوتی ہیں بغیر سوال کے چارہ نہیں دوسرے بادشاہ کے قبضہ میں بیت المال ہوتا ہے جس میں تمام مسلمانوں کا حق ہے تو بادشاہ سے سوال کرنا گویا اپنا حق مانگنا ہے یہاں تک کہ اگر کوئی بادشاہ بیت المال میں سے مستحق لوگوں کے حقوق نہ دیتا ہو تو بقدر

Marfat.com

کو بقدر اپنے حق کے ہر ایک تدبیر سے اس میں سے لے لینا درست ہے۔ مجمع البحار میں ہے کہ خُدُوْشٌ اور خَدُوْشٌ اور کُدُوْحٌ سب کے معنی قریب قریب ہیں یعنی خراش اور کھرونچ)

یَکْدَحُوْنَ۔ محنت اور مشقت کرتے ہیں (دنیا یا آخرت کے لئے تکلیف اٹھاتے ہیں)۔

مَکَادِحَۃٌ اَحْلٰی مِنَ الشَّھْدِ۔ مومن کو روٹی کے لئے محنت مشقت کرنا شہد سے زیادہ شیریں معلوم ہوتا ہے۔

کَدٌّ۔ سخت کوشش کرنا، اصرار اور الحاح کرنا، کنگھی کرنا، محنت میں ڈالنا، تھکانا، ہاتھ سے چھین لینا۔

تَکْدِیْدٌ۔ زور سے ہانک دینا۔

اِکْدَادٌ اور اِکْتِدَادٌ۔ امساک کرنا، بخیلی کرنا۔

اِکْتِدَادٌ۔ کوشش کی درخواست کرنا۔

تَکَدُّدٌ۔ کوشش کرنے والا بننا، تکلیف پہنچنا۔

اِسْتِکْدَادٌ۔ کوشش کی درخواست کرنا۔

کُدُوْدٌ۔ بخیل اور وہ کنواں جس کا پانی مشکل سے نکلے۔

کَدِیْدٌ۔ نمک۔

یَوْمُ الْکَدِیْدِ۔ عربوں کی لڑائی کا ایک دن گزرا ہے۔

اَلْمَسَائِلُ کَدٌّ یَکُدُّ بِھَا الرَّجُلُ وَجْھَہٗ سوال کیا ہیں گویا اپنی آبرو بہاتا ہے (اور رنج اور تکلیف میں اپنے تئیں ڈالتا ہے)۔

وَلَا تَجْعَلْ عَیْشَھُمَا کَدًّا۔ ان کی زندگی رنج اور تکلیف کی نہ کر۔

لَیْسَ مِنْ کَدِّکَ وَلَا کَدِّ اَبِیْکَ۔ یہ تیری محنت کا کمایا ہوا نہیں ہے نہ تیرے باپ کی محنت کا (بلکہ مسلمانوں کا مال ہے۔ یہ حضرت عمرؓ نے اپنے گورنر عتبہ کو لکھا تھا یعنی بیت المال کا روپیہ نہ تیری ملک ہے نہ تیرے باپ دادا کی بلکہ عام مسلمانوں کا حق ہے تو بلا مانگے ان کا حق ادا کر)

فَحَصَ الْکُدْیَۃَ بِیَدِہٖ فَانْبَجَسَ الْمَاءُ۔ سخت زمین کو اپنے ہاتھ سے ہٹایا تو پانی پھوٹ نکلا۔

کُنْتُ اَکُدُّہٗ مِنْ ثَوْبِ رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ۔ میں آنحضرتؐ کے کپڑے سے منی چھیل (کھرچ) کر پھینک دیتی۔

فَاَخْرَجَنَا رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فِیْ صَفَّیْنِ لَہٗ کَدِیْدٌ کَکَدِیْدِ الطَّحِیْنِ۔ آنحضرت صلعم نے ہماری دو صفیں کرکے ہم کو نکالا ان کے چلنے سے آٹے کی طرح باریک خاک اڑ رہی تھی۔

فَصَامَ حَتّٰی بَلَغَ الْکَدِیْدَ۔ آپ سفر میں روزہ رکھتے رہے یہاں تک کہ کدید میں پہنچے (جو ایک مقام کا نام ہے مدینہ سے سات منزل پر مکہ کی طرف)

کَدَدْتُ۔ میں نے تکلیف اٹھائی۔

کَدَدْتُہٗ۔ میں نے اس کو تکلیف میں ڈالا (لازم اور متعدی دونوں معنوں میں آیا ہے)۔

اَلْکَادُّ عَلٰی عِیَالِہٖ۔ اپنے بال بچوں کے لئے محنت کرنے والا۔

کَدَرٌ یا کَدَارَۃٌ یا کُدُوْرَۃٌ یا کُدْرَۃٌ۔ تیرہ ہونا، تاریک ہونا (ضد ہے صفا کی)۔

اَکْدَرُ اور کَدِیْرٌ اور کَدِرٌ۔ تیرہ، میلا، گرد آلود۔

تَکْدِیْرٌ۔ رنجیدہ کرنا، بہانا۔

تَکَدُّرٌ۔ تیرہ ہونا، خراب ہونا، رنجیدہ ہونا۔

اِنْکِدَارٌ۔ جلدی کرنا، ٹوٹ جانا، گر پڑنا، پھیل جانا

اِکْدِرَارٌ (بمعنی کَدَرٌ ہے)۔

کُنْدُرٌ۔ ایک مشہور دوا ہے۔

اَکْدَرِیَّۃ۔ ایک مشہور مسئلہ ہے فرائض کا جس میں اکدر کو تردد ہوا تھا۔ یعنی ایک عورت مرجائے اور خاوند اور ماں اور دادا اور حقیقی بہن چھوڑ جائے۔

مُحَمَّدُ بْنُ الْمُنْکَدِرِ۔ مشہور راوی ہیں حدیث کے اندر۔

اِنْکَدَرَ۔ جلدی سے گزر گیا۔

Marfat.com

کَدَسٌ یا کُدَاسٌ۔ چھینکنا۔

تَکَدُّسٌ۔ ایک کے اوپر ایک رکھنا۔

تَکَدُّسٌ۔ مونڈھے ہلا کر جلد جلد چلنا۔

کَادِسٌ۔ (اس کی جمع کَوَادِسُ ہے) بدشگون جیسے چھینک وغیرہ یا ہرن جو پیچھے سے آئے، جس کو عرب لوگ منحوس سمجھتے تھے۔

کُدَاسٌ یا کَدِیْسٌ۔ وہ غلہ جو کاٹ کر جمع کیا جائے

کَدْسَةٌ۔ چارپایوں کی چھینک۔

وَمِنْهُمْ مَكْدُوْسٌ فِي النَّارِ۔ ان میں کوئی دوزخ میں ڈھکیل دیا جائے گا (عرب لوگ کہتے ہیں تَكَدَّسَ الْاِنْسَانُ جب کوئی پیچھے سے ڈھکیلا جائے اور گر پڑے۔ ایک روایت میں مَكْدُوْشٌ ہے شین معجمہ سے اس کا مصدر کَدْشٌ ہے زور سے ہانکنا اور زخمی کرنا، ڈھکیلنا۔ کرمانی نے کہا پل صراط پر تین قسم کے آدمی ہوں گے کچھ تو بغیر عذاب اور تکلیف کے پار نکل جائیں گے اور کچھ چھل چھلا کر زخمی ہو کر پار ہوں گے اور کچھ کٹ کر دوزخ میں گر پڑیں گے۔)

مترجم کہتا ہے پل صراط کا ذکر مجوس کی کتاب میں بھی ہے اس کو چینیو د پل لکھا ہے، قیامت کے دن اس پر سے سب کو گزرنا ہوگا۔

كَانَ لَا يُؤْتٰى بِاَحَدٍ اِلَّا كَدَسَ بِهِ الْاَرْضَ (جب کوئی اس کے سامنے لایا جاتا تو اس کو زمین پر گرا ڈالتا۔ پچھاڑ دیتا)۔

كَانَ اَصْحَابُ الْاَيْكَةِ اَصْحَابَ شَجَرٍ مُتَكَادِسٍ (اصحاب ایکہ جن کا ذکر قرآن میں ہے) وہ جھنڈ جھاڑی میں رہا کرتے تھے (یہ تَكَدَّسَتِ الْخَيْلُ سے نکلا ہے یعنی گھوڑوں کا ہجوم ہوا ایک پر ایک چڑھ گئے)۔

كُدْسُ الطَّعَامِ۔ کھانے کا ڈھیر۔

اِذَا بَصَقَ اَحَدُكُمْ فِي الصَّلٰوةِ فَلْيَبْصُقْ عَنْ يَّسَارِهٖ اَوْ تَحْتَ رِجْلَيْهِ فَاِنْ غَلَبَتْهُ كَدْسَةٌ اَوْ سَعْلَةٌ فَفِيْ ثَوْبِهٖ۔ جب تم میں سے کوئی نماز میں تھوکے تو بائیں طرف تھوکے یا اپنے پاؤں تلے (اور منہ کے سامنے یا داہنی طرف نہ تھوکے یہ جب ہے کہ اکیلے نماز پڑھ رہا ہو لیکن جماعت میں نہ بائیں طرف تھوکے نہ دائیں طرف بلکہ پاؤں کے تلے تھوکے) اگر چھینک یا کھانسی غلبہ کرے تو اپنے کپڑے میں لے)

کَدْمٌ۔ کاٹنا، ہنکا دینا۔

کُدَامٌ۔ کالی ٹڈی سبز سر کی۔

کُدُمَّةٌ۔ سخت غلیظ آدمی۔

فَلَقَدْ رَاَيْتُهُمْ يَكْدِمُوْنَ الْاَرْضَ بِاَفْوَاهِهِمْ میں نے عرینہ قبیلہ کے لوگوں کو دیکھا (جنھوں نے ڈاکہ مارا تھا خون کیا تھا۔ آنحضرت ﷺ نے ان کے ہاتھ پاؤں کٹوا کر دھوپ میں ڈلوا دیا) وہ پیاس کی شدت سے اپنے مونہوں سے زمین چاٹتے تھے (زمین کو کاٹتے تھے)۔

وَهُوَ يَكْدِمُ كَعْبًا شَامِيًّا وہ کعب شامی کو کاٹ رہے تھے

وَطِّنُوْا اَنْفُسَكُمْ عَلَى الْمُكَادَمَةِ۔ منہ سے کاٹنے کی عادت رکھو (تاکہ جہاد میں کام آئے)۔

فِيْ وَجْهِهٖ كَدْمٌ۔ منہ میں نشان تھا (کاٹنے کا)

مِسْعَرُ بْنُ كِدَامٍ۔ مشہور تابعی ہیں حدیث کے راوی

کَدْنٌ۔ کمر پر باندھ لینا، دو بیل ملا کر کھیت میں چلانا

کَدْنَةٌ۔ کوہان، چربی، گوشت۔

اِنَّهٗ دَخَلَ عَلٰى هِشَامٍ فَقَالَ لَهٗ اِنَّكَ لَحَسَنُ الْكِدْنَةِ فَلَمَّا خَرَجَ اَخَذَتْهُ قَفْقَفَةٌ فَقَالَ لِصَاحِبِهٖ اَتَرَى الْاَحْوَلَ لَقَعَنِيْ بِعَيْنِهٖ۔ سالم ہشام کے پاس گئے ان سے کہنے لگے تم خوب موٹے تازے ہو جب سالم باہر نکلے تو ہشام کو کپکپی (سردی) آ گئی۔ وہ اپنے ساتھی سے کہنے لگا، اس بھینگے (یعنی سالم) نے مجھ کو نظر لگا دی۔

کَدْیٌ۔ روک رکھنا، مشغول کرنا، نوچنا، کھر دبا مارنا، کم دینا۔

Marfat.com

كُدْيَةٌ۔ سوال کرنا۔

اَكْدَاءٌ۔ بخیلی کرنا، کم دینا، قلیل الخیر ہونا۔

تَكَدِّی۔ سائل بننا۔

تَعَرَّضَتْ فِيْهِ كُدْيَةٌ فَاَخَذَ الْمِسْحَاةَ فَسَمّٰى وَضَرَبَ الْكُدْيَةَ۔ جنگ خندق میں (صحابہ خندق کھود رہے تھے) کھودتے کھودتے ایک سخت ٹکڑا نکلا۔ جس میں پھاس نہیں چلتی تھی) آنحضرتؐ نے پھاس (کدال) اپنے ہاتھ میں لی اور بسم اللہ کہہ کر اُس سخت ٹکڑے پر ماری۔

اَكْدَى الْحَافِرُ۔ کھودنے والا سخت زمین پر پہنچ گیا مٹی ہو یا پتھر۔

سَبَقَ اِذْ وَنَيْتُمْ وَ نَجَحَ اِذْ اَكْدَيْتُمْ۔ تم نے جب سستی کی تو وہ آگے بڑھ گئے اور تم جب نا کامیاب تھے تو وہ کامیاب ہو گئے (یہ حضرت عائشہؓ نے اپنے والد ماجد کی توصیف میں کہا)۔

اَكْدَيْتُمْ ماخوذ ہے اَكْدَى الْحَافِرُ سے یعنی کنواں کھودنے والا سخت زمین پر پہنچ کر ناامید ہو گیا اور آئندہ کھودنا چھوڑ دیا۔

لَعَلَّكِ بَلَغْتِ مَعَهُمُ الْكُدٰى۔ (آنحضرتؐ نے حضرت فاطمہ زہراؓ سے فرمایا) تو شاید ان کے ساتھ قبرستان تک گئی (کُدٰی جمع ہے كُدْيَةٌ کی مراد قبریں ہیں چونکہ عرب لوگ سخت مقاموں میں قبریں کھودا کرتے تھے۔ دوسری روایت میں ہے کہ اگر تو ان کے ساتھ قبروں تک جاتی تو بہشت دیکھنا بھی تجھ کو نصیب نہ ہوتا۔ اِس حدیث سے بعضوں نے نکالا ہے کہ عورتوں کو قبرستان میں جانا اور قبروں کی زیارت کرنا درست نہیں، کیونکہ وہ بے صبری ہوتی ہیں روئیں پیٹیں گی۔ بعضوں نے کہا یہ حکم ابتدائے اسلام میں تھا پھر عورتوں و مردوں سب کو زیارتِ قبور کی اجازت مل گئی۔ اور اس کی دلیل وہ روایت ہے کہ حضرت فاطمہؓ شہدائے اُحد کی زیارتِ قبور کو جایا کرتیں)۔

اِنَّهٗ دَخَلَ مَكَّةَ عَامَ الْفَتْحِ مِنْ كَدَاءٍ وَ دَخَلَ فِي الْعُمْرَةِ مِنْ كُدًى۔ آں حضرتؐ جس سال مکہ فتح ہوا اس سال مکہ میں کداء کی طرف سے داخل ہوئے (جو ایک بلند ٹیلہ ہے جنۃ المعلے کے پاس) اور عمرہ کرنے کو کُدٰی کی طرف سے گئے (جو ایک نیچا مقام ہے باب عمرہ کے پاس)

کُدٰی۔ ایک مقام کا نام ہے مکہ کے نشیبی جانب۔

مِنْ كَنَفَيْ كَدَاءٍ۔ کدا کے دونوں جانب سے۔

دَخَلَ مَكَّةَ مِنْ كَدَاءٍ وَ خَرَجَ مِنْ كُدًى۔ آنحضرتؐ مکہ میں کداء کی طرف سے داخل ہوتے اور کُدٰی کی طرف سے نکلے (مطلب یہ ہے کہ بلند جانب سے مکہ میں داخل ہوئے اور نشیبی جانب سے باہر نکلے)۔

لَمَّا حَفَرَ مَرَّ بِكُدْيَةٍ۔ جب کھودنے لگا تو ایک سخت ٹبہ (ٹیلہ) نکلا (جس کا کھودنا دشوار ہو گیا اور پھاس (کدال) اور بیلچہ اس میں چل نہ سکا)۔

وَ اَكْدَى الطَّلَبُ۔ اور تلاش اور جستجو ختم ہو گئی یا ڈھونڈھنے والے تھک کر بیٹھ گئے (کہیں پتہ نہ لگا)۔

اِنْ قِيْلَ اَثْرٰى قِيْلَ اَكْدٰى۔ اگر کوئی کہتا ہے بڑا روپے والا ہے (تعریف کرتا ہے) تو دوسرا کہتا ہے بالکل کم دیا کرتا ہے (کسی سے سلوک نہیں کرتا یعنی بخیل ہے مطلب یہ کہ دنیا کو کسی طرح چین نہیں ہے خوشی کے ساتھ غم لگا ہوا ہے)۔

بابُ الکاف مع الذّال

كِذْبٌ یا كَذِبٌ یا كِذْبَةٌ یا كَذْبَةٌ یا كِذَّابٌ۔ جھوٹ بولنا، غلطی کرنا، واجب ہونا، برانگیختہ کرنا

تَكْذِيْبٌ۔ جھٹلانا، دودھ بند ہو جانا، انکار کرنا پھیر دینا، دیر کرنا۔

مُكَاذَبَةٌ اور كِذَابٌ۔ جھوٹا کہنا۔

Marfat.com

اِکْذَابٌ۔ جھوٹا پانا۔

تَکَذُّبٌ۔ جھوٹا بننا۔

تَکَاذُبٌ۔ ایک دوسرے پر جھوٹ لگانا۔

کَاذِبٌ کَذَّابٌ تِکِذَّابٌ کَذُوْبٌ کَذْبَانٌ کَیْذَبَانٌ کُذُبْذُبٌ کُذُّبْذُبٌ کَذَبَةٌ مَکْذَبَانٌ مَکْذُبَانَةٌ کُذُبْذُبَانٌ کَذُوْبَةٌ۔ جھوٹا یعنی جو جان بوجھ کر واقع کے خلاف کہے (بعضوں نے کہا ہے جانے بھی خلاف واقع کہے تو وہ جھوٹ ہے)۔

اَلْحِجَامَةُ عَلَى الرِّیْقِ فِیْهَا شِفَاءٌ وَّبَرَکَةٌ فَمَنِ احْتَجَمَ فَیَوْمُ الْاَحَدِ وَالْخَمِیْسِ کَذَبَاكَ اَوْ یَوْمُ الْاِثْنَیْنِ وَالثُّلَاثَاءِ۔ نہار منہ پچھنے لگانا اس میں شفا اور برکت ہے، اتوار اور جمعرات کے دن جو کوئی پچھنے لگائے تو یہ دونوں دن اپنے اوپر لازم کرے (ان دنوں میں پچھنے لگا) یا یہ دونوں دن پچھنے لگانے کے لئے اچھے ہیں اس کی ترغیب دیتے ہیں اسی طرح پیر اور منگل کے دن (لیکن چہارشنبہ کو پچھنے لگانا اچھا نہیں۔ نہایہ میں ہے کہ کذب سے یہاں ترغیب اور برانگیختہ کرنا مراد ہے۔ جیسے عرب لوگ کہتے ہیں: کَذَبَتْهُ نَفْسُهٗ اس کے دل نے کیا کیا آرزوئیں اس کو دلائیں کیا کیا خیالات اور خواہشیں پیدا کیں جو پوری ہونے والی نہیں اسی لئے نفس کو کَذُوْب بھی کہتے ہیں اور اس کے خلاف میں صَدَقَتْهُ نَفْسُهٗ کہتے ہیں جب نفس ایسے خیالات کرے جو صحیح اور پورے ہونے والے ہیں۔ جوہری نے کہا کَذَبَ یہاں بمعنی وَجَبَ ہے یعنی اتوار اور جمعرات کو حجامت کرنا تجھ پر لازم اور ضرور ہے)۔

کَذَبَ عَلَیْکُمُ الْحَجُّ کَذَبَ عَلَیْکُمُ الْجِهَادُ کَذَبَ عَلَیْکُمُ الْعُمْرَةُ ثَلَاثَةُ اَسْفَارٍ کَذَبْنَ عَلَیْکُمْ۔ تم پر حج کرنا لازم ہے، تم پر جہاد کرنا لازم ہے تم پر عمرہ کرنا لازم ہے، یہ تینوں سفر تم پر ضرور ہیں (بعضوں نے یوں ترجمہ کیا ہے۔ اگر کوئی کہے کہ حج تم پر واجب نہیں ہے تو وہ جھوٹا ہے، اخیر تک)۔

کَذَبَتْكَ الظَّهَائِرُ۔ (عمرو بن معدی کرب نے حضرت عمرؓ سے شکایت کی کہ مجھ کو نقرس کی بیماری ستا رہی ہے (نقرس پاؤں کے انگوٹھے کا درد) آپ نے فرمایا تو دن کو دوپہر کی گرمی میں چلا کر یا بلند زمینوں پر چڑھا کر (یہ دونوں باتیں نقرس کے لئے مفید ہیں)۔

اِنَّ عَمْرَو بْنَ مَعْدِیْ کَرِبَ شَکَا اِلَیْهِ الْمَعَصَ فَقَالَ کَذَبَ عَلَیْكَ الْعَسَلُ۔ عمرو بن معدی کرب نے حضرت عمرؓ سے شکوہ کیا کہ میرے پاؤں کے پٹھے میں موچ آگئی ہے آپ نے فرمایا، تو تیزی کے ساتھ بھیڑئیے کی چال چلتا رہ۔

کَذَبَتْكَ الْحَارِقَةُ۔ تو ایسی عورت کر جس کی شرمگاہ تنگ ہو یا پرشہوت ہو۔

صَدَقَ اللّٰهُ وَکَذَبَ بَطْنُ اَخِیْكَ۔ اللہ تعالیٰ سچا ہے (جو فرماتا ہے کہ شہد میں لوگوں کی شفا ہے) اور تیرے بھائی کا پیٹ جھوٹا ہے (جو شہد کھانے سے اس کو فائدہ نہ ہوا۔ یہ آپ نے اس وقت فرمایا جب ایک شخص نے آنحضرتؐ سے شکوہ کیا کہ اس کے بھائی کو دست آرہے ہیں آپ نے فرمایا اس کو شہد پلا دے (شہد خود دست آور ہے اور یہ علاج بالمثل ہے جو بڑے حاذق حکیموں کا طریق ہے وہ کہتے ہیں کہ ہر ایک دوا میں اس کے استعمال کے بعد ایک مخالف اثر پیدا ہوتا ہے جس سے بیمار کو شفا ہوتی ہے ہیمیوپیتھی طب کا یہی اصول ہے جو ہمارے زمانہ میں تمام مہذب ممالک میں جاری ہے۔ مثلاً ارنڈی کا تیل اول ملین ہے پھر تلیین کے بعد قبض کر دیتا ہے۔ شہد کا بھی یہی حال ہے اس شخص کے پیٹ میں مادہ فاسد بھرا ہوگا۔ آپ نے شہد پلوا کر اس کا اخراج کرانا چاہا، اس کے بعد خود بخود دست بند ہو جائیں گے۔ چنانچہ ایسا ہی ہوا اور یہ شخص تندرست ہو گیا اور جس نے ناواقفی اور جہالت سے اس علاج کو قانون کے

Marfat.com

خلاف سمجھا وہ خود اصولِ طب سے ناواقف ہے)۔

کَذَبَ اَبُوْ مُحَمَّدٍ۔ ابو محمد نے (جو صحابی تھے) غلط کہا (کہ وتر واجب ہیں انھوں نے اجتہاد میں غلطی کی۔ تو کذب سے یہاں جھوٹ بولنا مراد نہیں ہے بلکہ خطا اور چوک ہے)

کَذَبَ عَدُوُّ اللّٰہِ۔ نوف بکالی اللہ کے دشمن نے غلط کہا (جو کہتا ہے کہ حضرت خضرؑ کے ساتھی بنی اسرائیل کے موسیٰ نہ تھے)۔

مَارَاَیْتُ اَکْذَبَ مِنْ ھٰذَا الدَّوْسِیِّ۔ میں نے دوس کے اس شخص یعنی ابوہریرہؓ سے زیادہ غلطی کرنے والا نہیں دیکھا (جو کثرتِ روایت کی وجہ سے اکثر خطا اور غلطی کرتے ہیں۔ اس کا یہ مطلب نہیں ہے کہ ابوہریرہؓ جھوٹے تھے کیونکہ جھوٹ یہ ہے کہ بولنے والا اپنی بات کو نفس الامر اور واقع کے خلاف سمجھتا ہو گو وہ نفس الامر میں صحیح ہی ہو۔ جیسے اللہ تعالیٰ نے فرمایا وَاللّٰہُ یَشْھَدُ اِنَّ الْمُنٰفِقِیْنَ لَکٰذِبُوْنَ۔ یعنی منافق جو اس بات کی شہادت دیتے ہیں کہ تم اللہ کے رسول ہو وہ جھوٹے ہیں کیونکہ ان کے اعتقاد میں یہ تھا کہ آپ اللہ کے رسول نہیں ہیں اور صرف بناوٹ سے اپنی جان بچانے کو رسالت کی تصدیق کرتے تھے گو واقع میں آپ اللہ تعالیٰ کے رسول تھے)۔

قِیْلَ لَہٗ اِنَّ ابْنَ عَبَّاسٍ یَقُوْلُ اِنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ لَبِثَ بِمَکَّۃَ بِضْعَ عَشْرَ سَنَۃً فَقَالَ کَذَبَ۔ عروہ سے کسی نے کہا ابن عباسؓ کہتے ہیں کہ آں حضرتؐ (نبوت کے بعد) مکہ میں کچھ اوپر دس برس تک رہے۔ انھوں نے کہا ابنِ عباسؓ نے غلط کہا (ان سے خطا ہوئی نہ یہ کہ وہ جھوٹے تھے)۔

کَذَبْتَ وَلٰکِنَّہٗ یُصَلِّیْھِنَّ مَعًا (سمرہ بن جندبؓ نے یہ فتویٰ دیا کہ جو شخص بیہوش ہو جائے (اس کی کئی نمازیں قضا ہو جائیں) تو وہ ہر ایک وقتی نماز کے ساتھ ایک ایک وہی نماز اور پڑھا کرے یہاں تک کہ بیہوشی کی سب نمازیں ۱۶۸ پوری ہو جائیں۔ یہ سُنکر حضرت عمرؓ نے سمرہ سے کہا) تم نے غلطی کی، اس کو چاہئے کہ جتنی نمازیں فوت ہوئی ہیں ان سب کو ایک ساتھ پڑھ لے (جیسے آنحضرتؐ نے جنگِ خندق میں کیا تھا)۔

اِنْ شَدَدْتُ عَلَیْہِمْ فَلَا تُکَذِّبُوْا۔ (حضرت زبیرؓ نے لوگوں سے کہا) اگر میں ان کافروں پر حملہ کروں تو (تم میرے ساتھ رہنا) ایسا نہ ہو کہ بزدلی کرو اور پیچھے ہٹ جاؤ (عرب لوگ کہتے ہیں کَذَّبَ عَنْ قِرْنِہٖ اپنے حریف سے مُنہ پھیر لیا اور بھاگا۔ حَمَلَ فَمَا کَذَّبَ۔ حملہ کیا پھر لڑائی سے منہ نہ موڑا۔ صَدَقَ الْقِتَالَ۔ لڑائی میں سچا نکلا یعنی مُنہ نہ موڑا اور بھاگا نہیں۔ کَذَبَ عَنِ الْقِتَالِ لڑائی میں جھوٹا نکلا بھاگ آیا)۔

لَایَصْلُحُ الْکِذْبُ اِلَّا فِیْ ثَلٰثٍ۔ تین مقاموں کے سوا اور کہیں جھوٹ بولنا روا نہیں (یہ جھوٹ بھی بطور تعریض ہونا چاہئے یعنی سُننے والے کے فہم کی نظر سے جھوٹ ہو۔ لیکن کہنے والے کے فہم میں سچ ہو۔ مثلاً سفرِ ہجرت میں ابوبکر صدیق رضؓ نے آں حضرتؐ کی نسبت فرمایا رجل یھدی السبیل یعنی یہ ایک رستہ بتانے والے آدمی ہیں۔ سننے والا یہ سمجھا کہ سفر کا راستہ بتانے والا ہے اور اس نظر سے جھوٹ تھا۔ لیکن حضرت صدیق رضؓ کا یہ مطلب تھا کہ دین کا راستہ بتاتے ہیں جو بالکل سچ تھا)۔

رَاَیْتُ فِیْ بَیْتِ الْقَاسِمِ کَذَّابَتَیْنِ فِی السَّقْفِ۔ میں نے قاسم کے گھر میں دو جھوٹی تصویریں چھت میں دیکھیں (جھوٹی تصویر وہ ہے کہ کپڑے پر بنا کر اس کو چھت سے چپکا دیں، دیکھنے والا یہ گمان کرتا ہے کہ یہ تصویر چھت پر بنی ہوئی ہے حالانکہ وہ کپڑے پر ہوتی ہے)۔

وَیَزِیْدُ فِیْھَا مِائَۃَ کَذْبَۃٍ اَوْ کِذْبَۃٍ۔ پھر وہ شیطان اس میں سو جھوٹ بڑھاتا ہے۔

اِنَّ فِیْ ثَقِیْفٍ کَذَّابًا وَّمُبِیْرًا۔ ثقیف قبیلے میں

ایک جھوٹا پیدا ہوگا اور ایک ہلاکو (یہ پیشین گوئی آں حضرتؐ کی پوری ہوئی۔ حجاج بن یوسف ہلاکو ثقیف قبیلہ کا تھا جس نے ہزاروں مسلمانوں کو ناحق قتل کیا اور مختار بن ابی عبید بھی اسی قبیلہ کا تھا اول اول تو اس نے اچھے کام کئے قاتلانِ جناب امام حسینؓ سے خوب انتقام لیا۔ لیکن آخر میں بگڑ گیا کہنے لگا جبرئیلؑ میرے پاس آتے ہیں گویا نبوت کا جھوٹا دعویٰ کرنے لگا)۔

فَاَمَّا الْکَذَّابُ فَرَاَیْنَاہُ وَ اَمَّا الْمُبِیْرُ فَلَا اَخَالُہٗ اِلَّا اِیَّاکَ (اسماء بنت ابی بکرؓ عبد اللہ بن زبیرؓ کی والدہ نے حجاج سے کہا) جھوٹے کو تو ہم دیکھ چکے (یعنی مختار بن ابی عبید کو جس نے شروع شروع میں لوگوں کا دل مائل کرنے کے لئے یہ دعویٰ کیا کہ میں قاتلینِ امام حسینؓ سے بدلہ لینا چاہتا ہوں جب بہت لوگ اس کے شریک ہو گئے اور زور اور قوت حاصل کرلی تو لگا جھوٹے دعوے کرنے کہ مجھ پر وحی آتی ہے)

کَذَبْتَ قَدْ سُئِلْتَ اَیْسَرَ مِنْهُ۔ (جب کافر کو قیامت کے دن دوزخ کا عذاب دکھلایا جائے گا تو اس سے کہا جائے گا اگر تو پھر دنیا میں بھیج دیا جائے تو ساری دنیا کا سامان تو فدیہ دے کر اپنے آپ کو اس عذاب سے چھڑانا چاہے گا۔ وہ کہے گا بے شک میں ساری دنیا کا مال اس عذاب سے رہائی پانے کے لئے دے دوں گا، تب اس سے کہا جائے گا) تو جھوٹا ہے۔ تجھ سے تو ایک آسان بات چاہی گئی تھی (یہ کہ اللہ کے ساتھ کسی کو شریک نہ کر اس میں نہ پیسہ خرچ ہوتا تھا نہ کوڑی) پر تو نے نہ مانا (اور شرک اور کفر پہ جما رہا)

بَیْدَاؤُکُمْ هٰذِهِ الَّتِیْ تَکْذِبُوْنَ عَلٰی رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ۔ یہ تمہارا وہ میدان ہے جس کی نسبت تم آنحضرت صلعم پر جھوٹ بولتے ہو (کہ آپ نے یہاں سے احرام باندھا۔ حالانکہ آپ نے ذوالحلیفہ سے احرام باندھا تھا)۔

دَعْوٰی کَاذِبَۃٍ۔ جھوٹا دعویٰ (کسی قسم کا ہو مال کا یا زمین کا یا ولایت اور تقربِ الٰہی کا یا حسب و نسب کا سب اس میں آ گئے)۔

اِقْضِ بَیْنِیْ وَبَیْنَ هٰذَا الْکَاذِبِ الْفَاجِرِ۔ (حضرت عباسؓ نے حضرت عمرؓ سے کہا) میرا اور اس جھوٹے بدکار کا (یعنی حضرت علیؓ) فیصلہ کر دیجئے (معاذ اللہ کہ حضرت علیؓ جھوٹے یا بدکار ہوں بلکہ آپ تمام نیکوکاروں اور سچوں کے سردار تھے۔ اور حضرت عباسؓ کا یہ فرمانا اس طریق پر تھا جس طرح بزرگ لوگ خفگی میں اپنے خوردوں سے خطاب کرتے ہیں اور حقیقی معنیٰ مراد نہیں لیتے بعضوں نے کہا کاذب سے یہاں غلطی کرنے والا مراد ہے اور فاجر سے اپنے بزرگوں کی بات نہ سننے والا جیسے مالکی مذہب والا حنفی کو کہے کہ حنفی ناقص الدین ہے جو نبیذ پیتا ہے حالانکہ حنفی اس کا پینا جائز جانتا ہے۔ اسی طرح حضرت علیؓ اور حضرت عباسؓ کی آراء میں اختلاف تھا اور ہر ایک دوسرے کو خطاکار خیال کرتا تھا اور ایسی ہی تاویل حضرت عمرؓ کے قول کی بھی ضروری ہے)

رَاَیْتُمَا اَبَابَکْرٍ غَادِرًا کَاذِبًا اٰثِمًا خَائِنًا۔ یعنی تم دونوں نے ابوبکرؓ کو دغاباز جھوٹا گنہگار چور سمجھا۔

فَاِنْ کَذَبَنِیْ فَکَذِّبُوْهُ۔ ہرقل بادشاہ روم نے قریش کے لوگوں سے کہا تم خاموش سنتے رہو) اگر ابوسفیان مجھ سے جھوٹ بولے (اس پیغمبر کی نسبت کوئی جھوٹی بات کہے) تو اس کو جھٹلا دینا۔ (مجمع البحار میں ہے کہ صَدَقَ اور کَذَبَ کے دو مفعول آتے ہیں۔ اور صَدَّقَ اور کَذَّبَ کا ایک مفعول آتا ہے۔ یہ ایک نادر بات ہے)

مَا عَرَضْتُ عَمَلِیْ عَلٰی قَوْلِیْ اِلَّا خَشِیْتُ اَنْ اَکُوْنَ مُکَذِّبًا۔ میں نے اپنے اعمال کو اپنے اقوال کے ساتھ جانچا تو مجھ کو ڈر ہوا کہیں میں جھوٹا نہ ہوں یا لوگ مجھ کو جھوٹا نہ سمجھیں (دیگراں را نصیحت و خود را فضیحت کا مصداق نہ ہوں)۔

Marfat.com

اَتُحِبُّوْنَ اَنْ یُّكَذَّبَ اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ۔ کیا تم (لوگوں کو ایسی باتیں سُنا کر جو اُن کی سمجھ سے باہر ہوں) یہ چاہتے ہو کہ اللہ اور اس کے پیغمبر کو لوگ جھٹلائیں (عوام کے سامنے دین کے باریک مسائل نہ بیان کرنا چاہئے، ایسا نہ ہو کہ وہ ان کو جھٹلائیں اور کافر بن جائیں بلکہ ہر ایک سے اس کی عقل اور فہم کے مطابق گفتگو کرنی چاہئے)۔

كَذَبَكَ وَسَيَعُوْدُ۔ شیطان نے تجھ سے جھوٹ بولا اور وہ پھر آئے گا (کھجور چرانے کو)۔

لَا تَجِدُوْنِیْ بَخِیْلًا وَّلَا جَبَانًا وَّلَا كَذُوْبًا۔ تم مجھ کو نہ بخیل پاؤ گے نہ بزدل نہ جھوٹا (میں جو کہہ رہا ہوں کہ میں بخیل نہیں ہوں اس میں سچا ہوں، تم مجھ کو جھوٹا نہ پاؤ گے پھر یہ میرا کہنا اس وجہ سے نہیں کہ میں تم سے ڈرتا ہوں بزدل ہوں میں بزدل نہیں ہوں)۔

اَنَا النَّبِیُّ لَا كَذِبْ۔ میں اللہ کا پیغمبر ہوں جھوٹ نہیں کہتا (تو اللہ تعالٰے ضرور میری مدد کرے گا اور ان کافروں کے مقابل مجھ کو فتح دے گا)۔

كَذَبَ ثَلٰثَ كَذَبَاتٍ۔ حضرت ابراہیمؑ (عمر بھر میں) تین جھوٹ بولے (وہ بھی بیکار جھوٹ نہ تھے بلکہ دروغ مصلحت آمیز تھے (ایک یہ کہ میں بیمار ہوں۔ دوسرے یہ کہ ان بتوں کو بڑے بُت نے توڑا ہے تیسرے یہ کہ سارہ میری بہن ہے اور یہ تینوں باتیں بھی درحقیقت جھوٹ نہ تھیں کیونکہ اِنِّیْ سَقِیْمٌ سے یہ مراد ہے کہ مجھ کو بیمار ہو جانے کا ڈر ہے جو ہر ایک آدمی کو ہوتا ہے اور بڑے بُت سے حضرت ابراہیمؑ نے اپنے تئیں مراد لیا۔ مطلب یہ کہ جن کو تم نے معبود بنا رکھا ہے بڑا سمجھا ہے اُن سے تو میں بڑا ہوں کہ ان سب کو توڑ پھوڑ سکتا ہوں اور سارہ گو آپ کی بیوی تھیں مگر دینی بہن بھی تھیں بموجب اِنَّمَا الْمُؤْمِنُوْنَ اِخْوَةٌ)[1]

لَمَّا كَذَّبَتْنِیْ قُرَیْشٌ۔ جب قریش کے کافروں نے (معراج کے باب میں) مجھ کو جھٹلایا۔

لَمْ یُكَذِّبْ بِجِوَارِ ابْنِ الدَّغِنَةِ۔ ابن دغنہ کی پناہ دہی کو انھوں نے نامنظور نہیں کیا (یہاں تکذیب سے روکنا مراد ہے)۔

یَرٰی اَنَّهٗ كَذِبٌ فَهُوَ اَحَدُ الْكَاذِبِیْنَ۔ وہ اُس کو جھوٹ سمجھتا ہے (باوجود اس کے وہ خبر نقل کرتا ہے) تو وہ بھی جھوٹوں میں کا ایک جھوٹا ہے (معلوم ہوا کہ اگر وہ اس کو جھوٹ نہ سمجھے بلکہ سچ سمجھ کر بیان کرے تب وہ جھوٹا نہ ہوگا گو واقع میں وہ خبر جھوٹ ہو۔ ایک روایت میں یُرٰی ہے)

كَفٰی بِالْمَرْءِ كَذِبًا اَنْ یُّحَدِّثَ بِكُلِّ مَا سَمِعَ۔ آدمی کے جھوٹا ہونے کے لئے یہ کافی ہے کہ جو بات سُنے وہ بیان کردے (تحقیق نہ کرے کہ یہ بات سچ ہے یا قرین قیاس بلکہ جو کچھ سُنے وہ کہنے لگے، خواہ اس کا راوی معتبر ہو یا غیر معتبر۔ عموماً ہر بات کے لئے راوی کا جانچنا مناسب ہے کہ وہ سچا ہے یا جھوٹا خصوصاً حدیث کی روایت میں بڑی احتیاط اور تنقید کرنی چاہئے۔ بعضوں نے کہا یہ حکم خاص حدیث شریف کی روایت سے متعلق ہے)۔

مِمَّا یَقُوْلُ النَّاسُ كَذِبٌ یَا كَذِبِ۔ جو لوگ کوئی بات جھوٹ کہیں۔

اِنَّ بَیْنَ یَدَیِ السَّاعَةِ كَذَّابِیْنَ۔ قیامت کے سامنے (یعنی جب قیامت قریب ہوگی) بہت جھوٹے لوگ پیدا ہوں گے (کوئی پیغمبری کا دعوٰی کرے گا۔ کوئی مہدویت کا کوئی عیسویت کا، یہ سب کانے دجال کے پیش خیمہ ہوں گے یا جھوٹی جھوٹی موضوع حدیثیں بیان کریں گے)۔

اَیَكُوْنُ الْمُؤْمِنُ كَذَّابًا۔[2] (مومن بزدل ہو سکتا ہے اور بخیل بھی ہو سکتا ہے، لیکن جھوٹا نہیں ہوتا۔ معلوم ہوا کہ جھوٹ بولنا ایمان کے سخت منافی ہے)۔

اَشُرْبُ الْخَمْرِ وَتَكْذِیْبٌ بِالْكِتَابِ۔ (عبد اللہ

---

[1] قرآن مجید میں اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے اِنَّهٗ كَانَ صِدِّیْقًا نَّبِیًّا o (بے شک ابراہیم سچے نبی تھے۔ [2] یعنی کیا مومن جھوٹا ہو سکتا ہے۔

Marfat.com

بن مسعود رضؓ نے ایک شخص سے کہا جس نے ان کا قرآن سُن کر اُن پر اعتراض کیا تھا اور عبداللہؓ نے یہ جواب دیا کہ میں نے آنحضرتؐ کو پڑھ کر سُنایا۔ تو آپ نے فرمایا تم نے اچھا پڑھا۔ پھر عبداللہؓ اس سے یہی بات کر رہے تھے کہ اس کے مُنہ سے شراب کی بُو آئی تب اُنھوں نے کہا) تو شراب پیتا ہے اور طُرّہ یہ کہ قرآن کو جُھٹلاتا ہے (یعنی صحیح کو غلط بتاتا ہے ورنہ قرآن کو جھٹلانا تو کفر ہے۔ اسی لئے عبداللہؓ نے اس کو شراب کی حد لگائی اور قتل کرنے کا حکم نہیں دیا جو ارتداد کی سزا ہے، یعنی اسلام سے پھر جانے کی)۔

اِنَّ کِذْبًا عَلَیَّ لَیْسَ کَکِذْبٍ عَلٰی اَحَدِکُمْ۔ مجھ پر جھوٹ باندھنا ویسا نہیں جیسا اور کسی پر جھوٹ باندھنا۔ (کیونکہ آنحضرتؐ کی جھوٹی حدیث بنانے سے صدہا آدمیوں کے گمراہ ہو جانے کا ڈر ہے اور یہ بڑا سخت گناہ ہے بعضوں نے اس کو کفر کہا ہے۔ امام جوینی کا یہی قول ہے)۔

فَیُنَادٰی اَنْ کَذَبَ فَاَفْرِشُوْهُ مِنَ النَّارِ۔ پھر مُنادی کی جائے گی یہ شخص جھوٹا ہے اس کا بچھونا دوزخ میں کرو۔

وَاللّٰهِ اِنَّهٗ لَصَادِقٌ وَّمَا کَذَبَ قَطُّ وَلٰکِنْ اِذَا ذَهَبَ بَنُوْ قُصَیٍّ بِاللِّوَاءِ وَالسِّقَایَةِ وَالْحِجَابَةِ وَالنُّبُوَّةِ فَمَاذَا یَکُوْنُ لِسَائِرِ قُرَیْشٍ۔ (اخنس نے ابوجہل سے پوچھا بتلاؤ تو محمدؐ سچے ہیں یا جھوٹے؟ یعنی دعویٰ نبوت میں۔ ابوجہل نے کہا) خدا کی قسم وہ سچے ہیں انھوں نے کبھی جھوٹ نہیں بولا ہے مگر بات یہ ہے کہ قصی بن کلاب کی اَولاد جب علَم برداری اور آب رسانی اور خانہ کعبہ کی دربانی اور پھر پیغمبری بھی حاصل کرلیں گے تو دوسرے قریش کے خاندانوں کے لئے کیا باقی رہے گا؟۔

اِنَّا لَا نُکَذِّبُ وَلٰکِنْ نُکَذِّبُ بِمَا جِئْتَ بِهٖ۔ آپ کو ہم نہیں جُھٹلاتے لیکن آپ جو لے کر آئے ہیں (یعنی قرآن اور کہتے ہیں یہ اللہ تعؔ کی طرف سے اُترا ہے) اس کو ہم جھٹلاتے ہیں۔

سَقَطَ فِیْ نَفْسِیْ مِنَ التَّکْذِیْبِ۔ میرے دل میں یہ وسوسہ آیا کہ شاید پیغمبر صاحب جھوٹے ہیں۔

اَلْکَلَامُ ثَلٰثَةٌ صِدْقٌ وَّکِذْبٌ وَّاِصْلَاحٌ۔ کلام تین طرح کا ہے۔ ایک تو سچ، دوسرے جھوٹ تیسرے جو صلح کرانے اور ملانے کے لئے کہا جائے۔

ثَلٰثٌ یَحْسُنُ فِیْهِنَّ الْکِذْبُ الْمَکِیْدَةُ فِی الْحَرْبِ وَعِدَتُكَ زَوْجَكَ وَالْاِصْلَاحُ بَیْنَ النَّاسِ۔ تین موقع پر جھوٹ کہنا اچھا ہے (یعنی بُرا نہیں) ایک تو جنگ میں داؤں کرنے کو (دشمن کو دھوکا دینے کے لئے) دوسرے اپنی بیوی سے وعدہ کرنے میں (اس کا دل خوش کرنے کو، میں تجھ کو یہ دوں گا وہ دوں گا، یہ بنا دوں گا وہ بنا دوں گا) تیسرے لوگوں کے درمیان صلح کرانے میں (جب دو آدمیوں میں باہمی رنجش ہو تو اُن کا دل ملانے کو ایسی بات کہہ دینا جس سے رنج دفع ہو جائے کچھ بُرا نہیں ہے)۔

کَذَّ۔ سخت ہونا۔

اِکْذَاذٌ۔ کذان کی زمین میں جانا۔

کَذَّانٌ۔ نرم سفید پتھر۔

فَوَجَدُوْا هٰذَا الْکَذَّانَ۔ پھر انھوں نے اُس سفید نرم پتھر کو پایا۔

کَذَا۔ ایک مُرکب لفظ ہے، کاف تشبیہ اور ذا سے جو اسم اشارہ ہے، کبھی اس پر ہائے تنبیہ آتی ہے۔

هٰکَذَا کہتے ہیں، اسی طرح یا ایسا ہی۔

نَجِیْءُ اَنَا وَاُمَّتِیْ یَوْمَ الْقِیَامَةِ عَلٰی کَذَا وَکَذَا۔ میں اور میری اُمت کے لوگ قیامت کے دن ایسے ایسے مقام پر آئیں گے (ایک روایت میں علیٰ کوم ہے یعنی ایک ٹیلہ پر)۔

یَا نَبِیَّ اللّٰهِ کَذَاكَ۔ (حضرت ابوبکر صدیقؓ نے جنگ بدر میں آں حضرتؐ سے عرض کیا) یا رسول اللہؐ

بس بس یہ دعا کافی ہے (کیونکہ اللہ تعالیٰ آپ سے فتح و نصرت کا وعدہ فرما چکا ہے اور آپ کی دعا بس یہ کافی ہے اور زیادہ الحاح کی ضرورت نہیں)۔

كَذَاكَ مُنَاشَدَتُكَ - بس آپ کا یہ سوال کافی ہے (ایک روایت میں كَفَاكَ ہے)۔

كَذَاكَ لَا تَذْعَرُوا عَلَيْنَا إِبِلَنَا بس کرو ہمارے اونٹوں کو مت ڈراؤ۔

رَجُلٌ كَذَاكَ - ایک خسیس آدمی۔

إِشْتَرِلِي غُلَامًا وَلَا تَشْتَرِهِ كَذَاكَ - مجھ کو ایک غلام خرید دو لیکن خسیس اور کمینہ مت لینا۔

باب الکاف مع الراء

كَرْبٌ۔ شاق ہونا، سخت ہونا، بٹنا، تنگ کرنا۔

كَرْبٌ اور كِرَابٌ۔ ناگر (ہل) چلانا، قلبہ رانی

كُرُوبٌ۔ نزدیک ہونا۔

تَكْرِيبٌ۔ کرابہ کھانا (یعنی بچی ہوئی کھجور جو کاٹنے کے بعد پتوں میں رہ جاتی ہے)۔

إِكْرَابٌ۔ جلد چلنا، بھر دینا، ڈول پر آڑی لکڑی لگانا۔

تَكَرُّبٌ۔ چننا۔

إِكْتِرَابٌ یا إِكْرِيبَابٌ۔ شاق ہونا، سخت رنجیدہ ہونا

كَرَابَةٌ۔ آفت۔

كُرْبَةٌ۔ سختی۔

مَا بِالدَّارِ كَرَابٌ۔ گھر میں کوئی نہیں ہے۔

مَكْرُوبٌ۔ رنجیدہ، گرفتار، مصیبت۔

فَإِذَا اسْتَغْنَى أَوْ كَرَبَ اسْتَعَفَّ۔ جب مالدار ہو گیا یا مالدار ہونے کے قریب ہوا تو باز آ گیا۔ (عرب لوگ کہتے ہیں كَرَبَ يَفْعَلُ یعنی کرنے کے قریب ہو گیا جیسے كَادَ يَفْعَلُ ہے کرنے کو تھا)۔

أَيَفْعَلُ الْغُلَامُ أَوْ كَرَبَ۔ لڑکا جوان ہو جائے، یا جوانی کے قریب ہو۔

كَرُوبِيُّونَ۔ فرشتوں کے سردار اور مقرب بارگاہ الٰہی (نہایہ میں ہے کہ ہر جانور کو جس کے جوڑ مضبوط ہوں یوں کہتے ہیں إِنَّهُ لَمُكْرَبُ الْخَلْقِ یعنی خوب قوی اور زوردار ہے تو كَرُوبِيُّونَ سے زوردار قوی فرشتے مراد ہوں گے)

كَانَ إِذَا أَتَاهُ الْوَحْيُ كُرِبَ لَهُ۔ آں حضرتؐ پر جب وحی اترتی تو آپ پر سختی ہوتی (پیشانی پر پسینہ آ جاتا)۔

كُرِبَ لِذٰلِكَ وَتَرَبَّدَ۔ اس سے سختی ہوئی اور چہرہ متغیر ہو گیا۔

فَكُرِبْتُ كُرْبَةً مَا كُرِبْتُ مِثْلَهُ۔ مجھ کو ایسا صدمہ اور رنج ہوا کہ ویسا صدمہ اور رنج کبھی نہیں ہوا۔

فَكُرِبْتُ كَرْبًا۔ میں رنج سے گھٹ گیا۔

مَنْ فَرَّجَ كُرْبَةً۔ جو شخص کسی کی مصیبت اور سختی دفع کرے (اس کا غم غلط کرے اس کی مدد اور اعانت کرے)

وَاكَرْبَ أَبَاهُ۔ (حضرت فاطمہ آنحضرتؐ کے مرض موت میں آپ کی تکلیف اور سختی دیکھ کر فرمانے لگیں) ہائے میرے باپ پر کیا سختی ہو رہی ہے۔

لَا كَرْبَ عَلَى أَبِيكِ بَعْدَ الْيَوْمِ۔ آج کے دن کے بعد پھر تیرے باپ پر کوئی سختی نہ ہوگی (کیونکہ اس دنیائے فانی سے جدا ہونے کے بعد پھر کسی بیماری کی تکلیف نہیں رہتی)۔

يَدْعُو عِنْدَ الْكَرْبِ۔ سختی اور تکلیف کے وقت دعا کرے۔

يَا مُفَرِّجَ الْمَكْرُوبِيْنَ - اے تکلیف زدوں کی تکلیف دفع کرنے والے غمزدوں کا غم رفع کرنے والے۔

كَرَبُهَا ذَهَبٌ۔ بہشت کے کھجور کی ڈالیوں کی جڑیں سونے کی ہوں گی۔

أَبُنَيَّ إِنَّ أَبَاكَ كَارِبُ يَوْمِهِ فَإِذَا دُعِيتَ إِلَى الْمَكَارِمِ فَاعْجَلْ۔ بیٹا تیرا باپ ایک دن کا مہمان ہے

Marfat.com

موت کی سختی اس کو آن لگے گی تو جب تو اچھی اور عمدہ باتوں کی طرف بلایا جائے تو جلدی کر ع

"در کارِ خیر ہیچ حاجت استخارہ نیست"

سارعوا الی الخیرات۔

وَکُرُبَاتٌ یا کُرَبَاتٌ۔ سختیاں مصیبتیں

لِمَنْ نَزَلَ بِہٖ کَرْبٌ اَوْ شِدَّۃٌ۔ جس شخص کو کوئی رنج یا سختی یا تکلیف پیش آئے۔

اَعْطٰی رَسُوْلُ اللہِ صلعم فَاطِمَۃَ کُرَابَۃً وَقَالَ تَعَلَّمِیْ مَا فِیْہَا وَکَانَ فِیْہَا کِتَابَۃٌ۔ آں حضرت نے حضرت فاطمہ کو کھجور کی ڈالی کی جڑ دی اور فرمایا اس میں جو لکھا ہے اس کو سیکھ لے (یاد کر لے)۔

کُرَبٌ۔ سختیاں۔

کَرْبَسَۃٌ۔ اس طرح چلنا جیسے پاؤں میں بیڑیاں پڑا ہوا شخص چلتا ہے۔

کِرْبَاسٌ۔ سفید روئی کا کپڑا یا کھر کھرا کپڑا (معرب ہے کَرْبَاس کا جو فارسی لفظ ہے، اس کی جمع کَرَابِیْس یا اکرابیس ہے)۔

مُکَرْبَسُ الرَّأْسِ۔ جس کا سر مجتمع ہو۔

وَعَلَیْہِ قَمِیْصٌ مِّنْ کَرَابِیْسَ۔ حضرت عمرؓ ایک کرتہ روئی کا پہنے ہوئے تھے (یعنی سوتی کرتہ)

فَاَصْبَحَ وَقَدِ اعْتَمَّ بِعِمَامَۃٍ کَرَابِیْسَ سَوْدَاءَ صبح کو ایک سوتی کپڑے کا کالا عمامہ باندھے ہوئے تھے۔

بَعَثَ عَمِّیْ اِلَیَّ کِرْبَاسَۃً۔ میرے چچا نے مجھ کو ایک سوتی کپڑا بھیجا۔

کَرْثٌ۔ سخت ہونا، تکلیف اٹھانا۔

اِنْکِرَاثٌ۔ کٹ جانا۔

اِکْتِرَاثٌ۔ خبر لینا، متاثر ہونا۔

کُرَّاثٌ۔ گندنا جو پیاز کی طرح بدبودار ہوتا ہے۔

لَمْ یُخَلِّنَا سُدًی مِّنْ بَعْدِ عِیْسٰی وَاکْتَرَثَ بِحَضْرَتِ عیسیٰ کے بعد اللہ تعالیٰ نے ہم کو خالی نہیں چھوڑا بلکہ ہماری خبر لی (اور ہم کو دین کا صحیح راستہ بتانے کے لئے حضرت محمد صلعم کو بھیجا۔ نہایہ میں ہے کہ اِکْتَرَثَ ہمیشہ نفی میں مستعمل ہوتا ہے۔ عرب لوگ کہتے ہیں مَا اَکْتَرِثُ بِہٖ یعنی اس کی کچھ پرواہ نہیں کی نہ اس کی وجہ سے اس پر کوئی اثر ہوا اور اس حدیث میں جو اثبات میں مستعمل ہوا یہ شاذ ہے)۔

فِیْ سَکْرَۃٍ مُلْہِثَۃٍ وَغَمْرَۃٍ کَارِثَۃٍ۔ ایسی سختی میں جو زبان باہر نکالنے والی ہو اور ایسی آفت میں جو شاق ہو۔ (عرب لوگ کہتے ہیں کَرَثَہُ الْغَمُّ وَاَکْرَثَہٗ یعنی غم والم نے اس کو سخت تکلیف اور مشقت میں ڈالا)۔

لَا یَکْتَرِثُ لِہٰذَا الْاَمْرِ۔ اس کو اس کام کی کچھ پرواہ نہیں۔

کَیْفَ یَکُوْنُ صَاغِرًا وَّلَا یَکْتَرِثُ۔ کیونکہ وہ ذلیل ہوگا اور وہ پرواہ نہ کرے گا۔

اِنَّ اَفْضَلَ النَّاسِ مَنْ کَانَ الْعَمَلُ بِالْحَقِّ اَحَبَّ اِلَیْہِ وَاِنْ نَقَصَہٗ وَکَرَثَہٗ مِنَ الْبَاطِلِ۔ لوگوں میں وہ شخص بڑی فضیلت والا ہے جس کو ناحق کے بدلے حق بات پر عمل کرنا بہت پسند ہو گو اس کو نقصان اور تکلیف پہنچے۔

کَرْدٌ۔ ہانکنا، کاٹنا، نکال باہر کرنا۔

مُکَارَدَۃٌ۔ دفع کرنا۔

کَرْدٌ۔ گردن۔

کُرْدٌ۔ ایک قوم ہے ایشیا میں جو بہادری اور جرأت میں مشہور ہے اکثر اس میں مسلمان ہیں۔

لَمَّا اَرَادُوا الدُّخُوْلَ عَلَیْہِ لِقَتْلِہٖ جَعَلَ الْمُغِیْرَۃُ بْنُ الْاَخْنَسِ یَحْمِلُ عَلَیْہِمْ وَیَکْرُدُہُمْ بِسَیْفِہٖ۔ جب باغیوں نے حضرت عثمان رضؓ کو قتل کرنے کے لئے ان کے گھر میں گھسنا چاہا تو مغیرہ بن اخنس نے ان پر حملہ کرنا اور اپنی تلوار سے ان کو ہٹانا اور دفع کرنا شروع کیا

Marfat.com

كَأَنَّ هٰذَا الْمُتَكَلِّمَ كَرَّدَ الْقَوْمَ۔ گویا اس بات کرنے والے نے لوگوں کی رائے پھیر دی۔

وَاللّٰهِ لَا أَقْعُدُ حَتّٰى تَضْرِبُوْا كَرْدَهٗ۔ (معاذ بن جبلؓ یمن میں ابوموسیٰ اشعری کے پاس گئے، وہاں ایک شخص کو دیکھا جو پہلے یہودی تھا پھر مسلمان ہوگیا پھر یہودی ہولیا۔ اسلام سے پھر گیا۔ تو معاذؓ نے کہا) میں اُس وقت تک نہ بیٹھوں گا جب تک تم اُس کی گردن نہ مار دیگے (اس کو قتل نہ کروگے بموجب حدیث شریف مَنْ بَدَّلَ دِيْنَهٗ فَاقْتُلُوْهُ۔ یعنی مُرتد کو مار ڈالو)۔

كَرَدَهٗ۔ اس کی گردن ماری۔

كَرْدَسَةٌ۔ جمع کرنا، الگ الگ ٹکڑیاں ٹکڑیاں کرنا، باندھنا مقیّد کرنا، چھوٹے چھوٹے قدم رکھ کر چلنا جیسے بیڑیاں پہنے ہوئے شخص چلتا ہے، زور سے ہانکنا۔

كُرْدِسَ الرَّجُلُ۔ اس کے ہاتھ اور پاؤں ملا کر باندھ دیئے گئے۔

تَكَرْدُسٌ۔ منقبض ہونا۔

كُرْدُوْسَانِ۔ قیس اور معاویہ کو کہتے ہیں۔ جو مالک بن حنظلہ کے فرزند تھے۔

كُرْدُوْسٌ۔ دو ہڈیوں کا جوڑ (اس کی جمع كَرَادِس اور كَرَادِيْس ہے)۔

ضَخْمُ الْكَرَادِيْسِ۔ آں حضرتؐ کی صفت ہے یعنی آپ کی ہڈیوں کے جوڑ ضخیم اور مضبوط تھے (بعضوں نے كَرَادِيْس کے معنی ہڈیوں کے سرے کہا ہے)۔

أَطْعَمْتُ النَّاسَ كَرَادِيْسَهَا۔ میں نے لوگوں کو اس کی ہڈیوں کے جوڑ کھلائے۔

وَمِنْهُمْ مُكَرْدَسٌ فِي النَّارِ۔ کوئی ان میں سے ہاتھ پاؤں باندھ کر دوزخ میں ڈال دیا جائے گا۔

كَرٌّ یا كُرُوْرٌ۔ لوٹ کر آنا، لوٹانا، بار بار آنا (جیسے تَكْرَار ہے)۔

كَرَّارٌ۔ پھر جنگ کے لئے لوٹ کر آنے والا۔

كَرَّ صَدْرُهٗ۔ اس کے سینہ میں سے کرکری جاتی ہے۔

كَرِيْرٌ۔ کہتے ہیں سینہ کی آواز کو جو گلا گھونٹے جانے پر نکلتی ہے یا ٹھسکہ کی آواز جو گرد و غبار سے پیدا ہوتی ہے۔

تَكْرِيْرٌ تَكِرَّةٌ۔ دوبارہ لوٹانا یا کئی بار لانا۔

كَرَارٌ۔ توشہ خانہ۔

كَرَارِيٌّ۔ توشہ خانہ کا داروغہ۔

كَرَّةٌ۔ ایک بار (جیسے مَرَّةٌ ہے)

كُرٌّ۔ ایک پیمانہ ہے عراق کا جو ساٹھ قفیز یا چالیس اردب کا ہوتا ہے، یا چھ گدھوں کے بوجھ۔

نَاقَةٌ مُكَرَّرَةٌ۔ جس اونٹنی کا دودھ ہر دن میں دوبار دوہا جائے۔

فَرَسٌ مِكَرٌّ۔ وہ گھوڑا جس پر سوار ہو کر حملہ کر سکیں۔

وَجَعَلْنَاهُمَا فِيْ كَرَّيْنِ غَوْطِيَّيْنِ (آنحضرتؐ نے سہیل بن عمرو سے زمزم کا پانی چاہا، اس کی عورت نے ایک اور عورت اثلہ نامی سے مدد لی اور چمڑے کے دو توشہ دانوں کو کاٹا) اور اُن کو موٹے دو کپڑوں میں جو غوطہ کے بنے ہوئے تھے رکھا (تاکہ پانی ٹپکے نہیں)۔

إِذَا كَانَ الْمَاءُ قَدْرَ كُرٍّ لَمْ يَحْمِلِ الْقَذَرَ یا إِذَا بَلَغَ الْمَاءُ كُرًّا لَمْ يَحْمِلْ نَجَسًا۔ جب پانی کُر کی مقدار میں ہو تو وہ پلیدی نہ اُٹھائے گا (یعنی نجاست گرنے سے نجس نہ ہوگا بشرطیکہ اس کا کوئی وصف نجاست سے نہ بدلے۔ نہایہ میں ہے کہ بصرہ میں کُر گدھے کے چھ بوجھ ہوتے ہیں۔ ازہری نے کہا کہ کُر ساٹھ قفیز کا ہوتا ہے اور قفیز آٹھ مکوک کا اور مکوک ڈیڑھ صاع کا۔ تو اِس حساب سے کُر بارہ وسق کا ہوا۔ ایک وسق ساٹھ صاع کا ہوتا ہے[1]

[1] کُر کی پیمائش میں کئی قول ہیں ایک یہ کہ تین بالشت طول اور اتنا ہی عرض اور عمق ہو۔ دوسرے یہ کہ دو ہاتھ طول اور عرض ہو اور عمق ایک ہاتھ اور ایک بالشت اور متاخرین کے نزدیک صحیح یہ ہے کہ ساڑھے تین بالشت طول اور اتنا ہی عرض و عمق ہو تو وہ کُر ہے۔ ۱۲ منہ

Marfat.com

امامیہ کا عمل اسی قول پر ہے)

تَكُرُّ فِيْ هٰذِهٖ مَرَّةً۔ کبھی ادھر مڑتی ہے کبھی ادھر۔

فَكَرَّ النَّاسُ۔ تب تو لوگ لوٹے۔

كَالْكَارِّ بَعْدَ الْفَارِّ۔ جیسے بھاگ جانے کے بعد پھر حملہ کرنے والا۔

اَوْ شَكُّهُمْ كَرَّةً بَعْدَ فَرَّةٍ۔ بھاگنے کے بعد سب لوگوں سے زیادہ جلد حملہ کرنے والے (یعنی گو شاذ و نادر وہ میدانِ جنگ سے بھاگ جاتے ہیں لیکن پھر اسی وقت لوٹ کر آتے ہیں اور دشمن پر حملہ کرتے ہیں)

لَاُعْطِيَنَّ الرَّايَةَ غَدًا رَجُلًا يُحِبُّ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ وَيُحِبُّهُ اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ كَرَّارًا غَيْرَ فَرَّارٍ۔ میں کل جھنڈا ایسے شخص کو دوں گا جو اللہ اور اس کے رسول سے محبت رکھتا ہے اور اللہ اور رسول اس سے محبت رکھتے ہیں (بار بار) حملہ کرنے والا ہے بھاگنے والا نہیں (یہ حدیث آں حضرت نے جنگِ خیبر میں فرمائی۔ شب کو یہ حدیث فرمائی اور صبح حضرت علی رض کو بلا کر جھنڈا ان کے ہاتھ میں دیا۔ انھوں نے قلعہ فتح کر لیا اور مرحب یہود کے بڑے پہلوان کو واصلِ جہنم کیا)۔

اِنِّيْ لَصَاحِبُ الْكَرَّاتِ وَدَوْلَةِ الدُّوَلِ۔ میں بار بار حملہ کرنے والا ہوں اور دولتوں کی دولت ہوں۔

كَرْزٌ یا كُرُوْزٌ۔ داخل ہونا، پوشیدہ ہو جانا، التجا کرنا، مائل ہونا، انجیل کی بشارت دینا، بہانا۔

كُرَازٌ۔ شیشہ یا تنگ منہ کا کوزہ۔

كُرَّزٌ۔ کمینہ، خبیث، بخیل باز۔

كَرْزَنٌ یا كِرْزَنٌ یا كُرْزِيْنٌ۔ پھاس یا بڑا تبر یا کلہاڑا (اس کی جمع كَرَازِنُ اور كَرَازِيْنُ ہے)۔

كُرْزُنٌ۔ فارس کے تاج شاہی کو کہتے ہیں جو سونے اور جواہر سے مرصع ہوتا ہے۔

فَاَخَذَ الْكِرْزِيْنَ فَحَفَرَ۔ پھر آپ نے پھاس (تبر) لیا اور کھودا (یعنی جنگِ خندق میں جب ایک سخت چٹان نمودار ہوئی اور صحابہ رض سے کھد نہ سکی)۔

مَا صَدَّقْتُ بِمَوْتِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتّٰى سَمِعْتُ وَقْعَ الْكَرَازِيْنِ۔ (بی بی ام سلمہ رض فرماتی ہیں) مجھ کو آں حضرت کی وفات کا اس وقت تک یقین نہ آیا، یہاں تک کہ میں نے پھاسیں (کدالیں) مارنے کی آواز سنی (یعنی قبر کھدنا شروع ہوئی اس وقت یقین ہوا کہ آپ نے انتقال فرمایا)۔

كِرْسٌ۔ ملے جلے گھر، اصل، پیشاب، گوبر جو ایک دوسرے پر تہہ بہ تہہ ہو۔

كُرَّاسٌ۔ کتاب کا ایک جزء (اس کی جمع كَرَارِيْسُ ہے)۔

كُرْسِيٌّ اور كِرْسِيٌّ۔ لکڑی کا تخت اور علم اور تختِ شاہی اور مقامِ اقامت۔

وَمِنْهُمْ مُكَرْدَسٌ فِي النَّارِ۔ بعضے ان میں سے دوزخ میں ایک کے اوپر ایک ڈال دیئے جائیں گے (اکثر روایتوں میں مُكَرْدَسٌ ہے)۔

تَكْرِيْسٌ۔ ملانا (اور شاید یہ كِرْسُ الدِّمْنَةِ سے ماخوذ ہے۔ یعنی نیچے کا وہ مکان جہاں جانور باندھے جاتے ہیں ان کا گوہ گوبر پڑا رہتا ہے)۔

مَا اَدْرِيْ مَا اَصْنَعُ بِهٰذِهِ الْكَرَايِيْسِ وَقَدْ نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ تُسْتَقْبَلَ الْقِبْلَةُ بِغَائِطٍ اَوْ بَوْلٍ۔ (ابو ایوب انصاری رض نے کہا) میں نہیں جانتا ان سنڈاسوں کو کیا کروں، حالانکہ آنحضرت نے ہم کو منع کیا ہے کہ پیشاب یا پاخانہ میں ہم قبلہ کی طرف منہ کریں (یہ کریاس کی جمع ہے۔ زمخشری نے كِرْنَاسٌ نون سے نقل کیا ہے یعنی سنڈاس)۔

يَا فُضَيْلُ كُلُّ شَيْءٍ فِي الْكُرْسِيِّ۔ (امام جعفر صادق رض نے فرمایا) اے فضیل اللہ تعالے کی کرسی میں

Marfat.com

ہر چیز آگئی (اس کی کرسی آسمان اور زمین سب چیزوں کو محیط ہے۔ جیسے قرآن میں ہے وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ)

اَلْكُرْسِيُّ وَسِعَ السَّمٰوَاتِ وَالْاَرْضَ وَالْعَرْشُ وَسِعَ كُلَّ شَيْءٍ وَسِعَ الْكُرْسِيَّ۔ اللہ تعالیٰ کی کرسی آسمان اور زمین سب کو گھیرے ہوئے ہے اور عرش ہر چیز کو گھیرے ہوئے ہے یہاں تک کہ کرسی کو بھی (تو عرش کرسی سے بھی بہت بڑا ہے)۔

اٰيَةُ الْكُرْسِيِّ۔ اَللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ آخر تک۔

كُرْسُعَةٌ یا كُرْسُوْعَةٌ۔ آدمیوں کا ایک گروہ۔

كُرْسُوْعٌ۔ پہنچے کا وہ اٹھا ہوا کنارہ جو خنصر کے قریب ہوتا ہے (اس کی جمع كَرَاسِيْعُ ہے)۔

فَقَبَضَ عَلٰى كُرْسُوْعِيْ۔ اس نے میرا کرسوع پکڑ لیا (یعنی پہنچے کا سرا جو خنصر انگلی کے مقابل ہے)

كَرْسَفَةٌ۔ کونچیں کاٹنا، تنگ باندھنا، کرسف رکھنا۔

تَكَرْسُفٌ (مطاوع ہے كَرْسَفَةٌ کا اور) ایک میں ایک گھس جانا۔

كِرْسَافَةٌ۔ آنکھ کی تاریکی اور ظلمت۔

كُرْسُفٌ۔ روئی کا ٹکڑا، پھویا۔

كُرْسُفَةُ الدَّوَاةِ۔ دوات کا صوف۔

كُرْسُفِيْ۔ ایک قسم کا سفید شہد۔

اِنَّهُ كُفِّنَ فِيْ ثَلٰثَةِ اَثْوَابٍ يَمَانِيَةٍ كُرْسُفٍ آں حضرتؐ کو تین سوتی یمن کے کپڑوں کا کفن دیا گیا۔ (کُرْسُفٍ صفت ہے ثیاب کی حالانکہ وہ مشتق نہیں ہے، جیسے عرب لوگ کہتے ہیں مَرَرْتُ بِحَيَّةٍ ذِرَاعٍ میں ایک ہاتھ برابر سانپ پر گزرا، یا مَرَرْتُ بِاِبِلٍ مِائَةٍ میں سو اونٹ پر گزرا)۔

اَنْعَتُ لَكِ الْكُرْسُفَ۔ میں تجھ کو یہ صلاح دیتا ہوں کہ تو روئی کا پھویا رکھ لے (تاکہ استحاضہ کا خون دوسرے کپڑوں کو خراب نہ کرے)۔

كُفِّنَ فِيْ ثَلٰثَةِ اَثْوَابٍ بِيْضٍ سَحُوْلِيَّةٍ مِّنْ كُرْسُفٍ لَيْسَ فِيْهِنَّ عِمَامَةٌ وَّلَا قَمِيْصٌ۔ آنحضرتؐ کو تین سفید کپڑوں میں سحول کے (جو ایک موضع ہے یمن میں وہاں روئی کے سفید کپڑے بُنے جاتے تھے) کفن دیا گیا جو روئی کے تھے۔ یعنی سوتی تھے نہ ان میں عمامہ تھا نہ قمیص (تو عمامہ اور قمیص دونوں بدعت ہیں بلکہ تین چادریں کافی ہیں ایک ازار جو سب سے نیچے رہتی ہے، اس پر ایک چادر جو بجائے قمیص کے ہوتی ہے اس پر ایک بڑی چادر جس کو لفافہ کہتے ہیں، اب لفافہ پر ایک اور چادر ڈالنا جیسے آج کل رائج ہے یہ بھی بدعت ہے بعضوں نے کہا لَيْسَ فِيْهَا قَمِيْصٌ وَّلَا عِمَامَةٌ کا یہ مطلب ہے کہ ان تین کپڑوں کے سوا قمیص اور عمامہ علیحدہ تھے، تو کُل پانچ کپڑوں میں کفن ہوا)

كُرْسُفٌ۔ بنی اسرائیل کا ایک عابد زاہد شخص تھا جو ایک عورت کے عشق میں کافر ہو گیا تھا۔ پھر اللہ تعالیٰ نے اس کو ہدایت کی اس نے توبہ کی اس کا قصور معاف ہو گیا۔

مَنْ اَعْيَتْهُ الْحِيْلَةُ فَلْيُعَالِجِ الْكُرْسُفَ۔ جس شخص سے کوئی تدبیر بن نہ پڑے تو وہ کرسف کا استعمال کرے

كِرْشٌ یا كَرِشٌ۔ جانوروں کا کوٹھا یعنی معدہ (اس کی جمع كُرُوْشٌ ہے)

كَرَشٌ۔ سمٹ جانا۔

تَكْرِيْشٌ۔ ترش رو ہونا، پیٹ بڑا ہونا۔

تَكَرُّشٌ۔ سمٹ جانا، جمع ہونا۔

اِسْتِكْرَاشٌ۔ کرش بننا (بکری کا بچہ جب تک گھاس نہیں چرتا تو اس کے معدہ کو اِنْفَحَہ کہتے ہیں،

Marfat.com

جب گھاس کھانے لگتا ہے تو کرش کہتے ہیں۔ کرش چھوٹے بچوں کو بھی کہتے ہیں)۔

اَلْاَنْصَارُ کَرِشِیْ وَعَیْبَتِیْ۔ انصار میرے پیٹ اور گٹھری ہیں (جیسے پیٹ میں چارہ جا کر جمع ہوتا ہے اسی طرح گٹھری میں کپڑے۔ ویسے ہی میری راز کی باتیں اور امانتیں انصار کے پاس رہتی ہیں۔ مطلب یہ ہے کہ وہ میرے محرم اسرار اور معتمد علیہ اور راز دار ہیں۔ بعضوں نے کہا کرش سے جماعت مراد ہے یعنی میری جماعت اور میرے اصحاب ہیں)

فِیْ کُلِّ ذَاتِ کَرِشٍ شَاۃٌ۔ ہر معدہ والے جانور کے مارنے میں جب محرم اس کو مارے تو ایک بکری فدیہ میں دینا ہوگی (مثلاً ہرن مار ڈالے یا خرگوش)۔

لَوْ وَجَدْتُ اِلٰی دَمِكَ فَاكَرِشٍ لَشَرِبَتِ الْبَطْحَاءُ مِنْكَ۔ اگر میں تیرے خون کے لئے معدہ کا منہ پاتا تو میدان تیرا خون پیتا (مطلب یہ ہے کہ اگر مجھ کو قدرت ہوتی تو تجھ کو قتل کرتا اور تیرے خون سے زمین کو سیراب کرتا یہ ایک مثل ہے اُس وقت سے شروع ہوئی جب ایک شخص نے بکری کے پائے اس کے اوجھ میں بھر کر پکائے۔ لوگوں نے کہا اس کی سری بھی اُس میں بھر دے۔ لیکن اوجھ کا منہ تنگ تھا سری اس کے اندر نہیں جا سکتی تھی تب پکانے والے نے کہا اگر میں اوجھ کا منہ اس لائق پاتا تو ایسا کرتا یعنی سری بھی اس میں گھسیڑ دیتا)۔

اَلْبَغْلُ كَرِشُهٗ سِقَاءُهٗ۔ خچر کا معدہ اس کا مشکیزہ ہے (اس میں پانی جمع کر لیتا ہے)۔

كِرْشُ الرَّجُلِ۔ اس کے چھوٹے کم سن بال بچے۔

کَرَعَ یا کُرُوْعٌ۔ لمبی گردن کر کے منہ سے پانی پینا (یعنی چلو یا برتن میں نہ لینا بلکہ منہ لگا کر پینا) پنڈلی پر مارنا

کَرَعٌ۔ پایہ کھانا یا پنڈلی میں شکوہ ہونا، جماع کی خواہش کرنا، برسنا۔

اِکْرَاعٌ۔ جانوروں کو منہ سے پانی پلانا، موقع دینا

تَكَرُّعٌ۔ وضو کرنا۔

اِنَّهٗ دَخَلَ عَلٰی رَجُلٍ مِّنَ الْاَنْصَارِ فِیْ حَائِطِهٖ فَقَالَ اِنْ كَانَ عِنْدَكَ مَاءٌ بَاتَ فِیْ شَنَّةٍ وَّاِلَّا كَرَعْنَا۔ آنحضرتؐ ایک انصاری کے باغ میں تشریف لے گئے اور فرمایا اگر تیرے پاس باسی پانی ہے پرانی مشک میں (جو ٹھنڈا ہوتا ہے) تو خیر، ورنہ ہم منہ سے پانی پی لیں گے (جیسے جانور پیتے ہیں وہ اکارع یعنی ہاتھ پاؤں پانی میں ڈال دیتے ہیں)۔

كَرِهَ الْكَرْعَ فِی النَّهْرِ۔ پانی کی نہر میں منہ سے پانی پینا (جانور کی طرح) مکروہ رکھا۔

اِنَّ رَجُلًا سَمِعَ قَائِلًا يَّقُوْلُ فِیْ سَحَابَةٍ اَسْقِ كَرَعَ فُلَانٍ۔ ایک شخص نے ابر میں سے ایک کہنے والے (فرشتے) کی آواز سُنی، وہ کہہ رہا تھا جا فلاں شخص کے کنٹے (تالاب۔ جوہڑ) میں پانی برسا۔

کَرَعٌ۔ وہ مقام جہاں پانی جمع ہوتا ہے پھر کھیت والا اس کو اپنے کھیت میں پہنچاتا ہے۔ عرب لوگ کہتے ہیں شَرِبَتِ الْاِبِلُ بِالْكَرَعِ۔ اونٹوں نے تالاب میں سے پانی پیا۔ جوہری نے کہا کرع آسمان کا پانی جس کو منہ لگا کر پئیں)۔

شَرِبْتُ عُنْفُوَانَ الْمَكْرَعِ۔ میں نے تالاب میں سے شروع میں پانی پیا (صاف اور ستھرا پانی میرے حصہ میں آیا اور دوسروں کو گدلا اور خراب پانی ملا۔ یہ معاویہ کا قول ہے یعنی مجھ کو دنیا کی بادشاہت اور عزت اچھی طرح ملی)۔

فَهَلْ يَنْطِقُ فِيْكُمُ الْكَرَعُ۔ کیا تم میں پائے اور کھر بھی باتیں کرتے یعنی دنی اور کمینے لوگ۔

لَوْ اَطَاعَنَا اَبُوْبَكْرٍ فِيْمَا اَشَرْنَا بِهٖ عَلَيْهِ مِنْ تَرْكِ قِتَالِ اَهْلِ الرِّدَّةِ لَغَلَبَ عَلٰی هٰذَا الْاَمْرِ الْكَرَعُ وَالْاَعْرَابُ۔ اگر حضرت ابو بکرؓ ہماری بات سن لیتے یعنی ہم نے جو صلاح دی تھی کہ ابھی ان

Marfat.com

لوگوں سے نہ لڑیں جو اسلام سے پھر گئے تھے تو کمینے اور گنوار لوگ حکومت حاصل کر لیتے (اپنے اپنے قبیلوں کے سردار بن جاتے اور خلیفۂ رسول اللہ کا کوئی اقتدار نہ رہتا)۔

حَتّٰی بَلَغَ كُرَاعَ الْغَمِیْمِ۔ یہاں تک کہ آپ کراع الغمیم میں پہنچے (جو ایک مقام کا نام ہے مکہ سے دو منزل پر بیر عسفان کے پاس۔ اصل میں کُرَاع ایک لمبا پتھریلا میدان گویا اس کو پنڈلی سے تشبیہ دی۔ اور غمیم ایک وادی ہے ملک حجاز میں)

عِنْدَ كُرَاعِ هَرْشٰی۔ کراع ہرشٰے کے پاس (ہرشٰے ایک مقام کا نام ہے مکہ اور مدینہ کے درمیان اس کا کراع لمبا پتھریلا میدان جو چلا جاتا ہے)

كَانُوْا لَا یَحْبِسُوْنَ اِلَّا الْكُرَاعَ وَالسِّلَاحَ۔ وہ کسی چیز کو روک کر نہ رکھتے تھے مگر گھوڑوں کو اور ہتھیاروں کو۔

جَعَلَهٗ فِی السِّلَاحِ وَالْكُرَاعِ۔ اس مال کو ہتھیار اور گھوڑوں کی خریداری میں خرچ کرتے (یعنی جہاد کے لئے)

هَلَكَ الْكُرَاعُ۔ جانور ہلاک ہو گئے۔

فَبَدَأَ اللّٰهُ بِكُرَاعٍ۔ اللہ تعالٰے نے پہلے ایک ٹکڑا بہشت کے پانی کا بھیجا (اس کو کراع اس لئے کہا کہ وہ لمبا اور تھوڑا تھا جیسے جانور کا پاؤں ہوتا ہے)۔

لَا بَأْسَ بِالطَّلَبِ فِیْ اَكَارِعِ الْاَرْضِ۔ اگر زمین کے اطراف میں کوئی روزی ڈھونڈھتا پھرے تو اس میں کوئی قباحت نہیں۔

كَانُوْا یَكْرَهُوْنَ الطَّلَبَ فِیْ اَكَارِعِ الْاَرْضِ۔ زمین کے اطراف اور نواحی میں ڈھونڈھنا ناپسند کرتے تھے (یعنی روزی کی تلاش میں جا بجا پھرنا سفر کرنا)۔

اِنْ دُعِیْتُمْ اِلٰی كُرَاعِ الشَّاةِ۔ اگر تم بکری کے ایک پایہ کی طرف بلائے جاؤ (یعنی کوئی اسی سے تمہاری ضیافت کرے)۔

لَوْ دُعِیْتُ اِلٰی كُرَاعٍ لَاَجَبْتُ۔ اگر میں بکری کے ایک پایہ کی طرف بلایا جاؤں (صرف اسی کی ضیافت ہو) تو میں قبول کر لوں گا۔

مَا یَنْضِجُوْنَ كُرَاعًا وَّلَا لَهُمْ ضَرْعٌ وَّلَا زَرْعٌ۔ ان کے پاس تو بکری کا ایک پایہ بھی پکانے کو نہیں، نہ دودھ والے جانور ہیں نہ کھیتی ہے۔

لَكَانَ النَّاسُ كَرَعَةً كَكَرَعَةِ طَالُوْتَ (حضرت علی رضہ نے حضرت ابوبکر صدیق رضہ کی تعریف کی فرمایا ابوبکرؓ اپنا اسلام کھولتے تھے اور میں چھپاتا تھا قریش کے لوگ مجھ کو حقیر جانتے لیکن ابوبکر رضہ اپنی پوری عزت کراتے خدا کی قسم اگر حضرت ابوبکرؓ پہلے خلیفہ نہ بنائے جاتے تو اسلام کا دین دونوں جانب (مشرق و مغرب میں) نہ پھیلتا) اور لوگ اس طرح دین کے مخالف ہو جاتے جیسے طالوت کے ساتھیوں نے طالوت کی مخالفت کی اور منہ لگا کر پانی پینے لگے (ایکبارگی پانی پر گر پڑے اور خوب جھک کر پی لیا)۔

كَرْكَدَنٌ۔ گینڈا جو مشہور جانور ہے۔

كَرْكَرَةٌ۔ کئی بار لوٹانا، قاہ قاہ کرکے ہنسنا۔ قہقہہ مارنا پھر جانا، شکست پانا، چیخنا۔ جمع کرنا، دفع کرنا، روک رکھنا گھمانا، گول پھرانا، پیسنا (نہایہ میں ہے کہ کَرْكَرَة وہ آواز ہے جو آدمی اپنے پیٹ میں لوٹاتا ہے)۔

تَكَرْكُرٌ۔ ہوا میں گر پڑنا، لوٹ آنا، متردد ہونا۔

كِرْكِرَةٌ۔ لوگوں کی ایک جماعت (اس کی جمع كَرَاكِرُ ہے)۔

اِنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ وَاَبَا بَكْرٍ وَّعُمَرَ تَضَیَّفُوْا اَبَا الْهَیْثَمِ فَقَالَ لِامْرَاَتِهٖ مَا عِنْدَكِ قَالَتْ شَعِیْرٌ قَالَ فَكَرْكِرِیْ۔ آں حضرتؐ اور ابوبکرؓ اور عمر رضہ ابو الہیثمؓ انصاری کی ضیافت میں گئے۔ آنحضرتؐ نے ان کی بیوی سے پوچھا، تمہارے پاس کیا کھانا ہے؟ اس نے کہا جو ہیں۔ فرمایا تو پیس (یعنی جو کو چکی میں پیس کر آٹا بنا)۔

Marfat.com

وَنَكْرِكُوحَبَّاتٍ مِّنْ شَعِيْرٍ۔ اور جو کے کچھ دانے پیسے۔

لَمَّا قَدِمَ الشَّامَ وَكَانَ بِهَا الطَّاعُوْنُ وَكَرَكَرَ عَنْ ذَالِكَ۔ حضرت عمرؓ جب شام کے ملک میں پہنچے تو سنا کہ وہاں طاعون ہے۔ یہ سن کر آپ لوٹ آئے (کیونکہ جہاں طاعون پلیگ ہو وہاں جانا منع ہے اور اگر وہاں رہتا ہو تو وہاں سے بھاگنا بھی منع ہے مگر ایک گھر سے دوسرے گھر میں یا وہیں جنگل اور صحرا میں جاکر رہ جانا منع نہیں ہے بلکہ قاعدہ طبی اور شرعی اسی کو مقتضی ہے)۔

تَكَرْكَرَ النَّاسُ عَنْهُ۔ لوگ اس کے پاس لوٹ گئے۔

مَنْ ضَحِكَ حَتّٰى يُكَرْكِرَ فِي الصَّلٰوةِ فَلْيُعِدِ الْوُضُوْءَ وَالصَّلٰوةَ۔ جو شخص نماز میں قاہ قاہ کرکے ہنسے (قہقہہ لگاکر) تو وہ وضو بھی دوبارہ کرلے اور نماز کو بھی دوبارہ پڑھے (یہ حدیث مرفوع نہیں ہے بلکہ جابرؓ کا قول ہے)۔

اَلَمْ تَرَوْا اِلَى الْبَعِيْرِ تَكُوْنُ بِكِرْكِرَتِهٖ نُكْتَةٌ مِّنْ جَرَبٍ۔ کیا تم نے اونٹ کو نہیں دیکھا، اس کے کرکرے پٹّے میں (جو بیٹھنے میں زمین سے لگتا ہے) ایک کھجلی کا نقطہ ہوتا ہے (نہایہ میں ہے کہ کِرْكِرَہ اونٹ کا زور جو بیٹھنے میں زمین سے لگتا ہے اور وہ کسی قدر اس کے جسم سے اٹھا ہوتا ہے، روئی کی طرح۔ اس کی جمع کَرَاكِرُ ہے)

مَا اَجْهَلُ عَنْ كَرَاكِرَ وَاَسْنِمَةٍ۔ میں کراکر اور کوہانوں کو نہیں چھوڑتا (کیونکہ اونٹ میں ان کا گوشت نہایت مزیدار ہوتا ہے)۔

عَطَاؤُكُمْ لِلضَّارِبِيْنَ رِقَابَكُمْ وَنُدْعٰى اِذَا مَا كَانَ حَزُّ الْكَرَاكِرِ۔ تم ان لوگوں کو دیتے ہو (ان سے سلوک کرتے ہو) جو تمھاری گردنیں مارتے ہیں اور ہم اس وقت بلائے جاتے ہیں جب کراکر کاٹے جاتے ہیں (اونٹ کو جب ایسی بیماری ہوتی ہے کہ سیدھا بیٹھ نہیں سکتا تو اس کا کرکرہ کاٹ کر ایک رگ اس کی نکال کر اس کو داغ دیتے ہیں۔ مطلب یہ ہے کہ آرام اور راحت کے وقت تو ہم کو پوچھتے تک نہیں دشمنوں سے سلوک کرتے ہو اور جب سخت وقت آتا ہے تو ہم کو بلاتے ہو کیونکہ ہم جنگ کا فن جانتے ہیں، لڑائی بھڑائی میں کامل ہیں)۔

مَا يَمْنَعُكَ مِنْ هٰذَا الْكُرْكُوْدِ۔ تجھے اس گہری وادی سے کیا چیز روکتی ہے؟

كُرْكُمٌ۔ زعفران اور کسم۔

بَيْنَا هُوَ وَجِبْرِيْلُ عَلَيْهِمَا السَّلَامُ يَتَحَادَثَانِ تَغَيَّرَ وَجْهُ جِبْرِيْلَ حَتّٰى عَادَ كَاَنَّهٗ كُرْكُمَةٌ۔ ایک بار ایسا ہوا کہ آں حضرتؐ اور حضرت جبرئیلؑ باتیں کر رہے تھے اتنے میں حضرت جبرئیلؑ کے چہرے کا رنگ بدل گیا گویا زعفران یا ورس کا ٹکڑا ہوگیا (ورس ایک زرد گھاس ہے خوشبودار۔ نہایہ میں ہے کُرْكُمَةٌ مفرد ہے کُرْكُمٌ کا بمعنی زعفران یا کسم۔ بعضوں نے کہا وہ ایک اور چیز ہے ورس کی طرح، بہرحال یہ فارسی لفظ ہے معرب۔ زمخشری نے کہا اس میں میم زائد ہے کیونکہ عرب لوگ سرخ کو کُرک کہتے ہیں)۔

كَرُمٌ۔ کرم اور بزرگی میں غالب ہونا۔

كَرَامَةٌ اور كَرَمٌ اور كَرُوْمَةٌ۔ نفیس ہونا، عزت دار ہونا، سخی ہونا۔

تَكْرِيْمٌ اور تَكْرِمَةٌ۔ تعظیم کرنا، بزرگی دینا، پانی بہت ہونا۔

مُكَارَمَةٌ۔ ایک دوسرے سے کرم میں مقابلہ کرنا۔

اَكْرَمَ الرَّجُلُ۔ اس کی اولاد نیک ہوئی۔

اِكْرَامٌ۔ بمعنی تَكْرِيْمٌ ہے۔

تَكَرُّمٌ۔ کریم بننا۔

اِسْتِكْرَامٌ۔ کرم کی درخواست کرنا، کسی کو

Marfat.com

کریم پانا، اچھی چیز پا جانا۔

کَرَامَۃٌ۔ خلافِ عادت وہ امر جو مومن نیکوکار کے ہاتھ پر ظاہر ہو (اگر فاسق بدکار کے ہاتھ پہ ہو تو وہ استدراج ہے اور کرامت اور معجزہ میں یہ فرق ہے کہ معجزہ دعویٰ نبوت کے ساتھ ہوتا ہے اور کرامت میں نبوت کا دعویٰ نہیں ہوتا)

کَرَّامِیَّہ۔ ایک فرقہ ہے جو صفات اللہ کو مخلوق کی صفات سے تشبیہ دیتا ہے اس کا بانی ایک شخص تھا جس کا نام محمد بن کرّام تھا۔

کَرْمٌ۔ انگور کو بھی کہتے ہیں۔

بِنْتُ الْکَرْمِ۔ شراب۔

کَرِیْمٌ۔ اللہ تعالیٰ کا نام ہے۔ یعنی ایسے داتا جس کی دین ختم نہیں ہوتی (بعضوں نے کہا کریم وہ شخص جو بلا عوض لوگوں کو نفع پہنچائے اگر ضرر سے بچنے کے لئے یا کسی فائدے کے لئے مال خرچ کرے تو وہ کریم نہیں ہے۔ نہایہ میں ہے کہ اللہ کا نام جو کریم ہے اس کے معنی یہ ہیں کہ جامع انواع خیر اور شرف اور فضائل کا مجموعہ)۔

اِنَّ الْکَرِیْمَ بْنَ الْکَرِیْمِ یُوْسُفُ بْنُ یَعْقُوْبَ کریم اور کریم کے بیٹے حضرت یوسفؑ ہیں جو حضرت یعقوبؑ کے بیٹے تھے (وہ حضرت اسحاقؑ کے وہ حضرت ابراہیمؑ کے خود بھی پیغمبر، باپ دادا اور پردادا بھی پیغمبر یہ شرف اور کسی کو حاصل نہیں ہوا۔ اس کے سوا حسن و جمال اور عدل و انصاف علم اور ریاست اور حکومت تمام باتیں آپ کو حاصل تھیں)۔

لَا تُسَمُّوا الْعِنَبَ الْکَرْمَ فَاِنَّمَا الْکَرْمُ الرَّجُلُ الْمُسْلِمُ۔ انگور کو کرم مت کہو کرم تو مسلمان آدمی ہے (جس کو اللہ تعالیٰ نے بزرگی اور شرافت عطا فرمائی ہے عرب لوگ انگور کو کرم کہا کرتے تھے کیونکہ اس سے شراب بنتی ہے جس کے پینے سے آدمی میں سخاوت اور ہمت پیدا ہوتی ہے آں حضرتؐ نے یہ نام مکروہ سمجھا کیونکہ شراب ہماری شریعت میں حرام کی گئی ہے اس لئے اس کو ایسا عمدہ نام دینا آپ نے مناسب نہیں سمجھا اور یہ اشارہ فرمایا کہ پرہیزگار مومن ایسے ناموں کا زیادہ حقدار ہے)۔

اِنَّ رَجُلًا اَھْدٰی لَہٗ رَاوِیَۃَ خَمْرٍ فَقَالَ اِنَّ اللّٰہَ حَرَّمَھَا فَقَالَ الرَّجُلُ اَفَلَا اُکَارِمُ بِھَا یَھُوْدَ۔ ایک شخص نے آنحضرتؐ کو شراب کی مشک بھیجی تحفہ کے طور پر تو آپ نے فرمایا۔ اللہ تعالیٰ نے اس کو حرام کر دیا ہے۔ وہ شخص کہنے لگا میں یہودیوں کو یہ دے کر ان پر احسان کروں تاکہ وہ بھی اس کا بدلہ کریں (آپ نے فرمایا، جس نے شراب حرام کی ہے اسی نے یہود کو بھی (احسان کے طور پر) اس کا تحفہ بھیجنا حرام کیا ہے۔ پھر آپ نے اس کے بہا دینے کا حکم دیا۔

مُکَارَمَہ یہ ہے کہ ایک شخص دوسرے شخص کو کچھ تحفہ بھیجے اس غرض سے کہ وہ بھی اس کا بدلہ کرے گا۔

اِنَّ اللّٰہَ یَقُوْلُ اِذَا اَنَا اَخَذْتُ مِنْ عَبْدِیْ کَرِیْمَتَیْہِ فَصَبَرَ لَمْ اَرْضَ لَہٗ ثَوَابًا دُوْنَ الْجَنَّۃِ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے جب میں اپنے کسی بندے کی دونوں آنکھیں لے لیتا ہوں اس کو اندھا کر دیتا ہوں یا اندھا پیدا کرتا ہوں، پھر وہ صبر کرتا ہے (ناشکری اور شکایت نہیں کرتا) تو میں کوئی بدلہ اس کے لئے پسند نہیں کروں گا بہشت کے سوا (یعنی اس کو بہشت عنایت کروں گا)

کَرِیْمَہ۔ آنکھ (کیونکہ بڑی عزیز چیز ہے اور ہر عمدہ اور اچھی چیز کو کریمہ بولتے ہیں (اس زمانہ کے محاورہ میں کَرِیْمَہ دختر اور ہمشیرہ کو بھی بولتے ہیں۔ مثلاً کہتے ہیں تَزَوَّجْتُ کَرِیْمَۃَ زَیْدٍ۔ میں نے زید کی بہن یا بیٹی سے نکاح کیا)۔

مَنْ سَلَبْتُ کَرِیْمَتَیْہِ اُعْطِیْہِ الْجَنَّۃَ۔ جس کی میں نے دونوں آنکھیں لے لیں اس کو بہشت دوں گا۔

وَاَنْفِقِ الْکَرِیْمَۃَ۔ اچھی عمدہ چیز خرچ کر۔

Marfat.com

اِنَّهٗ اَکْرَمَ جَرِیْرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ لَمَّا وَرَدَ عَلَیْهِ فَبَسَطَ لَهٗ رِدَائَهٗ وَعَمَّمَهٗ بِیَدِہٖ وَقَالَ اِذَا اَتَاکُمْ کَرِیْمَةُ قَوْمٍ فَاَکْرِمُوْهُ۔ جب جریر بن عبداللہ بجلی (جو یمن کے رئیسوں میں سے تھے) آنحضرتؐ کے پاس آئے تو آپ نے اُن کی تعظیم کی اپنی چادر ان کے لئے بچھا دی اور اپنے ہاتھ سے اُن کے سر پر عمامہ باندھا اور فرمایا جب تمہارے پاس کسی قوم کا کوئی عزت دار شخص آئے تو اس کی عزت کرو (خاطرداری سے پیش آؤ تاکہ لوگوں کے دل اسلام کی طرف مائل ہوں۔ کَرِیْمَةٌ بمعنی کریم ہے اور تا تانیث کی نہیں ہے بلکہ مبالغہ کی ہے جیسے عَلَّامَةٌ میں)۔

وَاتَّقِ کَرَائِمَ اَمْوَالِهِمْ۔ اُن کے نفیس اور عمدہ مالوں سے بچا رہ (یعنی زکوٰۃ میں ان کا عمدہ مال مت لے مثلاً بہت دودھ والا یا موٹا تازہ جانور یا نسل کا جانور بلکہ اوسط درجہ کا مال لے)۔

وَغَزْوٌ تُنْفَقُ فِیْهِ الْکَرِیْمَةُ۔ اور وہ جہاد جس میں عمدہ اور پسندیدہ مال خرچ کیا جائے۔

خَیْرُ النَّاسِ یَوْمَئِذٍ مُّؤْمِنٌ بَیْنَ کَرِیْمَیْنِ۔ اُس دن سب لوگوں میں بہتر وہ مومن ہوگا جو دو کریموں کے درمیان ہو (اس کے ماں باپ دونوں مومن ہوں یا اس کا باپ اور بیٹا دونوں مومن ہوں کریم سے مُراد یہاں وہ شخص ہے جو گناہ کی پلیدی سے پاک رہا یا کفر اور شرک کی نجاست سے بعضوں نے کَرِیْمَیْنِ سے دو عمدہ اور نجیب گھوڑے مُراد لئے ہیں یعنی ان دونوں پر سوار ہو کر جہاد کرتا ہو)۔

کَرِیْمُ الْخِلِّ لَا تُخَادِنُ اَحَدًا فِی السِّرِّ۔ اچھی دوست کسی سے چھپی آشنائی نہیں رکھتی (یعنی عمدہ اور پاکدامن بیوی چھپ کر بدکاری نہیں کرتی۔ کَرِیْمٌ جو مذکر کا صیغہ ہے مونث پر استعمال کیا گیا عورت کو شخص قرار دیا)

وَلَا یَجْلِسُ عَلٰی تَکْرِمَتِهٖ اِلَّا بِاِذْنِهٖ۔ کسی کے عزت کے مقام پر (مثلاً مسند، تکیہ یا خاص کرسی یا تخت پر) بغیر اس کی اجازت کے نہ بیٹھے (کیونکہ یہ اس کو ناگوار ہوگا۔ بعضوں نے کہا تکرمہ سے دسترخوان مُراد ہے)۔

تَکْرِمَةَ اللّٰهِ هٰذِهِ الْاُمَّةَ۔ اللہ نے اِس اُمت کو عزت دینے کو یہ حکم دیا کہ امیر تم میں سے ہوں گے)۔

کِرْمَانُ۔ ایک صوبہ ہے ملک ایران میں خراسان اور بحرِ ہند کے درمیان۔

یَخْرُجُ مِنْ خُرَاسَانَ اَوْ کِرْمَانَ۔ دجال خراسان سے نکلے گا یا کرمان سے۔

مَنْ کَانَ لَهٗ شَعْرٌ فَلْیُکْرِمْهُ۔ جو شخص بال رکھتا ہو (سر یا ڈاڑھی کے) تو اُن کی عزت کرے (بالوں کو دھو دھلا کر صاف پاک رکھے، اُن میں تیل ڈالے کنگھی کرے)

نَخْلَةٌ کَرِیْمَةٌ۔ کھجور کا عمدہ درخت (جو خوش ذائقہ اور عمدہ پھل دیتا ہو یا کثرت سے پھل دیتا ہو)۔

وَاجْعَلْ نَفْسِیْ اَوَّلَ کَرِیْمَةٍ تَنْتَزِعُهَا مِنْ کَرَائِمِیْ۔ یا اللہ میری عمدہ چیزوں میں سے جو تو پہلے لے وہ میری جان ہو (جان جانے کے بعد آنکھ کان جائیں کیونکہ زندگی میں آنکھ کان جانے سے سخت تکلیف ہوتی ہے)۔

اَلْوَلِیْمَةُ یَوْمٌ وَیَوْمَانِ مَکْرُمَةٌ۔ شادی کی دعوت ایک دن کی ہے اگر دو دن تک ہو تو احسان اور سلوک ہے۔

فِعْلُ الْخَیْرِ مَکْرُمَةٌ۔ اچھا کام کرنا عزت کا باعث ہوتا ہے یا کسی سے سلوک کرنا بھلائی کا موجب ہوتا ہے۔

اَکْرِمُوا الضَّیْفَ۔ مہمان کی خاطرداری کرو (اس کے لئے جلد کھانا تیار کرو، کشادہ پیشانی اور خوش رُوئی کے ساتھ پیش آؤ۔ کھاتے وقت اچھی باتیں کرو گھر کے دروازے تک اس کا استقبال کرو)۔

مَکَارِمُ الْاَخْلَاقِ۔ عمدہ اخلاق (جس سے پیغمبر موصوف ہوتے ہیں یقین، قناعت، صبر، شکر، حلم، حُسنِ خلق، سخاوت، غیرت، شجاعت، مروّت،

Marfat.com

امتحنوا انفسکم بمکارم الاخلاق فان
کانت فیکم فاحمدوا اللہ و الا تکن فیکم
فاسئلوا اللہ و ارغبوا الیہ فیھا۔ اپنے نفسوں
کو جانچو، ان میں عمدہ اخلاق (دسوں جو اوپر بیان ہوئے)
اگر موجود ہوں تو اللہ کا شکر کرو، اگر نہ ہوں تو اللہ سے
سوال کرو اس سے التجا کرو (وہ ایسے اخلاق تم کو عنایت
فرمائے)

سُئل عن مکارم الاخلاق فقال العفو
عمن ظلمک وصلۃ من قطعک و اعطاء من حرمک
آپ سے پوچھا گیا عمدہ اخلاق کیا ہیں؟ فرمایا جو شخص تجھ پر
ظلم و زیادتی کرے اس کو معاف کر دینا، جو تجھ سے ناطہ توڑے
اس سے ناطہ جوڑنا، جو تجھ کو محروم کرے تیرا حق نہ دے اس
کو دینا، سچی بات کہنا اگرچہ خود تیرے خلاف ہو (تجھ کو
اس سے نقصان پہنچے)۔

ابنۃ الکرم۔ انگوری شراب۔

دار الکرامۃ۔ بہشت کیونکہ وہ عزت اور
خاطرداری کا گھر ہے (جیسے دار المقامۃ اور دار
الاستحال دنیا کو کہتے ہیں)۔

کِران۔ عود، چنگ جو مشہور باجے ہیں۔

فغنتہ الکرینۃ۔ ستار بجانے والی نے ان کو گانا
سنایا (یعنی حضرت حمزہ رض کو)

کرینہ۔ گانے والی۔

کرنفۃ۔ کاٹنا، مارنا۔

کِرناف یا کُرناف۔ شاخوں کی جڑیں جو ڈالی
میں کاٹنے کے بعد رہ جاتی ہیں (اس کی جمع کرانیف ہے)

فاتی بقربتہ نخلۃ فعلقھا بکرنافۃ۔ اس کو
جڑ میں لٹکا دیا جو شاخ میں لگی رہتی ہے۔

ولا کرنافۃ ولا سعفۃ۔ نہ جڑ ہے نہ شاخ۔

الا بعث علیہ یوم القیامۃ سعفھا و
کرانیفھا اشاجع تنھشہ۔ اس کی شاخیں اور جڑیں
قیامت کے دن اژدہے بن کر اس کو ڈسیں گی۔

والقرآن فی الکرانیف۔ اس وقت تک قرآن کھجور کی
ڈالیوں پر لکھا ہوا تھا (یعنی جب تک صحفوں میں قرآن جمع
نہیں کیا گیا تھا)۔

کُرہ یا کَرہ یا کراھۃ یا کراھیۃ یا مکرھۃ۔
ناپسند کرنا، برا جاننا۔ بدصورت ہونا۔

تکریہ۔ کسی کو مکروہ کر دینا۔

اکراہ۔ زبردستی کرنا، زور سے ایک کام پر مجبور کرنا۔

تکرہ اور تکارہ۔ برا جاننا۔

استکراہ۔ کسی چیز کو برا پانا، مکروہ جاننا۔

اسباغ الوضوء علی المکارہ۔ باوجود تکلیف اور
مشقت کے وضو پورا کرنا (اچھی طرح اعضا کو دھونا، مثلاً
سردی کی شدت پانی کی کمی یا گرانی یا اعضاء کی بیماری
میں۔ نووی نے کہا پانی گرم کرنے سے ثواب میں
کمی نہ ہوگی۔ طیبی نے کہا وضو کا پورا کرنا یہ ہے کہ اچھی طرح ہر
عضو کو دھوئے اور کہنیوں اور ٹخنوں سے بڑھائے اور
تین تین بار دھوئے)۔

حفت الجنۃ بالمکارہ والنار بالشھوات۔ بہشت
ان باتوں سے گھری ہوئی ہے جو نفس پر شاق ہیں (نفس ان
کو ناپسند کرتا ہے جیسے عبادات کا سنت کے موافق بجا لانا
گناہوں سے باز رہنا، غصہ پی جانا، خطا معاف کر دینا)
اور دوزخ نفس کی خواہشوں سے گھری ہوئی ہے (یعنی وہ
خواہشیں جو شرع کے خلاف ہیں۔ مثلاً زنا، چوری،
خیانت، حرام کاری، شراب خواری، سود خواری،
رشوت خواری، جھوٹ، غیبت، بہتان، خلاف وعدگی
وغیرہ)۔

بایعت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
علی المنشط والمکرہ۔ میں نے آنحضرت سے اس

Marfat.com

اقرار پر بیعت کی کہ ہم آپ کے حکم پر عمل کریں گے خواہ وہ ہم کو پسند ہو یا ناپسند ہو (ہر طرح آپ کی اطاعت کریں گے یا ہر حالت میں خوشی ہو یا ناخوشی آپ کے ساتھ رہیں گے)۔

هٰذَا يَوْمٌ اَللَّحْمُ فِيْهِ مَكْرُوْهٌ۔ یہ یعنی ذی الحجہ کا دسواں دن ایسا دن ہے جس میں گوشت مشکل سے ملتا ہے (کیونکہ لوگ قربانیاں کرتے ہیں، جانوروں کی قلت ہوتی ہے۔ بعضوں نے یوں ترجمہ کیا ہے کہ ایسا دن ہے جس میں گوشت کے لئے جانور کاٹنا کوئی پسند نہیں کرتا بلکہ قربانی کے لئے جو عبادت ہے کاٹتے ہیں۔ صحیح مسلم کی بہت سی روایات میں ایسا ہی ہے یعنی اللحم فیہ مکروہ۔ لیکن صحیح بخاری کی روایت میں یشتھی فیہ اللحم ہے اس کا مطلب صاف ہے یعنی اس دن سب کو گوشت کی خواہش ہوتی ہے۔ میں کہتا ہوں صحیح مسلم کی روایت کا بھی مطلب صاف ہو سکتا ہے یعنی اس دن چونکہ سب لوگ قربانیاں کرتے ہیں اور گوشت کی کثرت ہوتی ہے تو گوشت سے نفرت ہو جاتی ہے کوئی اس کو پسند نہیں کرتا۔ مجمع البحار میں ہے کہ صحیح مسلم کی روایت میں لَحَمٌ بہ فتحہ حا ہے یعنی وہ دن جس میں گوشت کی خواہش رہنا (اس طرح کہ قربانی نہ کریں اور سب گھر والے گوشت کے مشتاق رہیں) برا سمجھا جاتا ہے ایک روایت میں مکروہ کے بدلے مَقْرُوْمٌ ہے تو یہ صحیح بخاری کے موافق ہو جائے گا۔ یعنی اس دن گوشت کی خواہش ہوتی ہے)۔

خَلَقَ الْمَكْرُوْهَ يَوْمَ الثُّلٰثَاءِ وَخَلَقَ النُّوْرَ يَوْمَ الْاَرْبِعَاءِ۔ اللہ تعالیٰ بری چیزیں (جیسے ظلمت اور تاریکی نجس اور گندے حیوانات) منگل کے دن پیدا کیں اور نور کو بدھ کے دن پیدا کیا (نور سے خیر مراد ہے یعنی سب بہتر اور پاکیزہ چیزیں)۔

رَجُلٌ كَرِيْهُ الْمَرْاٰةِ۔ ایک بدصورت کریہ منظر مرد۔

سُئِلَ عَنْ اَشْيَاءَ كَرِهَهَا۔ آں حضرت سے کئی باتیں پوچھی گئیں آپ نے یہ پوچھنا ناپسند کیا (کیونکہ بلا ضرورت پوچھنے سے اللہ تعالیٰ نے منع فرمایا ہے۔ کبھی پوچھنے کی وجہ سے ایک چیز حرام ہو جاتی ہے اگر نہ پوچھتے تو معاف رہتی)۔

كَرَاهَةَ السَّاٰمَةِ عَلَيْنَا۔ آپ کو یہ ناپسند تھا کہ ہم اکتا جائیں (ہر روز وعظ سنتے سنتے)

كَرَاهِيَةَ الدَّوَاءِ الْمَرِيْضَ۔ جیسے بیمار دوا کو ناپسند کرتا ہے۔

فَقُلْتُ اَنَا فَقَالَ اَنَا اَنَا كَاَنَّهٗ كَرِهَهَا۔ (جابرؓ کہتے ہیں میں آں حضرتؐ کے دروازے پر آیا۔ آپ نے اندر سے پوچھا کون ہے؟ میں نے کہا میں ہوں) آپ نے فرمایا میں تو میں بھی ہوں گویا آپ نے ایسا کہنا ناپسند فرمایا (چونکہ یہ جواب بیکار رہے بجائے میں ہوں کے اپنا نام بیان کرنا چاہئے)۔

يَكْرَهُ ابْنُ عُمَرَ اَنْ يَّقُوْمَ الرَّجُلُ ثُمَّ يَجْلِسَ مَكَانَهٗ۔ عبد اللہ بن عمرؓ اس کو برا جانتے تھے کہ کوئی شخص (اپنی جگہ چھوڑ کر جہاں وہ بیٹھا ہو) اٹھ کھڑا ہو اور پھر وہ اس جگہ بیٹھ جائیں (کیونکہ وہ اس نے شرم یا خوف سے ایسا کیا ہو اور اس کا دل نہ چاہتا ہو)۔

يَكْرَهُ الْغُلَّ۔ آں حضرتؐ خواب میں یہ دیکھنا کہ گلے میں طوق پڑا ہے برا جانتے تھے (اور پاؤں میں بیڑی دیکھنا اچھا سمجھتے تھے۔ بیڑی کی تعبیر یہ ہے کہ شریعت کی پابندی کرے گا لیکن گلے میں طوق کافروں کی صفت ہے جیسے قرآن میں ہے اِذِ الْاَغْلٰلُ فِيْ اَعْنَاقِهِمْ)۔

كَانَ يَكْرَهُ النَّوْمَ قَبْلَهَا۔ آنحضرتؐ عشاء کی نماز سے پہلے سو جانا مکروہ جانتے تھے (کیونکہ شاید آنکھ نہ کھلے اور عشاء کی نماز فوت ہو جائے)۔

كَانَ يَكْرَهُ الْحَدِيْثَ بَعْدَهَا۔ عشاء کی نماز کے بعد باتیں کرتے رہنا (ادھر ادھر کی گپ شپ دنیا کی باتیں حکایتیں اور نقلیں قصے کہانیاں بیان کرنا جیسے بعضے دنیا داروں

Marfat.com

کی عادت ہو) آپ مکروہ جانتے تھے (کیونکہ عشار کی نماز عبادت ہے اور سونا گویا ایک طرح کی موت ہے تو بہتر یہ ہے کہ موت عبادت پر ہو اور خاتمہ بالخیر ہو۔ دوسرے جب عشار کی نماز کے بعد بات چیت اور لغویات میں مصروف رہے گا تو احتمال ہے کہ تہجد کے لئے آنکھ نہ کھلے بلکہ صبح کی نماز بھی شاید فوت ہو جائے)۔

فَاِنَّهٗ لَا مُكْرِهَ لَهٗ یا لَا مُكْرِهَ لَهٗ۔ (تم میں سے جب کوئی دعا کرے تو قطعی طور سے کرے۔ یعنی یوں عرض کرے یا اللہ ایسا کردے ویسا کردے، یوں نہ کہے اگر تو چاہے) اس لئے کہ اللہ تعالیٰ پر کوئی زبردستی نہیں کرسکتا (کل کام اس کی مشیت ہی سے ہوتے ہیں پھر مشیت کا ذکر کرنا بے فائدہ ہو دوسرے یہ کہ مشیت کے ذکر کرنے میں بندے کا استغنا معلوم ہوتا ہے اور یہ نہایت مذموم ہے بندے کو اپنے مالک کے سامنے محتاج بننا بہتر ہے)۔

مَنْ اَمَّ قَوْمًا وَهُمْ لَهٗ كَارِهُوْنَ۔ جو شخص ایسے لوگوں کی امامت کرے (نماز میں) جو اس کی امامت ناپسند کرتے ہوں (بشرطیکہ مقتدی لوگ متبع سنت اور پرہیزگار ہوں اور اس کی امامت کسی بدعت یا معصیت کی وجہ سے ناپسند کرتے ہوں، لیکن اگر مقتدی خود بدعتی اور فاسق ہوں اور متبع سنت شخص کی امامت ناپسند کریں تو اُن کی ناپسندی کا کوئی اعتبار نہ ہوگا وہ خود گنہ گار ہوں گے اور یہ بھی ضروری ہے کہ جماعت کے اکثر اشخاص ناپسند کرتے ہوں اگر دو ایک ناپسند کریں تو ان کی ناپسندی کا اعتبار نہ ہوگا)۔

فَلَا اَكْرَهُ شِدَّةَ الْمَوْتِ لِاَحَدٍ بَعْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ۔ (حضرت عائشہ رضی نے فرمایا پہلے میں موت میں سختی اور تکلیف برا جانتی تھی) لیکن جب سے میں نے دیکھا کہ آں حضرت پر موت کی سختی ہوئی تو میں کسی کے لئے اس کو برا نہیں جانتی (بلکہ موت میں جس قدر سختی ۱۶

ہو تو وہ گناہوں کی معافی کی دلیل ہے اور یکایک بدون سختی کے مرجانا اچھا نہیں سمجھا گیا اس میں آدمی کو توبہ اور استغفار کا موقع نہیں ملتا)

ثُمَّ رُفِعَ الْمِيْزَانُ فَرَاَيْتُ الْكَرَاهِيَةَ فِيْ وَجْهِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ۔ پھر وہ ترازو (جو آسمان سے اترا تھا جس میں ابوبکرؓ اور عمرؓ تولے گئے تھے) اوپر اٹھا لیا گیا۔ اس خواب کو سن کر میں نے دیکھا کہ آنحضرتؐ کے چہرۂ مبارک پر ناراضی معلوم ہوتی تھی (ناراضی کی وجہ ظاہر ہے کیونکہ خواب کی تعبیر سے یہ نکلتا تھا کہ دین اسلام میں اتفاق اور اتحاد صرف ابوبکرؓ اور عمرؓ اور عثمانؓ کے زمانہ تک رہے گا اس کے بعد اختلاف اور فتنوں کا ظہور ہوگا۔ ایسا ہی ہوا)۔

اِلَّا اَنْ تَاْخُذُوْا كَرْهًا۔ مگر یہ کہ تم زبردستی اُن سے اپنی مہمان داری کا سامان لے لو (جب وہ تمہاری ضیافت نہ کریں۔ یہ حکم ابتدائے اسلام میں تھا اور اب بھی ہوسکتا ہے۔ جب کسی گاؤں کے لوگ نہ مسافروں کی ضیافت کریں نہ قیمت لے کر ان کو سامان دیں اور مسافروں کو دوسری جگہ ضروری سامان نہ مل سکے تو زبردستی واجبی قیمت پر لے لینا درست ہو)۔

لِمَنْ شَاءَ كَرَاهِيَةَ اَنْ يَّتَّخِذَهَا النَّاسُ سُنَّةً مغرب سے قبل دو رکعتیں سنت کی پڑھنے میں آپ نے اتنا زیادہ کیا کہ جو چاہے (یعنی یہ سنت موکدہ نہیں ہے بلکہ مستحب ہے جس کا جی چاہے پڑھے جس کا جی چاہے نہ پڑھے) آپ کو یہ برا معلوم ہوا کہیں لوگ اس کو سنت (موکدہ) نہ سمجھ لیں۔

فَرَاَيْتُ الْكَرَاهِيَةَ فَقَالَ كِلَاكُمَا مُحْسِنٌ۔ آپ کے چہرے پر ناراضی کا اثر میں نے دیکھا (کیونکہ جھگڑے کو آپ نے ناپسند کیا) اور فرمایا تم دونوں اچھا پڑھتے ہو

لَا يُعْجِبُنِيْ شَيْءٌ تَكْرَهُوْنَهٗ (یعنی یہود یا

Marfat.com

نے کہا۔ آنحضرتؐ سے کچھ مت پوچھو) ایسا نہ ہو آپ کوئی ایسی بات کریں جو تم کو ناپسند ہو (یعنی ہو سکتا ہے کہ آپ رُوح کی حقیقت بیان نہ کریں جو یہود کی دانست میں نبوت کی نشانی تھی تو آپ کا سچا پیغمبر ہونا ثابت ہو جائے گا جس کو یہودی لوگ ناپسند کرتے تھے)۔

وَمَا اسْتُكْرِهُوا عَلَيْهِ۔ اللہ تعالےٰ نے میری امت کو وہ گناہ معاف کر دیا ہے جو زبردستی ان سے کرایا جائے

لَيْسَ عَلَى مُكْرَهٍ طَلَاقٌ۔ زبردستی اگر کوئی کسی سے طلاق دلوا دے تو طلاق نہ پڑے گی۔ (اہلِ حدیث کا یہی قول ہے)۔

كُلُّ النَّوْمِ يُكْرَهُ۔ ہر طرح کا سونا وضو کو خراب کرتا ہے۔

كَرْوٌ۔ کھودنا، بار بار کرنا، جلدی چلنا، گولے سے کھیلنا۔

أَطْرِقْ كَرَا۔ یہ اُس وقت کہا جاتا ہے جب ملائم بات کرکے کسی کو ٹھگانا منظور ہوتا ہے۔

أَطْرِقْ كَرَا أَطْرِقْ كَرَا إِنَّ النَّعَامَةَ فِي الْقُرَى کرا اور کروان ایک پرندہ ہے اس کو شکار کرتے وقت شکاری یہ کہا کرتے ہیں۔ اب یہ ایک مثل ہو گئی ہے اس وقت کہی جاتی ہے جب کوئی شخص چھوٹا منہ رکھ کر بڑی بات کہے تو اس کو ڈراتے ہیں۔

كُرَةٌ۔ گول جسم (اس کی جمع كُرِيْنَ اور كُرًى اور كُرَاتٌ ہے)۔

كَرَوَانٌ۔ ایک پرندہ ہے خاکی رنگ کا بطخ کے مشابہ اس کی آواز اچھی ہوتی ہے وہ رات کو نہیں سوتا۔

دُنْيَاكَ مَيْدَانٌ وَأَنْتَ بِظَهْرِهَا كُرَةٌ وَأَسْبَابُ الْقَضَاءِ صَوَالِجُ۔ دنیا کیا ہے ایک میدان ہے اور تو ایک گولہ ہے اس کی پشت پر اور قضا و قدر کے اسباب صولجان ہیں (یعنی گیند بلا جس سے گیند پھینک کر مارتے ہیں۔ مطلب یہ ہے کہ قضا و قدر تجھ کو پھراتے ہیں اور گھماتے ہیں جدھر چاہتے ہیں)۔

كَرْيٌ۔ خوب دوڑنا، کھودنا یا نہر کھودنا گیند سے کھیلنا۔

كَرًى۔ اُونگھنا، سونا۔

مُكَارَاةٌ اور كِرَاءٌ۔ کرایہ پر دینا۔

إِكْرَاءٌ۔ زیادہ کرنا، کم کرنا، جاگنا، دیر کرنا، لمبا کرنا، کرایہ پر دینا۔

تَكَرِّي۔ سونا۔

اِكْتِرَاءٌ اور اِسْتِكْرَاءٌ۔ کرایہ پر لینا۔ (جیسے تَكَارِي ہے)۔

كَرْيَانٌ اُونگھنے والا (جیسے كَرِيٌّ ہے)

إِنَّهَا خَرَجَتْ تُعَزِّي قَوْمًا فَلَمَّا انْصَرَفَتْ قَالَ لَهَا لَعَلَّكِ بَلَغْتِ مَعَهُمُ الْكُدَى قَالَتْ مَعَاذَ اللهِ حضرت فاطمہؓ کچھ لوگوں کو پرسا دینے کے لئے گھر سے نکلیں، جب لوٹ کر آئیں تو آنحضرتؐ نے اُن سے فرمایا۔ شاید تو اُن کے ساتھ قبرستان تک گئی، انھوں نے عرض کیا نہیں معاذ اللہ۔ (ایک روایت میں یوں ہے الْكُرَى مُہملہ کے ساتھ یہ جمع ہے كُرْيَةٍ یا كُرْوَةٍ کی یعنی گڑھا اور قبر کو بھی کہتے ہیں۔ مشہور روایت دال سے ہے جیسے اوپر گزر چکی)۔

أَنَّ الْأَنْصَارَ سَأَلُوا النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي نَهَرٍ يَكْرُونَهُ لَهُمْ سَيْحًا۔ انصار نے آنحضرتؐ سے درخواست کی کہ وہ ایک نہر اپنے لئے کھودنا چاہتے ہیں جس کا پانی جاری ہو۔

كُنَّا عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ لَيْلَةٍ فَأَكْرَيْنَا فِي الْحَدِيثِ۔ ایک رات آنحضرتؐ کے پاس تھے ہم نے باتوں میں خوب دیر لگائی (دیر تک باتیں کرتے رہے)۔

Marfat.com

اِکْرَاءٌ کے معنی لمبا ہونا اور مختصر ہونا اور بڑھانا اور گھٹانا دونوں آئے ہیں)۔

اِنَّ امْرَأَةً مُحْرِمَةً سَأَلَتْهُ فَقَالَتْ اَشَرْتُ اِلٰی اَرْنَبٍ فَرَمَاهَا الْكَرِيُّ۔ عبداللہ بن عباس سے ایک عورت نے جو احرام باندھے ہوئے تھی یہ پوچھا کہ، میں نے (راستہ میں) ایک خرگوش دیکھا اس کی طرف اشارہ کیا تو جس نے مجھ کو جانور کرایہ پر دیا تھا اس نے خرگوش کو مار لیا (کَرِیٌّ جانور کرایہ پر دینے والا یا لینے والا یہاں مراد دینے والا ہے)۔

اَلنَّاسُ يَزْعُمُوْنَ اَنَّ الْكَرِيَّ لَا حَجَّ لَهٗ۔ لوگ سمجھتے ہیں جو شخص کرایہ پر اپنے جانور چلانے کے لئے آئے اُس کا حج درست نہ ہوگا۔

اِذَا قَالَ لِكَرِيِّهٖ۔ جب وہ جانور کرایہ دینے والے سے کہے۔

نُكْرِي الْاَرْضَ۔ ہم زمین کرایہ پر دیا کرتے تھے (بٹائی یا نقدی پر)۔

نَهٰى عَنْ كِرَاءِ الْاَرْضِ۔ آنحضرتؐ زمین کو کرایہ پر دینے سے منع کرتے تھے۔

اَدْرَكَهُ الْكَرٰى۔ اُن کو نیند نے آگھیرا۔

مَا ذَاقَ الْكَرٰى۔ نیند کا مزہ نہیں چکھا۔

اَعْطِ الْكَرِيَّ كِرْوَتَهٗ۔ جانور کرایہ پر دینے والے کو اس کا کرایہ دیدے (رحال کے محاورہ میں مُكَارِي اس کو کہتے ہیں جو گدھے یا خچر کرایہ پر چلاتا ہے)۔

يَجِبُ عَلَى الْاِمَامِ اَنْ يَحْبِسَ الْفُسَّاقَ مِنَ الْعُلَمَاءِ وَالْجُهَّالَ مِنَ الْاَطِبَّاءِ وَالْمَفَالِيْسَ مِنَ الْاَكْرِيَاءِ۔ مسلمانوں کے حاکم اور امام کو لازم ہے کہ فاسق اور بدکار مولویوں کو اور جاہل طبیبوں کو اور مفلس اور قلاش کرایہ پر چلانے والوں کو قید کرے (اُن کو سزا دے اُن سے مچلکے لے کیونکہ ان کو آزاد چھوڑ دینے سے عام لوگوں کی خرابی ہے۔ بدکار اور بے دین مولوی غلط مسئلے بتا کر لوگوں کو گمراہ کریں گے یا لوگ ان کے بُرے کام دیکھ کر سمجھیں گے کہ یہ کام ہم بھی کریں۔ کیونکہ مولوی ان کو کرتے اور جاہل اور بے علم طبیب لوگوں کی جان لیں گے اور مفلس کرایہ پر چلانے والے لوگوں سے کرایہ کا پیسہ لے کر ہضم کر جائیں گے، ان کو وقت پر سواری نہ دیں گے

كَرٰى جِبْرِيْلُ خَمْسَةَ اَنْهَارٍ۔ حضرت جبرئیلؑ نے پانچ نہریں کھود دیں۔

بابُ الکاف مع الزاء

كَزٌّ يا كَزَازَةٌ يا كُزُوْزَةٌ۔ سکڑ جانا، سمٹ جانا، انکار کرنا، جُڑ جانا، تنگ کرنا، نزدیک نزدیک قدم رکھنا

كُزَّ الرَّجُلُ۔ اس کو کزاز کی بیماری ہو گئی (یعنی سردی میں اینٹھ جاتا)۔

وَجْهٌ كَزٌّ۔ بدرو، ترش رو۔

كَزُّ الْيَدَيْنِ۔ بخیل، ممسک۔

ذَهَبٌ كَزٌّ۔ سخت سونا۔

اِنَّ رَجُلًا اغْتَسَلَ فَكُزَّ فَمَاتَ۔ ایک شخص نے (سردی میں) غسل کیا اور اینٹھ کر مر گیا۔

لَمْ يَكُنْ بِالْكَزِّ فِيْ وُجُوْهِ السَّائِلِيْنَ۔ آں حضرتؐ سائلوں کے سامنے ترش رو نہ ہوتے (بلکہ خندہ پیشانی سے رہتے، اُن سے نرمی اور ملاطفت سے پیش آتے)۔

كَزْمٌ۔ توڑنا اور اندر سے نکال کر کھا جانا۔

كَزَمٌ۔ بخیل ہونا، بہت کھانا، ناک اور انگلیاں چھوٹی ہونا

اِنْكِزَامٌ۔ سمٹ جانا، اتنا کھانا کہ پھر خواہش نہ رہے

تَكَزُّمٌ۔ بغیر چھیلے میوہ کھا لینا۔

كَانَ يَتَعَوَّذُ مِنَ الْكَزَمِ وَالْقَزَمِ۔ آنحضرتؐ پُرخوری (بہت کھانے) سے اور لالچ کمینہ پن سے پناہ مانگتے تھے یا بخیلی سے پناہ مانگتے تھے (یہ ماخوذ ہے اس سے جو عرب لوگ کہتے ہیں هُوَ اَكْزَمُ الْبَنَانِ یعنی اس کی

Marfat.com

پوریں چھوٹی چھوٹی ہیں۔ بعضوں نے کہا کَزَمٌ یہ ہے کہ آدمی کچھ سُلوک یا خیرات کا قصد کرے لیکن اس کو ایک ٹکے کی قدرت نہ ہو)۔

لَمْ یَکُنْ بِالْکَزِّ وَلَا الْمُنْکَزِمِ۔ آں حضرت نقیر (ﷺ) کے سامنے ترش رُو نہ ہوتے اور آپ کی ہتیلیاں اور پاؤں چھوٹے چھوٹے نہ تھے۔

اِنْ اُفِیْضَ فِیْ خَیْرٍ کَزَمَ وَضَعُفَ وَاسْتَسْلَمَ اگر کسی اچھی بات کا تذکرہ آتا ہے تو اپنا مُنہ بند کر لیتا ہے اور ناتوان بنجاتا ہے عاجز ہوجاتا ہے (یہ عون بن عبداللہ نے ایک شخص کی مذمت میں کہا)۔

بابُ الکاف مع السین

کَسْبٌ یا کِسْبٌ جمع کرنا، طلب کرنا، نفع کمانا، روزی ڈھونڈھنا، کما دینا۔

اِکْسَابٌ۔ کما دینا۔

تَکَسُّبٌ اور اِکْتِسَابٌ۔ کمانا، کوشش کرنا۔

اِسْتِکْسَابٌ۔ کمائی کرنا۔

اِکْتِسَابِیْ۔ وہ چیز جو محنت اور مشقت سے حاصل ہو (اس کے مقابل وَھْبِیْ ہے جو بلا محنت حاصل ہو)

اَطْیَبُ مَا یَاْکُلُ الرَّجُلُ مِنْ کَسْبِہٖ وَوَلَدُہٗ مِنْ کَسْبِہٖ۔ بہت حلال پاکیزہ وہ روٹی ہے جو آدمی محنت کرکے کمائے اس کی اولاد بھی اس کی کمائی ہے (تو اولاد کے مال میں سے بقدرِ ضرورت ماں باپ کو کھا لینا درست ہے لیکن امام شافعیؒ کا قول یہ ہے کہ جب ماں باپ محتاج ہوں، اور کمائی نہ کر سکیں تو ان کا خرچ اولاد پر واجب ہے)

اِنَّ اَوْلَادَکُمْ مِنْ اَطْیَبِ کَسْبِکُمْ۔ تمہاری اولاد تو تمہاری بہترین کمائی ہے (تو ان کا مال تم کو لینا اور خرچ کرنا درست ہے)۔

اِنَّکَ لَتَصِلُ الرَّحِمَ وَتَحْمِلُ الْکَلَّ وَتَکْسِبُ الْمَعْدُوْمَ۔ تم تو ناطہ جوڑتے ہو (رشتہ داروں سے سلوک کرتے ہو) اور تھکے درماندہ شخص کو سوار کر لیتے ہو یا دُوسروں کا بوجھ اپنے سر پر لے لیتے ہو (ان کا قرضہ یا ان کے عیال و اطفال کی پرورش اپنے ذمہ لے لیتے ہو) اور جو چیز نہیں ہے اس کو کما لیتے ہو (تجارت اور کسب میں ہوشیار ہو) یا جو چیز لوگوں کے پاس نہ ہو وہ ان کے لئے مہیا کر دیتے ہو (جس کے پاس روپیہ نہ ہو اس کو روپیہ دیتے ہو، جس کے پاس روٹی کپڑا نہ ہو اس کو روٹی کپڑا دیتے ہو)۔

نَھٰی عَنْ کَسْبِ الْاِمَاءِ۔ لونڈیاں جو کمائی کرکے لائیں اس کو اپنے خرچ میں لانے سے منع فرمایا (یہاں تک کہ یہ معلوم نہ ہو جائے کہ انھوں نے کس طریق سے کمایا اگر محنت مزدوری کرکے ہاتھ سے کام کرکے کمایا تب تو اس کا استعمال درست ہے ورنہ درست نہیں، کیونکہ احتمال ہے کہ شاید بدکاری کرا کر انھوں نے یہ مال کمایا ہو جیسے عرب لوگوں میں زمانۂ جاہلیت میں دستور تھا کہ لونڈیاں خرید کر ان سے حرام کاری کراتے اور ان کی کمائی اپنے خرچ میں لاتے)۔

نَھٰی عَنْ کَسْبِ الْاَمَةِ۔ لونڈی کی کمائی سے منع فرمایا (جب وہ ناجائز اور حرام طریقہ سے کمائے)۔

مَنْ کَانَ لَنَا عَامِلًا فَلْیَکْتَسِبْ زَوْجَةً وَّخَادِمًا وَّمَسْکَنًا۔ جو شخص ہمارا کارکن ہو (یعنی سرکاری خدمت کرتا ہو مثلاً زکوٰۃ کا تحصیلدار یا نائب یا صوبہ دار ہو) وہ بیت المال میں سے (سرکاری خزانہ سے) ایک بیوی اور ایک خدمت گار اور ایک گھر کا خرچہ لے سکتا ہے (متوسط طور سے بغیر اسراف اور فضول خرچی کے بیوی کے خرچہ میں اس کا مہر، روٹی کپڑا وغیرہ سب آگیا)۔

نَھٰی عَنْ کَسْبِ الْحَجَّامِ۔ پچھنے لگانے والے کی کمائی سے منع فرمایا (کیونکہ یہ ایک ذلیل پیشہ ہے۔ ایسی کمائی اپنے خرچ میں لانا بدنما ہے گو حرام نہیں ہے۔ اس لئے کہ دوسری

Marfat.com

روایت میں ہے کہ آں حضرت ؐ نے پچھنے لگائے اور پچھنے لگانے والے کو اس کی اُجرت دی، اگر حرام ہوتی تو آپ ہرگز نہ دیتے۔ بعضوں نے کہا کہ یہ نہی تحریم کے لئے ہے اور مطلب یہ ہے کہ حجام کے لئے حجامت کی اُجرت حلال ہے، لیکن دوسروں کے لئے اس کا استعمال حرام ہے)

کُسْبٌ۔ تلی کے تیل کی کھلی۔

ثَلٰثٌ یُوْکَلْنَ فَیُهْزِلْنَ اَلطَّلْعُ وَالْکُسْبُ وَالْجَوْزُ۔ تین چیزوں کے کھانے سے دُبلا پن پیدا ہوتا ہے ایک گابھی کھجور سے (جو شروع میں نکلتی ہے) دوسرے تیل کی کھلی۔ تیسرے بادام سے۔

کُسْتٌ۔ قسط ہندی یعنی عُود (جس کو لوبان کہتے ہیں ایک روایت میں کُسْطٌ ہے)

نُبْذَةٌ مِّنْ کُسْتِ اَظْفَارٍ۔ ایک تھوڑا سا کُست جو بہ شکل آدمی کے ناخنوں کے بنکر آتا ہے (ایک روایت میں ظِفَارٍ ہے جو ایک شہر ہے یمن کے ساحل پر وہاں ہندوستان سے قسط آیا کرتا تھا)۔

کَسْحٌ۔ جھاڑنا، صاف کرنا، کاٹنا، لے جانا۔

کَسَحٌ۔ ہاتھ پاؤں لنجے ہونا (عام لوگ کَرْسَحَةٌ کو اسی معنی میں مستعمل کرتے ہیں۔ کہتے ہیں کَرْسَحَهُ فَتَکَرْسَحَ اُس نے اس کو لنجا کر دیا، وہ لنجا ہو گیا)۔

مُکَاسَحَةٌ۔ زور سے کسی کے ساتھ پینا۔

مَا اَکْسَحَهُ۔ وہ کتنا بھاری ہے۔

اِکْتِسَاحٌ۔ سب لوٹ لینا۔

کُسَاحٌ۔ ایک بیماری ہے اونٹ کی۔

اَکْسَحُ۔ لنجا، معذور، لنگڑا۔

مُکْتَسَحٌ۔ پوست نکالا ہوا۔

مِکْسَحَةٌ۔ جھاڑو (جیسے مِکْنَسَةٌ ہے)۔

سُئِلَ عَنْ مَالِ الصَّدَقَةِ فَقَالَ اِنَّهَا شَرُّ مَالٍ اِنَّمَا هِیَ مَالُ الْکُسْحَانِ وَالْعُوْرَانِ۔ صدقہ کا مال کیسا ہے (یہ عبداللہ بن عمرؓ سے پوچھا گیا) انھوں نے کہا وہ بہت بُرا مال ہے وہ تو لنجوں اور کانوں کا مال ہے (یعنی معذور لوگوں کا جو کسب نہیں کرسکتے ان کو صدقہ اور خیرات کا مال لینا چاہئے کُسْحَانٌ جمع ہے اَکْسَحُ کی۔ بعضوں نے کہا کَسَحٌ ایک بیماری ہے جو سُرین میں ہوتی ہے اُس کی وجہ سے آدمی ضعیف ہو جاتا ہے۔ عرب لوگ کہتے ہیں کَسَحَ الرَّجُلُ کَسْحًا۔ جب ایک پاؤں بھاری ہو جائے تو چلنے میں ایک پاؤں زمین پر گھسٹتا جائے گویا جھاڑو دیا جائے)۔

جَعَلْنَاهُمْ کُسْحًا۔ (یہ قتادہ نے اس آیت کی تفسیر میں کہا) وَلَوْ نَشَاءُ لَمَسَخْنَاهُمْ عَلٰی مَکَانَتِهِمْ یعنی اگر ہم چاہیں تو ان کو لنجا معذور بنا دیں (وہ اپنی جگہ سے کھسک نہ سکیں)۔

فَکَسَحْتُ الشَّوْکَ۔ ہم نے وہاں کے کانٹے وغیرہ جھاڑ کر صاف کر دیا۔

فَکَسَحَهُ وَاَلْقَمَهَا۔ حضرت ابوبکر صدیقؓ نے غار کو جھاڑا (اس کے سب روزن بند کئے) اور پاؤں کو ایک روزن کا لقمہ بنا دیا (یعنی اپنے دونوں پاؤں سے اس کو بند کر دیا کہ اگر کوئی سانپ وغیرہ کاٹے تو ان کو کاٹے اور آں حضرتؐ محفوظ رہیں)۔

کَسْرٌ۔ توڑنا، ایک ایک کر کے بیچنا، موڑنا، دونوں آنکھ ملانا، اپنی ماں کی خبر گیری کم کرنا، آنکھ نیچی کر لینا، زیر (کسرہ) دینا، پھیر دینا، شکست دینا، خلاف کرنا۔

تَکْسِیْرٌ بمعنی کَسْرٌ ہے۔

مُکَاسَرَةٌ۔ قیمت گھٹانے کی درخواست کرنا۔

تَکَسُّرٌ۔ ٹوٹ جانا۔

اِنْکِسَارٌ۔ ٹوٹنا، شکست پانا، متفرق ہو جانا، عاجزی کرنا۔

اِکْتِسَارٌ بمعنی کَسْرٌ ہے۔

Marfat.com

عُقَابٌ کَاسِرٌ۔ باز شکار کو پھاڑ چیر کرنے والا۔

کَسْرٌ۔ علم حساب میں وہ مقدار جو ایک سے کم ہو (مثلاً نصف ربع ثلث، ثمن وغیرہ)۔

اِکْسِیْرٌ۔ وہ دوا جو تانبے کو چاندی اور چاندی کو سونا کر دے (یہ اگلے لوگوں کا خیال تھا کہ تانبا چاندی ہو سکتا ہے اسی طرح پیتل سونا ہو سکتا ہے، چاندی سونا بن سکتی ہے اور اس کو کیمیاگری کہتے تھے۔ حال کے کیمسٹ حکیموں نے اس خیال کو محال اور جنون قرار دیا، وہ کہتے ہیں کہ سونا چاندی بسیط عناصر ہیں ان کا انقلاب ممکن نہیں، البتہ اگر اجزائے مختلفۃ الحقیقۃ سے مرکب ہوتے تب یہ خیال کر سکتے تھے کہ ان اجزا کے ملانے سے سونا یا چاندی بن جائے)۔

فَنَظَرَ اِلٰی شَاۃٍ فِیْ کِسْرِ الْخَیْمَۃِ۔ آں حضرت ؐ نے اُمِّ معبد کے پاس خیمہ کے ایک جانب ایک بکری دیکھی۔

کَسْرٌ اور کِسْرٌ۔ کنارہ (ہر ایک گھر کے دو کسر ہوتے ہیں داہنی اور بائیں طرف)۔

لَا یَجُوْزُ فِیْھَا الْکَسِیْرُ الْبَیِّنَۃُ۔ لکسر قربانی میں لنگڑی بکری درست نہیں ہے جس کا پاؤں کھلے طور سے ٹوٹا ہوا ہو (چل نہ سکتی ہو)۔

لَا یَزَالُ اَحَدُھُمْ کَاسِرًا وِسَادَہٗ عِنْدَ امْرَاَۃٍ مُغْزِیَۃٍ یَتَحَدَّثُ اِلَیْھَا۔ ان میں کوئی اپنا تکیہ موڑ کر اس پر ٹیکا دے کر ایسی عورت کے پاس بیٹھ جاتا ہے جس کا مرد جہاد کے لئے گیا ہوا ہے اس سے باتیں کرتا ہے۔

کَاَنَّھَا جَنَاحُ عُقَابٍ کَاسِرٍ۔ گویا وہ پنکھ ہے اس باز کا جو اُتر رہا ہو اس کو ملا کر توڑ کر۔

اَتَیْتُہٗ وَھُوَ یُطْعِمُ النَّاسَ مِنْ کُسُوْرِ اِبِلٍ۔ میں اُن کے پاس پہنچا وہ لوگوں کو اونٹ کے پارچے کھلا رہے تھے (یعنی اس کے اعضاء۔ بعضوں نے کہا کِسْرٌ بہ فتحہ و کسرہ وہ ہڈی جس پر بہت سا گوشت نہ ہو)۔

فَدَعَا بِخُبْزٍ یَابِسٍ وَّ اَکْسَارِ بَعِیْرٍ۔ پھر انھوں نے سوکھی روٹی اور اونٹ کے پارچے منگوائے (اَکْسَار جمع قلت ہے کَسْرٌ کی، اور کُسُوْرٌ جمع کثرت ہے)۔

اَلْعَجِیْنُ قَدِ انْکَسَرَ۔ آٹا نرم ہو گیا (روٹی پکانے کے لائق ہو گیا خمیر ہو گیا)۔

بِسَوْطٍ مَّکْسُوْرٍ۔ نرم اور بودے کوڑے سے۔

فَکَسَرَھَا کِسْرَتَیْنِ۔ اس کے توڑ کر دو ٹکڑے کر دیئے

لَمْ یُکَسِّرْہُ۔ کھجور کو درخت سے نہیں توڑا۔ (اور تقسیم نہیں کی)۔

بَابُ مَنْ لَّمْ یَرَ کَسْرَ السِّلَاحِ۔ باب اس بیان میں کہ میت کے ہتھیار نہ توڑنے چاہئیں (اسی طرح دوسرے سامان کو بھی خراب نہ کرنا چاہئے بلکہ اللہ تعالیٰ کی راہ میں محتاجوں کو دے دینا بہتر ہے۔ جاہلیت کے زمانہ کی یہ رسم تھی کہ جو کوئی مرنے لگتا وہ وصیت کر جاتا کہ میرے ہتھیار توڑ ڈالنا اور میرا سامان جلا دینا اور میرے جانوروں کو کاٹ ڈالنا۔ تو آں حضرت ؐ نے اس رسم کے خلاف کیا اور وفات کے وقت ایسی کوئی وصیت نہیں کی بلکہ اپنے ہتھیار، خچر اور زمین سب چھوڑ گئے)

لَا تُکْسَرُ ثَنِیَّۃُ الرُّبَیِّعِ۔ ربیع کا دانت نہ توڑا جائے گا (یہ انھوں نے جوش میں آ کر کہا، ان کا یہ مقصود نہ تھا کہ اللہ کے حکم قصاص کا انکار کریں یا وہ یہ سمجھے کہ قصاص اور دیت دونوں میں کوئی چیز بھی کافی ہے)۔

اَیُکْسَرُ اَلَا اَبَا لَکَ۔ کیا یہ دروازہ توڑ دیا جائے گا (پھر تو بند ہونا مشکل ہے۔ یہ حضرت عمرؓ نے حذیفہؓ سے کہا لَا اَبَا لَکَ کلمۂ تعریف ہے اور کبھی توہین کے لئے بھی آتا ہے)۔

اِذَا ھَلَکَ کِسْرٰی فَلَا کِسْرٰی بَعْدَہٗ۔ اب جو کسریٰ (ایران کا بادشاہ) ہے جب وہ مرجائے گا اس کے بعد دوسرا کسریٰ نہ ہو گا (بلکہ ایران کا سب ملک مسلمانوں کے

Marfat.com

ہاتھ آئے گا ایسا ہی ہوا)۔

بُنَيَّةٌ تَسَدُّ وَابِنُهُ۔ ایرانی جُبّہ۔

كَسْرُ سِكَّةٍ۔ سکّہ کا توڑنا۔

يَكْسِرُ حَرَّ هٰذَا بَرْدُ هٰذَا۔ کھجور کی حرارت کو خربوزہ کی برودت توڑ دے گی (کھجور کو خربوزہ کے ساتھ کھانا عین حکمت ہے دونوں مل کر معتدل ہو جاتے ہیں)۔

يَنْقَضُّ عَلَيْهِ الْحُسَيْنُ كَأَنَّهُ عُقَابٌ كَاسِرٌ۔ امام حسینؓ اس پر اس طرح سے گریں گے جیسے باز پنکھ جوڑ کر گرتا ہے۔

وَمَعَهُ كِسْرَةٌ قَدْ غَمَسَهَا فِي اللَّبَنِ۔ اس کے ساتھ ایک روٹی کا ٹکڑا تھا جس کو اس نے دودھ میں ڈبو دیا۔

لَيْسَ فِي الْكُسُورِ شَيْءٌ۔ زکوٰۃ کے نصاب میں کسرِ کا اعتبار نہ ہوگا (ان کی زکوٰۃ نہ لی جائے گی۔ مثلاً پانچ اونٹوں میں ایک بکری ہے اور دس اونٹوں میں دو بکریاں دینا ہوں گی اب چھ یا سات یا آٹھ یا نو اونٹوں میں بھی ایک ہی بکری لازم ہوگی)۔

كَسْرُ عَظْمِ الْمَيِّتِ كَكَسْرِهِ حَيًّا۔ میت کی ہڈی توڑنا ایسا ہی ہے، جیسے زندہ کی ہڈی توڑنا۔

كَسْعٌ۔ دُبر پر ہاتھ سے مارنا یا پاؤں سے اونٹنی اور ہرن کا اپنی دُم دونوں پاؤں کے بیچ میں کر لینا، ہانکنا، تابع بنانا، پیروی کرنا۔

لَيْسَ فِي الْكُسْعَةِ صَدَقَةٌ۔ گدھوں میں زکوٰۃ نہیں ہے یا غلاموں میں۔

كُسْعَةٌ۔ پیشانی کے سفید داغ کو بھی کہتے ہیں اور سفید پروں کو جو عقاب کے یا دوسرے پرند کی دُم کے تلے اکٹھا ہوتے ہیں۔

وَعَلِيٌّ يَكْسَعُهَا بِقَائِمِ السَّيْفِ۔ حضرت علیؓ تلوار کے قبضے سے نیچے سے اس کو مار رہے تھے۔

إِنَّ رَجُلًا كَسَعَ رَجُلًا مِنَ الْأَنْصَارِ۔ ایک شخص نے (جو مہاجرین میں سے تھا) انصار کے ایک شخص کو مارا اس کی دُبر پر۔

فَضَرَبْتُ عُرْقُوبَ فَرَسِهٖ فَاكْتَسَعَتْ بِهٖ۔ میں نے اس کی گھوڑی کی کونچ پر مارا وہ پیچھے کی طرف گر پڑی اور اپنے سوار کو گرا دیا۔

فَلَمَّا تَكَسَّعُوْا فِيْهَا۔ جب انھوں نے جواب دینے میں دیر کی۔

نَدِمْتُ نَدَامَةَ الْكُسَعِيِّ۔ (طلحہ نے کہا) میں حضرت عثمانؓ کے مقدمہ میں کسعی کی طرح شرمندہ ہوں (کسعی ایک شخص تھا کسیعہ یا بنی الکسع کا جو ایک شاخ ہے قبیلۂ حمیر کی اس کا نام محارب بن قیس (یا غامد بن حارث) تھا عرب لوگ شرمندگی اور ندامت میں اس کی مثال لاتے ہیں۔ اس کا قصہ یہ ہے کہ اس نے ایک عمدہ کمان تیار کی تھی اور وہ بڑا تیر انداز تھا رات کو تاریکی میں بیٹھ کر اس نے گدھوں کو تیر مارے اور ہر ایک تیر گدھے میں سے پار ہو کر پہاڑ کے پتھر پر لگا اس میں سے آگ نکلتی رہی، وہ یہ سمجھا کہ میرے تیروں نے خطا کی اور نشانہ پر نہ لگے اور غصہ میں آکر کمان توڑ ڈالی یا اپنی انگلی کاٹ ڈالی۔ جب صبح کی روشنی ہوئی تو کیا دیکھتا ہے کہ گدھے سب خون آلود پڑے ہیں، اور تیر اُن کے پار نکل کر خون میں لتھڑے ہوئے ہیں اس وقت اس کو سخت ندامت ہوئی، اس روز سے یہ مثل ہو گئی)۔

كَسْفٌ۔ کاٹنا۔

كُسُوْفٌ۔ روک دینا، آڑ کر لینا، ڈھانپ دینا، آنکھ جھکا لینا، بدحال ہونا، کالا پڑ جانا۔

تَكْسِيْفٌ۔ کاٹنا۔

اِنْكِسَافٌ۔ چھپ جانا۔

كَاسِفُ الْبَالِ۔ بدحال۔

كَاسِفُ الْوَجْهِ۔ ترش رُو۔

يَوْمٌ كَاسِفٌ۔ بڑا ہولناک دن۔

كُسُوْفٌ اور خُسُوْفٌ۔ گہن لگنا چاند کا ہو یا سورج

Marfat.com

کا ذکر یہ الفاظ متعدد احادیث میں آئے ہیں۔ بعضوں نے کہا کُسُوْفٌ سورج گرہن اور خُسُوْفٌ۔ چاند گرہن۔

اِنَّ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ اٰیَتَانِ مِنْ اٰیٰتِ اللّٰہِ لَا یَنْکَسِفَانِ لِمَوْتِ اَحَدٍ وَّلَا لِحَیٰوتِہٖ۔ سورج اور چاند دونوں اللہ کی نشانیوں میں سے نشانیاں ہیں (اس کی مخلوق ہیں جو خالق کا پتہ دیتی ہیں) کسی کی موت یا زیست کی وجہ سے ان میں گرہن نہیں لگتا۔

اِنَّہٗ جَاءَ بِثَرِیْدَۃٍ کِسَفٍ وہ روٹی کے ٹکڑوں کا ثرید لے کر آئے (کِسَفٌ جمع ہے کِسْفَۃٌ کی یعنی ٹکڑا)

رَاَیْتُہٗ وَعَلَیْہِ کِسَاءٌ۔ میں نے ان کو دیکھا کپڑے کا ایک ٹکڑا اُن پر تھا۔

اِنَّ صَفْوَانَ کَسَفَ عُرْقُوْبَ رَاحِلَتِہٖ۔ صفوان نے اپنی اونٹنی کی کونچ کاٹ ڈالی۔

کُسُوْفٌ فِی الْوَجْہِ۔ چہرے کا تغیر۔

کَاسِفٌ۔ رنجیدہ۔

اِنْکَسَفَتِ الشَّمْسُ عَلٰی عَہْدِ رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ۔ آں حضرتؐ کے زمانہ میں سورج کو گہن لگا۔

کَسَفَتِ الشَّمْسُ النُّجُوْمَ۔ آفتاب نے ستاروں کی روشنی کھو دی (اُن کو چھپا دیا)۔

کَسْکَسَۃٌ۔ خوب کوٹنا۔

کُسْکَاسٌ۔ ٹھنگنا، موٹا۔

کُسْکُسٌ۔ ایک کھانا ہے جو مصر میں آٹے سے بنایا جاتا ہے۔

کَسْکَسَۃٌ۔ مونث کے کافِ خطاب یا مذکر مونث دونوں کے کافِ خطاب کو سین سے بدلنا جو قبیلہ بکر کا محاورہ ہے۔

تَیَاسَرُوْا عَنْ کَسْکَسَۃِ بَکْرٍ۔ بکر کے کسا سے ایک طرف رہو (وہ ابوک اور امک کو ابوس اور اُمّس کہتے ہیں۔ محیط میں ہے کہ کسکسہ یہ ہے کہ مونث کے کافِ خطاب سے وقف کے وقت ایک سین لگا دیں جیسے کہیں اَکْرَمْتُکِسْ اور بِکِسْ)۔

کَسَلٌ۔ سستی کرنا، ٹالنا۔

کَسِلٌ اور کَسْلَانُ۔ سست (اس کی جمع کُسَالٰی)

کَسِلَ یا اَکْسَلَ۔ جماع میں انزال کے وقت ذکر کو باہر نکال لینا تاکہ اولاد نہ پیدا ہو۔

کَسُوْلٌ۔ آرام طلب، خوش حال لڑکی جو اپنی جگہ سے نہ سرکے) یہ تعریف ہے جیسے نَؤُوْمُ الضُّحٰی دن نکلے پر سونے والی)۔

لَیْسَ فِی الْاِکْسَالِ اِلَّا الطُّھُوْرُ۔ اگر کسی نے دخول کیا لیکن انزال نہ ہوا تو صرف وضو واجب ہوگا (غسل لازم نہ آئے گا) یہ ان لوگوں کے مذہب پر ہے جو کہتے ہیں کہ غسل جب ہی واجب ہوتا ہے جب پانی (منی) نکلے اور صرف دخول سے غسل واجب نہیں ہوتا، لیکن اکثر علماء اس کے خلاف ہیں وہ کہتے ہیں جہاں دخول ہوا تو غسل واجب ہوگیا خواہ منی نکلے یا نہ نکلے ان کے نزدیک یہ حدیث منسوخ ہے دوسری حدیث سے امام بخاری نے کہا غسل کر لینے میں زیادہ احتیاط ہے)۔

ثُمَّ یُکْسِلُ یا یَکْسَلُ۔ پھر انزال کے وقت ذکر باہر نکال لے۔

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِکَ مِنَ الْجُبْنِ وَالْکَسَلِ یا اللہ تیری پناہ نامردی اور سستی سے۔

قَالَ اِنَّا لَنَکْسَلُ۔ ہم تو کسل کرتے ہیں (یعنی صرف دخول کرتے ہیں انزال نہیں ہوتا یا ہم سستی کرتے ہیں۔ یہ اس وقت کہا جب آپ نے فرمایا لَا یَاْکُلُ الْجُنُبُ قَبْلَ اَنْ یَّتَوَضَّاَ یعنی جنب وضو کرنے سے پہلے کھانا نہ کھائے)۔

کَسْیٌ۔ پہننا۔

Marfat.com

كَسْوٌ- پہنانا۔
مُكَاسَاةٌ- ایک دوسرے پر فخر کرنا۔
اِكْتِسَاءٌ- پہنانا۔
تَكَسِّيْ- پہننا (جیسے اِكْتِسَاءٌ ہے)۔
كَسَاءٌ- شرافت اور بزرگی۔
كِسَاءٌ- کپڑا۔
نِسَاءٌ كَاسِيَاتٌ عَارِيَاتٌ- عورتیں لباس پہنے ہوئے مگر ننگی (اللہ کی نعمت یعنی لباس تو ان کو حاصل ہے مگر شکر کی نعمت سے ننگی ہیں۔ یا باریک لباس پہنیں گی کہ اس میں سے ان کا جسم نظر آئے گا یا ایسا لباس پہنیں گی جس سے ستر کھلا رہے گا۔ مثلاً سینہ، چھاتیاں، پیٹ، پیٹھ وغیرہ)
رُبَّ كَاسِيَةٍ فِي الدُّنْيَا عَارِيَةٌ فِي الْآخِرَةِ- کچھ عورتیں ایسی ہیں جو دنیا میں پہنے اوڑھے ہیں مگر آخرت میں ننگی ہوں گی (ان کے بُرے اعمال وہاں کھول دیے جائیں گے فضیحت ہوں گی۔ بعضوں نے کہا مطلب یہ ہے کہ دنیا میں تو مالدار اور غنی ہیں لیکن آخرت میں محتاج اور فقیر ہوں گی)۔
مَنْ كَسٰى بِرَجُلٍ- جس نے کسی شخص کو کپڑا پہنایا۔
اَكْسُكَهَا لِتَلْبَسَهَا- میں نے یہ کپڑا تم کو اس لئے نہیں دیا تھا کہ تم اس کو پہنو (بلکہ مطلب یہ تھا کہ اپنی عورتوں کو پہناؤ)۔
اَوَّلُ مَنْ كَسَا الْكَعْبَةَ- سب سے پہلے جس نے کعبہ پر غلاف ڈالا (کعبہ کے غلاف کا بیچنا اور اس کو دوسرے ملک میں لے جانا بعضوں نے ناجائز رکھا ہے اور امام مالکؒ نے اس کا خریدنا اچھا کہا ہے۔ بعضوں نے کہا بادشاہِ اسلام کو لازم ہے کہ اس کو بیچ کر بیت المال میں اس کا روپیہ جمع کر دے تاکہ مسلمانوں کے کام آئے۔ نووی نے کہا یہ بہتر ہے اس سے کہ گل سڑ کر خراب ہو جائے۔ حضرت عائشہ اور اُمّ سلمہؓ اور ابن عباسؓ سے ایسا ہی مروی ہے اور کعبہ کے غلاف کا پہننا درست ہے گو آدمی جنب ہو یا حائضہ ہو)
اَدْخَلَهُمْ فِي كِسَاءٍ- آں حضرتؐ نے حضرت علیؓ اور حضرت فاطمہؓ اور حضرت حسنؓ اور حضرت حسینؓ کو ایک کپڑے کے اندر کر لیا (اور فرمایا یا اللہ یہ میرے اہلِ بیت ہیں ان کو خوب پاک کر دے، اصحاب کساء یہی پانچ حضرات ہیں۔ بعض علماء کہتے ہیں کہ ازواج مطہرات بھی اہلبیت ہیں)۔

بابُ الکاف مع الشین

كَشْأٌ- کھا جانا، بھوننا یہاں تک کہ سوکھ جائے، چھیلنا مارنا، کاٹنا، جماع کرنا۔
كَشَأٌ- بھر جانا۔
اِكْتِشَاءٌ- بھوننا یہاں تک کہ سوکھ جائے۔
تَكَشُّؤٌ- چھل جانا، بھر جانا۔
كُشَاءَةٌ- عیب۔
كَشْبٌ- زور سے کھا لینا۔
كَشُوْثٌ- ایک بیل ہے مشہور جو درختوں پر لپٹی ہوتی ہے۔ اس کی جڑ زمین میں نہیں ہوتی اور نہ پتے ہوتے ہیں امر بیل اکاس بیل۔
كَشْحٌ- دشمنی رکھنا، پھوٹ ڈالنا، ہانک دینا، دُم پاؤں کے اندر کر لینا، جھاڑنا۔
كُشِحَ- داغ دیا گیا۔
كُشِحُوْا عَنِ الْمَاءِ- پانی سے جدا ہو گئے۔
تَكْشِيْحٌ- چھیلنا، کشح پر داغ دینا۔
تَكَشُّحٌ- جماع کرنا۔
اِنْكِشَاحٌ- جدا ہو جانا۔
كُشَاحَةٌ- پوشیدہ دشمنی۔
كَشْحٌ- کمر سے پسلی تک جو مقام ہے۔

Marfat.com

طَوَی کَشْحَہٗ۔ اس کی طرف سے رُوگردانی کی۔
مِکْشَاحٌ۔ تلوار کی دھار، تبر۔
مَکْشُوْحٌ۔ جس کے کشح میں بیماری ہو۔
اَفْضَلُ الصَّدَقَةِ عَلٰی ذِی الرَّحِمِ الْکَاشِحِ۔ سب سے بہتر وہ صدقہ ہے جو ایسے ناطہ والے کو دیا جائے جو پوشیدہ کپٹ رکھتا ہو یا جو تجھ سے رُوگردانی کرتا ہو (یعنی تجھ سے اُلفت نہ رکھتا ہو، مگر تو اس سے سلوک کرے)۔
اِنَّ اَمِیْرَکُمْ هٰذَا لَاَهْضَمُ الْکَشْحَیْنِ۔ یہ تمہارا حاکم دُبلی کوکھوں والا ہے (پتلی کمر والا ہے)۔
یُقَبِّلُ کَشْحَہٗ۔ آپ کی کوکھ پر بوسہ دیتا تھا (دونوں طرف دُو کوکھیں ہیں)۔
فَسَدَلْتُ دُوْنَهَا ثَوْبًا وَطَوَیْتُ عَنْهَا کَشْحًا پھر میں نے خلافت اور اپنے درمیان ایک کپڑا لٹکا دیا، اور خلافت سے مُنہ موڑ لیا (یعنی اس کی طرف توجہ نہ کی؛ یہ حضرت علی رضؓ نے فرمایا)۔
کَشْرٌ۔ دانت کھول دینا ہنسی وغیرہ میں (تَکَشُّرٌ کے بھی یہی معنی ہیں)۔
اِنَّا لَنَکْشِرُ فِیْ وُجُوْهِ اَقْوَامٍ۔ بعضے لوگوں ہم دانت کھولتے ہیں (اُن سے ہنسی خوشی سے پیش آتے ہیں)۔
مُکَاشَرَةٌ۔ ہنسی سے مواجہہ کرنا۔
فَضَحِکَ حَتّٰی کَشَرَ۔ ہنسے، یہاں تک کہ دانت کھل گئے (یعنی تبسم کیا)۔
کَاَنَّهُمْ یَکْتَشِرُوْنَ۔ گویا وہ ہنستے ہیں (لغت میں اِکْتِشَارٌ بمعنی کَشْرٌ مجھ کو نہیں ملا)۔
کَشَّةٌ۔ پیشانی یا بالوں کا گچھا
کَشِیْشٌ۔ کھال میں سے آواز نکالنا مُنہ سے اونٹ کا شروع میں آواز کرنا (جب آواز بلند کرے تو اُس کو کَتٌّ یا کَتِیْتٌ کہیں گے، اس سے صاف ہو تو هَدِیْرٌ کہیں گے، آواز لوٹ کر آئے تو قَرْقَرَةٌ کہیں گے)
کَشَّ الرَّجُلُ۔ وہ ترش رُو ہو گیا (یہ عوام کا محاورہ ہے)
کَشِیْشٌ۔ شراب کے جوش مارنے کی آواز۔
کَانَتْ حَیَّةٌ تَخْرُجُ مِنَ الْکَعْبَةِ لَا یَدْنُوْ مِنْهَا اَحَدٌ اِلَّا کَشَّتْ وَفَتَحَتْ فَاهَا۔ ایک سانپ کعبہ شریف سے نکلا کرتا جب کوئی اس کے قریب جاتا تو وہ کھال سے آواز نکالتا اور مُنہ کھولتا (نہایہ میں ہے کَشِیْشٌ سانپ کی کھال کی آواز۔ اگر مُنہ سے آواز نکالے تو اس کو فحیح کہیں گے)
کَاَنِّیْ اَنْظُرُ اِلَیْکُمْ تَکِشُّوْنَ کَشِیْشَ الضِّبَابِ میں تم کو دیکھ رہا ہوں تم گھوڑپھوڑوں (سوسماروں) کی طرح آوازیں نکال رہے ہو (یعنی ضعف اور ناتوانی کے ساتھ یہ حضرت علی رضؓ نے جنگ میں لوگوں سے فرمایا)۔
وَلَهٗ رَائِحَةُ الْکَشِّ۔ منی میں کشک کی بُو ہوتی ہے (ماء الشعیر جو کے پانی کی)۔
کَشْطٌ۔ پردہ یا غلاف اُتار ڈالنا، پوست نکالنا (عرب لوگ کَشَطَ الْبَعِیْرَ کہیں گے، سَلَخَ الْبَعِیْرَ نہیں کہیں گے، سَلَخَ الشَّاةَ کہیں گے۔ یعنی بکری کا چمڑہ نکالا)۔
اِنْکِشَاطٌ۔ پوست نکل جانا، کھل جانا، دُور ہو جانا۔
اِسْتِکْشَاطٌ بمعنی کَشْطٌ ہے۔
تَکَشَّطَ السَّحَابُ۔ ابر پھٹ گیا۔
تَکَشَّطَتِ الْمَدِیْنَةُ یا تَکَشَّطَتِ الْمَدِیْنَةَ مدینہ کھل گیا (ابر وہاں سے ہٹ گیا)
کَشْفٌ کَاشِفَةٌ۔ چھپی ہوئی چیز کو ظاہر کرنا فضیحت کرنا۔
کَشَفَتِ النَّاقَةُ کِشَافًا۔ اونٹنی نے حالتِ حمل میں جماع کرایا۔
کَشْفَةٌ۔ شکست پانا، ایک شخص کو اظہار پر مجبور کرنا۔

Marfat.com

مُکَاشَفَۃٌ۔ ظاہر کرنا، علانیہ کرنا۔

اِکْشَاشٌ۔ ہنسی میں ہونٹ اُلٹ جانا۔

تَکَشُّفٌ۔ ظاہر ہونا، بکھرنا۔

تَکَاشُفٌ۔ ایک دوسرے کا عیب ظاہر ہونا۔

اِنْکِشَافٌ۔ کھلنا، ظاہر ہونا، شکست پانا۔

اِکْتِشَافٌ۔ کھولنا، ظاہر کرنا۔

اِکْتِشَافٌ جَدِیْدَۃٌ۔ جو نئی باتیں طبعیات اور صناعات کی معلوم ہوئیں، نئی ایجادیں۔

کَشْفٌ۔ جو اولیاء اللہ اور انبیاء کو ہوتا ہے۔ وہ یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ اُن پر بعضے امورِ غیبی اور مخفی باتیں جو چاہتا ہے ظاہر کر دیتا ہے۔

قَاضِی الْکَشْفِ۔ وہ عہدہ دار جو کسی مقدمہ یا واقعہ کے حالات دریافت کرنے پر مامور ہو۔

لَوْ تَکَاشَفْتُمْ مَا تَدَافَنْتُمْ۔ اگر تم کو لوگوں کے مخفی حالات معلوم ہوتے تو تم ایک دوسرے کو دفن کرنے میں تامل کرتے۔

اِنَّہٗ عَرَضَ لَہٗ شَابٌّ اَحْمَرُ اَکْشَفُ۔ اُن کے سامنے ایک سرخ رنگ جوان آیا جس کی پیشانی پر پریشان بال تھے (عرب لوگ ایسے شخص کو منحوس سمجھتے ہیں)۔

زَالُوْا فَمَا زَالَ اَنْکَاسٌ وَّلَا کُشُفٌ۔ ہٹ گئے لیکن ناتوان لوگ نہ ہٹے نہ وہ لوگ جن کے پاس ڈھال نہ تھی (کُشُفٌ جمع ہے اَکْشَفُ کی یعنی وہ شخص جو سپر نہ رکھتا ہو)

فَلَمَّا کَانَ یَوْمُ اُحُدٍ وَانْکَشَفَ الْمُسْلِمُوْنَ جب جنگِ اُحد کا دن آیا اور مسلمانوں کو شکست ہوئی۔

فَذَکَرَ الْاِنْکِشَافَ۔ پھر مسلمانوں کی روگردانی (ہزیمت کا) بیان کیا۔

لَمَّا حَمَلْنَا عَلَیْہِمْ اِنْکَشَفُوْا۔ جب ہم نے اُن پر حملہ کیا تو وہ بھاگ نکلے۔

مَا کَشَفْتُ لَہَا ثَوْبًا۔ میں نے کسی عورت کا کپڑا تک نہیں کھولا (یہ کنایہ ہے صحبت سے یعنی کسی عورت سے جماع نہیں کیا)

فَاِنِّیْ اَتَکَشَّفُ۔ میں (مرگی کے عارضہ میں بے ہوش ہو کر) ننگی ہو جاتی ہوں میرا ستر کھل جاتا ہے۔

اِیَّاکُمْ وَالْکُوَاشِفَ مِنَ النِّسَاءِ۔ اُن عورتوں سے بچے رہو جو اپنے تئیں کھولتی ہیں (اپنے گھر مردوں کو معلوم کراتی ہیں، مراد بدکار عورتیں ہیں)۔

وَاللّٰہِ یَا اَکْشَفُ یَا اَزْرَقُ۔ قسم خدا کی اے کشف نیلگوں۔

کَشْفُ الْغُمَّۃِ۔ ایک کتاب ہے بہاؤ الدین جلیبی کی اور ایک کتاب ہے عبدالوہاب شعرانی کی، اس میں چاروں اماموں کے مذاہب مع دلائل بیان کئے ہیں۔

کَشْکٌ۔ جو کا پانی۔

کِشْکٌ۔ میدہ جو دودھ سے گوندھا جاتا ہے، پھر چھوڑ دیا جاتا ہے یہاں تک کہ کھٹا ہو جاتا ہے، پھر اس کو سکھا کر ریزہ ریزہ کر کے اس سے پتلا کھانا تیار کرتے ہیں۔

کِشْکُ الْفُقَرَاءِ۔ فقیروں کا ایک کھانا کاک وغیرہ۔

کَشْکَشَۃٌ۔ بھاگنا، کھال سے آواز نکالنا، منہ سے کافِ خطاب کو شین سے بدلنا جیسے بنی اسد اور ربیعہ کا محاورہ ہے۔

تَیَاسَرُوْا عَنْ کَشْکَشَۃِ تَمِیْمٍ۔ تمیم کے کشکشہ سے بچے رہو (وہ ابوك اور امك کو ابوش اور امش کہتے ہیں جیسے بکر ابوس اور امس کہتے ہیں)

کِشْمِشٌ۔ ایک قسم کا چھوٹا انگور جس میں دانہ نہیں ہوتا۔

کَشْوٌ۔ کاٹنا، منہ سے پکڑ کر نکال لینا۔

کُشْیَۃٌ۔ گوہ (سوسمار) کے پیٹ کی چربی یا اس کے دم کی جڑ۔

اِنَّہٗ وَضَعَ یَدَہٗ فِیْ کُشْیَۃِ ضَبٍّ وَقَالَ اِنَّ نَبِیَّ اللّٰہِ لَمْ یُحَرِّمْہُ وَلٰکِنْ قَذِرَہٗ۔ حضرت عمرؓ نے اپنا ہاتھ گوہ پھوڑ (سوسمار، گوہ) کی چربی میں رکھا

Marfat.com

(یعنی اس کو کھایا) اور کہنے لگے اللہ کے رسول نے اُس کو حرام نہیں کیا لیکن اس سے نفرت کی (معلوم ہوا کہ کراہت طبعی اور چیز ہے اور حرمت شرعی دوسری چیز۔ بہت سی حلال چیزیں جن سے بعضے لوگ نفرت کرتے ہیں (مثلاً سوسمار مچھلی یا جھینگے سے بعضوں کو قے آتی ہے)

اِنَّ رَجُلًا اَهْدٰى لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ضَبًّا فَقَذِرَهٗ فَوَضَعَ يَدَهٗ فِي كُشْيَتَيِ الضَّبِّ۔ ایک شخص نے آں حضرتؐ کو گھوڑ پھوڑ (سوسمار، گوہ) کا تحفہ بھیجا۔ آپ کو اس سے گھن آئی۔ پھر اس کی دونوں چربیوں میں آپ نے ہاتھ ڈالا (یعنی کھایا کُشْیَۃٌ کی جمع کُشیٰ آئی ہے)۔

وَاَنْتَ لَوْ ذُقْتَ الْكُشٰى بِالْاَكْبَادِ لَمَا تَرَكْتَ الضَّبَّ يَعْدُوْ فِي الْوَادِيْ۔ اگر تو گوہ (سوسمار) کی چربی اس کے کلیجے کے ساتھ کھاتا تو پھر کوئی گوہ جنگل میں دوڑتا ہوا نہ چھوڑتا (یعنی ایسی لذیذ اور مزیدار ہوتی ہے کہ تو تمام گھوڑ پھوڑوں (سوساروں) کو مار کر کھا جاتا ایک گھوڑ پھوڑ بھی جنگل میں پھرتا ہوا نہ چھوڑتا)۔

باب الکاف مع الظاء

کَظُّ

کَظَّهُ الطَّعَامُ۔ اس قدر پیٹ بھر لیا کہ سانس لینے کی طاقت نہ رہی ٹھنسا ٹھنس کھا لیا ناک تک بھر لیا۔

کَظَاظٌ اور کَظَاظَۃٌ۔ تکلیف میں ڈالنا، سختی پہنچانا۔

مُکَاظَّۃٌ اور کِظَاظٌ۔ بہت دنوں تک کسی کے ساتھ رہنا اور لڑائی میں خوب مار پیٹ کرنا۔

تَکَاظٌّ۔ حد سے زیادہ دشمنی کرنا۔

اِکْتِظَاظٌ۔ اتنا بھر جانا کہ سانس لینے کا موقع نہ رہے ناک تک بھر لینا۔

کِظَاظٌ۔ شدت اور سختی۔

رَجُلٌ لَظٌّ كَظٌّ۔ سخت کھر کھرا آدمی۔

کَظِیْظٌ۔ پیٹ بھرا ہوا۔

فَاكْتَظَّ الْوَادِيْ بِثَجِيْجِهٖ۔ نالہ پانی سے بھر گیا بھرپور ہو گیا۔

وَلَيَاْتِيَنَّ عَلَيْهِ يَوْمٌ وَّهُوَ كَظِيْظٌ۔ ایک دن ایسا آنے والا ہے کہ بہشت کے دروازے پر ہجوم ہوگا (تمام بہشتی لوگ اس میں گھس رہے ہوں گے)۔

اَهْدٰى لَهٗ اِنْسَانٌ جَوَارِشَ فَقَالَ اِذَا كَظَّكَ الطَّعَامُ اَخَذْتَ مِنْهُ۔ حضرت عبداللہ بن عمرؓ کو ایک شخص نے جوارش بھیجی تحفہ کے طور پر اور کہا جب تمہارا پیٹ کھانے سے بھر جائے اور ثقل اور گرانی معلوم ہو اُس وقت اس کا استعمال کرنا۔

اِنْ شَبِعْتُ كَظَّنِيْ وَاِنْ جُعْتُ اَضْعَفَنِيْ۔ (امام حسن بصریؒ سے ایک شخص نے کہا میرا عجب حال ہے اگر پیٹ بھر کھاؤں تو امتلا (قے، متلی) معلوم ہوتا ہے (گرانی اور ثقل) اور اگر بھوکا رہوں تو ناتوانی اور کمزوری ہو جاتی ہے (ہر طرح مصیبت ہے)۔

اٰ لَا كِظَّةٌ عَلَى الْاَكِظَّةِ مَسْمَنَةٌ مَكْسَلَةٌ مَسْقَمَةٌ۔ بار بار سیریاں (سیر ہو کر کھانا) بدن کو موٹا کرتی ہیں لیکن سستی لاتی ہیں، بیماریاں پیدا کرتی ہیں اَكِظَّة جمع ہے كِظَّة کی یعنی پیٹ کی سیری اور گرانی)۔

كَظٌّ لَيْسَ كَالْكَظِّ۔ موت کا صدمہ اور رنج دوسرے صدموں کی طرح نہیں ہے (بلکہ ان سب سے زیادہ سخت ہے)۔

اِنْ اَفْرَطَ فِي الشِّبَعِ كَظَّتْهُ الْبِطْنَةُ۔ اگر خوب سیر ہو کر کھائے تو امتلا کا صدمہ اٹھانا ہوگا (پیٹ کی گرانی، سستی، کھٹی ڈکاریں)۔

لَهَا كِظَّةٌ تَشْتَرُّ۔ خوب سیری ہو کر بری آواز سناتی ہے۔

کَظْمٌ۔ روکنا، پی جانا، بند کرنا۔

Marfat.com

کِظَامٌ۔ ڈاٹ۔

کَظَمَ۔ خاموش رہا۔

یَکْظِمُ الْاَمْرِ۔ معتبری اور مضبوطی۔

قَوْمٌ کُظَّمٌ۔ خاموش لوگ۔

کَظَمٌ۔ حلق، مُنہ یا جہاں سے سانس نکلتا ہو سانس کی نالی۔

کُظُوْمٌ۔ جو جانور جگالی چھوڑ دے۔

اَتٰی کِظَامَۃَ قَوْمٍ فَتَوَضَّأَ مِنْھَا۔ ایک قوم کے کظامہ پر آں حضرتؐ تشریف لائے اس کے پانی سے وضو کیا (کظامہ قناۃ کی طرح ہوتا ہے۔ یعنی کوئیں برابر برابر کھودتے ہیں ایک کا پانی دوسرے میں جاتا ہے یہاں تک کہ آخری کنویں میں پہنچ کر پانی زمین کے اوپر بہنے لگتا ہے بعضوں نے کہا "کظامہ" سقاوہ (رہٹ کو کہتے ہیں)۔

اِذَا رَاَیْتَ مَکَّۃَ قَدْ بُعِجَتْ کَظَائِمَ۔ جب تو مکہ میں دیکھے کہ برابر برابر کنویں کھودے گئے ہو (پانی کی کثرت ہو)۔

اَتٰی کِظَامَۃَ قَوْمٍ فَبَالَ۔ ایک قوم کے گھورے (گھورے یعنی کوڑے کے ڈھیر) پر آئے وہاں آپ نے پیشاب کیا (بعضوں نے کہا کظامہ سے یہاں گھورا مراد ہے، جہاں کوڑہ کچرہ ڈالتے ہیں، لیکن اکثر لوگ کہتے ہیں کہ کظامہ کے وہی معنی ہیں جو اوپر گزرے)۔

مَنْ کَظَمَ غَیْظًا فَلَہٗ کَذَا۔ جو شخص غصہ پی جائے (صبر کرے جواب نہ دے نہ ستائے) اس کو ایسا ایسا ثواب ملے گا)۔

اِذَا تَثَاءَبَ اَحَدُکُمْ فَلْیَکْظِمْ مَا اسْتَطَاعَ۔ جب تم میں سے کسی کو جماہی آئے تو جہاں تک ہو سکے اس کو روکے (منہ بند کرے تاکہ زور سے آواز نہ نکلے)۔

لَہٗ فَخْرٌ یَکْظِمُ عَلَیْہِ۔ عبد المطلب کو ایک فخر حاصل ہو جس کو وہ ظاہر نہیں کرتے (چھپا رہے ہیں)۔

لَعَلَّ اللہَ یُصْلِحُ اَمْرَ ھٰذِہِ الْاُمَّۃِ وَلَا یُؤْخَذُ بِاَکْظَامِھَا۔ شاید اللہ تعالیٰ اس امت کا کام درست کردے اور اس کا گلہ دبایا نہ جائے (جہاں سے سانس نکلتی ہے)

لَہُ التَّوْبَۃُ مَا لَمْ یُؤْخَذْ بِکَظْمِہٖ۔ آدمی اس وقت تک توبہ کرسکتا ہے جب تک اس کی سانس بند ہو (یعنی غرغرہ تک دم حلق میں رُک جانے تک)۔

کَاظِمَۃُ۔ ایک مقام کا نام ہے یا ایک کنواں ہے۔

کَاظِمَیْنِ۔ ایک بستی ہے بغداد اور کربلا کے درمیان وہاں امام موسیٰ کاظم کا مزار ہے۔

کَظِیْمٌ۔ رنج یا صدمہ سے بھرا ہوا۔

کَاظِمٌ۔ لقب ہے حضرت امام موسیٰ بن جعفر کا۔

بابُ الکاف مع العین

کَعْبٌ۔ بھر دینا، ٹخنا، شرف اور بزرگی۔

کُعُوْبٌ اور کَعَابَۃٌ اور کُعُوْبَۃٌ۔ چھاتیاں اُبھرنا (جیسے تَکْعِیْبٌ ہے)۔

اِکْعَابٌ۔ جلدی چلنا۔

کَاعِبٌ۔ وہ لڑکی جس کی چھاتی اُبھر آئی ہو (اس کی جمع کَوَاعِبُ ہے)

مَا کَانَ اَسْفَلَ مِنَ الْکَعْبَیْنِ فَفِی النَّارِ۔ جو ازار ٹخنوں سے نیچی ہو وہ دوزخ میں ڈالی جائے گی۔ (ٹخنہ وہ ہڈی ہے اُٹھی ہوئی جو پنڈلی اور قدم کے جوڑ پر ہے دونوں طرف۔ تو ہر پاؤں میں دو ٹخنے ہیں اور شیعہ کہتے ہیں کہ ٹخنہ وہ ہڈی ہے جو قدم کی پشت پر ہے)

رَاَیْتُ الْقَتْلٰی یَوْمَ زَیْدِ بْنِ عَلِیٍّ فَرَاَیْتُ الْکِعَابَ فِیْ وَسَطِ الْقَدَمِ۔ میں نے جس روز امام زید بن علی شہید ہوئے مقتولوں کو دیکھا ان کے ٹخنوں کو قدم کے بیچ میں۔

Marfat.com

إِنْ كَانَ لَيُهْدَى لَنَا الْقِنَاعُ فِيهِ كَعْبٌ مِّنْ إِهَالَةٍ فَنَفْرَحُ بِهِ۔ ہم کو کھجور کا ایک طباق تحفہ میں دیا جاتا اس پر چربی کا یا گھی کا ایک ٹکڑا رکھا ہوتا ہم اس کو لے کر خوش ہوتے۔

أَتَوْنِي بِقَوْسٍ وَكَعْبٍ وَثَوْرٍ۔ میرے پاس ایک ٹوکرے کی بچی ہوئی کھجور اور ایک گھی کا ٹکڑا اور ایک پنیر کا ٹکڑا لے کر آئے۔

وَاللّٰهِ لَا يَزَالُ كَعْبُكِ عَالِيًا۔ خدا کی قسم تیرا مرتبہ ہمیشہ بلند رہے گا (ہمیشہ تجھ کو شرف اور علو حاصل رہے گا۔ یہ ماخوذ ہے كَعْبُ الْقَنَاةِ سے یعنی برچھے کی پور ہر دو گرہوں (گانٹھوں) کے درمیان ایک کعب ہوتا ہے اور جو چیز بلند اور مرتفع ہو اس کو کعب کہیں گے)۔

كَعْبَة کو کعبہ اسی لئے کہا جاتا ہے کہ وہ بلند اور عالی شان ہے (بعضوں نے کہا اس وجہ سے کہ وہ مکعب یعنی مربع ہے)

كَعْبٌ۔ اہل حساب کی اصطلاح میں کعب یہ ہے اگر ایک عدد کو فی نفسہٖ ضرب دیں تو حاصل مال اور مجذور کہلاتا ہے اور وہ عدد شی اور جذر اس حاصل ضرب کو پھر اس عدد میں ضرب کریں تو حاصل ضرب اخیر کو کعب کہتے ہیں اور اہل پیمائش کی اصطلاح میں کعب وہ جسم ہے جس کو چھ مربع احاطہ کریں۔

كَعْبِيَّه۔ ایک فرقہ ہے معتزلہ کا جن کا پیشوا ابو القاسم بن محمد کعبی تھا۔

لَأَضَعَنَّ أَسْنَانَ الْعَرَبِ كَعْبَهُ۔ میں اس کے ٹخنے سے عرب کے دانتوں کو روندواؤں گا۔

يُقَالُ لَهُ الْكَعْبَةُ الْيَمَانِيَةُ وَالْكَعْبَةُ الشَّامِيَّةُ۔ یمن میں جو کعبہ بنایا گیا تھا۔ اس کو کعبہ یمانیہ کہتے تھے (اور ذی الخلصہ بھی اسی کا نام تھا)۔ اور مکہ میں جو اصلی کعبہ ہے وہ کعبۂ شامیہ کہلاتا تھا۔

هَلْ أَنْتَ مُرِيحِي مِنْ ذِي الْخَلَصَةِ وَالْكَعْبَةِ الْيَمَانِيَةِ وَالشَّامِيَّةِ۔ تم مجھ کو ذی الخلصہ اور کعبہ یمانی اور شامی سے بے فکر کرتے ہو رہا الا کعبہ شامی اصلی کعبہ کو کہتے تھے گر مطلب یہ ہے کہ جب ذی الخلصہ تباہ کر دیا جائے گا تو کعبہ ایک ہی رہ جائے گا۔ اور یہ الفاظ کہ کعبہ یمانی یا کعبہ شامی کوئی نہیں کہے گا)۔

كَانَ يَكْرَهُ الضَّرْبَ بِالْكِعَابِ۔ چوسر کے پانسے پھینکنا برا جانتے تھے (اکثر علماء کے نزدیک چوسر کھیلنا حرام ہے اور اکثر صحابہؓ کا بھی یہی قول ہے اور عبد اللہ بن مغفل اپنی بیوی کے ساتھ اس کو کھیلا کرتے لیکن بلا شرط اور سعید بن مسیب نے بھی اس کی اجازت دی ہے اگر شرط نہ ہو یعنی ہار جیت پر کچھ روپے کی شرط نہ ہو ورنہ سب کے نزدیک بالاتفاق حرام ہوگا کیونکہ وہ قمار (جوا) ہے۔ شطرنج کا بھی یہی حکم ہے کہ بغیر شرط لگائے بعضوں نے اس کا کھیلنا جائز رکھا ہے اور اکثر نے مکروہ کہا ہے)۔

لَأَنْ أُحَصْحِصَ فِي يَدِي جَمْرَتَيْنِ أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ أُحَصْحِصَ كَعْبَتَيْنِ۔ اگر میں اپنے ہاتھ میں دو انگارے پھراؤں تو اس سے اچھا ہے کہ چوسر کے دو پانسے پھراؤں۔

لَا يُقَلِّبُ كَعَبَاتِهَا أَحَدٌ يَنْتَظِرُ مَا تَجِيءُ بِهِ إِلَّا لَمْ يَرِحْ رَائِحَةَ الْجَنَّةِ۔ چوسر کے پانسوں کو جو کوئی ہاتھ میں پھرائے وہ انتظار کر رہا ہو کہ پانسا کیسا پڑتا ہے تو وہ بہشت کی خوشبو نہ سونگھے گا۔

فَجَثَتْ فَتَاةٌ كَعَابٌ عَلَى إِحْدَى رُكْبَتَيْهَا۔ ایک جوان لڑکی جس کی چھاتیاں ابھر آئی تھیں اپنے ایک گھٹنے کے بل بیٹھی۔

مَنْ لِكَعْبِ بْنِ الْأَشْرَفِ فَإِنَّهُ قَدْ آذَى اللّٰهَ وَرَسُولَهُ۔ کعب بن اشرف سے کون سمجھ لیتا ہے (کون اس کو قتل کرتا ہے) اس نے اللہ اور اس کے رسول کو ایذا دی ہے۔ (یہ شخص یہودیوں میں بڑا مالدار رئیس تھا

Marfat.com

عہد شکنی کرکے قریش کے کافروں کو مسلمانوں سے لڑنے کے لئے اُبھارتا تھا، اُن کی روپے سے مدد کرتا، آنحضرتؐ کی ہجو اشعار میں کیا کرتا، لوگوں کو اسلام لانے سے روکتا تھا)۔

کَعْبُ الْاَحْبَارِ۔ (عالموں کے کعب یعنی صدر) یہ اہلِ کتاب کے بڑے عالم تھے۔ حضرت ابوبکر صدیق رضؓ کی خلافت میں مسلمان ہوئے اسی لئے اُن کا شمار تابعین میں ہے۔

اَصْلَحَکَ اللّٰہُ اَیْنَ الْکَعْبَانِ فَقَالَ ھٰھُنَا یَعْنِی الْمَفْصَلَ دُوْنَ عَظْمِ السَّاقِ۔ (زرارہ اور بکر نے امام محمد باقرؒ سے پوچھا، خدا تمھارا بھلا کرے ٹخنے کہاں ہیں؟ انھوں نے فرمایا اس جگہ یعنی وہ جوڑ جو پنڈلی کی ہڈی کے پاس ہے۔

اَعْلَی اللّٰہُ کَعْبِیْ بِکُمْ۔ اللہ تعالیٰ نے میرا مرتبہ تمھارے سبب سے بلند کیا۔

کَعْبُ بْنُ لُؤَیٍّ۔ آنحضرتؐ کے اجداد میں ایک شخص تھے

کَعْتٌ۔ بونا، ٹھنگنا۔

اِکْعَاتٌ۔ جلد چلنا اور بیٹھ جانا۔

کُعْتَۃٌ۔ شیشہ کا ڈھکن۔

کُعَیْتٌ۔ لال یا بلبل (نُغَرٌ بھی کہتے ہیں جس کی تصغیر نُغَیْرٌ ہے)۔

کُعْدُبٌ یا کُعْدُبَۃٌ۔ پانی کا حباب، بلبلہ۔

اَتَیْتُکَ وَاِنَّ اَمْرَکَ کَحُقِّ الْکَھُوْلِ اَوْ کَالْکُعْدُبَۃِ۔ میں تمھارے پاس اس وقت آیا جب تمھارا کام کڑی کے جالے کی طرح یا حباب کی طرح تھا (ایک روایت میں جُعْدُبَہ ہے معنی وہی ہیں یا کڑی کا گھر۔ یہ عمرو بن عاصؓ نے معاویہ رضؓ سے کہا)۔

کَعٌّ یا کَاعٌّ۔ نامرد بزدل، ضعیف، ناتوان۔

کُعُوْعٌ۔ ناتوانی، بزدلی۔

اِکْعَاعٌ۔ نامرد کرنا۔

مَا زَالَتْ قُرَیْشٌ کَاعَۃً حَتّٰی مَاتَ اَبُوْطَالِبٍ۔ قریش کے لوگ آنحضرتؐ کو ستانے میں برابر بزدل اور ڈرپوک رہے (ابوطالب کے رعب سے آنحضرتؐ کو ایذا نہیں دے سکتے تھے) جب ابوطالب مر گئے تو لگے جرأت کرنے (دیدہ دلیر ہو گئے۔ ایک روایت میں کَاعَۃٌ ہے بتخفیف عین)

کَعْکٌ۔ کھانے کا کاک جو آٹے اور دودھ اور شکر سے بناتے ہیں یہ معرّب ہے کاک کا یا کیک کا۔ روٹی۔ بسکٹ

کَعْکَعَۃٌ۔ روکنا، پیچھے ہٹانا۔

تَکَعْکُعٌ۔ پیچھے ہٹنا جیسے تَکَاکُؤٌ ہے۔

کُعْکُعٌ۔ نامرد، ناتوان، بزدل۔

رَاَیْنَاکَ تَکَعْکَعْتَ۔ ہم نے آپ کو دیکھا آپ (نماز میں) پیچھے سرکے (ایک روایت میں کَعْکَعْتَ ہے معنی وہی ہیں)۔

کَعْمٌ۔ منہ باندھ دینا تاکہ کاٹ نہ سکے نہ کھا سکے، ہٹا دینا

کَعْمٌ اور کُعُوْمٌ۔ بوسہ دینا۔

مُکَاعَمَۃٌ۔ کسی کو اپنے ساتھ ایک ہی کپڑے میں لٹانا، لپٹانا، بغیر کسی آڑ کے یا مونہہ دوسرے کے منہ پر رکھنا، جیسے بوسہ لیتے ہیں۔

نَھٰی عَنِ الْمُکَاعَمَۃِ۔ مکاعمہ سے منع فرمایا۔

دَخَلَ اِخْوَۃُ یُوْسُفَ مِصْرَ وَقَدْ کَعَمُوْا اَفْوَاہَ اِبِلِھِمْ۔ حضرت یوسف علیہ السلام کے بھائی جب مصر میں داخل ہوئے تو انھوں نے اپنے اونٹوں کے منہ (چھیکے یا دہانے سے) باندھ دیئے تھے (ایسا نہ ہو کسی کا کھیت چر جائیں اس کا نقصان کریں)۔

فَھُمْ بَیْنَ خَائِفٍ مَقْمُوْعٍ وَسَاکِتٍ مَکْعُوْمٍ اُن کا یہ حال ہے کوئی تو اُن میں ڈرا ہوا ذلیل اور خوار ہے اور کوئی خاموش منہ بندھا ہوا (یہ حضرت علیؓ نے اولیاء اللہ کی صفت بیان کی)۔

Marfat.com

باب الکاف مع الفاء

کَفْأٌ۔ پھیر دینا، اوندھا کرنا، اُلٹ دینا، پیچھے لگنا، داخل ہونا، ہانک دینا، لوٹ جانا، شکست پانا۔

مُکَافَأَۃٌ اور کِفَاءٌ۔ بدلہ دینا، مشابہ ہونا، برابر ہونا، نظیر ہونا، تاک میں رہنا، مقابل ہونا، دفع کرنا۔

اِکْفَاءٌ۔ مائل ہونا، جھکانا، اُلٹ دینا، ڈالنا۔

تَکَافُؤٌ۔ برابر ہونا، شکست پانا۔

اِنْکِفَاءٌ۔ لوٹ جانا، متفرق ہو جانا، بدل جانا۔

اِکْتِفَاءٌ۔ جھکانا، اپنے اوپر اُلٹ لینا تاکہ جو کچھ برتن میں ہے وہ سب مل جائے۔

اِسْتِکْفَاءٌ۔ سال بھر کے لئے اونٹوں کے فوائد مانگنا

کَفَاءَۃٌ۔ برابری، مساوات۔

کُفْؤٌ یا کِفْؤٌ یا کُفُوٌّ۔ مثل اور برابر، ہمسر، بَر (اس کی جمع اَکْفَاءٌ اور کِفَاءٌ ہے)۔

اَلْمُسْلِمُوْنَ تَتَکَافَأُ دِمَاؤُھُمْ۔ مسلمانوں کے خون ایک دوسرے کے برابر ہیں (یعنی قصاص اور دیت اور تمام احکام میں یہ نہیں کہ شریف اور خاندانی مسلمان کا خون اعلیٰ درجہ کا ہو اور رذیل یا غریب مسلمان کا کم درجہ کا بلکہ سب مسلمان برابر ہیں)۔

کَفَاءَۃٌ۔ نکاح میں یہ ہے کہ خاوند عورت کے ہمسر ہو حسب نسب دینداری تموّل وغیرہ میں۔

کَانَ لَا یَقْبَلُ الثَّنَاءَ اِلَّا مِنْ مُکَافِئٍ۔ آنحضرتؐ اُس شخص کا تعریف کرنا منظور کرتے جس پر کچھ احسان کرتے (بغیر احسان کے ثنا خوانی پسند نہ فرماتے۔ ابن انباری نے کہا یہ تفسیر غلط ہے کیونکہ آنحضرتؐ کا احسان سارے عالم پر ہے اور آپ کی تعریف کرنا ایسا فرض ہے جس کے بغیر اسلام پورا نہیں ہوتا۔ بلکہ صحیح تفسیر یہ ہے کہ آنحضرتؐ اسی کی تعریف قبول فرماتے جس کو سچا مسلمان جانتے جو دل سے تعریف اور ثنا کرتا لیکن منافقوں کی تعریف کو قبول نہ کرتے جو صرف زبانی جمع خرچ ہوتا۔ ازہری نے کہا ایک اور مطلب بھی ہو سکتا ہے یعنی آں حضرتؐ اسی کی تعریف پسند فرماتے جو اعتدال کے ساتھ آپ کی صحیح تعریف کرتا اس میں افراط اور تفریط نہ ہوتی یعنی جو آپ کی واقعی شان ہے نہ اس سے بڑھاتا نہ گھٹاتا)۔

عَنِ الْغُلَامِ شَاتَانِ مُکَافِئَتَانِ۔ عقیقہ میں لڑکے کی طرف سے دو ہم عمر بکریاں ذبح کرنا چاہئے یا قریب قریب عمر کی (بعضوں نے کہا مُکَافِئَتَانِ کے معنی یہ ہیں کہ دونوں مسنّہ ہوں یا کم سے کم جذع ہوں جو قربانی کے لئے بھی کافی ہیں۔ نہایہ میں ہے کہ محدث لوگ مُکَافَئَتَانِ بہ فتحہ فا پڑھتے ہیں۔ بعضوں نے اس کے یہ معنی لئے ہیں کہ ایک کے بعد ہی متصل دوسری ذبح کی جائے۔ بیچ میں فاصلہ نہ ہو، یعنی یہ نہ ہو کہ ایک آج ذبح کریں ایک کل بلکہ دونوں کو ایک ساتھ ہی ایک کے بعد ایک ذبح کریں)۔

وَرُوْحُ الْقُدُسِ لَیْسَ لَہٗ کِفَاءٌ۔ حضرت جبرئیلؑ کا کوئی ہمسر اور برابر والا نہیں ہے (یعنی فرشتوں میں ان کا درجہ سب سے بڑھ کر ہے)۔

فَنَظَرَ اِلَیْھِمْ فَقَالَ مَنْ یُکَافِئُ ھٰؤُلَاءِ۔ پھر اُن کی طرف دیکھا اور کہنے لگا، کون ان کا مقابلہ کر سکتا ہے۔

لَا اُقَاوِمُ مَنْ لَا کِفَاءَ لَہٗ۔ میں اُس شخص سے مقابلہ نہیں کر سکتا جس کا کوئی جوڑ نہیں ہے (یعنی شیطان کا)۔

لَا تَسْئَلُ الْمَرْأَۃُ طَلَاقَ اُخْتِھَا لِتَسْتَکْفِئَ مَا فِیْ اِنَائِھَا۔ کوئی عورت اپنے خاوند سے درخواست نہ کرے کہ اس کی سوکن کو طلاق دیدے تاکہ اُس کے برتن میں جو کچھ ہے وہ بھی خود اُنڈیل لے (اس کا حصہ بھی خود لے لے)۔

کَانَ یُکْفِئُ لَھَا الْاِنَاءَ۔ آنحضرتؐ بلی کے لئے برتن جھکا دیتے (تاکہ وہ آرام کے ساتھ پانی پی لے)

وَیُکْفِئُ اِنَاءَکَ۔ تو اپنا برتن اوندھا دے (کیونکہ

Marfat.com

جانور میں دودھ نہیں رہا جو اُس میں دوہے)۔
اٰخِرُ مَنْ یَمُرُّ رَجُلٌ یَتَکَفَّأُ بِہِ الصِّرَاطُ۔ اخیر میں ایک شخص پُل صراط پر سے گزرے گا اس کو لے کر پُل جُھک جائے گا (اُلٹ جائے گا)۔
غَیْرُ مُکْفِیٍّ رَبَّنَا یا رَبُّنَا۔ یہ کھانا نہ لوٹا گیا نہ الٹا گیا نہ اس کی خواہش اور طلب چھوڑی گئی۔ اے پروردگار ہمارے یا ہمارا پروردگار نہ لوٹایا گیا ہے نہ رخصت کیا (ایک روایت میں غَیْرُ مَکْفِیٍّ ہے یعنی نہ اس کو کوئی کھانا کھلاتا ہے نہ اس کو کوئی اور کافی ہے (بلکہ وہ خود سارے جہان کو کافی ہے بعضوں نے یوں ترجمہ کیا ہے اس کی تعریف اور ستائش نہ چھوڑی گئی ہے۔ بلکہ ہم ہمیشہ اس کی تعریف کرتے رہتے ہیں۔ اور نہ رخصت کی گئی (یعنی آخری ستائش نہیں ہے بلکہ اس کے بعد اور ستائش ہے وَلَا مُسْتَغْنًی عَنْہُ نہ اس کی تعریف سے بے پرواہی ہو سکتی ہے۔ ایک روایت میں وَلَا مَکْفُوْرٍ ہے یعنی تیری نعمت کی ناشکری نہیں ہے)
ثُمَّ انْکَفَأَ اِلٰی کَبْشَیْنِ اَمْلَحَیْنِ فَذَبَحَھُمَا پھر آپ دو چتکبرے مینڈھوں کی طرف جُھکے، ان دونوں کو ذبح کیا۔
فَاَضَعُ السَّیْفَ فِیْ بَطْنِہٖ ثُمَّ اَنْکَفِئُ عَلَیْہِ میں اُس کے پیٹ پر تلوار رکھ کر اوپر سے جُھک رہا تھا (تلوار پر زور دے رہا تھا تاکہ پیٹ کے پار نکل جائے)۔
وَتَکُوْنُ الْاَرْضُ خُبْزَۃً وَّاحِدَۃً یَکْفَؤُھَا الْجَبَّارُ بِیَدِہٖ کَمَا یَکْفَأُ اَحَدُکُمْ خُبْزَتَہٗ فِی السَّفَرِ اور ساری زمین ایک روٹی کی طرح ہو جائے گی پروردگار اس کو اس طرح (ہاتھوں پر) اُلٹے گا جیسے تم میں سے کوئی سفر میں اپنی روٹی ہاتھوں پر اُلٹتا ہے رکھنے پر نہیں بیلتا ایک روایت میں یَتَکَفَّأُھَا ہے معنی وُہی ہیں۔ اب حدیث کے دو مطلب ہو سکتے ہیں ایک یہ کہ بقدرت الٰہی ساری زمین ایک روٹی بن کر بہشتیوں کی غذا ہوگی، دوسرے یہ کہ بہشت کی نعمتوں اور روٹیوں کے مقابل ساری زمین ایک رُوکھی روٹی کی طرح بے حقیقت ہوگی)[1]

کَانَ اِذَا مَشٰی تَکَفّٰی تَکَفِّیًا۔ آنحضرتؐ جب چلتے تو آگے کو زور دے کر جُھک کر چلتے (جیسے مستعد اور طاقتور لوگوں کی چال ہوتی ہے۔ بعضوں نے کہا داہنے بائیں جُھک جُھک کر۔ یہ آپ کی طبعی چال تھی جو بُری نہیں ہے بُری جب ہے کہ اترانے اور غرور کرنے کی نیت سے اس طرح چلے)۔
وَلَنَا عَبَاءَتَانِ نُکَافِئُ بِھِمَا عَیْنَ الشَّمْسِ۔ ہمارے پاس دو کمبل تھے جن سے ہم سُورج کا مقابلہ کرتے (یعنی دُھوپ کی روک کرتے)۔
رَاٰی شَاۃً فِیْ کِفَاءِ الْبَیْتِ۔ ایک بکری دیکھی گھر کے پچھلے حصّے میں (نہایہ میں ہے کہ کِفَاءٌ ایک یا دو کپڑے جو ملا کر سیئے جاتے ہیں اور گھر کے عقب میں لگا دیئے جاتے ہیں، اس کی جمع اَکْفِئَۃٌ ہے)
اِنْکَفَأَ لَوْنُہٗ عَامَ الرَّمَادَۃِ۔ حضرت عمرؓ کا رنگ بدل گیا، جس سال قحط پڑا تھا (آپ کو عام لوگوں کی فکر دامن گیر تھی دوسرے پیٹ بھر کر کھانا چھوڑ دیا تھا)
مَالِیْ اَرَاکَ لَوْنَکَ مُنْکَفِئًا۔ کیا وجہ ہے میں تمہارا رنگ بدلا ہوا پاتا ہوں (یعنی بھوک سے)۔
اِنَّ رَجُلًا اشْتَرٰی مَعْدِنًا بِمِائَۃِ شَاۃٍ مُتْبِعٍ فَقَالَتْ لَہٗ اُمُّہٗ اِنَّکَ اشْتَرَیْتَ بِثَلَاثِ مِائَۃٍ اُمَّھَاتُھَا مِائَۃٌ وَّاَوْلَادُھَا مِائَۃٌ وَّکُفْأَتُھَا مِائَۃٌ۔ ایک شخص نے سو جُھنے والی بکریوں کے بدلے جن کے ساتھ ان کے بچے بھی ہوں، ایک کان خریدی،

---

[1] یہ حدیث دراصل اس آیت کی تفسیر ہے فَیَذَرُھَا قَاعًا صَفْصَفًا لَّا تَرٰی فِیْھَا عِوَجًا وَّلَا اَمْتًا (اور زمین کو ہموار میدان چھوڑے گا جس میں نہ تم کجی اور نہ پستی دیکھو گے نہ ٹیلا اور بلندی) مصر

Marfat.com

تو اس کی ماں کہنے لگی، تو نے تین سو بکریوں کے بدلے خریدی سو تو اصل بکریاں اور سو ان کے بچے اور سو دوسرے بچے جو اُن کے بعد پیدا ہوں گے (نہایہ میں ہے کہ اونٹوں میں کُفْأَةٌ یہ ہے کہ اُن کی دو ٹکڑیاں کی جائیں اور ہر سال ایک ٹکڑی بچے جنے اور ایک ٹکڑی خالی چھوڑ دی جائے یہ بچہ کشی کا عمدہ طریق ہے جیسے زراعت کی زمین میں کیا کرتے ہیں کہ ایک قطعہ میں ایک سال کھیتی کرتے ہیں دوسرے سال اس کو خالی چھوڑ دیتے ہیں دوسرے قطعہ میں کاشت کرتے ہیں تاکہ زمین کی قوت بحال ہو جائے۔ عرب لوگ کہتے ہیں وَهَبْتُ لَهٗ كُفْأَةَ نَاقَتِيْ میں نے اپنی اونٹنی کا فائدہ ایک سال کے لئے اس کو دیدیا یعنی اس کا دودھ اس کے بال اس کا بچہ۔ ازہری نے کہا بکریوں کے ہر پیدائش میں سو بچے اس لئے رکھے کہ بکریوں کے اونٹوں کی طرح دو حصے نہیں کرتے بلکہ سب پر نر کو چھوڑ دیتے ہیں اور سب حاملہ ہو جاتی ہیں تو سو بکریوں کے سو بچے پیدا ہوتے ہیں)۔

اِنَّهٗ كَانَ يُكْفِئُ فِيْ شِعْرِهٖ۔ نابغہ اپنے شعروں میں اکفا کیا کرتا تھا (یعنی ردی کی حرکات مختلف رکھتا کبھی زیر کبھی زبر کبھی پیش، اس کو اِقْوَاء بھی کہتے ہیں۔ بعضوں نے کہا اِكْفَا یہ ہے کہ قافیوں میں فرق ہو ایک ہی حرف کا التزام نہ رہے)۔

فَاَمَرَ بِالْقُدُوْرِ فَاُكْفِئَتْ۔ آپ نے حکم دیا سب ہانڈیاں اوندھا دی گئیں (ان کا گوشت پھینک دیا گیا چونکہ تقسیم سے پہلے انھوں نے بکریاں کاٹ کر ان کا گوشت چڑھا دیا تھا اور ایسا کرنا دارُ الحرب میں درست ہے لیکن دار الاسلام میں درست نہیں۔ بعضوں نے کہا گوشت پھینک دینے کا حکم آپ نے زجر اور عقوبت کے طور پر دیا چونکہ انھوں نے آنحضرت ﷺ کو پیچھے چھوڑ دیا اور یہ خیال نہ رکھا کہ شاید دشمن آپ پر حملہ کر دے اور احتمال ہے کہ انھوں نے اس گوشت کو تقسیم میں شریک کر دیا ہو تاکہ مال بے کار ضائع نہ ہو)۔

اَكْفِئُوا الْقُدُوْرَ۔ ہانڈیاں اوندھا دو۔

فَاَكْفَأَ مِنْهُ عَلٰى يَدَيْهِ۔ پھر برتن کو جھکا کر دونوں انھوں پر پانی ڈالا (پہلے ہاتھ دھوئے پھر ہاتھ برتن میں ڈالا اور ہاتھ سے پانی لیتے رہے، سارے وضو میں ایسا ہی کیا۔ اِس حدیث سے یہ نکلتا ہے کہ مستعمل پانی پاک ہے)۔

فَاِنْ لَّمْ تَجِدُوْا مَا تُكَافِئُوْنَهٗ۔ اگر تم اس کا بدلہ نہ کر سکو

اَكْفِئُوا الْاٰنِيَةَ۔ برتنوں کو اوندھا کر دیا کرو (تاکہ اس میں نجاست وغیرہ نہ گرے)۔

اَوَّلُ مَا يُكْفَأُ كَمَا يُكْفَأُ الْاِنَاءُ الْخَمْرُ۔ سب سے پہلے جس کام میں اسلام اوندھا کر دیا جائے گا جیسے برتن اوندھا دیا جاتا ہے وہ شراب ہوگی (لوگ شراب کا استعمال شروع کر دیں گے اور اس کے نام بدل بدل کر اور رکھ لیں گے)۔

اِنْكَفَأَتْ بِهِمُ السَّفِيْنَةُ۔ کشتی اُن کو لے کر اُلٹ گئی

مِنْ حَيْثُ اَتَتْهَا الرِّيْحُ كَفَأَتْهَا۔ جدھر سے ہوا آئے وہ مُڑ جاتا ہے (پھر سیدھا ہو جاتا ہے یہ مثال مومن کی دی کہ اس کو تکلیف بھی پہنچتی ہے تو صبر کر لیتا ہے اللہ کی تقدیر پر راضی رہتا ہے یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ اس کی تکلیف رفع کر دیتا ہے اور نعمت اور راحت عطا فرماتا ہے برخلاف کافر کے وہ ہمیشہ اکڑا رہتا ہے اللہ تعالیٰ اس کو مہلت دیئے جاتا ہے پھر ایکبارگی اس کو ایسا سخت پکڑ لیتا ہے کہ جڑ پیڑ سے اکھڑ کر فنا ہو جاتا ہے)

تُكْفِئُهَا الرِّيْحُ۔ ہوا اس کو جھکاتی رہتی ہے۔

لَيْسَ الْوَاصِلُ بِالْمُكَافِئِ۔ جو شخص احسان کا بدلہ کرے وہ ناطہ جوڑنے والا نہیں ہے (بلکہ ناطہ جوڑنے والا وہ ہے جو خود ابتداءً اپنے رشتہ داروں کے ساتھ سلوک کرے یا جو رشتہ دار اس سے بدسلوکی کرے ناطہ کاٹ دے اُس کے ساتھ اچھا سلوک کرے)۔

Marfat.com

اَکْفَاءٌ کِرَامٌ۔ یہ لوگ ہمارے جوڑ کے برابر والے اور ہماری طرح عزت دار ہیں (یہ عتبہ اور شیبہ اور ولید بن عتبہ نے اُس وقت کہا جب حضرات حمزہؓ اور علیؓ اور عبیدہؓ ان کے مقابل ہوئے)۔

بِحَضْرَةِ الْاَکْفَاءِ۔ اپنے برابر والوں کے سامنے۔

وَلَتُکْفَأُنَّ کَمَا تُکْفَأُ السَّفِیْنَةُ فِیْ اَمْوَاجِ الْبَحْرِ۔ تم اس طرح اُلٹے جاؤ گے جیسے کشتی سمندر کی موجوں میں اُلٹ جاتی ہے۔

فَاَکْفَأَهٗ بِیَدِهٖ عَلٰی یَدِهِ الْیُمْنٰی۔ (محمد بن حنفیہ حضرت علیؓ کے لئے وضو کا پانی لے کر آئے) آپ نے بائیں ہاتھ سے برتن کو جھکا کر داہنے ہاتھ سے پانی ڈالا۔

کَفْتٌ۔ پھیر دینا، بلا لینا، اپنے پاس روک رکھنا۔

کَفْتٌ اور کِفَاتٌ اور کَفِیْتٌ اور کَفَتَانٌ۔ جلدی اُڑنا، جلدی دوڑنا، اُلٹ دینا، جلدی سے بہا دینا۔

تَکْفِیْتٌ۔ سمیٹ لینا۔

تَکَفُّتٌ۔ جلد اُڑنا۔

اِنْکِفَاتٌ۔ پھر جانا، منقبض ہونا، دُبلا ہو جانا۔

اِکْتِفَاتٌ۔ جمع کر لینا۔

کِفَاتٌ۔ جہاں سب چیزیں اکٹھا کی جائیں یا ظرف (گویا یہ جمع ہے کَفْتٌ کی بمعنی ظرف)۔

مَاتَ کِفَاتًا۔ ناگہاں مر گیا (جیسے مَاتَ مُکَافَتَةً ہے)۔

رَجُلٌ کَفْتٌ یا کَفِیْتٌ۔ جلدی کرنے والا، ہلکا، باریک۔

اَکْفِتُوْا صِبْیَانَکُمْ۔ اپنے بچوں کو اپنے پاس رکھو (جب رات کا اندھیرا پھیلے کیونکہ اس وقت شیطان یا جن نکل کر پھیلتے ہیں۔ بعضوں نے کہا یہاں اس سے شیطان صفت انسان مراد ہیں۔ بعضوں نے کہا شیاطین اور جن سے یہاں سانپ مراد ہیں۔ شام ہوتے ہی سانپ ہوا خوری کے لئے نکل پڑتے ہیں)۔

تَکْفِتُهُمُ الدُّبَیْلَةُ۔ اُن کو طاعون کا پھوڑا قبروں میں اکٹھا کر دے گا (ہلاک کر ڈالے گا)۔

اِذَا مَرِضَ عَبْدِیْ فَاکْتُبُوْا لَهٗ مِثْلَ مَا کَانَ یَعْمَلُ فِیْ صِحَّتِهٖ حَتّٰی اُعَافِیَهٗ اَوْ اَکْفِتَهٗ۔ فرشتوں سے اللہ تعالیٰ جل شانہ فرماتا ہے، جب میرا بندہ بیمار ہو تو اس کے نامۂ اعمال میں اُتنے ہی اعمال کا ثواب لکھو جتنے وہ تندرستی کے زمانہ میں کیا کرتا تھا یہاں تک کہ میں اس کو چنگا کر دوں یا قبر سے ملا دوں (مار ڈالوں)۔ زمین کو کِفَات کہتے ہیں کیونکہ اس میں مُردے زندے سب اکٹھا ہوتے ہیں زندہ تو اُس کی پشت پر رہتے ہیں اور مُردے اُس کے شکم میں)۔

حَتّٰی اُطْلِقَهٗ مِنْ وِثَاقِیْ اَوْ اَکْفِتَهٗ اِلَیَّ۔ یہاں تک کہ میں اُس کو اپنے بندے چھوڑ دوں یا مٹی میں ملا دوں۔

نُهِیْنَا اَنْ نَکْفِتَ الثِّیَابَ فِی الصَّلٰوةِ۔ ہم کو نماز میں کپڑے سمیٹنے سے ممانعت ہوئی (جیسے بعضے لوگوں کی عادت ہوتی ہے کہ کپڑوں کو گرد وغیرہ سے بچانے کے لئے رکوع اور سجدے میں جاتے وقت اٹھا کر سمیٹ لیتے ہیں)۔

وَلَا نَکْفِتَ الثِّیَابَ۔ اور ہم کپڑوں کو نہ سمیٹیں (مجمع البحار میں ہے کہ کپڑا اٹھا کر نماز پڑھنا یا آستین اٹھا کر یا بال گندھے ہوئے جوڑا بندھا ہوا مکروہ تنزیہی ہے ہر حال میں خواہ نماز کے لئے عمداً ایسا کرے یا پہلے سے کئے ہوئے ہو، بہتر یہ ہے کہ بالوں کو اور کپڑوں کو چھٹا رہنے دے اُن کو زمین پر گرنے دے)۔

کَانَ بِظَهْرِ الْکُوْفَةِ فَالْتَفَتَ اِلٰی بُیُوْتِهَا فَقَالَ هٰذِهٖ کِفَاتُ الْاَحْیَاءِ ثُمَّ الْتَفَتَ اِلَی الْمَقَابِرِ فَقَالَ وَهٰذِهٖ کِفَاتُ الْاَمْوَاتِ۔ امام شعبیؒ کوفہ میں تھے انھوں نے وہاں کے گھروں کو دیکھا تو کہا یہ زندوں کا کِفَات ہے (یعنی زندے یہاں اکٹھا ہوتے ہیں) پھر

Marfat.com

قبرستان کو دیکھا اور کہا یہ مُردوں کا کفات ہے (گویا اس آیت کی تفسیر الم نجعل الارض کفاتا احیاء و امواتا)۔

صَلٰوۃُ الْاَوَّابِیْنَ مَا بَیْنَ اَنْ یَّنْکَفِتَ اَھْلُ الْمَغْرِبِ اِلٰی اَنْ یَّثُوْبَ اَھْلُ الْعِشَاءِ۔ صلوٰۃ الاوابین وہ نماز ہے کہ مغرب کے لئے جب لوگ جمع ہوں اور عشاء پڑھ کر اپنے گھروں کو لوٹ جائیں، ان دونوں کے درمیان (مگر دوسری روایت میں ہے کہ صلوٰۃ الاوابین چاشت کی نماز ہے جس وقت دھوپ کی شدت ہو اور اونٹ کے بچوں کے پاؤں جلنے لگیں)۔

حُبِّبَ اِلَیَّ النِّسَاءُ وَالطِّیْبُ وَرُزِقْتُ الْکَفِیْتَ مجھ کو دنیا میں عورتیں اور خوشبوئیں پسند ہیں اور اپنی روزی کی اصلاح کرنا اس کو اکٹھا کرنا (بعضوں نے یوں ترجمہ کیا ہے مجھ کو کفیت ملی یعنی جماع کی قوت۔ دوسری حدیث میں ہے کہ حضرت جبرئیل میرے پاس ایک ہانڈی لائے جس کو کفیت کہتے تھے، میں نے جو اس میں تھا وہ کھایا۔ تو چالیس مردوں کی قوت میں نے اپنے میں پائی۔ عرب لوگ چھوٹی دیگ کو کِفْتٌ کہتے ہیں)

اُعْطِیَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ الْکَفِیْتَ آں حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو کفیت دی گئی تھی (یعنی جماع کی طاقت)۔

کِفْتٌ اِلٰی دَئِیَّۃٍ۔ مجھ کو ایک دوسری مصیبت اسی قسم کی آئی (یہ ایک مثل ہے)۔

کَفْتَۃُ۔ بقیع (قبرستان) مدینہ طیبہ کو بھی کہتے ہیں کیونکہ سب مُردے وہاں دفن ہوتے ہیں اور جمع ہوتے ہیں۔ بعضوں نے کہا اس لئے کہ وہ مُردوں کو جلدی گلا دیتا ہے کیونکہ وہاں کی زمین شور ہے)۔

وَفِی الْحَدِیْثِ فِیْ قَوْلِہٖ اَلَمْ نَجْعَلِ الْاَرْضَ کِفَاتًا قَالَ دَفْنُ الشَّعْرِ وَالظُّفْرِ۔ قرآن میں جو کفاتا آیا ہے اس کے معنی یہ ہیں کہ وہاں بال اور ناخن دفن ہوتے ہیں، یعنی زمین میں۔

کَفْحٌ۔ پردہ کھول دینا، مارنا، کھینچنا، مواجہہ کرنا، سامنے آنا، ناگہاں بوسہ لے لینا۔

مُکَافَحَۃٌ اور کِفَاحٌ۔ سامنا کرنا۔

اِکْفَاحٌ۔ کھینچنا، پھیر دینا۔

لَا تَزَالُ مُؤَیَّدًا بِرُوْحِ الْقُدُسِ مَا کَافَحْتَ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰہِ۔ (آں حضرت نے حسان بن ثابتؓ سے فرمایا) تجھ کو حضرت جبرئیل مدد دیتے رہیں گے برابر جب تک تو اللہ کے رسول کی طرف سے مشرکوں کا مقابلہ کرتا رہے گا (ان کے طعنوں کا جواب دیتا رہے گا)

اِنَّ اللّٰہَ کَلَّمَ اَبَاکَ کِفَاحًا۔ اللہ تعالیٰ نے تیرے باپ سے (جو جنگ اُحد میں شہید ہوا) سامنا کر کے باتیں کیں کوئی پردہ حائل نہیں رہا نہ کوئی واسطہ بلکہ خود اللہ تعالیٰ نے بالمشافہ باتیں کیں، یہ آں حضرتؐ نے جابرؓ سے فرمایا)۔

اَعْطَیْتُ مُحَمَّدًا کِفَاحًا۔ میں نے محمد کو بہت چیزیں دیں (دنیا اور آخرت کی نعمتیں)۔

اِنِّیْ لَاَکْفَحُھَا وَاَنَا صَائِمٌ۔ میں عورت کا اچھی طرح منہ سے منہ لگا کر بوسہ لیتا ہوں حالانکہ میں روزہ دار ہوتا ہوں (معلوم ہوا بوسہ لینے سے روزہ نہیں ٹوٹتا)۔

قِیْلَ لَہٗ اَتُقَبِّلُ وَاَنْتَ صَائِمٌ قَالَ نَعَمْ وَاَکْفَحُھَا ابو ہریرہؓ سے لوگوں نے کہا تم روزہ دار ہو کر بوسہ لیتے ہو؟ انھوں نے کہا ہاں میں اچھی طرح منہ سے منہ لگا کر بوسہ لیتا ہوں۔

یُکَافِحُ الْاُمُوْرَ۔ کُل کام اپنے ہاتھ سے کرتا ہے۔

کُفْرٌ۔ (بہ ضمہ و فتحہ کاف) انکار کرنا (یہ ضد ہے ایمان کی، جیسے کُفُوْرٌ اور کُفْرَانٌ ہے) خدا کی نفی کرنا، اس کو معطل بنانا، ڈھانپ لینا، ناشکری کرنا۔

تَکْفِیْرٌ۔ کسی کو کافر کہنا، چھپا لینا، معاف کرنا، میٹ دینا، کفارہ دینا۔

Marfat.com

مُکَافَرَۃٌ۔ انکار کرنا، ٹال مٹول کرنا۔

اِکْفَارٌ۔ کافر بنانا، کفر کی طرف مائل کرنا۔

کَافُوْرٌ۔ مشہور دوا ہے۔

اَلَا لَا تَرْجِعُنَّ بَعْدِیْ کُفَّارًا یَضْرِبُ بَعْضُکُمْ رِقَابَ بَعْضٍ۔ دیکھو ہوشیار رہو میرے بعد کہیں کافر ہو جانا ایک دوسرے کی گردن مار کر (آپس میں ناحق لڑ کر، بعضوں نے کہا کافر سے یہاں ہتھیار بند مراد ہے۔ جیسے عرب لوگ کہتے ہیں کَفَرَ فَوْقَ دِرْعِہٖ اپنے کرتے پر ایک کپڑا اور پہن لیا۔ بعضوں نے کہا حقیقی کفر مراد ہے)

مَنْ قَالَ لِاَخِیْہِ یَا کَافِرُ فَقَدْ بَاءَ بِہٖ اَحَدُھُمَا جس شخص نے اپنے بھائی کو جو اسلام کا دعویٰ کرتا ہو، کافر کہا، تو دونوں میں سے ایک پر ضرور کفر لوٹ چکا (اگر جس کو کافر کہا وہ واقعی کافر ہے اور کہنے والا سچا ہے تو وہ کافر ہوگا ورنہ کفر کہنے والے کی طرف لوٹ جائے گا۔ یہ اپنے بھائی مسلمان کی تکفیر کرنے کی وجہ سے خود کافر ہو جائے گا)

قِیْلَ لَہٗ وَمَنْ لَّمْ یَحْکُمْ بِمَا اَنْزَلَ اللّٰہُ فَاُولٰٓئِکَ ھُمُ الْکَافِرُوْنَ قَالَ ھُمْ کَفَرَۃٌ وَلَیْسُوْا کَمَنْ کَفَرَ بِاللّٰہِ وَالْیَوْمِ الْاٰخِرِ۔ عبداللہ بن عباس رضؓ سے پوچھا گیا جو لوگ اللہ کی اتاری ہوئی کتاب کے موافق فیصلہ نہ کریں (قرآن و حدیث کو چھوڑ کر عقلی قوانین مثلاً تعزیرات ہند یا قانون معاہدہ کے مطابق حکم دیں) کیا وہ کافر ہیں انہوں نے کہا بے شک وہ کافر ہیں مگر اس درجہ کے کافر نہیں ہیں جو اللہ تعالیٰ کو یا قیامت کو نہیں مانتے (اس قول سے یہ ثابت ہوا کہ عبداللہ بن عباس رضؓ کے نزدیک کفر کے مراتب ہیں بعض کفر تو ایسا ہے جو اسلام سے بالکل خارج کر دیتا ہے، جیسے اللہ تعالیٰ کا انکار یا پیغمبروں کا یا اللہ کی کتابوں کا یا قیامت کا یا ملائکہ کا اور بعض کفر اس سے کم درجہ کا ہے جس سے آدمی بالکلیہ اسلام سے خارج نہیں ہوتا مگر کفر کے قریب پہنچ جاتا ہے کیوں کہ وہ کافروں کا سا فعل کرتا ہے، جیسے خلافِ شرع حکم دینا۔ یا مومن کو عمداً بلا وجہ شرعی قتل کرنا)۔

اِنَّ الْاَوْسَ وَالْخَزْرَجَ ذَکَرُوْا مَا کَانَ مِنْھُمْ فِی الْجَاھِلِیَّۃِ فَثَارَ بَعْضُھُمْ اِلٰی بَعْضٍ بِالسُّیُوْفِ فَاَنْزَلَ اللّٰہُ تَعَالٰی وَکَیْفَ تَکْفُرُوْنَ وَاَنْتُمْ تُتْلٰی عَلَیْکُمْ اٰیَاتُ اللّٰہِ وَفِیْکُمْ رَسُوْلُہٗ۔ اوس اور خزرج قبیلے والوں نے جاہلیت کے زمانہ کی لڑائیوں کا ذکر کیا (جو وہ ایک دوسرے سے کیا کرتے تھے تو ان کو جوش آگیا) اور تلواریں لے کر لگے ایک دوسرے پر حملہ کرنے، تب اللہ تعالیٰ نے یہ آیت اتاری۔ تم کیوں کر کفر کرتے ہو حالانکہ تم کو اللہ کی آیتیں پڑھ کر سنائی جاتی ہیں اور تم میں اللہ کا رسولؐ بھی موجود ہے (تو یہاں کفر سے کفر حقیقی (جو ایمان کی ضد ہے) مراد نہیں ہے بلکہ حق بات کا چھپانا اور اخوتِ ایمانی کو دبا دینا۔ میں کہتا ہوں تَکْفُرُوْنَ کا ترجمہ یہ بھی ہو سکتا ہے کہ تم پھر کفر کے زمانے کی چال چلنے لگے اور آپس میں لڑنے جھگڑنے لگے)

اِذَا قَالَ الرَّجُلُ لِلرَّجُلِ اَنْتَ لِیْ عَدُوٌّ فَقَدْ کَفَرَ اَحَدُھُمَا بِالْاِسْلَامِ۔ جب ایک مسلمان دوسرے مسلمان سے کہے تو میرا دشمن ہے تو ان میں سے ایک نے کفر کیا (کفر سے مراد اللہ کی نعمت کی ناشکری ہے کیونکہ اللہ تعالیٰ نے مسلمانوں کو آپس میں بھائی بھائی کر دیا، ان کے دلوں میں الفت اور محبت دینا اپنی نعمت بیان فرمائی ہے)۔

مَنْ تَرَکَ قَتْلَ الْحَیَّاتِ خَشْیَۃَ الثَّارِ فَقَدْ کَفَرَ۔ جو شخص سانپوں کا مارنا اس ڈر سے چھوڑ دے کہ سانپ بدلہ لیتے ہیں، اس نے کافروں کا سا کام کیا (یہ کافروں کا خیال ہے کہ سانپ بدلہ لیتا ہے وہ سانپ کی تعظیم کرتے ہیں اس کو مارتے نہیں چھوڑ دیتے ہیں بعضے سانپوں کو دودھ پلاتے ہیں۔ بعضوں نے یوں ترجمہ کیا ہے، اس

Marfat.com

نے اللہ کی تقدیر کا انکار کیا یعنی تقدیر الٰہی پر بھروسا نہیں کیا اگر تقدیر میں ضرر پہنچنا ہے تو ضرور پہنچے گا وہ نہ آپ کچھ نہیں کر سکتا)۔

مَنْ اَتٰی حَائِضًا فَقَدْ کَفَرَ۔ جو شخص حیض والی عورت سے صحبت کرے، اس نے کفر کیا (یعنی اللہ تعالیٰ کے حکم کو نہ مانا کہ حائضہ عورتوں سے صحبت نہ کرو۔ جب تک وہ پاک نہ ہو جائیں)۔

اِنَّ اللّٰہَ یُنَزِّلُ الْغَیْثَ فَیُصْبِحُ قَوْمٌ بِہٖ کَافِرِیْنَ یَقُوْلُوْنَ مُطِرْنَا بِنَوْءِ کَذَا وَکَذَا۔ اللہ تعالیٰ پانی برساتا ہے پھر دوسرے دن صبح کو کچھ لوگ کافر بن جاتے ہیں (یہ تو نہیں کہتے کہ اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل و کرم سے پانی برسایا بلکہ یوں کہتے ہیں) فلانے ستاروں کے فلاں کارتی میں جمع ہونے سے ہم پر پانی برسا (حالانکہ یہ سب غلط خیال ہیں تجربہ اور مشاہدہ سے یہ ثابت ہو گیا ہے کہ ستاروں کے آنے جانے، نکلنے اور ڈوبنے سے پانی نہیں برستا)۔

فَرَاَیْتُ اَکْثَرَ اَھْلِھَا النِّسَاءَ بِکُفْرِھِنَّ قِیْلَ اَیَکْفُرْنَ بِاللّٰہِ قَالَ لَا وَلٰکِنْ یَکْفُرْنَ الْاِحْسَانَ وَیَکْفُرْنَ الْعَشِیْرَ۔ میں نے دیکھا دوزخ میں (مردوں کی بہ نسبت) عورتیں زیادہ ہیں کیونکہ وہ کفر کرتی ہیں۔ لوگوں نے عرض کیا، یا رسول اللہ صلعم کیا اللہ تعالیٰ کا انکار کرتی ہیں؟ فرمایا نہیں، بلکہ احسان نہیں مانتیں اور خاوند کی ناشکری کرتی ہیں (کفر سے یہی مراد ہے)

سِبَابُ الْمُسْلِمِ فُسُوْقٌ وَقِتَالُہٗ کُفْرٌ۔ مسلمان کو برا کہنا گالی دینا فسق ہے (اس سے آدمی فاسق ہو جاتا ہے) اور مسلمان سے لڑنا (بلا وجہ شرعی) کفر ہے (کفر سے مراد یہاں ناشکری اور اللہ کے احکام کی مخالفت ہے)۔

مَنْ رَغِبَ عَنْ اَبِیْہِ فَقَدْ کَفَرَ۔ جو شخص اپنے باپ سے نفرت کرے (دوسرے شخص کو باپ بنائے) اس نے ناشکری کی باپ کا حق نہ پہچانا)۔

مَنْ تَرَکَ الرَّمْیَ فَنِعْمَۃً کَفَرَھَا۔ جس نے تیر اندازی (یا بندوقوں کی نشان اندازی) چھوڑ دی (اس کی مشق نہ رکھی) تو اس نے ایک نعمت کی ناشکری کی۔ (نشانے پر تیر یا گولی مارنا بھی اللہ تعالیٰ کی ایک بڑی نعمت ہے ہر مسلمان کو اس کی مشق رکھنا لازم ہے)۔

وَکَفَرَ مَنْ کَفَرَ مِنَ الْعَرَبِ۔ اور عرب کے لوگوں میں جو کافر ہونے والے تھے وہ کافر ہو گئے (نہایہ میں ہے کہ آنحضرتؐ کی وفات کے بعد مرتد لوگ دو قسم کے تھے ایک تو وہ جو دین اسلام سے بالکل پھر گئے ان کے دو گروہ تھے ایک گروہ تو مسیلمہ کذاب اور اسود عنسی کا پیرو تھا۔ دوسرا وہ گروہ جو پھر جاہلیت کے اعتقاد پر آ گیا۔ دوسری وہ قسم جو ایمان سے نہیں پھرے تھے۔ لیکن زکوٰۃ کی فرضیت سے منکر ہو گئے تھے وہ کہتے تھے خذ من اموالھم صدقۃ خاص آں حضرتؐ کے لئے خطاب تھا آپ کے بعد دوسرے کسی حاکم کو رعایا سے زکوٰۃ لینا درست نہیں۔ حضرت ابوبکرؓ نے ان لوگوں سے بھی لڑنا ضروری سمجھا) مہ

اَلَا لَا تَضْرِبُوا الْمُسْلِمِیْنَ فَتُذِلُّوْھُمْ وَلَا تَمْنَعُوْھُمْ حَقَّھُمْ فَتُکَفِّرُوْھُمْ۔ دیکھو مسلمانوں کو مار کر ان کو ذلیل مت کرو اور مسلمانوں کی حق تلفی کر کے ان کو کافر مت بناؤ (ایسا نہ ہو حق تلفی سے وہ تنگ آ کر اسلام سے پھر جائیں اور کافروں میں شریک ہو جائیں)۔

تَمَتَّعْنَا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ وَمُعَاوِیَۃُ کَافِرٌ بِالْعُرُشِ۔ ہم نے آں حضرتؐ کے ساتھ تمتع کیا اس وقت معاویہ مکہ کے گھروں میں کفر کی حالت میں تھا (مسلمان بھی نہیں ہوئے تھے۔ یہ روایت مشکل ہے کیونکہ تمتع حجۃ الوداع میں ہوا تھا اور معاویہ اس سے پہلے جس سال مکہ فتح ہوا تھا۔ مسلمان ہو چکے تھے بعضوں نے کہا کَافِرٌ بِالْعُرُشِ سے یہ مراد ہے کہ مکہ کے گھروں میں

Marfat.com

ذلت اور خواری کے ساتھ پڑا ہوا تھا۔ کوئی اس کا پوچھنے والا نہ تھا۔ بعضوں نے کہا تمتع سے عمرۂ قضا مراد ہے اس وقت تو معاویہ کافر تھے)۔

كَتَبَ إِلَى الْحَجَّاجِ مَنْ أَقَرَّ بِالْكُفْرِ فَخَلِّ سَبِيلَهُ حجاج بن یوسف کو عبد الملک بن مروان نے لکھا جو کوئی یہ اقرار کرے کہ مروان کی اولاد کی خلافت کو نہ ماننا کفر ہے اُس کو چھوڑ دے (اس سے تعرض مت کر کیونکہ اس سے ہماری حکومت کو کوئی ڈر نہیں ہے)۔

عُرِضَ عَلَيْهِ رَجُلٌ مِنْ بَنِي تَمِيمٍ لِيَقْتُلَهُ فَقَالَ إِنِّي لَأَرَى رَجُلًا لَا يُقِرُّ الْيَوْمَ بِالْكُفْرِ فَقَالَ عَنْ دَمِي تَخْدَعُنِي إِنِّي أَكْفَرُ مِنْ حِمَارٍ۔ حجاج بن یوسف کے سامنے ایک شخص بنی تمیم کا لایا گیا تاکہ اس کو مار ڈالے۔ حجاج نے کہا میں تو ایسے شخص کو دیکھتا ہوں جو آج کفر کا اقرار نہیں کرتا (یعنی بنی مروان کی خلافت کا انکار نہیں کرتا۔ حجاج کا یہ مطلب تھا کہ کسی طرح یہ شخص جان کے ڈر سے بنی مروان کی خلافت کو مان لے تو میں اس کو چھوڑ دوں) وہ شخص کہنے لگا کیا تو خون کا ڈر دلا کر مجھ سے فریب کرنا چاہتا ہے میں تو حمار سے زیادہ کافر ہوں (حمار ایک شخص تھا جو ایمان کے بعد کافر ہو گیا تھا۔ اس کی مثال بیان کی جاتی ہے)۔

وَاجْعَلْ قُلُوبَهُمْ كَقُلُوبِ نِسَاءٍ كَوَافِرَ۔ اُن کے دل ایسے بودے اور مختلف کر دے جیسے کافر عورتوں کے دل (عموماً عورتیں ضعیف الرائے اور ضعیف القلب ہوتی ہیں اور جب کافر ہوں تو اور زیادہ خراب ہوں گی)

إِذَا أَصْبَحَ ابْنُ آدَمَ فَإِنَّ الْأَعْضَاءَ كُلَّهَا تُكَفِّرُ اللِّسَانَ۔ جب صبح ہوتی ہے تو آدمی کے تمام اعضاء زبان کے سامنے عاجزی کرتے ہیں سر جھکاتے ہیں (کہ ہم کو بلا میں مت ڈالیو۔ زبان ہی گناہوں میں پھنساتی ہے طرح طرح کی آفتیں لاتی ہے اس کی بدولت دوسرے اعضاء مصیبت میں مبتلا ہوتے ہیں۔ نہایہ میں ہے کہ تکفیر جھکنا اور سر جھکانا جیسے کوئی تعظیم کے لئے کیا کرتا ہے)۔

رَأَى الْحَبَشَةَ يَدْخُلُونَ مِنْ خَوْخَةٍ مُكَفِّرِينَ فَوَلَّاهُ ظَهْرَهُ وَدَخَلَ۔ عمرو بن امیہ ضمری نے حبشی لوگوں کو دیکھا ایک دریچہ میں سے سر جھکا کر (بڑی تعظیم کے ساتھ) داخل ہوتے ہیں۔ انھوں نے اس کی طرف پشت کی اور داخل ہوئے۔

يُكْرَهُ التَّكْفِيرُ فِي الصَّلٰوةِ۔ نماز میں (بحالتِ قیام) بہت جھکنا مکروہ ہے (بلکہ سیدھا کھڑا ہونا بہتر ہے۔ اگر خفیف سا جھکے تو کچھ مضائقہ نہیں)۔

كَفَّارَتُهَا أَنْ تُصَلِّيَهَا إِذَا ذَكَرْتَهَا۔ نماز کا وقت فوت ہو جائے بھول جانے کی وجہ سے تو اس کا اُتار یہی ہے کہ یاد آتے ہی اُس کو پڑھ لے (اور کسی قسم کا فدیہ یا صدقہ ضرور نہیں ہے۔ جیسے رمضان کا روزہ عمداً توڑنے میں یا احرام کی حالت میں کوئی جنابت کرنے میں کفارہ دینا پڑتا ہے)۔

كَفَّارَةٌ۔ یعنی گناہ کا اُتارا اور گناہ کو مٹنے والا۔

اَلْمُؤْمِنُ مُكَفَّرٌ۔ مومن کو مالی اور جانی تکلیفیں پہنچتی رہتی ہیں تاکہ اُس کے گناہوں کا اُتار ہو جائیں (تو دُنیا کی تکلیفوں سے بددل نہ ہونا چاہئے بلکہ گناہوں کا کفارہ سمجھ کر صبر کرنا چاہئے)

اَلْمَوْتُ كَفَّارَةٌ لِكُلِّ مُسْلِمٍ۔ موت ہر مسلمان کے لئے کفارہ ہے (کیونکہ موت میں بیماری کی تکلیف اُٹھانا پڑتی ہے اور اس سے مسلمان کے گناہ معاف ہو جاتے ہیں)۔

لَا تَسْكُنِ الْكُفُورَ فَإِنَّ سَاكِنَ الْكُفُورِ كَسَاكِنِ الْقُبُورِ۔ ایسی زمین میں جا کر مت رہ جہاں لوگ دوری کی وجہ سے نہ جا سکیں ایسی زمین میں رہنے والا قبر میں رہنے والے کی طرح ہے (جیسے مُردے سے کوئی نہیں مل سکتا

Marfat.com

نہ اُس سے بات کر سکتا ہو۔ ایسا ہی جنگل میں دُور دراز اکیلا رہنے والا، اُس سے بھی کوئی نہیں ملتا۔ نہایہ میں ہے کہ شام کے ملک والے گاؤں کو کَفر کہتے ہیں)۔

عُرِضَ عَلٰی رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مَاھُوَ مَفْتُوْحٌ عَلٰی اُمَّتِہٖ مِنْ بَعْدِہٖ کَفْرًا کَفْرًا فَسُرَّ بِذٰلِکَ۔ آں حضرت ﷺ کو بتلایا گیا وہ ملک جو اللہ تعالیٰ آپ کی وفات کے بعد آپ کی امّت کے ہاتھوں پر فتح کرائے گا ایک ایک گاؤں اس ملک کا بتلایا گیا۔ آپ یہ خبر سُن کر خوش ہوئے۔

لَتُخْرِجَنَّکُمُ الرُّوْمُ مِنْھَا کَفْرًا کَفْرًا۔ پھر نصاریٰ تم کو وہاں سے نکال دیں گے ایک ایک بستی کرکے (سب بستیاں تم سے خالی کرالیں گے)۔

اَھْلُ الْکُفُوْرِ ھُمْ اَھْلُ الْقُبُوْرِ۔ اجاڑ جنگلوں میں اکیلے رہنے والے، مُردوں کی طرح ہیں جو قبروں میں رہتے ہیں۔

کَافِرٌ یا کَافُوْرٌ۔ آں حضرت ﷺ کے تیردان (ترکش) کا نام تھا کیونکہ وہ تیروں کو چھپاتا ہے جیسے خوشہ کا غلاف میوے کو چھپاتا ہے۔

ھُوَ الطَّبِیْعُ فِیْ کُفُرَّاہٖ۔ وہ میوہ ہی غلاف میں۔

کَافُوْرٌ اور کُفُرَّاءٌ۔ خوشہ کا غلاف۔

قِشْرُ الْکُفُرَّیٰ۔ غلاف کا چھلکا۔

اَللَّیْلُ کَافِرٌ وَالزَّارِعُ کَافِرٌ۔ رات چھپانے والی ہے (اپنی تاریکی کی وجہ سے ہر چیز کو چھپا لیتی ہے) اور کسان بھی چھپانے والا ہے (وہ تخم کو زمین میں چھپاتا ہے)

لَا اَکْفُرُ حَتّٰی یُمِیْتَکَ اللّٰہُ۔ میں تو تیرے مرنے تک بھی کافر نہ ہوں گا (یعنی کبھی کافر نہ ہوں گا)۔

اَلْعُمْرَۃُ اِلَی الْعُمْرَۃِ کَفَّارَۃٌ لِّمَا بَیْنَھُمَا۔ ایک عمرے سے لے کر دوسرے عمرے تک جتنے گناہ ہوں گے (یعنی صغیرہ گناہ یا ہر قسم کے گناہ) وہ عمرہ ان کا کفارہ ہوجائے گا (یعنی پہلا عمرہ یا دوسرا عمرہ گناہوں کا اُتار ہوجائے گا ان گناہوں کا جو دونوں عمروں کے درمیان کئے جائیں مگر پہلے عمرہ کے کفارہ ہونے میں یہ اشکال ہے کہ گناہ صادر ہونے سے پہلے اس کا کفارہ کیسے ہوسکتا ہے تو ظاہر یہ ہے کہ مُراد دوسرا عمرہ ہے۔ ترمذی کی روایت سے معلوم ہوتا ہے کہ حقوق الناس معاف نہ ہوں گے جب تک اُن کا بدلہ نہ لیا جائے گا اور کبائر کی معافی کے لئے توبہ ضروری ہے اگر صغائر اس کے ذمّہ نہ ہوں تو کبائر کی سزا کم کی جائے گی اگر صغائر اور کبائر کچھ نہ ہوں تو درجوں کی بلندی ہوگی)۔

وَاَخَافُ الْکُفْرَ۔ میں کفر کا خوف رکھتا ہوں۔

کَفَّارَۃُ النَّذْرِ کَفَّارَۃُ الْیَمِیْنِ۔ اگر نذر پوری نہ کرسکے تو جیسا قسم کا کفارہ ہے ویسا کفارہ دیدے (اسی طرح اگر معصیت کی نذر کرے تب بھی لازم ہے کہ نذر پوری نہ کرے اور کفارہ دیدے)۔

فَھَلْ یُکَفِّرُ عَنْہُ اَنْ تَصَدَّقَ عَنْہُ۔ کیا اس کی طرف سے اگر میں کچھ خیرات کروں تو اس کے گناہوں کا اُتار ہوگا۔

صِیَامُ عَرَفَۃَ یُکَفِّرُ السَّنَۃَ قَبْلَھَا وَبَعْدَھَا۔ عرفہ کے دن روزہ رکھنا ایک سال پہلے کے اور ایک سال بعد کے گناہوں کا کفارہ ہوجاتا ہے۔

اِثْنَتَانِ ھُمَا کُفْرٌ اَلطَّعْنُ فِی الْاَنْسَابِ۔ دو باتیں کافروں کی خصلتیں ہیں، اُن میں ایک یہ ہے کہ نسب پر طعنہ مارنا، کسی مسلمان کے خاندان پر عیب لگانا۔

فَاُولٰئِکَ اَعْدَاءُ الْکَفَرَۃِ۔ وہ ہمارے دشمن کافر ہیں (اگر اس کو حلال سمجھتے ہیں، ورنہ ان کا یہ فعل کافروں کا فعل ہے)۔

فَاقْتَتَلُوْا وَالْکُفَّارَ۔ کافروں سے لڑے (واو بمعنی مع ہے)۔

کَفَّارَۃُ الْغِیْبَۃِ اَنْ تَسْتَغْفِرَلَہٗ۔ غیبت کا کفارہ

یہ ہے کہ جس کی غیبت کی ہو اس کے لئے مغفرت کی دعا کرے (طحاوی کی روایت میں ہے کہ صرف ندامت اور استغفار کافی ہے۔ یہ اس حالت میں ہے جب غیبت کرنے والی کی بات اس شخص تک نہ پہنچی ہو اگر پہنچ گئی ہو تب تو اس سے معاف کرانا ضروری ہے۔ اگر وہ مرگیا ہو یا کسی دور دراز مقام میں ہو تو اس کے لئے استغفار کرے)۔

حَدَّ الْمَرْ يَاْتِهِ فَاِنَّ كَفَّارَتَهُ اَنْ يُّعْتِقَهُ۔ اگر لونڈی غلام کو ایسے قصور پر سزا دے جو اس نے نہ کیا ہو یا جس میں اس کا اختیار نہ تھا (اس کو ناحق مارے) تو اس کا کفارہ یہ ہے کہ اس کو آزاد کردے۔

سُئِلَ الزُّهْرِيُّ عَمَّنْ يَّقُوْلُ بِخَلْقِ الْقُرْاٰنِ اَتُسَمِّيْهِ كَافِرًا فَقَالَ الَّذِيْ يَقُوْلُهُ كُفْرٌ فَقَالَ فِي الْمَرَّةِ الثَّالِثَةِ قَدْ يَقُوْلُ الْمُسْلِمُ كُفْرًا۔ زہری سے پوچھا گیا۔ جو کوئی قرآن کو مخلوق کہتا ہے تم اس کو کافر کہوگے (معتزلہ اور جہمیہ کا یہی قول ہے)۔ انہوں نے کہا وہ کفر کی بات کہتا ہے (مگر اس سے وہ حقیقی کافر نہیں ہو جاتا جب تک صراحتاً اصول اسلام کا انکار نہ کرے) تیسری بار انہوں نے کہا کہ مسلمان کبھی کفر کی بات بھی کہہ دیتا ہے۔

اَلْكُفْرُ فِيْ كِتَابِ اللّٰهِ عَلٰى خَمْسَةِ اَوْجُهٍ۔ امام جعفر صادق رضہ نے فرمایا، اللہ کی کتاب میں کفر کی پانچ قسمیں ہیں (کفر جحود اس کی دو قسمیں ہیں۔ ایک تو یہ کہ مطلق خدا کا انکار کرے، دوسرے یہ کہ دل میں یقین ہو مگر زبان سے عناد کے طور پر انکار کرے۔ تیسرے بمعنی ناشکری۔ چوتھے اللہ کے بعض احکام پر عمل کرنا بعضوں کو چھوڑ دینا (مثلاً نماز، روزہ کرنا لیکن سود کھانا، بیٹیوں کو ترکہ نہ دلانا) پانچویں بمعنی بیزاری اور علیحدگی)۔

اِنْ اٰذَنْتَ لِيْ كَفَأْتُ لَكَ۔ اگر تم اجازت دو تو میں تمہارے سامنے عاجزی کر دل سر جھکاؤں۔

مَنْ تَرَكَ الصَّلٰوةَ مُتَعَمِّدًا فَقَدْ كَفَرَ۔ جس نے عمداً نماز کو ترک کیا وہ کافر ہو گیا (کیونکہ اس نے نماز کو بے حقیقت سمجھا اور شریعت کا استخفاف کیا اور وہ کفر ہے)۔

لَا تُكَفِّرْ اِنَّمَا يَصْنَعُ ذٰلِكَ الْمَجُوْسُ۔ نماز میں قیام کی حالت میں بہت مت جھک جیسے مجوسی لوگ کرتے ہیں (وہ کیا کرتے ہیں جب شام کو آفتاب کے سامنے کھڑے ہو کر عبادت کرتے ہیں تو بار بار جھکتے جاتے ہیں۔ مجمع البحرین میں ہے کہ تکفیر کے معنی یہ بھی ہیں، ایک ہاتھ دوسرے ہاتھ پر رکھنا)۔

لَا تَمَسُّوْا مَوْتَاكُمْ بِالطِّيْبِ اِلَّا بِالْكَافُوْرِ۔ مُردوں کو کافور کے سوا اور کوئی خوشبو نہ لگاؤ (یعنی ان کے بدن میں، لیکن کفن میں عطر وغیرہ لگانا درست ہے)

كَفٌّ۔ کپڑے کا حاشیہ دوبارہ سینا، بھر دینا، جھڑنے سے باندھنا، جمع کرنا، ملانا، سمیٹ لینا، اٹھا لینا، اوندھا ہونا، پھیر دینا، ڈھکیلنا، بھر جانا۔

كُفُوْفٌ۔ بوڑھا ہونا یہاں تک کہ دانت چھوٹے ہو کر فنا ہونے لگیں۔

تَكَفُّفٌ۔ سوال کے لئے ہاتھ پھیلانا۔

كَاَنَّمَا يَضَعُهَا فِيْ كَفِّ الرَّحْمٰنِ۔ گویا اللہ تعالیٰ کی ہتھیلی میں رکھتا ہے (نہایہ میں ہے کہ یہ کنایہ ہے صدقہ کے قبول ہونے کا گویا صدقہ کرنے والے نے اپنا صدقہ قبول کے محل میں رکھ دیا کیونکہ اللہ تعالے ہتھیلی وغیرہ اعضاء اور جوارح سے پاک ہے)۔

اِنَّ اللّٰهَ اِنْ شَاءَ اَدْخَلَ خَلْقَهُ الْجَنَّةَ بِكَفٍّ وَّاحِدٍ۔ (حضرت عمر رضہ نے کہا) اگر اللہ تعالیٰ چاہے تو ایک مٹھی میں ساری مخلوقات کو لے کر بہشت میں داخل کردے (آں حضرت صلعم نے یہ سنکر فرمایا، عمر سچ کہتا ہے)۔

مَتَصَدَّقُ بِجَمِيْعِ مَالِهِ ثُمَّ يَقْعُدُ يَسْتَكِفُّ النَّاسَ۔ اپنا سارا مال خیرات کردے پھر بیٹھے لوگوں کے سامنے ہاتھ پھیلاتا ہو یا ہتھیلی سے لیتا ہو، یا ایک مٹھی

Marfat.com

کھانا مانگتا ہوا جو اس کی بھوک کو دفع کرے۔

خَیْرٌ مِّنْ اَنْ تَتْرُکَھُمْ عَالَۃً یَّتَکَفَّفُوْنَ النَّاسَ (آنحضرتؐ نے سعد بن ابی وقاصؓ سے فرمایا، تو اگر اپنے وارثوں کو مالدار چھوڑ جائے تو) وہ اس سے بہتر ہے کہ تو ان کو محتاج چھوڑ جائے۔ لوگوں کے سامنے ہاتھ پھیلاتے ہوئے (سوال کرتے ہوئے بھیک مانگتے ہوئے)

کَاَنَّ ظُلَّۃً تَنْطِفُ عَسَلًا وَّسَمْنًا وَّکَاَنَّ النَّاسَ یَتَکَفَّفُوْنَہٗ۔ (میں نے خواب میں ایسا دیکھا کہ) ایک سائبان (چھتر) ہے اس میں سے شہد اور گھی ٹپک رہا ہے اور لوگ ہتھیلیوں میں اس کو لے رہے ہیں)۔

اَلْمُنْفِقُ عَلَی الْخَیْلِ کَالْمُسْتَکِفِّ بِالصَّدَقَۃِ۔ گھوڑوں پر خرچ کرنے والا (ان کی کھلائی پلائی میں) ایسا ہے جیسے خیرات کے لئے ہاتھ اٹھانے والا (یعنی گھوڑوں کے پالنے میں ایسا ثواب ہے جتنا خیرات کرنے میں اس کی وجہ یہ ہے کہ گھوڑا جہاد کا آلہ ہے اس پر سوار ہو کر کافروں سے مقابلہ کرتے ہیں یہ اِسْتَکَفَّ بِالنَّاسِ سے نکلا ہے یعنی لوگوں نے اس کے گرد جمع ہو کر اس کو گھورنا شروع کر دیا)۔

کِفَافُ الثَّوْبِ۔ گوٹ، کپڑے کا طرّہ یا حاشیہ۔

کِفَّۃٌ۔ جو چیز گول ہو ترازو کے پلڑوں کی طرح۔

وَاسْتَکَفُّوْا جَنَابَیْ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ۔ عبدالمطلب کے گرد جمع ہوئے ان کو دیکھنے لگے۔

اُمِرْتُ اَنْ لَّا اَکُفَّ شَعْرًا وَّلَا ثَوْبًا۔ مجھ کو یہ حکم ہوا کہ (نماز میں) نہ بال اٹھاؤں نہ کپڑا (بلکہ ان کو چھٹا رہنے دوں زمین پر گرنے دوں۔ بعضوں نے یوں ترجمہ کیا ہے۔ مجھ کو حکم ہوا ہے کہ بالوں کو نماز میں اکٹھا نہ کروں ان کا جوڑا نہ باندھوں)۔

اَلْمُؤْمِنُ اَخُو الْمُؤْمِنِ یَکُفُّ عَلَیْہِ ضَیْعَتَہٗ۔ ایک مسلمان دوسرے مسلمان کا بھائی ہے وہ اس کے گزر کا سامان اکٹھا کرتا رہتا ہے (جیسے اپنی روٹی کی فکر کرتا ہے اسی طرح بھائی مسلمان کی روٹی کی بھی فکر کرتا ہے اس کے سامان کی اپنے سامان کی طرح حفاظت اور درستی کرتا ہے)

یَکُفُّ مَاءَ وَجْھِہٖ۔ اپنی آبرو سنبھالتا ہے (سوال کرکے اپنی عزت نہیں کھوتا، آبروریزی نہیں ہونے دیتا)

فَیَکُفُّ اللّٰہُ بِھَا وَجْھَہٗ۔ اللہ تعالیٰ اس کی وجہ سے اس کی عزت قائم رکھے (کہ لوگوں سے سوال کرنے کی حاجت نہ پڑے)۔

کُفِّیْ رَاْسِیْ۔ میرے بالوں کو اکٹھا کر دے جما دے (ایک روایت میں کُفِّیْ عَنْ رَاْسِیْ ہے تو ترجمہ یوں ہوگا کہ میرے سر کو اپنے حال پر چھوڑ دے، یعنی بالوں میں کنگھی نہ کر ویسے ہی رہنے دے)۔

اِنَّ بَیْنَنَا وَبَیْنَکُمْ عَیْبَۃً مَّکْفُوْفَۃً۔ ہمارے اور تمہارے درمیان ایک گٹھری ہے جو جوڑی گئی ہے مقفل کر دی گئی ہے (مطلب یہ ہے کہ یہ صلح اور مصالحت دل کی صفائی کے ساتھ ہوئی ہے، اس میں بے ایمانی اور دل کی کپٹ نہیں ہے۔ بعضوں نے کہا مَکْفُوْفَۃٌ کے یہ معنی ہیں کہ اس کی وجہ سے شر اور فساد روکا گیا ہے، جیسے گٹھری، کپڑوں اور اسباب کو خراب ہونے سے روکتی ہے یعنی اس صلح سے پیشتر جو دلوں میں عداوتیں اور دشمنیاں تھیں وہ سب باندھ دی گئیں، بند کر دی گئیں اب وہ پھیل نہیں سکتیں)۔

وَدِدْتُ اَنِّیْ سَلِمْتُ مِنَ الْخِلَافَۃِ کَفَافًا لَا عَلَیَّ وَلَا لِیْ۔ (حضرت عمرؓ نے فرمایا) مجھ کو یہ آرزو ہے کاش میں خلافت کے مقدمہ میں اس طرح چھوٹ جاؤں کہ نہ مجھ کو کچھ نقصان پہنچے نہ اجر اور ثواب ملے (صرف میری وہ نیکیاں قائم رہیں جو میں نے آں حضرتؐ کے ساتھ کی ہیں اور خلافت کے معاملہ میں برابر سرابر چھوٹ جاؤں۔ اصل میں کفاف کہتے ہیں اس کو جو بقدر

Marfat.com

ضرورت اور حاجت ہو زائد اور فاضل نہ ہو۔ بعضوں نے کہا: کَفَافًا سے حضرت عمرؓ کا یہ مقصود ہے کہ خلافت کی بُرائی بھلائی سے رُکی رہے۔ بعضوں نے کہا مطلب یہ ہے کہ میں خلافت کے شر سے بچا رہوں وہ میرے شر سے بچی رہے)۔

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ رِزْقَ اٰلِ مُحَمَّدٍ قُوْتًا یا کَفَافًا۔ یا اللہ محمدؐ کی آل کو اتنی ہی روزی دے جو بقدرِ ضرورت ہو (یعنی ان کو بہت غنی اور مالدار مت کر۔ یہ کَفَاف سے نکلا ہے جس کے معنی ہیں وہ مال جو بقدر ضرورت ہو زائد نہ ہو)

نَقْضِیْ بِالْعَدْلِ فَبِالْحَرِیِّ اَنْ یَّنْقَلِبَ کَفَافًا۔ پھر اس نے انصاف کے ساتھ حکم دیا تو وہ بچے رہنے کے لائق ہے (گمان غالب ہے کہ اس سے مواخذہ نہ ہو۔ پوری حدیث یوں ہے: قال عثمان لابن عمر اذھب فاقض بین الناس فاستعفاہ قال فما تکرہ من ذلك وقد کان ابوك یقضی قال سمعت رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم یقول من کان قاضیا نقضی بالعدل فبالحری ان ینقلب منه کفافا فما ارجو بعد ذلك۔ یعنی حضرت عثمانؓ نے عبداللہ بن عمرؓ سے کہا جاؤ تم قاضی بن جاؤ۔ انھوں نے معافی چاہی حضرت عثمانؓ نے کہا تم قاضی ہونا بُرا سمجھتے ہو، حالانکہ تمھارے والد قاضی تھے (لوگوں کا فیصلہ کیا کرتے تھے) انھوں نے کہا میں نے آں حضرتؐ سے سُنا، آپؐ فرماتے تھے اگر قاضی عدل وانصاف کے ساتھ فیصلہ تو خالی چھوٹ جانے کے لائق ہوگا یعنی اس سے مواخذہ نہ ہوگا نہ ثواب ملے گا نہ عذاب تو میں قاضی بن کر کیا امید رکھوں، یعنی اس میں ثواب کی تو امید نہیں ہے اور عذاب کا ڈر لگا ہوا ہے)۔

اِبْدَأْ بِمَنْ تَعُوْلُ وَلَا تُلَامُ عَلٰی کَفَافٍ۔ پہلے ان عزیزوں کی خبرگیری کر، جن کی پرورش تجھ سے متعلق ہے اگر تیرے پاس خود تیری احتیاج سے زیادہ کچھ نہ ہو تو ایسی حالت میں (اگر تو دوسرے عزیزوں کی خبرگیری نہ کرے تو) تجھ پر کچھ ملامت نہ ہوگی (کیونکہ اوّل خویش بعدہٗ درویش

اس پر بھی اگر اپنی حاجتوں کو روک کر دوسرے بندگانِ خدا کی حاجت پوری کرے تو بڑا اعلیٰ درجہ ہے۔ بعضوں نے یوں ترجمہ کیا ہے کہ اگر اپنی ضرورت اور حاجت کے موافق تو روپیہ رکھ چھوڑے تو تجھ پر ملامت نہ ہوگی لیکن ضرورت سے زیادہ روپیہ جمع کرنا منع ہے۔ لیکن بعضے صحابہؓ جیسے طلحہ اور زبیر اور ابن عباس سے منقول ہے کہ انھوں نے بہت روپیہ جمع کرکے رکھا تھا۔ اگر زکوٰۃ دیتا رہے تو اس میں بھی چنداں قباحت نہیں ہے)

مَنْ اَسْلَمَ وَرُزِقَ کَفَافًا۔ جو شخص اسلام لائے اور اس کو بقدرِ ضرورت روزی ملے (یعنی اتنی کہ سوال کرنے کی حاجت نہ پڑے)۔

اَلسَّمَاءُ مَوْجٌ مَّکْفُوْفٌ۔ آسمان ایک موج ہے (پانی کی موج کی طرح) جو روک دی گئی ہو (بحکم الٰہی معلق ہے)

قَدْ جَاءَ جَیْشٌ لَا یُکَتُّ وَلَا یُکَفُّ۔ اتنا لشکر آن پہنچا ہے جس کا شمار نہیں کیا جاتا نہ وہ ہٹ سکتا ہے۔

اَنْ لَّا اَلْبَسَ الْقَمِیْصَ الْمُکَفَّفَ بِالْحَرِیْرِ۔ میں ایسا کرتا نہ پہنوں جس کے دامن اور حاشیوں پر اور گریبان پر ریشمی کپڑا لگا ہو (نہایہ میں ہے کہ کُفَّۃٌ بضمہ کاف لمبی چیز اور کِفَّۃٌ بہ کسرۂ کاف گول چیز۔ بعضوں نے بہ فتحۂ کاف بھی اسی معنی میں رکھا ہے۔ دوسری حدیث میں ہے کہ آں حضرتؐ نے ایک جُبّہ پہنا جس کے کناروں پر ریشمی کپڑا لگا تھا تو شاید جُبّہ ایسا پہننا درست ہوگا جیسے گریبان اور کفوں پر ریشم ہو لیکن کرتہ ناجائز ہوگا۔ بعضوں نے کہا کرتہ کی حدیث منسوخ ہے۔ بعضوں نے کہا مراد وہ کرتہ ہے جس کے حاشیہ پر چار انگل سے زیادہ ریشم ہو)۔

وَالْتَمَعَ بَرْقُهٗ فِیْ کُفَفِهٖ۔ اُس کے کناروں پر بجلی چمک رہی ہو۔

اِذَا غَشِیَکُمُ اللَّیْلُ فَاجْعَلُوا الرِّمَاحَ کُفَّةً۔

Marfat.com

جب رات کی تاریکی ہو تو لشکر کے اطراف میں برچھوں سے بچاؤ کرو (ہر طرف برچھے والے لوگ حفاظت کریں)۔

اُكْفُفْهُ بِخِرْقَةٍ۔ (ایک شخص نے امام حسن بصریؒ سے شکایت کی کہ میرے پاؤں پھٹ گئے ہیں - انھوں نے کہا) اس پر ایک چیتھڑا باندھ دے۔

اَلْكِفَّةُ وَالشَّبَكَةُ اَمْرُهُمَا وَاحِدٌ۔ کفہ اور شبکہ دونوں کا حکم ایک ہی ہے (دونوں شکاری کے جال اور پھندے کو کہتے ہیں)۔

فَتَلَقَّاهُ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَفَّةً كَفَّةً۔ آں حضرتؐ اُن سے مُنہ در مُنہ ملے (ہر ایک نے دوسرے کی طرف رُخ کیا اور طرف نظر نہ پھرائی)۔

اِسْتَنْشَقَ مِنْ كَفَّةٍ وَّاحِدَةٍ۔ آں حضرتؐ نے ایک ہی چلو سے کلّی کی اور ناک میں پانی ڈالا (علیحدہ علیحدہ چلو نہیں لئے۔ بعضے حنفیوں نے اس کے یہ معنی کئے ہیں کہ ایک ہی ہاتھ سے ناک میں پانی ڈالا اور کُلّی کی دونوں ہاتھ نہیں لگائے جیسے مُنہ دھونے میں لگاتے ہیں مگر یہ صحیح نہیں ہے کیونکہ ناک میں دو ہاتھ سے کوئی پانی نہیں ڈالتا)۔

ثَلٰثَ اَكُفٍّ۔ تین تین چُلّو لئے (یعنی دونوں لب بھر بھر کر تین تین بار سر پر پانی ڈالا (اس حدیث سے یہ نکلتا ہے کہ غسل میں بھی تین تین بار ہر ایک عضو دھونا مستحب ہے۔ بعضوں نے اس میں خلاف کیا ہے)۔

فِيْ قَمِيْصٍ يُكَفُّ اَوْ لَا يُكَفُّ۔ کفن میں قمیص کے حاشیے سیئے جائیں یا نہ سیئے جائیں (بعضوں نے يَكُفُّ روایت کیا ہے یعنی وہ عذاب کو روکے یا نہ روکے)۔

كُفُّوْا صِبْيَانَكُمْ۔ اپنے بچّوں کو نکلنے سے روکے رہو (یعنی جب شام کی تاریکی شروع ہو)۔

اِلَّا تَتُبْ فَكُفَّ۔ اگر تو تم نہ سکے تو باز رہ۔

مَنِ اسْتَطَاعَ اَنْ لَّا يُحَالَ مِنَ الْجَنَّةِ بِمِلْءِ كَفٍّ مِّنْ دَمٍ۔ جو شخص یہ کر سکے کہ ایک مٹھی بھر خون کے بدلے بہشت سے نہ روکا جائے تو وہ ایسا ہی کرے، (کسی مسلمان کا ناحق خون کر کے اپنے تئیں بہشت سے محروم نہ کرے)۔

وَفَرْجَيْنِ مَكْفُوْفَيْنِ۔ دونوں کناروں پر جہاں سے جبہ کھلا ہوتا ہے، ریشمی کام تھا۔

مَكْفُوْفَيْنِ بِالدِّيْبَاجِ۔ ریشمی کپڑا دونوں کناروں پر لگا تھا۔

وَهُوَ كَافٌّ۔ وہ روکنے والا تھا۔

اِجْعَلْ ذَهَبَكَ فِيْ كِفَّةٍ۔ اپنا سونا ترازو کے ایک پلڑے میں رکھو۔

اِسْتَكَفَّتِ الْحَيَّةُ۔ سانپ نے اس کو لپیٹ لیا۔

وَلَا يَكُفُّ شَعْرًا۔ نماز میں بالوں کو نہ اُٹھائے۔ (بلکہ اُن کو بھی گرنے دے، زمین پر سجدہ کرنے دے)۔

كَافَّةُ النَّاسِ۔ تمام لوگ۔

طُوْبٰى لِمَنْ كَانَ عَيْشُهٗ كَفَافًا۔ مبارک ہے وہ جس کی روزی بقدرِ ضرورت ہو (زائد مال و دولت اسباب نہ رکھتا ہو)۔

لَا تُسْاَلُوْا فَوْقَ الْكَفَافِ۔ ضرورت سے زیادہ مال و اسباب نہ مانگو یا حاجت سے زیادہ سوال نہ کرو (یعنی جب بقدرِ کفاف مل جائے تو اس پر قناعت کرو اور زیادہ نہ مانگو)

مَنْ هَمَّ بِخَيْرٍ اَوْ صِلَةٍ فَلْيُبَادِرْ فَاِنَّ عَنْ يَمِيْنِهٖ وَشِمَالِهٖ شَيْطَانَيْنِ فَلْيُبَادِرْ لَا يَكُفَّانِهٖ۔ جو شخص کسی نیک کام یا ناطہ پروری حُسن سلوک کا قصد کرے تو اس میں جلدی کرے۔ در کارِ خیر ہیچ حاجت استخارہ نیست کیونکہ اس کے داہنے اور بائیں بازو دو شیطان ہیں وہ نیک کام کرنے سے روک نہ دیں، اس لئے جلدی کرنا چاہیئے

خیرے کن اے فلاں و غنیمت شمار عمر
زاں پیشتر کہ بانگ بر آید فلاں نماند

Marfat.com

اَلْعَنَانُ الْمَكْفُوفُ۔ آسمان رکا ہوا۔

كَفْلٌ یا كَفَالَةٌ۔ خبرگیری کرنا، پرورش کرنا، خرچ کرنا کسی پر ملا لینا، ضمانت کرنا۔

تَكْفِيْلٌ۔ پرورش کرنا، ضمانت دینا، کسی پر خرچ کرنا، ضمانت لینا۔

مُكَافَلَةٌ۔ ضمانت دینا۔

اِكْفَالٌ۔ سپرد کر دینا، مالک بنا دینا۔

تَكَفُّلٌ۔ ضامن ہونا۔

تَكَافُلٌ۔ ایک دوسرے کے ضامن ہونا۔

اَنَا وَ كَافِلُ الْيَتِيْمِ كَهَاتَيْنِ۔ قیامت کے دن میں اور یتیم کا پرورش کرنے والا (خواہ وہ یتیم اپنا رشتہ دار ہو یا غیر ہو) ان دونوں انگلیوں کی طرح ملے جلے ہوں گے (آپ نے کلمہ کی انگلی اور بیچ کی انگلی کی طرف اشارہ کیا یعنی مجھ میں اور اس میں کوئی حائل نہ ہوگا۔ جیسے کلمہ کی انگلی اور بیچ کی انگلی میں اور کوئی انگلی حائل نہیں ہے۔ مجمع البحار میں ہے کہ یتیم کی کفالت یہ ہے کہ اس کا خرچہ اٹھائے، اس کو کپڑا پہنائے اس کی تعلیم و تربیت کرے، خواہ اپنے مال میں سے خواہ یتیم کے مال میں سے ولایت شرعیہ کے ساتھ، تو ان سب کے لئے یہ فضیلت ہے)۔

اَلرَّابُّ كَافِلٌ۔ یتیم کی ماں کا خاوند بھی یتیم کا پرورش کرنے والا ہے (کیونکہ وہ اس کی ماں کے ساتھ اُس کی بھی خبرگیری کرتا ہے)۔

وَ اَنْتَ خَيْرُ الْمَكْفُوْلِيْنَ۔ آپ اُن سب بچوں میں بہتر ہیں جو پرورش کے لئے دیے جاتے ہیں (یعنی جو بچے پیدا ہونے کے بعد پرورش کے لئے بنی سعد بن بکر کی قوم کو دیے گئے تھے)

لَهٗ كِفْلَانِ مِنَ الْاَجْرِ۔ اُس کو ثواب کے دو حصے ملیں گے۔

كِفْلٌ۔ حصہ۔

وَعَيَّاشُ بْنُ اَبِيْ رَبِيْعَةَ وَ سَلَمَةُ بْنُ هِشَامٍ مُتَكَفِّلَانِ عَلٰى بَعِيْرٍ۔ عیاش بن ابی ربیعہ اور سلمہ بن ہشام دونوں ایک اونٹ پر سوار تھے۔ اس طرح کہ اس کے کوہان پر ایک کمل گول لپیٹ دیا تھا، اس پر بیٹھے تھے (عرب لوگ کہتے ہیں تَكَفَّلْتُ الْبَعِيْرَ یا اَكْفَلْتُهٗ جب اونٹ کے کوہان کے گرد کمل باندھ کر اس پر سوار ہو)۔

وَعَمَدْنَا اِلٰى اَعْظَمِ كِفْلٍ۔ ہم بڑے گردے کی طرف چلے (جو اونٹ کے کوہاں پر گرد اگرد باندھا جاتا ہے)

ذٰلِكَ كِفْلُ الشَّيْطَانِ۔ یہ "شیطان کی بیٹھک ہے۔

اِنَّهٗ كَرِهَ الشُّرْبَ مِنْ ثُلْمَةِ الْقَدَحِ وَقَالَ اِنَّهَا كِفْلُ الشَّيْطَانِ۔ پیالہ میں جو سوراخ ہوتا ہے (یا گلاس میں) اس میں سے پانی پینا مکروہ رکھا کیونکہ وہ شیطان کے بیٹھنے کا مقام ہے (اکثر وہاں میل کچیل پانی یا شربت یا دودھ کا کچرا وہاں جم جاتا ہے کبھی کوئی کیڑا اس کے اندر چھپا ہوتا)۔

اِنِّيْ كَائِنٌ فِيْهَا كَالْكِفْلِ اٰخُذُ مَا اَعْرِفُ وَ اَتْرُكُ مَا اُنْكِرُ۔ (عبداللہ بن مسعودؓ کے ایک فتنہ کا جو مسلمانوں میں ہوگا ذکر کیا اور کہنے لگے) میں تو اس فتنہ میں کِفل کی طرح ہوں گا۔ جس بات کو اچھی شرع کے موافق دیکھوں گا اس پر عمل کروں گا اور جو بات شرع کے خلاف دیکھوں گا اس کو چھوڑ دوں گا (کِفْلٌ کہتے ہیں اُس شخص کو جو جنگ میں سب کے پیچھے رہے اُس کی نیت بھاگنے کی ہوتی ہے۔ بعضوں نے کہا "کِفل" وہ شخص جو سوار نہ ہو سکے۔ نہ کہیں جا سکے بلکہ اپنے گھر میں پڑا رہے۔ ابن مسعودؓ کا مطلب یہ ہے کہ اِس فتنہ میں دونوں فریق سے الگ رہ کر اپنے گھر میں پڑا رہوں گا)۔

عَلَى ابْنِ اٰدَمَ الْاَوَّلِ كِفْلٌ مِّنْ دَمِهَا دنیا میں جب کوئی ناحق خون ہوتا ہے تو اس کے گناہ کا ایک حصہ

Marfat.com

آدمؑ کے اگلے بیٹے (قابیل) پر ڈالا جاتا ہے (اسی نے سب سے پہلے دنیا میں خون ریزی کی بنا ڈالی، اپنے بھائی ہابیل کو قتل کیا)۔

بَابُ مَنْ تَكَفَّلَ عَنْ مَيِّتٍ فَلَيْسَ لَهُ اَنْ يَّرْجِعَ

جو شخص کسی مُردے کے قرضے یا وعدے کی ضمانت کرلے تو اس کو رجوع جائز نہ ہوگا (بلکہ ضمانت کے موافق اس قرضہ کا ادا کرنا اور وعدے کا پورا کرنا لازم ہوگا)۔

اِسْتَتِبْهُمْ وَكَفِّلْهُمْ۔ اُن سے توبہ کراؤ اور اس بات کی مضبوطی کر پھر اسلام سے نہ پھریں گے۔

تَكَفَّلَهَا رَجُلٌ۔ پھر ایک شخص نے اس کی خبرگیری اپنے ذمہ کرلی (یعنی اس عورت کی جس نے زنا کرایا تھا، اور آنحضرت سے درخواست کی تھی کہ مجھ کو سنگسار کردیجئے)

ذَا الْكِفْلِ۔ مشہور پیغمبر ہیں۔ بعضوں نے کہا وہی الیاس ہیں بعضوں نے کہا الیسع۔ بعضوں نے کہا وہ حضرت داؤد کے بعد پیغمبر ہوئے تھے لوگوں کے قضیئے چکاتے تھے۔ بعضوں نے کہا وہ پیغمبر نہ تھے بلکہ ایک نیک شخص تھے جو ایک پیغمبر کے ضامن ہوئے تھے۔ بعضوں نے کہا وہ حضرت عیسیٰؑ سے پہلے تھے انھوں نے ستر پیغمبروں کی ضمانت کرکے ان کو تکلیف سے چھڑایا تھا اس لئے ان کا لقب ذاالکفل ہوا)

مَالَكَ وَ الْكَفَالَاتِ اَمَا عَلِمْتَ اَنَّ الْكَفَالَةَ هِيَ الَّتِيْ اَهْلَكَتِ الْقُرُوْنَ الْاُوْلٰى۔ (امام جعفر صادقؒ نے ابوالعباس فضل بن عبدالملک سے فرمایا) تو ضمانتوں سے بچا رہ، اگلے لوگ ضمانتوں ہی کی وجہ سے تباہ ہوئے۔

اَلْكَفَالَةُ خَسَارَةٌ غَرَامَةٌ نَدَامَةٌ۔ ضمانت سے بے فائدہ نقصان اٹھانا اور ڈنڈ بھرنا اور شرمندہ ہونا ہے۔

كَفَلٌ۔ جانور کا پٹھا۔

وَامْسَحُوْا اَكْفَالَهَا۔ گھوڑوں کے پٹھوں پر ہاتھ پھیرو۔

كَفْنٌ۔ چھپانا، کاتنا، میت کو کفن پہنانا۔

تَكْفِيْنٌ۔ کفن دینا۔

تَكَفُّنٌ۔ چھپ جانا۔

اِكْتِفَانٌ۔ جماع کرنا۔

كَفَنٌ۔ پھیکا جس میں نمک نہ ہو۔

اِذَا كَفَّنَ اَحَدُكُمْ اَخَاهُ فَلْيُحَسِّنْ كَفَنَهٗ۔ جب کوئی تم میں اپنے بھائی مسلمان کو کفن دے تو اچھا کفن دے (یعنی سفید صاف سنت کے موافق۔ ایک روایت میں كَفْنَهٗ ہے بہ فتحہ فا اور یہی زیادہ ٹھیک ہے کیونکہ كَفَنٌ بہ فتحہ فا وہ کپڑے جن میں کفن دیا جائے۔ اور بسکون فا کفن دینا اور کفن کے کپڑے دونوں کو کہتے ہیں)۔

فَاَهْدٰى لَنَا شَاةً وَّكَفَنَهَا۔ ایک بکری تحفہ بھیجی اور اس کا ڈھکن۔

لِتَكُوْنَ كَفَنِيْ (میں نے یہ تہبند پہننے کو نہیں لیا بلکہ) اس لئے کہ میرا کفن ہو (معلوم ہوا کہ بزرگوں کا کپڑا تبرک کے طور پر کفن کے لئے رکھ سکتے ہیں اور کفن کا پہلے سے تیار کرلینا جائز ہے اسی طرح قبر کا بھی)۔

اِنَّ الْكَفَنَ خَيْرٌ۔ کفن تیرا اچھا تھا یا نہیں (یہ سوال تجھ سے نہ ہوگا کیونکہ مرجانے کے بعد میت پر تکلیف نہیں رہتی)۔

كُفِّنَ فِيْ ثَلَاثَةِ اَثْوَابٍ بِيْضٍ سَحُوْلِيَّةٍ اَلْكُرْسُفِ آپ کو یمن کے تین سفید کپڑوں میں کفن دیا گیا (ازار، لفافہ، چادر)۔

اِكْفِهْرَارٌ۔ تاریکی میں روشنی نمودار ہونا، سخت تاریک ہونا۔

مُكْفَهِرٌّ۔ کالا ابر گہرا گاڑھا۔ کم گوشت بے حیا چہرہ یا تیرہ غلیظ ترش رو۔

اِذَا لَقِيْتَ الْكَافِرَ فَالْقَهٗ بِوَجْهٍ مُّكْفَهِرٍّ۔ جب تو کافر سے ملے تو ترش رو رہ کر مل (نہ کہ ہنسی

Marfat.com

خوشی سے جیسے مسلمان سے ملتا ہے)۔

اَلْقَوُا الْمُخَالِفِیْنَ بِوَجْہٍ مُکْفَہِرٍّ۔ مخالفوں (کافروں) سے تُرش رُو رہ کر مل۔

کِفَایَۃٌ۔ کافی ہونا، بے پرواہ ہونا، سبکدوش کرنا، روکنا۔

مُکَافَاۃٌ اور کِفَاءٌ۔ بدلہ دینا۔

اِکْتِفَاءٌ۔ قناعت کرنا، کافی سمجھنا۔

اِسْتِکْفَاءٌ۔ کافی ہونے کی درخواست کرنا۔

کَفِیٌّ بمعنی کافی۔

مَنْ قَرَأَ الْاٰیَتَیْنِ مِنْ اٰخِرِ الْبَقَرَۃِ فِیْ کُلِّ لَیْلَۃٍ کَفَتَاہُ۔ جو شخص سورۂ بقرہ کی اخیر کی دو آیتیں ہر رات کو پڑھ لے وہ اس کو کافی ہوں گی (یعنی تہجّد کا ثواب اس کو مل جائے گا یا ہر بُرائی اور آفت سے اس کا بچاؤ ہوں گی۔ بعضوں نے یوں ترجمہ کیا ہے، یہ آیتیں تہجد کی نماز میں پڑھنے کے لئے کافی ہوں گی یعنی کم سے کم ان کی قرأت تہجد کی نماز میں کافی ہوگی۔ بعضوں نے کہا، سورۂ کہف یا آیۃ الکرسی کے بدلے کافی ہوں گی یا ہر ایک ورد و وظائف کے بدلے)

اَلْاِخْلَاصُ وَالْمُعَوِّذَتَانِ یَکْفِیْکَ۔ سورۂ اخلاص اور فلق اور ناس کا پڑھ لینا تجھ کو کافی ہے (ہر آفت سے محفوظ رہنے کے لئے)۔

سَیَفْتَحُ اللّٰہُ عَلَیْکُمْ وَیَکْفِیْکُمُ اللّٰہُ۔ قریب ہے وہ زمانہ جب اللہ تم کو فتح دے گا اور اللہ تم کو کافی ہوگا۔

کُفَاۃٌ۔ جمع ہے کافی کی، بمعنی خدمت گار نوکر۔

وَلَمْ یَکُنْ لَھُمْ کُفَاۃٌ۔ ان کے پاس خدمت گار کام کاج کرنے والے نہ تھے۔

فَاَذِنَ لِیْ اِلٰی اَھْلِیْ بِغَیْرِ کَفِیٍّ۔ مجھ کو اپنے لوگوں میں جانے کی اجازت دی حالانکہ میرا عوضی کوئی نہیں ہوا۔

وَاَکْفِیْ مَنْ لَّمْ یَشْھَدْ۔ جو شخص جنگ میں حاضر نہیں ہوا اُس کے بدلے میں کافی ہوں گا (میں اس کی طرف سے لڑوں گا)۔

غَیْرُ مَکْفِیٍّ وَّلَا مُوَدَّعٍ۔ نہ کفایت کیا گیا نہ رخصت کیا گیا (یعنی یہ تعریف ایسی نہیں یا یہ شکر ایسا نہیں کہ اُس پر خاتمہ ہو جائے بلکہ برابر شکر ہوتا رہے گا، نئی نئی نعمتیں ملتی رہیں گی۔ اِس حدیث کا ذکر اوپر ہو چکا ہے)۔

اِرْکَعْ لِیْ اَرْبَعَ رَکَعَاتٍ اَوَّلَ النَّھَارِ اَکْفِکَ اٰخِرَہٗ۔ آدمزاد تو دن کے شروع میں چار رکعتیں پڑھ لے میں دن کے آخیر تک تجھ کو کافی ہوں گا (تیری حاجتیں پوری کروں گا یا ہر ایک آفت سے تجھ کو محفوظ رکھوں گا)۔

مَنْ یَّکْفِیْنِیْھِمْ۔ اُن کا کام کون کر سکتا ہے، اُن سے مجھ کو بے پرواہ کر سکتا ہے۔

لَوْ اَخَذَ النَّاسُ بِھَا لَکَفَتْھُمْ۔ اگر لوگ اِس آیت پر عمل کریں (ومن یتق اللہ یجعل لہ مخرجا اخیر تک)، تو ان کو کافی ہوگی (کیونکہ تقویٰ اور پرہیزگاری اور خوفِ خدا سب نیکیوں کی جڑ ہے)۔

لَوْ کُنَّا مِاءَۃً لَکَفَانَا۔ اگر ہم سو آدمی بھی ہوتے تو وہ پانی ہم کو کافی ہو جاتا (یعنی اس کنویں کا پانی جس میں آں حضرتؐ نے اپنا لب ڈال دیا تھا)۔

یَکْفِیْکَ الْوَجْہُ وَالْکَفَّانِ۔ تجھ کو تیمم میں صرف مُنہ اور دونوں پہونچوں کا مسح کافی ہے (زمین پر لوٹنا ضروری نہیں)۔

کَفَاہُ اللّٰہُ ھَمَّہٗ۔ اللہ اُس کی سب فکر دُور کر دے گا۔

اِذًا یُکْفٰی ھَمُّکَ۔ جب تو تیرا سب تردّد دُور ہو جائے گا (سب کام بن جائیں گے، فکر اور تشویش کافور ہو جائے گی)۔

اَکْفِ مِنْ تَحْتِ عَرْشِکَ۔ اپنے عرش کے تلے سے ایسا پانی برسا کہ ہم کو کافی ہو جائے۔

فَاِنْ لَّمْ تَجِدُوْا مَا تُکَافِئُوْا۔ اگر تم اُس کا بدلہ

نہ کر سکو۔
قُلْ ھُوَ اللّٰہُ اَحَدٌ وَّ الْمُعَوِّذَتَیْنِ ثَلٰثًا حِیْنَ تُصْبِحُ وَحِیْنَ تُمْسِیْ ثَلٰثًا تَکْفِیْکَ مِنْ کُلِّ شَیْءٍ۔ اگر تو صبح اور شام قُلْ ھُوَ اللّٰہُ اَحَدٌ اور قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ اور قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ تین تین بار پڑھ لیا کرے تو ہر آفت سے تیرا بچاؤ رہے گا (یا ہر مطلب تیرا پورا ہو گا یا دوسرے وظیفہ اور دعا کی تجھ کو حاجت نہ رہے گی)۔ دیا کَفَانَا وَ اَدْنَانَا۔ ہم کو کافی ہوا اور ہم کو ٹھکانا کَانَ اِذَا مَشٰی تَکَفّٰی تَکَفِّیًا۔ آنحضرتؐ جب چلتے تو آگے کو جھک کر (سامنے زور دے کر) چلتے۔
فَاَکْفَاہُ بِیَدِہٖ عَلٰی یَدِہِ الْیُمْنٰی۔ ایک ہاتھ سے اس برتن کو اپنے داہنے ہاتھ پر الٹا (اس کو دھویا)۔
اِسْتَکْفَاْتُ بِہٖ فُلَانًا اِبِلَہٗ فَاَکْفَانِیْھَا میں نے اس سے یہ چاہا کہ اپنے اونٹوں سے مجھ کو کافی ہو تو اس نے میری درخواست قبول کی اپنے اونٹوں کا دودھ مجھ کو دے کر بے پرواہ کیا۔

بابُ الکاف مع اللام

کَلْاءٌ یا کِلَاءَۃٌ یا کِلَاءٌ۔ حفاظت کرنا، نگہبانی کرنا، مارنا۔
کُلُوْءَۃٌ۔ دیر لگانا۔
تَکْلِیْءٌ۔ بیعانہ لینا، قرض لینا، کنارے سے قریب کرنا، قید کرنا، آگے بڑھنا، سونگھ کر دیکھنا۔
تَکْلِئَۃٌ۔ ایسی جگہ میں آنا جہاں ہوا کی آڑ ہو۔
اِکْلَاءٌ۔ گھاس بہت ہونا، بیع سلف کرنا۔
تَکَلُّؤٌ۔ لے لینا۔
اِکْتِلَاءٌ۔ آنکھ نہ لگنا، جاگتے رہنا۔
اِسْتِکْلَاءٌ۔ گھاس بہت ہونا۔
نَھٰی عَنِ الْکَالِیِٔ بِالْکَالِیِٔ۔ دونوں طرف ادھار کا معاملہ کرنے سے منع فرمایا (اس کی صورت یہ ہے کہ ایک شخص کوئی چیز ادھار خریدے ایک معین میعاد پر جب میعاد پوری ہو تو قیمت نہ دے سکے اور قیمت کو کچھ زیادہ کے بدلے اور میعاد بڑھا کر اصل بائع سے خرید لے، گویا دَین کی بیع دَین کے بدلے ہوئی، دونوں جانب میں سے کسی فریق نے نقد کوئی چیز نہیں لی یہ کَلَاءٌ الدَّیْنُ سے ماخوذ ہے یعنی دَین کی ادائی میں تاخیر ہو گئی)۔
بَلَّغَ اللّٰہُ بِکَ اَکْلَاَ الْعُمُرِ۔ اللہ تجھ کو لمبی عمر تک پہنچائے۔
اِکْلَاْ لَنَا وَقْتَنَا۔ (آنحضرتؐ نے بلالؓ سے سفر میں فرمایا) ہمارے وقت کا خیال رکھیو (ایسا نہ ہو ہم سو جائیں اور نماز کا وقت فوت ہو جائے۔ ایک روایت میں اِکْلَاْ لَنَا الْفَجْرَ صبح کو تاکتے رہو (یعنی صبح صادق ہوتے ہی ہم کو جگا دینا)۔
لَا یُمْنَعُ فَضْلُ الْمَاءِ لِیُمْنَعَ بِہِ الْکَلَاءُ۔ ضرورت سے زیادہ بچا ہوا پانی اس لئے نہ روکا جائے کہ ضرورت سے زائد جو گھاس ہے وہ بھی رکی رہے (اس کی صورت یہ ہے کہ جنگل میں پانی کا ایک کنواں ہو جس کے اطراف میں گھاس ہو، لیکن کنویں والا اس میں سے کسی کو وہ پانی جو اس کی ضرورت سے زائد ہے نہ لینے دے اس غرض سے کہ جب جانوروں کو پانی نہ ملے گا تو کوئی اپنے جانوروں کو چرانے کے لئے وہاں نہ لا سکے گا اور اس طرح سے جو گھاس فاضل ہے وہ بھی محفوظ رہے گی)
قَبِلَتِ الْمَاءَ وَ اَنْبَتَتِ الْکَلَاءَ۔ پانی کو چوس لیا اور گھاس اگائی۔
مَنْ تَمَشّٰی عَلَی الْکَلَاءِ قَدَّمْنَاہُ فِی الْمَاءِ۔ جو شخص دریا کے کنارے چلے گا ہم اس کو پانی میں گرا دیں گے (اس کا مطلب یہ ہے کہ جو کوئی کنایہ اور اشارہ میں کسی پر زنا کی تہمت لگائے گا گو صراحت نہ کرے ہم اس

اس کو تہمت کی سزا دیں گے اور کَلَّاءً حد قذف لگائیں گے)۔

اِیَّاکَ وَسِبَاخَھَا وَکَلَّاءَھَا۔ تو بصرہ کی شور زمینوں اور بازار سے بچا رہ۔

سُوْقُ الْکَلَّاءِ۔ بصرہ کے بازار کو کہتے ہیں جو سمندر کے کنارے جہاں پر کشتیاں باندھی جاتی ہیں واقع ہے۔

کُلْیَۃٌ اور کُلْوَۃٌ۔ گردہ (کُلًی اس کی جمع ہے اور کُلْیَتَیْنِ دونوں گردے۔)

وَجَعُ الْکُلْیَۃِ۔ درد گردہ۔

تَجِدُوْنَہٗ مُعْزِبًا اَوْ مُکْلِئًا۔ اس کو دور کی گھاس ڈھونڈنے والا پاؤ گے (جو چراگاہ نزدیکی ہو)۔

بِکَلَاءَۃِ الْفَجْرِ۔ صبح کی نگہبانی پر۔

کَلْبٌ۔ مہمیز سے مارنا، توشہ دان میں تسمہ لگانا، کتے کی طرح بھونکنا۔

کَلَبٌ۔ پیاسا ہونا، حرص کرنا، لالچ کرنا، دیوانہ ہونا، دیوانہ کتے کی بیماری لگ جانا، بہت کھانا اور سیر نہ ہونا۔

کَلَابٌ۔ دیوانہ کتے کی بیماری لگ کر عقل جاتی رہنا

تَکْلِیْبٌ کتے کو شکار سکھلانا۔

مُکَالَبَۃٌ۔ کتوں کی طرح جنگ کرنا، دشمنی ظاہر کرنا۔

اِکْلَابٌ۔ درختوں کے کانٹے چرنا۔

تَکَالُبٌ۔ علانیہ دشمنی کرنا، حرص کرنا، گر پڑنا۔

کَلْبٌ۔ ہر کاٹنے والا درندہ اور اکثر کتے کو کہتے ہیں (اس کی جمع اَکْلُبٌ اور کِلَابٌ ہے)۔

دَاءُ الْکَلْبِ۔ دیوانہ کتے کے کاٹنے سے جو بیماری ہوتی ہے اس میں آدمی دیوانہ ہو کر جس کو کاٹتا ہے وہ بھی دیوانہ ہو جاتا ہے اور دوسری خرابیاں پیدا ہوتی ہیں۔

سَیَخْرُجُ فِیْ اُمَّتِیْ اَقْوَامٌ تَتَجَارٰی بِھِمُ الْاَھْوَاءُ کَمَا یَتَجَارَی الْکَلْبُ بِصَاحِبِہٖ۔ قریب ہے کہ میری امت میں کچھ ایسے لوگ پیدا ہوں گے جن کے نفس کی خواہشیں ایک دوسرے پر ایسا اثر کریں گی جیسے دیوانے کتے کا کاٹنا اس کے مالک پر اثر کرتا ہے (مطلب یہ ہے کہ نفسانی خواہشوں میں پڑ کر آپ بھی ہلاک ہوں گے اور دوسروں کو بھی ہلاک کریں گے)۔

فَلَمَّا رَاَیْتَ الزَّمَانَ عَلَی ابْنِ عَمِّکَ قَدْ کَلِبَ وَالْعَدُوُّ قَدْ حَرِبَ۔ جب تو نے دیکھا کہ تیرے چچا زاد بھائی پر زمانہ سخت ہو گیا ہے اور دشمن نے اس کو لوٹ لیا ہے۔

اِنَّ الدُّنْیَا لَمَّا فُتِحَتْ عَلٰٓی اَھْلِھَا کَلِبُوْا فِیْھَا اَسْوَءَ الْکَلَبِ وَاَنْتَ تَجَشَّأُ مِنَ الشِّبَعِ بَشَمًا وَجَارُکَ قَدْ دَمِیَ فُوْہُ مِنَ الْجُوْعِ کَلَبًا۔ جب دنیا کی کشائش ہوئی دنیا داروں پر تو انھوں نے اس میں بہت بری حرص کی، تیرا حال تو یہ ہے کہ پیٹ بھر کر بدہضمی سے ڈکاریں لیتا ہے اور تیرے پڑوسی کا منہ بھوک سے خون آلود ہو رہا ہے وہ حرص کر رہا ہے کوئی چیز مل جائے (جس سے اس کی بھوک رفع ہو مطلب یہ ہے کہ سب کے سب حرص اور لالچ میں مبتلا ہیں)۔

اِنَّ لِیْ کِلَابًا مُکَلَّبَۃً۔ میرے پاس شکار کے لیے سدھے ہوئے کتے ہیں (یعنی تعلیم یافتہ کتے)

مُکَلِّبٌ (بکسرہ لام)، کتوں کو تعلیم دینے والا، ان سے شکار کرانے والا۔

مُکَلَّبٌ (بہ فتحہ لام)، تعلیم یافتہ کتا، سدھا ہوا کتا، پالتو کتا۔

یَبْدُوْ فِیْ رَاْسِ ثَدْیِہٖ شُعَیْرَاتٌ کَاَنَّھَا کُلْبَۃُ کَلْبٍ (ذو الثدیہ خارجی کا حلیہ آں حضرت نے یہ بیان فرمایا) کہ اس کی چھاتی پر کچھ چھوٹے چھوٹے بال ایسے ہوں گے جیسے کتے کی ناک کے دونوں طرف ہوتے ہیں (نہایہ میں ہے کہ کُلْبَہ ان بالوں کو بھی کہتے ہیں جن سے موچی جوتا ٹانکتا ہے۔ بعضوں نے یوں ترجمہ کیا ہے گویا وہ کتے کے پنجے ہیں)۔

وَاِذَا اٰخَرُ قَائِمٌ بِکَلُّوْبٍ مِّنْ حَدِیْدٍ۔ کیا دیکھتا ہوں ایک دوسرا شخص لوہے کا آنکڑا (جس کا منہ کج ہوتا ہے) لئے کھڑا ہے (کَلُّوْب کی جمع کَلَالِیْب ہے جیسے دوسری

Marfat.com

حدیث میں ہے)۔

فِي جَهَنَّمَ كَلَالِيبُ۔ یعنی دوزخ میں آنکڑے ہوں گے۔

إِنَّ فَرَسًا ذَبَّ بِذَنَبِهِ فَأَصَابَ كُلَّابَ سَيْفٍ فَاسْتَلَّهُ۔ ایک گھوڑے نے اپنی دُم سے مکھیاں ہٹائیں اتفاق سے اُس کی دُم تلوار کے چھلے پر پڑی اور تلوار ننگی ہوگئی (نیام سے نکل پڑی)

إِنَّ أَنْفَهُ أُصِيبَ يَوْمَ الْكُلَابِ فَاتَّخَذَ أَنْفًا مِنْ فِضَّةٍ۔ عرفجہ کی ناک کلاب کی جنگ میں جاتی رہی تھی انھوں نے چاندی کی ایک ناک بنوالی تھی (کُلاب ایک چشمہ کا نام ہے بصرے اور کوفہ کے درمیان وہاں عربوں میں سخت لڑائی ہوئی تھی)۔

إِلَّا كَلْبَ صَيْدٍ أَوْ كَلْبَ غَنَمٍ أَوْ مَاشِيَةٍ (جو شخص بلا ضرورت کتا پالے اس کا ثواب ایک قیراط روز کم ہوتا رہے گا) مگر یہ کہ شکاری کتا ہو یا بکریوں یا مویشی کی حفاظت کے لئے ہو (تو اس کے پالنے میں ثواب کم نہ ہوگا)۔

لَا تَدْخُلُ الْمَلَائِكَةُ بَيْتًا فِيهِ كَلْبٌ وَلَا تَصَاوِيرُ (رحمت کے) فرشتے (جو مسلمانوں کی محبت سے آتے جاتے رہتے ہیں) اُس گھر میں نہیں جاتے جہاں کتا ہو یا مورتیں ہوں

يَغْفِرُ اللّٰهُ لَيْلَةَ النِّصْفِ مِنْ شَعْبَانَ مِنْ خَلْقِهِ لِأَكْثَرَ مِنْ عَدَدِ شَعْرِ مِعْزَى كَلْبٍ۔ اللہ تعالےٰ شعبان کی پندرھویں رات کو اپنی مخلوق میں سے اتنے لوگوں کو بخشتا ہے جن کا شمار کلب قبیلہ کی بکریوں کے بالوں سے زیادہ ہوتا ہے (کلب ایک شاخ ہے قضاعہ قبیلہ کی)۔

كَلْبُ الْمَاءِ۔ ایک جانور ہے اس کے ہاتھ پاؤں سے زیادہ لمبے ہوتے ہیں وہ اپنے بدن پر کیچڑ لتھیڑ لیتا ہے مگرمچھ اس کو کیچڑ سمجھ کر نگل جاتا ہے وہ اس کے پیٹ میں جاکر اس کی آنتیں کاٹ کر ان کو کھاکر باہر نکل آتا ہے۔

بِكُمْ يُبَاعِدُ اللّٰهُ الزَّمَانَ الْكَلِبَ۔ اللہ تعالےٰ تمھاری وجہ سے سخت زمانہ دُور کرے گا۔

أَعُوذُ بِكَ مِنْ عَدُوٍّ اسْتَكْلَبَ عَلَيَّ۔ یا اللہ تیری پناہ اُس دشمن سے جو کُود کر (کتے کی طرح) مجھ پر آئے۔

كُلَيْبٌ۔ ایک راوی کا نام ہے۔

اَللّٰهُمَّ سَلِّطْ عَلَيْهِ كَلْبًا مِنْ كِلَابِكَ۔ یا اللہ اس پر (ابی بن خلف پر) اپنے کتوں میں سے ایک کتا مسلّط کردے (ایسا ہی ہوا شیر اس کو اُٹھا کر لے گیا)

مَنِ اقْتَنَى كَلْبًا۔ جو شخص کتا پالے۔

كُلَّاب۔ ٹیڑھے مُنہ کی لکڑی یا لوہے کی سلاخ۔

أَمَرَ بِقَتْلِ الْكِلَابِ۔ آنحضرتؐ نے کتوں کو مار ڈالنے کا حکم دیا (پھر فرمایا کہ وہ بھی اللہ کی امت ہیں اور آئندہ مارنے سے منع فرمادیا)۔

اَلْكَلْبُ الْأَسْوَدُ شَيْطَانٌ۔ کالا کتا شیطان (شریر) ہوتا ہے۔

يَقْطَعُ الصَّلٰوةَ الْكَلْبُ وَالْحِمَارُ وَالْمَرْأَةُ۔ نمازی کے سامنے سے کتا یا گدھا یا عورت نکل جائے تو نماز ٹوٹ جاتی ہے (بشرطیکہ سامنے سترہ نہ ہو۔ اگر سترہ کے پرے نکلے تو کچھ قباحت نہیں۔ بعضوں نے کہا یہ حدیث منسوخ ہے، دوسری حدیث سے)

كَلْثَمَةٌ۔ گال پھولے ہوئے ہونا یا گول مُنہ ہونا۔

لَمْ يَكُنْ بِالْمُكَلْثَمِ۔ آں حضرتؐ کا چہرہ بالکل گول نہ تھا نہ گال پھولے ہوئے۔ البتہ کسی قدر گلائی تھی۔

أُمُّ كُلْثُومٍ۔ آں حضرتؐ کی صاحبزادی جو حضرت عثمانؓ کے نکاح میں تھیں۔

كُلُوحٌ یا كُلَاحٌ۔ ترش رُوئی سے دانت کھل جانا۔

تَكْلِيحٌ۔ دانت کھول دینا، غصّہ اور رنج اور ترش رُوئی اور تکلیف سے۔

إِكْلَاحٌ بمعنی كُلُوحٌ وَتَكْلِيحٌ لازمی اور متعدی دونوں آیا ہے۔

تَكَلُّحٌ۔ تبسم۔

Marfat.com

دَهْرٌ کَالِحٌ۔ سخت مصیبت کا زمانہ۔
اِنَّ مِنْ وَّرَائِکُمْ فِتَنًا وَّ بَلَاءً مُّکْلِحًا۔ تمہارے پیچھے ایسے ایسے فتنے اور بلائیں ہیں جو لوگوں کو ترش رُو اور چڑچڑا بنا دیں گی۔
کَالِحٌ۔ جس کا ہونٹ سکڑ کر اوپر چڑھ گیا ہو اور دانت کھل گئے ہوں (بھیانک صورت ہو گئی ہو)۔
کَلْزٌ۔ اکٹھا کرنا جمع کرنا (جیسے تکلیز ہے)۔
اِکْلِئْزَازٌ۔ منقبض ہونا، سمٹ جانا۔
فَحَمَلَ الْهَمَّ کِلَازًا اَجْلَعَدَّا۔ اُس نے فکر اور رنج ایک سخت ٹھوس اعضا والے پر لاد دیا (ایک روایت میں کِنَازًا ہے۔ نہایہ میں ہے کہ کلاز بمعنی مجتمع الخلق شدید)
اِکْلَأَزَّ۔ منقبض ہو گیا سمٹ گیا۔
کَلْعٌ۔ سُوکھ جانا۔
کَلَعٌ۔ میلا ہونا، پھٹ جانا۔
ذُوْ کَلَاعٍ۔ ایک قبیلہ ہے یمن کا۔
اِکْلَاعٌ۔ چڑھ جانا، لپٹ جانا۔
تَکَلُّعٌ۔ باہم قسم کھانا، جمع ہونا۔
کَلَفٌ۔ محبت میں دیوانہ ہونا، بہت الفت رکھنا (جیسے کَلَافَةٌ ہے) اور چھائیں جو منہ پر آجاتی ہیں یعنی سُرخی یا تیرگی۔
کَلِفَ الْاَمْرَ۔ سختی سے اُس کام کو اپنے اوپر لیا۔
تَکْلِیْفٌ۔ کسی کو سختی اور مشقت میں ڈالنا۔
اِکْلَافٌ۔ محبت میں دیوانہ بنانا۔
تَکَلُّفٌ۔ محنت اور مشقت اُٹھا کر کوئی کام کرنا۔
کُلُفٌ۔ عاشق، محبت میں دیوانہ۔
تَکْلِفَةٌ۔ مشقت، محنت۔
اِکْلَفُوْا مِنَ الْعَمَلِ مَا تُطِيْقُوْنَ۔ اسی کام سے محبت کرو جس کی تم کو طاقت ہو (یعنی جو کام کر سکو اسی سے الفت رکھو)۔

اَرَاكَ کَلِفْتَ بِعِلْمِ الْقُرْاٰنِ۔ میں دیکھتا ہوں تجھ کو قرآن کا علم محبوب ہے (قرآن کے علم سے محبت رکھتا ہے۔ عرب لوگ کہتے ہیں تَکَلَّفْتُهٗ یعنی میں نے اس کو تکلیف کے ساتھ اپنے اوپر لیا اور کَلَّفَهٗ تَکْلِیْفًا جب کسی کو سخت اور دُشوار کام کی تکلیف دیں، اور تَکَلَّفْتُ الشَّیْءَ یعنی میں نے تکلیف کے ساتھ یہ کام کیا اور برخلاف عادت کے)۔
مُتَکَلِّفٌ۔ وہ کام کرنے والا جو بے فائدہ اور غیر ضروری ہو۔
اَنَا وَ اُمَّتِیْ بُرَآءُ مِنَ التَّکَلُّفِ۔ میں اور میری اُمّت کے لوگ سب تکلیف سے بیزار ہیں (ہر کام میں آسانی اور سادگی اسلام کا شیوہ ہے)۔
نُهِيْنَا عَنِ التَّکَلُّفِ۔ ہم کو تکلف سے ممانعت ہوئی (یہاں تکلف سے یہ مُراد ہے کہ بے ضرورت سوالات کرنا بال کی کھال نکالنا، دین کے مشکل اور مخفی اُمور میں خواہ مخواہ بحث کرنا)۔
عُثْمَانُ کَلِفٌ بِاَقَارِبِهٖ (حضرت عمرؓ نے کہا) عثمان اپنے رشتہ داروں کے عاشق ہیں۔
وَلَا یُکَلِّفُهٗ مَا یَغْلِبُهٗ۔ اور لونڈی غلام کو ایسے کام کی تکلیف نہ دے جو اس کو مغلوب کر دے (اس سے نہ ہو سکے بلکہ اس کی طاقت اور قوت کے موافق آسانی کے ساتھ اس سے کام لے)۔
اِکْلَفُوْا مِنَ الْاَعْمَالِ مَا تُطِيْقُوْنَ۔ اُن ہی کاموں کا کرنا اپنے اوپر لو جن کو ہمیشہ کر سکو (ایک دو روز کیا پھر چھوڑ دیا اس سے کیا فائدہ وہی کام ہمیشہ نبھتا ہے جو اپنی قوت اور طاقت کے موافق ہو)۔
کُنَّا نَطْلِیْ وُجُوْهَنَا بِالْوَرْسِ مِنَ الْکَلَفِ۔ ہم چھائیں دُور کرنے کو مُنہ پر ورس کا (جو ایک خوشبودار گھاس ہے) لیپ کیا کرتے۔ (مجمع البحار میں ہے کہ کَلَف ایک چیز ہے جو مُنہ پر نمودار ہوتی ہے تِل کی طرح اور ایک رنگ ہے سیاہی

اور سُرخی اور تیرگی کے درمیان جو مُنہ پر آجاتا ہے)۔

مَنْ كَذَبَ فِي حُلُمِهِ كُلِّفَ۔ اخیر تک جو شخص جھوٹا خواب بیان کرے اس کو (قیامت کے دن) دو جَو میں گرہ لگانے کی، تکلیف دی جائے گی (جس کو وہ نہ کرسکے گا)۔

مَا اَنَا مِنَ الْمُتَكَلِّفِيْنَ۔ میں تکلیف کرنے والوں میں سے نہیں ہوں (جو بناوٹ اور تصنّع کیا کرتے ہیں)۔

اِنَّ اللّٰهَ وَلِيُّ مَنْ عَرَفَهٗ وَعَدُوُّ مَنْ تَكَلَّفَهٗ اللہ تعالیٰ اُس کا دوست ہے جو اُس کو پہچانے (شریعت کے موافق اس کی صفات کا اقرار کرے) اور اس کا دشمن ہے جو اس کے لئے تکلف کرے (اللہ تعالیٰ کی جن صفات کی کیفیت معلوم نہیں ہے، ان کے معلوم ہونے کا دعوٰی کرے خواہ مخواہ اپنے تئیں عالم بنائے)۔

كَلَّ يا كِلَّةً يا كَلَالٌ يا كُلُوْلٌ يا كَلَالَةٌ يا كُلُوْلَةٌ۔ تھک جانا۔

كَلٌّ۔ وہ شخص جس کا باپ نہ ہو نہ اُس کی اولاد ہو اور وہ تلوار جو کند ہو گئی ہو، اسی طرح وہ زبان جس میں گویائی نہ رہے۔

تَكْلِيْلٌ۔ کند کرنا، اپنے بال بچوں کو چھوڑ کر چل دینا کوشش کرنا، حملہ کرنا، نامرد ہونا، تاج پہنانا۔

تَكَلُّلٌ۔ تاج پہننا، گھیر لینا۔

اِنْكِلَالٌ۔ ہنسنا، کند ہو جانا، کم چمکنا۔

اِكْتِلَالٌ۔ تبسم کرنا۔

كَلَالَةٌ۔ جس کا نہ والد ہو نہ اولاد ہو (یہ تَكَلَّلَهُ النَّسَبُ سے ماخوذ ہے یعنی نسب نے اُس کو گھیر لیا۔ بعضوں نے کہا كَلَالَة وہ وارث لوگ جن میں نہ میّت کا والد ہو نہ اُس کی اولاد ہو۔ بعضوں نے کہا باپ اور بیٹا آدمی کے دونوں کنارے ہیں تو جب وہ مرتے وقت نہ باپ چھوڑے نہ بیٹا تو گویا دونوں کنارے اُس کے مِٹ گئے۔ اِسی لئے اس کو کلالہ کہیں گے۔ بعضوں نے کہا جو چیز گھیر لے اس کو اکلیل کہتے ہیں اور میّت کو كَلَالَه اِس وجہ سے کہا کہ دوسرے وارث اس کو گھیر لیتے ہیں)۔

دَخَلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَبْرُقُ اَكَالِيْلُ وَجْهِهٖ۔ آں حضرتؐ گھر میں تشریف لائے آپ کے چہرے کے کنارے چمک رہے تھے (اصل میں تو اکلیل اُس گول تاج کو کہتے ہیں جو جواہر وغیرہ لگا کر سر پر رکھا جاتا ہے یہاں چہرے کے اطراف و جوانب مُراد ہیں جو اکلیل کی طرح چہرے کو گھیرے رہتے ہیں)۔

فَنَظَرْتُ اِلَى الْمَدِيْنَةِ وَاِنَّهَا لَفِيْ مِثْلِ الْاِكْلِيْلِ۔ میں نے مدینہ کو دیکھا وہ ایک گول تاج کی طرح ہو گیا تھا (ابر اس پر سے ہٹ کر چاروں طرف محیط تھا مدینہ ایک دائرے کی طرح ابر سے صاف ہو گیا تھا)۔

نَهٰى عَنْ تَقْصِيْصِ الْقُبُوْرِ وَتَكْلِيْلِهَا۔ آنحضرتؐ نے قبر کو گچ کرنے سے اور اُس پر قبے اور گنبد بنانے سے منع فرمایا (بعضوں نے کہا اُس پر پردہ ڈالنے سے یا مسہری ڈالنے سے)۔

فَمَا زِلْتُ اَرٰى حَدَّهُمْ كَلِيْلًا۔ میں برابر دیکھتا رہا کہ اُن کی دھار کُند ہو گئی تھی (عرب لوگ کہتے ہیں كَلَّ السَّيْفُ كَلِيْلًا۔ تلوار کُند ہو گئی)۔

طَرْفٌ كَلِيْلٌ۔ ناتوان بینائی۔

كَلَّا اِنَّكَ لَتَحْمِلُ الْكَلَّ۔ آپ کو اللہ تعالیٰ کبھی تباہ نہیں کرنے کا، آپ تو دوسروں کا بوجھ اپنے سر پر اُٹھا لیتے ہیں (دوسروں کے بال بچوں کی خبر گیری اور پرورش اپنے ذمہ لے لیتے ہیں)۔

مَنْ تَرَكَ مَالًا فَلِوَرَثَتِهٖ وَمَنْ تَرَكَ كَلًّا فَاِلَيَّ وَعَلَيَّ۔ جو شخص مال اسباب اور جائداد چھوڑ جائے تو وہ اُس کے وارثوں کو ملے گی اور جو شخص (نادار ہو کر) بال بچوں یا قرضداری کو چھوڑ جائے تو وہ ہمارے ذمہ ہے (اس کے بال بچوں کی پرورش، اس کے قرضہ کی ادائی ہم کریں گے)۔

Marfat.com

تَحْمِلُ الْكَلَّ۔ آپ تو (لوگوں کے) بوجھ اٹھاتے ہیں (کَلّ ہر ایک بوجھ کو شامل ہے ضعیف اور معذوروں اور یتیموں اور بیواؤں کی پرورش، بیماروں کی دوا دارو اور زخمیوں کا علاج معالجہ قرضوں کی ادائی، سب حمل کل میں داخل ہیں)

فَاِذَا كَلٌّ۔ ہم تو ایک بوجھ ہیں۔

وَلَا يُوكَلُ كَلُّكُمْ۔ تمھارا بوجھ عیال و اطفال تمھارے سپرد نہیں کئے جائیں گے (ایک روایت میں اُكُلُكُمْ ہے یعنی تمھارا کھانا کوئی اور نہیں کھائے گا)۔

كُلُّ ذَالِكَ۔ (لوگ حضرت عثمان رضؓ کے پاس گئے ان سے پوچھا یہ جو کچھ ہو رہا ہے، تمھارے حکم سے ہو رہا ہے؟ انھوں نے کہا) کچھ میرے حکم سے ہے کچھ میرے حکم کے بغیر (یہاں كُلُّ بمعنی بعض مستعمل ہوا ہے۔ ایک شاعر کہتا ہے: "وَكُلُّ ذَاكَ يَفْعَلُ الْوَصِيُّ" وصی کبھی ایسا کرتا ہے کبھی نہیں کرتا)۔

كُلُّ ذٰلِكَ لَمْ يَكُنْ۔ دونوں باتوں میں سے کوئی بات نہیں ہوئی (نہ نماز میں قصر کا حکم آیا نہ میں بھولا۔ اب ذوالیدین کا جواب اس پر چسپاں ہو جائے گا۔ جس نے کہا بَعْضُ ذٰلِكَ قَدْ كَانَ یعنی ان دونوں میں سے کوئی بات تو ضرور ہوئی ہے)

كُلُّ بَنِيْ اٰدَمَ خَطَّاؤُنَ۔ آدم زاد سب خطا وار ہیں (حالانکہ پیغمبرؑ گناہوں سے معصوم ہیں مگر خطا اور لغزش ان سے بھی ہوئی ہے جو عام لوگوں کے حق میں وہ بھی باعث عتاب سمجھی جاتی ہے۔ بقول شخصے "نزدیکاں را بیش بود حیرانی" بعضوں نے کہا پیغمبروں کی خطا یہ ہے کہ اللہ کی یاد سے جو ذرا دیر غفلت ہو یا بھول چوک یا اجتہاد کی غلطی)۔

لَيْلَةُ الْقَدْرِ هِيَ فِيْ كُلِّ رَمَضَانَ۔ شب قدر ہر رمضان میں ہوتی ہے یا رمضان کی ہر تاریخ میں (نہ یہ کہ ہمیشہ اخیر دہے میں ہو)۔

كُلُّكَ يا كُلُّكَ۔ یعنی اپنا سارا بدن داخل کر یا تیرا سارا جسم داخل ہو۔

كُلَّمَا كَانَ لَيْلَتُهَا۔ جب حضرت عائشہ رضؓ کی رات آتی۔

كِلَّةٌ۔ مچھردان مسہری (اس کی جمع كِلَلٌ ہے)۔

جَاءَ وَعَلٰى رَأْسِهٖ اِكْلِيْلٌ مِّنْ اَكَالِيْلِ الْجَنَّةِ۔ وہ آیا اس کے سر پر بہشت کے تاجوں میں سے ایک تاج تھا۔

هَبَ اِنَّ لِلّٰهِ دِيْكًا فِي السَّمَاءِ الدُّنْيَا كَلْكَلُهٗ مِنَ الذَّ۔ اللہ کا ایک مرغ ہے پہلے آسمان پر جس کا سینہ سونے کا ہے۔

كَلْكَال۔ سینہ۔

كَلْمٌ۔ زخمی کرنا۔

تَكْلِيْمٌ اور كَلَامٌ۔ بات کرنا۔

كَلَامٌ۔ بات، سخن۔

مُكَالَمَةٌ۔ جواب دینا۔

تَكَلُّمٌ۔ بات کرنا۔

تَكَالُمٌ۔ ملاقات۔ چھوڑ دینے کے بعد بات کرنا۔

كُلَامٌ۔ غلیظ زمین۔

كَلْمَةٌ یا كِلْمَةٌ یا كَلِمَةٌ۔ وہ لفظ جو آدمی منہ سے نکالے (اس کی جمع كَلِمَاتٌ اور كِلَمٌ اور كَلِمَاتٌ ہے بہ ترتیب مذکور)۔

كَلِمَةُ اللّٰهِ۔ حضرت عیسیٰؑ کا لقب ہے۔

كَلِمَةُ الشَّهَادَةِ۔ اشہد ان لا الہ الا اللہ و ان محمدا رسول اللہ۔

كَلِمَةُ التَّقْوٰى۔ بسم اللہ الرحمن الرحیم۔

كَلِيْمُ اللّٰهِ۔ حضرت موسیٰؑ کا لقب ہے۔ چونکہ اللہ تعالے نے بلا واسطہ ان سے کلام کیا تھا۔

اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ۔ میں اللہ تعالے کے پورے کلموں کی پناہ میں آتا ہوں (بعضوں نے کہا پورے کلموں سے قرآن مراد ہے)۔

سُبْحَانَ اللّٰهِ مِدَادَ كَلِمَاتِهٖ۔ اللہ کی پاکی بیان کرتا ہوں، اس کے کلموں کے شمار پر (کلموں سے اس کی صفات مراد ہیں جو بے حد اور بے حساب ہیں۔ تو عدد کا

Marfat.com

تذکرہ محض مبالغہ کے لئے ہے۔ بعضوں نے کہا اذکار یا اجور کا شمار مراد ہے)۔

اِسْتَحْلَلْتُمْ فُرُوْجَهُنَّ بِكَلِمَةِ اللّٰهِ۔ تم نے عورتوں کی شرم گاہ کو حلال کیا اللہ کے کلام سے (یعنی فامساک بمعروف او تسریح باحسان یا فانکحوا ما طاب لکم من النساء سے جس میں اللہ تعالیٰ نے عورتوں سے نکاح کرنے کی اجازت دی)۔

ذَهَبَ الْأَوَّلُوْنَ لَمْ تُكَلِّمْهُمُ الدُّنْيَا مِنْ حَسَنَاتِهِمْ شَيْئًا۔ اگلے مسلمان تو چل بسے دنیا نے ان کی نیکیوں کو صدمہ نہیں پہنچایا (وہ اپنے دین اور ایمان پر مضبوطی سے قائم رہے دُنیا ان کو ڈگمگا نہ سکی)۔

اِنَّا نَقُوْمُ عَلَى الْمَرْضٰى وَنُدَاوِي الْكَلْمٰى۔ ہم بیماروں کی خدمت کریں گے اور زخمیوں کی دَوا دارُو (علاج معالجہ کریں گے۔ کَلْمٰی جمع ہے کَلِیْم کی، بمعنی زخمی مجمع البحار میں ہے کہ زخمی مجاہدین کی خدمت عورتیں کر سکتی ہیں گو وہ ان کے محرم رشتہ دار نہ ہوں۔ یہ اسی حالت میں ہے کہ جب اعضا۔ کو مَس نہ کریں اور فتنہ کا ڈر نہ ہو)۔

كُلُّ كَلْمٍ يُكْلَمُهُ الْمُسْلِمُ تَكُوْنُ كَهَيْئَتِهَا اِذْ طُعِنَتْ۔ مسلمان کو جو زخم (جہاد میں) باغیوں سے لڑنے میں یا ڈاکوؤں سے مقابلہ کرنے میں یا نیک بات کا حکم کرنے میں) لگایا جائے، وہ قیامت کے دن اسی طرح (تروتازہ) ہو کر آئے گا جیسا لگنے کے وقت تھا ایک روایت میں يَكْلِمُهُ ہے بہ صیغۂ معروف یعنی جو زخم اس کو مجروح کرے)۔

لَا اَرٰى هٰذِهِ الْكَلِمَةَ اِلَّا مِنْ كَلِمَةِ ابْنِ عُمَرَ۔ میں تو یہ کلمہ ابن عمرؓ کا کلام سمجھتا ہوں (نہ کہ آنحضرتؐ کا)۔

كَلِمَةُ حَقٍّ اُرِيْدَ بِهَا بَاطِلٌ۔ بات تو سچی ہے۔ لیکن اس کا جو مطلب لیا جاتا ہے وہ غلط ہے (یہ حضرت علیؓ نے خارجیوں کی نسبت فرمایا۔ وہ قرآن کی اس آیت کو اِنِ الْحُكْمُ اِلَّا لِلّٰهِ پڑھ کر حضرت علیؓ کی نسبت یہ الزام قائم کرتے تھے کہ انھوں نے ثالثی کو کیوں منظور کیا؟ حالانکہ اس آیت کا یہ مطلب نہیں ہے کہ پنچایت کرنا منع ہے۔ کیونکہ دوسری آیت میں ہے فابعثوا حکما من اھلہ وحکما من اھلھا بلکہ اس کا مطلب یہ ہے کہ اصلی اور سچی حکومت اللہ ہی کی ہے جو وہ چاہتا ہے وہی ہوتا ہے)۔

مِدَادَ كَلِمَاتِهٖ۔ اس کے کلموں کی درازی کے موافق یا پیمانوں کے موافق یا اس کے کلمے لکھنے میں جتنی سیاہی درکار ہے اس کے موافق۔

فَقَالَ كَلِمَةً مَا يَسُرُّنِيْ اَنَّ لِيَ الدُّنْيَا بِمَا فِيْهَا۔ پھر آں حضرتؐ نے ایک کلمہ کہا اگر ساری دنیا مع مافیہا مجھ کو ملے تو اتنی خوشی نہ ہو جتنی اُس کلمہ سے ہوئی (وہ کلمہ یہ تھا کہ آں حضرتؐ نے حضرت عمرؓ سے فرمایا "بھیا مجھ کو اپنی دُعا میں شریک کرلیجیو")۔

مَا تُكَلِّمُ مِنْ اَجْسَادٍ لَا اَرْوَاحَ فِيْهَا۔ آپ اُن جسموں سے کیا بات کرتے ہیں، جن میں جان نہیں ہے یا آپ جن جسموں سے باتیں کرتے ہیں جن میں جان نہیں ہے وہ آپ کی بات کہاں سنتے ہیں۔

قَامَ فِيْنَا بِخَمْسِ كَلِمَاتٍ۔ خطبہ سنانے کو کھڑے ہوئے پانچ باتیں بیان کیں (اللہ تعالیٰ نہیں سوتا سونا اُس کے لائق نہیں ہے، ترازو جھکاتا ہے اور اُٹھاتا، رات کے اعمال اُس کی طرف اُٹھائے جاتے ہیں، اس کا حجاب نور ہے)۔

وَذَكَرَ كَلِمَةً۔ اور ایک اور بات بیان کی یعنی بڑی بات۔

فَتَكَلَّمَتْ اِمْرَاَةٌ۔ ایک عورت (اُمِّ جمیل ابوسفیان کی بہن جو کالی تھی ابولہب کی بیوی) کہنے لگی، (میں سمجھتی ہوں تمھارے شیطان نے تم کو چھوڑ دیا)۔

هُوَ بِالْخِيَارِ مَا لَمْ يَتَكَلَّمْ۔ جب تک آدمی نے بات منہ سے نہیں نکالی تو وہ اپنی بات کا مالک ہے (اور

جب نکال دی تو بات اس کی مالک بن گئی، اب اس کے مواخذہ سے بچنا مشکل ہو جاتا ہے)۔

لَمْ يَتَكَلَّمْ فِي الْمَهْدِ إِلَّا ثَلَاثَةٌ عِيسَى وَصَاحِبُ جُرَيْجٍ وَغُلَامٌ كَانَ يَرْضَعُ فِي حِجْرِ أُمِّهِ۔ نہالچے میں (جس پر بچہ پیدا ہونے کے بعد رکھا جاتا ہے) کسی بچے نے بات نہیں کی، مگر تین بچوں نے۔ ایک تو حضرت عیسیٰ علیہ السلام نے۔ دوسرے جریج عابد کے ساتھ والے نے تیسرے اس بچے نے جو اپنی ماں کی گود میں دودھ پی رہا تھا اتنے میں ایک سوار سامنے سے نکلا، ماں نے یہ دعا کی یا اللہ! میرا بچہ ایسا ہو جائے۔ بچے نے کہا "یا اللہ! مجھ کو اس سوار کی طرح مت کیجیو"۔ مجمع البحار میں ہے کہ اور بچوں نے بھی باتیں کیں ہیں۔ جیسے جادوگر کے ساتھ والے بچے نے اور راہب کے بچے نے جس نے اپنی ماں سے کہا تھا صبر کر آگ میں چل جا تو سچے دین پر ہے اور حضرت ابراہیمؑ نے اور ماشطہ فرعون کی بیٹی نے اور حضرت یوسفؑ کے گواہ نے اور یحییٰ اور مریم اور مبارک یمامہ نے اور شاید یہ بچے اس وقت نہالچہ میں نہ ہوں گے، بلکہ بڑے ہو گئے ہوں گے یا آنحضرتؐ کو اس وقت تک ان بچوں کی خبر نہ دی گئی ہوگی)۔

وَاجْعَلْهُنَّ آخِرَ مَا تَتَكَلَّمُ بِهِ۔ سوتے وقت ان کلموں کو آخری کلام کر (یعنی ان کے بعد پھر دوسری دنیا کی باتیں نہ کر، البتہ اگر ذکر الٰہی کرے تو قباحت نہیں اسی طرح دوسرے اذکار میں جو سونے کے وقت آں حضرتؐ سے منقول ہیں)۔

كَلَّمَا ابْنَ عُمَرَ۔ ان دونوں نے عبداللہ بن عمرؓ سے گفتگو کی (ان سے کہا اس سال تم حج کو نہ جاؤ تو بہتر ہے کیونکہ حجاج اور عبداللہ بن زبیرؓ کی جنگ ہے)۔

كَلِمَةُ اللّٰهِ هِيَ الْعُلْيَا۔ اللہ کا بول بالا ہو (یعنی اس کی توحید پھیلانے کے لئے اور شرک مٹنے کے لئے لڑے تو یہ جہاد فی سبیل اللہ ہے نہ یہ کہ ملک اور مال کی طمع سے)۔

رِجَالٌ يُكَلَّمُونَ۔ (میری امت میں) ایسے لوگ ہوں گے جن سے فرشتے بات کریں گے (ان کی زبان پر اللہ تعالیٰ حق بات ڈال دے گا، جو کہیں گے وہ پورا ہوگا)۔

خَالِطِ النَّاسَ وَدِينَكَ لَا تَكْلِمَنَّهُ۔ لوگوں سے ملتا جلتا رہ لیکن اپنے دین کو زخمی نہ کر (دین خالص پروردگار کی رضامندی کے لئے ہے اس میں کسی کی مروت اور پاسداری نہ کرنا چاہئے۔ جو حق بات معلوم ہو اس کو بے خوف وخطر اختیار کرنا چاہئے، کوئی راضی ہو یا ناراض)۔

قُلْ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ كَلِمَةً أُحَاجُّ بِهَا لَكَ عِنْدَ اللّٰهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ۔ (آں حضرتؐ نے ابوطالب سے فرمایا جب وہ مر رہے تھے۔ چچا!) تم لا الٰہ الا اللہ کہہ لو بس یہ ایسا کلمہ ہے جس سے میں تمہارے بچاؤ کے لئے قیامت کے دن اللہ تعالیٰ کے سامنے حجت کروں گا (آپ بار بار ابوطالب سے یہی فرماتے رہے۔ لیکن ابوجہل اور عبداللہ بن امیہ ان کو بہکاتے رہے کیا تم آخری وقت میں اپنے باپ دادا کے طریق کو چھوڑ دو گے۔ آخر ابوطالب نے اخیر بات یہی کہی کہ میں عبدالمطلب کے دین پر دنیا سے رخصت ہوتا ہوں آنحضرتؐ کو بڑا افسوس ہوا آپ نے ان پر نماز نہیں پڑھی اور حضرت علیؓ سے فرمایا کہ ایک گڑھا کھود کر ان کو جا کر دبا دو)۔

أَلَا تُكَلِّمُ هٰذَا۔ کیا تم ان مقدموں میں حضرت عثمانؓ سے گفتگو نہیں کرتے (ان کو سمجھاتے نہیں کہ وہ ان امور کا تدارک کریں)۔

إِنَّ الْعَبْدَ لَيَتَكَلَّمُ بِالْكَلِمَةِ مِنْ رِضْوَانِ۔ آدمی ایک ایسی بات منہ سے نکالتا ہے جس سے اللہ تعالیٰ راضی ہو جاتا ہے (مثلاً کلمہ توحید یا کسی مظلوم کی سفارش پادشاہ کے سامنے اور کبھی ایسی بات منہ سے نکالتا ہے جس سے اللہ تعالیٰ کا غضب اس پر اترتا ہے۔ مثلاً بادشاہ کے سامنے ناحق کسی کی شکایت جس سے اس کو ضرر پہنچے یا

Marfat.com

شرک اور کفر کا کلمہ)۔

لیتکلم بالکلمۃ یھوی بھا فی النار۔ ایک بات ایسی منہ سے نکالتا ہے جس کی وجہ سے دوزخ میں گر پڑتا ہے۔

لا یتکلم یومئذ الا الرسل۔ اس وقت (یعنی پل صراط سے گزرتے وقت) سوائے پیغمبروں کے اور کوئی بات نہ کرے گا۔

لم یات یوم علی القبر الا تکلم۔ کوئی دن ایسا نہیں گزرتا جس دن قبر بات نہ کرے (بزبانِ حال کہتی ہے کہ میں وحشت اور تنہائی اور تاریکی اور غربت کا گھر ہوں)

اصدق کلمۃ قالھا لبید۔ بہت سچی بات جو لبید شاعر نے کہی، یہ شعر ہے ؎

الا کل شیء ما خلا اللہ باطل
وکل نعیم لا محالۃ زائل

(یعنی اللہ کے سوا سب چیزیں لغو اور بے کار ہیں اور ہر ایک مزہ دنیا کا ضرور بالضرور فنا ہونے والا ہے)۔

کلام اللہ غیر مخلوق۔ اللہ کا کلام اس کی مخلوق نہیں ہے (بلکہ اس کی ایک صفت ہے جو اپنے موقع پر ظاہر ہوتی ہے یعنی جب وہ چاہتا ہے اس وقت کلام کرتا ہے)

قال نعم نبی مکلم۔ بے شک وہ پیغمبر تھے اور ان پر وحی اترتی تھی۔

من طاف بالبیت سبعا ولا یتکلم الا بسبحان اللہ۔ جو شخص بیت اللہ کے سات چکر لگائے اور سوائے سبحان اللہ (یا ذکر الٰہی) کے کوئی بات نہ کرے۔ یعنی دنیا کی بات۔

ان تکلم اخاک وانت منبسط الیہ۔ تو اپنے بھائی سے ہنسی خوشی کے ساتھ بات کرے۔

واللہ اعلم بمن یکلم فی سبیل اللہ۔ اللہ جانتا ہے جو اس کی راہ میں زخمی ہوتا ہے۔

ثلثۃ لا یکلمھم اللہ۔ تین آدمیوں سے اللہ تعالٰے قیامت کے دن بات نہیں کرے گا۔

کل کلام ابن آدم علیہ لا لہ الا کذا۔ آدمی کی ہر بات اس پر وبال ہوگی (اقل درجہ یہ کہ اس کا محاسبہ ہوگا یا دل کی سختی پیدا کرے گی گو مباح بھی ہو مگر جو ایسی بات ہو)۔

فان کثرۃ الکلام تورث قسوۃ القلب۔ بہت باتیں کرنے سے آدمی کا دل سخت ہو جاتا ہے گو وہ باتیں مباح اور جائز ہوں۔ بہتر یہ ہے کہ بے ضرورت دنیا کی بات نہ کرے۔ ذکر الٰہی اور تعلیم دین میں معروف رہے)۔

بکلماتک التی غلبت کل شیء۔ تیرے اس کلمہ کے وسیلہ سے جو ہر چیز پر غالب ہے۔

کلا۔ دو مرد۔

کلتا۔ دو عورتیں۔

کلا۔ حرف ردع اور زجر ہے۔ یعنی ہرگز ایسا نہیں ہو سکتا اور بمعنی نعم اور ای اور بمعنی حقا اور الا بھی آتا ہے۔

تقع فتن کانھا الظلل فقال اعرابی کلا یا رسول اللہ۔ فتنے ابر کی طرح نمودار ہوں گے۔ یہ سنکر ایک گنوار بولا۔ یا رسول اللہ! ایسا مت فرمائیے۔

کلا انک لتحمل الکل۔ آپ ہرگز تباہ نہیں ہو سکتے، آپ تو دوسروں کا بار اپنے اوپر لیتے ہیں۔

باب الکاف مع المیم

کماء۔ کھنبی کھلانا۔

کمء۔ ننگے پاؤں ہونا، پھٹ جانا، غافل ہونا جاہل رہنا۔

اکماء۔ کھنبی بہت ہونا، بوڑھا کرنا۔ کھنبی کھلانا۔

Marfat.com

تَکَمُّؤٌ۔ کھنبی چننا۔

اَلْکَمْاَۃُ مِنَ الْمَنِّ وَمَاؤُھَا شِفَاءٌ لِّلْعَیْنِ۔ کھنبی من کی ایک قسم ہے (جو اللہ تعالٰی نے بنی اسرائیل کو دیا تھا) اس کا پانی آنکھوں کی شفا اور تندرستی ہے (نہایہ میں ہے کہ کَمْاَۃٌ جمع ہے کَمْءٌ کی برخلاف قیاس، قیاس تو یہ تھا کہ کَمْءٌ جمع ہوتا اور کَمْاَۃٌ مفرد۔ مجمع البحار میں ہے کہ کھنبی کو جو مَنّ فرمایا اس کا یہ مطلب نہیں ہے کہ کھنبی وہ مَنّ ہے جو بنی اسرائیل پر گرتا تھا۔ کیونکہ وہ تو آسمان سے گرتا تھا ترنجبین کی طرح اور کھنبی زمین سے اُگتی ہے اس کو شحم الارض بھی کہتے ہیں۔ بعضوں نے کہا مِنَ الْمَنّ کا یہ مطلب ہے کہ اللہ تعالٰی کی نعمتوں میں سے ایک نعمت ہے۔ کہتے ہیں کہ کھنبی کا پانی سُرمہ یا طوطیا میں ملا کر لگایا جائے تو آنکھوں کو بہت فائدہ دیتا ہے لیکن صرف کھنبی کا پانی تو آنکھوں کو تکلیف دیتا ہے اور صحیح یہ ہے کہ وہ بھی آنکھوں کی شفاء ہے اور آں حضرت کا ارشاد صحیح ہے۔ میں نے خود ایک شخص کو دیکھا جس کی بصارت جاتی رہی تھی، اس نے کھنبی کا پانی لگایا تو اس کی بصارت درست ہوگئی۔ ابوہریرہؓ نے کہا میں نے تین یا پانچ کھنبیاں لے کر ان کو نچوڑا، ان کا پانی ایک شیشی میں رکھا، ایک چھوکری نے اس کو آنکھ میں لگایا۔ وہ اچھی ہوگئی)۔

کَمِیٌّ۔ بہادر، ہتھیار بند (اس کی جمع کُمَاۃٌ ہے)

کَمِیَ شَھَادَتَہٗ۔ گواہی چھپالی۔

کَمْتٌ۔ چھپانا، کمیت ہونا جیسے کُمْتَۃٌ اور کُمَاتَۃٌ ہے۔)

اِکْمَاتٌ اور اِکْمِیْتَاتٌ کے بھی یہی معنی ہیں، یعنی گھوڑے کا کمیت ہونا (کمیت اس گھوڑے کو کہتے ہیں جس کی سرخی سیاہی کے ساتھ ملی ہو اور دُم اور ایال سیاہ ہو اگر سرخ ہو تو اشقر کہیں گے)

کُمَیْتٌ اس شراب کو بھی کہتے ہیں جس میں سیاہی اور سرخی ہو۔ کُمَیْتٌ ایک شاعر کا نام تھا جو امام جعفر صادق علیہ السلام کے پاس رہتا تھا۔

کَامِخٌ۔ ایک قسم کا خراب سالن (اس کو مَرِّیٌّ بھی کہتے ہیں

کَمْخٌ۔ تکبر کرنا (جیسے کُمَاخٌ ہے)۔

کَمْدٌ۔ کوٹنا، پتھر پر مارنا جیسے دھوبی کیا کرتے ہیں۔

کَمَدٌ۔ دل کی بیماری، اندوہ، رنج پُرانا ہو کر چکنا ہو جانا۔

تَکْمِیْدٌ۔ کپڑے کو گرم کرکے اس سے سینکنا۔

اِکْمَادٌ۔ رنجیدہ کرنا۔

اَلْکِمَادُ اَحَبُّ اِلَیَّ مِنَ الْکَیِّ۔ سینکنا مجھ کو داغ دینے سے زیادہ پسند ہے۔

کَانَتْ اِحْدَانَا تَاْخُذُ الْمَاءَ بِیَدِھَا فَتَصُبُّ عَلٰی رَاْسِھَا بِاِحْدٰی یَدَیْھَا فَتُکْمِدُ شِقَّھَا الْاَیْمَنَ۔ ہم میں سے کوئی عورت اپنے ہاتھ سے پانی لے کر ایک ہاتھ سے سر پر پانی ڈالتی اور اپنے داہنے پہلو کا رنگ بدل دیتی (یہ کُمْدَۃٌ سے نکلا ہے۔ یعنی رنگ بدل جانا۔ عرب لوگ کہتے ہیں اَکْمَدَ الْغَسَّالُ الثَّوْبَ۔ دھوبی نے کپڑے کا رنگ بدل دیا اس کو صاف نہیں کیا)

رَاَیْتُ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ عَادَ سَعِیْدَ بْنَ الْعَاصِ فَکَمَّدَہٗ بِخِرْقَۃٍ۔ میں نے آں حضرتؐ کو دیکھا آپ نے سعید بن عاص کی عیادت کی (وہ بیمار تھے ان کے پوچھنے کو تشریف لے گئے) آپ نے ایک کپڑا گرم کرکے ان کو سینکا دیا (اس کپڑے کو جس سے سینکتے ہیں)۔

اَلْکِمَادُ مَکَانَ الْکَیِّ۔ سینکنا (فومنٹیشن) داغ دینے کا بدل ہے (اس کا اثر بھی داغ دینے کی طرح ہوتا ہے)

کَانَ سَبَبُ وَفَاۃِ اَبِیْ بَکْرٍ اَلْکَمَدَ مَا زَالَ یَزِیْدُ حَتّٰی مَاتَ۔ ابوبکر صدیقؓ کی موت کا سبب یہ ہوا کہ آپ کو آنحضرتؐ کی وفات کا دلی رنج ہوا اور یہ رنج بڑھتا گیا یہاں تک کہ آپ (اسی رنج میں گھل گھل کر) مرگئے (غم زیادہ ہوگیا)۔

Marfat.com

کَمَدٌ مُقِیْمٌ۔ دائمی رنج۔

کَمْرٌ۔ ذکر (عضوِ مخصوص) ذکر کی بڑائی میں غالب ہونا' ڈھانپ لینا۔

مُکَامَرَۃٌ۔ عضوِ مخصوص کی بڑائی میں ایک دوسرے کا مقابلہ کرنا (عرب لوگ کہتے ہیں کَامَرَہٗ فَکَمَرَہٗ ذکر کی بڑائی میں اس سے مقابلہ کیا پھر اس میں غالب آیا یعنی اُس کا عضوِ مخصوص بڑا نکلا)۔

کَمَرَۃٌ۔ ذکر کا سرا یعنی حَشَفَہ جو مشہور ہے بعضوں نے کہا سارے ذکر کو بھی کَمَرَہ کہتے ہیں (اس کی جمع کَمَرٌ اور کِمَارٌ ہے جیسے قَصَبَۃٌ اور قَصَبٌ ہے)۔

مِثْلَ التِّکَّۃِ وَالْکَمَرَۃِ۔ ازار بند اور کمربند کی طرح اور جوتی کا بیان کیا (بعضوں نے کہا کَمْرَۃٌ وہ تھیلی جو سلس البول والا جس کو پیشاب قطرہ قطرہ آتا ہو، رکھتا ہو)

کُمُوْسٌ۔ ترش رُو ہونا۔

کَیْمُوْسٌ۔ خلط اور غذا کی وہ حالت جو معدے کا عمل ہونے پر ہوتی ہے (اس کے بعد جو حالت ہوتی ہے اُس کو کَیْلُوْسٌ کہتے ہیں یعنی ایک سپید سیال چیز)۔

اَکْمَسُ۔ جو دیکھ نہ سکتا ہو۔

لَیْسَ لَہٗ کَیْفِیَّۃٌ وَّلَا کَیْمُوْسِیَّۃٌ۔ پروردگار عالم کی یہ کیفیت بیان نہیں ہو سکتی نہ اس کو کھانے اور غذا کی حاجت ہے۔

کَمْشٌ۔ فنا ہونا، کاٹنا، مٹھی بھر کر لینا۔

کَمْشَۃٌ۔ مٹھی بھر۔

تَکْمِیْشٌ۔ زور سے ہانکنا، جلد چلانا۔

تَکَمُّشٌ اور اِنْکِمَاشٌ۔ جلدی کرنا، منقبض ہونا، جمع ہونا۔

کَمَاشَۃٌ۔ بلند ہمت، قوی العزم ہونا۔

کَمِیْشُ الْاِزَارِ۔ تہہ بند اوپر اُٹھائے ہوئے یعنی مستعد اور چالاک۔

کَمُوْشٌ اور کَمِیْشَۃٌ۔ وہ بکری جس کے تھن چھوٹے ہوں۔

لَیْسَ فِیْہَا فَشُوْشٌ وَّلَا کَمُوْشٌ۔ ان بکریوں میں کوئی بکری دودھ بہتی ہوئی نہ تھی نہ چھوٹے تھن والی۔

بَادَرَ مِنْ وَّجَلٍ وَّاَکْمَشَ فِیْ مَہَلٍ۔ ڈر کے وقت جلدی کی آگے بڑھ گیا اور مہلت کے وقت مستعدی دکھائی (تیار رہا)

فَاَخْرُجْ اِلَیْہَا کَمِیْشَ الْاِزَارِ۔ جلدی ازار اوپر اُٹھا کر یعنی مستعد اور طیار ہو کر اُدھر جا۔ (یہ عبد الملک نے حجاج بن یوسف کو لکھا۔ یعنی عراقِ عجم اور عراقِ عرب کی طرف جلد جا)۔

اَلْاِنْکِمَاشُ مَعَ سَمَاعِ اِسْمِہٖ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ۔ آں حضرت کا نام سنتے ہی منقبض ہو جانا سمٹ جانا (یعنی ادب اور تعظیم سے آپ کی بزرگی اور عظمت کا خیال کر کے)۔

لَا تُوَارِ مِنَ الْقَتْلٰی اِلَّا کَمِیْشًا۔ جو لوگ مارے گئے ان میں سے انہی کو چھپا (دفن کر) جن کا ذکر چھوٹا ہو (جو شرافت کی نشانی ہے)۔

وَاَکْمِشْ فِیْ فَرَاغِکَ۔ فراغت کے وقت کوشش کرتا رہ (غافل مت بیٹھ، جب دشمن آن پہنچا اُس وقت تیاری کام نہیں آنے کی)۔

اِنْکَمَشَ فِیْ ہٰذَا الْاَمْرِ۔ اس کام میں اُس نے مستعدی دکھائی۔

کَمْعٌ۔ کاٹنا، منہ لگا کر پانی پینا۔

مُکَامَعَۃٌ۔ ایک کپڑے میں لیٹنا لپٹانا۔

اِنَّہٗ نَہٰی عَنِ الْمُکَامَعَۃِ۔ آں حضرت نے ایک کپڑے میں دو آدمیوں کو لیٹنے سے منع فرمایا (یعنی جب دونوں ننگے ہوں اور دونوں کے درمیان کپڑا حائل نہ ہو

Marfat.com

کَمِیْعٌ۔ ہم خواب اور شوہر۔
اِکْتِمَاعٌ۔ مُنہ لگا کر پینا۔
کَمِعٌ۔ تبا اور ہموار قائم زمین، گھر اور مکان۔
کَمْکَمَۃٌ۔ چُھپانا۔
تَکَمْکُمٌ۔ چُھپ جانا، لپٹ جانا، گول ٹوپی پہننا۔
کُمَّۃٌ۔ گول ٹوپی۔
رَاٰی جَارِیَۃً مُتَکَمْکِمَۃً فَسَاَلَ عَنْھَا۔ حضرت عمر رضؓ نے ایک لونڈی کو دیکھا جو (آزاد عورتوں کی طرح) گھونگھٹ ڈالے یا اپنے تئیں کپڑوں میں چھپائے ہوئے نکلی آپ نے پوچھا یہ کون ہے؟ (پھر اس کو دُرّے سے مارا اور فرمایا: آزاد عورتوں کی مشابہت کرتی ہے)۔
کَمُلَ۔ پورا، کامل۔
کَمَالٌ اور کُمُوْلٌ۔ پورا ہونا۔
تَکْمِیْلٌ اور اِکْمَالٌ۔ پورا کرنا۔
تَکَمُّلٌ اور تَکَامُلٌ اور اِکْتِمَالٌ۔ پورا ہونا۔
اِسْتِکْمَالٌ۔ پورا کرنا۔
کَمُلَ مِنَ الرِّجَالِ کَثِیْرٌ وَلَمْ یَکْمُلْ یا لَمْ یَکْمَلْ مِنَ النِّسَاءِ اِلَّا کَذَا۔ مردوں میں تو بہت کامل لوگ گزرے ہیں۔ مگر عورتوں میں سوائے اتنی عورتوں کے کوئی کامل نہیں ہوئی (یہاں کمال سے نبوت مُراد نہیں ہے کیونکہ وہ عورتیں بھی پیغمبر نہ تھیں)۔
تُکْمِلَانِ رَضَاعَہٗ۔ دو عورتیں بہشت میں حضرت ابراہیمؑ (صاحبزادۂ آں حضرتؐ) کی رضاعت کی مدت پوری کر رہی ہیں (ان کو دودھ پلا رہی ہیں)۔
ھَلْ لِعَبْدِیْ مِنْ تَطَوُّعٍ فَتُکْمَلُ بِھَا۔ میرے بندے کے پاس نفل نماز ہے یا نہیں، اگر ہے تو اس میں سے فرضوں کا نقصان پورا کر لیا جائے (اسی طرح فرض زکوٰۃ کا نقصان نفل صدقے سے اور فرض روزے کا نقصان نفل روزوں سے پورا کیا جائے گا)۔

کُمَیْلُ بْنُ زِیَادٍ۔ حضرت علی رضؓ کے مشہور رفیق اور محرم راز ہیں۔ حجاج نے اُن کو ناحق قتل کیا۔
مَنْ اَحَبَّ اللّٰہَ اِسْتَکْمَلَ الْاِیْمَانَ۔ جس نے اللہ سے محبت رکھی (اس کے حکم کی اطاعت کی اور جن باتوں سے اُس نے منع کیا ہے ان سے باز رہا) اس نے ایمان پورا کر لیا۔
مَنْ اَحَبَّ لِلّٰہِ وَاَبْغَضَ لِلّٰہِ وَاَعْطٰی لِلّٰہِ وَمَنَعَ لِلّٰہِ فَقَدِ اسْتَکْمَلَ الْاِیْمَانَ۔ جس شخص نے اللہ کے لئے محبت رکھی (جیسے دیندار عالم یا سچے مومن سے محبت رکھنا) اور اللہ کے لئے دشمنی رکھی (جیسے فاسق، فاجر، بدعتی اور کافر سے دشمنی رکھنا اور اللہ کی رضامندی کے لئے دیا (یعنی نیک کاموں میں روپیہ خرچ کیا جیسے یتیموں بیواؤں کی پرورش طالب علموں کی خبرگیری، مجاہدین کی اعانت و امداد وغیرہ) اور اللہ کی رضامندی کے لئے روکا (نہ دیا یعنی بُرے اور خلاف شرع کاموں سے اپنے روپے کو بچایا۔ مثلاً فسق و فجور اور شراب خواری وغیرہ میں اپنا روپیہ نہ دیا) تو اس نے اپنا ایمان پورا کر لیا۔
کَمَالٌ اَوَّلٌ۔ ذات کا کمال۔
کَمَالٌ ثَانٍ۔ صفات کا کمال۔
جَامِعٌ لِجَمِیْعِ صِفَاتِ الْکَمَالِ۔ حق تعالیٰ شانہ ہے اس کی ذات مقدس تمام کمالات کا مجموعہ ہے۔
کَمْمٌ۔ ڈھانپ لینا، جانور کا مُنہ باندھ دینا کہ کسی کو کاٹ یا کھا نہ سکے۔
کَمٌّ اور کُمُوْمٌ۔ خوشہ نکلنا، جمع ہونا۔
تَکْمِیْمٌ۔ کمام نکلنا یعنی خوشے کے غلاف (یہ جمع ہے کِمٌّ کی)۔
تَکَمُّمٌ۔ بے ہوش ہونا، ڈھلنے جانا۔
کُمَّۃٌ۔ گول ٹوپی۔
کَمٌّ۔ وہ مقدار جو قابلِ تقسیم ہو (اُس کی دو

Marfat.com

قسمیں ہیں ایک منفصل جیسے عدد دوسرے متصل جیسے زنا)

كَانَتْ كِمَامُ أَصْحَابِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بُطْحًا (ایک روایت میں كَانَتْ أَكِمَّةُ ہے) یعنی آں حضرتؐ کے اصحاب کی گول ٹوپیاں چپٹی ہوتیں۔ (سر پر لگی ہوئی نہ کہ اُٹھی ہوئی)۔

فَنَيْتَبِ الرِّجَالُ إِلَى أَكِمَّةِ خُيُوْلِهَا مَردوں کو اپنے گھوڑوں کے سر بندھنوں کی طرف دوڑنا چاہئے (جو گردنوں میں لٹکا دیئے جاتے ہیں۔ یہ كِمَامُ الْبَعِيْرِ سے ماخوذ ہے یعنی اونٹ کا مُنہ بند)

حَتّٰى يَبِسَ فِيْ أَكْمَامِهٖ۔ یہاں تک کہ اپنے غلافوں میں جو خوشے کے اوپر ہوتے ہیں سُوکھ گیا۔

كُمٌّ۔ قمیص کی آستین۔

كُمُوْنٌ۔ چھپ جانا، پوشیدہ ہونا۔

إِكْمَانٌ۔ چھپانا، چُھپ کر دشمن کی فکر میں رہنا

إِكْتِمَانٌ۔ چُھپ جانا۔

كَمُّوْنٌ۔ زیرہ۔

كُمْنَةٌ۔ تاریکی چشم یا خارشت اور سُرخی چشم یا پلکوں کا ورم۔

كَمِيْنٌ۔ جو شخص چُھپ کر کہیں گُھس جائے، لوگوں کو اُس کی خبر نہ ہو یا جو لوگ چُھپ کر دشمن پر زد کرنے بیٹھے ہوں

مَكْمَنٌ۔ چھپنے کا مقام۔

فَإِنَّهُمَا يَكْمِنَانِ الْأَبْصَارَ يا يُكْمِهَانِ۔ وہ دونوں آنکھوں کو خراب کر دیتے ہیں، پلکوں پر ورم کرتے ہیں یا خشکی اور سُرخی آنکھوں میں کر دیتے ہیں یا کویوں میں زخم ڈال دیتے ہیں۔

جَاءَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَ أَبُوْ بَكْرٍ فَكَمَنَا فِيْ بَعْضِ حِرَادِ الْمَدِيْنَةِ۔ آں حضرتؐ اور ابوبکر صدیق رضؓ تشریف لائے تو وہ دونوں مدینہ کی کسی کالی پتھریلی زمین میں چُھپ گئے۔

فَكَمَنَا فِيْهِ ثَلٰثًا۔ تین راتوں تک اُس غار میں چھپے رہے۔

فَكَمَنْتُ لَهٗ۔ (وحشی نے کہا) میں امیر حمزہؓ کو مارنے کے لئے چُھپ کر بیٹھا۔

كَمَهٌ۔ اندھا ہونا، آنکھوں میں اندھیرا آنا، رنگ بدل جانا تیرہ ہونا، عقل جاتی رہنا۔

تَكَمُّهٌ۔ اندھا دُھند چلے جانا یہ معلوم نہ ہو کہ کہاں جاتا ہے (اس کا اسم فاعل كَامِهٌ ہے اور مُتَكَمِّهٌ یعنی ایک طرف اندھا دُھند جانے والا۔

كُمْهِيٌّ۔ اندھا دُھند۔

أَكْمَهُ۔ اندھا یا مادر زاد اندھا۔

فَإِنَّهُمَا يَكْمِهَانِ الْأَبْصَارَ۔ یہ دونوں سانپ بینائی کھو دیتے ہیں (اندھا کر دیتے ہیں)۔

مَلْعُوْنٌ مَّنْ كَمَّهَ أَعْمٰى۔ جس شخص نے نابینا کو اندھا کہہ کے پکارا (اس کا عیب کرنے کو) وہ ملعون ہے (یا جس شخص نے اندھے کو بہکا دیا راہ پر نہ لگایا یا جاہل کو سیدھا راستہ نہ بتلایا بلکہ گمراہ کر دیا غلط بات بتا کر)۔

لَا تُكَمِّهْنِيْ۔ مجھ کو اندھا کر دے۔

كَمْيٌ چُھپانا (جیسے تَكْمِيَةٌ اور إِكْمَاءٌ ہے)۔

تَكَمِّيْ۔ چُھپ جانا، ڈھانپ لینا۔

كَمِيٌّ۔ بہادر، پورا ہتھیار بند (اس کی جمع كُمَاةٌ ہے)

قُتِلَ كَمِيُّ الْجَيْشِ۔ لشکر کا بہادر اور پورا ہتھیار بند مارا گیا۔

إِنْكِمَاءٌ۔ چُھپ جانا۔

إِنَّهٗ مَرَّ عَلٰى أَبْوَابِ دُوْرٍ مُّسْتَفِلَةٍ فَقَالَ أَكْمُوْهَا آں حضرت ایسے گھروں کے دروازوں پر گزرے جو پست تھے تو فرمایا ان پر پردہ ڈالو (چھپاؤ) تاکہ لوگوں کی نظر گھر والوں پر نہ پڑے۔ ایک روایت میں أَكِيْمُوْهَا ہے یعنی ان کو اونچا کرو تاکہ پانی کا سیلاب (بہیا) ان کے

Marfat.com

اندر نہ گھس جائے۔ یہ کُوْمَۃٌ سے ماخوذ ہے (یعنی ٹیلہ)۔

لِلدَّابَّةِ ثَلٰثُ خَرَجَاتٍ ثُمَّ تَنْكَمِيْ۔ (قیامت کے قریب جو جانور زمین سے نکلے گا یعنی (دابۃ الارض) وہ تین بار نکلے گا پھر چُھپ جائے گا (بہادر شخص کو کَمِیّ اس لئے کہتے ہیں کہ وہ زرہ اور ہتھیاروں میں چُھپ جاتا ہے)۔

فَجِئْتُهٗ فَانْكَمٰى مِنِّيْ ثُمَّ ظَهَرَ۔ میں اس کے پاس آیا وہ چُھپ گیا پھر نمودار ہوا۔

يَكْمِيْهَا۔ اس کو چُھپاتا ہے۔

كَمَا۔ کافِ تشبیہ اور مَا سے مرکب ہے۔ یعنی جیسا کہ مَنْ حَلَفَ بِمِلَّةٍ غَيْرِ مِلَّةِ الْاِسْلَامِ كَاذِبًا فَهُوَ كَمَا قَالَ جو شخص اسلام کے سوا اور کسی دین کی جھوٹی قسم کھائے تو وہ اسی دین میں چلا جائے گا (مثلاً یوں کہے اگر میں ایسا کروں یا میں نے ایسا کیا ہو تو میں یہودی ہوں یا نصرانی ہوں یا کافر ہوں یا اسلام سے بری ہوں اور وہ پھر وہ کام کرے یا درحقیقت اس نے ایسا کیا ہو مگر جھوٹ بولتا ہے تو وہ ویسا ہی ہو جائے گا یعنی یہودی یا نصرانی یا کافر یا مُرتد۔ امام ابوحنیفہؒ کے نزدیک اس میں قسم کا کفارہ لازم ہوگا اور امام شافعیؒ اس کو لغو کہتے ہیں اور قسم قرار نہیں دیتے صرف توبہ اور استغفار کافی ہے)۔

فَاِنَّكُمْ تَرَوْنَ رَبَّكُمْ كَمَا تَرَوْنَ الْقَمَرَ لَيْلَةَ الْبَدْرِ۔ تم آخرت میں اپنے پروردگار کو دیکھو گے جیسے چودھویں تاریخ کے چاند کو دیکھتے ہو (جیسے چودھویں کے چاند کو دیکھنے میں کوئی شک اور شبہ نہیں ہوتا نہ ہجوم اور اژدحام اسی طرح پروردگار کی رؤیت بھی صاف صاف بلاشک وشبہ اور بدون زحمت اور تکلیف کے ہر ایک مومن کو ہوگی تو یہ تشبیہ ہے رؤیت کی، رؤیت کے ساتھ نہ یہ کہ پروردگار کی تشبیہ چاند کے ساتھ)۔

كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ۔ (یا اللہ محمدؐ پر اپنی رحمت اُتار) جیسے تو نے ابراہیمؑ پر اپنی رحمت اُتاری تھی (حالانکہ آں حضرتؐ کا مرتبہ حضرت ابراہیمؑ سے بھی اعلیٰ ہے مگر یہاں تشبیہ سے یہ مقصود ہے کہ حضرت ابراہیمؑ کی طرح آپ کی نسل میں برکت ہو اور آپ کا ذکرِ خیر قیامت تک باقی رہے جیسے حضرت ابراہیمؑ کا ذکر خیر باقی ہے بعضوں نے کہا اس وقت تک آپؐ کو یہ معلوم نہ ہوا ہوگا کہ میرا مرتبہ حضرت ابراہیمؑ سے بڑھ کر ہے)۔

بابُ الکاف مع النّون

كَنْبٌ۔ جوڑ رکھنا، روک رکھنا۔

كَنَبٌ۔ کام کرتے کرتے سخت ہو جانا۔

كُنُوْبٌ۔ سخت ہو جانا، محتاجی کے بعد مالدار ہو جانا۔

اِكْنَابٌ۔ گاڑھا ہو جانا، سخت ہو جانا، رُک جانا۔

رَاٰهُ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَدْ اَكْنَبَتْ يَدَاهُ فَقَالَ لَهٗ اَكْنَبَتْ يَدَاكَ فَقَالَ اُعَالِجُ بِالْمَرِّ وَالْمِسْحَاةِ فَاَخَذَ بِيَدِهٖ وَقَالَ هٰذِهٖ لَا تَمَسُّهَا النَّارُ اَبَدًا۔ آں حضرتؐ نے سعد بن ابی وقاص کو دیکھا اُن کے ہاتھ سخت تھے تو فرمایا سعد تمہارے ہاتھ سخت ہو گئے ہیں۔ انھوں نے عرض کیا، میں رسّی اور پھاوڑے اور سبل (کدال) سے کام کیا کرتا ہوں۔ پھر آپ نے ان کا ہاتھ تھاما اور فرمایا اس کو کبھی دوزخ کی آگ نہ لگے گی۔

كَنْتٌ۔ قوی ہونا طاقتور ہونا۔

كَنِتَ۔ اچھا ہونا، سخت ہونا۔

اِكْنَاتٌ۔ عاجزی کرنا۔

اِنَّهٗ دَخَلَ الْمَسْجِدَ وَعَامَّةُ اَهْلِهِ الْكُنْتِيُّوْنَ مسجد میں گئے وہاں کے اکثر لوگوں کو بوڑھا پایا۔

كُنْتِيٌّ یا كُنْتُنِيٌّ۔ بوڑھا، بڑی عمر والا۔

سِقَاءٌ كَنِيْتٌ۔ پرانی مشک۔

كَنُوْدٌ۔ کاٹنا، ناشکری کرنا۔

Marfat.com

كُنُدٌ۔ شریر، سخت گو، ناشکرا (جیسے كَنُوْدٌ ہے)
كِنْدَہ۔ ایک مشہور قبیلہ ہے۔
كَنْدَہ۔ ایک مقام ہے نجد میں وہاں کی عورتیں حسین ہوتی ہیں۔
تَخَاصَمَ رَجُلَانِ اَحَدُهُمَا مِنْ كِنْدَةَ۔ آں حضرتؐ کے سامنے دو شخصوں نے ایک زمین میں جھگڑا کیا، ان میں کا ایک شخص کندہ قبیلہ کا تھا۔
اَصْبَحْنَا فِیْ زَمَنٍ كَنُوْدٍ۔ ہم برے زمانہ میں پیدا ہوئے۔
بَابُ كِنْدَةَ۔ کوفہ کی مسجد کا ایک دروازہ تھا۔
كُنَادٌ۔ بیر (یہ فارسی معرب لفظ ہے)۔
كَنَادٌ۔ کپڑے کا حاشیہ، سمندر کا کنارہ۔
كَنَارِیْ۔ ایک پرندہ ہے خوش آواز۔
كِنَّارَةٌ۔ لکڑی یا دف یا ڈھول یا طبلہ۔
بَعَثْتُكَ تَمْحُو الْمَعَازِفَ وَالْكِنَّارَاتِ (توراۃ شریف میں اللہ تعالیٰ آں حضرتؐ کی صفت یوں بیان فرماتا ہے) میں نے تجھ کو اس لئے بھیجا کہ تو باجوں اور طبلوں کو مٹا دے (بعضوں نے کہا صحیح كِرَانَات ہے یعنی ستاروں کو یا ستار بجانے والوں کو۔ ابو سعید نے کہا میں سمجھتا ہوں صحیح كِبَارَات ہے۔ یہ جمع ہے كِبَار کی، وہ جمع ہے كَبَر کی بمعنی طبلہ)۔
اُمِرْنَا بِكَسْرِ الْكُوْبَةِ وَالْكِنَّارَةِ وَالشِّيَاعِ ہم کو حکم ہوا طبلہ اور ڈھول اور بانسری کے توڑ ڈالنے کا۔
اُمِرْنَا بِكَسْرِ الْكُوْبَةِ وَالْكِنَّارَاتِ۔ ہم کو چوسر یا شطرنج یا طبلہ یا بربط اور ڈھولوں کے توڑ ڈالنے کا حکم دیا گیا۔
اِنَّ اللّٰهَ اَنْزَلَ الْحَقَّ لِيُبْطِلَ بِهِ الْمَزَاهِرَ وَالْكِنَّارَاتِ اللہ تعالیٰ نے سچا کلام (یعنی قرآن) اتارا باجوں اور ڈھولوں کے بدلے اس کو رکھا (تاکہ مومنین گانے بجانے کو چھوڑ کر اس کی تلاوت کیا کریں)۔
نَهٰی رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ لُبْسِ الْكِتَّانِ۔ آں حضرتؐ نے کتان کا کپڑا پہننے سے منع فرمایا۔
كَنْزٌ۔ جوڑ رکھنا، جمع کرنا، زمین میں گاڑ دینا، ٹھوس کرنا
كَنَازٌ اور كِنَازٌ۔ جمع کرنا۔
اِكْتِنَازٌ۔ جمع ہونا، بھر جانا، ٹھوس ہونا۔
جَارِيَةٌ كِنَازٌ۔ ٹھوس بدن کی یا پرگوشت لونڈی
كُلَّمَا اُدِّيَتْ زَكٰوتُهٗ فَلَيْسَ بِكَنْزٍ۔ جس مال کی زکوٰۃ ادا ہوتی رہے وہ کنز نہیں ہے (یعنی وہ خزانہ نہیں ہے جس کے جوڑنے والے کو قیامت کے دن اس سے داغا جائے گا۔ جیسے اللہ تعالیٰ نے فرمایا:—
وَالَّذِيْنَ يَكْنِزُوْنَ الذَّهَبَ وَالْفِضَّةَ وَلَا يُنْفِقُوْنَهَا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ آخر تک۔ تو مطلب یہ ہے کہ گڑھے ہوئے یا جوڑے ہوئے روپیہ اشرفیوں کی اگر زکوٰۃ ہر سال دیتا رہے تو وہ شرعی کنز نہ ہوگا یعنی جو عذاب کا موجب ہے۔ گو لغوی کنز تو ہوگا۔ تو آیت میں مراد وہی کنز ہے جس کی زکوٰۃ نہ دی جائے)۔
اَنَا كَنْزُكَ۔ (وہ سانپ کہے گا) میں تیرا خزانہ ہوں (جو تو نے دنیا میں جوڑ کر رکھا تھا)۔
بَشِّرِ الْكَنَّازِيْنَ بِرَضْفٍ مِّنْ جَهَنَّمَ۔ جو لوگ روپیوں کے خزانے جوڑ کر رکھتے ہیں (ان کی زکوٰۃ نہیں دیتے نہ کار ہائے خیر میں خرچ کرتے ہیں) ان کو دوزخ کے ایک گرم پتھر سے داغ دینے کی خوش خبری سنا (ابوذر غفاریؓ ہر مال کو جو ضرورت سے زیادہ آدمی رکھ چھوڑے اور نیک کاموں میں خرچ نہ کرے، کنز کہتے تھے اور اس کا رکھنا قابل مواخذہ اور عذاب جانتے تھے اور صحیح یہ ہے کہ کنز وہی مال ہے جس کی زکوٰۃ نہ دی جائے
لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ كَنْزٌ مِّنْ كُنُوْزِ

Marfat.com

الجنۃ۔ لاحول ولاقوۃ الا باللہ بہشت کے خزانوں میں سے ایک خزانہ ہے (اس کا ثواب بہشت میں ایک خزانہ کی طرح جوڑ کر رکھا گیا ہے)۔

اَلْکَنْزُ هُوَ کیا یہ کنز ہے (جس پر وعید آئی ہے)۔

اُعْطِیْتُ الْکَنْزَیْنِ الذَّهَبَ وَالْفِضَّةَ۔ مجھ کو اللہ تعالٰے نے دونوں خزانے عنایت فرمائے یعنی سونے اور چاندی کے (سونے کے خزانے سے ایران کا خزانہ مُراد ہے۔ اس ملک میں سونے کا زیادہ چلن تھا اور چاندی کے خزانہ سے رُوم کا ملک مُراد ہے۔ مطلب یہ ہے کہ ایران اور رُوم دونوں ملک اللہ تعالٰے نے میری امت کو عنایت فرمائے۔ آپ کی یہ پیشین گوئی پوری ہوئی۔ مسلمانوں نے روم اور ایران دونوں کو فتح کیا)

ذُو السُّوَیْقَتَیْنِ یُخْرِجُ کَنْزَ الْکَعْبَةِ۔ دو چھوٹی چھوٹی پنڈلیوں والا حبشی کعبہ کے خزانہ کو نکالے گا (اور کعبہ کو گرا دے گا یہ قیامت کے قریب ہوگا)۔

تَحَمَّلِ الْهَمَّ کَنَازًا جَلْعَدًا۔ خوب سخت اور ٹھوس ہو کر رنج اور فکر کا تحمل کر۔

اَلَا اُخْبِرُكَ بِخَیْرِ مَا یَکْنِزُهُ الْمَرْءُ۔ کیا میں تجھ کو بہتر خزانہ نہ بتلاؤں جس کو آدمی جوڑ رکھے۔

اَلصَّلٰوةُ کَنْزٌ مِّنْ کُنُوْزِ الْجَنَّةِ۔ نماز بہشت کا ایک خزانہ ہے۔

کَنْسٌ۔ جھاڑو دینا، کناس میں داخل ہونا۔

تَکْنِیْسٌ۔ جھاڑو دینا۔

تَکَنُّسٌ۔ کناس میں داخل ہونا یا خیمہ کے اندر چلا جانا یا ہودے میں۔

کِنَاسٌ۔ ہرن کا وہ مقام جس میں چھپ رہتا ہے، جھاڑی میں۔

کُنَاسَةٌ۔ گھورا یا کوڑا۔

کَنِیْسَہ۔ یہود یا نصارٰی کی عبادت گاہ۔

اِنَّهٗ کَانَ یَقْرَأُ فِی الصَّلٰوةِ بِالْجَوَارِ الْکُنَّسِ وہ نماز میں سورۂ کُوِّرَتْ پڑھتے تھے جس میں اَلْجَوَارِ الْکُنَّسِ ہے یعنی غائب ہو جانے والے ستارے (یہ کَنَسَ الظَّبْیُ سے ماخوذ ہے۔ یعنی ہرن اپنے پوشیدہ مقام میں چلا گیا۔ بعضوں نے کہا مُراد وہ ستارے ہیں جو سیارے ہیں یا ہر ایک قسم کے ستارے کیونکہ وہ رات کو نمایاں ہوتے ہیں اور دن کو چھپ جاتے ہیں۔ بعضوں نے کہا فرشتے مُراد ہیں یا گورخر اور ہرن)۔

ثُمَّ اطَّرِقُوْا وَدَاعَکُمْ فِیْ مَکَانِسِ الرِّیَبِ پھر تہمت کے مقاموں میں چھپ جاؤ (وہاں سے الگ رہو تاکہ لوگ تم پر بدگمانی نہ کریں۔ یہ جمع ہے مَکْنَسٌ کی یعنی چھپنے کا مقام)۔

عِنْدَ کُنَاسَةِ بَنِیْ عَمْرٍو وَاَیْ کُنَاسَتِهِمْ۔ بنی عمرو کے کناسہ یعنی گھورے کے پاس (جہاں اُن کا کوڑا کچرا ڈالا جاتا تھا)۔

اَوَّلُ مَنْ لَبِسَ الْقَبَاءَ سُلَیْمَانُ لِاَنَّهٗ اِذَا اَدْخَلَ الرَّأْسَ لِلُبْسِ الثِّیَابِ کَنَّسَتِ الشَّیَاطِیْنُ اِسْتِهْزَاءً۔ سب لوگوں سے پہلے قبا حضرت سلیمانؑ نے پہنی کیونکہ دوسرے کپڑوں میں جب وہ اپنا سر اندر ڈالتے تو شیطان ٹھٹھے کی راہ سے اپنی ناک ہلاتے (ایک روایت میں کَنَّصَتْ ہے صاد سے یعنی ٹھٹھا کرتے یا ناک ہلاتے ٹھٹھے کی راہ سے)۔

کَنْعٌ۔ سوکھ جانا، اینٹھ جانا۔

کُنُوْعٌ۔ منقبض ہو جانا، پیوست ہو جانا، قریب ہونا، طمع کرنا، جھک جانا، نرمی کرنا، عاجزی کرنا، ڈوبنے کے قریب ہونا، بھاگنا، بزدلی کرنا، سُکھا دینا، قسم کھانا، پنکھ ملانا اُڑنے کے لئے۔

اِکْنَاعٌ۔ عاجزی کرنا، نرمی کرنا، ذلت کے قریب ہونا، جمع ہونا، نزدیک کرنا۔

Marfat.com

تَكَنُّعٌ. ٹک جانا، منقبض ہونا۔

اِكْتِنَاعٌ۔ جمع ہونا، نزدیک آنا، مہربانی کرنا۔

كَنْعَانُ۔ حام بن نوح کا فرزند تھا۔

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الْكُنُوْعِ۔ میں اللہ کی پناہ مانگتا ہوں ذلت اور رسوائی کے نزدیک ہو جانے سے یا عاجزی کے ساتھ سوال کرنے سے۔

اِنَّ امْرَاَةً جَاءَتْ تَحْمِلُ صَبِيًّا بِهٖ جُنُوْنٌ فَحَبَسَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الرَّاحِلَةَ ثُمَّ اكْتَنَعَ لَهَا۔ ایک عورت ایک بچہ کو اٹھا کر آں حضرتؐ کے سامنے لائی وہ دیوانہ ہوگیا تھا۔ آپ نے اونٹنی کو جس پر سوار تھے روک لیا پھر اُس کے نزدیک گئے۔

اِنَّ الْمُشْرِكِيْنَ يَوْمَ اُحُدٍ لَمَّا قَرُبُوْا مِنَ الْمَدِيْنَةِ كَنَعُوْا عَنْهَا۔ جنگِ اُحد میں جب مُشرک لوگ مدینہ کے قریب پہنچ گئے تو شہر میں جانے سے رُک گئے (اُن کو اندیشہ ہوا کہ شہر میں جا کر کہیں مصیبت میں نہ پھنس جائیں تو بزدلی سے شہر کے اندر نہ جا سکے)۔

اَتَتْ قَافِلَةٌ مِّنَ الْحِجَازِ فَلَمَّا بَلَغُوا الْمَدِيْنَةَ كَنَعُوْا عَنْهَا۔ حجاز سے ایک قافلہ آیا جب مدینہ کے قریب پہنچا تو اس کے اندر جانے سے رُک گیا۔

اِنَّهٗ قَالَ عَنْ طَلْحَةَ لَمَّا عُرِضَ عَلَيْهِ لِلْخِلَافَةِ الْاَكْنَعُ اِنَّ فِيْهِ نَخْوَةً وَّكِبْرًا۔ حضرت عمرؓ سے طلحہؓ کا ذکر کیا گیا کہ وہ خلافت پر قائم ہوں۔ انھوں نے کہا واہ انگلیوں سے معذور ان میں نخوت اور غرور ہے (حضرت طلحہؓ نے اُحد کے دن آں حضرتؐ پر کا فروں کا حملہ اپنے ہاتھوں پر لیا تھا اس سے اُن کی انگلیاں شل ہوگئیں تھیں۔ آں حضرتؐ نے ان کی یہ جان نثاری دیکھ کر فرمایا "طلحہ نے اپنے لئے بہشت واجب کرلی")۔

لَمَّا انْتَهٰى اِلَى الْعُزّٰى لِيَقْطَعَهَا قَالَ لَهٗ سَادِنُهَا اِنَّهَا قَاتِلَتُكَ اِنَّهَا مُكَنِّعَتُكَ۔ خالد بن ولیدؓ جب عُزّیٰ کو (ایک درخت تھا جس کی مشرک لوگ پوجا کیا کرتے تھے) کاٹنے کے لئے بڑھے تو وہاں کا پجاری ان سے کہنے لگا۔ عُزّیٰ تجھ کو مار ڈالے گا اور تیرے ہاتھوں کو شل کر دے گا (اگر تو نے اس کو ہاتھ لگایا)، لیکن خالد نے اُس کا کہنا کچھ نہ سُنا اور عُزّیٰ کو کاٹ کر پھینک دیا۔ اُس کے تلے سے ایک بھتنی (خبیثہ) نکل کر بھاگی)۔

كُلُّ اَمْرٍ ذِيْ بَالٍ لَمْ يُبْدَاْ فِيْهِ بِذِكْرِ اللّٰهِ فَهُوَ اَكْنَعُ۔ جو کوئی بڑا اور شان دار کام اللہ کا نام لے کر نہ شروع کیا جائے وہ ناقص ہے (دست و پا بریدہ)۔

صَاحِبُ يٰسِيْنَ كَانَ مُكَنَّعَ الْاَصَابِعِ۔ یاسین کا ساتھی اُس کی انگلیاں شل تھیں یا کٹی ہوئی تھیں یا ہتھیلی کی طرف لوٹی ہوئی تھیں یعنی اُلٹی پھری ہوئی۔

وَعَصَيْتُكَ بِيَدِيْ وَلَوْ شِئْتَ وَعِزَّتِكَ وَجَلَالِكَ لَكَنَّعْتَنِيْ۔ میں نے اپنے ہاتھوں سے تیرا گناہ کیا (نافرمانی کی) قسم تیری عزت اور بزرگی کی اگر تو چاہتا تو میرا ہاتھ سُکھا دیتا (شل کر دیتا، گناہ کی طرف اُٹھ ہی نہ سکتا)۔

مُكَنَّعٌ۔ ہاتھ کٹا ہوا۔

كَنْفٌ۔ دونوں ہاتھ جوڑ کر پیالے کی طرح کرنا، جانوروں کا حصار بنانا، عدول کرنا، بچانا حفاظت کرنا، مدد کرنا، پاخانہ بنانا۔

تَكْنِيْفٌ۔ گھیر لینا۔

مُكَانَفَةٌ۔ مدد کرنا۔

تَكَنُّفٌ اور اِكْتِنَافٌ۔ گھیر لینا۔

كِنَافَه۔ ایک قسم کی مٹھائی ہے۔

كِنْفٌ۔ چرواہے کے سامان رکھنے کا تھیلہ۔

كَنَفٌ۔ جانب اور سایہ اور پنکھ۔

كَنَفُ الْاِنْسَانِ۔ گود یعنی دونوں بازو اور سینہ، آغوش۔

اَنْتَ فِيْ كَنَفِ اللّٰهِ۔ تم اللہ کی حفاظت میں رہو

Marfat.com

(جیسے فی حفظ اللہ فی امان اللہ)۔

کَنِیفٌ۔ پاخانہ۔

اِنَّہٗ تَوَضَّأَ فَاَدْخَلَ یَدَہٗ فِی الْاِنَاءِ فَکَنَفَہَا وَضَرَبَ بِالْمَاءِ وَجْھَہٗ۔ آنحضرتؐ نے وضو کیا تو اپنا ہاتھ برتن میں ڈالا پھر ہاتھ کو پیالہ کی طرح کرکے پانی لیا اور اپنے منہ پر مارا۔

اِنَّہٗ اَعْطٰی عِیَاضًا کِنْفَ الرَّاعِیْ۔ حضرت عمرؓ نے عیاض کو چرواہے کا تھیلہ دیا (جس میں وہ اپنا سامان رکھتا ہے)۔

لَمْ یُفَتِّشْ لَنَا کَنَفًا۔ (عبد اللہ بن عمرو بن العاصؓ کی بیوی نے کہا) عبد اللہ نے آج تک اپنا ہاتھ میرے اندر نہیں ڈالا (جیسے مردوں کا دستور ہوتا ہے عورتوں کے کپڑوں میں ہاتھ ڈال کر ان کا سینہ یا پستان ٹٹولتے ہیں چھاتیاں ملتے ہیں۔ مطلب یہ ہے کہ ان کا خیال میری طرف بالکل نہیں ہے وہ ہاتھ تک مجھ کو نہیں لگاتے۔ ایک روایت میں کَنَفًا ہے یعنی مجھ سے صحبت نہیں کی۔ کرمانی نے کہا لَمْ یُفَتِّشْ لَنَا کَنَفًا کا یہ مطلب ہے کہ ہمارے ساتھ نہیں سویا تاکہ ہمارا فرش روندتا، یا ہمارے پاس رہ کر کھانا نہیں کھایا کہ حاجت رفع کرنے کو پاخانہ کی تلاش کرتا۔ غرض یہ ہے کہ وہ دن کو روزہ دار رہتا ہے اور رات بھر عبادت کرتا ہے عورت کی طرف بالکل متوجہ نہیں ہوتا)۔

کُنَیْفٌ مُلِئَ عِلْمًا۔ (حضرت عمرؓ نے کہا) عبد اللہ بن مسعودؓ علم کا ایک بڑا تھیلہ بھرا ہوا ہے (تو یہ تصغیر تعظیم کے لئے ہے یعنی بڑا تھیلہ ہے جیسے حباب بن منذر نے کہا تھا انا جذیلها المحکك وعذیقها المرجب)۔

یُدْنَی الْمُؤْمِنُ مِنْ رَّبِّہٖ حَتّٰی یَضَعَ عَلَیْہِ کَنَفَہٗ مومن پروردگار کے نزدیک کیا جائے گا یہاں تک کہ پروردگار اس کو ڈھانپ لے گا (اپنی گود میں لے لیگا یا اس پر رحم کرے گا۔ اصل میں کَنَفٌ کے معنی جانب اور ناحیہ اور یہ تمثیل ہے اللہ تعالیٰ کے سایۂ رحمت اور ظلِ عاطفت کی)

نَشَرَ اللّٰہُ کَنَفَہٗ عَلَی الْمُسْلِمِ یَوْمَ الْقِیَامَۃِ ھٰکَذَا وَتَعَطَّفَ بِیَدِہٖ وَکُمِّہٖ۔ اللہ تعالیٰ قیامت کے دن اپنا کَنَفٌ مسلمان پر اس طرح پھیلا دے گا اور آپ نے اپنے ہاتھ اور آستین کو پھیلا کر بتلایا۔

کَنَفُ الْاِنْسَانِ۔ آدمی کا سایہ اور اس کی جائے پناہ۔

اَیْنَ مَنْزِلُکَ قَالَ بِاَکْنَافِ بِیْشَۃَ۔ تمھارا مکان کہاں ہے؟ انھوں نے کہا بیشہ کے اطراف میں۔

مَا کَشَفْتُ مِنْ کَنَفِ اُنْثٰی۔ میں نے اب تک کسی عورت کا بدن نہیں کھولا (یہ صفوانؓ بن معطل نے کہا جن سے حضرت عائشہؓ کو بدنام کیا گیا تھا۔ مطلب یہ ہے کہ میں اب تک کسی عورت کے پاس نہیں گیا اس کا کپڑا تک نہیں اٹھایا کہتے ہیں صفوان بالکل حصور تھے یعنی عورتوں کی خواہش نہیں رکھتے تھے ان کا عضوِ تناسل کپڑے کی طرح نرم اور ملائم تھا بعضوں نے کہا مطلب یہ ہے کہ میں نے حرام طریق سے کسی عورت سے صحبت نہیں کی)۔

لَا تَکُنْ لِلْمُسْلِمِیْنَ کَانِفَۃً۔ مسلمانوں کو چھپانے والا مت ہو۔

مَضَوْا عَلٰی شَاکِلَتِھِمْ مُکَانِفِیْنَ۔ اپنے طریق پر چلدیئے ایک دوسرے کو چھپاتے ہوئے۔

فَکَتَنَفْتُہٗ اَنَا وَصَاحِبِیْ۔ میں نے اور میرے ساتھی نے اس کو دونوں طرف سے گھیر لیا (ایک نے داہنی طرف سے دوسرے نے بائیں طرف سے)۔

وَالنَّاسُ کَنَفَیْہِ۔ لوگ اُن کے دونوں جانب تھے۔

فَکَتَنَفَہُ النَّاسُ۔ لوگوں نے ان کو گھیر لیا۔

اِنَّہٗ اَشْرَفَ مِنْ کُنَیْفٍ فَکَلَّمَھُمْ۔ ابوبکر صدیقؓ (جب انھوں نے حضرت عمرؓ کو خلیفہ بنایا) ایک آڑ میں سے نمودار ہوئے اور لوگوں سے بات کی (نہایہ میں ہے کہ کُنَیْف آڑ کو کہتے ہیں، یعنی ستر کو عمارت کا ہو یا باڑہ کا)۔

تَبَیَّنْتُ بَیْتَ السَّرْبِ وَالْکَنِیْفِ باڑ اور آڑ

میں رات بسر کرلی ہے۔
شَقَقْنَ اَكْنَفَ مُرُوْطِهِنَّ فَاخْتَمَرْنَ بِهَا۔ جب
قرآن شریف میں سینہ ڈھنپنے کا حکم اترا تو انصاری
عورتوں نے اپنی پردہ پوش چادروں کو پھاڑ کر ان کی
اوڑھنیاں بنائیں (ایک روایت میں اَكْثَفَ مُرُوْطِهِنَّ
ہے یعنی سنگین اور موٹی چادروں کو)۔
اَلَا اَكُوْنُ لَكَ صَاحِبًا اَكْنِفُ رَاعِيَكَ وَ
اَقْتَبِسُ مِنْكَ۔ (ایک شخص نے ابوذر غفاری رض سے کہا)
کیا میں آپ کا مصاحب نہ بنوں آپ کے چرواہے کی مدد کرتا
رہوں اس کے ساتھ رہوں اور آپ سے فائدہ حاصل کروں
(دین کا علم سیکھوں۔ عرب لوگ کہتے ہیں: كَنَفْتُ الرَّجُلَ
میں نے اس کو اپنی حفاظت میں لیا اس کے کام کے كَنَفْتُهُ اس
کو میں نے بچالیا)۔
وُضِعَ عَلٰى سَرِيْرِهٖ فَتَكَنَّفَهُ النَّاسُ۔ جب حضرت
عمر رض جنازے پر رکھے گئے (یعنی تخت پر جس پر مردے کو
لے جاتے ہیں) تو لوگوں نے (چاروں طرف سے) ان کو
گھیر لیا۔
كَنَفَىْ كَدَاءٍ۔ کدا پہاڑ کے دونوں جانب۔
وَالنَّاسُ كَنَفَهُ۔ لوگ ان کے گرداگرد تھے۔
دَخَلَ الْكَنِيْفَ۔ پاخانہ میں گئے۔
قَبْلَ اَنْ تُتَّخَذَ الْكُنُفُ پاخانے بننے سے پہلے۔
لَا يُؤْخَذُ فِى الصَّدَقَةِ كَنُوْفٌ۔ زکوٰۃ میں وہ
بکری نہ لی جائے گی جو دوسری بکریوں سے علیحدہ رہتی ہو
(ان کے ساتھ نہ چلتی ہو، کیونکہ ایسی بکری کے لینے میں زکوٰۃ
کے تحصیلدار کو تکلیف ہوگی، اس کی حفاظت اور نگرانی
مشکل ہوگی۔ بعضوں نے کہا كَنُوْفٌ سے وہ اونٹنی مراد
ہے جس کو سردی لگ گئی ہو وہ اونٹوں کی آڑ کرتی پھر
ان میں چھپ رہی ہو)۔
مَا مِنْ عَبْدٍ مِّنْ شِيْعَتِنَا يَقُوْمُ اِلَى الصَّلٰوةِ
اِلَّا اكْتَنَفَهُ بِعَدَدِ مَنْ خَالَفَهُ مَلَائِكَةٌ يُصَلُّوْنَ
خَلْفَهُ۔ جو بندہ ہمارے گروہ میں سے (یعنی شیعہ امامیہ میں
سے) نماز کے لئے کھڑا ہوتا ہے تو اس کے مخالفین کے شمار
میں فرشتے اس کو گھیر لیتے ہیں اس کے پیچھے نماز پڑھتے ہیں
اَفَاضِلُكُمْ اَحَاسِنُكُمْ اَخْلَاقًا الْمُوَطَّئُوْنَ
اَكْنَافًا۔ تم میں فضیلت والے وہ لوگ ہیں جن کے اخلاق
اچھے ہیں کنارے چلتے ہیں۔
اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِىْ فِىْ كَنَفِكَ۔ یا اللہ! مجھ کو اپنی
امان میں رکھ۔
اَلْبِئْرُ يَكُوْنُ بَيْنَهَا وَبَيْنَ الْكَنِيْفِ خَمْسَةٌ
وَّ اَقَلُّ۔ پاخانہ اور کنویں میں جب پانچ ہاتھ کا فاصلہ
ہو یا اس سے کم۔
كَنٌّ یا كُنُوْنٌ۔ ڈھانپنا، چھپالینا۔
كَنَّ الرِّيْحُ۔ ہوا تھم گئی۔
تَكْنِيْنٌ اور اِكْنَانٌ۔ چھپانا (جیسے اِكْتِنَانٌ
ہے)۔
اِكْتِنَانٌ۔ چھپ جانا۔
كَانُوْنٌ۔ چولہا یا بھاری آدمی۔
كَانُوْنُ الْاَوَّلِ اور كَانُوْنُ الثَّانِىْ۔ دو
رومی مہینوں کے نام ہیں مطابق ماہ دسمبر اور جنوری۔
كِنٌّ۔ آڑ، جھونپڑا، گھر۔
كَنَّةٌ۔ بہو یا بھاوج۔
كَنِيْنٌ۔ چھپا ہوا۔
فَلَمَّا رَاٰى سُرْعَتَهُمْ اِلَى الْكِنِّ ضَحِكَ۔ جب
آپ نے دیکھا کہ لوگ (بارش سے بچنے کے لئے) آڑ کی
طرف بھاگ رہے ہیں تو آپ ہنس دیئے (کہ ابھی تو پانی
کے لئے تڑپتے تھے جب پانی آیا تو مکانوں اور گھروں
میں اس سے بھاگے جا رہے ہیں)۔
اِنَّ كَنَّتَكُمَا كَانَتْ تُرَجِّلُنِىْ۔ ابی بن کعب

Marfat.com

نے حضرت عمرؓ اور عباسؓ سے کہا) تمہاری بھاوج یعنی میری بیوی میرے بالوں میں کنگھی کر رہی تھی (بھاوج اس لئے کہا کہ عمرؓ اور عباسؓ دونوں اُن کے دینی بھائی تھے، ہر مسلمان کی بیوی دوسرے بھائی مسلمان کی بھاوج ہے)۔

فَجَاءَ یَتَعَاهَدُ کَنَّتَهُ۔ وہ اپنی بہو کی خبر لینے کو آئے، (کَنَّة کی جمع کَنَائِن ہے)۔

اَبْغَضُ کَنَائِنِی اِلَیَّ الطُّلَعَةُ۔ میری تمام بہوؤں میں وہ مجھ کو سخت ناپسند ہے جو بہت نکلنے والی ہو۔

اَکِنَّ النَّاسَ مِنَ الْمَطَرِ۔ لوگوں کو بارش سے بچا (ایک روایت میں کِنَّ النَّاسَ ہے معنی وہی ہیں۔ ایک روایت میں اُکِنُّ النَّاسَ یعنی میں لوگوں کو بارش سے بچاتا ہوں (مسجد کا چھت بنا کر)۔

مَطَرٌ لَا یَکِنُّ مِنْهُ بَیْتُ مَدَرٍ وَّلَا وَبَرٍ۔ ایک مینھ ایسا برسے گا کہ اس سے نہ مٹی کی چھت بچ سکے گی (جیسے بستی والوں کی ہوتی ہے) نہ بالوں کی چھت (جیسے جنگل والوں کی ہوتی ہے، وہ کمبل وغیرہ تان لیتے ہیں مطلب یہ ہے کہ یہ پانی ایسے زور کا ہوگا کہ کوئی چھت اس کو نہ روک سکے گی)۔

فَانْتَزَعَ سَهْمًا مِّنْ کِنَانَتِهِ۔ ایک تیر اپنے ترکش (تیردان) میں سے نکالا۔

کُنْهٌ۔ اصل اور غایت اور ماہیت اور حقیقت۔

اِکْتِنَاهٌ اور اِکْتِنَاهٌ۔ حقیقت کو دریافت کر لینا انتہا تک پہنچنا۔

کُنْهٌ۔ بمعنی وقت بھی آیا ہے۔

کُنْهَانٌ۔ ایک بوٹی ہے۔

کُنْهُبُلٌ۔ ایک بڑا جنگلی درخت ہے[1] (جیسے پشام ہے)

مَنْ قَتَلَ مُعَاهِدًا فِیْ غَیْرِ کُنْهِهِ۔ جو شخص ذمی کافر کو (جس کو دارالاسلام میں امان دی گئی ہو) بلاوجہ یا غیر وقت میں قتل کر ڈالے (اگر قتل کا وقت آ گیا ہو مثلاً معاہدہ کی مدت پوری ہو گئی ہو، یا وہ کوئی ایسا فعل کرے جس سے اُس کا قتل جائز ہو۔ مثلاً ہمارے پیغمبرؐ کو بُرا کہے تب اس کے قتل میں یہ سزا نہ ہوگی، یعنی بہشت کی خوشبو تک نہ سونگھنا)

لَا تَسْأَلُ الْمَرْأَةُ طَلَاقَهَا فِیْ غَیْرِ کُنْهِهِ۔ کسی عورت کو طلاق کی درخواست بغیر معقول وجہ کے نہ کرنی چاہیے (جب حد درجہ مجبور ہو جائے اور کوئی صورت ملاپ کی نہ رہے خاوند کی ایذا دہی بدرجہ غایت پہنچ جائے کہ اس پر صبر نہ ہو سکے اس وقت طلاق کی درخواست کرنے میں قباحت نہیں)۔

مَا کَلَّمَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ الْعِبَادَ بِکُنْهِ عَقْلِهِ۔ آں حضرتؐ نے اللہ کے بندوں سے اپنی عقل کی انتہائی باتیں نہیں کیں (کیونکہ وہ اُن کی سمجھ میں نہ آتیں بلکہ ہر ایک سے اُس کی عقل کے موافق کلام کیا دوسرے عالموں کو بھی ایسا ہی حکم ہے کَلِّمُوا النَّاسَ عَلٰی قَدْرِ عُقُوْلِهِمْ مشہور ہے)۔

اَعْرِفُهُ کُنْهَ الْمَعْرِفَةِ۔ میں اس کی حقیقت خوب پہچانتا ہوں

لَا یَکْتَنِهُهُ الْوَصْفُ۔ اس کی حقیقت کا بیان نہیں ہو سکتا (جیسے سعدیؒ کہتے ہیں ؎

تواں در بلاغت بہ سحباں رسید
نہ در کنہ بیچوں سبحاں رسید

کَنَهْوَرٌ۔ بڑا گہرا کالا ابر۔

کَنَهْوَرَةٌ۔ بڑی اونٹنی۔

وَمَیْضُهُ فِیْ کَنَهْوَرِ رَبَابِهِ۔ اُس کی چمک سفید دَلدار سفید ابر میں معلوم ہوتی تھی۔

کِنَایَةٌ۔ پوشیدہ اشارہ میں مطلب نکالنا یعنی صاف صاف نہ کہنا، بلکہ اس طرح کہنا کہ اس سے دوسرا مطلب

[1] اس لغت کو کُنْہ سے کوئی تعلق نہیں ہے۔ صرف مناسبت لفظی سے ذکر کر دیا ہے۔ ۱۲ منہ

Marfat.com

جو متکلم کو مقصود ہے سمجھ لیا جائے، یا ایک بات کہنا اس سے
مُراد اور رکھنا۔

کُنْیَہ اور کِنْیَۃ۔ نام رکھنا اَبُو یا اِبْن یا اُم
یا بِنت کے ساتھ، مثلاً ابوزید، اُم عمرو، ابوالشرف وغیرہ
تَکْنِیَۃ اور اِکْنَاء کے بھی یہی معنی ہیں تَکَنِّیْ اور
اِکْتِنَاء موسوم ہونا۔ کُنٰی جمع ہے کُنْیَۃ کی۔

اِنَّ لِلرُّؤْیَا کُنًی وَّ لَهَا اَسْمَاءٌ فَکَنُّوْهَا
بِکُنَاهَا وَ اعْتَبِرُوْهَا بِاَسْمَائِهَا۔ خواب میں
کنیتیں (اشارے بھی ہوتے ہیں اور نام بھی، تو کنیتوں
کی مثال سمجھ لو اور ناموں سے قیاس کر لو (مطلب یہ ہے کہ
خواب میں اشارات اور کنایات ہوتے ہیں اسی لئے خواب کی
صحیح تعبیر دینے کے لئے بڑی عقل اور فہم کی ضرورت ہے مثلاً
کوئی خواب میں کھجور کے درخت دیکھے تو اس سے عرب لوگ مُراد
ہوں گے اور بادام کے درخت دیکھے تو عجمی لوگ مُراد ہوں گے
کیونکہ کھجور کا معدن عرب ہے اور بادام کا عجم ناموں سے
قیاس کر لینا، مثلاً سالم نام کے شخص کو دیکھے تو سلامتی سمجھ
لے، ظفر علی نام والے کو دیکھے تو فتح و فیروزی سمجھ لے، ہلاکو
خان کو دیکھے تو ہلاکت سمجھ لے)۔

رَاَیْتُ عِلْجًا یَوْمَ الْقَادِسِیَّۃِ وَقَدْ تَکَنّٰی وَتَحَجّٰی
میں نے قادسیہ کی جنگ میں ایک عجمی کافر کو دیکھا جو چھپ رہا
تھا اور آڑ کر رہا تھا یا جو فخر اور اظہار شجاعت کے لئے) اپنا
نام بیان کر رہا تھا۔

لَا تَکْتَنُوْا بِکُنْیَتِیْ۔ میری کنیت پر (ابو القاسم)
اپنی کنیت مت رکھو (یعنی اپنے بچوں کا نام قاسم نہ رکھو،
کیونکہ قاسم کا باپ ابو القاسم ہوگا۔ اس مسئلہ میں علماء
کا اختلاف ہے بعضے کہتے ہیں کہ یہ ممانعت پہلے ہوئی تھی جو
منسوخ ہو گئی بعضے کہتے ہیں اب تک ممانعت باقی ہے بعضے
کہتے ہیں یہ ممانعت تنزیہی ہے نہ کہ تحریمی بعضے کہتے ہیں
ابو القاسم کنیت رکھنا اس وقت منع ہے جب نام محمد ہو،
اور حضرت عمرؓ نے محمد نام رکھنے سے منع کیا ہے، ایسا نہ ہو
کوئی اس کو بُرا کہے یا گالی دے تو اس مبارک نام کی توہین
ہو۔ اور امام مالکؒ نے فرشتوں کا نام رکھنے کو مکروہ
رکھا ہے (جیسے جبرئیل یا میکائیل وغیرہ) لیکن پیغمبروں
کے نام پر نام رکھنا درست رکھا ہے اور اس پر اتفاق
ہے صرف حضرت عمرؓ اس کو نادرست کہتے ہیں۔ انھوں
نے ایک شخص کو درّہ سے مارا جس نے اپنی کنیت ابو عیسیٰ
رکھی تھی، اور فرمایا کہ عیسیٰ کے باپ نہ تھے (اللہ تعالیٰ نے
اُن کو بن باپ کے پیدا کیا تھا مگر یہ کراہت بھی تنزیہی ہوگی
کیونکہ امام ترمذی کی کنیت ابو عیسیٰ ہے اور وہ امام تھے
اہل حدیث کے)۔

کَنَّانَا بِبَقْلَۃٍ۔ ہماری کنیت بقلہ رکھی۔

وَلَا تَکْنِ عَنِّیْ۔ مجھ سے مت چھپا۔

کَانَ یُکَنِّیْ۔ آنحضرتؐ فحش مطالب کو اشارے
کنایہ میں بیان فرماتے تھے (جیسے جماع کو لمس سے اور
مَس سے اب تک ثقہ اور معقول لوگوں کا یہی طریق ہے
یہاں تک کہ پیشاب اور پاخانہ کو بھی کنایہ سے کہتے ہیں مثلاً
ادائے حاجت یا قضائے حاجت وغیرہ پیشاب کرنے کو
اِرَاقَۃُ الْمَاءِ سے تعبیر کرتے ہیں۔ ہمارے زمانہ میں
عرب لوگ پاخانہ یا پیشاب کو جانے کے لئے مخاطب سے
یوں کہتے ہیں اَعَزَّکَ اللّٰہُ مگر یہ سب اس صورت
میں ہے جب مخاطب مقصود سمجھ جائے ورنہ صاف صاف
کہنا چاہئے تاکہ اس کو دھوکا نہ ہو)۔

کَنّٰی عَنْ نَفْسِہٖ۔ اپنے تئیں مُراد لیا۔

باب الکاف مع الواو

کُوْبٌ۔ اس کوزے سے پانی پینا جس کا سر گول ہو،
اور اس میں کنڈہ نہ ہو۔

کَوَبٌ۔ گردن پتلی ہونا اور سر بڑا ہونا۔

Marfat.com

تَكْوِيبٌ۔ پتھرے کو ٹنا۔

كُوبَةٌ۔ فوت شدہ چیز پر افسوس کرنا۔

كُوبَةٌ۔ چوسر یا شطرنج یا چھوٹا طبلہ (ڈگڈگی) یا بربط۔

اِنَّ اللّٰهَ حَرَّمَ الْخَمْرَ وَالْكُوبَةَ۔ اللہ تعالیٰ نے شراب اور چوسر یا شطرنج یا طبلہ (ڈگڈگی) کو حرام کیا۔

اُمِرْنَا بِكَسْرِ الْكُوبَةِ وَالْكِنَّارَةِ وَالشِّيَاعِ ہم کو حکم ہوا طبلہ اور ڈھول (ڈگڈگی) اور بانسری کے توڑ ڈالنے (یہ حضرت علی رضؓ نے فرمایا)۔

وَاَكْوَابُهٗ عَدَدَ نُجُوْمِ السَّمَآءِ۔ حوض کوثر جو کوزے رکھے ہیں ان کا شمار آسمان کے تاروں کا شمار ہے (لا تعداد ہیں)۔

اَنْهَاكُمْ عَنِ الْكُوْبَاتِ۔ میں تم کو طبلوں سے منع کرتا ہوں۔

كُوْثٌ۔ پائے تابہ۔

تَكْوِيثٌ۔ خرگوش کے سے کی طرح پاخانہ نکالنا چاہا یا پائخ پی ہو جانا۔

كُوْثَةٌ۔ ارزانی۔

قَالَ لَهٗ رَجُلٌ اَخْبِرْنِيْ يَا اَمِيْرَ الْمُؤْمِنِيْنَ عَنْ اَصْلِكُمْ مَعَاشِرَ قُرَيْشٍ فَقَالَ نَحْنُ قَوْمٌ مِّنْ كُوْثٰى۔ ایک شخص نے حضرت علی رضؓ سے پوچھا یا امیر المومنین آپ ہم کو اپنی اصل بتلائیے یعنی قریش کے لوگوں کی، فرمایا ہم لوگ اصل میں کوثیٰ سے آئے تھے (کوثیٰ ایک مقام ہے ملک عراق میں جہاں حضرت ابراہیم علیہ السلام پیدا ہوئے تھے۔ بعضوں نے کہا کوثیٰ ایک محلہ کا نام ہے مکہ میں جہاں بنی عبدالدار رہتے تھے)

مَنْ كَانَ سَائِلًا عَنْ نَسَبِنَا فَاِنَّا قَوْمٌ مِّنْ كُوْثٰى۔ جو شخص ہمارا نسب دریافت کرنا چاہے تو ہم لوگ کوثیٰ کے ایک قوم ہیں (مطلب یہ ہے کہ نام و نسب یا خاندان پر فخر کرنا ایک بیہودہ بات ہے)۔

نَحْنُ مَعَاشِرَ قُرَيْشٍ حَيٌّ مِّنَ النَّبَطِ مِنْ اَهْلِ كُوْثٰى۔ (ابنِ عباسؓ نے کہا) ہم قریش کے لوگ اصل میں ایک شاخ ہیں نبطی قوم کی جو کوثیٰ میں رہتی تھی (وہاں سے آکر مکہ میں آباد ہوئے۔ نبطی عراق والوں کو کہتے ہیں)۔

اِنَّ مِنْ اَسْمَآءِ مَكَّةَ كُوْثٰى۔ مکہ کا ایک نام کوثیٰ بھی ہے۔

كَوْثَرٌ۔ بمعنی کثیر اور اسلام اور نبوت اور ایک گاؤں کا نام تھا طائف میں (وہاں حجاج بن یوسف تعلیم دیا کرتا تھا) اور وہ شخص جو بہت دیا کرتا ہو اور سردار اور نہر اور بہشت کی ایک نہر جس سے دوسری نہریں پھوٹی ہوں۔

اُعْطِيْتُ الْكَوْثَرَ وَهُوَ نَهْرٌ فِي الْجَنَّةِ وَعَدَنِيْهِ رَبِّيْ۔ (الحدیث) کوثر ایک نہر ہے بہشت میں جس کے دینے کا اللہ نے مجھ سے وعدہ کیا ہے اس میں بڑی خوبی ہے اُس کا پانی شہد سے زیادہ میٹھا ہے اور دودھ سے بڑھ کر سفید ہے اور برف سے زیادہ ٹھنڈا ہے اور گھی سے زیادہ ملائم ہے اس کے دونوں کنارے زمرد کے ہیں اور اس کے برتن چاندی کے ہیں، جو کوئی اُس میں پیئے گا پھر کبھی پیاسا نہ ہوگا۔ (بعضوں نے کہا کوثر ایک حوض ہے بہشت کا۔ بعضوں نے کہا کوثر سے آنحضرتؐ کی آل اور اتباع مراد ہیں یا آپ کی امت کے عالم یا قرآن، غرض کوثر کے بہت سے معانی آئے ہیں اور سب میں راجح وہ معنی ہیں جو حدیث سے ثابت ہیں کہ کوثر ایک حوض ہے بہشت کا جس میں سے مومنین پانی پئیں گے)۔

اِنَّ مِنْ اَصْحَابِيْ مَنْ يُّذَادُوْنَ عَنِ الْحَوْضِ میرے اصحاب میں سے بعض لوگ حوض کوثر پر سے ہانک دیئے جائیں گے (فرشتے اُن کو وہاں سے نکال دیں گے

Marfat.com

تب میں کہوں گا یہ تو میرے اصحاب ہیں (ان کو آنے دو)۔
اس پر یہ جواب ملے گا کہ تم کو یہ معلوم نہیں جو تمھارے بعد دُنیا میں اُنھوں نے نئی نئی باتیں کیں (اسلام سے پھر گئے یا بدعتیں نکالیں)

اَلْكَوْثَرُ نَهْرٌ فِي الْجَنَّةِ اَعْطَاهُ اللّٰهُ نَبِيَّهٗ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عِوَضًا عَنِ ابْنِهٖ اِبْرَاهِيْمَ۔ (امام ابوعبداللہ نے فرمایا) کوثر بہشت میں ایک نہر ہے جو اللہ تعالے نے آنحضرت کو آپکے صاحبزادے حضرت ابراہیم کے بدلے عنایت فرمائی۔

كُثَيِّرُ عَزَّةَ۔ ایک شیعہ شاعر تھا جس کی معشوقہ عزہ نامی ایک عورت تھی۔

کَوْدٌ۔ روکنا جان نکلنے کے قریب ہونا، نزدیک ہونا، قصد کرنا۔

تَكْوِيْدٌ۔ جمع کرنا، ایک ڈھیر کرنا۔

اِكْوِئْدَادٌ۔ لرزنا، کپکپانا۔

مُكَادَةٌ۔ قصد کرنا۔

تَكَادُ نُبُوَّتُهٗ تَبِيْنُ۔ آپ کی پیغمبری (بات کرنے سے پیشتر) کُھل جانے کو ہوتی (آپ کے چہرے پر وہ نور اور جلالِ الٰہی برستا تھا کہ دیکھنے والا آپ کا جمال دیکھتے ہی سمجھ لیتا کہ آپ سچے پیغمبر ہیں)۔

كِدْتُ اَفْعَلُ۔ میں یہ کام کرنے کو تھا۔

مَا كَادَ يَفْعَلُ۔ وہ یہ کام جلدی کرنے والا نہ تھا۔

تَخْرُجُ الْمَرْاَةُ اِلٰى اَبِيْهَا يَكِيْدُ بِنَفْسِهٖ۔
اگر کسی عورت کا باپ دم توڑ رہا ہو (مرنے کے قریب ہو) تو وہ (بغیر خاوند کی اجازت کے) نکل سکتی ہے اپنے باپ کے دیکھنے کو جا سکتی ہے (کیونکہ یہ سخت ضرورت اور مجبوری کی حالت ہے ماں کا بھی یہی حکم ہوگا۔ لیکن اور عزیزوں کے لئے خاوند سے اجازت لینا ضروری ہے)۔

کَوْدَنٌ۔ عمدہ گھوڑا یا خچر یا ترکی گھوڑا یا ہاتھی۔

اِنَّ الْخَيْلَ اَغَارَتْ بِالشَّامِ فَاَدْرَكَتِ الْعِرَابُ مِنْ يَوْمِهَا وَاَدْرَكَتِ الْكَوَادِنُ ضُحَى الْغَدِ۔ گھوڑوں نے شام کے ملک پر حملہ کیا تو عربی گھوڑے تو اُسی دن (منزلِ مقصود پر) پہنچ گئے اور ترکی گھوڑے دوسرے دن دن چڑھے پہنچے۔

کَوْدَنَةٌ۔ دیر میں چلنا (اب عرف عام میں کودن اُن پڑھ اور کند ذہن شخص کو کہتے ہیں)

کَوْذَانٌ۔ موٹا بھاری بھرکم (جیسے کَاذَانٌ ہے)

تَكْوِيْذٌ۔ دُبر پر مارنا، رانوں کے آخری حصّہ تک پہنچنا۔

اِنَّهٗ اَدْهَنَ بِالْكَاذِيْ۔ کیوڑے کا تیل لگایا

کَوْرٌ۔ گول پھرانا، کھودنا، جلدی چلنا، گٹھری اٹھانا

تَكْوِيْرٌ۔ گول لپیٹنا، پچھاڑنا، گول گٹھری بنانا، ایک میں ایک گھسیڑنا، تہہ کرنا لپیٹنا، تاریک کرنا، روشنی ماند کر دینا۔

اِكَارَةٌ۔ ذلیل اور ناتواں سمجھنا۔

تَكَوُّرٌ۔ گر جانا، ماند پڑ جانا، ٹپکنا۔

اِكْتِيَارٌ۔ عمامہ باندھنا، جلدی چلنا، گر پڑنا۔

اِسْتِكَارَةٌ۔ جلدی کرنا، گٹھری پیٹھ پر اٹھا لینا

كَارَةٌ۔ گٹھڑ غلہ کا ہو یا کپڑوں کا۔

كِوَارَةٌ۔ عمامہ۔ (كَوْرٌ عمامہ کا پیچ)۔

كُوْرَةٌ۔ شہر، احاطہ، ضلع۔

مَكْوَرِيٌّ۔ بخیل، بونا، بڑا اچوتھ گوبر کا غرواہ

كَارٌ۔ پیشہ، صناعت، حرفت، غلہ کی گاڑی۔

اِنَّهٗ كَانَ يَتَعَوَّذُ مِنَ الْحَوْرِ بَعْدَ الْكَوْرِ (ایک روایت میں بَعْدَ الْكَوْنِ ہے اس کا ذکر آگے آئے گا) یعنی آں حضرتؐ ترقی کے بعد تنزل سے پناہ مانگتے تھے یا زیادتی کے بعد کمی سے یا تونگری کے بعد محتاجی سے (کیونکہ اس میں سخت تکلیف ہوتی ہے)۔

فَيُبَادِرُ الطَّرْفَ نَبَاتُهٗ وَاسْتِحْصَادُهٗ وَ

Marfat.com

تَكْوِيْرُهٗ (بہشت میں کوئی کھیتی کی آرزو کرے گا) تو پلک مارنے سے پہلے اُگ آئے گی اور کٹنے اور کھلیان بنانے کے لائق ہو جائے گی (تَكْوِيْرُهٗ اس کا جمع کرنا اور زمین پر ڈالنا)۔

يُجَاءُ بِالشَّمْسِ وَالْقَمَرِ ثَوْرَيْنِ يُكَوَّرَانِ فِي النَّارِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ۔ قیامت کے دن چاند اور سورج دونوں نور ہو کر لائے جائیں گے اور دوزخ میں گرائے جائیں گے (کیونکہ مشرک لوگ ان کی پوجا کرتے تھے تو اللہ تعالیٰ دوزخ میں ان کو جھونک کر ذلیل کر دے گا ایک روایت میں ثَوْرَيْنِ ہے یعنی دونوں بیل کی صورت میں مسخ ہو کر لائے جائیں گے۔ بعضوں نے يُكَوَّرَانِ کے معنی یہ کئے ہیں کہ ان کی روشنی ماند کر دی جائے گی یا لپیٹ دیئے جائیں گے)۔

يُكَوَّرَانِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ۔ آسمان اور زمین دونوں قیامت کے دن لپیٹے جائیں گے (جیسے کاغذ کا بنڈل لپیٹا جاتا ہے یا عمامہ)۔

بِاَكْوَارِ الْمَيْسِ تَرْتَمِيْ بِنَا الْعِيْسُ۔ ناز کے کجاوے لئے ہوئے سفید اونٹ ہم کو بھگا رہے تھے (اَكْوَار جمع ہے كُوْر کی یعنی اونٹ کا کجاوہ مع سامان وغیرہ جیسے گھوڑے کی زین ہوتی ہے اس کو سرج کہتے ہیں)۔

لَا اَرْكَبُ الْكُوْرَ۔ میں کجاوے پر سوار نہیں ہوتا (یعنی کاٹھی پر جو اونٹ کی پشت پر رکھی جاتی ہے)۔

لَيْسَ فِيْمَا تُخْرِجُ اَكْوَارُ النَّحْلِ صَدَقَةٌ۔ مکھیوں کے چھتے جو (شہد) نکالتے ہیں ان میں زکوٰۃ نہیں ہے (یعنی شہد میں زکوٰۃ واجب نہیں ہے)۔

لَعَلَّكَ مِنَ الْكُوْرَةِ۔ تم شاید ایک علاقہ کی رہنے والی ہو (جیسے شام یا فلسطین یا عراق کا ملک)۔

اَخْرَجَ الشَّيْءَ مِنَ الْكُوْرَةِ۔ شہر سے کوئی چیز نکالی۔

كَانَ يَسْجُدُ عَلٰى كَوْرِ عِمَامَتِهٖ۔ عمامہ کے پیچ پر سجدہ کرتے تھے (تو پیشانی زمین سے نہ لگتی بعضوں نے اس کو ناجائز رکھا ہے)۔

كَوْزٌ۔ کوزے سے پینا، جمع کرنا۔

تَكَوُّزٌ۔ جمع ہونا۔

اِكْتِيَازٌ کوزے سے پانی لینا۔

کازمتی کا تیل (کروسن آئل جو زمین سے نکلتا ہے)

كُوْزٌ۔ کوزہ جس میں کنڈا ہو (اس کی جمع كِيْزَانٌ اور اَكْوَازٌ اور كِوَزَةٌ ہے)

مُكَوَّزُ الرَّاسِ۔ لمبے سر والا۔

كُوْزِي۔ ایک بلند قلعہ ہے طبرستان میں، پرندہ اس سے اونچا نہیں اُڑتا ابر بھی اس کے نیچے رہتا ہے۔

كَانَ مَلِكٌ مِّنْ مُّلُوْكِ هٰذِهِ الْقَرْيَةِ يَرَى الْغُلَامَ مِنْ غِلْمَانِهٖ يَاْتِي الْحُبَّ فَيَكْتَازُ مِنْهُ ثُمَّ يُجَرْجِرُ قَائِمًا فَيَقُوْلُ يَا لَيْتَنِيْ مِثْلُكَ يَا لَهَا نِعْمَةً تُوْكَلُ لَذَّةً وَّتَخْرُجُ سُرُحًا۔ اس بستی کا ایک بادشاہ تھا وہ اپنے خدمت گار چھوکروں میں سے ایک چھوکرے کو دیکھتا مٹکے کے پاس آتا اور کوزے سے پانی نکال کر کھڑے کھڑے غٹ غٹ پی جاتا۔ تب وہ بادشاہ کہتا، کاش میں بھی تیری طرح ہوتا پانی کی سی نعمت مزے سے پی جاتی اور آسانی سے پیشاب کی راہ نکل جاتی (اس بادشاہ کو احتباسِ بول (پیشاب رکنے) کا عارضہ تھا تو تندرست چھوکروں کو دیکھ کر ان کا سا ہونے کی آرزو کرتا)۔

كِيْزَانُهٗ كَنُجُوْمِ السَّمَاءِ۔ حوض کوثر کے کوزے آسمان کے تاروں کی طرح ہوں گے (شمار میں یا چمک دمک میں)۔

مَا اَخَذَهُ الْعَاشِرُ وَوَضَعَهٗ فِيْ كُوْزِهٖ زکوٰۃ کا تحصیلدار جو لے کر اپنے کوزے میں رکھ لے۔

Marfat.com

كَوْسٌ۔ تین پاؤں پر چلنا، گرانا۔ کم کرنا، اُلٹ جانا۔
تَكْوِيْسٌ۔ سر کے بل الٹ دینا۔
تَكَوُّسٌ۔ اوندھا ہونا۔

اِنَّهٗ كَانَ جَالِسًا عِنْدَ الْحَجَّاجِ فَقَالَ مَا نَدِمْتُ عَلٰى شَيْءٍ نَدَامِيْ عَلٰى اَنْ لَّا اَكُوْنَ قَتَلْتُ ابْنَ عُمَرَ فَقَالَ لَهٗ سَالِمٌ اَمَا وَاللّٰهِ لَوْ فَعَلْتَ ذٰلِكَ لَكَوَّسَكَ اللّٰهُ فِي النَّارِ اَعْلَاكَ اَسْفَلَكَ۔ سالم بن عبداللہ بن عمرؓ حجاج بن یوسف (ظالم) کے پاس بیٹھے تھے۔ اتنے میں حجاج کیا کہنے لگا۔ میں کسی بات پر اتنا نادم نہیں ہوا جتنا عبداللہ بن عمرؓ کو چھوڑ دینے اور اُن کو قتل نہ کرنے پر۔ سالم نے یہ سُن کر کہا، خدا کی قسم اگر تو ایسا کرتا تو اللہ تعالیٰ تجھ کو دوزخ میں اوندھا لٹکاتا، سر نیچے پاؤں اوپر۔

كَانُوْا اَصْحَابَ شَجَرٍ مُتَكَاوِسٍ۔ اصحاب الایکہ جھنڈ جھاڑی میں رہتے تھے (جن کا ذکر قرآن شریف میں ہے حضرت شعیبؑ ان کی طرف بھیجے گئے تھے)۔

كَوْعٌ۔ کوع پر چلنا۔
كَوَعٌ۔ اکوع (کج) ہونا۔
كُوْعٌ اور كَاعٌ۔ پہنچے کا وہ حصہ جو انگوٹھے کے قریب ہے (بعضوں نے کہا کاع پہنچے کا وہ حصہ جو چھنگلیا کے قریب ہے جس کو کرسوع بھی کہتے ہیں)۔
تَكْوِيْعٌ۔ ایسا مارنا کہ کوع کج ہو جائے۔
تَكَوُّعٌ۔ اکوع ہونا۔
اَكْوَعُ۔ جس کا کوع بڑا ہو یا کج ہو۔
سَلَمَةُ بْنُ اَكْوَعَ۔ مشہور صحابی ہیں، اکوع ان کے دادا کا لقب تھا۔

بَعَثَ بِهٖ اَبُوْهُ اِلٰى خَيْبَرَ وَقَاسَمَهُ الثَّمَرَةَ فَسَحَرُوْهُ فَتَكَوَّعَتْ اَصَابِعُهٗ۔ عبداللہ بن عمرؓ کو اُن کے والد نے خیبر کی طرف بھیجا تاکہ یہود یوں سے بٹائی کر لیں۔ یہودیوں نے ان پر جادو کیا ان کی انگلیاں کج ہو گئیں (نہایہ میں ہے کَوَعٌ یہ ہے کہ کوع کی طرف سے ہاتھ کج ہو جائے)۔

غَسَلَهُمَا اِلَى الْكُوْعَيْنِ۔ ہاتھ کو پہونچوں کے جوڑوں تک دھویا۔

ثَكِلَتْهُ اُمُّهٗ اَكْوَعُهٗ بُكْرَةً۔ ارے تیری ماں تجھ پر روئے (تو مرے) تو وہی اکوع ہے جس نے صبح کو ہمارا پیچھا کیا تھا (اب تک ہمارا پیچھا نہیں چھوڑتا حالانکہ دن تمام ہونے کو آیا۔ یہ غزوۂ ذی قرد میں غطفان کے لٹیروں نے کہا جو آں حضرتؐ کے اونٹ لوٹ کر لے چلے تھے اور سلمہ نے اُن کا پیچھا کیا تھا۔ اکیلے اُن پر تیروں کی بارش کرتے جاتے تھے۔ زمخشری اِس حدیث کو یوں نقل کیا ہے: بُكْرَةُ اَكْوَعِهٖ۔ یعنی مشرکوں نے کہا اپنے باپ اکوع کا جوان بیٹا۔ لیکن صحیحین میں اُس طرح ہے جو پہلے بیان ہوا)۔

كَوْفٌ۔ کاٹنا، گول کرنا۔
تَكْوِيْفٌ۔ کاٹنا، کاف کا حرف لکھنا، کوفہ میں جانا جو ایک مشہور شہر ہے عراق میں۔
تَكَوُّفٌ۔ جمع ہونا، گول ہونا، اہلِ کوفہ کے مشابہ ہونا یا ان کی طرف نسبت دینا۔

لَمَّا اَرَادَ اَنْ يَّبْتَنِيَ الْكُوْفَةَ قَالَ تَكَوَّفُوْا فِيْ هٰذَا الْمَوْضِعِ۔ سعد بن ابی وقاصؓ نے جب کوفہ کی بنا قائم کی تو کہا یہاں پر جمع ہو جاؤ (اسی روز اس شہر کا نام کوفہ پڑھ گیا۔ بعضوں نے کہا اُس کا پرانا نام کوفان تھا)۔

اَلْكُوْفِيُّ لَا يُوْفِيْ۔ (یہ ایک مثل ہے) یعنی کوفہ والا اپنا عہد پورا نہیں کرتا (یہ مثل اِس روز سے پڑ گئی، جب سے کوفہ والوں نے امام حسینؓ کے ساتھ بدعہدی کی اور اس سے پہلے اور بعد میں بھی کرتے رہے، ان کی تلون مزاجی مشہور ہے)۔

Marfat.com

تَرَکْتُهُمْ فِیْ کُوْفَانٍ۔ میں نے ان کو گول گول کام میں چھوڑ دیا۔

سِرْتُ مِنَ الْکُوْفَةِ اِلَی الْبَصْرَةِ۔ میں کوفہ سے بصرے تک گیا۔

کَوْکَبَةٌ۔ چمکنا۔

کَوْکَبٌ۔ ستارہ، سفید ٹپکا جو آنکھ میں پیدا ہو، سردار، سوار، گرمی کی شدت، تلوار، میخ، پہاڑ ہتھیار بند، گبرو جوان، جماعت۔

دَعَا دَعْوَةَ کَوْکَبِیَّةٍ۔ کوکبی بد دعا کی (کوکبیہ ایک بستی کا نام تھا وہاں کا حاکم بڑا ظالم تھا بستی والوں نے اس کے لئے بد دعا کی، وہ مر گیا جب سے یہ مثل قائم ہوئی)

اِنَّ عُثْمَانَ دُفِنَ بِحُشِّ کَوْکَبٍ۔ حضرت عثمان رضؓ کو کوکب کے باغ میں دفن کیا (کوکب اُس باغ کے مالک کا نام تھا یہ مقام اس وقت بقیع سے خارج تھا لیکن بعد کو بقیع میں شریک کر لیا گیا۔ اُس میں دفن ہونے کی یہ وجہ ہوئی کہ باغی لوگوں نے آپ کو بقیع میں دفن ہونے نہ دیا۔ آخر آپ کے چند عزیزوں نے رات کے وقت آپ کی نعش لے جا کر پوشیدہ طور سے کوکب میں دفن کر دی۔ اب اس مقام پر ایک قبہ بنا ہوا ہے اور وہ بقیع میں شریک کر لیا گیا ہے)۔

کَوْکَبٌ۔ ایک گھوڑے کا بھی نام تھا جس پر سوار ہو کر ایک شخص بیت اللہ کا طواف کرنے لگا۔ جب حضرت عمرؓ کو یہ حال لکھا گیا تو آپ نے فرمایا کہ اُس کو منع کرو۔

اٰنِیَتُهٗ مِثْلُ الْکَوَاکِبِ۔ حوض کوثر کے برتن ستاروں کی طرح چمکتے دمکتے یا ستاروں کے شمار میں ہیں۔

یَوْمٌ ذُوْ کَوَاکِبَ۔ اندھیرا دن جو رات کی طرح ہو گیا تارے دکھائی دینے لگے۔

اَلْکَوْکَبُ کَاَعْظَمِ جَبَلٍ عَلَی الْاَرْضِ۔ ستارہ اتنا ہے جیسے سب سے بڑا پہاڑ زمین پر (مگر دوری کی وجہ سے اتنا چھوٹا معلوم ہوتا ہے۔ بعضے ستارے زمین کے برابر بعضے زمین سے بھی بہت بڑے ہیں)

کَوْمٌ۔ جماع کرنا، شرمگاہ۔

کَوَمٌ۔ بڑا کوہان ہونا۔

اَکْوَمُ۔ بڑے کوہان والا اونٹ (اس کا مونث کَوْمَاءُ ہے)۔

کُوْمَةٌ۔ ایک قطعہ، ڈھیر۔

اِکْتِیَامٌ۔ پاؤں کی انگلیوں کے کناروں پر بیٹھنا۔

مَکَامَةٌ۔ مدخولہ۔

اَعْظَمُ الصَّدَقَةِ رِبَاطُ فَرَسٍ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِ لَا یُمْنَعُ کُوْمُهٗ۔ سب سے بڑا صدقہ یہ ہے کہ آدمی ایک گھوڑا اللہ کی راہ میں جہاد کے لئے باندھے (پالے) اور اس کو مادہ پر کُدانے سے کسی کو نہ روکے (جو چاہے اُس کی نسل لے)۔

کَامَ الْفَرَسُ اُنْثَاهُ۔ گھوڑا گھوڑی پر چڑھا۔

اِنَّ قَوْمًا مِّنَ الْمُوَحِّدِیْنَ یُحْبَسُوْنَ یَوْمَ الْقِیَامَةِ عَلَی الْکُوْمِ اِلٰی اَنْ یُّهَذَّبُوْا۔ کچھ لوگ توحید والے (جو اللہ کو ایک سمجھتے ہیں اس کا شریک کسی اور کو نہیں بناتے) قیامت کے دن ٹیکروں پر روکے جائیں گے یہاں تک کہ گناہوں سے پاک صاف ہوں۔

نَحْنُ یَوْمَ الْقِیَامَةِ عَلٰی کَوْمٍ فَوْقَ النَّاسِ۔ ہم قیامت کے دن ایک ٹیلہ پر ہوں گے، لوگوں سے اونچے۔

یَجِیْءُ یَوْمَ الْقِیَامَةِ عَلٰی کَوْمٍ فَوْقَ النَّاسِ۔ قیامت کے دن ایک ٹیلہ پر آئے گا لوگوں سے اونچا۔

حَتّٰی رَاَیْتُ کَوْمَیْنِ مِنْ طَعَامٍ وَّثِیَابٍ۔ یہاں تک کہ میں نے کھانوں اور کپڑوں کے دو ڈھیر دیکھے (جو لوگوں نے صدقہ کے طور پر دیئے تھے)۔

Marfat.com

إِنَّهٗ أُتِيَ بِالْمَالِ فَكَوَّمَ كَوْمَةً مِّنْ ذَهَبٍ وَكَوْمَةً مِّنْ فِضَّةٍ وَقَالَ يَا حَمْرَاءُ احْمَرِّي وَيَا بَيْضَاءُ ابْيَضِّي غُرِّي غَيْرِي۔ حضرت علیؓ کے پاس سونا چاندی (خراج کا مال) لایا گیا۔ آپ نے ایک ڈھیر سونے کا لگایا اور ایک چاندی کا، پھر فرمایا ارے سُرخ رنگ والے تو سُرخ رہ، ارے سفید رنگ والی تو سفید رہ، میرے سوا کسی اور کو فریب دے (اپنا دیوانہ اور طالب بنا میں تم دونوں کا طلب گار اور فریفتہ نہیں ہوں)

إِنَّهٗ رَأٰى فِي إِبِلِ الصَّدَقَةِ نَاقَةً كَوْمَاءَ۔ آں حضرتؐ نے زکوٰۃ کے اونٹوں میں ایک اونٹنی دیکھی بلند کوہان والی (جو بڑی عمدہ اور بیش قیمت ہوتی ہے)۔

فَيَأْتِي مِنْهُ بِنَاقَتَيْنِ كَوْمَاوَيْنِ۔ دو بڑی کوہان والی اونٹنیاں اس کے پاس لائے۔

كُوْمُ عَلْقَامٍ۔ ایک مقام کا نام ہے مصر کے نشیبی ملک میں۔

خَيْرٌ مِّنْ نَاقَتَيْنِ كَوْمَاوَيْنِ۔ دو بڑی کوہان والی اونٹنیوں سے بہتر ہے۔

يَكُوْنُ بَيْنَ يَدَيْهِ كَوْمَةٌ مِّنْ تُرَابٍ۔ اُس کے سامنے مٹی کا ایک ڈھیر ہو (یعنی سُترے کے عوض)،

عَلَيْهِ جَزُوْرٌ كَوْمَاءُ۔ اس کو ایک اونٹ بڑے کوہان والا قربانی کرنا ہوگا۔

كَوْنٌ۔ ضمانت کرنا (جیسے كِيَانَةٌ ہے) حادث ہونا واقع ہونا، موجود ہونا، پیدا ہونا (جیسے كِيَانٌ اور كَيْنُوْنَةٌ ہے) کاتنا، ہونا، حاضر ہونا، اقامت کرنا، سزاوار ہونا، دوام اور استمرار اور صیرورت۔

تَكْوِيْنٌ۔ پیدا کرنا، ایجاد کرنا۔

تَكَوُّنٌ۔ ہست ہونا، پیدا ہونا، حرکت کرنا۔

اِكْتِيَانٌ۔ کفالت کرنا، ذمّہ دار ہونا۔

اِسْتِكَانَةٌ۔ عاجزی کرنا، خضوع خشوع۔

أَجْوَدُ مَا يَكُوْنُ فِي رَمَضَانَ۔ آں حضرتؐ سب وقتوں سے زیادہ رمضان میں سخاوت کرتے تھے (بہ نسبت اور مہینوں کے رمضان میں بہت سخی ہوتے تھے)۔

مَنْ رَآنِي فِي الْمَنَامِ فَقَدْ رَآنِي فَإِنَّ الشَّيْطَانَ لَا يَتَكَوَّنُنِي۔ جس نے خواب میں مجھ کو دیکھا اس نے سچ مچ مجھ ہی کو دیکھا کیونکہ شیطان میری صورت نہیں بن سکتا (ایک روایت میں ہے لَا يَتَكَوَّنُ فِي صُوْرَتِي معنی وہی ہیں۔ ایک روایت میں لَا يَتَمَثَّلُ بِي ہے مطلب وہی ہے۔ بعضے علماء نے کہا ہے کہ جب آنحضرتؐ کو اسی حلیہ میں دیکھے جو دُنیا میں آپ کا حلیہ تھا تو حقیقۃً اس نے آپؐ ہی کو دیکھا۔ بعضوں نے کہا جس صورت میں آپؐ کو دیکھے تو آپ ہی کو دیکھا کیونکہ شیطان آپ کا نام لے کر اپنے تئیں ظاہر نہیں کر سکتا)۔

أَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْحَوْرِ بَعْدَ الْكَوْنِ تیری پناہ ہونے کے بعد نہ ہونے سے (یعنی مال و دولت ہونے کے بعد پھر مفلسی اور ناداری سے۔ ایک روایت میں بَعْدَ الْكَوْرِ ہے اس کا ذکر اوپر گزر چکا)۔

رَأٰى رَجُلًا يَزُوْلُ بِهِ السَّرَابُ فَقَالَ كُنْ أَبَا خَيْثَمَةَ۔ ایک شخص کو دیکھا جس سے سراب ہٹ رہی تھی (سراب وہ ریت جو دور سے پانی کی طرح چمکتی معلوم ہوتی ہے) یعنی دُور سے آ رہا تھا ابھی اس کی پہچان نہیں ہوتی تھی کہ کون ہے تو فرمایا ابو خیثمہ ہو جا (عرب لوگ دُور سے آنے والے شخص کو کہتے ہیں كُنْ فُلَانًا یعنی فلاں شخص ہو جا)۔

إِنَّهٗ دَخَلَ الْمَسْجِدَ فَرَأٰى رَجُلًا بَذَّ الْهَيْئَةِ فَقَالَ كُنْ أَبَا مُسْلِمٍ۔ حضرت عمرؓ مسجد میں گئے، وہاں ایک شخص کو پھٹے پرانے حال میں دیکھا تو کہنے لگا تو ابو مسلم

Marfat.com

غولانی ہوجا (یعنی کاش یہ شخص ابومسلم ہو)۔

اِنَّهُ دَخَلَ الْمَسْجِدَ وَعَامَّةُ اَهْلِهِ الْكُنْتِيُّوْنَ ۔ حضرت عمرؓ مسجد میں گئے دیکھا تو وہاں کے اکثر لوگ بوڑھے لوگ ہیں جو كُنْتُ كَذَا اور كُنْتُ كَذَا کہا کرتے ہیں (اپنی عمر کے گزشتہ قصے بیان کیا کرتے ہیں تو یہ نسبت ہے كُنْتُ کی طرف یعنی میں ایسا تھا میں ویسا تھا۔ عرب لوگ کہتے ہیں: صِرْتَ اِلٰى كَانَ وَكُنْتُ ۔ اب تم کان اور کنت تک پہنچ گئے یعنی بوڑھے ہوگئے تمہارے حالات تقویم پارینہ ہوگئے)۔

لَمَّا كَانَ بَيْنَ اِبْرَاهِيْمَ وَاَهْلِهِ مَا كَانَ ۔ جب حضرت ابراہیمؑ اور اُن کی بیوی سارہ میں کچھ جھگڑا ہوا (وہ اپنی سوکن حضرت ہاجرہ سے رشک کرنے لگیں اور حضرت ابراہیمؑ سے لڑیں کہ ان کو میرے گھر سے نکال باہر کرو کہیں دُور پہنچا آؤ)۔

كُنْتَ فِيْ اَهْلِكَ مَا اَنْتَ مَرَّتَيْنِ ۔ تو جیسا (دنیا میں) اپنے گھر والوں میں تھا یہاں بھی ویسا ہی ہے یا تو اپنے گھر والوں میں تو شریف گنا جاتا تھا اب تو کیا ہے دوبارہ تو دنیا میں جا نہیں سکتا۔

فَكَانَتْ تِلْكَ ۔ یہ اصل قصہ ہے اور کچھ نہیں ہوا۔

وَلَمْ يَكُنْ لَهَا فِيْ نَفْسِهٖ شَيْءٌ ۔ اس کے دل میں اس کی محبت ذرا بھی نہ تھی۔

وَمَا يَكُوْنُ اِلَى الشَّمْسِ اُصَيْفِرُ وَمَا يَكُوْنُ مِنْهَا اِلَى الظِّلِّ يَكُوْنُ اَبْيَضَ ۔ جو سورج کی طرف ہوگا وہ تو زرد ہوگا اور جو سایہ کی طرف ہوگا وہ سفید ہوگا۔

كُنْتُ اُطَيِّبُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِحِلِّهٖ ۔ میں آنحضرتؐ کے خوشبو لگاتی جب آپ حلال ہوتے اور احرام باندھنے کا قصد کرتے۔

فَكَانَتْ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَرْبَعُ رَكْعَاتٍ وَلِلْقَوْمِ رَكْعَتَانِ ۔ آنحضرتؐ کی تو چار رکعتیں ہوئیں اور مقتدیوں کی دو دو رکعتیں (یعنی صلوٰۃ الخوف میں۔ اس حدیث سے یہ نکلتا ہے کہ نفل پڑھنے والے کے پیچھے فرض پڑھنے والے کی اقتدا درست ہے اہل حدیث کا یہی مذہب ہے اور طحاوی نے اس حدیث کو منسوخ قرار دیا ہے)۔

كَانَ اِحْدَى اَبَا ۔ (چاہیے كَانَتْ تھا لیکن بحذف تا بھی ایک لغت ہے)۔

كُنْتُ لَكِ كَاَبِيْ زَرْعٍ ۔ عائشہ میں تیرے لئے ایسا ہوں جیسے ابوزرع تھا ام زرع کے لئے۔

كَانَ لَا تَشَاءُ اَنْ تَرَاهُ مُصَلِّيًا اِلَّا رَاَيْتَهٗ وَلَا نَائِمًا اِلَّا رَاَيْتَهٗ ۔ اگر تو چاہتا کہ آنحضرتؐ کو رات میں نماز پڑھتا ہوا دیکھے تو اسی حال میں دیکھ لیتا اگر یہ چاہتا کہ آپ کو سوتا ہوا دیکھے تو سوتا ہوا دیکھ لیتا (مطلب یہ ہے کہ آپ نہ رات بھر سوتے رہتے نہ رات بھر جاگتے رہتے۔ سوتے بھی اور شب بیداری بھی کرتے یہی میانہ روی اور اعتدال ہے اور یہی افضل ہے)۔

فَاِنْ قَامَ مِنَ اللَّيْلِ وَاِلَّا كَانَتَا لَهٗ ۔ پھر اگر وہ رات کو اُٹھا اور تہجد پڑھا تو خیر ورنہ وہ دونوں اس کے لئے (تہجد کے بدلے کافی ہوجائیں گے)۔

اِنَّهَا كَانَتْ وَكَانَتْ ۔ وہ تو ایسی عابدہ زاہدہ تھیں۔

نَتَذَاكَرُ مَا يَكُوْنُ ۔ ہم جو باتیں نئی پیدا ہوتی ہیں اُن کا تذکرہ کر رہے تھے (آیا پیشتر سے ان کی تقدیر ہوئی تھی یا نہیں)۔

وَكَانَ كَوْنُهٗ رَحْمَةً ۔ آپ کا وجود باجود رحمت الٰہی تھا (اللہ تعالیٰ نے آپ کو بھیج کر ہزاروں لاکھوں بندوں پر رحم کیا ان کو دوزخ کے عذاب سے بچالیا۔

كَانَتِ امْرَاَةٌ مِّنْ بَنِيْ اِسْرَائِيْلَ قَصِيْرَةً (الحدیث) بنی اسرائیل میں ایک عورت پست قد تھی وہ ذرا لمبی عورتوں کے ساتھ چلا کرتی اس نے لکڑی

Marfat.com

کے دو پاؤں بنالئے تھے (اخیر تک)

کَانَتْ فِی الْجَسَدِ۔ بدن میں تھی۔

لَوْ کَانَتْ فِیْکُمْ (کتاب الطاء میں اُس کے معنی گزر چکے)

قَدْ کَانَتْ لِفُلَانٍ (کتاب الفاء میں گزر چکا)

مَا کَانَ یَکُوْنُ بِرَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قُرْحَۃٌ وَّلَا نَکْبَۃٌ اِلَّا اَمَرَنِیْ اَنْ اَضَعَ عَلَیْہِ الْحِنَّاءَ آں حضرتؐ کو جب کوئی زخم لگتا یا چوٹ لگتی تو مجھ کو حکم دیتے میں اس پر مہندی لگا دیتی (مہندی ہر ایک زخم اور جراحت کی دوا ہے تو دوسرا معجون زائد ہے)

لَوْ رَاَیْتَ مَکَانَہُمَا۔ (اس کا بیان آگے آئے گا کتاب المیم میں)۔

کَانَ اللّٰہُ وَلَمْ یَکُنْ قَبْلَہٗ شَیْءٌ۔ ایک روایت میں ہے وَلَمْ یَکُنْ مَعَہٗ شَیْءٌ) یعنی اللہ تعالٰے موجود تھا اس سے پہلے کوئی چیز نہ تھی یا اس کے ساتھ (اس کی طرح قدیم) کوئی چیز نہ تھی (نہ مادہ نہ اور کوئی چیز تو اللہ تعالٰے کے سوا سب چیزیں حادث اور مخلوق ہیں اور قدیم وہی ایک ذات خداوندی ہے)

اِنَّ اللّٰہَ کَانَ اِذْ لَا کَانَ۔ اللہ تعالٰے اس وقت بھی موجود تھا جب اس کے سوا اور کسی چیز کا وجود نہ تھا (تو اللہ کے سوا سب چیزیں حادث بالزمان ہیں اور قدیم صرف ذات اور صفات الٰہی ہیں)۔

قَدْ کَانَ یَکُوْنُ مِنْ رَسُوْلِ اللّٰہِ الْکَلَامُ۔ کبھی آں حضرتؐ بات کرتے۔

کَوْنَانِ۔ دُنیا اور آخرت۔

کَانَ بِلَا کَیْنُوْنَۃٍ۔ پروردگار موجود تھا جب زمانہ کا بھی وجود نہ تھا (کیونکہ زمانہ زمین یا سورج کی حرکت سے پیدا ہوتا ہے جب زمین اور آسمان ہی نہ تھے تو زمانہ بھی نہ تھا)

کَانَ بِلَا کَیْفٍ۔ پروردگار بلا کیف تھا (اس کی کیفیت بیان نہیں کر سکتے نہ اس کی ذات کی نہ صفات کی)

رُوْحُکَ مِنْ رُّوْحِیْ وَطَبِیْعَتُکَ عَلٰی خِلَافِ کَیْنُوْنَتِیْ (اللہ تعالٰے نے حضرت آدم علیہ السلام سے فرمایا) تیری روح تو میری رُوح سے نکلی ہے مگر تیری طبیعت میرے وجود کے خلاف ہے (تو کھاتا، پیتا، ہگتا، مُوتتا ہے میں ان باتوں سے پاک ہوں)۔

فَکَانَ وَدِّمِنْ ثُمَّ اِلٰی مَا صَارُوْا اِلَیْہِ۔ تمہارا بھی وُہی انجام ہو جو اُن کا انجام ہوا (یعنی وہ بھی مر گئے تم بھی مر جاؤ گے)۔

مَکَانَۃٌ۔ مرتبہ، درجہ، موضع (اس کی جمع مَکَانَاتٌ ہے)۔

کُوٌّ یا کَوَّۃٌ یا کُوَّۃٌ۔ سوراخ جو دیوار میں کیا جاتا ہے یا چھت میں (اُس کی جمع کُوًی ہے اور کِوَاءٌ اور کُوَاءٌ بھی ہے)۔

کُوًی۔ پانی کھول دینے کے مقاموں کو بھی کہتے ہیں، جہاں سے کھیتوں اور نالیوں میں جاتا ہے۔

فِیْ کُوَّۃٍ۔ ایک روشن دان میں۔

فَاجْعَلُوْا مِنْہُ کُوًی اِلَی السَّمَاءِ۔ ایسا کرو آپ کی قبر کی چھت میں سے کچھ سُوراخ آسمان کی طرف کھول دو (تاکہ آسمان آپ کی وفات کے صدمہ کو یاد کر کے روئے تم پر پانی برسائے)۔

کَیٌّ جو اصل میں کَوْیٌ تھا) لوہے یا اور کسی گرم چیز سے جلانا، داغ دینا، ڈنک مارنا، گھُورنا۔

مُکَاوَاۃٌ۔ گالی گلوچ کرنا۔

تَکَوِّیْ۔ تنگ جگہ میں گھسنا، وہاں سمٹ جانا گرمی لینا۔

اِکْتِوَاءٌ۔ داغ لینا۔

اِسْتِکْوَاءٌ۔ داغ کا وقت آجانا۔

کَیَّۃٌ۔ ایک بار داغنا۔

اِنَّہٗ کَوٰی سَعْدَ بْنَ مُعَاذٍ۔ آں حضرتؐ نے سعد بن معاذؓ کو داغ لگایا (تاکہ ان کا خون بند ہو جائے

نَهٰی عَنِ الْکَیِّ - داغ دینے سے منع فرمایا (یعنی جب یہ اعتقاد ہو کہ داغ دینے سے ضرور صحت ہوگی یا اُس حالت میں جب دوسری طرح سے علاج ممکن ہو یا بغیر ضرورت کے)

آخِرُ الدَّوَاءِ الْکَیُّ - آخری علاج داغ دینا ہے (جب کوئی دوا فائدہ نہ دے)۔

اِنِّیْ اَغْتَسِلُ قَبْلَ امْرَأَتِیْ ثُمَّ اَتَکَوّٰی بِهَا - میں اپنی عورت کے غسل کرنے سے پہلے غسل کر لیتا ہوں پھر اُس سے لپٹ کر اپنا بدن گرم کرتا ہوں۔

کَیَّةٌ - (ایک شخص مر گیا اور ایک دینار چھوڑ گیا، آپ نے فرمایا) یہ ایک داغ ہے اُس کے لئے (کیونکہ وہ اصحاب صُفّہ اور فقراء میں سے اور فقراء اور درویشوں کو دنیا کا مال و اسباب اکٹھا کرنا زیبا نہیں البتہ دوسرے دنیا دار لوگ روپیہ پیسہ جوڑ کر رکھ سکتے ہیں بشرطیکہ اس کی زکوٰۃ دیتے رہیں۔ متعدد صحابہ رضؓ نے روپیہ جمع کیا اور چھوڑا)

هُمُ الَّذِیْنَ لَا یَسْتَرْقُوْنَ وَلَا یَکْتَوُوْنَ - وہ لوگ ہیں جو نہ منتر کرتے ہیں (جھاڑ پھونک) نہ داغ دیتے ہیں (بلکہ اپنے مالک پر بھروسہ کرتے ہیں، اسی کو شافی مطلق سمجھتے ہیں)۔

حَتّٰی اِذَا بَلَغَتِ الْجَوَّ وَجَاوَزَتِ الْکَوَّ - جب بیچ آسمان میں آجاتا ہے یعنی سورج اور نصف النہار سے بڑھ جاتا ہے۔

لَا بَأْسَ بِالصَّلٰوةِ فِیْ مَسْجِدٍ حِیْطَانُهٗ کُوَاءٌ - اس مسجد میں نماز پڑھنا درست ہے جس کی دیواروں میں روزن ہوں۔

اِبْنُ الْکَوَّاءِ - ایک خارجیوں کا سردار ہے۔

بَابُ الْکَافِ مَعَ الْهَاءِ

کَهْرٌ - گھرکنا، جھڑکنا، ہنسنا، ترش روئی سے پیش آنا ذلیل سمجھ کر، بلند ہونا، سخت ہونا، دامادی کا رشتہ پیدا کرنا۔

فَبِاَبِیْ هُوَ وَاُمِّیْ مَا ضَرَبَنِیْ وَلَا شَتَمَنِیْ وَلَا کَهَرَنِیْ - میرے ماں باپ آپ پر صدقہ نہ آپ نے مجھ کو مارا نہ گالی دی نہ جھڑکا زیا نہ ترش روئی سے پیش آئے۔ یہ معاویہ بن حکم نے آں حضرتؐ کا حال بیان کیا جب انھوں نے عین نماز میں بات کی اور صحابہ رضؓ نے رانوں پر ہاتھ مار کر اُن کو چُپ رہنے کا اشارہ کیا۔ اِس حدیث سے یہ نکلتا ہے کہ نادانستہ اگر کوئی نماز میں بات کرلے اس کو یہ مسئلہ معلوم نہ ہو کہ نماز میں بات کرنا منع ہے یا بھولے سے ایسا کرے تو نماز باطل نہ ہوگی۔ اہلِ حدیث کا یہی قول ہے اسی طرح اگر کوئی یہ سمجھ کر کہ نماز پوری ہوگئی ہے، بات کرلے، بعد کو معلوم ہو کہ نماز کی ایک دو رکعتیں ابھی باقی ہیں تو باقی نماز پڑھ لے اور جس قدر پڑھ چکا تھا، وہ باطل نہ ہوگی۔ ذو الیدین کی حدیث اس کی دلیل ہے)۔

اِنَّهُمْ کَانُوْا لَا یُدَعُّوْنَ عَنْهُ وَلَا یُکْهَرُوْنَ - آں حضرتؐ کے سامنے سے نہ لوگ ڈھکیلے جاتے نہ ان کو جھڑکا جاتا۔ (یہ لفظ غریب ہے اور مسلم کے ایک طریق میں ہے اکثر روایتوں میں لَا یُکْرَهُوْنَ ہے اکراہ سے یعنی ان پر زبردستی نہ کی جاتی)۔

ایک قرأت سورۂ والضحٰی میں وَاَمَّا الْیَتِیْمَ فَلَا تَکْهَرْ ہے معنی وہی ہیں جو فَلَا تَقْهَرْ کے ہیں یعنی یتیم کو مت جھڑک۔

کَهْلٌ - ادھیڑ (جس کی جوانی ختم ہوگئی ہو یعنی سِن نمو گزر گیا ہو یا جس کی عمر تیس سال سے متجاوز ہو یا چونتیس سال سے اکاون سال تک، اُس کے بعد شیخ ہے اس کی جمع کَهْلُوْنَ یا کُهُوْلٌ یا کِهَالٌ یا کُهْلَانٌ یا کُهَّلٌ ہے)۔

کُهُوْلَةٌ - کہل ہونا۔

مُکَاهَلَةٌ - نکاح کرنا، شادی کرنا۔

Marfat.com

اِکْتِہَالٌ۔ کہل ہونا۔
کَاھِلٌ۔ پشت کا بالائی حصّہ جو گردن کے قریب ہے یعنی مونڈھوں کے درمیان اور قوم کا سردار اور شدید الغضب (عرف عام میں جو کاہل کو بمعنی سست استعمال کرتے ہیں اس کی تائید لغت سے نہیں ہوتی)۔
ھٰذَانِ سَیِّدَا کُہُوْلِ اَھْلِ الْجَنَّۃِ۔ ابوبکرؓ اور عمرؓ دونوں ادھیڑ بہشتیوں کے سردار ہیں (یعنی جو لوگ ادھیڑ عمر میں دنیا سے گزر جائیں ان سب کے بہشت میں سردار یہ دونوں صاحب ہوں گے)۔
ھٰذَانِ سَیِّدَا کُہُوْلِ الْاَوَّلِیْنَ وَالْاٰخِرِیْنَ یہ دونوں شخص یعنی ابوبکر اور عمر اگلے اور پچھلے ادھیڑ لوگوں کے سردار ہیں (بعضوں نے کہا کہول سے مراد وہ لوگ ہیں جو حلیم اور عاقل ہوں۔ عرب لوگ کہتے ہیں: اِکْتَہَلَ النَّبْتُ۔ یہ گھاس لمبائی کی حد تک پہنچ گئی اب زیادہ لمبی نہیں ہوگی۔)
اِنَّ رَجُلًا سَأَلَہُ الْجِہَادَ مَعَہٗ فَقَالَ ھَلْ فِیْ اَھْلِکَ مِنْ کَاھِلٍ۔ ایک شخص نے آں حضرتؐ سے درخواست کی جہاد میں آپ کے ساتھ شریک ہونے کی آپ نے فرمایا، تیرے گھر والوں میں کوئی بڑی عمر والا اور ہے؟ (جو بال بچوں کی خبر گیری کرسکے۔ اُس نے عرض کیا جی نہیں، سب چھوٹے چھوٹے بچے ہیں۔ تب آپ نے فرمایا، جا! اُن ہی میں جہاد کر (یعنی ان کی خبر گیری اور پرورش کر۔ عرب لوگ کہتے ہیں: فُلَانٌ کَاھِلُ بَنِیْ فُلَانٍ۔ یعنی وہ فلاں لوگوں کا معتمد علیہ اور نگہبان اور خبر گیر ہے۔ بعضوں نے کہا عرب لوگ اُس شخص کو جو کسی کے بال بچوں کی خبر گیری کے لئے گھر میں رہ جائے کَاھِنٌ کہتے ہیں، تو شاید نون لام سے بدل گیا یا راوی نے غلطی سے کَاھِنٌ کو کَاھِلٌ کہدیا)۔
اَلْاَزْدُ کَاھِلُھَا۔ ازد کا قبیلہ اُن کا سنبھالنے والا اور سردار۔
وَقْتُ الْعِشَاءِ اِذَا غَابَ الشَّفَقُ اِلٰی اَنْ تَذْھَبَ کَوَاھِلُ اللَّیْلِ۔ عشاء کی نماز کا وقت شفق ڈوب جانے سے اُس وقت تک ہے، جب رات کے ابتدائی حصّے گزر جائیں (یعنی آدھی رات تک۔ رات کے حصّوں کو اونٹوں سے تشبیہ دی جو چل رہے ہوں، اُن کی گردنیں آگے ہوتی ہیں اور پٹھے پیچھے ہوتے ہیں)
وَقَرَّرَ الرُّؤُوْسَ عَلٰی کَوَاھِلِھَا اور سروں کو اُن کے مونڈھوں پر قائم رکھا (لوگوں کو لڑنے اور ایک دوسرے کو قتل کرنے نہ دیا)۔
اَتَیْتُکَ وَاَمْرُکَ کَحُقِّ الْکَھُوْلِ (عمرو بن عاصؓ نے معاویہؓ سے کہا) میں تمہارے پاس اس وقت آگیا جب تمہارا کام مکڑی کے جال کی طرح بودا تھا (بعضوں نے کَحُقِّ الْکَہُوْلِ روایت کیا ہے معنی وہی ہیں کہول مکڑی کو کہتے ہیں۔ ایک روایت میں کَحُقِّ الْکَھْدَلِ ہے اس کے معنی وہی ہیں۔ بعضوں نے کہا حُقُّ الْکَھْدَلِ کے معنی بڑھیا کی چھاتی۔ مطلب یہ ہے کہ تمہاری خلافت اور امارت بالکل بودی ہو رہی تھی میرے آجانے سے جمی اور مضبوط ہوئی)۔
اِنْ حَمَلْتَ النَّاسَ عَلٰی کَاھِلِکَ اَوْشَکَ اَنْ یَّصْدَعُوْا شَعْبَ کَاھِلِکَ۔ اگر تو لوگوں کو اپنے مونڈھے پر لادتا رہے تو قریب ہے کہ وہ تیرے مونڈھے کے بیچ کا مقام توڑ دیں گے (اتنا بوجھ تجھ پر لادیں گے جو تجھ سے اُٹھ نہ سکے گا مونڈھا ٹوٹ جائے گا)۔
کَانَ عُنُقُہٗ اِلٰی کَاھِلِہٖ اِبْرِیْقُ فِضَّۃٍ۔ آنحضرتؐ کی گردن دونوں مونڈھوں کے درمیانی حصّے تک ایسی چمکتی اور صاف تھی گویا چاندی کی صُراحی ہے۔
کَاھِلٌ۔ ایک قبیلہ کا بھی نام ہے۔
کَھْکَھَۃٌ۔ حرارت، شیر کی یا اونٹ کی آواز، قہقہہ
اِنَّہٗ کَانَ قَصِیْرًا اَصْعَرَ کُھَاکُھًا۔ حجاج بن

Marfat.com

یوسف پست قد، کج گردن تھا۔ دور سے دیکھو تو معلوم ہوتا تھا کہ ہنس رہا ہے حالانکہ ہنستا نہ تھا۔

کُھَاکِہ۔ وہ شخص جس کو تو دیکھے تو ہنستا ہوا معلوم ہو پر وہ ہنستا نہ ہو۔

کَھْمٌ۔ بوڑھا کر دینا، ضعیف کر دینا۔

کَھَامَۃٌ اور کُھُوْمَۃٌ۔ ضعیف ہونا، کند ہونا۔

اِکْھَامٌ۔ تھک جانا، رقیق ہونا۔

رَجُلٌ کَھَامٌ۔ سست، ضعیف، بے خبر مرد۔

تَکَھُّمٌ۔ ٹھٹھا کرنا، مسخرگی کرنا (شاید یہ مقلوب ہے تَھَکُّمٌ کا جو بمعنی تمسخر اور استہزاء ہے)

فَجَعَلَ یَتَکَھَّمُ بِھِمْ۔ وہ لگا اُن سے ٹھٹھا کرنے (نہایہ میں ہے کہ تکہم شر کرنا اور شر میں گھس پڑنا)۔

اِنَّ سَیْفَکَ کَھَامٌ (ابوجہل نے جو زخمی ہو کر پڑا تھا عبداللہ بن مسعودؓ سے کہا جو اس کا سر کاٹنا چاہتے تھے۔ میری تلوار لے لو) تمھاری تلوار تو کند ہے (اس سے دیر میں گلا کٹے گا، مجھ کو سخت تکلیف ہوگی)۔

کَھَانَۃٌ۔ غیب کی بات یا آئندہ ہونے والی بات بتانا۔

مُکَاھَنَۃٌ۔ بخشش کرنا۔

تَکَھُّنٌ یا تَکْھِیْنٌ بمعنی کَھَانَۃٌ ہے۔

کَاھِنٌ۔ فصیح اور جو کوئی مسجّع اور مقفّٰی کلام کیا کرے اور جو کنکریاں پھینک کر لوگوں کے حال بتائے اور جو آئندہ ہونے والی باتیں بتائے اور علم غیب اور اسرار کا دعویٰ کرے (کلیات میں ہے کہ کَاھِن جو گزشتہ باتیں بتلائے اور عَرَّاف جو آئندہ ہونے والی باتیں بتلائے۔ بعضوں نے کہا کہانت عرب کے ملک میں آں حضرتؐ کی بعثت سے پہلے تھی شیطان آسمان پر جاکر فرشتوں کی باتیں سُن کر آتے تھے اور اپنے دوستوں کو اُن میں سو جھوٹ ملا کر بتاتے۔ یہ مضمون خود ایک حدیث میں وارد ہے)۔

کَھِیْنٌ۔ شنیع اور قبیح، بدصورت (جیسے مَھِیْنٌ ذلیل اور خوار)

نَھٰی عَنْ حُلْوَانِ الْکَاھِنِ۔ آں حضرتؐ نے نجومی کی مٹھائی یعنی جو اُس کو کہانت کے بدلے ملے، منع فرمایا (وہ حرام مال ہے جو حرام اور خبیث کام کے بدلے حاصل ہوا۔ جیسے رنڈی کی خرچی اور سُود کا روپیہ)۔

مَنْ اَتٰی کَاھِنًا۔ یعنی جو کوئی کاہن کے پاس جائے اس کی بات سچ مانے وہ اس شریعت سے بیزار ہو گیا (الگ ہو گیا) جو محمدؐ پر اُتری یہ کاہن اور عرّاف اور منجم سب کو شامل ہے)۔

کَاھِن کی جمع کَھَنَۃٌ اور کُھَّانٌ آئی ہے۔

مَا اَحْسَنَ الْکِھَانَۃَ (بکسرہ و فتحہ کاف) کہانت کیا اچھی ہے۔

سُئِلَ عَنِ الْکُھَّانِ فَقَالَ لَیْسُوْا بِشَیْئٍ۔ آپؐ سے پوچھا گیا کہ کاہن لوگ کیسے ہیں؟ آپ نے فرمایا وہ کوئی چیز نہیں ہیں (ان کی بات پر ہرگز اعتبار نہ کرنا چاہئے)

مَنْ اَتٰی حَائِضًا اَوِ امْرَاَۃً فِیْ دُبُرِھَا اَوْ اَتٰی کَاھِنًا فَقَدْ کَفَرَ۔ جو شخص حائضہ عورت سے جماع کرے یا عورت کے دبر میں دخول کرے یا کاہن کے پاس جائے (اس سے غیب کی باتیں پوچھے) تو وہ کافر ہو گیا (یہاں کفر سے مُراد فسق ہے۔ یعنی اس نے اللہ کی نعمتوں کی ناشکری کی، البتہ اگر کاہن کی تصدیق کرے اس کو سچا سمجھے تب تو حقیقتاً کافر ہو جائے گا اسلام سے نکل جائے گا۔ (کذا فی مجمع البحار)۔

اِنَّمَا ھٰذَا مِنْ اِخْوَانِ الْکُھَّانِ۔ یہ تو کاہنوں کا بھائی معلوم ہوتا ہے (جیسے کاہن جھوٹی اور بناوٹی باتوں کو عمدہ اور مسجع عبارتوں سے بیان کرتے ہیں تاکہ لوگوں کے دل پر ان کا اثر ہو ویسا ہی اس شخص کا بھی حال ہے جس نے خلافِ حکمِ شرع یہ کہا تھا کیف ندی من لا شاب ولا اکل ولا استھل ومثل

Marfat.com

ذٰلِكَ یطل یعنی ہم اس بچہ کی دیت کیسے دیں جس نے نہ کھایا نہ پیا نہ آواز نکالی (رو دیا) ایسا بچہ تو بے کار ہے (مجمع البحار میں ہے کہ آں حضرتؐ نے ایسی مسجع عبارت پر اس لئے انکار کیا کہ وہ ایک امر باطل اور مخالف شرع کی ترویج کے لئے کہی گئی تھی لیکن نفس سجع اپنے مناسب اور موزوں محل میں منع نہیں ہے خود قرآن شریف میں موجود ہے)

يَخْرُجُ مِنَ الْكَاهِنَيْنِ رَجُلٌ يَقْرَأُ الْقُرْآنَ لَا يَقْرَأُ أَحَدٌ قِرَاءَتَهُ. کاہنوں میں سے (یعنی بنی قریظہ اور بنی نضیر کی قوم میں سے) ایک شخص نکلے گا جو قرآن کی ایسی قرأت کرے گا کہ ویسی کوئی نہ کر سکے گا (علماء نے کہا ہے اس سے مراد محمد بن کعب قرظی ہیں جو قرآن کے بڑے قاری اور مفسر تھے اور بنی قریظہ اور بنی نضیر کو جو یہود کے قبیلے تھے. کاہن اس لئے کہا کہ اس میں کچھ لوگ کہانت کا دعویٰ کرتے ہوں گے یا کاہن سے صاحب علم اور فہم مراد ہے اور عرب لوگ متبحر عالم کو بھی کاہن کہتے تھے اور بعضے منجم اور طبیب کو بھی)۔

فَلَمَّا بُعِثَ وَحُرِسَتِ السَّمَاءُ بَطَلَتِ الْكَهَانَةُ جب آں حضرتؐ پیغمبر بنا کر دنیا میں بھیجے گئے اور آسمان پر چوکیداری ہو گئی (فرشتوں کا پہرہ مقرر ہوا) تو کہانت موقوف ہو گئی۔

كُهُوْلٌ۔ بوڑھا ہونا، سانس لینا منہ کھول کر۔

إِنَّ مَلَكَ الْمَوْتِ قَالَ لِمُوْسٰى عَلَيْهِ السَّلَامُ وَهُوَ يُرِيْدُ قَبْضَ رُوْحِهِ كُهَّ فِيْ وَجْهِيْ فَفَعَلَ فَقَبَضَ رُوْحَهُ۔ موت کے فرشتے (حضرت عزرائیلؑ) نے حضرت موسیٰ علیہ السلام سے کہا وہ ان کی جان نکالنا چاہتے تھے، ذرا تم میرے سامنے منہ کھول کر سانس لو۔ انھوں نے ایسا ہی کیا حضرت عزرائیلؑ نے ان کی روح قبض کر لی (ایک روایت میں كَهْ ہے یہ كَاهَ يَكَاهُ سے امر کا صیغہ ہے معنی وہی ہیں)۔

كَهِيَ۔ منہ پر جھائیں ہونا، گندہ دہن ہونا، ٹھوس ہونا شگاف نہ ہونا، نامرد ہونا، ناتوان ہونا۔

مُكَاهَاةٌ۔ فخر کرنا۔

إِكْهَاءٌ۔ باز رہنا۔

إِكْتِهَاءٌ۔ مرعوب ہونا، ڈرنا۔

جَاءَتْهُ امْرَأَةٌ فَقَالَتْ فِيْ نَفْسِيْ مَسْأَلَةٌ وَأَنَا أَكْتَهِيْكَ أَنْ أُشَافِهَكَ بِهَا فَقَالَ أُكْتُبِيْهَا فِيْ بِطَاقَةٍ۔ عبد اللہ بن عباس رضؓ کے پاس ایک عورت آئی کہنے لگی، میرے دل میں ایک بات ہے جس کو میں پوچھنا چاہتی ہوں مگر تمہاری شان و شوکت دیکھ کر مجھ کو زبانی تم سے پوچھنے کی جرأت نہیں ہوتی۔ عبد اللہ نے کہا ایسا کر ایک پرچہ میں لکھ دے (یعنی لکھ کر پوچھ لے اگر زبان سے پوچھنے میں میرا رعب تجھ پر طاری ہوتا ہے أَكْهٰى اور كَهِيَ نامرد ہو بزدل ہوا جیسے إِكْتَهٰى)۔

بَابُ الْكَافِ مَعَ الْيَاءِ

كَاءٌ وَكَيْءٌ۔ ہیبت زدہ ہونا، مرعوب ہونا، نامرد ہونا

إِكَاءَةٌ۔ مرعوب ہو کر خالی لوٹ آنا جس کام کے لئے گیا وہ نہ کر سکا۔

كَيِّئَةٌ۔ ضعیف، ناتوان۔

تَكَاكُؤٌ اور تَكَاكُؤٌ۔ ہجوم کرنا جمع ہونا۔

كَيْءٌ اور كَيْأَةٌ۔ ہیبت زدہ ہونا، مرعوب ہونا

كَيْتَ وَكَيْتَ۔ ایسا ایسا (بمعنی كَذَا كَذَا اور ذَيْتَ وَذَيْتَ بعضوں نے کہا كَيْتَ وَكَيْتَ باتوں اور اخبار کے لئے مستعمل ہوتا ہے اور ذَيْتَ وَذَيْتَ افعال کے لئے

أَكْيَاتٌ۔ عقلمند لوگ (یہ جمع ہے كَيِّسٌ کی جیسے أَكْيَاسٌ اور سین کو تا سے بدل دیا۔)

بِئْسَ مَا لِأَحَدِكُمْ أَنْ يَقُوْلَ نَسِيْتُ آيَةَ كَيْتَ وَكَيْتَ۔ یہ برا ہے کہ تم میں سے کوئی یوں کہے میں فلاں فلاں آیتیں بھول گیا۔

كَيْحٌ۔ چھپنا۔

Marfat.com

اِکَاحَۃٌ۔ ہلاک کرنا۔

کِیْحٌ غَلِیْظٌ ——— کِیْحٌ۔ سختی اور غلاظت۔

فَوَجَدُوْہُ فِیْ کِیْحٍ یُصَلِّیْ۔ انھوں نے حضرت یونسؑ کو دیکھا وہ پہاڑ کے دامن میں نماز پڑھ رہے تھے۔

کِیْحٌ اور کَاحٌ پہاڑ کے نشیبی حصّے کو بھی کہتے ہیں۔

کَیْدٌ۔ مکر کرنا فریب کرنا (جیسے مَکِیْدَۃٌ ہے) لڑنا، علاج کرنا، چقماق سے آگ نکلنا، قے کرنا، خوب چیخنا، حائضہ ہونا، دم چھوڑنا۔

مُکَایَدَۃٌ۔ مکر کرنا (جیسے تَکَایُدٌ اور اِکْتِیَادٌ ہے۔

اِنَّہٗ دَخَلَ عَلٰی سَعْدٍ وَھُوَ یَکِیْدُ بِنَفْسِہٖ۔ آنحضرتؐ سعدؓ کے پاس گئے وہ اپنا دم چھوڑ رہے تھے (مرنے کے قریب تھے)۔

تَخْرُجُ الْمَرْاَۃُ اِلٰی اَبِیْھَا یَکِیْدُ بِنَفْسِہٖ عورت اپنے باپ کو دیکھنے کے لئے نکل سکتی ہے جب وہ دم چھوڑ رہا ہو (گو خاوند کی اجازت نہ ملے)۔

اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ غَزَا غَزْوَ کَذَا فَرَجَعَ وَلَمْ یَلْقَ کَیْدًا۔ آں حضرتؐ فلاں لڑائی میں تشریف لے گئے لیکن خالی لوٹ آئے (وہاں لڑائی نہیں ہوئی)۔

اِنَّ عَلَیْھِمْ عَارِیَۃَ السِّلَاحِ اِنْ کَانَ بِالْیَمَنِ کَیْدٌ ذَاتُ غَدْرٍ۔ نجران کے نصاریٰ کو مسلمانوں کو عاریت کے طور پر ہتھیار دینا ہوں گے اگر یمن میں کوئی دغابازی کی لڑائی آن پڑے (شرائطِ صلح میں ایک شرط یہ بھی تھی کہ اگر یمن میں مسلمانوں کو جنگ کرنا پڑے تو نجران کے نصاریٰ مستعار طور پر مسلمانوں کو ہتھیار دیں)۔

مَا تَرَوْنَ فِیْ عُقُوْلٍ کَادَھَا خَالِقُھَا۔ تم کیا سمجھتے ہو ان عقلوں کو عقلوں کے خالق یعنی پروردگار نے تباہ کرنا چاہا ہو۔

تِلْکَ عُقُوْلٌ کَادَھَا بَارِئُھَا۔ یہ وہ عقلیں ہیں جن کو اُن کے خالق نے تباہ کرنا چاہا ہے (مثل مشہور ہے کہ جب خدا کسی قوم کو تباہ کرنا چاہتا ہے تو اس کی عقل اوندھی کر دیتا ہے وہ اپنے فائدے اور نقصان کو نہیں سمجھ سکتی آخر برباد ہو جاتی ہے)۔

نَظَرَ اِلٰی جَوَارٍ وَقَدْ کِدْنَ فِی الطَّرِیْقِ فَاَمَرَ اَنْ یُنَحَّیْنَ۔ انھوں نے چند چھوکریوں کو دیکھا جن کو راستہ میں حیض آگیا تھا تو کہا ان کو الگ ہٹا دو۔

اِذَا بَلَغَ الصَّائِمُ الْکَیْدَ اَفْطَرَ۔ اگر روزہ دار شخص قے کو (جو مُنہ میں آگئی ہو) پھر نگل جائے تو اس کا روزہ ٹوٹ جائے گا۔

یَکِیْدَانِ بِہٖ۔ دونوں اس کے ساتھ مکر کر رہے ہیں۔

مَا کَانَتْ قُرَیْشٌ تَکِیْدُ۔ قریش کے لوگ مکر نہیں کرتے تھے۔

لَا یَکِیْدُ اَھْلَ الْمَدِیْنَۃِ۔ مدینہ والوں سے مکر اور فریب کرے (اُن کو ستائے تو وہ نمک کی طرح گھل جائے گا)

اَعُوْذُ بِکَ مِنْ کَیْدِ الشَّیْطَانِ۔ تیری پناہ شیطان کے مکر اور فریب سے۔

کَادَتِ الْمَرْاَۃُ۔ عورت کو حیض آگیا۔

کِیْرٌ۔ بھٹی یا لوہار کا بھتہ یعنی چمڑے کا دھونکنا جس سے آگ دھونکتا ہے۔

کِیَادٌ۔ دُم اُٹھا کر کمر میں لگانا۔

کَارٌ۔ پیشہ، حرفہ (اصل میں یہ فارسی لفظ ہے اس کی جمع کَارَاتٌ ہے)۔

کُوْرٌ۔ لوہار کی بھٹی جو مٹی سے بنائی جاتی ہے۔

مَثَلُ الْجَلِیْسِ السُّوْءِ مَثَلُ الْکِیْرِ۔ بُرے ہم نشین کی مثال لوہار کی بھٹی یا بھتے کی سی ہے (جو کوئی بھٹی کے پاس بیٹھے گا یا تو اس کے کپڑے جل جائیں گے یا کم سے کم بدبو اور دھوئیں سے پریشان ہوگا۔ بُری صحبت زہرِ قاتل ہے اس کا اثر کچھ نہ کچھ ضرور ہوتا ہے)۔

Marfat.com

اَلْمَدِیْنَۃُ کَالْکِیْرِ۔ مدینہ طیبہ لوہار کی بھٹی کی طرح ہے (جیسے بھٹی میں ڈالو تو لوہے کا میل کچیل نکل جاتا ہے اسی طرح مدینہ بھی بُرے آدمیوں کو نکال باہر کرتا ہے مدینہ طیبہ میں وہی شخص جم کر رہ سکتا ہے جو نیک اور صالح ہو یہ تجربہ سے معلوم ہوگیا ہے۔ بعضوں نے کہا یہ خاص آنحضرتؐ کے عہد مبارک میں تھا۔ جب مدینہ کے لوگ تنگدستی اور پریشانی میں مبتلا تھے تو اُن کے ساتھ وُہی صبر کرتا جو سچا مومن ہوتا جو کوئی دنیا کی طمع میں آتا تو وہ چند روز رہ کر نکل بھاگتا)۔

اَلْمُنَافِقُ یَکِیْرُ فِیْ ھٰذِہٖ مَرَّۃً وَ فِیْ ھٰذِہٖ مَرَّۃً منافق اس گھوڑے کی طرح ہے جو دُم اٹھائے ہوئے کبھی ادھر بھاگتا ہے کبھی اُدھر بھاگتا ہے (ایک روایت میں یَکْبِنُ ہے اس کا ذکر اوپر گزر چکا)۔

اَلْحَجُّ وَالْعُمْرَۃُ یَنْفِیَانِ الْفَقْرَ کَمَا یَنْفِی الْکِیْرُ خَبَثَ الْحَدِیْدِ۔ حج اور عمرہ محتاجی کو اِس طرح دُور کرتے ہیں جیسے بھٹی لوہے کے میل کچیل کو نکال دیتی ہے۔

کَیْسٌ یا کِیَاسَۃٌ۔ جماع کرنا، ظریف ہونا، عقلمند ہونا، چترا ہونا

کَاسَ فُلَانًا۔ چترائی میں اس پر غالب ہوا۔

تَکْیِیْسٌ۔ تھیلی میں رکھنا یعنی کیسہ میں، عقلمند بنانا۔

مُکَایَسَۃٌ۔ چترائی میں مقابلہ کرنا۔

اِکْیَاسٌ اور اِکَاسَۃٌ۔ عقلمند اولاد پیدا ہونا۔

تَکَیُّسٌ۔ ظریف ہونا، عقلمند ہونا۔

اَلْکَیِّسُ مَنْ دَانَ نَفْسَہٗ وَ عَمِلَ لِمَا بَعْدَ الْمَوْتِ۔ عقلمند وہ ہے جو اپنے نفس کی سیاست کرے (اس کو بُری باتوں سے روکتا رہے اس کی نگرانی رکھے) اور مرنے کے بعد جو اعمال کام آئیں گے ان کو بجالائے (موت کا سامان تیار کرتا رہے)۔

اَیُّ الْمُؤْمِنِیْنَ اَکْیَسُ۔ مسلمانوں میں کون عاقل ہے۔

فَاِذَا قَدِمْتُمْ فَالْکَیْسَ الْکَیْسَ۔ جب تم مدینہ پہنچو تو خوب خوب جماع کرو (اولاد نکالو یہ عقلمندی کی بات ہے)۔

فَاِذَا قَدِمْتَ فَالْکَیْسَ الْکَیْسَ۔ جابر جب تو مدینہ پہنچے تو خوب خوب جماع کیجیو یا خوب ہوشیار رہیو (ایسا نہ ہو کہ حیض کی حالت میں جماع کرنے لگے)۔

اَتُرَانِیْ اِنَّمَا کِسْتُکَ لِاٰخُذَ جَمَلَکَ۔ جابر کیا تو یہ سمجھتا ہے کہ میں نے تجھ سے چالاکی کر کے تیرا اونٹ لے لینا چاہا (عرب لوگ کہتے ہیں کَایَسَنِیْ فَکِسْتُہٗ اس نے مجھ سے چترائی کرنی چاہی، میں اُس پر غالب آیا چترائی میں)

اِذَا کَانَتْ کَیِّسَۃً۔ جب وہ چتری اور ہوشیار ہو (مرد کے ساتھ نہانے میں آدب اور احتیاط کو ملحوظ رکھے)۔

وَ کَانَ کَیِّسَ الْفِعْلِ۔ کام کاج میں ہوشیار تھے (ہر ایک سے مہربانی اور نرمی سے پیش آتے)۔

اَمَا تَرَانِیْ کَیِّسًا مُکَیَّسًا۔ کیا تم مجھ کو عقلمند اور دانا نہیں سمجھتے۔

مُکَیَّسٌ۔ جو دانائی کے ساتھ مشہور ہو۔

ھٰذَا مِنْ کِیْسِ اَبِیْ ھُرَیْرَۃَ۔ یہ ابوہریرہؓ کی تھیلی سے نکلا ہے (یعنی ان کے ذہن اور دماغ سے نہ بطریق روایت کے)۔

وَلٰکِنْ عَلَیْکَ بِالْکَیْسِ۔ تجھ کو چالاکی اور ہوشیاری ضروری ہے (ہر کام میں احتیاط اور دُور اندیشی اور انجام بینی لازم ہے اس پر بھی اگر کوئی مصیبت آن پڑے تو حَسْبِیَ اللّٰہُ وَ نِعْمَ الْوَکِیْلُ کہہ یہ نہیں کہ خود ہی بے وقوفی اور حماقت کرے، سستی اور کسالت اپنا شیوہ بنائے۔ پھر اُس پر آفت میں پھنسے تو حَسْبِیَ اللّٰہُ وَ نِعْمَ الْوَکِیْلُ کہے یہ آں حضرتؐ نے اس وقت فرمایا جب ایک شخص مقدمہ ہار گیا اور اپنی بیوقوفی سے ہارا ہوا روپیہ دیا، لیکن اس کی رسید نہ لی نہ کسی کو گواہ

کیا۔ آخر مدعی نے چالاکی سے اس پر دعویٰ کر دیا اور ڈگری حاصل کر لی)۔

حَتّٰی الْعَجْزُ وَ الْکَیْسُ۔ سب کام تقدیر الٰہی سے ہوتے ہیں یہاں تک کہ نادانی اور دانائی یا بھدا پن اور چالاکی (مطلب یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ کو ہر ایک چیز کا ازل سے علم تھا اور اس نے جو تقدیر کیا ہے وہی ہوگا، لیکن انسان کا یہ کام نہیں کہ تقدیر پر بھروسا کر کے بیٹھ جائے اور تدبیر چھوڑ دے بلکہ ہر ایک طرح کی تدبیر کر کے سب سامان چوکس کر کے اللہ پر بھروسا رکھے یہ نہ سمجھے کہ ہماری تدبیر سے ہمارا کام ہو جائے گا)

مَا زَالَ سِرُّنَا مَکْتُوْمًا حَتّٰی صَارَ فِیْ وَلَدِ کَیْسَانَ۔ ہمارا راز ہمیشہ پوشیدہ رہا یہاں تک کہ دغابازوں کے ہاتھ میں گیا انھوں نے ظاہر کر دیا۔

کَیْسَانُ۔ مختار کا لقب تھا۔

کَیْسَانِیَّہ۔ شیعوں کا وہ فرقہ جو محمد بن حنفیہ کی امامت کا قائل ہے، یہ مختار سے نکلا ہے۔

کَیْعٌ یا کَیْعُوْعَۃٌ۔ ڈرنا، بزدلی کرنا۔

کَائِعٌ اور کَاعٌ۔ ڈرنے والا، نامرد، بزدل، اس کی جمع کَاعَۃٌ ہے)۔

مَا زَالَتْ قُرَیْشٌ کَاعَۃً حَتّٰی مَاتَ اَبُوْطَالِبٍ۔ جب تک ابو طالب زندہ رہے قریش کے لوگوں کو یہ جرأت نہیں ہوئی کہ آں حضرتؐ کو ستائیں (ابو طالب کا رعب ایسا تھا کہ قریش بزدل رہے آنحضرتؐ کو ایذا دینے کا دم خم نہ ہوا۔ جب ابو طالب مر گئے تو شیر ہو گئے (ایک روایت میں کَاعَّۃٌ بتشدید عین)

اَلْمُؤْمِنُ یَکِیْعُ عَنِ الْخَنَا وَ الْجَهْلِ مومن فحش اور جہالت کے کاموں سے ڈرتا ہے (اس کو برے کام پہ دلیری اور جرأت نہیں ہوتی اس لئے کہ اس کو خدا کا ڈر ہوتا ہے اور کافر کو ایسے کاموں پر جرأت ہوتی ہے)

مَنْ مِّنْکُمْ تَطِیْبُ نَفْسُهٗ اَنْ یَّاْخُذَ جَمْرَۃً فِیْ کَفِّهٖ فَیُمْسِکَهَا حَتّٰی تَطْفَأَ قَالَ فَکَاعَ النَّاسُ کُلُّهُمْ۔ (امام زین العابدینؓ نے فرمایا) تم میں سے کون ایسا ہے جو اس سے خوش ہو کر اپنی ہتھیلی سے ایک چنگاری تھامے پھر اس کو بجھنے تک لئے رہے یہ سنکر سب لوگ ڈر گئے (کسی کی جرأت نہیں ہوئی کہ آگ کی چنگاری ہاتھ میں لئے رہتا)۔

کَیْفٌ۔ کاٹنا۔

تَکْیِیْفٌ۔ خوب کاٹنا۔

تَکَیُّفٌ۔ سرور میں ہونا، نشہ میں ہونا، کیفیت ہونا، کم کرنا۔

اِنْکِیَافٌ۔ کٹ جانا۔

کَیْفَ۔ اور کَیْ کیونکر، کیسا، جیسا۔

کَیْفَ وَ قَدْ قِیْلَ۔ اب تو اس عورت کو کیسے رکھ سکتا ہے جب یہ بات کہی گئی کہ وہ تیری رضاعی بہن ہے (گو حسب قاعدہ دو مردوں یا ایک مرد اور دو عورتوں کی شہادت سے رضاعت کا ثبوت نہیں ہوا صرف ایک عورت کہتی ہے کہ میں نے تم دونوں کو دودھ پلایا ہے مگر احتیاط یہ ہے کہ تو اس عورت سے جدا ہو جا۔ اس حدیث سے امام احمدؒ نے دلیل لی ہے کہ رضاعت صرف مرضعہ کی شہادت سے ثابت ہو جاتی ہے)۔

کَیْفَ صَلٰوۃُ الرَّجُلِ۔ اس شخص کی نماز کیونکر ہو سکتی ہے۔ قَالَ مَثْنٰی مَثْنٰی۔ کہا دو دو رکعت کر کے۔

کَیْفَ بِکُمْ اِذَا غَدَا اَحَدُکُمْ فِیْ حُلَّۃٍ اس دن تمہارا کیا حال ہوگا جب تم میں کوئی صبح کو ایک جوڑا کپڑے کا بدلے گا اور شام کو ایک دوسرا جوڑا (ایوننگ ڈریس الگ ہوگا مارننگ ڈریس الگ یعنی تم مالدار ہو جاؤ گے۔ یہ حدیث آں حضرتؐ نے اس وقت فرمائی،

Marfat.com

جب مصعب بن عمیرؓ کو ایک پیوند لگا ہوا کپڑا پہنے دیکھا حالانکہ وہ مکہ میں مالدار لوگوں میں سے تھے پھر شہید ہوئے تو کفن کے لئے بھی پورا کپڑا نہ ملا)

فَكَيْفَ اَنْتُمْ۔ تم اس وقت کیسے حال میں ہوگے

فَكَيْفَ نُصَلِّيْ عَلَيْكَ۔ ہم آپ پر درود کیونکر بھیجیں۔

اَمَّا مَا ذَكَرْتَ مِنْ رَجَبٍ فَكَيْفَ بِمَنْ يَصُوْمُ الْاَبَدَ۔ تم رجب کے روزوں کا جو ذکر کرتے ہو تو اس کا کیا حال ہوگا جو ہمیشہ روزہ رکھتا ہے۔

كَيْفَ اَصِفُ رَبِّيْ بِالْكَيْفِ وَالْكَيْفُ مَخْلُوْقٌ وَاللّٰهُ لَا يُوْصَفُ بِخَلْقِهٖ۔ میں اپنے پروردگار کے صفات کی کیفیت کیسے بیان کروں، کیفیت تو اللہ کی پیدا کی ہوئی ایک چیز ہے اور پروردگار اپنی مخلوق کی صفات سے موصوف نہیں ہوتا (نہ اس کی ذات کی کیفیت بیان کرسکتے ہیں نہ صفات کی، بس جتنا اللہ اور رسول نے فرمایا اس کو دل وجان سے مان لیتے ہیں اس میں چون وچرا نہیں کرتے)۔

كَيْفَ اَصِفُهٗ بِكَيْفٍ وَّهُوَ الَّذِيْ كَيَّفَ الْكَيْفَ میں پروردگار کی کیفیت کیسے بیان کروں اسی نے تو کیفیت کو پیدا کیا۔

كَيْفَ اَنْتُمْ وَاِمَامُكُمْ مِنْكُمْ۔ اس دن تمہارا کیا حال ہوگا جب تمہارے امام تم ہی لوگوں میں سے ہونگے

كَيْلٌ يا مِكْيَالٌ يا مِكْيَلٌ۔ ناپنا گز سے ہو یا پیمانہ سے

تَكْيِيْلٌ۔ ناپنا۔

كَيُّوْلٌ۔ نامرد، آخری صف۔

مُكَايَلَةٌ۔ برابر برابر جواب دینا۔

تَكَيُّلٌ۔ آخری صف میں کھڑا ہونا۔

تَكَايُلٌ۔ برابر برابر گالی گلوچ کرنا، ایک دوسرے کو جواب دینا۔

اِكْتِيَالٌ۔ ماپ کرلینا۔

كِيَالَةٌ۔ ماپنے اور تولنے کا پیشہ۔

كَيَّالٌ۔ جو یہ پیشہ کرتا ہو۔

اَلْمِكْيَالُ مِكْيَالُ اَهْلِ الْمَدِيْنَةِ وَالْمِيْزَانُ مِيْزَانُ اَهْلِ مَكَّةَ۔ ماپ مدینہ والوں کی ماپ ہے اور تول مکہ والوں کی تول ہے (تو شریعت میں جہاں ماپوں کا ذکر آیا ہے۔ مثلاً صدقہ فطر وغیرہ میں تو مراد اہل مدینہ کی ماپ ہے۔ قفیز اور مکوک اور صاع اور مُد یہ سب مدینہ والوں کے معتبر ہوں گے۔ نہایہ میں ہے کہ جو چیزیں آنحضرتؐ کے زمانہ میں ماپ کر بکتی تھیں۔ مثلاً کھجور، تو اب بھی ان کو ماپ کر برابر بیچنا چاہئے۔ ایسا نہ ہو کہ تول کر بیچنے میں ایک طرف زیادتی ہو جائے جو ربوا ہے لیکن تول تو صرف چاندی سونے سے متعلق ہے اس میں مکہ والوں کی پیروی کا حکم ہوا مکہ والوں کا ایک درم چھ دانق کا تھا دس درم سات مثقال کے ہوتے اور دینار تو روم کے ملک سے عرب میں آیا کرتے یہاں تک کہ عبد الملک بن مروان نے اپنے زمانہ حکومت میں درم اور دینار کی ضرب عرب میں جاری کی۔ طیبی نے کہا زکوٰۃ کا نصاب دوسو درہم ہوگا اہل مکہ کے وزن کے حساب سے اور صدقہ فطر ایک صاع ہوگا مدینہ والوں کی ماپ سے)۔

كِيْلُوْا طَعَامَكُمْ يُبَارَكْ لَكُمْ۔ اپنے غلہ کو ماپ لیا کرو (یعنی خرید وفروخت اور معاملات کے وقت اللہ تعالیٰ تم کو برکت دے گا (اب یہ اس حدیث کے خلاف نہ ہوگا کہ حضرت عائشہؓ نے غلہ کو ماپا تو وہ تمام ہوگیا کیونکہ خرچ کرتے وقت یا اللہ کی راہ میں دیتے وقت ماپنا اور گننا منع ہے جیسے آں حضرتؐ نے بلالؓ سے فرمایا۔ خرچ کرتا جا، اور اللہ کی طرف سے کمی کا ڈر نہ کر (وہ دیتا چلا جائے گا اس کے خزانوں میں کمی نہیں ہے)۔

نَهٰى عَنِ الْمُكَايَلَةِ۔ برابر کے جواب دینے سے منع فرمایا (یعنی کوئی سخت بات کہے تو ویسا ہی سخت جواب دینے سے یا کسی نے برائی کی تو اس کے ساتھ ویسی ہی برائی

Marfat.com

کرنے گو ایسا کرنے سے گنہگار نہ ہوگا مگر افضل یہ ہے کہ صبر کرے اور خاموش رہے۔ بعضوں نے کہا "مُکابلہ" سے یہ مراد ہے کہ مسائلِ شرعی میں قیاس اور عقلی ڈھکوسلے پر چلنا حدیث کی پیروی نہ کرنا)۔

لَعَلَّكَ اِنْ اَعْطَيْتُكَ اَنْ تَقُوْمَ فِي الْكَيُّوْلِ (ایک شخص نے آں حضرت سے تلوار مانگی، آپ نے فرمایا) اگر میں تجھ کو دوں شاید تو جنگ کی آخری صف میں کھڑا ہو (جو نامردی اور بُزدلی کی نشانی ہے۔ اس نے عرض کیا نہیں میں آخری صف میں نہیں رہوں گا۔ آخر آپ نے اس کو تلوار دی، وہ لڑتا جاتا تھا اور یہ شعر پڑھتا جاتا تھا

اِنِّي امْرَأٌ عَاهَدَنِي خَلِيْلِي
اَنْ لَا اَقُوْمَ الدَّهْرَ فِي الْكَيُّوْلِ

میں وہ شخص ہوں کہ میرے جانی دوست نے مجھ سے عہد لیا ہے کہ میں ساری عمر آخری صف میں نہیں کھڑا ہوں گا)۔

كَيُّوْلٌ. زمین کے بلند حصے کو بھی کہتے ہیں۔

كِيْلَ بِهٖ. اس کے بدلے قتل کیا گیا۔

يُكَايِلُ بَيْنَهُمَا. ان دونوں میں وزن کرتا تھا کون افضل ہے۔

اَحَشَفًا وَّ سُوْءَ كِيْلَةٍ. ایک تو خراب کھجور دیتا ہے دوسرے ماپ میں بھی بے ایمانی (یہ ایک مثل ہے)۔

تمت بالخیر

میر محمد کتب خانہ مرکز علم و ادب آرام باغ کراچی

Marfat.com

اسماء الرجال

مشکوٰۃ المصابیح

جسمیں

ایک ہزار سے زائد صحابہؓ، صحابیاتؓ، تابعینؒ،
تابعیاتؒ اور ائمہ دینؒ کے حالات درج ہیں

مؤلفہ

علامہ شیخ ولی الدین خطیب عمری تبریزی

میر محمد کتب خانہ مرکز علم و ادب آرام باغ کراچی

Marfat.com

علامہ ابن حجر عسقلانی کی جمع کردہ سولہ سو ۱۶۰۰ احادیث کا مجموعہ

بلوغ المرام مترجم

دینی احکام پر مشتمل احادیث کا انمول ذخیرہ

شائقین علم حدیث کیلئے تحفہ جو اعتقادات و اعمال کو پاکیزہ تر بنانے کیلئے بہترین معاون ثابت ہوگا۔

ناشر

میر محمد کتب خانہ مرکز علم و ادب آرام باغ کراچی

Marfat.com

بارھویں صدی ہجری کی لاجواب و نادر روزگار تالیف

مجموعہ

ترجمہ

تحفۂ اثنا عشریہ

مؤلفہ۔ حضرت شاہ عبد العزیز محدث دہلویؒ ابن حضرت شاہ ولی اللہ محدث دہلویؒ

ترجمہ۔ مولانا محمد عبد المجید خاںؒ

پیدائش و تاریخ مذہب شیعہ۔ ان کی مختلف شاخیں۔ ان کے اسلاف علماء اور کتب کا بیان۔ الوہیت، نبوت، امامت اور معاد کے بارے میں ان کے عقائد۔ ان کے مخفی مسائل فقہیہ۔ صحابۂ کرام، ازواج مطہرات اور اہل بیت کے حق میں ان کے اقوال و افعال اور مطاعن۔ مکائد شیعہ کی تفصیل۔ ان کے اوہام، تعصبات اور ہفوات کا بیان۔ تولا اور تبرا کی حقیقت۔ یہ سب باتیں مذہب شیعہ کی معتبر کتب سے نقل کی گئی ہیں۔

نیز ان تمام امور کا احاطہ، کمال تہذیب کے ساتھ ان پر سیر حاصل بحث بیشمار غلط فہمیوں کا ازالہ اور مدلل جوابات اس عجیب و غریب پیرایہ میں قلمزد کئے گئے ہیں جو فی الحقیقت شاہ صاحب ہی کا حق تھا۔

اس تالیف سے ہزارہا بندگان خدا کے شکوک مٹ گئے اور عقائد درست ہو گئے۔
یہ کتاب متلاشیان حق کے لئے مشعل راہ ہے۔

میر محمد، کتب خانہ آرام باغ کراچی

Marfat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

کتاب "ل"

لغات الحدیث

تالیف

حضرت علامہ وحید الزمان رحمہ اللہ تعالیٰ

بہ تکمیل و تصحیح و اضافہ جات لغات وسعی مالا کلام

باہتمام

میر محمد کتب خانہ مرکز علم و ادب آرام باغ کراچی

Marfat.com

میر محمد کتب خانہ مرکز علم و ادب آرام باغ کراچی

Marfat.com

لغات الحدیث

کتاب "ل"

ل۔ حروفِ تہجی میں سے تیئیسواں حرف ہے اور حسابِ جمل میں اس کا عدد تیس ہے۔ لام جارّہ بائیس معنوں میں آتا ہے جیسے استحقاق اور اختصاص اور ملک اور تملیک اور تعلیل اور تاکید اور استعلاء وغیرہ۔

باب اللام مع الھمزۃ

لَاتٌ۔ ایک بُت تھا طائف میں جس کو ثقیف قبیلہ کے لوگ پُوجا کرتے تھے۔

مَنْ حَلَفَ بِاللَّاتِ وَالْعُزّٰی فَلْيَقُلْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ۔ جو شخص لات اور عزّٰی کی قسم کھائے وہ لا الٰہ الا اللہ کہے (تجدیدِ ایمان کرے گو اگر عادتاً اس کی زبان سے یہ قسم نکلی تو کافر نہ ہوگا جیسا کہ امام بخاریؒ نے اس کی تصریح کی ہے۔ اگر لات اور عزّٰی کی تعظیم کی نیت ہو تب تو حقیقتہً بالاتفاق کافر ہو جائے گا کیونکہ بتوں کی ذرا سی تعظیم بھی کفر ہے۔ نہایہ میں ہے کہ ایسی قسم کھانے میں یعنی غیر اللہ کی قسم کھانے میں کفارہ لازم نہ ہوگا۔ بلکہ توبہ اور استغفار کرنا چاہیئے)

لَاتَ۔ فعل ماضی ہے بمعنی نَقَصَ پھر اس کا استعمال نفی میں ہونے لگا جیسے وَلَاتَ حِيْنَ مَنَاصٍ یعنی چھٹکارے کا وقت جاتا رہا۔[1]

لَأْطٌ۔ اصرار اور الحاح کے ساتھ کوئی حکم دینا، مارنا تقاضا کرنا، نظر سے غائب ہونے تک گھورتے رہنا، جلدی سے گزر جانا، سختی کرنا۔

لَأْظٌ۔ رنج دینا ہانک دینا، سختی کرنا۔

لَأْكٌ۔ بھیجنا۔

اِلْاَكَةٌ۔ پہنچانا۔

مَلْأَكٌ۔ پیغام اور فرشتہ (ہمزہ کو حذف کر کے مَلَكٌ بھی کہتے ہیں مَلَائِكَةٌ اس کی جمع ہے)۔

لَأْمٌ۔ ملامت کی نسبت کرنا، اصلاح کرنا، باندھنا، اکٹھا کرنا۔

لُؤْمٌ اور مَلْأَمَةٌ اور لَآمَةٌ۔ بخیلی اور حرص اور لالچ، دنارت اور خست (یہ ضد ہے کرم کی)۔

تَلْئِيْمٌ اور مُلَاءَمَةٌ۔ اصلاح کرنا، جمع کرنا۔

مُلَاءَمَةٌ۔ موافق ہونا۔

اِلْتَامٌ۔ لئیم بچے جننا یا ان کی خصلتیں اختیار کرنا

تَلَاءُمٌ اور اِلْتِيَامٌ۔ جڑ جانا، ابھر آنا، جمع

[1] اس کو بوجہ مناسبتِ لفظی یہاں ذکر کر دیا۔ درحقیقت اس کو باللام مع الیاء میں ذکر کرنا چاہیے۔ ۱۲ منہ

Marfat.com

ہونا، مل جانا۔

لَأْمَةٌ۔ زرہ۔

اِسْتِلَامٌ۔ چومنا، چھونا۔

لِئْمٌ۔ شہد اور مثل اور مشابہ۔

لَئِيْمٌ۔ بخیل، کمینہ، لالچی (یہ ضد ہے کَرِیْمٌ کی، اس کی جمع لِئَامٌ اور لُؤَمَاءُ اور لُؤْمَانٌ ہے)

لَمَّا انْصَرَفَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الْخَنْدَقِ وَوَضَعَ لَأْمَتَهٗ اَتَاهُ جِبْرَئِيْلُ فَاَمَرَهٗ بِالْخُرُوْجِ اِلٰى بَنِيْ قُرَيْظَةَ۔ آں حضرتؐ جب جنگِ خندق سے لوٹ کر آئے (ابو سفیان اپنے لشکر سمیت مکہ کو واپس ہو گیا) تو آپ نے (مدینہ میں آکر) اپنی زرہ اُتار کر رکھی یا ہتھیار کھول ڈالے اتنے میں حضرت جبرئیل آئے اور آپ کو یہ حکم دیا کہ بنی قریظہ کی طرف جاؤ (ان کو دغابازی اور عہد شکنی کا مزہ چکھاؤ)۔

كَانَ يُحَرِّضُ اَصْحَابَهٗ وَيَقُوْلُ تَجَلْبَبُوا السَّكِيْنَةَ وَاَكْمِلُوا اللُّؤَمَ۔ حضرت علیؓ اپنے لوگوں کو جنگ کی رغبت دلاتے اور فرماتے اطمینان کو اپنی چادر بناؤ، اور زرہیں پوری کرو (یا ہتھیار پورے کرو)۔

نَرْهَنُكَ اللَّاْمَةَ۔ (محمد بن مسلمہ نے کعب بن اشرف یہودی سے کہا ہم بیوی بچوں کو تو تمہارے پاس گروی نہیں کر سکتے لیکن) ہتھیار یا زرہ گروی کر دیں گے۔

يَسْتَلْئِمُ لِلْقِتَالِ۔ جنگ کے لئے زرہ پہنے۔

اِنَّهٗ اَمَرَ الشَّجَرَتَيْنِ فَجَاءَتَا فَلَمَّا كَانَتَا بِالْمَنْصَفِ لَاْمَ بَيْنَهُمَا۔ آں حضرت نے دو درختوں کو حکم دیا، وہ آپ کے پاس آنے لگے جب آدھی دور پہنچے تو آپ نے فرمایا دونوں مل جاؤ (جڑ جاؤ تاکہ پوری آڑ ہو جائے، ایک روایت میں اَلْاَمَ ہے اور یہ غلطی ہے)۔

جَمِيْعُ اللَّاْمَةِ۔ پورا ہتھیار بند۔

ثُمَّ لَاْمَهٗ۔ پھر اس کو جوڑ دیا، ملا دیا۔

لِيْ قَائِدٌ لَا يُلَائِمُنِيْ۔ ایک شخص مجھ کو پکڑ کر لے چلتا ہے مگر وہ میرے پسند خاطر نہیں ہے۔

فَتَلْتَئِمُ عَلَيْهِ۔ پھر قبر اس پر مل جاتی ہے اس کو دبوچ لیتی ہے (دونوں کنارے مل جاتے ہیں)۔

مَنْ لَا يُلَائِمُكُمْ مِنْ مَمْلُوْكِيْكُمْ فَاَطْعِمُوْهُ مِمَّا تَاْكُلُوْنَ۔ تمہارے لونڈی غلاموں میں سے جو تمہارے مزاج کے موافق ہوں (اچھی طرح خدمت کریں) اُن کو اس کھانے میں سے کھلاؤ جو تم کھاتے ہو (لَا يُلَائِمُكُمْ اصل میں لَا يُلَائِمُكُمْ تھا ہمزہ کو یا سے بدل دیا)

فَلَمْ يَجِدْ شَيْئًا يُلَائِمُهٗ۔ کوئی چیز ان کو موافق نہ ملی (سوائے اونٹ کے گوشت اور دودھ کے اسی لئے ان کو اپنے اوپر حرام کر لیا)

لَأْلَاَةٌ۔ چمکنا، روشن ہونا۔

تَلَأْلُؤٌ۔ چمکنا۔

لُؤْلُؤٌ۔ موتی، جنگلی گائے۔

اَللَّآلُ۔ موتی فروش۔

لَأْلَاءٌ۔ عام خوشی۔

اَبُوْ لُؤْلُؤَ۔ مغیرہ بن شعبہ کا غلام تھا جس نے حضرت عمرؓ کو شہید کیا۔

كَانَ عَرَقُهُ اللُّؤْلُؤَ۔ آں حضرتؐ کا پسینہ موتی تھا (موتی کی طرح صاف اور سفید چمکتا ہوا)۔

يَتَلَأْلَأُ وَجْهُهٗ تَلَأْلُؤَ الْقَمَرِ۔ آنحضرتؐ کا چہرۂ مبارک چاند کی طرح چمکدار تھا۔

مِنْ لُؤْلُؤٍ مُجَوَّفٍ۔ خولدار موتی سے۔

لَأْيٌ۔ رک جانا، دیر کرنا۔

اِلْآءٌ۔ سختی اور مصیبت میں پڑ جانا۔

لَاْوَاءٌ۔ سختی اور تکلیف۔

مَنْ كَانَ لَهٗ بَنَاتٌ فَصَبَرَ عَلٰى لَاْوَائِهِنَّ كُنَّ لَهٗ حِجَابًا مِّنَ النَّارِ۔ جس شخص کی بیٹیاں ہوں وہ

Marfat.com

اُن کی مصیبت اور تکلیف پر صبر کرے (اُن کے کھلانے پلانے کا بوجھ اُٹھائے ان کی اچھی طرح پرورش کرے تعلیم و تربیت کرے) تو (قیامت کے دن) وہ اس کے لئے دوزخ سے آڑ ہو جائیں گی۔

اَلَسْتَ تَحْزَنُ اَلَسْتَ تُصِیْبُكَ اللَّاْوَاءُ۔ کیا تجھ کو رنج نہیں ہوتا کیا تجھ پر مصیبت اور تکلیف نہیں آتی۔

مَنْ صَبَرَ عَلٰی لَاْوَاءِ الْمَدِیْنَةِ وَحَرِّهَا وَقَرِّهَا جو شخص مدینۂ طیبہ کی تکلیف اور وہاں کی گرمی اور سردی پر صبر کرے الخ

فَبِلَأْیٍ مَّا اسْتَغْفَرَ لَهُمْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ۔ آنحضرتؐ نے بڑی مشقت اور کوشش اور دیر کے بعد اُن کے لئے مغفرت کی دعا کی۔

فَبِلَأْیٍ مَّا كَلَّمَتْهُ۔ حضرت عائشہؓ نے عبداللہ بن زبیرؓ سے بڑی مشقت اور محنت اور دیر کے بعد بات کی (وہ عبداللہ بن زبیر سے خفا ہو گئی تھیں انھوں نے قسم کھالی تھی کہ ان سے بات نہ کروں گی)۔

یَجِیْءُ مِنْ قِبَلِ الْمَشْرِقِ قَوْمٌ وَصَفَهُمْ ثُمَّ قَالَ وَالرِّوَایَةُ یَوْمَئِذٍ یُسْتَقٰی عَلَیْهَا اَحَبُّ اِلَیَّ مِنْ لَاْءٍ وَّشَاءٍ۔ پورب کی طرف سے کچھ لوگ آئیں گے، اُن کا حال بیان کیا، پھر فرمایا کہ اُس دن پانی لانے کا ایک اونٹ بیلوں اور بکریوں سے (یعنی کھیتی باڑی سے) مجھ کو زیادہ پسند ہے (روایت یوں ہی ہے لَاءٍ بروزنِ مَاءٍ مگر صحیح آلَاءٍ ہے جو جمع ہے لَأًی کی بروزنِ قَفًا اس کی جمع اَقْفَاءٌ ہے۔ لَأًی کہتے ہیں بیل کو)

فَنَدَّتْ رَاحِلَتُهٗ فَذَهَبَ اَصْحَابُنَا فِیْ طَلَبِهَا فَبِلَأْیٍ مَّا لَحِقْتُ۔ حضرت علی رضؓ کی سانڈنی چھوٹے چھوٹے قدم رکھتے ہوئے بھاگی۔ ہمارے لوگ اس کی تلاش میں نکلے، لیکن محنت اور مشقت کے بعد بھی وہ نہیں ملی۔

اَللّٰهُمَّ اصْرِفْ عَنِّی الْاَزْلَ وَاللَّاْوَاءَ یا اللہ تکلیف اور مصیبت کو مجھ پر سے ٹال دے۔

لَاْیٌ ایک شخص کا نام ہے (لُؤَیٌّ اُس کی تصغیر ہے)۔

لُؤَیُّ بْنُ غَالِبٍ۔ آں حضرتؐ کے اجداد میں سے ہیں۔

بَابُ اللام مع الباء

لَبَأٌ۔ دُوہنا، پیوسی پلانا، درست کرنا، پکانا۔

تَلْبِئَةٌ۔ تھن میں پیوسی ہونا، لبیک کہنا۔

اِلْبَاءٌ۔ پیوسی بہت ہونا، پیوسی پلانا۔

اِلْتِبَاءٌ۔ پیوسی پینا۔

وَاَلْبَأَهٗ بِرِیْقِهٖ۔ آں حضرتؐ نے اپنا لب مبارک امام حسن رضؓ کے منہ میں ڈالا۔

لِبَاءٌ۔ وہ دُودھ جو زچگی کے بعد نچوڑا جائے، یعنی پیوسی۔

مَرَّ بِاَنْصَارِیٍّ یَغْرِسُ نَخْلًا فَقَالَ یَا ابْنَ اَخِیْ اِنْ بَلَغَكَ اَنَّ الدَّجَّالَ قَدْ خَرَجَ فَلَا یَمْنَعَنَّكَ مِنْ اَنْ تَلْبَأَهَا۔ ایک صحابی ایک انصاری پر سے گزرے وہ کھجور کے درخت لگا رہا تھا۔ انھوں نے کہا میرے بھتیجے اگر تجھ کو یہ خبر پہنچے کہ دجّال نکل چکا جب بھی تجھ کو یہ (وحشت ناک) خبر درخت گاڑنے اور ان کو پانی دینے سے نہ روکے (یعنی تو اپنا کام استقلال کے ساتھ کئے جا گھبرانے سے کیا فائدہ)۔

لُبُوَّةٌ۔ شیرنی (مادۂ شیر)۔

لُوْبِیَا۔ مشہور دانہ ہے۔

لَبٌّ۔ اقامت کرنا، لازم کرنا (جیسے اِلْبَابٌ ہی)۔

تَلَبُّبٌ۔ کمر باندھنا، کام کاج کے لئے تیار ہونا۔

لَبَابٌ۔ تھوڑی گھاس۔

لُبَابٌ۔ خالص مغز (جیسے لُبٌّ ہے)۔

Marfat.com

لَبِیْبٌ۔ عقلمند اپنے کام میں نہ تھکنے والا۔

لَبَّیْکَ اَللّٰھُمَّ لَبَّیْکَ۔ یا اللہ میں تیری عبادت پر قائم ہوں اور تیرے بلانے پر حاضر ہوں، یا میرا اخلاص تیرے لئے ہے یا تیری طرف متوجہ ہوں، تیری بارگاہ میں حاضر ہوں۔

تَلْبِیَۃٌ۔ لبیک کہنا۔

قَالَ لِلْاَسْوَدِ یَا اَبَا عَمْرٍو وَقَالَ لَبَّیْکَ قَالَ لَبَّیْ یَدَیْکَ۔ علقمہ نے اسود سے کہا اے ابوعمرو! انھوں نے کہا لبیک۔ علقمہ نے کہا۔ تیرے دونوں ہاتھ صحیح اور سلامت رہیں یا میں تیرے دستِ تصرف میں ہوں تو جس طرح چاہے مجھ کو پھرائے۔

اِلَّا لَبّٰی مَنْ عَلٰی یَمِیْنِہٖ۔ جتنی چیزیں اس کی داہنی طرف ہوں گی سب لبیک کہیں گی (اس کے لبیک کے ساتھ)۔

اِنَّ اللّٰہَ مَنَعَ مِنِّیْ بَنِیْ مُدْلِجٍ لِصِلَتِھِمُ الرَّحِمَ وَطَعْنِھِمْ فِیْ اَلْبَابِ الْاِبِلِ۔ اللہ تعالٰی نے بنی مدلج کے لوگوں کو مجھ سے محفوظ رکھا (میں نے ان کو مارا اور لوٹا نہیں) کیوں اس وجہ سے کہ وہ لوگ ناطہ جوڑتے ہیں (ناطہ داروں سے اچھا سلوک کرتے ہیں) دوسرے عمدہ عمدہ اونٹ نحر کرتے ہیں (لوگوں کی ضیافت کرتے ہیں، مسافروں کی مہمانداری کرتے ہیں تو اَلْبَاب جمع ہے لُبٌّ کی بمعنی خالص اور عمدہ۔ بعضوں نے کہا وہ لَبَبٌ کی جمع ہے یعنی نحر کرنے کا مقام لیکن لَبَاب جو ایک روایت میں ہے وہ جمع ہے لَبَّۃٌ کی۔ یعنی سینے کے اوپر جو گڑھا ہوتا ہے اونٹ کو اسی مقام پر مار کر نحر کرتے ہیں)۔

اَمَا تَکُوْنُ الذَّکَاۃُ اِلَّا فِی الْحَلْقِ وَاللَّبَّۃِ۔ کیا جانور کی زکوٰۃ (ذبح) حلق اور دگدگی کے سوا اور مقام میں نہیں ہوتی ہے (یہی دونوں مقام ذبح اور نحر کے ہیں۔ لیکن جب ضرورت ہو تو دوسرے مقام پر بھی مار لگا کر جانور کو حلال کر سکتے ہیں)۔

فَشَقَّ مَا بَیْنَ نَحْرِہٖ اِلٰی لَبَّتِہٖ۔ سینے سے لیکر دگدگی تک چیر ڈالا۔

فَانْفَجَرَتْ مِنْ لَبَّتِہٖ۔ اُن کی دگدگی سے خون بہہ نکلا (ایک روایت میں مِنْ لَیْلَتِہٖ ہے یعنی اسی رات خون بہہ نکلا)۔

اِنَّا حَیٌّ مِنْ مَذْحِجٍ عُبَابُ سَلَفِھَا وَلُبَابُ شَرَفِھَا۔ ہم لوگ ایک شاخ ہیں مذحج قبیلہ کی ان کے اگلوں کے سرتاج اور ان کے شرفا کے خالص اور برگزیدہ۔

اِنَّہٗ صَلّٰی فِیْ ثَوْبٍ وَّاحِدٍ مُتَلَبِّبًا بِہٖ۔ آپ نے ایک کپڑے میں نماز پڑھی جس کو سینہ پر باندھ لیا تھا (معلوم ہوا ایک کپڑے میں نماز پڑھنا مکروہ نہیں ہے)۔

اِنَّ رَجُلًا خَاصَمَ اَبَاہُ عِنْدَہٗ فَاَمَرَ بِہٖ فَلُبِّبَ لَہٗ۔ ایک شخص نے آنحضرتؐ کے سامنے اپنے باپ سے جھگڑا کیا۔ آپ نے حکم دیا اس کے گلے میں کپڑا ڈال کر وہ کھینچا گیا (گویا باپ سے جھگڑنے کی یہ سزا دی)۔

اِنَّہٗ اَمَرَ بِاِخْرَاجِ الْمُنَافِقِیْنَ مِنَ الْمَسْجِدِ فَقَامَ اَبُوْ اَیُّوْبَ اِلٰی رَافِعِ بْنِ وَدِیْعَۃَ فَلَبَّبَہٗ بِرِدَائِہٖ ثُمَّ نَتَرَہٗ نَتْرًا شَدِیْدًا۔ آنحضرت نے منافقوں کو مسجد سے نکال دینے کا حکم دیا یہ سنکر ابوایوب انصاری رضؓ اٹھے اور انھوں نے رافع بن ودیعہ کو (جو منافق تھا) اس کی چادر میں لپیٹا پھر زور سے اس کو گھسیٹا۔

لَبَّبْتُہٗ بِرِدَائِہٖ (حضرت عمرؓ کہتے ہیں) میں نے (حکیم بن حزام) کو ان کی چادر میں لپیٹا اور کھینچ کر آنحضرتؐ کے پاس لایا۔ جب میں نے ان کو سورۂ فرقان دوسری طرح پڑھتے سنا)۔

یَاْتِیْ بِالْمَوْتِ مُلَبِّبًا۔ موت کو سینہ پکڑ کر لائے۔

اِضْرِبُوْہُ کَیْ یَلُبَّ۔ اس کو مارتا کہ اس کو عقل

Marfat.com

آئے (یہ لُبٌّ سے نکلا ہے بمعنی عقل اور شعور۔ اَلْبَابٌ
اُس کی جمع ہے باب ضرب یضرب اور فتح یفتح دونوں
سے آیا ہے لَبِبَ الرَّجُلُ عقلمند ہوا۔ بعضوں نے
لَبُبَ بھی نقل کیا ہے لیکن یہ لغت ضعیف ہے)۔
اِنَّهٗ اَتَى الطَّائِفَ فَاِذَا هُوَ يَرَى التُّيُوْسَ
تَلِبُ عَلَى الْغَنَمِ۔ وہ طائف میں آئے کیا دیکھتے ہیں کہ
بکرے بکریوں پر آواز دے رہے ہیں (یعنی وہ آواز جو
جفتی کے وقت نکالتے ہیں۔ ایک روایت میں تَنِبُّ ہے
معنی وہی ہیں)۔
مَا رَاَيْتُ مِنْ نَاقِصَاتِ عَقْلٍ وَّدِيْنٍ اَذْهَبَ
لِلُبِّ الرَّجُلِ الْحَازِمِ مِنْ اِحْدَاكُنَّ۔ میں نے
عقل اور دین کم رکھنے والیوں میں تم سے بڑھ کر کسی
کو نہیں دیکھا عقلمند جیتے آدمی کی عقل کھو دیتی ہیں
(وہ عورت پر فریفتہ ہو کر بیوقوف اور احمق بنجاتا ہے۔
جب عقلمند آدمی کو یہ عورتیں بیوقوف بنا دیتی ہیں تو
بیوقوف کی کیسی مٹی خراب کرتی ہوں گی)۔
لُبَابُ الْقُرْاٰنِ۔ قرآن کا مغز اور خلاصہ۔
اَبُوْلُبَابَةَ۔ مشہور صحابی ہیں جو جنگِ تبوک
میں جانے سے رُک گئے تھے پھر انھوں نے توبہ کی اور
مسجد کے ستون سے اپنے تئیں باندھ دیا۔ اس کو اسطوانۃ
ابولبابہ کہتے ہیں۔
اَلَبَّ بِالْمَكَانِ۔ وہاں اقامت کی۔
سُمِّيَتِ التَّلْبِيَةُ اِجَابَةً لِاَنَّ مُوْسٰى اَجَابَ
رَبَّهٗ وَقَالَ لَبَّيْكَ۔ لبیک کو اجابت بھی کہتے ہیں
اس لئے کہ حضرت موسیٰ نے پروردگار کا جواب لبیک
کہہ کر دیا تھا (تو لبیک کے یہ معنی ہوئے کہ حاضر ہوں
تیری خدمت میں حاضر ہوں)۔
لَبْلَابٌ۔ ایک بیل ہے جو درخت سے لپٹ جاتی
ہے۔

لَبْتٌ۔ موڑ دینا، لپیٹ دینا، لکڑی سے سینہ اور پیٹ
پر مارنا۔
لَابُوْت۔ کمیت والوں کا ایک لوہا جو جہاز کے نیچے
لگاتے ہیں اس سے راستہ صاف کرتے ہیں۔
لَبْثٌ یا لُبْثٌ یا لَبَثٌ یا لِبَاثٌ یا لُبَاثٌ یا لَبَاثَةٌ
یا لَبِيْثَةٌ۔ ٹھہرنا، اقامت کرنا۔
تَلَبُّثٌ۔ توقف کرنا
اِسْتِلْبَاثٌ۔ دیری چاہنا۔
فَرَسٌ لَبَاثٌ۔ سُست گھوڑا۔
فَاسْتَلْبَثَ الْوَحْيُ۔ وحی آنے ہی توقف ہو گیا کئی
دن تک دیر ہوئی۔
لَوْلَبِثْتُ فِي السِّجْنِ مَا لَبِثَ يُوْسُفُ
لَاَجَبْتُ الدَّاعِيَ۔ اگر میں اتنے دنوں تک قید رہتا جتنے
دنوں حضرت یوسفؑ قید رہے تو فوراً بلانے والے کے بلاوے
پر چلا جاتا (حضرت یوسفؑ کی طرح توقف نہ کرتا بلانیوالے
کو خالی نہ لوٹاتا۔ یہ آنحضرتؐ نے حضرت یوسفؑ کے صبر کی
تعریف میں فرمایا)۔
لَبَجٌ۔ پچھاڑنا، دے مارنا یا کھڑے سے گر پڑنا، مارنا۔
لَبَاجٌ۔ کمزور، بیوقوف
لُبْجَةٌ یا لُبَجَةٌ یا لَبْجَةٌ۔ ایک شاندار لوہا جس
سے بھیڑیے کا شکار کرتے ہیں۔
فَلَبَجَ بِهٖ حَتّٰى مَا يَعْقِلُ۔ اس کو زمین پر گرا دیا یہاں
تک کہ ہوش نہ رہا۔
لَبْجٌ یا تَلْبِيْجٌ یا اِلْبَاجٌ۔ بوڑھا ہونا۔
لَبْخٌ۔ بہادر جری۔
تَبَاعَدَتْ شُعُوْبٌ مِّنْ لَبْخٍ فَعَاشَ اَيَّامًا
لبخ سے کچھ شاخیں نکلیں وہ کئی دن تک زندہ رہا۔
لَبْخٌ (جائے حطی سے) ایک شخص کا نام ہے لیکن
نہایہ میں لبج ہے جیم موحدہ سے)۔

Marfat.com

لَبْخٌ۔ مارنا، لے لینا، قتل کرنا، گالی دینا، پرگوشت ہونا۔
مُلَابَخَةٌ اور لِبَاخٌ۔ آپس میں ٹکر بازی کرنا۔
لَبْخَه۔ مشک کا نافہ۔
تَلَبُّخٌ۔ لبخہ لگانا، مار کے نشان نمودار ہونا۔
لَبَخَه۔ ایک درخت ہے جس کا پھل کھجور کی طرح میٹھا ہوتا ہے مگر بدمزہ۔

مَنْ بَاتَ وَفِي جَوْفِهٖ سَبْعُ وَرَقَاتٍ مِنَ الْهِنْدَبَاءِ اٰمِنَ مِنْ لَبْخٍ لَيْلَتِهٖ۔ جو شخص اس طرح رات گزارے کہ اس کے پیٹ میں کاسنی کے سات پتے ہوں تو وہ رات کی آفت سے محفوظ رہے گا (کاسنی نہایت عمدہ بوٹی ہے بخار اور ورم کو دفع کرتی ہے۔ ایک حدیث میں ہے کہ آں حضرتؐ کی ترکاری کاسنی ہے اور حضرت علی رضؓ کی ترکاری ریحان ہے)۔

لَبْدٌ۔ نقش کرکے تر کرنا اور کمل کے کنارے پر لگانا تاکہ وہ پھٹے نہیں۔
لُبُوْدٌ۔ اقامت کرنا، چمٹ جانا، لازم کرلینا۔
لَبَدٌ۔ اقامت کرنا۔
تَلْبِيْدٌ (بمعنی لَبَدٌ ہے اور) پیوند لگانا، بالوں کو گوند وغیرہ سے چپکا لینا تاکہ پریشان نہ ہوں، بند کرلینا، ٹھہرا دینا۔
اِلْبَادٌ۔ چپک جانا، اقامت کرنا، زین پوش لگانا، چپکانا۔
تَلَبُّدٌ۔ چپک جانا۔
اِلْتِبَادٌ۔ ایک پر ایک چڑھ جانا، بہت ہونا۔

اِنَّ عَائِشَةَ اَخْرَجَتْ كِسَاءً لِلنَّبِيِّ عَلَيْهِ الصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ مُلَبَّدًا۔ حضرت عائشہ رضؓ نے آنحضرتؐ کا ایک کمبل نکالا جس میں پیوند لگے ہوئے تھے (عرب لوگ کہتے ہیں لَبَدْتُ الْقَمِيْصَ اَلْبُدُهٗ یا لَبَّدْتُهٗ میں نے قمیص میں پیوند لگائے اور جس چیتھڑے سے قمیص کا سامنے کا حصہ پیوند کرتے ہیں اس کو لِبْدَة کہتے ہیں اور پشت پر جو پیوند لگاتے ہیں اس کو قَبِيْلَة کہتے ہیں بعضوں نے کہا مُلَبَّدٌ سے یہ مراد ہے کہ اس کا درمیانی حصہ موٹا تھا نمدے کی طرح۔ کرمانی نے کہا كِسَاءٌ مُلَبَّدٌ یعنی موٹا کمبل گویا تہہ بر تہہ جوڑ اگیا ہے)۔

لَا تُخَمِّرُوْا رَاْسَهٗ فَاِنَّهٗ يُبْعَثُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مُلَبَّدًا۔ اس کا سر مت ڈھانپو (یعنی اس شخص کا جو احرام کی حالت میں مر گیا تھا) کیونکہ وہ قیامت کے دن بالوں کو چپکائے ہوئے اٹھیگا (ایک روایت میں یونہی ہے اور مشہور روایت میں مُلَبِّيًا ہے یعنی لبیک پکارتا ہوا اٹھے گا)۔

رَاَيْتُهٗ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُلَبِّدًا۔ میں نے آنحضرتؐ کو دیکھا آپ کے سر کے بال چپکالئے تھے (گوند یا شہد یا خطمی سے)۔

اِنِّيْ لَبَّدْتُ رَاْسِيْ وَقَلَّدْتُ هَدْيِيْ۔ میں نے تو اپنے سر کے بال چپکالئے اور قربانی کے جانور کے گلے میں ہار ڈالا (تو میں احرام اس وقت تک نہیں کھول سکتا جب تک حج سے فارغ نہ ہو جاؤں اور قربانی کا جانور نہ کاٹا جائے۔ ہرچند تلبید کو اس میں کچھ دخل نہیں ہے مگر تلبید اس وقت کی جاتی ہے جب مدت تک احرام قائم رکھنا منظور ہوتا ہے تو آپ نے اپنا ارادہ بیان فرمایا کہ میری نیت شروع سے یہی تھی کہ حج سے فارغ ہو کر احرام کھولوں)۔

فَلْيَتَلَبَّدْ بِالْاَرْضِ۔ زمین سے چمٹ جائے (تاکہ اس کا غصہ تھم جائے)

مَنْ لَبَّدَ اَوْ عَقَصَ فَعَلَيْهِ الْحَلْقُ۔ جو شخص بالوں کو چپکالے یا گوندھ لے اس کو احرام کھولتے وقت سر منڈانا ضروری ہے (بالوں کا کترنا کافی نہیں)۔

فَلَبَّدَتِ الدِّمَاثَ۔ اس نے نرم زمینوں کو

Marfat.com

صف کردیا (اب پاؤں اس میں نہ گھستے)

لَيْسَ بِلِبَدٍ فَيُتَوَقَّلُ۔ وہ جما ہوا نہیں ہے کہ اس پر جلدی سے چلے جا سکیں۔

اُلْبُدُوْا لُبُوْدَ الرَّاعِيْ عَلٰى عَصَاهُ لَا يَذْهَبُ بِكُمُ السَّيْلُ۔ زمین سے اس طرح چپک جاؤ جیسے چرواہا اپنی لاٹھی سے چپک جاتا ہے (یعنی اپنے گھروں میں خاموش بیٹھے رہو گھر سے باہر نہ نکلو) ایسا نہ ہو کہ سیلاب (بہیا) تم کو بہا لیجائے (یعنی اس فتنہ میں تم بھی مبتلا ہو جاؤ)۔

اُلْبُدَا بِالْاَرْضِ حَتّٰى تَفْهَمَا۔ تم زمین سے چپکے رہو (یعنی ٹھہرے رہو) یہاں تک کہ سمجھ لو۔

اَلْخُشُوْعُ فِي الْقَلْبِ وَاِلْبَادُ الْبَصَرِ فِي الصَّلٰوةِ دل میں خشوع اور سجدے کے مقام پر نظر جمانا نماز میں۔

مَا اَرَى الْيَوْمَ خَيْرًا مِّنْ عِصَابَةٍ مُّلَبِّدَةٍ۔ آج کے دن میں ان لوگوں سے اچھا کسی کو نہیں سمجھتا جو زمین سے چپک گئے ہیں (گھروں میں چھپ کر بے نام و نشان ہو گئے ہیں)۔

اَلْبِدُ اَمْ اُدْرِغِيْ (حضرت ابو بکر صدیق رضہ دودھ نچوڑنے اور دوہنے کے وقت کہتے) میں دودھ کا برتن تھن کے نزدیک رکھوں (تو پھین نہ اٹھے گا) یا پھین اٹھاؤں (دودھ کا برتن تھن سے دور رکھ کر)

اِنَّ اللّٰهَ يَجْعَلُ مَكَانَ كُلِّ شَوْكَةٍ مِّنْهَا مِثْلَ خُصْوَةِ التَّيْسِ الْمَلْبُوْدِ۔ اللہ تعالیٰ بہشت کے طلح میں ہر کانٹے کے بدلے ایک گولی رکھے گا جیسے پر گوشت بکرے کا خصیہ۔

كَادُوْا يَكُوْنُوْنَ عَلَيْهِ لِبَدًا۔ قریب تھا کہ اس پر جمع ہو جائیں ایک پر ایک چڑھ کر۔

وَبَيْنَ نَسْعَيْهِ خِدَابًا مُّلَبَّدًا۔ اس کے دونوں تسموں کے درمیان ایک بڑی چیز ہے بالوں سے ڈھکی ہوئی۔

لَبِيْد۔ ایک مشہور شاعر تھا عرب کا۔ کہتے ہیں ڈیڑھ سو برس زندہ رہا، اسی کا یہ شعر ہے ؎

الا کل شی ما خلا اللہ باطل
وکل نعیم لا محالۃ زائل

آنحضرتؐ نے فرمایا سب سے زیادہ سچ جو لبید نے کہا وہ یہ ہے۔ یعنی "اللہ کے سوا ہر چیز باطل اور معدوم ہے اور ہر لذت آخر فنا ہونے والی ہے"۔ اسی کا یہ شعر بھی ہے

ولقد سأمت من الحیوٰۃ وطولہا
وسوال ھذا الناس کیف لبید

یعنی میں زندگی سے اور اس کی درازی سے بیزار ہو گیا اور لوگوں کے بار بار پوچھنے سے کہ لبید کیسا ہے۔

لَبْسٌ۔ ملا دینا، دوسرے کے مشابہ کر دینا، پہننا، چھپانا، ایک مدت تک فائدہ اٹھانا۔

مُلَابَسَةٌ۔ ملا دینا، اندرونی حال پہچاننا۔

اِلْبَاسٌ۔ ڈھانپنا، چھپانا، پہنانا۔

تَلَبُّسٌ۔ مل جانا، مشتبہ ہونا، چپک جانا۔

اِلْتِبَاسٌ۔ مل جانا، ایک دوسرے کے مشابہ ہونا۔

لِبَاسٌ۔ کپڑا، بیوی، شوہر۔

لُبْسَةٌ۔ شبہ، اشکال۔

لَبُوْسٌ۔ زرہ، لباس۔

لَبِيْسٌ۔ پرانا، نظیر، مثل۔

تَلْبِيْسٌ۔ دھوکا دینا، خلافِ واقعہ بیان کرنا۔

لَمَّا نَزَلَ قَوْلُهٗ تع اَوْ يَلْبِسَكُمْ شِيَعًا۔ جب یہ آیت اتری، تم کو گروہ گروہ کر دے اختلاف ڈال کر۔

يُزِيْحُ كُلَّ لَبْسٍ۔ ہر شک اور شبہ کو دور کرے۔

اِيْتُوْنِيْ بِخَمِيْصٍ اَوْ لَبِيْسٍ۔ ایک پانچ ہاتھ کا کپڑا لاؤ یا ایک پرانا کپڑا۔

فَلَبَسَ عَلَيْهِ صَلٰوتَهٗ۔ نماز میں شبہ ڈال دیا۔

مَنْ لَبَسَ عَلٰى نَفْسِهٖ لَبْسًا۔ جو شخص اپنے تئیں

شک اور شبہ میں ڈالے (لَبَّسَ پر تشدید بھی ہو سکتا ہے یعنی بہت شبہ میں ڈالے)۔

وَاِنَّمَا يَلْبِسُ عَلَيْنَا الْقُرْاٰنَ مِثْلُ هٰؤُلَاءِ ہم کو قرآن میں ایسے ہی لوگ بھلا دیتے ہیں (اس حدیث سے یہ نکلا کہ سنن اور آداب کا ترک دوسرے ہم نشینوں پر بھی پڑتا ہے اور جب آں حضرتؐ پر اس کا اثر ہوا تو دوسروں پر بطریق اولیٰ ہو گا اور صالحین اور اولیاء اللہ کا اثر اس کے خلاف ہوتا ہے ان کی صحبت میں بھولا ہوا بھی یاد ہو جاتا ہے)۔

فَلَبَسَنِيْ۔ ابن صیاد نے مجھ کو شبہ میں ڈال دیا (شاید وہی دجال ہو)۔

لُبِسَ عَلَيْهِ۔ اس کو شبہ ہو گیا۔

لَا تَلْتَبِسُ بِهِ الْاَلْسُنُ۔ قرآن سے دوسری زبانیں مشابہ نہیں ہو سکتیں (تو قرآن عربی زبان ہی میں پڑھنا چاہئے یا مطلب یہ ہے کہ قرآن کے مشابہ دوسری عبارتیں نہیں ہو سکتیں گو وہ عربی زبان ہی کی ہوں۔ یہ قرآن کا معجزہ ہے کہ وہ دوسروں کے کلام سے مل نہیں سکتا۔ یا یہ مطلب ہے کہ قرآن ساری زبان والوں پر آسان ہے ہر زبان والے آسانی سے اس کو پڑھ سکتے ہیں)۔

يَلْبِسُهَا عَلَيَّ۔ مجھ کو بھلا دیتا ہے (اس میں شک و شبہ ڈال دیتا ہے)۔

قَدِ اسْوَدَّ مِنْ طُوْلِ مَا لُبِسَ۔ بہت بچھانے بچھانے وہ بوریا کالا ہو گیا تھا۔

لَا تَلْبِسُوْا عَلَيْنَا۔ ہم کو شک اور شبہ نہ ڈالو۔

لَا يَلْبَسُ الْقَمِيْصَ وَلَا السَّرَاوِيْلَ۔ قمیص پہنے نہ پاجامہ (معلوم ہوا کہ نماز میں سلے ہوئے کپڑے کی ضرورت نہیں ہے)

لِتُلْبِسْهَا صَاحِبَتُهَا۔ اس کی سہیلی ہمجولی اس کو اپنی چادر اڑھا دے (اگر اس کے پاس چادر نہ ہو)۔

فَلْيَلْبَسْ سَرَاوِيْلَ۔ اگر چادر نہ ملے تو پاجامہ ہی پہن لے (یعنی احرام والا شخص)

اِنَّمَا يَلْبَسُهٗ مَنْ لَا خَلَاقَ لَهٗ فِي الْاٰخِرَةِ۔ اس کو تو وہ شخص پہنے گا جس کو آخرت میں کوئی حصہ نہیں ہے۔

اِيَّاكُمْ وَلَبُوْسَ الْحَرِيْرِ۔ دیکھو خالص ریشمی کپڑا پہننے سے بچے رہو۔

فَجَاءَ الْمَلَكُ فَشَقَّ عَنْ قَلْبِهٖ قَالَ فَخِفْتُ اَنْ يَّكُوْنَ قَدِ الْتُبِسَ بِيْ۔ فرشتے نے جب میرا سینہ چیرا تو میں ڈر گیا۔ کہیں میری عقل میں تو فتور نہیں آگیا۔

فَيَاْكُلُ وَمَا يَتَلَبَّسُ بِيَدِهٖ طَعَامٌ۔ آپ اپنے ہاتھ سے کھانا کھاتے تھے لیکن کھانا آپ کے ہاتھ میں نہیں چمٹتا تھا (اس طرح پاکیزگی اور احتیاط کے ساتھ صرف انگلیوں سے کھاتے تھے)۔

ذَهَبَ وَلَمْ يَتَلَبَّسْ مِنْهَا بِشَيْءٍ۔ دنیا سے تشریف لے گئے اور ذرا بھی دنیا میں نہ پھنسے (کچھ مال و اسباب نہیں جوڑا)۔

نَهٰى عَنْ لِبْسَتَيْنِ۔ آپ نے دو طرح کپڑا پہننے سے منع فرمایا (ایک تو گوٹ مار کر ایک ہی کپڑے میں بیٹھنا اس طرح کہ شرمگاہ کھل جائے دوسرے ایک کپڑا اسا بدن پر ایسا لپیٹ لینا کہ ہاتھ باہر نکل نہ سکیں جس کو اشتمال صماء کہتے ہیں)۔

مَنْ لَبِسَ ثَوْبَ شُهْرَةٍ۔ جو شخص شہرت کا کپڑا پہنے (فوق البھڑک جس کی طرف لوگ دیکھیں، اس پر تعجب کریں اور پہننے والے کی بہت شہرت کی ہو)۔

لَابِسُ ثَوْبَيْ زُوْرٍ۔ وہ کپڑے فریب کے پہنے ہوئے

يَلْبَسُوْنَ ثِيَابَ الضَّاْنِ۔ بھیڑ کے بالوں کے کپڑے پہنیں گے (یعنی صوف کے۔ بڑے درویش اور خدا رسیدہ فقیر کامل بنیں گے اور دل میں بھیڑیے ہوں گے)۔

Marfat.com

لِبَاسُ التَّقْوٰی۔ تقویٰ کا لباس (وہ یہ ہے کہ کسی مخلوق سے سوال نہ کرے یا ایمان یا حیا)

اَلْعَالِمُ بِزَمَانِہٖ لَا تَدْخُلُ عَلَیْہِ اللَّوَابِسُ جو شخص زمانہ کا حال جانتا ہو وہ دھوکا نہ کھائے گا)۔

لَبْطٌ۔ زمین پر دے مارنا

لُبِطَ بِہٖ۔ گر پڑا۔

لُبِطَ۔ اس کو زکام ہوا۔

لَبْطٌ۔ لات مارنا۔

تَلَبُّطٌ۔ حیران ہونا، لیٹ جانا، زمین پر لوٹنا، متوجہ ہونا

اِلْتِبَاطٌ۔ حیران، پریشان ہونا، بے قرار ہونا۔

لَبْطَۃٌ۔ زکام۔

اِنَّہٗ سُئِلَ عَنِ الشُّہَدَاءِ فَقَالَ اُولٰئِکَ یَتَلَبَّطُوْنَ فِی الْغُرَفِ۔ آں حضرتؐ سے پوچھا گیا، شہیدوں کا کیا حال ہے؟ فرمایا وہ تو بہشت کے بالاخانوں میں لوٹ پوٹ کر رہے ہیں (اس حدیث سے یہ نکلا کہ مومنوں کی ارواح مرنے کے بعد بہشت میں رہتی ہیں)۔

جَعَلَتْ تَنْظُرُ اِلَیْہِ یَتَلَوّٰی وَیَتَلَبَّطُ۔ حضرت ہاجرہ حضرت اسماعیلؑ کو دیکھ رہی تھیں وہ (پیاس کی وجہ سے) پیچ کھا رہے تھے اور بے قرار ہو رہے تھے۔

اِنَّہٗ خَرَجَ وَقُرَیْشٌ مَلْبُوْطٌ بِہِمْ۔ آنحضرتؐ برآمد ہوئے اور قریش کے کافر آپ کے سامنے گرے پڑے تھے۔

لَمَّا اَصَابَہٗ عَامِرُ بْنُ رَبِیْعَۃَ بِالْعَیْنِ فَلُبِطَ بِہٖ۔ سہل بن حنیف کو جب عامر بن ربیعہ نے نظر لگائی تو وہ گر پڑے۔

تَضْرِبُ الْیَتِیْمَ وَتَلْبِطُہٗ۔ تو یتیم کو مارتا ہے اس کو زمین پر گراتا ہے۔

لَیْسَ عِنْدِیْ مِنَ الْخَبَرِ مَا یَسُرُّکُمْ فَالْتَبَطُوْا بِجَنَبَتَیْ نَاقَتِہٖ یَقُوْلُوْنَ اِیْہٖ یَا حَجَّاجُ۔ (حجاج سلمی جب مکہ میں داخل ہوئے تو مشرکوں سے کہنے لگے) میرے پاس کوئی ایسی خبر نہیں جو تم کو خوش کرے، یہ سنکر سب ان کی اونٹنی کے دونوں پہلو پر گر پڑے، وہ کہنے لگے حجاج کچھ تو سناؤ۔

لَبْقٌ۔ نرم کرنا۔

لَبَقٌ۔ حذاقت اور ہوشیاری، ظرافت۔

تَلْبِیْقٌ۔ نرم کرنا۔

فَصَنَعَ ثَرِیْدَۃً ثُمَّ لَبَّقَہَا۔ ثرید بنایا پھر اس کو خوب گھونٹا نرم کیا۔

سَوّٰی ثَرِیْدَۃً ثُمَّ لَبَّقَہَا اس کے بھی معنی وہی ہیں۔

وَدِدْتُ اَنَّ عِنْدِیْ خُبْزَۃً مِنْ بُرَّۃٍ مُلَبَّقَۃٍ بِسَمْنٍ وَلَبَنٍ۔ مجھ کو خواہش ہوئی کہ گیہوں کی روٹی ہو، گھی اور دودھ میں نرم کی ہوئی (بعضوں نے اس حدیث کا انکار کیا ہے اس بنا پر کہ آنحضرتؐ کی یہ شان نہ تھی کہ ایسی چیزوں کی آرزو کرتے۔ مگر یہ انکار محض بے موقع ہے آں حضرتؐ بھی آخر بشر تھے اور نفس رکھتے تھے اور کوئی بشر خواہش نفسانی سے پاک نہیں ہو سکتا۔ خصوصاً کھانے پینے کی خواہش سے مگر انبیاء اور اولیاء اس خواہش کو دباتے ہیں اور شریعت اور عقل سلیم کے تابع رکھتے ہیں اور اگر خواہش ہی نہ ہو تو پھر تقویٰ اور پرہیزگاری اور نفس شکنی کا ثواب کیوں ملے اور انسان کی فضیلت ملائکہ پر اسی وجہ سے ہے کہ اس میں اللہ تعالیٰ نے نفسانی خواہشیں رکھی ہیں۔ ان خواہشوں کو دبانا اور نفس کو روکنا ہی تو باعث فضیلت ہے)۔

لَبْکٌ۔ ملا دینا، اکٹھا کرنا۔

تَلَبُّکٌ۔ ملتبس ہونا۔

اِلْتِبَاکٌ۔ رل جانا۔

اَمْرٌ لَبِیْکٌ۔ ایک مخلوط مشتبہ کام۔

لَبَکْتَ عَلَیَّ۔ تو نے مجھ پر گول مال کر دیا (خلط ملط، ایک روایت میں بَکَلْتَ عَلَیَّ ہے اس کا ذکر اوپر ہو چکا)

تَلْبِیْکٌ۔ ملا دینا مشکل میں ڈال دینا۔

Marfat.com

اَلْبَاكُ. فحش گوئی غلط کہنا۔

مَاذُقْتُ عِنْدَهٗ عَبَكَةً وَّلَا لَبَكَةً. میں نے اس کے پاس نہ ٹکڑا کھایا نہ کوئی لقمہ یا ثرید کا ٹکڑا۔

لَبْنٌ. دُودھ پلانا، بہت کھانا، لکڑی یا پتھر سے خوب مارنا۔

لَبَنٌ. تکیہ پر سر رکھنے سے گردن میں درد ہو جانا بہت دودھ دینا۔

تَلْبِيْنٌ. اینٹیں عمارت کے لئے تیار کرنا۔

اِلْبَانٌ. بہت دودھ والا ہونا، چھاتی میں دودھ اُتر آنا، تلبینہ بنانا۔

تَلَبُّنٌ. ٹھہرنا۔

اِلْتِبَانٌ. دودھ پینا۔

اِسْتِلْبَانٌ. دودھ مانگنا۔

لَبَنٌ. دودھ۔

لَبِنٌ. کچی اینٹ۔

اِنَّ لَبَنَ الْفَحْلِ يُحَرِّمُ. مرد کا دودھ محرم کرتا ہے (نکاح کو حرام کر دیتا ہے۔ مثلاً ایک شخص کی بیوی اس سے بچہ جنے پھر وہ عورت کسی بچہ کو دُودھ پلائے تو وہ بچہ لڑکا ہو یا لڑکی خاوند کا محرم ہو جاتا ہے۔ خاوند اور اس کی اولاد خواہ اسی بیوی سے ہو یا دوسری بیوی سے اور اس کے بھائی سب بچہ کے محرم ہوں گے کیونکہ دُودھ درحقیقت مرد ہی کا ہوتا ہے، اسی کے سبب سے عورت دُودھ والی ہوئی اور ابن مسیب اور نخعی کا اس میں اختلاف ہے)۔

سُئِلَ عَنْ رَجُلٍ لَهٗ اِمْرَاَتَانِ اَرْضَعَتْ اِحْدٰهُمَا غُلَامًا وَالْاُخْرٰى جَارِيَةً اَيَحِلُّ لِلْغُلَامِ اَنْ يَّتَزَوَّجَ بِالْجَارِيَةِ قَالَ لَا اَللِّقَاحُ وَاحِدٌ. عبداللہ بن عباس رضہ سے پوچھا گیا ایک شخص کی دو بیویاں تھیں ایک بیوی نے ایک لڑکے کو دودھ پلایا اور دوسری بیوی نے ایک لڑکی (چھوکری) کو، کیا یہ لڑکا اس لڑکی سے نکاح کر سکتا ہے؟ انہوں نے کہا نہیں اس لئے کہ دودھیل کرنے والا ایک ہی شخص ہے تو وہ لڑکا لڑکی بھائی بہن ہوئے۔

اِسْتَاْذَنَ عَلَيْهَا اَبُو الْقُعَيْسِ فَاَبَتْ اَنْ تَاْذَنَ لَهٗ فَقَالَ اَنَا عَمُّكِ اَرْضَعَتْكِ امْرَاَةُ اَخِىْ فَاَبَتْ عَلَيْهِ حَتّٰى ذَكَرَتْهُ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ هُوَ عَمُّكِ فَلْيَلِجْ عَلَيْكِ. ابوالقعیس نے حضرت عائشہ رضہ سے اندر آنے کی اجازت مانگی۔ انہوں نے اجازت نہ دی۔ ابوالقعیس نے کہا میں تو تمہارا چچا ہوں تم کو میری بھاوج نے دودھ پلایا ہے جب بھی حضرت عائشہ رضہ نے اجازت نہ دی اور آنحضرتؐ سے ذکر کیا۔ آپؐ نے فرمایا وہ تیرا چچا ہے تیرے پاس آسکتا ہے (اس سے پردہ کی ضرورت نہیں)۔

اِنَّ رَجُلًا قَتَلَ اٰخَرَ فَقَالَ خُذُوْا مِنْ اٰخِيَةِ اللَّبَنِ. ایک شخص نے دوسرے کو مار ڈالا تو مقتول کے وارث سے آپ نے فرمایا تو اپنے بھائی سے دودھیل اونٹنیاں لے (یعنی دیت میں)۔

لَمَّا رَاٰهُمْ يَوْمَ بَدْرٍ يَقْتُلُوْنَ قَالَ اَمَا لَكُمْ حَاجَةٌ فِى اللُّبَّنِ. اُمیہ بن خلف نے جب بدر کے دن دیکھا کہ مسلمان لوگ کافروں کو قتل کر رہے ہیں تو کہنے لگا کیا تم کو دودھیل اونٹنیاں درکار نہیں (مطلب یہ ہے کہ مارتے کاہے کو ہو قید کر لو اور دودھ والی اونٹنیاں فدیہ میں لے کر چھوڑ دو)۔

سَيَهْلِكُ مِنْ اُمَّتِىْ اَهْلُ الْكِتَابِ وَاَهْلُ اللَّبَنِ فَسُئِلَ مَنْ اَهْلُ اللَّبَنِ فَقَالَ قَوْمٌ يَّتَّبِعُوْنَ الشَّهَوَاتِ وَيُضَيِّعُوْنَ الصَّلَوَاتِ. میری امت میں دو قسم کے لوگ تباہ ہوں گے ایک تو کتاب والے (جو قرآن و حدیث کو لوگوں سے جھگڑا کرنے کے لئے پڑھیں) دوسرے دودھ والے، صحابہؓ نے پوچھا دودھ والے

؎ یعنی مرد جس نے عورتوں میں دودھ پیدا کیا۔ ۱۲ منہ

Marfat.com

صحابہ نے پوچھا دودھ والے کون لوگ ہیں۔ فرمایا وہ لوگ ہیں جو نفس کی خواہشوں پر چلیں گے اور نمازوں کو تلف کریں گے (بے وقت پڑھیں گے جمعہ اور جماعت کا خیال نہ رکھیں گے شہر سے دور ایسے مقاموں میں رہیں گے جہاں دودھ اور چارے کی کثرت ہو)۔

وُلِدَ لَهُ وَلَدٌ فَقُلْ لَهُ اَسْقِهِ لَبَنَ اللَّبَنِ عبد الملک بن مروان کا ایک بچہ پیدا ہوا لوگوں نے اس سے کہا اس کو دودھ کا دودھ پلاؤ (اس طرح کہ انّا کو دودھ پلاؤ اب اس کا دودھ جو بچہ پیئے گا وہ دودھ کا دودھ ہوگا)۔

اِنَّهَا بَكَتْ فَقَالَ لَهَا مَا يُبْكِيكِ فَقَالَتْ دَرَّتْ لُبَيْنَةُ الْقَاسِمِ فَذَكَرْتُهُ فَقَالَ اَوَمَا تَرْضَيْنَ اَنْ تَكْفُلَهُ سَارَةُ فِي الْجَنَّةِ۔ حضرت ام المؤمنین خدیجہ رض رونے لگیں۔ آں حضرتؐ نے پوچھا کیوں روتی ہو؟ انھوں نے کہا قاسم کا دودھ بہہ رہا ہے (یعنی آنحضرتؐ کے صاحبزادے کا جو ایام رضاعت میں گزر گئے تھے) قاسم کو انھوں نے یاد کیا۔ آنحضرت نے فرمایا کیا تم اس بات پر خوش نہیں ہو کہ حضرت سارہ بہشت میں اس کی پرورش کریں۔

بِنْتُ لَبُونٍ۔ وہ اونٹنی جو دو برس کی ہو کر تیسرے برس میں لگی ہو اس کی ماں اس وقت دوہیل ہوتی ہے۔

اِبْنُ لَبُونٍ۔ وہ اونٹ جو دو برس کا ہو، تیسرے میں لگا ہو۔

اِذَا سَقَطَ كَانَ دَرِيْنًا وَاِنْ اُكِلَ كَانَ لَبِيْنًا اراک اور سلم کا پھل جب زمین پر گر جاتا ہے تو وہ میلا ہو جاتا ہے اگر اس کو جانور کھالیں تو خوب دودھ پیدا کرتا ہے۔

اَلتَّلْبِيْنَةُ مُجِمَّةٌ لِفُؤَادِ الْمَرِيْضِ۔ ہریرہ بیمار کے دل کو قوت دیتا ہے (نہایہ میں ہے کہ تلبینہ یا تلبین ہریرہ ہے جو آٹے یا بھوسی سے بنایا جاتا ہے کبھی اس میں شہد بھی شریک کر دیتے ہیں اس کو مشابہت دی لَبَن یعنی دودھ سے اس لئے کہ وہ سفید ہوتا ہے دودھ کی طرح یہ لَبَّنَ الْقَوْمَ سے نکلا ہے یعنی لوگوں کو دودھ پلایا۔

مِلْبَنَة۔ چمچہ۔

عَلَيْكُمْ بِالْمَشْنِيْئَةِ النَّافِعَةِ التَّلْبِيْنِ يَا عَنِيْتُمْ بِالْبَغِيْضِ النَّافِعِ التَّلْبِيْنَةِ۔ تم لازم کرلو ایسی چیز کو جو ناگوار ہوتی ہے لیکن مفید ہے، وہ کیا ہے تلبینہ یعنی ہریرہ۔ گو وہ مزیدار نہیں ہوتا مگر فائدہ مند ہے)۔

فَاِذَا بَيْنَ يَدَيْهِ صُحَيْفَةٌ فِيْهَا خَطِيْفَةٌ وَمِلْبَنَةٌ۔ میں حضرت علی رض کے پاس گیا، دیکھا تو ان کے سامنے ایک چھوٹا پیالہ رکھا ہے اس میں ہریرہ ہے اور ایک چمچہ ہے (بعضوں نے کہا مِلْبَنَة۔ وہ دودھ جو آگ پر رکھا جائے اور اس پر آٹا چھوڑا جائے)

وَاَنَا مَوْضِعُ تِلْكَ اللَّبِنَةِ۔ آں حضرتؐ نے فرمایا، میری اور اگلے پیغمبروں کی مثال یہ ہے کہ ایک محل بنایا جائے لیکن ایک اینٹ کی جگہ اس میں خالی چھوڑ دی جائے) تو میں وہ اینٹ ہوں (گویا قصر نبوت کی تکمیل آپ کی ذات بابرکات سے ہوئی)

وَلَبِنَتُهَا دِيْبَاجٌ۔ اس کا سنجاف دیبا کا ہے (جو مشہور ریشمی کپڑا ہے۔ نہایہ میں ہے کہ لِبْنَة کپڑے کی وہ چٹ جو قمیص اور جبہ کے گریبان پر لگاتے ہیں)۔

اَتَيْنَاكَ وَالْعَذْرَاءُ يَدْمٰى لَبَانُهَا۔ ہم آپ کے پاس اس وقت آئے جب (قحط اور گرانی کی وجہ سے محنت کرتے کرتے) کنواری چھوکری کا سینہ خون آلود ہوتا تھا۔

تَرْمِي اللَّبَانَ بِكَفَّيْهَا وَمِدْرَعِهَا۔ سینہ پر مارتی تھی اپنی دونوں ہتھیلیوں سے اور اس کا کرتا پھٹا ہوا تھا ٹکڑے ٹکڑے)۔

يُزْلِقُهُ مِنْهَا لَبَانٌ وَاَقْرَابٌ زَهَالِيْلُ جُرُوْلٌ (گو چرول) گو اس پر سے اس کا سینہ پھسلا دیتا ہے (جو کہ چکنا اور سخت ہے) اور چکنی کمریں بھی (مطلب یہ ہے کہ وہ

Marfat.com

اونٹنی ایسی موٹی اور تیار ہے اور چکنے جسم کی ہے کہ چھری جب اس کو کاٹنے کا ارادہ کرتی ہے تو پھسل جاتی ہے جم نہیں سکتی)۔

اَفِیْ غَنَمِکَ لَبَنٌ۔ تمہاری بکریوں میں کوئی دودھ والی بکریاں بھی ہیں۔

لَھَا لَبِنَۃٌ۔ اس میں سنجاف لگا تھا۔

اِنْ کَانَ الطَّعَامُ لَبَنًا۔ اگر کھانے کو دودھ ملتا تو فرماتے وَزِدْنَا مِنْہُ۔ بعوض اَطْعِمْنَا خَیْرًا مِّنْہُ کے[1]۔

مَضْغُ اللُّبَانِ یَذْھَبُ بِالْبَلْغَمِ۔ کوبان (کندر) کو چبانا بلغم کو دور کرتا ہے)۔

کُنْ فِی الْفِتْنَۃِ کَابْنِ لَبُوْنٍ لَا ظَھْرَ فَیُرْکَبَ وَلَا ضَرْعَ فَیُحْلَبَ۔ فساد کے وقت ابن لبون کی طرح ہو جا نہ تو وہ سواری کے لائق ہے کہ اس پر چڑھیں اور نہ اس کے تھن ہے کہ اس میں سے دودھ دوہیں (مطلب یہ ہے کہ مفسدوں کو تجھ سے بالکل فائدہ نہ پہنچے)۔

اَلتَّلْبِیْنُ اَلْحَسُوُّ بِاللَّبَنِ۔ آٹے کا حریرہ دودھ کے ساتھ۔

باب اللام مع التاء

لَتًّا۔ دھکیلنا، مارنا، گوز لگانا، پاخانہ پھرنا، جننا۔

اَلَّتِیْ۔ واحد مؤنث کے لئے مستعمل ہوتی ہے (جیسے اَلَّذِیْ واحد مذکر کے لئے اس کی جمع اَللَّاتِیْ اور اَللَّائِیْ ہے)۔

بَعْدَ اللُّتَیَّا وَالَّتِیْ۔ سخت تکلیفیں اٹھانے کے بعد (یہ محاورہ ہے اور اَللُّتَیَّا تصغیر ہے اَلَّتِیْ کی)۔

اَخْبِرْنِیْ عَنِ اللَّوَاتِیْ بِاللَّوَاتِیْ مَا حَدُّھُنَّ۔ اگر عورتیں عورتوں سے مساحقہ (چپٹی) کریں، تو ان کی کیا سزا ہے بتلائیے؟

[1] کیونکہ دودھ سے بہتر کوئی غذا نہیں ہے۔ ۱۲

لَتَبٌ۔ لازم کر لینا، چمٹ جانا، برچھا مارنا، پہننا۔

تَلْتِیْبٌ۔ جھول ڈالنا۔

اِلْتَابٌ۔ واجب کرنا۔

تَلَاتُبٌ۔ مل جانا، مارا مار کرنا۔

اِلْتِتَابٌ۔ پہننا۔

لَاتِبٌ۔ ملا ہوا (جیسے لَازِبٌ اور ثَابِتٌ اور وَاجِبٌ ہے)۔

اِبْنُ اللُّتْبِیَّۃِ منسوب ہے لُتْبٌ کی طرف جو ایک قبیلہ ہے۔

لَتٌّ۔ کوٹنا، ملانا، پیسنا، گوندھنا۔

لَتَّ فُلَانٌ۔ بیہودہ بکا۔

فَمَا اَبْقٰی مِنِّیْ اِلَّا لِتَاتًا۔ اس بیماری نے مجھ میں کچھ نہ چھوڑا سوا سوکھے چھلکے (کھال) کے، گوشت سب گل گیا)۔

لِتَّ لَنَا السَّوِیْقَ۔ ستو ہمارے لئے گھولو۔

لِتَاتٌ۔ درخت کی سوکھی چھالیں (امام شافعیؒ نے اس کو باب تیمم میں ذکر کیا۔ فرمایا کہ ان سے تیمم درست نہیں کیونکہ وہ مٹی کی جنس سے نہیں ہیں)۔

اَفَرَاَیْتُمُ اللَّاتَ۔ تم نے ستو لت کرنے والے کو دیکھا وہ ایک شخص تھا جو ستو پانی میں لت کر کے لوگوں کو کھلایا کرتا۔ جب وہ مر گیا تو لوگوں نے ایک بت اس کے نام کا بنا لیا اور اس کی پوجا کرنے لگے (پھر ایک "تا" کو تخفیف کر دیا جیسے قرآن میں ہے)۔

مَلْتُوْتٌ۔ لت کیا ہوا۔

باب اللام مع الثاء

لَثٌّ۔ الحاح کرنا، اقامت کرنا، کئی دن تک قائم رہنا۔

اِلْثَاثٌ۔ کے بھی وہی معنی ہیں۔

لَا تُلِثُّوْا بِدَارِ مَعْجِزَۃٍ۔ ایسے گھر (وطن یا ملک)

Marfat.com

میں مت رہو جہاں تم کو روزی اور کمائی کی تنگی ہو بلکہ ایسے ملک میں رہو جہاں ذرائع معاش وسیع ہوں اور اپنی روزی فراغت کے ساتھ پیدا کرو)۔

تَتَلْتُلٌ۔ تردد۔

لَتْلَتَةٌ۔ ہمیشہ رہنا کئی دن تک۔

اَلْثَغُ۔ الثغ بنانا یعنی ایسا شخص جو سین کو ثا یا را کو غین یا ایک حرف کے بدلے دوسرا حرف بولے۔

لَثَقٌ۔ نمناک ہونا، رطوبت زیادہ ہونا۔

تَلْثِیْقٌ۔ بگاڑنا، خراب کرنا۔

اِلْثَاقٌ۔ ترکرنا، بھگونا۔

اِلْتِثَاقٌ۔ تر ہونا، نم ہونا۔

حُمّٰی لَثِقَةٌ۔ بلغمی بخار۔

فَلَمَّا رَاٰی لَثَقَ الثِّیَابِ عَلَی النَّاسِ ضَحِكَ حَتّٰی بَدَتْ نَوَاجِذُهٗ۔ جب آنحضرت صلعم نے دیکھا لوگوں کے کپڑوں پر پانی کی تری ہے تو آپ ہنس دیئے (خوشی سے کہ یا تو قحط تھا پانی کا نام نہ تھا لوگ پانی کو ترس رہے تھے یا ایسا پانی برسا کہ کپڑے تک بھیگ گئے) یہاں تک کہ آپ کے پچھلے دانت بھی کھل گئے (پانی اور کیچڑ کو بھی لَثَق کہتے ہیں)۔

اِنَّ اَصْحَابَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا بَلَغَهُمْ مَقْتَلُ عُثْمَانَ بَكَوْا حَتّٰی تَلَثَّقَ لِحَاهُمْ آنحضرت کے صحابہ رضی جو شام کے ملک میں تھے جب ان کو حضرت عثمان رضی کی شہادت کی خبر پہنچی تو رونے لگے یہاں تک کہ ان کی ڈاڑھیاں تر ہو گئیں۔

لَثْمٌ۔ توڑنا، خون آلود کرنا، گھونسا مارنا، منہ پر لثام باندھنا بوسہ دینا۔

لِثَامٌ۔ وہ کپڑا جو ناک اور منہ پر ڈالا جائے (یعنی ڈھاٹا)

اِنَّهٗ كَرِهَ التَّلَثُّمَ مِنَ الْغُبَارِ فِی الْغَزْوِ۔ کمول نے جہاد میں منہ اور ناک پر کپڑا ڈالنا گرد سے بچنے کے لئے مکروہ رکھا ہے (کیونکہ جہاد میں جو گرد و غبار بدن پر پڑے اس کا بڑا اجر اور ثواب ہے)

وَهُمْ مُتَلَثِّمُوْنَ۔ وہ منہ پر کپڑا ڈالے ہوئے تھے۔

الرَّجُلُ یَقْرَاُ وَهُوَ مُلْتَثِمٌ۔ ایک شخص منہ اور ناک پر کپڑا باندھے ہو اور قرأت کرے۔

فَلَثَمْتُ فَاهُ۔ میں نے اس کا منہ چوم لیا۔

لَذِنٌ۔ شیریں اور خوش گوار

بُغْضُكُمْ عِنْدَنَا مُرٌّ مَذَاقَتُهٗ

وَبُغْضُنَا عِنْدَكُمْ یَا قَوْمَنَا لَثِنٌ

یعنی ہم کو تو تم سے دشمنی رکھنا تلخ اور ناگوار ہے اور تم کو اے لوگو ہماری قوم کے! ہم سے بغض رکھنا شیریں اور خوش گوار ہے (یہ خاص یمن والوں کی بولی ہے اور لغت میں لَثِن کا پتہ نہیں ملتا)۔

لِثَةٌ۔ مسوڑھا یا وہ گوشت جو دانتوں کے درمیان ہوتا ہے (اس کی جمع لِثَاتٌ اور لِثًی ہے)۔

لَثًی۔ گوند نکلنا، تر ہونا۔

لَثَی الثَّوْبِ۔ کپڑے کا میل۔

لَعَنَ اللّٰهُ الْوَاشِمَةَ قَالَ نَافِعٌ اَلْوَشْمُ فِی اللِّثَةِ اللہ نے گودنا گدانے والے پر لعنت کی نافع نے کہا یہ گودنا مسوڑھوں میں ہوتا۔

اَلسِّوَاكُ یَشُدُّ اللِّثَةَ۔ مسواک مسوڑھے کو مضبوط کرتی ہے۔

بَابُ اللام مع الجیم

لَجَاٌ یا لَجْاٌ۔ پناہ لینا۔

اِلْجَاءٌ۔ زبردستی کرنا، مجبور کرنا، بچانا، سپرد کرنا۔

اِلْتِجَاءٌ۔ پناہ لینا۔

لُجَاءٌ۔ پناہ، قلعہ، مینڈک، ایک قسم کا کچھوا۔ (اس کا مونث لُجَاةٌ ہے)۔

مَلْجَاٌ۔ جائے پناہ، قلعہ وغیرہ۔

Marfat.com

مَنْ دَخَلَ فِیْ دِیْوَانِ الْمُسْلِمِیْنَ ثُمَّ تَلَعَّا مِنْهُمْ فَقَدْ خَرَجَ مِنْ قُبَّةِ الْاِسْلَامِ۔ جو شخص مسلمانوں کے دفتر میں شریک ہو جائے (اپنا نام مسلمانوں میں لکھوا دے) پھر مسلمانوں سے علیحدہ ہو کر دوسروں کی پناہ لے تو وہ اسلام کے گنبد سے نکل گیا (کافروں میں اس کا شمار ہوگا)۔

هٰذِهٖ تَلْجِئَةٌ فَاَشْهِدْ عَلَيْهِ غَيْرِیْ۔ (آنحضرتؐ نے بشیر نعمان کے باپ سے فرمایا) یہ تو "تلجئہ" ہے یعنی ایک وارث کو دوسرے وارثوں سے زیادہ دلانا یا ظاہر اور باطن کا اختلاف تو اس پر اور کسی کو گواہ کرلے (میں ایسے مکروہ کام کا گواہ بننا نہیں چاہتا۔ یہ آپ نے اُس وقت فرمایا جب نعمان کو بشیر نے اور بیٹوں سے زیادہ دلایا تھا اور آنحضرت صلعم کو اُس پر گواہ کرنا چاہا تھا)۔

اَلْجَأْتُ ظَهْرِیْ اِلَيْكَ۔ میں نے اپنی پشت تجھ پر لگا دی (تجھ پر میرا بھروسا اور اعتماد ہے)۔

مَنْ وَجَدَ مِنْهَا مَلْجَأً۔ جو شخص وہاں کوئی جائے پناہ پائے تو اُس میں پناہ لے (گوشہ نشینی کرے)

لَا مَلْجَأَ وَلَا مَنْجَأَ مِنْكَ اِلَّا اِلَيْكَ۔ تجھ سے بھاگ کر کوئی پناہ یا نجات کی جگہ نہیں ہے مگر تیری ہی طرف۔

اَلْجَأْتُ اَمْرِیْ اِلَى اللّٰهِ۔ میں نے اپنا کام پروردگار کو سونپ دیا۔

لَجَأَ اِلَيْهِ۔ اُس کی پناہ لی۔

لَجَأَ عَنْهُ۔ اُس کو چھوڑ کو دوسرے کی پناہ لی۔

لَجَبٌ۔ جوش مارنا، اضطراب کرنا، چیخ مارنا۔

لُجُوْبَةٌ۔ دودھ کم ہونا یا زیادہ ہونا۔

تَلْجِيْبٌ بمعنی لَجَبٌ ہے اور کاٹنا۔

بَحْرٌ ذُوْ لَجَبٍ۔ آواز کرتا ہوا سمندر۔

جَيْشٌ لَجِبٌ۔ عظیم الشان بڑا لشکر۔

كَثُرَ عِنْدَهُ اللَّجَبُ۔ آپ کے پاس بہت شور و غل ہوا (یعنی لوگوں کا ہجوم اور اُن کی آواز یہ شاید مقلوب ہے جَلَبَةٌ کا اس کے بھی یہی معنی ہیں)۔

سَمِعَ لَجَبَةَ خَصْمِهٖ۔ فریق مقابل کی آواز سنی۔

فِی الثَّنِيَّةِ وَالْجَذَعَةِ وَاللِّجْبَةِ[1]۔ ایک سال کی بکری میں جو دوسرے سال میں لگی ہو اور ایک سال کی بکری میں اور اس بکری میں جس کو جنے چار مہینے گزر گئے ہوں اس کا دودھ گھٹ گیا ہو (نہایہ میں ہے کہ لَجْبَةٌ کی جمع لِجَابٌ اور لَجَبَاتٌ آئی ہے۔

اِشْتَرَيْتُ مِنْ هٰذَا شَاةً فَلَمْ اَجِدْ لَهَا لَبَنًا قَالَ لَعَلَّهَا لَجَبَتْ۔ (ایک شخص نے شریح قاضی سے کہا) میں نے اس سے ایک بکری خریدی لیکن اس میں دودھ نہ پایا۔ انھوں نے کہا شاید اس کے جننے کو چار مہینے گزر گئے ہوں گے۔

يَنْفَتِحُ لِلنَّاسِ مَعْدِنٌ فَيَبْدُوْ لَهُمْ اَمْثَالُ اللُّجُبِ مِنَ الذَّهَبِ۔ زمین میں ایک کان نمودار ہوگی اُس میں سے سونا پیٹ والی بکریوں کے برابر نکلے گا (بعضوں نے کہا شاید صحیح لُجُنٌ ہے۔ مگر یہ درست نہیں کیونکہ لُجُنٌ جمع ہے لُجَيْنٌ کی جس کے معنی چاندی تو عبارت کا مطلب نہیں نکلتا یعنی سونا چاندیوں کی طرح نمودار ہوگا بعضوں نے کہا صحیح اَمْثَالُ النُّجُبِ تھا۔ راوی نے غلطی سے اُس کو لُجُبٌ کر دیا۔ اِس صورت میں یہ معنی ہوں گے کہ ذات والے عمدہ اونٹوں کے برابر اس میں سے سونا نکلے گا۔ نہایہ میں ہے کہ پہلے معنی کرنا بہتر معلوم ہوتا ہے اور یہ بھی ہو سکتا ہے کہ حدیث میں لُجُبٌ ہو جو جمع ہے لَجَبَةٌ کی معنی وہی پیٹ والی بکریاں)۔

فَلَجَبَهٗ ثَلٰثَ لَجَبَاتٍ۔ حضرت موسیٰؑ نے اس پتھر کو تین ماریں لگائیں (اپنے عصا سے، مگر لغت سے اس کی تائید نہیں ہوتی کیونکہ لَجَبٌ کے معنی مارنے کے نہیں آئے

[1] بسکون الجیم؛ فتحها و اللجبة بفتح فکسر و اللجبة بکسر ففتح۔ ۱۲ منہ

بعضوں نے کہا صحیح لَحْتَةٌ ہے لَحْت سے یعنی مارنا۔ عرب لوگ کہتے ہیں لَحَتَهٗ بِالْعَصَا اس کو لاٹھی سے مارا۔ مگر امام احمد کی مسند میں لَجَبَة مروی ہے جیم اور بائے موحدہ سے)۔

فَاَخَذَ بِلَجْبَتَيِ الْبَابِ۔ آپ نے دروازہ کی دونوں چوکھٹ تھامیں (اور پوچھا کیا ہے، ابوموسیٰ نے کہا ایک روایت یونہی ہے مگر صحیح بِلَجْفَتَيِ الْبَابِ ہے۔ اس کا ذکر آگے آتا ہے)۔

لَهَا كَلَبٌ وَلَجَبٌ وَلَهَبٌ۔ دوزخ کی آگ میں سختی ہے اور آواز اور لپیٹ۔

لَجٌّ یا لَجَاجٌ یا لَجَاجَةٌ۔ خصومت میں عناد کرنا، اصرار کرنا لازم کرلینا، ہمیشہ کرنا، کسی کام کے چھوڑنے سے انکار کرنا، سوال میں پیچھے لگ جانا۔

تَلْجِيْجٌ۔ موج میں گھسنا۔

مُلَاجَّةٌ۔ جھگڑا قائم رکھنا، برابر جھگڑتے رہنا۔

اِلْجَاجٌ۔ آواز کرنا، بڑبڑانا۔

تَلَجُّجٌ۔ دعویٰ کرنا۔

اِلْتِجَاجٌ۔ رل جانا، گہرا ہونا، موج مارنا۔

اِسْتِلْجَاجٌ۔ دعویٰ کرنا، اپنی بات پر اڑے رہنا۔

اِذَا اسْتَلَجَّ اَحَدُكُمْ بِيَمِيْنِهٖ فَاِنَّهٗ اٰثَمُ لَهٗ عِنْدَ اللّٰهِ مِنَ الْكَفَّارَةِ۔ جب تم میں سے کوئی اپنی قسم پر جما رہے حالانکہ وہ جانتا ہو کہ قسم توڑنا اور کفارہ دیدینا بہتر ہے تو اس پر کفارہ[1] دینے سے بھی زیادہ گناہ ہوگا (کیونکہ کفارہ سے گناہ اتر جاتا ہے مگر یہاں قسم پر اڑے رہنا اس گناہ سے بھی زیادہ سخت ہے جو قسم توڑنے سے ہوتا ہے۔ ایک روایت میں اِذَا اسْتَلْجَجَ ہے ایک میں لَاَنْ يَلِجَّ ہے)

مَنْ رَكِبَ الْبَحْرَ اِذَا الْتَجَّ فَقَدْ بَرِئَتْ مِنْهُ الذِّمَّةُ۔ جو شخص سمندر میں ان دنوں میں سوار ہو جب وہ جوش مارتا ہو تو اس سے ذمہ اٹھ گیا (یعنی اس کی حفاظت کا۔ کیونکہ اس نے جان بوجھ کر اپنے تئیں ہلاکت میں ڈالا)۔

قَالَ سُهَيْلُ بْنُ عَمْرٍو قَدْ لَجَّتِ الْقَضِيَّةُ بَيْنِيْ وَبَيْنَكَ۔ سہیل بن عمرو نے کہا میرا تمہارا جھگڑا لازم ہوگیا۔

قَدَّمُوْنِيْ فَوَضَعُوا اللُّجَّ عَلٰى قَفَيَّ۔ انہوں نے مجھ کو آگے کیا اور تلوار میری گدی پر رکھدی۔

سَمِعْتُ لَهُمْ لَجَّةً بِآمِيْنَ۔ میں نے نمازیوں کے آمین کہنے کی چیخ سنی۔

اَلَجَّ الْقَوْمُ۔ لوگ چیخ اٹھے۔

تَلَجْلُجٌ۔ تردد۔

تَلَجْلَجَ فِيْ صَدْرِيْ۔ میرے دل میں گزرا یعنی خیال آیا گو جما نہیں۔

يَلَنْجُوْجٌ۔ عود۔

مَجَامِرُهُمُ الْاَلَنْجُوْجُ۔ ان کی انگیٹھیوں میں عود جلتا ہوگا۔

لَجْفٌ۔ سخت مارنا، کھودنا۔

تَلْجِيْفٌ۔ کناروں میں کھودنا۔

تَلَجُّفٌ۔ دھنسنا۔

اِنَّهٗ ذَكَرَ الدَّجَّالَ وَفِتْنَتَهٗ ثُمَّ خَرَجَ لِحَاجَتِهٖ فَانْتَحَبَ الْقَوْمُ حَتّٰى ارْتَفَعَتْ اَصْوَاتُهُمْ فَاَخَذَ بِلَجْفَتَيِ الْبَابِ فَقَالَ مَهْيَمْ۔ آنحضرتؐ نے دجال کا ذکر کیا اور اس کے فتنوں کا۔ پھر آپ حاجت کے لئے باہر نکلے، لوگ رونے لگے ان کی آوازیں بلند ہوئیں آنحضرتؐ نے دروازے کے دونوں بازو تھامے اور پوچھا کیا حال ہے (لوگ کیوں روتے ہیں۔ ایک روایت میں لَجْبَتَيِ الْبَابِ ہے بائے موحدہ سے یہ راوی کی غلطی ہے اس کا ذکر اوپر ہو چکا)

[1] حالانکہ ایسی صورت میں نہ قسم توڑنا گناہ ہے نہ کفارہ دینا مگر یہ قسم کھانے والے کے خیال کے مطابق فرمایا جو قسم توڑنا گناہ جانتا ہے۔ ۱۲ منہ

Marfat.com

لَجَفٌ. کنارہ (اُس کی جمع اَلجَافٌ ہے)۔

لَجِیفَتَانِ. دروازے کے دونوں بازو۔

بِئرٌ مُلجِفَةٌ. دھنسا ہوا کنواں۔

حَفَرَ حَفِیرَةً فَلَجَفَهَا. ایک گڑھا کھودا اس کے کنارے سب کھودے۔

لَجِیفٌ. آں حضرتؐ کے گھوڑے کا نام تھا۔

لَجلَجَةٌ یا تَلَجلُجٌ دل میں گزرنا، کھٹکتے رہنا

اَلفَهمَ اَلفَهمَ فِیمَا تَلَجلَجَ فِی صَدرِكَ مِمَّا لَیسَ فِی کِتَابٍ وَلَا سُنَّةٍ (حضرت عمرؓ نے ابو موسیٰ اشعریؓ کو لکھا) دیکھو خوب سمجھ لو خوب سمجھ لو اُن باتوں کو جو تمھارے دل میں گزریں اور کتاب اللہ اور حدیث رسول اللہؐ میں اُن کا ذکر نہ ہو (بڑی احتیاط کے ساتھ ان میں غور کرو ایسا نہ ہو غلطی میں پڑجاؤ)۔

اَلکَلِمَةُ مِنَ الحِکمَةِ تَکُونُ فِی صَدرِ المُنَافِقِ فَتَلَجلَجُ حَتّٰی تَخرُجَ اِلٰی صَاحِبِهَا (حضرت علیؓ نے فرمایا) حکمت کی کوئی بات منافق کے دل میں ہوتی ہے پھر وہ اس کے دل میں کھٹکتی رہتی ہے یہاں تک کہ اپنے صاحب یعنی مومن تک پہنچ جاتی ہے (وہ اس کو یاد کرلیتا ہے اور اس پر عمل کرتا ہے اور دونوں جہان کی فلاح حاصل کرتا ہے حکمت تمام علوم کو شامل ہے دینی ہوں یا دنیوی اور مومن ہر علم کا خواہاں اور قدر دان ہے)

لَجمٌ. بینا۔

اِلجَامٌ. منہ تک پہنچنا، لگام چڑھانا۔

تَلجِیمٌ. لگام باندھنا۔

اِلتِجَامٌ. لگام قبول کرلینا۔

لِجَامٌ. لگام۔

مَن سُئِلَ عَمَّا یَعلَمُهُ فَکَتَمَهُ اَلجَمَهُ اللّٰهُ بِلِجَامٍ مِن نَارٍ یَومَ القِیَامَةِ. جو شخص ایک بات کو جانتا ہو پھر اُس کو چھپالے پوچھنے پر نہ بتلائے (یعنی دین کی بات) تو قیامت کے دن اللہ تعالیٰ اُس کو آگ کی لگام پہنائے گا۔ (یہ گویا سزا ملے گی منہ بند کرنے کی کیونکہ لگام سے بھی منہ بند ہو جاتا ہے۔ نہایہ میں ہے کہ یہاں وہ بات مراد ہے جس کا سکھلانا اور بتلانا ضروری ہو اور سوائے اس کے دوسرا کوئی بتلانے والا وہاں نہ ہو۔ مثلاً ایک نو مسلم شخص نماز پڑھنا نہیں جانتا اور نماز کا وقت آپہنچا ہے، وہ دوسرے شخص سے کہے مجھ کو سکھلاؤ تاکہ نماز پڑھوں یا کوئی شخص یہ پوچھنے آئے کہ فلاں چیز حلال ہے یا حرام تو ایسی حالت میں علم والے شخص کو بتلانا اور جواب دینا ضروری ہے ورنہ وہ اُس سزا کا مستحق ہوگا)۔

یَبلُغُ العَرَقُ مِنهُم مَا یُلجِمُهُم. پسینہ اُن کے منہ تک پہنچ کر لگام کی طرح ہو جائے گا (بات نہ کرسکیں گے)

اِستَثفِرِی وَتَلَجَّمِی. پھاہہ رکھ لے اور لنگوٹ کس لے (تاکہ استحاضہ کا خون باہر آکر نہ پھیلے)۔

مُلجَمًا مُسرَجًا. لگام لگا ہوا زین کسا ہوا سب طرح سے تیار اور آراستہ)۔

لَجنٌ. چاٹنا، جھاڑنا۔

لَجَنٌ اور لُجُونٌ. شوخی کرنا، بھاری ہونا۔

تَلجِینٌ بمعنی لَجنٌ ہے۔

تَلَجُّنٌ. چپک جانا۔

لَجِینٌ. کٹے ہوئے پتے جانور کے چارے کے لئے۔

لُجَینٌ. چاندی۔

لَا یُفَرِّقُونَ بَینَ الهِجَانِ وَالهَجِینِ وَاللُّجَینِ وَاللَّجِینِ. جن کو شریف اور دوغلے اور جھاڑ (درخت) کے پتے اور چاندی میں تمیز نہ ہو۔

بِعتُ مِن رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیهِ وَسَلَّمَ بَکرًا فَاَتَیتُهُ اَتَقَاضَاهُ ثَمَنَهُ فَقَالَ لَا اَقضِیکَهَا اِلَّا لُجَینِیَّةً (عرباض بن ساریہ کہتے ہیں) میں نے ایک جوان اونٹ آں حضرتؐ کے ہاتھ بیچا پھر میں اس کی قیمت

Marfat.com

کا تقاضا کرنے کو آیا۔ تو آپؐ نے فرمایا میں اُس کی قیمت میں چاندی کے درہم دوں گا۔

اِذَا اَخْلَفَ كَانَ لَجِيْنًا۔ جب دوسرا پتہ نکالے تو لجین ہوگا۔ (اراک اور سلم دونوں درختوں کے پتوں کو عرب لوگ جھاڑتے ہیں پھر اُن کو سکھا کر کوٹتے ہیں یہاں تک کہ وہ خطمی کے گوند کی طرح ہو جاتے ہیں اور جس چیز میں لزوجت (چیک) ہو اس کو عرب لوگ لجین کہتے ہیں)۔

تَلَجَّنَ۔ چیک دار ہوگیا۔

باب اللام مع الحاء

لَحْبٌ۔ کشادہ رستہ میں چلنا، مارنا، اثر کرنا، لمبا کاٹنا، چھیلنا، بیان کرنا، جماع کرنا، پچھاڑ دینا، سیدھا جانا، جلدی جانا۔

لُحُوْبٌ۔ کھل جانا، واضح ہونا۔

لَحَبٌ۔ بڑھاپے سے گل جانا۔

تَلْحِيْبٌ۔ مارنا، اثر کرنا۔

اِلْتِحَابٌ۔ کشادہ رستہ میں جانا۔

لَاحِبٌ۔ کشادہ، واضح۔

مِلْحَبٌ۔ گالی باز، بدزبان۔

رَاَيْتُ النَّاسَ عَلٰى طَرِيْقٍ رَّحْبٍ لَاحِبٍ۔ میں نے لوگوں کو دیکھا کشادہ صاف رستہ پر۔

لَا تُعَفِّيْ سَبِيْلًا كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَحَبَهَا۔ (حضرت بیوی اُمّ سلمہؓ نے حضرت عثمانؓ سے کہا) اُس راستہ کو مت چھوڑ جس کو آں حضرتؐ نے صاف کیا (یعنی جس طریق پر آں حضرتؐ چلا کرتے تھے اُسی پر چلو آپؐ نے جو راستہ قائم کر دیا اور کھول دیا اُسی پر چلتے رہو)۔

لَحْتٌ۔ چھیلنا، مارنا۔

لُحَاتَةٌ۔ چھلکا جو اُتارا جائے۔

لَحْتٌ۔ خالص، سچا۔

اِنَّ هٰذَا الْاَمْرَ لَا يَزَالُ فِيْكُمْ وَاَنْتُمْ وُلَاتُهٗ مَا لَمْ تُحْدِثُوْا اَعْمَالًا فَاِذَا فَعَلْتُمْ ذٰلِكَ بَعَثَ اللّٰهُ عَلَيْكُمْ شَرَّ خَلْقِهٖ فَلَحَتُوْكُمْ كَمَا يُلْحَتُ الْقَضِيْبُ۔ یہ حکومت اور خلافت تم لوگوں میں رہے گی جب تک تم دین میں نئے کام بدعتیں نہ نکالو، جب بدعتیں نکالوگے تو اللہ تعالیٰ اپنی بُری مخلوق (یہود و نصاریٰ اور مشرکین گویا مسلمانوں میں سے ظالم اور فاجر بادشاہوں) کو تم پر مسلط کر دے گا وہ تمہاری کھال اِس طرح اُتاریں گے جیسے لکڑی کا پوست چھیلتے ہیں (عرب لوگ کہتے ہیں لحت العصا چھڑی کو چھیل ڈالا۔ اور لحتہٗ جب اس کا سب مال متاع لے لے کچھ نہ چھوڑے)۔

لَحْجٌ۔ مارنا، نظر لگانا، پناہ لینا

لَحَجٌ۔ پھنس جانا۔

تَلْحِيْجٌ۔ ملا دینا، خلط کرنا۔

اِلْحَاجٌ۔ لاچار کرنا

لَحْجٌ یا لُحْجٌ۔ مکان کا گوشہ۔

لَحِجٌ۔ تنگ۔

مَلَاحِجُ۔ مشکلات۔

فَرَفَعَ سَيْفَهٗ فَلَحِجَ۔ انھوں نے تلوار اُٹھائی دیکھا تو وہ نیام میں پھنس گئی ہے (اس میں گھس گئی ہے نکل نہیں سکتی)۔

لَحٌّ۔ چپک جانا، چمٹ جانا۔

اِلْحَاحٌ۔ چمٹ کر سوال کرنا، برابر سے جانا، شوخی کرنا بیٹھ جانا، اڑ جانا، سست ہو جانا۔

لَاحٌّ۔ تنگ۔

فَبَرَكَتْ نَاقَتُهٗ فَزَجَرَهَا الْمُسْلِمُوْنَ فَاَلَحَّتْ۔ آنحضرتؐ کی اونٹنی بیٹھ گئی، مسلمانوں نے اس کو ڈانٹا لیکن وہ اڑ گئی (اپنی جگہ سے نہ ہلی)۔

وَالْوَادِيْ يَوْمَئِذٍ لَاحٌّ۔ اُس وقت مکہ کی وادی

Marfat.com

تنگ تھی (درخت اور پتھروں میں گھری ہوئی)۔

لَحْدٌ۔ بغلی قبر بنانا، قبر کھودنا، گاڑنا، جھک جانا، بیدینی کرنا

مُلَاحَدَۃٌ۔ ایک دوسرے پر کج ہونا۔

اِلْحَادٌ۔ بغلی قبر بنانا، کھودنا، دین سے پھر جانا، بے دین ہو جانا، حرم کی بے حرمتی کرنا، جھوٹ طوفان جوڑنا۔

اِلْتِحَادٌ۔ مائل ہونا جھک جانا۔

اِحْتِكَارُ الطَّعَامِ فِي الْحَرَمِ اِلْحَادٌ فِيْهِ۔ حرم کی سرحد میں غلہ کو روک رکھنا (کہ جب گراں ہوگا اس وقت بیچیں گے) "الحاد" ہے (جس کا ذکر قرآن میں ہے وَمَنْ يُّرِدْ فِيْهِ بِاِلْحَادٍۢ بِظُلْمٍ نُّذِقْهُ مِنْ عَذَابِ السَّعِيْرِ۔ طیبی نے کہا مکہ کی زمین ایسی وادی ہے جس میں کچھ پیدا نہیں ہوتا تو وہاں غلہ اور اشیائے ضروری کا روکنا باشندوں پر ظلم کرنا ہے وہاں تو جلد جلد مال لاکر بیچنا چاہیے تاکہ لوگوں کو آسانی اور فراغت ہو)۔

مُلْحِدٌ فِي الْحَرَمِ۔ حرم میں الحاد اور بے دینی کرنے والا (وہاں کے آدمیوں اور جانوروں کو ستانے والا)۔

لَا يُلْطَطُ فِي الزَّكٰوةِ وَلَا يُلْحَدُ فِي الْحَيٰوةِ زکوٰۃ کو نہ روکنا چاہیے (بلکہ تحصیلدار کے مطالبہ پر فوراً ادا کر دینا چاہیے) اور زندگی بھر حق بات سے نہ پھرنا چاہیے (ایک روایت میں لَا تُلْطِطْ وَلَا تُلْحِدْ ہے ایک میں لَا نُلْطِطُ اور لَا نُلْحِدُ ہے)۔

اِلْحَدُوْا لِيْ لَحْدًا، يَا اَلْحِدُوْا لِيْ لَحْدًا۔ میرے لئے بغلی قبر بناؤ۔

فَاَرْسَلُوْا اِلَى اللَّاحِدِ وَالضَّارِحِ۔ صحابہؓ نے دونوں طرح کی قبر بنانے والوں کو بلا بھیجا یعنی بغلی قبر بنانے والے کو اور صندوقی قبر بنانے والے کو (لیکن اتفاق سے بغلی قبر بنانے والے پہلے آگئے آں حضرتؐ کے لئے بغلی قبر ہی بنائی گئی)۔

اَللَّحْدُ لَنَا وَالشَّقُّ لِغَيْرِنَا۔ ہمارے لئے بغلی قبر ہے اور دوسروں (یعنی یہود اور نصاریٰ) کے لئے صندوقی قبر ہے (تو افضل یہی ہے کہ قبر بغلی ہو البتہ اگر زمین نرم ہو اور بغلی قبر نہ بن سکے تب صندوقی بھی بنانا درست ہے)۔

رَجُلَانِ اَحَدُهُمَا يُلْحِدُ۔ مدینہ میں دو شخص قبر کھودنے والے تھے (ابوطلحہ تو بغلی کھودتے تھے اور ابوعبیدہ صندوقی۔ مجمع البحار میں ہے کہ صندوقی قبر بنانا منع نہیں ہے، ورنہ صحابہ ابو عبیدہ کو صندوقی قبر بنانے سے منع کر دیتے)۔

اَلْاِلْحَادُ۔ اللہ کے ساتھ شرک کرنا نسبت دینا۔

حَتّٰى يَلْقَى اللّٰهَ وَمَا عَلٰى وَجْهِهٖ لُحَادَةٌ مِّنْ لَحْمٍ یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ سے ایسے حال میں ملے گا کہ اس کے منہ پر گوشت کا ایک لوتھڑا بھی نہ ہوگا۔

لَحْسٌ۔ چاٹنا، کھا جانا، چھیلنا۔

مَلْحَسٌ اور لَحْسَۃٌ اور لُحْسَۃٌ۔ چاٹنا انگلیوں سے یا زبان سے۔

تَلْحِيْسٌ۔ چٹانا۔

اِلْحَاسٌ۔ چرانا۔

اِلْتِحَاسٌ۔ لے لینا۔

سَنَۃٌ لَاحِسَۃٌ۔ قحط کا سال۔

لَاحُوْس۔ منحوس۔

لَحُوْسٌ۔ حریص۔

اِنَّ الشَّيْطَانَ حَسَّاسٌ لَحَّاسٌ۔ شیطان بڑا ٹوہ لگانے والا (شدید الحس والادراک) بڑا چاٹنے والا ہے۔

عَلَيْكُمْ فُلَانًا فَاِنَّهٗ اَهْيَسُ اَلْيَسُ اَلَدُّ مِلْحَسٌ۔ تم فلاں شخص کو لازم کر لو وہ بڑا پھرنے والا بیقرار جھگڑالو جو چیز نظر آئے اس کو لے لینے والا ہے۔

اِلْتَحَسْتُ مِنْهُ حَقِّيْ۔ میں نے اپنا حق اس سے وصول کر لیا۔

مَنْ اَكَلَ قَصْعَةً فَلَحَسَهَا اِسْتَغْفَرَتْ لَهٗ

جو شخص ایک پیالہ (یا رکابی) میں کھائے پھر اُس کو چاٹ کر صاف کرلے تو وہ پیالہ اس کے لئے بخشش کی دُعا کرے گا کیونکہ پیالہ اور رکابی کا چاٹ کر صاف کر لینا دلیل ہے تواضع اور انکساری کی۔ دوسری روایت میں یوں ہے مَنْ اَكَلَ قَصْعَةً ثُمَّ لَحِسَهَا يَقُوْلُ الْقَصْعَةُ اَعْتَقَكَ اللّٰهُ جو شخص ایک پیالہ میں کھائے پھر اس کو چاٹ لے تو پیالہ کہتا ہے اللہ تجھ کو دوزخ سے آزاد کرے۔

لَحْصٌ۔ گھس جانا، کسی کا حال خوب دریافت کرکے تھوڑا تھوڑا بیان کرنا۔

تَلْحِيْصٌ۔ سختی کرنا تنگ کرنا۔

اِلْتِحَاصٌ۔ لاچار کرنا، مجبور کرنا، روک رکھنا، گھس جانا اُکھیڑ لینا، نکل جانا۔

لَحَاص۔ سختی، آفت، مجبوری۔

لَحِيْصٌ۔ تنگ۔

لَحْصَانٌ۔ دوڑنا۔

سُئِلَ عَنْ نَضْحِ الْوُضُوْءِ فَقَالَ اِسْمَحْ يُسْمَحْ لَكَ كَانَ مَنْ مَضٰى لَا يُفَتِّشُوْنَ عَنْ هٰذَا وَ لَا يُلَحِّصُوْنَ۔ عطا سے پوچھا گیا وضو کرنے والے کا پانی جو اُڑ کر گرے تو اس کا کیا حکم ہے؟ انھوں نے کہا آسانی کرو تم پر بھی آسانی ہوگی۔ اگلے لوگ (صحابہ کرام رض) ایسی باتوں کو نہیں کریدتے تھے اور نہ اُن میں سختی کرتے تھے (یہ پچھلے لوگوں کی نکالی ہوئی باتیں ہیں کہ مستعمل پانی نجس ہے)۔

لَحْطٌ۔ چھڑکنا۔

اِلْتِحَاطٌ۔ غصہ ہونا۔

اِنَّهٗ مَرَّ بِقَوْمٍ لَحَطُوْا بَابَ دَارِهِمْ۔ حضرت علی رض بعضے لوگوں کے پاس سے گزرے جنھوں نے اپنے گھر کے دروازے پر پانی چھڑکا تھا۔

لَحْظٌ۔ دیکھنا یا کنکھیوں سے دیکھنا۔

تَلَحُّظٌ۔ تنگ ہونا۔

جُلُّ نَظَرِهِ الْمُلَاحَظَةُ۔ آنحضرت اکثر کنکھیوں سے دیکھا کرتے (یعنی اس گوشہ چشم سے جو کنپٹی کی طرف ہے اور جو گوشہ آنکھ کا ناک کی طرف ہے اس کو مُوْق اور مَاق کہتے ہیں۔

لَحِيْظٌ۔ نظیر اور مثیل۔

كَانَ يَلْحَظُ فِي الصَّلٰوةِ يَمِيْنًا وَّ شِمَالًا وَّ لَا يَلْوِيْ عُنُقَهٗ خَلْفَ ظَهْرِهٖ۔ آں حضرت نماز میں گوشہ چشم سے داہنے اور بائیں دیکھتے (نماز میں آنکھ بند نہ کرتے) اور پیٹھ کی طرف اپنی گردن نہ پھراتے (معلوم ہوا کہ التفات یعنی گوشہ چشم سے اِدھر اُدھر دیکھنا نماز کو فاسد نہیں کرتا گو مستحب یہ ہے کہ سجدے کے مقام پر نظر جمائے رہے، دوسری حدیث میں ہے کہ نماز میں التفات نہ کرو وہ ہلاک کرنے والا ہے۔ اب آنحضرت جو التفات فرماتے تھے تو شاید آپ کے لئے خاص ہو۔ بعضوں نے کہا آپ نے بیان جواز کے لئے ایسا کیا ہوگا یا کسی ضرورت سے)۔

لَحْفٌ۔ لحاف اُڑھانا، پہنانا، چاٹنا۔

تَلْحِيْفٌ۔ ازار کو زمین پر گھسیٹنا غرور اور تکبر کی راہ سے

مُلَاحَفَةٌ۔ لازم کرلینا، ڈھانپ لینا۔

اِلْحَافٌ۔ سوال میں لپٹنا چمٹنا، پہنانا۔

تَلَحُّفٌ۔ لحاف بنانا۔

اِلْتِحَافٌ۔ لحاف ڈھانپ لینا۔

لِحَاف۔ ہر کپڑا جس سے ڈھانپا جائے اور بیوی اور اوپر کا کپڑا جو سب کپڑوں کے اوپر اوڑھا جائے۔ مِلْحَفَه کے بھی وہی معنی ہیں۔

مَنْ سَاَلَ وَلَهٗ اَرْبَعُوْنَ دِرْهَمًا فَقَدْ سَاَلَ النَّاسَ اِلْحَافًا۔ جس شخص کے پاس چالیس درم ہوں (یعنی گیارہ روپے) اور پھر وہ لوگوں سے سوال کرے تو اس نے الحاف کے ساتھ سوال کیا (جو منع ہے۔ قرآن میں ہے لَا يَسْئَلُوْنَ النَّاسَ اِلْحَافًا)۔

Marfat.com

كَانَ يُلْحِفُ شَارِبَهُ۔ آں حضرتؐ اپنی مونچھیں خوب کتراتے تھے (اس طرح کہ قریب مونڈنے کے ہو جائے)۔

كَانَ اسْمُ فَرَسِهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّحِيْفُ۔ آں حضرتؐ کے گھوڑے کا نام لحیف تھا (چونکہ اس کی دم بہت لمبی تھی جو زمین کو ڈھانپ لیتی۔ عرب لوگ کہتے ہیں لَحَفْتُ الرَّجُلَ بِاللِّحَافِ۔ میں نے اس پر لحاف ڈال دیا یعنی اس کو چھپا دیا)

مُتَعَطِّفًا بِمِلْحَفَةٍ۔ ایک بڑی چادر لپیٹے ہوئے۔

فَإِنْ كَانَ وَاسِعًا فَالْتَحِفْ بِهِ۔ اگر وہ کشادہ ہو تو اُسے لپیٹ لے۔

كَانَ يُصَلِّيْ فِيْ لُحُفِ نِسَائِهِ۔ آنحضرتؐ اپنی عورتوں کی چادروں میں نماز پڑھ لیتے۔

قَامَ فِيْ نِسَاجَةٍ مُلْتَحِفًا بِهَا۔ ایک بنی ہوئی چادر میں کھڑے ہوئے اس کو لپیٹ کر۔

رَفَعَ يَدَيْهِ حِيْنَ دَخَلَ فِي الصَّلٰوةِ كَبَّرَ ثُمَّ الْتَحَفَ بِثَوْبِهِ۔ آنحضرتؐ نے جب نماز شروع کی تو تکبیر کہی دونوں ہاتھ اٹھائے پھر اپنا کپڑا اوڑھ لیا (ہاتھ اندر کر لئے)۔

اُنْظُرْ إِلٰى مِلْحَفِهَا۔ اس کی چادر دیکھو۔

إِنَّ اللّٰهَ يُبْغِضُ السَّائِلَ الْمُلْحِفَ۔ اللہ تعالیٰ اس سائل کو ناپسند کرتا ہے جو لگ چمٹ کر سوال کرے (بغیر لئے کسی طرح نہ جائے)۔

لَيْسَ لِلسَّائِلِ الْمُلْحِفِ إِلَّا الرَّدُّ۔ جو شخص چمٹ کر سوال کرے اُس کی سزا یہ ہے کہ خالی پھیر دیا جائے (اس کو کچھ نہ دیں)۔

اِلْتِحَافُ الصَّمَّاءِ۔ صما لپیٹنا، وہ یہ ہے کہ ایک کپڑے کو سارے بدن پر اس طرح لپیٹ لیں کہ ہاتھ باہر نہ نکل سکیں

سَأَلْتُهُ عَنِ اللِّحَافِ مِنَ الثَّعَالِبِ۔ لومڑی کی کھال کا لحاف بنانا کیسا ہے میں نے اُن سے پوچھا۔

تُصَلِّي الْمَرْأَةُ بِدِرْعٍ وَمِلْحَفَةٍ۔ عورت ایک کرتے ایک چادر میں نماز پڑھ سکتی ہے۔

لَحُوْقٌ یا لَحَاقٌ۔ پالینا، مل جانا، پہنچ جانا۔

لُحُوْقٌ۔ لازم ہونا، واجب الادا ہونا۔

لَحَاقٌ۔ پالینا۔

مُلَاحَقَةٌ۔ لازم کر لینا۔ الحاح کرنا۔

اِلْحَاقٌ۔ پالینا، پیچھے کر دینا، مل جانا۔

تَلَاحُقٌ اور اِلْتِحَاقٌ۔ مل جانا۔

اِسْتِلْحَاقٌ۔ اپنے خاندان میں ملا لینا۔ الحاق دینا

اَلْحَاقٌ۔ وادی کے وہ حصے جہاں پانی خشک ہو جانے کے بعد زراعت کی جائے (یہ جمع ہے لَحْقٌ کی)۔

إِنَّ عَذَابَكَ بِالْكُفَّارِ مُلْحِقٌ۔ تیرا عذاب کافروں کو لگنے والا ہے (مشہور روایت بکسر حا ہے۔ ایک روایت میں بہ فتحہ حا ہے۔ آخری قول کو لغت والوں نے اچھا کہا ہے)۔

وَإِنَّا إِنْ شَاءَ اللّٰهُ بِكُمْ لَاحِقُوْنَ۔ اللہ چاہے تو ہم تم سے مل جائیں گے (ہمارا خاتمہ ایمان پر ہوگا)۔

إِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَضٰى أَنَّ كُلَّ مُسْتَلْحَقٍ اُسْتُلْحِقَ بَعْدَ أَبِيْهِ الَّذِيْ يُدْعٰى لَهُ فَقَدْ لَحِقَ بِمَنِ اسْتَلْحَقَهُ۔ آنحضرتؐ نے یہ فیصلہ کیا کہ جس شخص کا نسب اُس کے باپ کے بعد ملایا جائے، جس کے لئے دعویٰ کیا جاتا ہے تو وہ اس شخص سے مل جائے گا جس نے اس کو ملایا (خطابی نے کہا یہ وہ احکام ہیں جو شروع زمانۂ اسلام میں دیئے گئے تھے اس زمانہ میں لوگوں کی بدکار لونڈیاں تھیں جو زنا کراتی پھرتی تھیں اور اُن کے مالک بھی ان سے ملوث ہوتے، پھر جب اولاد ہوتی تو اس کا دعویٰ مالک بھی کرتا اور زانی بھی۔ لیکن آنحضرتؐ نے اس کا نسب اس مالک سے ملا دیا کیونکہ وہی صاحب فراش ہے اگر مالک مر گیا ہو اور اس نے بچہ کا نسب اپنے سے نہ ملایا ہو لیکن اس کے وارث ملائیں تب بھی وہ مالک کا بچہ ہو

Marfat.com

جائے گا۔ لیکن اس میں اختلاف ہے کہ وہ میراث کا مستحق ہوگا یا نہیں)۔

تَخْدِیْ عَلٰی یَبَسَاتٍ وَھِیَ لَاحِقَۃٌ ذَوَابِلُ وَفِیْقُ الْاَرْضِ تَحْلِیْلٌ۔ ہاتھ اور پاؤں پر چلتی ہیں اور دُبلی ہیں اُن کی کھالیں خشک ہیں زمین پر بہت کم پڑتی ہیں (ان کو آرام لینا اور زمین پر لیٹنا بہت کم نصیب ہوتا ہے جیسے قسم کھانے والا قسم پوری کرنے کے لئے تھوڑا سادہ کام کر لیتا ہے جس کی قسم کھائی)۔

لَوْ اَلْحَقَنِیْ بِعَبْدٍ اَسْوَدَ۔ اگر وہ میرا نسب ایک کالے غلام سے ملا دیتا (شاید اُن کو یہ معلوم نہ ہوگا کہ زانی سے نسب ثابت نہیں ہوتا)۔

کَانَ اَبُوْھُرَیْرَۃَ یَلْحَقُ وَلَا یَنْتَھِبُ نُھْبَۃً ابوہریرہ مل جاتے اور لوٹ نہ کرتے۔

اِلْحَقِیْ بِاَھْلِکِ۔ اپنے کنبے والوں میں مل جا (یہ طلاق کا کنایہ ہے)۔

اَلْحَقُ اَھْلَ الصُّفَّۃِ۔ صفہ میں جو فقیر اور محتاج لوگ رہتے ہیں ان سے ملا۔

یُحِبُّ الْقَوْمَ وَلَمْ یَلْحَقْ بِھِمْ۔ جن لوگوں سے محبت رکھے اور ان کے برابر اچھے اعمال نہ کر سکے (تو اللہ تعالیٰ سے اُمید ہے کہ قیامت کے دن ان کے ساتھ کر دے گا۔ یہ اس کی حُسنِ نیت اور نیکوں کے ساتھ محبت رکھنے کا ثمرہ ہے اُحِبُّ الصّٰلِحِیْنَ وَلَسْتُ مِنْھُمْ لَعَلَّ اللہَ یَرْزُقُنِیْ صَلَاحًا ایک روایت میں لَمَّا یَلْحَقْ بِھِمْ ہے۔ معنی وہی ہیں)

لِحَاکٌ۔ حلق میں دوا ڈالنا، خوب جوڑ دینا، ملا دینا۔

مُلَاحَکَۃٌ اور تَلَاحُکٌ بمعنی لِحَاکٌ ہے۔

تَلَاحُکٌ۔ ایک میں ایک گُھس جانا۔

لِحَاکٌ۔ جس کو دیر میں انزال ہو۔

اِذَا سُرَّ فَکَاَنَّ وَجْھَہُ الْمِرْاٰۃُ وَکَاَنَّ الْجُدُرَ تُلَاحِکُ وَجْھَہٗ۔ آں حضرت جب خوش ہوتے تو آپ کا چہرہ چمک دمک کر آئینہ کی طرح ہو جاتا اور گویا دیواروں کا عکس آپ کے چہرۂ مبارک میں دکھائی دیتا۔

تَلَاحَکَتْ عَلَیَّ الشَّدَائِدُ۔ سختیاں پے درپے مجھ سے لگ گئیں۔

لُحَکَاءُ اور لُحَکَۃٌ۔ ایک چمکتا کیڑا ہے۔

لَحْلَحٌ۔ تنگ مکان۔

خُبْزَۃٌ لَحْلَحَۃٌ۔ سوکھی روٹی۔

لَحْلَحَۃٌ اور تَلَحْلُحٌ۔ اپنی جگہ سے نہ ہلنا دُور ہو جانا۔

مُلَحْلَحٌ۔ قوم کا سردار، بڑا شخص۔

اِنَّ نَاقَۃً اِسْتَنَاخَتْ عِنْدَ بَیْتِ اَبِیْ اَیُّوْبَ وَھُوَ وَاضِعٌ زِمَامَھَا ثُمَّ تَلَحْلَحَتْ وَاَرْزَمَتْ وَوَضَعَتْ جِرَانَھَا۔ ایک اونٹنی حضرت ابو ایوب انصاری کے گھر کے پاس بیٹھ گئی، انھوں نے اس کی باگ بھی زمین پر چھوڑ دی۔ پھر وہ اونٹنی اپنی جگہ سے نہ ہلی، اس نے آواز کی اور اپنی گردن زمین پر رکھ دی۔

تَلَحْلُحٌ۔ اپنی جگہ پر جم جانا (اس کی ضد تَحَلْحُلٌ ہے)

لَحْمٌ۔ مضبوط کرنا، ہڈی پر سے گوشت اُتارنا، ضرر پہنچانا، گوشت کھلانا، جم جانا۔

لَحَامَۃٌ۔ پُر گوشت ہونا۔

مُلَاحَمَۃٌ۔ ملا دینا، خوب بٹنا۔

اِلْحَامٌ۔ کسی کو موقع دینا کہ دوسروں کو گالیاں دے۔

تَلَاحُمٌ۔ جڑ جانا، جنگ کرنا (جیسے اِلْتِحَامٌ ہے) گوشت بھر آنا۔

اِسْتِلْحَامٌ۔ کشادہ ہونا۔

لَحْمٌ۔ گوشت (اس کی جمع لِحَامٌ اور لُحُوْمٌ اور لُحْمَانٌ اور لُحْمَانٌ اور اَلْحُمٌ ہے)

مَلْحَمَۃٌ۔ بڑا حادثہ، جنگِ عظیم (اس کی جمع مَلَاحِمُ ہے)۔

اِنَّ اللہَ لَیُبْغِضُ اَھْلَ الْبَیْتِ اللَّحِمِیْنَ۔

Marfat.com

(ایک روایت میں اَلْبَیْتَ اللَّحِمَ وَ اَھْلَہٗ ہے یعنی) اللہ تعالیٰ ان گھر والوں کو ناپسند کرتا ہے جو ہمیشہ گوشت کھاتے ہوں (بغیر گوشت کے ان کا گزر نہ ہو سکے۔ بعضوں نے کہا مراد وہ لوگ ہیں جو مسلمان بھائیوں کا گوشت کھاتے ہیں ان کی غیبت کرتے ہیں)۔

رَجُلٌ لَحِمٌ۔ ہمیشہ گوشت کھانے والا مرد۔

بَیْتٌ لَحِمٌ۔ جس گھر میں ہر روز گوشت آئے۔

اِتَّقُوْا ھٰذِہِ الْمَجَازِرَ فَاِنَّ لَھَا ضَرَاوَۃً کَضَرَاوَۃِ الْخَمْرِ۔ ان کمیلوں سے بچے رہو (وہاں اکثر جانے سے جانوروں کو کٹتا ہوا دیکھنے سے) کیونکہ ان سے ایک ایسی عادت پیدا ہوتی ہے جیسے شراب پینے سے (شراب پینے کی جب عادت ہوتی ہے تو اس سے نفرت جو مقتضائے اسلام ہے جاتی رہتی ہے۔ دوسرے منہ سے نہیں چھٹتی، اسی طرح اکثر کمیلوں میں جانا وہاں جانوروں کا ذبح دیکھنا دل کو سخت کر دیتا ہے۔ بعضوں نے کہا کمیلوں سے بچے رہو اس کا مطلب یہ ہے کہ ہر روز گوشت کھانے سے بچے رہو ورنہ گوشت کی عادت شراب کی طرح پڑ جائے گی بغیر اس کے کھانا نہیں کھایا جائے گا)۔

مُلْحِمٌ۔ جس کے پاس گوشت بہت ہو یا بہت گوشت کھلاتا ہو۔

لَاحِمٌ۔ گوشت والا۔

لَحِیْمٌ۔ موٹا پر گوشت۔ (جیسے شَحِیْمٌ چربی دار)۔

اِنَّ لِلَّحْمِ ضَرَاوَۃً کَضَرَاوَۃِ الْخَمْرِ۔ گوشت کی لت ایسی پڑ جاتی ہے جیسے شرابی کو شراب کی)۔

اِنَّہٗ اَخَذَ الرَّایَۃَ یَوْمَ مُوْتَۃَ فَقَاتَلَ بِھَا حَتّٰی اَلْحَمَہُ الْقِتَالُ۔ حضرت جعفر بن ابی طالبؓ نے موتہ کی جنگ میں جھنڈا سنبھالا اور لڑتے رہے یہاں تک کہ شہید ہو گئے یا بے طرح جنگ میں پھنس گئے کہ وہاں سے نکلنا نہ ہو سکا۔

وَمِنْھُمْ مَنْ اَلْحَمَہُ الْقِتَالُ۔ بعضے ان میں سے جنگ میں مارے گئے۔

لَا یُرَدُّ الدُّعَاءُ عِنْدَ الْبَاْسِ حِیْنَ یُلْحِمُ بَعْضُھُمْ بَعْضًا۔ جب جنگ میں مسلمان کافروں سے بھڑ جائیں اس وقت کوئی دعا رد نہیں ہوتی، جب ایک دوسرے کو قتل کر رہے ہوں۔

اِنَّہٗ لَحِمَ رَجُلًا مِّنَ الْعَدُوِّ۔ اسامہ بن زیدؓ نے دشمنوں میں سے ایک کو قتل کر ڈالا یا اس سے بھڑ کر چپک گئے یا ایسا زخم لگایا جو گوشت تک پہنچا۔

اَلْیَوْمَ یَوْمُ الْمَلْحَمَۃِ۔ آج تو جنگ کا دن ہے، خوب قتل و قتال کا۔

وَیَجْمَعُوْنَ لِلْمَلْحَمَۃِ۔ نصاریٰ جنگ کے لئے اکٹھا ہوں گے۔

نَبِیُّ الْمَلْحَمَۃِ۔ (آنحضرتؐ کا ایک نام یہ بھی ہے) جنگی پیغمبر (آپ کو اللہ تعالےٰ نے اسلام کا دین پھیلانے کے لئے لڑنے اور مارنے مرنے کی اجازت دی جیسے حضرت موسیٰؑ کو اجازت تھی۔ اسی کے ساتھ آپ کا ایک نام نَبِیُّ الرَّحْمَۃِ بھی ہے۔ یعنی مہربان پیغمبر۔ کیونکہ قتل و قتال آپ نے اس وقت کیا جب کافروں نے سمجھانے سے نہ مانا اب ان سے شرک چھڑانے کے لئے اور کوئی ذریعہ نہیں رہا نہ وہ جزیہ دینا قبول کرتے تھے نہ مسلمانوں کو ستانے سے باز آتے تھے)۔

کَانَ لَہٗ غُلَامٌ لَحَّامٌ۔ ان کا ایک غلام تھا جو گوشت بیچا کرتا تھا

اِلَّا اَنْ نُّؤْتٰی بِاللُّحَیْمِ۔ (ہم آگ ہی نہیں سلگاتے تھے، کھجور پانی پر گزر کرتے) مگر کہیں سے کچھ گوشت آ جاتا (تو آگ سلگاتے)۔

اَلْحَمْتُہٗ فُلَانًا۔ میں نے اس کو موقع دیا کہ فلاں شخص کو گالیاں دے۔

مُتَلَاحِمَۃٌ۔ وہ زخم جو گوشت تک پہنچ جائے یا وہ زخم

Marfat.com

جس میں گوشت اُبھر آئے۔

صُمْ يَوْمًا فِي الشَّهْرِ قَالَ إِنِّي أَجِدُ قُوَّةً قَالَ فَصُمْ يَوْمَيْنِ قَالَ إِنِّي أَجِدُ قُوَّةً قَالَ فَصُمْ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ فِي الشَّهْرِ وَأَلْحَمَ عِنْدَ الثَّالِثَةِ۔ آں حضرتؐ نے ایک شخص سے فرمایا) تو ہر مہینے ایک روزہ نفلی رکھا کر! اس نے عرض کیا مجھ کو اس سے زیادہ طاقت ہے۔ فرمایا اچھا ہر مہینے دو روزے رکھ۔ اُس نے کہا مجھ کو اِس سے زیادہ طاقت ہے۔ فرمایا اچھا ہر مہینے تین روزے رکھا کر۔ اس نے تیسری بار جب عرض کیا کہ مجھ کو اس سے زیادہ طاقت ہے تو آپ خاموش ہو گئے آگے نہیں بڑھے (معلوم ہوا کہ سنت یہی ہے کہ ہر مہینے میں تین روزے ۱۳۔ ۱۴۔ ۱۵ کو رکھے اور یہ بھی وارد ہے کہ صوم داؤدی رکھے یعنی ایک روز روزہ ایک روز افطار لیکن ہمیشہ روزہ رکھنا افضل نہیں ہے)۔

فَاسْتَلْحَمَنَا رَجُلٌ مِنَ الْعَدُوِّ۔ دشمنوں میں سے ایک شخص ہمارے پیچھے لگا۔

لِمَ طَلَّقْتَ امْرَأَتَكَ قَالَ إِنَّهَا كَانَتْ مُتَلَاحِمَةً قَالَ إِنَّ ذٰلِكَ مِنْهُنَّ لَمُسْتَرَادٌ۔ حضرت عمرؓ نے ایک شخص سے پوچھا تو نے اپنی عورت کو طلاق کیوں دیدی۔ وہ کہنے لگا اُس کی شرمگاہ پر گوشت اور تنگ تھی یا شرمگاہ بند تھی۔ حضرت عمرؓ نے فرمایا یہ تو لوگ چاہتے ہیں کہ عورتوں کی شرمگاہ تنگ ہو (تو متلاحمہ سے یہاں مراد وہی معنی ہیں یعنی جس عورت کی فرج تنگ ہو)۔

فَلَمَّا عَلِقْتُ اللَّحْمَ سَبَقَنِي۔ (حضرت عائشہؓ فرماتی ہیں جب میں دُبلی تھی تو دوڑ میں آنحضرتؐ سے آگے نکل گئی) پھر جب مجھ پر گوشت چڑھ گیا موٹی ہو گئی تو آپ آگے نکل گئے

الْوَلَاءُ لُحْمَةٌ كَلُحْمَةِ النَّسَبِ۔ وَلاء (یعنی وہ حق جو مالک کو غلام لونڈی پر آزاد کر دینے کے بعد پیدا ہوتا ہے) اِس طرح ایک رشتہ ہے جیسے نسب کا رشتہ ہوتا ہے۔ لُحمۃ اور لَحمۃ دونوں طرح صحیح ہے بعضوں نے کہا نسب میں بضم لام ہے اور کپڑے میں بفتح لام)۔

صَارَ الصِّغَارُ لُحْمَةَ الْكِبَارِ۔ چھوٹے چھوٹے قطرے بڑے بڑے قطروں سے جُڑ گئے پانی کی طرح (یعنی برسات میں)۔

فِي الْمُتَلَاحِمَةِ ثَلٰثَةُ أَبْعِرَةٍ۔ جو زخم گوشت تک پہنچے اس کی دیت تین اونٹ ہیں۔

لَحِمٌ سَمِينٌ۔ اکڑ کر چلنے والا۔

لَحْنٌ یا لُحُونٌ یا لَحَانَةٌ یا لَحَانِيَةٌ یا لَحْنٌ۔ غلطی کرنا (اعراب میں)۔ ایسی بات کہنا جو مخاطب کے سوا دوسرے لوگ نہ سمجھیں، مائل ہونا، قصد کرنا، سمجھ جانا، ہوشیار ہو جانا۔

تَلْحِينٌ۔ گانے کی طرح قرأت کرنا۔

مُلَاحَنَةٌ۔ لوگوں کو سمجھانا، عقل سکھانا۔

اِلْحَانٌ۔ سمجھانا۔

أَلْحَانٌ۔ گانے کے سُر اور تال (یہ جمع ہے لحن کی)۔

إِنَّكُمْ لَتَخْتَصِمُونَ إِلَيَّ وَعَسَى أَنْ يَكُونَ بَعْضُكُمْ أَلْحَنَ بِحُجَّتِهِ مِنَ الْآخَرِ فَمَنْ قَضَيْتُ لَهُ بِشَيْءٍ مِنْ حَقِّ أَخِيهِ فَإِنَّمَا أَقْطَعُ لَهُ قِطْعَةً مِنَ النَّارِ۔ تم میرے پاس جھگڑتے ہوئے آتے ہو اور یہ ممکن ہے کہ تم میں سے ایک فریق اپنے دلائل بیان کرنے میں زیادہ چالاک اور مقرر ہو (مجھ کو اُس کی تقریر سُن کر یہ معلوم ہو کہ وہ حق پر ہے حالانکہ ناحق پر ہو) پھر میں اس کے بھائی مسلمان کے حق میں سے کچھ اس کو دلا دوں (تو وہ یہ نہ سمجھے کہ میرے دلا دینے سے اس پر مواخذہ نہیں رہا وہ اس کا حقدار ہو گیا) میں تو اس کو دوزخ کا ایک ٹکڑا دلاتا ہوں۔

مَثَلُ اللَّحْنِ فِي السَّرِيِّ مَثَلُ التَّفْنِينِ فِي الثَّوْبِ۔ جیسے سردار اور شریف شخص کا غلط بولنا، اور جیسے عمدہ مضبوط سنگین کپڑے میں ایک جھر جھر ٹکڑا۔

Marfat.com

إِنَّهُ بَعَثَ رَجُلَيْنِ إِلٰى بَعْضِ الثُّغُوْرِ عَيْنًا — فَقَالَ لَهُمَا إِذَا انْصَرَفْتُمَا فَالْحَنَا لِيْ لَحْنًا۔ آنحضرتؐ نے دو شخصوں کو بطور جاسوس کے ایک سرحد پر روانہ کیا (کہ دشمن کی خبر لائیں) آپ نے اُن سے فرمایا جب تم لوٹ کر آنا تو اس طرح حال بیان کرنا کہ صرف میں سمجھ جاؤں دوسرے سننے والے نہ سمجھیں (ایسا نہ ہو خبر پھیل جائے اور دشمن کو ہماری تیاری کی خبر ہو جائے یا دوسرے مسلمانوں کو دشمن کی قوت معلوم ہو کر ان کی ہمت پست ہو جائے)۔

عَجِبْتُ لِمَنْ لَاحَنَ النَّاسَ كَيْفَ لَا يَعْرِفُ جَوَامِعَ الْكَلِمِ۔ مجھ کو تعجب اُس شخص پر آتا ہے جو لوگوں کو سمجھائے اور اُن سے بحث مباحثہ کرے اور جامع باتیں نہ کہے (بلکہ فضول بک بک کرے)۔

تَعَلَّمُوا السُّنَّةَ وَالْفَرَائِضَ وَاللَّحْنَ كَمَا تَعَلَّمُوْنَ الْقُرْاٰنَ۔ حدیث شریف سیکھو اور فرائض کا علم اور لغت کا جیسے قرآن سیکھتے ہو (کیونکہ قرآن کی صحیح تفسیر بغیر علم حدیث اور لغت کے ممکن نہیں)

تَعَلَّمُوا اللَّحْنَ فِي الْقُرْاٰنِ كَمَا تَتَعَلَّمُوْنَهٗ۔ قرآن کی طرح قرآن میں جو لغات ہیں ان کے معنی اور وجوہ اعراب بھی سیکھو۔

لحن۔ لغت۔

اِنَّ الْقُرْاٰنَ نَزَلَ بِلَحْنِ قُرَيْشٍ۔ قرآن شریف قریش کے محاورے اور لغت میں اترا ہے۔

تَعَلَّمُوا الْفَرَائِضَ وَالسُّنَّةَ وَاللَّحْنَ۔ علم فرائض سیکھو اور علم حدیث اور علم لغت (کیونکہ بغیر عربی لغت کے جانے ہوئے نہ قرآن سمجھ میں آئے گا نہ حدیث سمجھے گا یہ حضرت عمرؓ کا قول ہے)۔

اُبَيٌّ اَقْرَؤُنَا وَاِنَّا لَنَرْغَبُ عَنْ كَثِيْرٍ مِّنْ لَحْنِهٖ (حضرت عمرؓ نے کہا) اُبی بن کعب ہم سب میں بڑے قاری ہیں لیکن ان کی اکثر لغتیں ہم کو پسند نہیں ہیں (یعنی جو محاورہ ان کا قریش کے محاورے کے خلاف ہے وہ ہم کو پسند نہیں۔ بعضوں نے کہا اُبی بن کعب منسوخ التلاوۃ آیتوں کو بھی پڑھا کرتے اور جو جو انھوں نے آنحضرتؐ سے سُنا تھا اس میں سے کچھ نہ چھوڑتے)۔ لَنَدَعُ مِنْ لَحْنِ اُبَيٍّ۔ ہم اُبی بن کعب کی بعضی قرأت اور روایت کو چھوڑ دیتے ہیں۔

اَلْعَرِمُ الْمُسَنَّاةُ بِلَحْنِ الْيَمَنِ۔ قرآن میں جو سیل العرم آیا ہے، تو عرم یمن والوں کے محاورے میں بہیا (سیلاب) کو کہتے ہیں (جو کھیتی اور درختوں کو بہا لے جاتی ہے)۔

تَعَلَّمُوا اللَّحْنَ۔ حضرت عمرؓ نے کہا کہ کلام میں جو غلطیاں ہیں ان کو سیکھو (تاکہ تم اُن غلطیوں سے بچے رہو)

كُنْتُ اُطُوْفُ مَعَ ابْنِ عَبَّاسٍ وَهُوَ يُعَلِّمُنِي اللَّحْنَ۔ میں ابن عباسؓ کے ساتھ طواف کرتا تھا وہ مجھ کو غلطیاں بتایا کرتے۔

وَكَانَ الْقَاسِمُ رَجُلًا لُحَنَةً يا لُحْنَةً۔ قاسم بڑی غلطیاں کلام میں کرنے والا تھا (بعضوں نے کہا وہ لوگوں کی بہت غلطیاں پکڑا کرتا تھا)۔

اِنَّهُ سَأَلَ عَنِ ابْنِ زِيَادٍ فَقِيْلَ لَهٗ ظَرِيْفٌ عَلٰى اَنَّهُ يَلْحَنُ فَقَالَ اَوَلَيْسَ ذٰلِكَ اَظْرَفَ لَهٗ۔ معاویہؓ نے عبید اللہ بن زیاد کا حال پوچھا۔ لوگوں نے کہا وہ تو ظریف (خوش طبع) آدمی ہے اس کے علاوہ لحن بھی کرتا ہے (یعنی کلام میں غلطیاں) معاویہؓ نے کہا کیا یہ لحن اس کی ظرافت کو اور نہیں بڑھاتا (معاویہؓ نے لَحَن بہ فتحہ حا بمعنی فطنت اور ذکاوت رکھا۔ بعضوں نے کہا لحن بہ سکون حا ہی مُراد رکھا اور عرب لوگ اس کو ملیح جانتے ہیں بشرطیکہ قلیل ہو)۔

اِقْرَءُوا الْقُرْاٰنَ بِلُحُوْنِ الْعَرَبِ وَاَصْوَاتِهَا وَاِيَّاكُمْ وَلُحُوْنَ اَهْلِ الْعِشْقِ وَلُحُوْنَ اَهْلِ الْكِتَابَيْنِ قرآن کو عربی لہجوں اور عربی آوازوں سے پڑھو اور عاشق لوگوں کے لب و لہجے اور یہود و نصاریٰ کے لحنوں سے

Marfat.com

بچے رہو (وہ تو گاتے ہیں اور تال اور سُر ملاتے ہیں۔ اس طرح قرآن پڑھنا ممنوع ہے لیکن خوش آوازی سے پڑھنا مستحب ہے)۔

وَكَانَ لَحَّانَةً۔ وہ کلام میں بڑی غلطیاں کرنے والا تھا۔

نَحْنُ نَعْرِفُ شِيْعَتَنَا فِي لَحْنِ الْقَوْلِ۔ ہم اپنے گروہ کے لوگوں کو ان کے لب و لہجہ سے پہچان لیتے ہیں۔

وَلَتَعْرِفَنَّهُمْ فِي لَحْنِ الْقَوْلِ۔ تو طرزِ گفتگو سے ان کو (منافقوں کو) پہچان لے گا۔

فُلَانٌ لَحَّانٌ۔ فلاں شخص کلام میں بہت غلطیاں کیا کرتا ہے۔

لَحْوٌ۔ گالی دینا، پوست اُتارنا۔

اِلْتِحَاءٌ۔ پوست اُتارنا۔

لَأَلْحُوَنَّكُمْ لَحْوَ الْعَصَا۔ میں چھڑی کی طرح تمہارا پوست اُتار کر رکھ دوں گا (یہ حجاج بن یوسف نے خطبہ میں کہا)۔

لَحْيٌ۔ پوست اُتارنا، ملامت کرنا، گالی دینا، عیب کرنا برا کرنا، لعنت کرنا۔

مُلَاحَاةٌ۔ جھگڑا کرنا، منا کرنا (جیسے تَلَاحِيْ ہے)۔

اِلْحَاءٌ۔ پوست اُتارنے کا وقت آجانا، ملامت کے لائق ہونا۔

تَلَحِّيْ۔ عمامہ کو ٹھوڑی کے نیچے لے جانا۔

تَلَاحِيْ۔ ایک دوسرے پر لعنت ملامت کرنا۔

اِلْتِحَاءٌ۔ ڈاڑھی نکل آنا، ڈاڑھی لٹک جانا۔

لِحَاءٌ۔ درخت کا پوست۔

لَحْيٌ۔ وہ ہڈی جس پر دانت ہیں یعنی جبڑا اور جہاں ڈاڑھی اُگتی ہے (دونوں طرف دو ایسی ہڈیاں ہیں ان کو لحیان کہتے ہیں)۔

لِحْيَانِيٌّ۔ ڈاڑھیل۔ (بڑی ڈاڑھی والا)۔

مَنْ طَالَتْ لِحْيَتُهُ قَصُرَتْ فِطْنَتُهُ (یہ عرب کی ایک مثل ہے یعنی) لمبی ڈاڑھی نقصانِ عقل (کم عقلی) کی نشانی ہے۔

نُهِيْتُ عَنْ مُلَاحَاةِ الرِّجَالِ۔ میں لوگوں کے ساتھ کج بحثی اور جھگڑا کرنے سے منع کیا گیا۔

تَلَاحَى رَجُلَانِ فَرُفِعَتْ۔ دو آدمیوں نے گپ شپ گالی گلوج کی تو شب قدر (میرے حافظہ سے) اُٹھالی گئی (میں بھول گیا کونسی تاریخ شب قدر تھی)۔

فَلَحَيَا لِصَاحِبِنَا لَحْيًا۔ ہمارے ساتھی پر جھڑکا اور ملامت کی۔

فَإِذَا فَعَلْتُمْ ذٰلِكَ سَلَّطَ اللّٰهُ عَلَيْكُمْ شِرَارَ خَلْقِهِ فَالْتَحَوْكُمْ كَمَا يُلْتَحَى الْقَضِيْبُ۔ جب تم ایسے کام کرنے لگوگے تو اللہ تعالیٰ اپنی مخلوق میں سے بُرے لوگوں کو تم پر حاکم بنائے گا وہ اِس طرح تمہاری کھال چھیل ڈالیں گے جیسے ڈالی کا پوست چھیلا جاتا ہے (ایک روایت میں فَلَحَوْكُمْ ہے اس کا ذکر اوپر ہو چکا۔)

فَإِنْ لَمْ يَجِدْ أَحَدُكُمْ إِلَّا لِحَاءَ عِنَبَةٍ أَوْ عُوْدَ شَجَرَةٍ فَلْيَمْضَغْهُ۔ اگر تم میں سے کسی کو انگور کے چھلکے یا درخت کی ڈالی کے سوا اور کچھ (کھانے کو) نہ ملے تو اسی کو چبالے)۔

ثُمَّ لَحَا قَضِيْبَهُ فَإِذَا هُوَ أَبْيَضُ يَصِلُ۔ پھر اپنی چھڑی کو چھیلا، اُس کا پوست اُتارا تو اندر سے سفید چمکتی ہوئی نکلی۔

إِنَّ رَجُلًا مِّنَ الْأَنْصَارِ أَخَذَ لَحْيَ جَزُوْرٍ۔ ایک انصاری نے اونٹ کے گلے کی ہڈی لی۔

نَهَى عَنِ الْاِقْتِعَاطِ وَأَمَرَ بِالتَّلَحِّيْ۔ آنحضرتؐ نے ایسے عمامہ سے منع فرمایا جس کا کوئی حصہ ٹھوڑی کے نیچے نہ ہو اور ٹھوڑی کے تلے عمامہ کا پیچ لیجانے کا حکم دیا۔

اِحْتَجَمَ بِلَحْيِ جَمَلٍ يَا بِلَحْيَيْ جَمَلٍ۔ لحی جمل میں پچھنے لگائے (وہ ایک موضع ہے مکہ اور مدینہ کے درمیان

یا ایک گھاٹی ہے یا ایک پانی کا نام ہے)۔

بِاضْطِرَابِ لِحْيَتِهٖ۔ آپ کی ڈاڑھی ہلنے سے ہم معلوم کر لیتے تھے کہ آپ قراءت کر رہے ہیں (یعنی ظہر اور عصر کی نماز میں)۔

مَنْ تَضَمَّنَ لِيْ مَا بَيْنَ لِحْيَيْهِ۔ جو شخص مجھ کو اس کی حفاظت کی ضمانت دے جو اس کے دونوں جبڑوں کے درمیان ہے (یعنی زبان کو محفوظ رکھے)۔

حُفُّوا الشَّوَارِبَ وَاعْفُوا اللِّحٰى۔ مونچھوں کو تو بالکل مٹا دو (خوب کترو) اور ڈاڑھیاں چھوڑ دو (یہ اسلام کی نشانی ہے)۔

اَلْحَى۔ لمبی ڈاڑھی والا۔

مَرَّ بِهٖ رَجُلٌ مَعَهٗ لَحْيُ جَمَلٍ۔ ایک شخص آپ کے سامنے سے گزرا اونٹ کے جبڑے کی ہڈی لئے ہوئے)۔

اَلصَّدَقَةُ تُفَكُّ مِنْ بَيْنِ لَحْيَيْ سَبْعِمِائَةِ شَيْطَانٍ اَوْ سَبْعِيْنَ شَيْطَانًا كُلُّهُمْ يَاْمُرُهٗ اَنْ لَّا يَفْعَلَ۔ صدقہ سات سو شیطانوں کے جبڑوں سے یا ستر شیطانوں کے جبڑوں سے چھڑا کر نکالا جاتا ہے ہر ایک شیطان اس کو صدقہ دینے سے روکتا ہے۔

قَلِيْلَةُ اللِّحَاءِ عَظِيْمَةُ النَّوٰى۔ پوست تھوڑا اور گٹھلی بڑی۔

سُبْحَانَ مَنْ يَّعْلَمُ مَا فِيْ لِحَاءِ الْاَشْجَارِ وَلُجَجِ الْبِحَارِ۔ پاک ہے وہ خداوند جو جانتا ہے اُن چیزوں کو جو درختوں کے پوست میں ہیں اور سمندروں کی موجوں میں ہیں۔

ذُقْتُ الصَّبِرَ وَاَكَلْتُ لِحَا الشَّجَرِ فَلَمْ اَجِدْ شَيْئًا هُوَ اَمَرُّ مِنَ الْفَقْرِ۔ میں نے ایلوا چکھا اور درختوں کی چھال کھائی لیکن محتاجی سے زیادہ کوئی چیز تلخ نہیں پائی۔

لِحْيَانُ۔ ایک قبیلہ ہے۔

بُجَيْلَةُ خَيْرٌ مِّنْ رِعْلٍ وَّذَكْوَانَ وَلِحْيَانَ۔ بجیلہ کا قبیلہ رعل اور ذکوان اور لحیان قبیلوں سے بہتر ہے

اِنَّ زُرَارَةَ لَاحَانِيْ۔ زرارہ بن اعین نے مجھ سے جھگڑا کیا (یہ شیعوں کا ایک راوی ہے)۔

باب اللام مع الخاء

لَخٌّ۔ گول مول بات کرنا، آنسو بہت نکلنا، طمانچہ مارنا، ملا کرنا، پیچھے جانا، مائل ہونا، جانچنا۔

اِلْتِخَاخٌ۔ مل جانا، لپٹ جانا۔

وَالْوَادِيْ يَوْمَئِذٍ لَاخٌّ۔ اُن دنوں وہ میدان جھاڑی دار، نہ آباد تھا (ایک روایت میں لَاخٌ بتخفیف خاء ہے یعنی کج تھا یہ اَلْخٰی سے ماخوذ ہے جس کا منہ ٹیڑھا ہو بعضوں نے حائے حطی سے روایت کیا ہے۔ وہ راوی کی غلطی ہے۔ محیط میں ہے کہ تینوں طرح یہ حدیث مروی ہے یعنی لَاخٌ اور لَاخٌّ اور لَاخٌ)۔

لَخْصٌ۔ اونٹ کی آنکھ نحر کے بعد دیکھنا کہ اُس میں چربی ہے یا نہیں۔

لَخَصٌ۔ سوج جانا، اوپر کی پلک پر گوشت ہونا۔

تَلْخِيْصٌ۔ بیان کرنا، شرح کرنا، خلاصہ لے لینا (یعنی بے کار مطالب اور بے کار مضامین کو چھوڑ دینا)۔

اِنَّهٗ قَعَدَ لِتَلْخِيْصِ مَا الْتَبَسَ عَلٰى غَيْرِهٖ۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ بیٹھے اُن باتوں کی شرح کرنے کے لئے جو دوسروں پر مشتبہ ہو گئی تھیں۔

تَلَخُّصٌ۔ خلاصہ کرنا، اختصار کرنا۔

لَخْفٌ۔ داغ کو کشادہ کرنا۔

لَخْفَةٌ۔ پتلا سفید پتھر۔

فَجَعَلْتُ اَتَتَبَّعُهٗ مِنَ الرِّقَاعِ وَالْعُسُبِ وَاللِّخَافِ۔ (زید بن ثابت کہتے ہیں) میں نے قرآن کی تلاش شروع کی جو متفرق طور سے، کاغذ کے پرچوں

Marfat.com

…اور کھجور کی ڈالیوں اور سفید پتھر کے ٹکڑوں یا ٹھیکروں پر لکھا ہوا تھا۔

فَاَخَذْتُ لِخَافَةً مِّنْ حَجَرٍ فَذَبَحْتُهَا بِهَا۔ میں نے ایک سفید دھار دار پتھر لیا اُس سے اس کو ذبح کر دیا۔

لَحِیْف۔ آنحضرتؐ کے گھوڑے کا بھی نام تھا امام بخاریؒ نے ایسا ہی روایت کیا ہے۔ اور مشہور "لحیف" ہے حائے حطی سے۔ بعضوں نے "لجیف" جیم سے روایت کیا ہے)۔

لَخْلَخَانِیَّۃٌ۔ خلافِ محاورہ، غیر فصیح کلام کرنا۔

لَخْلَخَۃٌ۔ ایک قسم کی خوشبو جو بیہوشی کے وقت سنگھاتے ہیں۔

اَیُّ النَّاسِ اَفْصَحُ فَقَالَ رَجُلٌ قَوْمٌ ارْتَفَعُوْا عَنْ لَخْلَخَانِیَّۃِ الْعِرَاقِ۔ (معاویہؓ نے کہا) کون سے لوگ زیادہ فصیح ہیں ایک شخص بولا وہ لوگ جن میں عراق کی لخلخانیہ نہیں ہے یعنی کلام میں لکنت اور عجمیت (بعضوں نے کہا منسوب ہے لخلخان کی طرف جو ایک قبیلے یا موضع کا نام ہے)۔

لَخْمٌ۔ کاٹنا، طمانچہ مارنا، منہ پر گوشت ہونا (جیسے لَخَامَۃٌ ہے)۔

مُلَاخَمَۃٌ اور لِخَامٌ۔ طمانچہ بازی کرنا۔

اَللَّخْمُ حَلَالٌ۔ لخم (جو ایک قسم کی مچھلی ہے اس کو قِرش بھی کہتے ہیں) حلال ہے۔

لَخْمٌ۔ ایک قبیلہ کا بھی نام ہے۔ جاہلیت کے زمانہ میں یمن کے بادشاہ اسی قبیلے کے تھے۔

لَخَنٌ۔ بدبودار ہونا، سڑ جانا، بُری بات کہنا۔

لَخَنٌ۔ وہ سفیدی جو ختنے سے پہلے بچہ کے حشفہ پر ہوتی ہے۔

یَا بْنَ اللَّخْنَاءِ۔ اے اس عورت کے بیٹے جس کا ختنہ نہیں ہوا یا جس کی شرمگاہ بدبودار ہے (عرب لوگ کہتے ہیں لَخِنَ السِّقَاءُ مشک بدبودار ہوگئی)۔

لَخْیٌ۔ اپنا مال دیدینا، دوا ناک یا حلق میں ڈالنا۔

لَغِیَ۔ بیہودہ بہت باتیں کرنا۔

بابُ اللام مع الدّال

لَدْحٌ۔ ہاتھ سے مارنا طمانچہ لگانا۔

لَدٌّ۔ دشمنی کرنا، جھگڑا کرنا۔

لَدُوْدٌ۔ بڑا جھگڑالو (جیسے اَلَدُّ ہے) اور وہ دَوا جو منہ کے اندر ایک جانب میں ڈالی جائے۔

تَلْدِیْدٌ۔ حیران کرنا، بھگانا۔

مُلَادَّۃٌ۔ ڈھکیلنا۔

اِلْدَادٌ بمعنی لَدٌّ ہے۔

تَلَدُّدٌ۔ داہنے بائیں التفات کرنا، ٹھہر جانا۔

اِلْتِدَادٌ۔ لدود نگل جانا۔

لَدِیْدَان۔ گردن یا وادی کے دونوں جانب۔

اِنَّ اَبْغَضَ الرِّجَالِ اِلَی اللّٰہِ الْاَلَدُّ الْخَصِمُ۔ اللہ تعالیٰ کو سب لوگوں میں وہ شخص زیادہ ناپسند ہے جو سخت جھگڑالو ہو (ہر شخص سے ذرا ذرا سی بات پر تکرار اور لڑائی کرتا پھرے)۔

رَاَیْتُ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فِی النَّوْمِ فَقُلْتُ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ مَاذَا لَقِیْتُ بَعْدَکَ مِنَ الْاَوَدِ وَاللَّدَدِ۔ (حضرت علیؓ نے کہا) میں نے آں حضرتؐ کو خواب میں دیکھا۔ تو عرض کیا یا رسول اللہؐ آپ کے بعد میں نے کیسی کجی اور خصومت اٹھائی (آپ کی امت نے میرے ساتھ کیا سلوک کیا۔ صراطِ مستقیم کو چھوڑ کر کجروی اور بدروشی اختیار کی مجھ سے جنگ پر مستعد ہوئے میری ایذا اور قتل کے درپے ہیں)۔

فَاَنَا مِنْھُمْ بَیْنَ اَلْسُنٍ لِدَادٍ وَقُلُوْبٍ شِدَادٍ۔ (حضرت عثمان نے کہا) میں تو ان لوگوں سے جھگڑالو زبانیں اور سخت دل دیکھ رہا ہوں۔

خَیْرُ مَا تَدَاوَیْتُمْ بِہِ اللَّدُوْدُ۔ بہتر دوا دل…

Marfat.com

میں وہ دوا ہے جو منہ میں ایک طرف ڈالی جاتی ہے۔

اِنَّہٗ لُدَّ فِیْ مَرَضِہٖ فَلَمَّا اَفَاقَ قَالَ لَا یَبْقٰی فِی الْبَیْتِ اَحَدٌ اِلَّا لُدَّ۔ لوگوں نے بیماری میں آنحضرتؐ کے منہ میں دوا ڈالی جب آپ کو ہوش آیا تو (آپ غصے ہوئے کہ بلا اجازت منہ میں دوا کیوں ڈالی اور سزا یہ تجویز فرمائی) کہ گھر میں جتنے لوگ ہیں ان سب کے منہ میں دوا ڈالی جائے کوئی باقی نہ بچے (یہاں تک کہ ام المؤمنین میمونہؓ روزہ دار تھیں مگر ان کا بھی روزہ توڑا گیا اور منہ میں دوا ڈالی گئی)۔

فَتَلَدَّدْتَ تَلَدُّدَ الْمُضْطَرِّ۔ بے قرار شخص کی طرح داہنے بائیں دیکھنے لگے (یہ لَدِیْدَیِ الْعُنُقِ سے ماخوذ ہے یعنی گردن کے دونوں صفحے)۔

فَیَقْتُلُہُ الْمَسِیْحُ بِبَابِ لُدٍّ۔ پھر حضرت عیسیٰ علیہ السلام دجّال کو باب لُد پر قتل کریں گے (بابِ لُد ایک موضع ہے شام یا فلسطین میں)۔

فَاَمَرَ فَلُدَّ بِالصَّبِرِ۔ حکم کیا تو ایلوے کا لدود دیا گیا

لَدْسٌ۔ چاٹنا ہاتھ سے مارنا یا پتھر سے۔

تَلْدِیْسٌ۔ نعل لگانا۔

لَدْغٌ۔ ڈنک مارنا (جیسے لَسْعٌ ہے۔ بعضوں نے کہا سانپ کے کاٹنے کو لَسْعٌ کہتے ہیں اور بچھو کے کاٹنے کو لَدْغٌ اور ہر ایک لفظ دوسرے میں مستعمل ہوتا ہے)۔

اَعُوْذُبِکَ اَنْ اَمُوْتَ لَدِیْغًا۔ یا اللہ تیری پناہ بچھو یا سانپ کے کاٹنے کی موت سے (یہ آپ نے امّت کی تعلیم کے لئے فرمایا ورنہ اللہ تعالےٰ ایسی موت سے آپ کا بچانے والا تھا)۔

لَا یُلْدَغُ الْمُؤْمِنُ مِنْ جُحْرٍ وَّاحِدٍ مَرَّتَیْنِ۔ مومن کو ایک سوراخ سے دو بار ڈنک نہیں لگتا اس کو جب ایک بار کوئی دھوکا دیتا ہے تو دوبارہ اس کے فریب میں نہیں آتا ہوشیار رہتا ہے یا جب کسی امر سے اس کو تکلیف پہنچتی ہے تو دوبارہ اس کا مرتکب نہیں ہوتا۔ بعضوں نے کہا مطلب یہ ہے کہ مومن کو دوبارہ دھوکا نہ کھانا چاہئے اور دشمن کے فریب میں نہ آنا چاہئے بلکہ اس کے فریب اور دغا کا اس سے بدلہ لینا چاہئے)۔

اَمَا اِنِّیْ لَمْ اَکُنْ فِیْ صَلٰوۃٍ وَّلٰکِنِّیْ لُدِغْتُ۔ میں نماز نہیں پڑھ رہا تھا لیکن مجھ کو بچھو نے کاٹا۔

لَدَغَتْہُ الْعَقْرَبُ وَھُوَ یُصَلِّیْ فَقَالَ لَعَنَ اللّٰہُ الْعَقْرَبَ لَا تَدَعُ مُصَلِّیًا وَّلَا غَیْرَہٗ۔ بچھو نے آنحضرتؐ کو نماز پڑھتے میں کاٹا آپ نے (نماز کے بعد) فرمایا خدا بچھو پر لعنت کرے نہ وہ نمازی کو چھوڑتا ہے نہ بے نمازی کو۔

لَدْمٌ۔ طمانچہ مارنا (بعضے کہتے ہیں اگر ہتھیلی پھیلا کر طمانچہ رخسار پر لگائے تو وہ لَطْمٌ ہے اور اگر ہتھیلی بند کرکے لگائے تو لَکْمٌ ہے اگر دونوں ہاتھوں سے لگائے تو وہ لَدْمٌ ہے) پیوند لگانا درست کرنا۔

تَلْدِیْمٌ۔ پیوند لگانا۔

اِلْدَامٌ۔ ہمیشہ رہنا۔

تَلَدُّمٌ۔ پرانا ہونا۔ پیوند کے قابل ہوجانا۔

اِلْتِدَامٌ۔ بیقرار ہونا۔

لَدَّامٌ۔ پیوند لگانے والا۔

اِنَّ اَبَا الْھَیْثَمِ بْنَ التَّیِّھَانِ قَالَ لَہٗ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ اِنَّ بَیْنَنَا وَبَیْنَ الْقَوْمِ حِبَالًا وَّنَحْنُ قَاطِعُوْھَا فَنَخْشٰی اِنِ اللّٰہُ اَعَزَّکَ وَاَظْفَرَکَ اَنْ تَرْجِعَ اِلٰی قَوْمِکَ فَتَبَسَّمَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ وَقَالَ بَلِ الدَّمَ الدَّمَ وَالْھَدَمَ الْھَدَمَ۔ ابو الہیثم بن تیہان نے عرض کیا یا رسول اللہؐ ہم میں اور دوسرے قبیلوں میں عہد اور پیمان کے رشتے ہیں اور دوستی اور محبت کے معاہدے، ہم جب آپ کے ساتھ مل کر ان سے لڑیں گے تو ان عہدوں کو توڑنا اور دوستی کے رشتہ کو کاٹنا ہوگا۔ پھر ہم کو یہ ڈر ہے کہ اگر اللہ تعالےٰ نے آپ کو غالب کیا اور فتحمند تو آپ (ہم کو چھوڑ کر) اپنی قوم

Marfat.com

(قریش کے پاس لوٹ جائیں گے (اور ہم بے یار و مددگار رہ جائیں گے۔ سارے قبیلے ہمارے دشمن) یہ سنکر آں حضرت ؐ نے تبسم فرمایا اور کہنے لگے نہیں تمہاری عورتوں کی عزت اور آبرو اور رونا پیٹنا ہماری عورتوں کی عزت اور آبرو اور ماتم کے ساتھ ہے اور تمہاری اور ہماری قبریں ایک ہی جگہ ہوں گی یعنی مرنے تک تمہارا ساتھ چھوڑنے والا نہیں، زندگی بھر بھی تمہارے ہی میں رہوں گا اور مرنے کے بعد بھی تمہارے ہی قبرستان میں گڑوں گا (ایک روایت میں بَلِ الدَّمَ الدَّمَ یعنی تمہارا خون ہمارے خون کے ساتھ ہے جو کوئی تمہارا خون کرنا چاہے تو گویا ہمارا خون کرنا چاہا۔ دَمِیْ دَمُكَ وَهَدْمِیْ هَدْمُكَ میرا خون تمہارا خون ہے اور میری قبر تمہاری قبر ہے)۔

قُبِضَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ وَهُوَ فِیْ حِجْرِیْ ثُمَّ وَضَعْتُ رَاْسَهٗ عَلٰی وِسَادَةٍ وَقُمْتُ اَلْتَدِمُ مَعَ النِّسَاءِ وَاَضْرِبُ وَجْهِیْ۔ (حضرت عائشہ فرماتی ہیں) آنحضرت ؐ کی روح میری گود میں قبض ہوئی پھر میں نے آپ کا سر ایک تکیہ پر رکھ دیا اور دوسری بیویوں کے ساتھ لگی ماتم کرنے منہ پیٹنے۔

فَخَرَجْتُ اَسْعٰی اِلَیْهَا یَعْنِیْ اُمَّهٗ فَاَدْرَكْتُهَا قَبْلَ اَنْ تَنْتَهِیَ اِلَی الْقَتْلٰی فَلَدَمَتْ فِیْ صَدْرِیْ وَكَانَتِ امْرَاَةً جَلْدَةً۔ (حضرت زبیر رض کہتے ہیں) میں جنگِ اُحد کے بعد اپنی ماں کے پیچھے دوڑا اور اس سے پہلے کہ وہ شہیدوں تک پہنچیں میں نے ان کو پالیا لیکن انھوں نے میرے سینے پر ایک تھپڑ لگایا وہ زبردست اور بہادر عورت تھیں (یعنی حضرت صفیہ بنت عبد المطلب آپ ایسی شجیع اور بہادر عورت تھیں کہ جنگِ خندق میں ایک یہودی زنانہ میں گھسنا چاہتا تھا۔ حسّان بن ثابت کو اس سے لڑنے کا حوصلہ نہیں ہوا آخر حضرت صفیہ رض نے خنجر لے کر اس کا مقابلہ کیا اور اس کو جہنم رسید کیا)۔

وَاللّٰہِ لَا اَكُوْنُ مِثْلَ الضَّبُعِ تَسْمَعُ اللَّدْمَ فَتَخْرُجُ حَتّٰی تُصْطَادَ۔ (حضرت علی رض نے فرمایا) خدا کی قسم میں بجّو کی طرح نہیں بنوں گا وہ اپنے سوراخ پر پتھر مارنے کی آواز سنکر باہر نکل آتا ہے (سمجھتا ہے کوئی جانور آیا اس کا شکار کروں گا۔ پھر باہر نکل کر خود شکار ہو جاتا ہے مطلب یہ ہے کہ میں بجّو کی طرح دھوکا نہیں کھاؤں گا دشمن کے فریب میں نہیں آؤں گا)۔

جَاءَتْ اُمُّ مِلْدَمٍ تَسْتَاْذِنُ۔ بخار آیا مجھ سے اذن چاہتا تھا (عرب لوگ تپ کو ام ملدم کہتے ہیں)۔

اَلْدَمَتْ عَلَیْهِ الْحُمّٰی۔ اس کو برابر بخار چڑھتا رہا (اترتا نہیں۔ بعضوں نے ام ملذم ذال معجمہ سے روایت کیا ہے)۔

لَدْنٌ۔ نرم ملائم۔

لَدَانَةٌ اور لُدُوْنَةٌ۔ نرم ہونا۔

تَلْدِیْنٌ۔ نرم کرنا (جیسے تَلْیِیْنٌ ہے) اور تر کرنا۔

تَلَدُّنٌ۔ ٹھہرنا۔

لَدُنْ۔ ظرف زمان اور مکان (بمعنی عِنْدَ ہے مگر لَدُنْ میں حضور شرط ہے)۔

لَدٰی بھی بمعنی لَدُنْ ہے۔

اِنَّ رَجُلًا رَكِبَ نَاضِحًا لَهٗ ثُمَّ بَعَثَهٗ فَتَلَدَّنَ عَلَیْهِ۔ ایک شخص پانی لانے والے یا موٹھ چلانے والے اونٹ پر سوار ہوا، اس کو اٹھایا تو وہ جم کر رہ گیا (اپنی جگہ سے نہ ہلا)۔

فَاَرْسَلَ اِلَیَّ نَاقَةً مُحَزَّمَةً فَتَلَدَّنَتْ عَلَیَّ فَلَعَنْتُهَا۔ انھوں نے ایک اونٹنی کمر کسی ہوئی مجھ کو بھیجی وہ اڑ گئی تب میں نے اس پر لعنت کی۔

عَلَیْهِمَا جُنَّتَانِ مِنْ حَدِیْدٍ مِنْ لَدُنْ ثُدِیِّهِمَا اِلٰی تَرَاقِیْهِمَا۔ ان دونوں پر دو جُبّے ہیں لوہے کے جو چھاتی سے لے کر ہنسلی تک ہیں۔

لِدَۃٌ۔ ہمعصر، ہمجولی (اصل میں وِلْدَۃٌ تھا تو اس باب میں صرف مناسبتِ لفظی کی وجہ سے بیان کیا)۔

اَنَا لِدَتُہٗ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ۔ میں آنحضرتؐ کا ہم عمر ہوں (اس کی جمع لِدَاتٌ ہے)۔

وَفِیْہِمِ الطَّیِّبُ الطَّاہِرُ لِدَاتُہٗ۔ اس کے ہم عمر طیب اور طاہر ان میں ہیں۔

بابُ اللام مع الذّال

لَذٌّ۔ لذیذ، مزے دار، خوش ذائقہ۔

لَذَاذٌ اور لَذَاذَۃٌ۔ خوش گوار خوش ذائقہ ہونا۔

تَلَذُّذٌ۔ مزہ اٹھانا، مزیدار پانا (جیسے اِسْتِلْذَاذٌ ہے)۔

اِذَا رَکِبَ اَحَدُکُمُ الدَّابَّۃَ فَلْیَحْمِلْہَا عَلٰی مَلَاذِہَا۔ جو شخص تم میں سے کسی جانور پر سوار ہو تو اس کو ایسے مقاموں پر سے لے جائے جہاں وہ مزے اٹھا سکے (یعنی دانہ، چارہ، پانی وغیرہ وہاں خوب ملتا ہو جانور کھا پی کر خوش رہے خوب مزے اڑائے)۔

کَانَ یُرَقِّصُ عَبْدَ اللّٰہِ وَیَقُوْلُ اَبْیَضُ مِنْ اٰلِ اَبِیْ عَتِیْقٍ مُبَارَکٌ مِنْ وَّلَدِ الصِّدِّیْقِ اَلَذُّہٗ کَمَا اَلَذُّ رِیْقِیْ۔ حضرت زبیرؓ عبد اللہ بن زبیرؓ کو نچاتے تھے اور یہ کہتے تھے سفید رنگ ہے ابو عتیق کی آل میں سے برکت والا ہے۔ ابوبکر صدیق کی اولاد میں سے مجھ کو یہ ایسا بامزہ معلوم ہوتا ہے جیسا اپنا تھوک لعاب (عتیق حضرت ابوبکر صدیق رضؓ کا لقب تھا۔ ابو عتیق ان کے والد ابو قحافہ)۔

لَصُبَّ عَلَیْکُمُ الْعَذَابُ صَبًّا ثُمَّ لُذَّ لَذًّا۔ تم پر عذاب خوب لنڈھایا جاتا۔ پھر ایک عذاب کے بعد ہی دوسرا عذاب آتا۔

لَذَّۃَ النَّظَرِ اِلٰی وَجْہِکَ۔ تیرے روئے مبارک کی طرف دیکھنے کی لذت (جو آخرت میں مومنین کو حاصل ہوگی)۔

قَدْ مَضٰی لَذْوَاہَا۔ اس کا بامزہ حصہ گزر چکا۔ (اصل میں لَذَّاہَا ایک ذال کو یا سے بدلا پھر یا کو واؤ سے یعنی زمانہ کا عمدہ حصہ گزر چکا۔ وَبَقِیَ بَلْوَاہَا اس کا خراب حصہ رہ گیا۔ عمدہ حصہ سے آنحضرتؐ کی حیات کا زمانہ مراد ہے۔ یہ حضرت عائشہ کا قول ہے)۔

لَذْعٌ۔ تکلیف دینا، جلا دینا سخت کلامی سے، رنج دینا، داغ دینا، جلد سمجھ جانا (اسی سے ہے لَوْذَعِیٌّ بمعنی زود فہم، ذہین، دانشمند)۔

تَلَذُّعٌ۔ داہنے بائیں متوجہ ہونا، جلدی چلنا، خوبی کے ساتھ۔

اِلْتِذَاعٌ۔ جل جانا درد سے۔

لَوَاذِعُ۔ سخت کلامیاں۔

مَذَّاعٌ لَذَّاعٌ۔ وعدہ خلاف۔

خَیْرُ مَا تَدَاوَیْتُمْ بِہٖ کَذَا وَکَذَا اَوْ لَذْعَۃٌ بِنَارٍ۔ تمہارے اچھے علاج فلاں فلاں ہیں یا آگ سے ایک چرکہ دینا (یہ کَیٌّ سے کم ہے جو بمعنی داغ دینے اور خوب جلا ڈالنے کے ہے)۔

بَسْطُ اَجْنِحَتِہِنَّ وَتَلَذُّعُہُنَّ۔ (مجاہد نے اس آیت کی تفسیر میں اَوَلَمْ یَرَوْا اِلَی الطَّیْرِ فَوْقَہُمْ صافّات ویقبضن کہا یہ مراد ہے کہ) پرندے اپنے پنکھ پھیلاتے ہیں۔ پھر پنکھوں کو ہلاتے ہوئے اڑتے ہیں

نَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنْ لَوَاذِعِہٖ۔ اس کی سخت گوئیوں سے اللہ کی پناہ۔

بابُ اللام مع الزّاء

لَزْبٌ۔ کاٹ کھانا، چپک جانا، قحط پڑنا۔

لَزَبٌ۔ چپک جانا، سخت ہو جانا۔

Marfat.com

لُزُوبٌ۔ ایک میں ایک گھس جانا۔

ضَرْبَةُ لَازِبٍ۔ واجب اور ضروری۔

لَزِبٌ۔ قلیل، اندک۔

فِی عَامٍ اَزْبَةٍ اَوْ لَزْبَةٍ۔ قحط اور تنگی کے سال میں۔

هٰذَا الْاَمْرُ ضَرْبَةُ لَازِبٍ۔ یہ تو ہونا ضروری ہے۔

وَلَا نُهَابُ الْبَلَّةَ حَتّٰی لَزِبَتْ۔ اس میں پانی کی تری دی یہاں تک کہ چپکنے لگی (لیسدار ہوگئی)۔

لَزَجٌ یا لُزُوْجٌ۔ لیسدار ہونا۔

لَزِجٌ۔ لیسدار۔

لُزُوْجَةٌ۔ چپک جانا، لعاب دار ہونا۔

فَاِذَا لُزُوْجَةُ الْمَاءِ۔ پانی کی تری اور رطوبت۔

لَزٌّ یا لَزَزٌ یا لِزَازٌ۔ باندھ دینا، ملا دینا، جوڑ دینا، جمع ہونا، اڑنا۔

مُلَزَّزٌ۔ سخت جوڑ بند والا آدمی۔

تَلَزُّزٌ۔ لزز بنانا۔

مُلَازَّةٌ اور لِزَازٌ۔ مل جانا، خصومت کے جانا۔

اِلْزَازٌ۔ ملانا، باندھنا، جوڑنا۔

کَانَ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرَسٌ يُقَالُ لَهُ اللِّزَازُ۔ آں حضرت کا ایک گھوڑا تھا اس کو لزاز کہتے تھے (کیونکہ اس کے جوڑ بند سب ٹھوس اور اعضاء گٹھے ہوئے تھے۔ بعضوں نے کہا اس لئے کہ وہ بہت جلد منزل مقصود تک پہنچ جاتا وہاں سے لگ جاتا گویا چپک جاتا)۔

لَزَّهُ اِلٰی صَدْرِهٖ۔ اپنے سینے سے لگا لیا۔

لَزَقٌ۔ پیاس سے چپک جانا۔

لُزُوْقٌ بمعنی لُصُوْقٌ یعنی مل جانا۔

تَلْزِیْقٌ۔ کسی کام کو بغیر مضبوطی اور استواری کے کرنا۔

مُلَازَقَةٌ اور لِزَاقٌ۔ مل جانا (جیسے اِلْتِزَاقٌ ہے)۔

لَزِیْقٌ۔ ملا ہوا۔

فَیَلْزَقُ لَحْمَهٗ بِوَبَرِهٖ۔ اس کا گوشت اس کے بالوں سے ملا دے (بالکل دبلی ہو جاتے اپنے بچے کے غم میں یہ جاہلیت والوں کی عادت تھی۔ بچہ پیدا ہوتے ہی اس کو ذبح کرتے۔ آں حضرت نے اس سے منع فرمایا کیونکہ ایسے چھوٹے بچہ میں نہ تو گوشت سیر ہونے کے لائق نکلتا ہے نہ اس کی ماں کو تسلی ہوتی ہے بلکہ بچہ کے رنج و غم میں اس کا دودھ سوکھ جاتا ہے ایسا کرنا گویا اپنا برتن خود الٹ دینا ہے)۔

خَطَبَ اِلٰی لِزْقِ جِذْعٍ۔ آں حضرت نے ایک تنے سے لگ کر خطبہ سنایا۔

فَلَزِقَتْ قَدَمَاهُ۔ آپ کے پاؤں زمین سے چمٹ گئے۔

فَیَلْتَزِقُهٗ۔ اس کو چمٹا لے، گلے سے لگا لے۔

مُلْزَقٌ۔ بودا، ناپائیدار۔

لَزِمٌ یا لُزُوْمٌ یا لِزَامٌ یا لِزَامَةٌ یا لُزْمَانٌ ہمیشہ رہنا، قائم رہنا، واجب ہونا، لپٹے رہنا، پیدا ہونا، حاصل ہونا۔

لَزْمٌ۔ جدا کرنا۔

مُلَازَمَةٌ اور لِزَامٌ بمعنی لُزُوْمٌ ہے۔

اِلْزَامٌ۔ ثابت کرنا، ہمیشہ کرنا، واجب کرنا، لاجواب کرنا۔

اِلْتِزَامٌ۔ قبول کر لینا، گلے سے لگانا۔

مُلْتَزَمٌ۔ کعبہ کا وہ مقام جو حجر اسود اور پشت کعبہ کے درمیان ہے اس کو ملتزم اس لئے کہتے ہیں کہ لوگ اس سے چمٹتے ہیں۔ معانقہ کرتے ہیں۔

لِزَامٌ۔ قیامت کی نشانیوں میں مذکور ہے بعضوں نے کہا مراد اس سے جنگ بدر کا دن ہے قرآن میں بھی — فَکَانَ لِزَامًا سے جنگ بدر مراد ہے یا قحط۔

مَلَازِمُ جمع ہے مِلْزَمَةٌ کی بمعنی شکنجہ۔

بِمَعِقِ الْمَلَازِمِ۔ پچھنے لگانے والے کا شیشہ۔

خَرَجَ اِلٰی دُبُرِ الْکَعْبَةِ اِلَی الْمُلْتَزَمِ فَالْتَزَمَ

Marfat.com

الْبَیْتَ۔ آنحضرتؐ کعبہ کی پشت کی طرف گئے اور خانہ کعبہ کو گلے سے لگایا (اس سے چمٹ گئے)۔
اَیَلْتَزِمُ الرَّجُلُ اَخَاہُ۔ کیا اپنے بھائی کو گلے سے لگائے فرمایا ہاں (یعنی جب سفر سے لوٹ کر آئے مگر عیدین کے معانقہ کی کوئی اصل شریعت میں نہیں ملی)۔

باب اللام مع السین

لَسْبٌ۔ ڈنک مارنا، ڈسنا، کاٹ کھانا، مارنا۔
لَسْبٌ۔ بل جانا، چاٹنا۔
اِلْسَابٌ۔ کاٹنے کے لئے چھوڑنا۔
مَا تَرَكَ لَسُوْبًا۔ کچھ نہیں چھوڑا۔
اَنْشَأَتْ بِہٖ لَسْبًا۔ وہاں کاٹنا شروع کریں گے (یعنی دوزخ کے سانپ)۔
لَسْعٌ۔ سانپ یا بچھو کا کاٹنا، چلدینا۔
اِلْسَاعٌ۔ کاٹنے کے لئے چھوڑنا۔
لُسَعَۃٌ۔ جو شخص بدزبانی سے لوگوں کو کاٹے۔
مُلَسَّعَہ۔ مقیم جو اپنی جگہ سے نہ جائے۔
لَا يُلْسَعُ الْمُؤْمِنُ مِنْ جُحْرٍ مَرَّتَيْنِ۔ مومن کو ایک ہی سوراخ سے دوبار ڈنک نہیں لگتا (یا مومن کو لازم نہیں کہ ایک ہی سُوراخ سے دوبار ڈنک کھائے بلکہ پہلی بار کے بعد ہمیشہ ہوشیار اور بیدار رہنا چاہئے۔ ایک روایت میں لَا يُلْدَغُ ہے اس کا ذکر اوپر ہوچکا)۔
لَسْمٌ۔ چکھنا۔
لَسَمٌ۔ گویائی سے عاجز ہوکر خاموش رہنا۔
لُسُوْمٌ۔ لازم ہونا، طلب کرنا۔
اِلْسَامٌ۔ چکھنا۔
اِسْتِلْسَامٌ۔ طلب کرنا۔
لَسْنٌ۔ زبان سے بُرا کہنا، زبان آوری میں غالب آنا، زبان چوسنا، ڈنک مارنا۔
لَسَنٌ۔ بہت فصیح اور بلیغ ہونا۔
تَلْسِیْنٌ۔ زبان کی طرح کسی چیز کو بنانا۔
مُلَاسَنَۃٌ۔ زبان آوری میں غالب آنا۔
اِلْسَانٌ۔ پہنچا دینا۔
لِسَانٌ۔ زبان (اس کی جمع اَلْسُنٌ اور لُسُنٌ اور لِسَانَاتٌ اور اَلْسِنَۃٌ ہے)۔
اَلْسَنُ۔ فصیح اور بلیغ۔
لِصَاحِبِ الْحَقِّ الْيَدُ وَ اللِّسَانُ۔ جس کا کوئی حق ہے اس کا ہاتھ اور زبان دونوں چلانا درست ہے (ہاتھ سے اپنے مدیون کو پکڑ سکتا ہے، زبان سے تقاضا کرسکتا ہے)
اِنْ دَخَلَتْ عَلَيْهَا لَسَنَتْكَ۔ اگر تو اس کے پاس جائے تو زبان درازی کرے (یعنی وہ بڑی بکّی اور کلہ والی اور بیہودہ باتیں کرنے والی ہے)۔
اِنَّ نَعْلَہٗ كَانَتْ مُلَسَّنَۃً۔ آنحضرتؐ کی نعل مبارک زبان کی شکل تھی (اوپر سے باریک اور نوک دار)۔
اَللِّسَانُ فِيْهَا اَشَدُّ مِنْ وَقْعِ السَّيْفِ۔ ایک فتنہ ایسا ہوگا جس میں زبان سے بات نکالنا تلوار مارنے سے سخت ہوگا (ایسا ظلم کا زمانہ آئے گا کہ حق بات کہنا تلوار کا زخم لگانے سے بھی زیادہ سخت ہوگا۔ حق بات کہنے والے کو مار ڈالیں گے سخت سزا دیں گے)۔
جَاهِدُوا الْمُشْرِكِيْنَ بِاَمْوَالِكُمْ وَاَلْسِنَتِكُمْ۔ مشرکوں سے مالی جہاد اور زبانی جہاد دونوں کرو (زبانی جہاد یہ ہے کہ ان کے بتوں اور ٹھاکروں کی مذمت کرو، اُن کے دین اور طریقے سے نفرت دلاؤ، اُن کو قتل اور جزیہ سے ڈراؤ، البتہ ایسے جاہلوں کے سامنے جو اللہ تعالیٰ کی حرمت نہ کرتے ہوں ان کے معبودوں کی برائی کرنا اس وقت منع ہے جب یہ ڈر ہو کہ وہ اپنی جہالت سے اللہ جل جلالہ کی شان میں بے ادبی کریں گے)۔
اَلْخُطَبَاءُ اللُّسْنُ۔ فصیح و بلیغ خطبہ (لکچر) دینے والے

Marfat.com

(یہ لَسِنٌ کی جمع ہے)۔
لِسْنٌ۔ لغت اور زبان۔
لِسَانُ الْقَوْمِ۔ قوم کا وہ شخص جو ان کی طرف سے گفتگو کرتا ہو۔
اَلِلّسَانُ الْکَذُوْبُ۔ جھوٹی زبان۔
مَنْ اَسْلَمَ بِلِسَانِہٖ وَلَمْ یُفْضِ الْاِیْمَانُ اِلٰی قَلْبِہٖ جو شخص صرف زبان سے مسلمان ہوا ہے لیکن اس کے دل تک ایمان نہیں پہنچا۔
وَھَلْ یَکُبُّ النَّاسَ فِی النَّارِ عَلٰی وُجُوْھِھِمْ اِلَّا حَصَائِدُ اَلْسِنَتِھِمْ۔ آدمیوں کو دوزخ میں اوندھا کون چیز ڈالے گی یہی زبان کی بات (کفر اور شرک اور غیبت چغل خوری اور جھوٹ وغیرہ)۔
فَاَخَذَ بِلِسَانِ نَفْسِہٖ۔ آں حضرتؐ نے اپنی زبان تھامی (اور سفیان بن عبداللہ کو بتایا کہ سب سے زیادہ مجھ کو اس کا ڈر ہے کہیں تجھ کو تباہ نہ کرے)۔
فَاِنَّ الْاَعْضَاءَ کُلَّھَا تُکَفِّرُ اللِّسَانَ۔ ہر صبح کو آدمی کے تمام اعضاء اس کی زبان سے عاجزی کرتے ہیں (کہتے ہیں اللہ سے ڈر تو ہم کو تباہ مت کر)۔
اَمْلِکْ عَلَیْکَ لِسَانَکَ۔ اپنی زبان قابو میں رکھ۔

بابُ اللام مع الصّاد

لَصٌّ۔ چھپا کر کوئی کام کرنا، بند کرنا، چرانا۔
لَصَصٌ اور لَصَاصٌ اور لُصُوْصِیَّۃٌ۔ چور ہونا۔
لُصٌّ۔ بحرکات ثلثہ در لام۔ چور
اَرْضٌ مَلَصَّۃٌ۔ وہ زمین جس میں چور بہت ہوں
لَصَفٌ۔ چمکنا۔
لَصِفٌ۔ سوکھ جانا، چپک جانا۔
لَمَّا وَفَدَ عَبْدُ الْمُطَّلِبِ وَقُرَیْشٌ اِلٰی سَیْفِ بْنِ ذِیْ یَزَنٍ فَاَذِنَ لَھُمْ فَاِذَا ھُوَ مُتَضَمِّخٌ بِالْعَبِیْرِ یَلْصِفُ وَبِیْصُ الْمِسْکِ مِنْ مَفْرِقِہٖ۔ جب عبدالمطلب اور قریش کے لوگ سیف بن ذی یزن (بادشاہ یمن کے پاس مہمان گئے تو سیف نے ان کو اندر آنے کی اجازت دی دیکھا تو اس نے عبیر بدن پر لتھیڑ لیا ہے اور مشک اس کی مانگ میں سے چمک دے رہی ہے۔
لَصَقٌ یا لُصُوْقٌ۔ چپک جانا۔
مُلَاصَقَۃٌ۔ مل جانا۔
اِلْصَاقٌ۔ ملا دینا۔
اِلْتِصَاقٌ۔ مل جانا۔
لَصُوْقٌ۔ وہ چیتھڑا جو دوا لگا کر زخم پر رکھا جاتا ہے۔
فَکَیْفَ اَنْتَ عِنْدَ الْقِرٰی قَالَ اُلْصِقُ بِالنَّابِ الْفَانِیَۃِ وَالضَّرَعِ الصَّغِیْرِ۔ تو مہمانوں کی ضیافت کیسے کرتا ہے۔ وہ کہنے لگا میں تو بوڑھے فرتوت اونٹ اور چھوٹے بچے کو کاٹتا ہوں (معمول یہ ہے کہ اونٹ کی نحر سے پہلے کونچیں تلوار سے کاٹ دیتے ہیں تاکہ حرکت نہ کر سکے پھر اس کو نحر کرتے ہیں)۔
کُنْتُ اِمْرَءًا مُلْصَقًا فِیْ قُرَیْشٍ۔ میں قریش کے لوگوں میں باہر سے آکر مل گیا تھا (نسب میں قرشی نہ تھا)۔
مُلْصَقٌ۔ وہی شخص جو کسی قبیلہ میں جا کر شریک ہو جائے لیکن ان کے خاندان کا نہ ہو۔
یَلْصَقُ وَجْھَہٗ بِالْمَاءِ۔ اپنا منہ پانی سے ملا دیتے۔
لَصْوٌ۔ زنا کی تہمت لگانا (جیسے لَصْیٌ ہے)۔
مَنْ لَصَا مُسْلِمًا۔ جو شخص کسی مسلمان پر زنا کی تہمت لگائے۔
لَاصٍ۔ زنا کی تہمت لگانے والا۔
خَصِیٌّ بَصِیٌّ لَصِیٌّ یہ اتباع ہیں خَصِیٌّ کے۔

بابُ اللّام مع الطاء

لَطْأٌ یا لُطُوْءٌ۔ مل جانا، مارنا۔

Marfat.com

لَاطِئَۃ۔ ایک زخم ہے سر کا جس کو سمحاق بھی کہتے ہیں مِلْطیٰ (بالقصر)۔

مِلْطَاۃٌ اور مِلْطَاءٌ۔ وہ باریک جھلی جو سر کی ہڈی اور گوشت کے بیچ میں ہے۔

لَطِعَ لِسَانِیْ فَقَلَّ عَنْ ذِکْرِ اللہِ۔ میری زبان سوکھ گئی یا چمٹ گئی ہل نہ سکی تو اللہ کی یاد کم کر سکی (عرب لوگ کہتے ہیں لَطِئَ بِالْاَرْضِ یا لَطَأَ بِھَا یعنی زمین سے چمٹ گیا)۔

اِذَا ذُکِرَ عَبْدُ مَنَافٍ فَالْطَہْ۔ جب عبد مناف کا ذکر آئے تو زمین سے لگ جاؤ (اُن کے سامنے اپنی کوئی حقیقت نہ سمجھو)۔

کَاَنَّہٗ حِلْسٌ لَاطِئٌ۔ گویا وہ ایک کمبل ہے جو زمین سے چپکا ہوا ہے۔

فَکَشَفَتْ عَنْ ثَلٰثَۃِ قُبُوْرٍ لَا مُشْرِفَۃٍ وَّلَا لَاطِئَۃٍ مَبْطُوْحَۃٍ بِبَطْحَاءِ الْعَرْصَۃِ الْحَمْرَاءِ۔ حضرت عائشہ رضہ نے (اپنے حجرے میں) تین قبریں کھول کر دکھائیں نہ تو وہ بہت اونچی تھیں اور نہ بالکل زمین سے لگی ہوئی تھیں ان پر سرخ میدان کی کنکریاں بچھی ہوئی تھیں۔

فَالْتَاطَتْ بِہٖ یا فَالْطَتْہُ۔ اس سے مل گئی چپک گئی۔

تَسْجُدُ الْمَرْاَۃُ لَاطِئَۃً بِالْاَرْضِ۔ عورت زمین سے لگ کر سجدہ کرے (مردوں کی طرح پیٹ اور سُرین وغیرہ علیحدہ نہ رکھے)۔

لَطْحٌ۔ ہتھیلی سے مارنا یا آہستہ سے پیٹھ پر مارنا۔

لَطَحَ بِفُلَانٍ۔ اُس کو زمین پر دے مارا۔

فَجَعَلَ یَلْطَحُ اَفْخَاذَنَا بِیَدِہٖ۔ ہماری رانوں پر آہستہ مارنے لگے (محبت سے سمجھانے کے لئے)۔

لَطْخٌ۔ ملانا، ملوث کرنا، بری تہمت لگانا، قریب کرنا۔

تَلْطِیْخٌ۔ خوب ملانا۔

لَطْخٌ۔ تھوڑا اور قلیل۔

لُطْخَۃٌ۔ احمق (جیسے لِطِّیْخٌ ہے)۔

تَرَکَتْنِیْ حَتّٰی تَلَطَّخَتْ۔ مجھ کو چھوڑ دیا یہانتک کہ جماع کرا کر ناپاک اور گندی ہو گئی۔

رَجُلٌ لَطِخٌ۔ گندا ناپاک آدمی۔

اِنَّا لَسْنَا فِیْ تَلْطِیْخِ ابْنِ الزُّبَیْرِ فِیْ شَیْءٍ۔ ہم عبد اللہ بن زبیر رضہ کے خراب کاموں سے کچھ تعلق نہیں رکھتے یا ان کو برا کہنے سے۔

لَطَخَ ثَوْبَہٗ بِالْمِدَادِ۔ اپنے کپڑے میں سیاہی لتھیڑ لی۔

مِمَّا اَصَابَہُمْ مِنْ لَطْخِ اَصْحَابِ الْیَمِیْنِ۔ داہنی جانب والوں کے حصے میں سے کچھ تھوڑا جو اُن کو پہنچا۔

لَطَخَ الْخَلُوْقَ۔ خوشبو لتھیڑ لی۔

لَطٌّ۔ لازم کر لینا، ڈھانپنا چھپانا، بند کرنا، ملا دینا، انکار کرنا، دوڑتے وقت دُم رانوں کے درمیان دبا لینا، لٹکانا۔

اِلْطَاطٌ۔ ڈھانپنا، انکار کرنا، زمین سے ملا دینا، قرضہ ادا نہ کرنا۔

اِلْتِطَاطٌ۔ آلودہ ہونا، چھپ جانا، چھپانا۔

اَلَطُّ۔ جس کے دانت گر گئے ہوں۔

لَا تُلْطِطْ فِی الزَّکٰوۃِ۔ زکوٰۃ کو مت روک (بلکہ تحصیلدار کے طلب کرتے ہی دے۔ ایک روایت میں لَا یُلْطَطُ فِی الزَّکٰوۃِ ہے یعنی زکوٰۃ دینے میں ٹال مٹول نہ کی جائے)

اَنْشَاَتْ تَلُطُّھَا۔ تو لگا اس کا حق روکنے (ایک روایت میں تَطُلُّھَا ہے اس کا ذکر اوپر ہو چکا باب طل میں)۔

اَخْلَفَتِ الْوَعْدَ وَلَطَّتْ بِالذَّنَبِ۔ وعدہ خلافی کی اور اپنی شرمگاہ دُم سے ڈھانپ لی (جس وقت نر اس پر چڑھنے لگا۔ بعضوں نے یوں ترجمہ کیا ہے چھپ گئی جیسے اونٹنی اپنی فرج دُم سے چھپا لیتی ہے نر کو دخول نہیں کرنے دیتی)۔

لَطَّ دُوْنِیَ الْحِجَابَ۔ میرے سامنے پردہ لٹکا لیا۔

تَلُطُّ حَوْضَھَا۔ اپنے حوض کو لیپتی ہو گی (اس کے

سوراخ بند کرنے کو)۔

اَلْمُلْطَاۃُ طَرِیْقُ بَقِیَّۃِ الْمُؤْمِنِیْنَ ھُرَّابًا مِّنَ الدَّجَّالِ۔ باقی مسلمان دجال سے بھاگتے ہوئے ساحلِ سمندر کا راستہ لیں گے۔

مِلْطَاط۔ اس زخم کو بھی کہتے ہیں جس کا نام مِلْطَاءٌ ہے اس کا ذکر اوپر ہو چکا اور پہاڑ کے بلند کنارے کو اور مکان کے صحن کو، میم سب میں زائد ہے۔

لَطْعٌ۔ چاٹنا، پاؤں سے مارنا، میٹنا، طمانچہ لگانا۔

لُطْفٌ۔ نرمی کرنا، محبت کرنا، مہربانی کرنا، توفیق دینا، بچانا۔

لُطْفٌ اور لَطَافَۃٌ چھوٹی اور باریک ہونا (یہ ضد ہے ضخامت اور کثافت کی)۔

تَلْطِیْفٌ۔ لطیف کرنا۔

مُلَاطَفَۃٌ۔ نیک سلوک کرنا، مہربانی کرنا۔

اِلْطَافٌ۔ اچھا کرنا۔

تَلَطُّفٌ اور تَلَاطُفٌ۔ نرمی اور مہربانی کرنا۔

اِسْتِلْطَافٌ۔ لطیف اور مہربان پانا، بلا دینا۔

لَطِیْفٌ۔ اللہ تعالیٰ کا ایک نام یہ بھی ہے۔ یعنی اپنے بندوں پر نرمی کرنے والا ان کی مصلحت کے موافق روزی رزق دینے والا (یہ لَطَفَ بِہٖ سے ماخوذ ہے یعنی اس سے نرمی اور ملائمت کی لیکن لَطُفَ یَلْطُفُ کے معنی چھوٹا اور باریک ہے)

فَاجْتَمَعَ لَہُ الْاَحِبَّۃُ اَلَا لَاطِفُ۔ اس کے دوست جو اس پر بہت مہربان تھے اکٹھا ہو گئے (یہ جمع ہے اَلْطَفُ کی۔ ایک روایت میں اَلَاطِیْفُ ہے طائے معجمہ سے)۔

وَلَا اَرٰی مِنْہُ اللُّطْفَ الَّذِیْ کُنْتُ اَعْرِفُہٗ (یہ حضرت عائشہ رض نے قصۂ افک میں کہا)، میں جیسی مہربانی آنحضرت کی اس واقعہ سے پہلے اپنے اوپر پاتی تھی ویسی مہربانی اس واقعہ کے بعد نہیں دیکھتی تھی (آپ باہر ہی سے پوچھ کر چلے جاتے تھے کہ اب کیسی ہے)

وَ اللَّطَافَۃُ فِی الْقَوْلِ۔ بات میں نرمی یا نیک سلوک۔

اَللّٰہُ لَطِیْفٌ۔ مجمع البحرین میں ہے کہ اللہ کو لطیف اس لئے کہا کہ وہ ہر ایک چھوٹی سے چھوٹی اور باریک چیز کو جانتا ہے جیسے مچھر یا اس سے بھی چھوٹی چیز کو کہ وہ کہاں پیدا ہوا کہاں بڑا ہوا اس کی عقل کہاں ہے اس کا معدہ کہاں ہے کہاں سے خوراک لاتا ہے بچوں کو کھلاتا ہے کہاں مرے گا۔ غرض اس کے سارے حالات اس کو معلوم ہیں۔

لَا جَبْرَ وَلَا تَفْوِیْضَ قُلْتُ فَمَاذَا قَالَ لُطْفٌ مِّنْ رَّبِّکَ بَیْنَ ذٰلِکَ۔ نہ بندہ مجبور ہے نہ بندہ بالکل قادر ہے۔ میں نے عرض کیا پھر کیا فرمایا، پروردگار کی ایک باریکی ہے ان دونوں کے درمیان۔

تَلَطُّفٌ اور اِلْطَافٌ فرج میں کچھ داخل کرنا اور اونٹ کا اپنا ذکر اونٹنی کے رحم میں گھسیڑنا۔

لَطْمٌ۔ طمانچہ مارنا رخسار پر یا اور کسی مقام پر ہتھیلی سے مارنا۔

تَلْطِیْمٌ۔ خوب طمانچے مارنا۔

مُلَاطَمَۃٌ اور لِطَامٌ۔ ایک دوسرے کو طمانچہ مارنا۔

تَلَطُّمٌ۔ خاکی رنگ ہونا۔

تَلَاطُمٌ اور اِلْتِطَامٌ۔ ایک دوسرے کو مارنا (اسی سے ہے "متلاطم امواج")۔

لَطْمَۃٌ۔ ایک طمانچہ (اس کی جمع لَطَمَاتٌ ہے)۔

قَالَ اَبُوْ جَہْلٍ یَا قَوْمِ اللَّطِیْمَۃَ اللَّطِیْمَۃَ۔ (جب مکہ میں خبر پہنچی کہ آنحضرت قریش کا قافلہ لوٹنے والے ہیں تو ابو جہل نے کہا میری قوم والو لطیمہ کو بچاؤ لطیمہ کو (لطیمہ اونٹوں کا وہ قافلہ جو پارچہ اور عطر لے کر آتا ہے اور عیرہ وہ قافلہ جو غلہ لے کر آتا ہے)۔

لَطَائِمُ الْمِسْکِ۔ مشک کے ڈبے اور ظروف۔

یُلَطِّمْھُنَّ بِالْخُمُرِ النِّسَاءُ۔ عورتیں اوڑھنیوں سے ان کی گرد جھاڑتی ہیں (ایک روایت میں تُلَطِّمُھُنَّ

Marfat.com

ہے اس کا ذکر اوپر ہو چکا)۔

اُقَبِّلُ وَ اَنَا صَائِمٌ فَقَالَ عِفَّ صَوْمَكَ اِنَّ بَدْءَ الْقِتَالِ اللِّطَامُ۔ ایک شخص نے کہا میں روزے میں اپنی بیوی کا بوسہ لوں؟ فرمایا اپنا روزہ بچا جنگ کی ابتدا طمانچہ سے ہوتی ہے (پھر بڑھ جاتی ہے ہتھیار چلنے لگتے ہیں اسی طرح جماع کی ابتدا بوسہ سے ہوتی ہے)۔

اِلَّا لَطَمَتْهُ لَطْمَةً۔ (وہ فتنہ کسی کو باقی نہ چھوڑے گا) زیادہ نہیں تو ایک طمانچہ ہی مار دے گا۔

لَطِیْمٌ۔ جس کے ماں باپ دونوں مر گئے ہوں (یَتِیْمٌ جس کا باپ مر گیا ہو)۔

لَطَمَ الْخَادِمَ فَاَمَرَ بِعِتْقِهٖ (ایک شخص نے اپنے غلام کو طمانچہ مارا تو آنحضرتؐ نے اس کے مالک کو حکم دیا کہ اُس کو آزاد کرے (یہ حکم اخلاقاً اور استحباباً تھا نہ وجوباً)

لِطْئٌ۔ (یہ قلب ہے لِیْطٌ کا جو جمع ہے لِیْطَةٌ کی لِیْطَہ کہتے ہیں جو ڈھیلا زمین پر سے چھیل کر نکال لیں)۔

اِنَّهٗ بَالَ فَمَسَحَ ذَكَرَهٗ بِلِطْئٍ ثُمَّ تَوَضَّأَ۔ آں حضرتؐ نے پیشاب کیا پھر اپنے ذکر کو مٹی کے ایک ڈھیلے سے پونچھا۔ پھر وضو کیا (اس حدیث سے پیشاب کے بعد بھی ڈھیلا لینا ثابت ہوتا ہے۔ مگر اکثر لوگوں کو یہ حدیث نہیں ملی۔ البتہ حضرت عمرؓ کا ایک اثر ملا ہے کہ انھوں نے پیشاب کیا پھر ذکر کو ایک دیوار پر پھیرا بہر حال آں حضرتؐ کا اکثر دستور یہ تھا کہ پیشاب کے بعد صرف پانی سے ذکر کو دھو لیتے اور یہ روایت شاذ ہے)۔

باب اللام مع الظاء

لَظٌّ۔ ہانک دینا، مداومت کرنا، الحاح کرنا۔

مُلَاظَّةٌ۔ الحاح کرنا۔

اِلْظَاظٌ۔ ہمیشہ رہنا، اقامت کرنا، لازم کر لینا، جدا نہ ہونا

اَلِظُّوْا بِیَا ذَا الْجَلَالِ وَ الْاِکْرَامِ۔ دعا میں یا ذا الجلال و الاکرام کہنا لازم کر لو، اکثر یہ کلمہ کہا کرو۔ (عرب لوگ کہتے ہیں اَلَظَّ بِالشَّیْءِ اِلْظَاظًا جب کسی چیز پر کوئی مداومت کرے)۔

فَلَمَّا رَاٰهُ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَلَظَّ بِهِ النِّشْدَةَ۔ جب آنحضرتؐ نے اس کو دیکھا تو اصرار اور زور کے ساتھ سوال کرنے لگے اور اُس پر رحم لازم کر دیا۔

لَظَیَ۔ مشتعل ہونا، سُلگ جانا۔

تَلْظِيَةٌ۔ سُلگانا۔

تَلَظِّیْ۔ سُلگنا (جیسے اِلْتِظَاءٌ ہے) غصہ ہونا۔

لَظٰی۔ آگ اور دوزخ کا ایک طبقہ ہے یا آگ کا شعلہ

اَمَّا هٰذَا الْحَیُّ مِنْ بَنِی الْحَارِثِ بْنِ كَعْبٍ فَحَسَكٌ اَمْرَاسٌ تَتَلَظَّی الْمَنِیَّةُ فِیْ رِمَاحِهِمْ۔ یہ قبیلہ بنی حارث بن کعب کا تو لوہے کا ایک کانٹا ہے جنگ آزمودہ، اُن کے برچھوں میں موت سُلگ رہی ہے۔

بابُ اللام مع العینُ

لَعْبٌ۔ مُنہ سے لعاب بہنا۔

لَعِبٌ اور لِعْبٌ اور لَعْبٌ اور تَلْعَابٌ۔ کھیلنا بے فائدہ کام کرنا، کھلونا بنانا، اہانت کرنا۔

تَلْعِیْبٌ اور اِلْعَابٌ اور تَلَعُّبٌ اور تَلَاعُبٌ بمعنی لَعْبٌ ہے۔

مُلَاعَبَةٌ۔ کھیلنا۔

اِسْتِلْعَابٌ۔ کھجور کاٹ لینے کے بعد پھر اور کچھ کچی کھجور اُگ آنا۔

لُعْبَةٌ۔ کھلونا، مسخرہ، احمق۔

لُعَبَةٌ۔ بڑا کھلاڑی۔

مَا لَكَ وَلِلْعَذَارٰی وَ لِعَابِهَا یا لُعَابِهَا کنواری عورتوں اور ان کے کھیل کود یا لعاب دہن سے تجھ کو

Marfat.com

کیا سروکار۔
هَلَّا جَارِيَةً تُلَاعِبُهَا وَتُلَاعِبُكَ۔ تو نے ایک کنواری
چھوکری کیوں نہ کی، تو اُس سے کھیلتا وہ تجھ سے کھیلتی یا تو
اس کا لعاب چُوستا وہ تیرا لعاب چُوستی۔
لَا يَأْخُذَنَّ اَحَدُكُمْ مَتَاعَ اَخِيْهِ لَاعِبًا جَادًّا۔
کوئی تم میں سے اپنے بھائی مسلمان کی چیز ہنسی کے طور پر نہ
لے پھر سچ مچ اس کو رکھ لے (پہلے نیت چوری کی نہ ہو صرف
دل لگی منظور ہو پھر نیت بدل جائے اس کو رکھ چھوڑے
بعضوں نے کہا پہلے تو ہنسی اور دل لگی کے طور پر لے پھر
واقعی طور سے نہ دے کر اس کو غصے اور تکلیف میں مبتلا کرے)
زَعَمَ ابْنُ النَّابِغَةِ اَنِّيْ تِلْعَابَةٌ۔ نابغہ کا بیٹا جو
ایک فاحشہ عورت تھی مراد عمرو بن عاص ہیں) یہ سمجھا کہ
میں صرف کھیل کود والا آدمی ہوں (مجھ کو خلافت اور
حکومت چلانا نہیں آتا)
اِنَّ عَلِيًّا كَانَ تِلْعَابَةً۔ حضرت علی رض کے مزاج
میں مزاح بہت تھا (جو دلیل ہے خوش طبعی و
مزاج کی۔ مُراد وہی مزاح ہے جو لطافت کے ساتھ ہو،
اس میں جھوٹ اور غیبت نہ ہو بلکہ یاروں کی تفریح
اور تسکین کے لئے کیا جائے)۔
صَادَفَنَا الْبَحْرُ حِيْنَ اغْتَلَمَ فَلَعِبَ بِنَا الْمَوْجُ شَهْرًا
ہم سمندر میں اُس کے جوش کے وقت سوار ہوئے تو ایک
مہینہ تک موج ہم سے کھیلا کی (ہماری کشتی کو ادھر اُدھر
لئے پھری، منزلِ مقصود تک نہ پہنچی)۔
اِنَّ الشَّيْطَانَ يَلْعَبُ بِمَقَاعِدِ بَنِيْ اٰدَمَ۔ شیطان
آدمیوں کے پاخانوں سے کھیلتا ہے (کیونکہ وہ نجس مقام
ہوتے ہیں وہاں ذکرِ الٰہی نہیں ہوتا اور شیطان ایسے مقاموں
کو پسند کرتا ہے تو آدمیوں کو وہاں ستاتا ہے۔ کبھی ان
کا ستر کھولدیتا ہے کبھی کپڑے وغیرہ پیشاب اُڑا کر نجس
کر دیتا ہے)۔

اَنْظُرُ اِلٰى لَعِبِهِمْ بِحِرَابِهِمْ۔ میں حبشیوں کا کھیل دیکھ
رہی تھی (وہ ہتھیاروں کی کسرت دکھارہے تھے (یہ حضرت عائشہ
نے فرمایا)۔
فِيْمَنْ يَّلْعَبُ بِالصَّبِيِّ اِنْ دَخَلَ۔ اگر کوئی کسی لڑکے
سے لواطت کرے اور دخول کر دے تو اس کو اس کی ماں سے
نکاح کرنا جائز ہوگا (یہ قول شاذ ہے دوسرے تمام مجتہدوں
کا اس پر اتفاق ہے کہ لواطت سے حرمتِ مصاہرت ثابت
نہیں ہوتی)۔
عَلَيْكُمْ بِالْفِضَّةِ فَالْعَبُوْا بِهَا۔ (سونا پہننا مردوں
کو حرام ہے) لیکن چاندی سے تم کھیلو (چاندی مردوں کو
پہننا سامان یا ہتھیاروں میں لگانا درست ہے اس میں
مقدار کی کوئی قید نہیں۔ اہلِ حدیث کا یہی قول ہے۔ البتہ
چاندی کے برتنوں میں کھانا پینا ناجائز ہے)۔
طَلَّقَ ثَلٰثًا فَقَالَ اَيُلْعَبُ بِكِتَابِ اللّٰهِ۔ تینوں طلاق
ایکبارگی دیدیں (انت طالق ثلثا کہدیا یا اَنْتِ طَالِقٌ
تین بار کہا) تو انھوں نے کہا اللہ کی کتاب سے کھیل کیا
جاتا ہے (اللہ کی کتاب تو یہ کہتی ہے کہ تین طلاق علیحدہ
علیحدہ طہر میں بہ تفریق دی جائیں اور ایک ہی بار تینوں
طلاق دیدینا بدعت اور گمراہی ہے)۔
وَلُعَبُهَا مَعَهَا۔ حضرت عائشہ رض کی گڑیاں ان کے
ساتھ آئی تھیں (معلوم ہوا کہ لڑکیوں کو گڑیوں سے کھیلنا
درست ہے کیونکہ وہ صرف کپڑے سے سی جاتی ہیں ان میں
پوری تصویر نہیں ہوتی)۔
اَللُّعْبَةُ بِالْعِهْنِ۔ روئی کے کھلونے۔
تَلْعَبُ بِالْبَنَاتِ۔ گڑیوں سے کھیلتیں۔
يَلْعَبَانِ بِرُمَّانَتَيْنِ۔ دو اناروں سے کھیل
رہے تھے۔
كُلُّ شَيْءٍ يَجْتَرُّ فَلُعَابُهُ حَلَالٌ۔ جو جانور جگالی
کرتا ہے اُس کا لعاب پاک ہے۔

Marfat.com

نِسَاءُکُمْ بِمَنْزِلَۃِ اللُّعَبِ۔ تمہاری عورتیں گویا کھلونے ہیں۔

لَعْثَمَۃٌ۔ دیر کرنا، توقف کرنا۔

فَاِنَّہٗ لَمْ یَتَلَعْثَمْ۔ حضرت ابوبکر صدیق رضؓ نے اسلام لانے میں دیر نہیں کی۔ آں حضرت ؐ کی دعوت کے ساتھ ہی مسلمان ہو گئے۔

فَلَیْسَ فِیْہِ لَعْثَمَۃٌ۔ ان کے مناقب بیان کرنے میں کچھ دیر نہیں ہے۔

لَعَسٌ۔ کاٹنا، سیاہ ہونا۔

لَعُوْسٌ۔ کھاؤ، حریص۔

اِنَّہٗ رَاٰی فِتْیَۃً لُعْسًا فَسَاَلَ عَنْھُمْ۔ حضرت زبیر رضؓ نے چند جوانوں کو دیکھا جن کے ہونٹوں پر سیاہی تھی پوچھا یہ کون لوگ ہیں (ازہری نے کہا ہونٹوں کی سیاہی مراد نہیں ہے بلکہ رنگ کی سیاہی۔ عرب لوگ کہتے ہیں جَارِیَۃٌ لَعْسَاءُ یعنی وہ چھوکری جس کے رنگ میں کچھ سیاہی ہو سرخی کے ساتھ البتہ لَعْسَاءُ الشَّفَۃِ اُس چھوکری کو کہیں گے جس کے ہونٹ سیاہ ہوں)۔

لَعْطٌ۔ گردن پر داغ دینا، جلدی کرنا، چرنا لگنا۔

اِنَّہٗ عَادَ الْبَرَاءَ بْنَ مَعْرُوْرٍ وَاَخَذَتْہُ الذُّبْحَۃُ فَاَمَرَ مَنْ لَعَطَہٗ بِالنَّارِ۔ آں حضرت ؐ براء بن معرور کی عیادت کو تشریف لے گئے ان کو خناق ہو گیا تھا (گلے میں ورم اور زخم) آپ نے ایک شخص کو حکم دیا کہ ان کی گردن پر آگ سے داغیں۔

شَاۃٌ لَعْطَاءُ۔ وہ بکری جس کی گردن کی ایک جانب سیاہ ہو۔ اور لِعَاط یا عِلَاط گردن کا داغ۔

لَعَّۃٌ۔ پاکدامن نمکین عورت۔

اِلْعَاعٌ۔ کاسنی اُگانا۔

تَلَعِّیْ۔ کاسنی لینا۔

لُعَاعٌ۔ کاسنی شراب کا ایک گھونٹ ارزانی دینا۔

اِنَّمَا الدُّنْیَا لُعَاعَۃٌ۔ دنیا ہری کاسنی کی طرح ہے (چند روز تک تروتازہ پھر خشک)۔

خَرَجْنَا نَتَلَعّٰی۔ ہم نکلے کاسنی چنتے ہوئے۔

مَا بَقِیَ فِی الْاِنَاءِ اِلَّا لُعَاعَۃٌ۔ برتن میں کچھ بھی نہیں رہا کچھ تھوڑا سا باقی ہے۔

اَوَجَدْتُمْ یَا مَعْشَرَ الْاَنْصَارِ مِنْ لُعَاعَۃٍ مِنَ الدُّنْیَا تَاَلَّفْتُ بِھَا قَوْمًا لِیُسْلِمُوْا وَوَکَلْتُکُمْ اِلٰی اِسْلَامِکُمْ۔ انصار کے لوگو! کیا تم اِس بات پر ناراض ہو گئے کہ میں نے دنیا کا کچھ مال و متاع ان لوگوں کو دیا جن کا دل ملانا منظور تھا تا کہ وہ مسلمان ہو جائیں۔ اور تم کو تو تمہارے اسلام کے سپرد کر دیا (یہ آنحضرت نے اُس وقت فرمایا، جب جنگ حنین کے اموالِ غنیمت میں سے قریش کے چند لوگوں کو جن کے دل ابھی ایمان پر مضبوط نہ تھے آپ نے بہت کچھ دیا بعضے نوجوان انصاریوں کو یہ ناگوار گزرا وہ کہنے لگے کہ آنحضرت قریش کے لوگوں کو لوٹ کے بہت سے مال دے رہے ہیں حالانکہ ابھی تک ہماری تلواروں سے ان کا خون ٹپک رہا ہے یعنی ہم زیادہ حقدار تھے کیونکہ ہم نے ہی قریش کو مغلوب کیا۔)

لَعْقٌ یا لَعْقَۃٌ یا لُعْقَۃٌ۔ چاٹنا انگلی سے یا زبان سے۔

لَعِقَ اِصْبَعَہٗ۔ یعنی مر گیا

لُعِقَ لَوْنُہٗ۔ اس کا رنگ بدل گیا۔

لُعْقَۃٌ۔ جو انگلی سے چاٹنے کے لئے اُٹھایا جائے، یا چمچے سے۔

مِلْعَقَہ۔ چمچہ اور پھاوڑا۔

اِنَّ لِلشَّیْطَانِ لَعُوْقًا وَدِسَامًا۔ شیطان چاٹتا ہے اور کان بند کر دیتا ہے (اُس میں گھس جاتا ہے تو حق بات کا اثر نہیں ہونے دیتا)۔

کَانَ یَاْکُلُ بِثَلَاثِ اَصَابِعَ فَاِذَا فَرَغَ لَعِقَھَا آنحضرت تین انگلیوں سے کھانا کھاتے جب کھا چکتے تو

Marfat.com

(انگلیاں چاٹ لیتے (کھانے کے بعد انگلیاں چاٹ لینا اور پیالہ یا رکابی صاف کر دینا سنت ہے آنحضرتؐ نے اس کا حکم دیا ہے)۔

لَعِقْتُهٗ. میں نے اس کو چاٹ لیا (چونکہ تھوڑا سا تھا)۔

فَلَا یَمْسَحْ یَدَهٗ حَتّٰی یَلْعَقَهَا اَوْ یُلْعِقَهَا. اپنا ہاتھ کھانا کھا چکنے کے بعد نہ پونچھے جب تک اس کو چاٹ نہ لے یا کسی اور کو نہ چٹا دے (جیسے بیوی بچہ وغیرہ کو بشرطیکہ وہ کراہت نہ کرے، اس حدیث سے یہ بھی نکلا کر کھانے کے بعد تولیہ سے ہاتھ پونچھنا درست ہے ایک روایت میں ہے کہ صحابہ کے تولیے ان کے تلوے تھے یعنی کھانے کے بعد ہاتھ تلووں پر پھیر لیتے)۔

لَعْقَةٌ سُنَّةٌ فَاِنَّهٗ لَا یَدْرِیْ فِیْ اَیِّهٖ بَرَكَةٌ. کھانے کے بعد ہاتھ چاٹ لینا سنت ہے کیونکہ اس کو معلوم نہیں اللہ تعالیٰ کی برکت کھانے کے کون سے جزو میں ہے۔

اَلْوَیْلُ لِمَنْ بَاعَ مَعَادَهٗ بِلَعْقَةٍ. جو شخص اپنی آخرت کو ایک چاٹ کے بدلے (یعنی دنیا دی حقیر فائدے کے لئے) بیچ ڈالے اس کی خرابی ہے۔

فَاَمْكَنَ الْیَتَامٰی مِنْ رُؤُسِ الْاَزْقَاقِ یَلْعَقُوْنَهَا. حضرت علیؓ نے شہد کی مشکوں کا منہ یتیموں کے لئے کھول دیا، وہ اس کو چاٹنے لگے۔

وَهَلْ هِیَ اِلَّا كَلُعْقَةِ الْاٰكِلِ وَمَذْقَةِ الشَّارِبِ وَخَفْقَةِ الْوَسْنَانِ ثُمَّ تَلْزَمُكُمُ الْمَعَرَّاتُ. خلافت اور حکومت کیا ہے گویا ایک چاٹ ہے کھانے کی یا ایک گھونٹ ہے پانی اور دودھ کا یا ایک نیند ہے اونگھنے والے کی پھر اس کے بعد آفتوں کا سامنا ہے (آخرت میں جوابدہی اور مواخذہ)۔

لُعْقَةً عَلٰی لِسَانِهٖ. اپنی زبان سے ایک چاٹ۔

اِنَّ لَهٗ اِمْرَةً كَلَعْقَةِ الْكَلْبِ اَنْفَهٗ. مروان کی سرداری کی ناک کتے کی چاٹ کی طرح ہے (یعنی اس کی حکومت کی مدت تھوڑی ہوگی۔ ایسا ہی ہوا صرف چھ مہینے تک اس کی خلافت رہی)۔

لَعُوْقٌ. وہ دوا جو چاٹ کر کھائی جاتی ہے جیسے لعوق سپستاں وغیرہ، یا جو چیز چاٹ کر کھائی جائے جیسے شہد وغیرہ)

لَعَلَّ. شاید یہ حروف مشبہ بہ فعل میں سے ہے اور کئی معنی کے لئے آتا ہے جیسے توقع، امید، تعلیل، شک استفہام وغیرہ. لیکن قرآن میں جہاں لَعَلَّ آیا ہے وہ تعلیل کے لئے ہے یعنی تاکہ کیونکہ اللہ تعالیٰ کو شک نہیں ہو سکتا۔ بعضوں نے کہا صرف لَعَلَّكُمْ تَخْلُدُوْنَ میں تشبیہ کے لئے آیا ہے اس کی اصل عَلَّ تھی اور لام زائد ہے۔

وَمَا یُدْرِیْكَ لَعَلَّ اللّٰهَ قَدِ اطَّلَعَ عَلٰی اَهْلِ بَدْرٍ فَقَالَ لَهُمْ اِعْمَلُوْا مَا شِئْتُمْ فَقَدْ غَفَرْتُ لَكُمْ. تجھ کو معلوم نہیں اللہ تعالےٰ نے بدر والوں کو جھانکا (تو لَعَلَّ یہاں گمان اور شک کے لئے نہیں ہے بلکہ عسیٰ کے معنی میں ہے اور عسیٰ اللہ کی طرف سے تحقیق اور القطع ہے) اور ان سے فرمایا اب تم کیسے بھی اعمال کرو میں تو تمکو بخش چکا (مطلب یہ ہے کہ تمھارے لئے بہشت واجب ہو گئی، اگر تم سے کچھ گناہ بھی سرزد ہوں تو وہ معاف ہیں)۔

لَعَلِّیْ لَا اَرَاكُمْ بَعْدَ عَامِیْ هٰذَا. شاید میں تم کو اس سال کے بعد نہ دیکھوں گا (یہ آپ نے حجۃ الوداع میں فرمایا۔ ایسا ہی ہوا دوسرے سال آپ کی وفات ہو گئی)

فَاِنِّیْ لَا اَدْرِیْ لَعَلِّیْ لَا اَحُجُّ بَعْدَ حَجَّتِیْ. میں نہیں جانتا اس حج کے بعد کوئی دوسرا حج کر سکوں گا یا نہیں (گمان یہ ہے کہ یہ میرا آخری حج ہے۔ ایسا ہی ہوا صلی اللہ علیہ وسلم)۔

لَعَلَّهٗ یَسْتَغْفِرُ فَیَسُبُّ نَفْسَهٗ. شاید وہ استغفار کرنا چاہتا ہو اور نیند کے غلبہ میں لگے اپنے تئیں کوسنے۔

لَعْوٌ. ہانک دینا، بھلائی سے محروم کر دینا، ذلیل کرنا"

Marfat.com

گالی دینا۔

لَعْنَۃٌ۔ اللہ کی رحمت سے محرومی اور دُوری۔

مُلَاعَنَۃٌ اور لِعَانٌ۔ ایک دوسرے پر لعنت کرنا، حاکم کا حکم دینا بیوی خاوند کو لعان کرنے کے لئے جس کا ذکر قرآن میں ہے۔

تَلَاعُنٌ۔ ایک دوسرے پر لعنت گالی گلوچ کرنا (جیسے اِلْتِعَانٌ ہے)

اِتَّقُوا الْمَلَاعِنَ الثَّلَاثَ۔ تین باتوں سے پرہیز کرو جن کے کرنے والے پر لعنت کی جاتی ہے (لوگ اس پر لعنت کرتے ہیں وہ یہ ہیں کہ آدمی بیچ راستہ میں یا درخت کے سایہ میں یا نہر کے کنارے پاخانہ پھرے)

اِتَّقُوا اللَّاعِنَیْنِ۔ دو کاموں سے بچے رہو جو لعنت کے موجب ہیں (یعنی ان کے کرنے والے پر لوگ لعنت کرتے ہیں۔ نہایہ میں ہے کہ ہر سایہ میں پاخانہ پھرنا منع نہیں ہے لیکن اس سایہ میں منع ہے جہاں لوگ ٹھہرتے ہوں سایہ لیتے ہوں، راحت کے لئے بیٹھتے ہوں وہاں سوتے ہوں)۔

ثَلٰثٌ لَعِیْنَاتٌ۔ تین چیزیں ملعون ہیں یا لعنت کا سبب ہیں۔

ضَعُوْا عَنْہَا فَاِنَّہَا مَلْعُوْنَۃٌ۔ (ایک عورت نے سفر میں اپنی اونٹنی پر لعنت کی۔ آنحضرتؐ نے فرمایا) اس پر سے سامان اُتار لو یہ اونٹنی ملعون ہے (آنحضرتؐ کو علم ہوگیا ہوگا کہ اس کی لعنت قبول ہوگئی یا اس عورت کو سزا دینے کے لئے فرمایا کہ بارِ دیگر ایسا نہ کرے اور دوسرے لوگ عبرت لیں)۔

فَالْتَعَنَ۔ اُس نے اپنے اوپر لعنت کی۔

لَعْنُ الْمُؤْمِنِ کَقَتْلِہٖ۔ مسلمان پر لعنت کرنا ایسا گناہ ہے جیسے اس کو قتل کرنا (کیونکہ قاتل قتل کرنے سے اس کو دنیاوی لذائذ سے محروم کر دیتا ہے اور لعنت کرنے والا اس کو آخرت کی نعمتوں سے محروم کرنا چاہتا ہے)۔

لَا یَکُوْنُ اللَّعَّانُوْنَ شُفَعَاءَ وَشُہَدَاءَ۔ جو لوگ بہت لعنت کیا کرتے ہیں وہ قیامت کے دن نہ سفارش کر سکیں گے نہ دوسری اُمتوں پر گواہ بنائے جائیں گے (البتہ کبھی کبھی لعنت کرنے والے، وہ بھی ان لوگوں پر جو لعنت کے سزاوار ہیں، اِس وعید میں داخل نہیں ہیں کیونکہ آں حضرت صلعم نے متعدد لوگوں پر لعنت کی ہے اسی طرح بالاجمال لعنت کرنا جیسے لَعْنَۃُ اللّٰہِ عَلَی الظَّالِمِیْنَ یا لعنۃ اللہ علی الکافرین منع نہیں ہے)۔

لَا یَنْبَغِیْ لِصِدِّیْقٍ اَنْ یَّکُوْنَ لَعَّانًا۔ جو شخص صدیق ہو (جو ولایت کا عالی مرتبہ ہے) وہ بہت لعنت کرنے والا نہیں ہو سکتا۔

مَرَّ بِاَبِیْ بَکْرٍ وَّہُوَ یَلْعَنُ فَقَالَ لَعَّانِیْنَ وَصِدِّیْقِیْنَ۔ آں حضرتؐ ابوبکر صدیق رضؓ پر گزرے وہ کسی پر لعنت کر رہے تھے۔ تو فرمایا، کیا صدیق بھی اور لعنت کرنے والے بھی (یعنی دونوں کا اجتماع عجیب ہے۔ مطلب یہ ہے کہ تم جب صدیق ہو تو لعنت کرنے سے بچے رہو)۔

فَاَیُّ الْمُسْلِمِیْنَ لَعَنْتُہٗ اَوْ سَبَبْتُہٗ۔ میں نے جس مسلمان پر لعنت کی ہو یا اس کو بُرا کہا ہو (اس کا ظاہری حال دیکھ کر یا صرف عادت کے طور پر غصہ کی حالت میں)

تُکْثِرْنَ اللَّعْنَ۔ تم عورتیں لعنت بہت کیا کرتی ہو (مجمع البحار میں ہے کہ معین شخص پر لعنت کرنا گو وہ کافر ہو بالاتفاق حرام ہے کیونکہ شاید اللہ تعالیٰ اس کو ایمان نصیب کرے البتہ ان لوگوں پر اور ان اوصاف پر جن پر آں حضرتؐ نے لعنت کی ہے لعنت کرنا درست ہے جیسے سُود خواروں پر ظالموں پر فاسقوں پر اُس عورت پر جو اپنے خاوند کو ناراض رکھے اُن لوگوں پر جو اللہ اور رسول کو ایذا دیں اس شخص پر جو اپنے باپ دادا کے سوا اَوروں کو باپ دادا بنائے)۔

Marfat.com

لَعَنَ اللّٰهُ الْعَقْرَبَ۔ اللہ کی لعنت بچھو پر۔
مَنْ اٰوٰی مُحْدِثًا فَعَلَیْهِ لَعْنَةُ اللّٰهِ۔ جو شخص بدعتی
جگہ دے (اس کو جائے ٹھکانا دے) اس پر اللہ کی لعنت
یُرِیْدَانِ اَنْ یُّلَاعِنَاهُ۔ یہ دو شخص نجران کے
اری میں سے یعنی عاقب اور سید آنحضرتؐ سے مباہلہ
رنا چاہتے ہیں (مباہلہ کو ملاعنہ فرمایا کیونکہ اس میں ہر ایک
یق دوسرے فریق کو ناحق پر سمجھ کر اللہ کی لعنت کا مستحق قرار
تا ہے)۔
تَلْعَنُوْهُ فَوَاللّٰهِ مَا عَلِمْتُ اَنَّهٗ یُحِبُّ اللّٰهَ
رَسُوْلَهٗ (ایک شخص نے شراب پی اُس کو حد لگائی گئی
ک اس پر لعنت کرنے لگے تو آنحضرت نے فرمایا) اس پر
نت مت کرو، خدا کی قسم جہاں تک میں جانتا ہوں، وہ
للہ اور اس کے رسول سے محبت رکھتا ہے۔
لَاعَنَ عُمَرُ عِنْدَ مِنْبَرِہٖ۔ حضرت عمرؓ نے بیوی اور
وند سے آنحضرتؐ کے منبر کے پاس لعان کرایا۔
سِتَّةٌ لَعَنْتُهُمْ لَعَنَهُمُ اللّٰهُ وَکُلُّ نَبِیٍّ مُجَابٌ
صوں پر میں نے لعنت کی ہے اللہ تعالیٰ نے بھی ان پر
نت کی ہے۔ کیونکہ ہر پیغمبر کی دعا مقبول ہے۔
لَا تَلَاعَنُوْا بِلَعْنَةِ اللّٰهِ وَلَا بِغَضَبِهٖ وَلَا بِجَهَنَّمَ
للہ کی لعنت کسی مسلمان پر مت کرو نہ یہ کہو کہ اللہ کا غضب
پر اُترے گا نہ یہ کہو کہ وہ جہنم میں جائے گا۔
مَنْ لَعَنَ شَیْئًا لَیْسَ لَهٗ بِاَهْلٍ رَجَعَتْ اِلَیْهِ
ص ایسی چیز یا ایسے شخص پر لعنت کرے جو لعنت کا سزاوار
ہو تو وہ لعنت اسی پر لوٹ کر آئے گی۔
مَنْ شَاءَ لَاعَنْتُهٗ۔ مجھ سے جو شخص چاہے مباہلہ کرے
لَعَنَ اللّٰهُ الْیَهُوْدَ۔ اللہ یہودیوں پر لعنت کرے۔
مَلْعُوْنٌ مَنْ قَعَدَ وَسْطَ الْحَلْقَةِ۔ جو شخص حلقہ
بیچوں بیچ بیٹھے وہ ملعون ہے (کیونکہ یہ علامت ہے
ر اور استکبار کی۔ اگر نصف دائرہ ہو اور خود ایک طرف

بیٹھے تو اس میں قباحت نہیں)۔
لَعَنَ اللّٰهُ السَّائِقَ وَالرَّاکِبَ وَالْقَائِدَ۔ اللہ
لعنت کرے ہنکانے والے اور سوار اور آگے سے کھینچنے
والے پر (یعنی بُرائی کے مرتکب اور اس کے معاونین پر)
اَلشَّجَرَةُ الْمَلْعُوْنَةُ فِی الْقُرْاٰنِ مُعَاوِیَةُ
بْنُ اَبِیْ سُفْیَانَ۔ قرآن میں جو شجرہ ملعونہ کا لفظ ہے اس
سے معاویہ بن ابی سفیان مراد ہیں (یہ امامیہ کی روایت
ہے۔ واللہ اعلم بصحتہا)۔
مَلْعُوْنٌ کُلُّ جَسَدٍ لَا یُزَکّٰی وَلَوْ فِیْ کُلِّ
اَرْبَعِیْنَ یَوْمًا مَرَّةً۔ وہ بدن ملعون ہے جس کی زکوٰۃ نہیں
ہوتی۔ کم سے کم چالیس دن میں ایک بار (صحابہ نے پوچھا،
یارسول اللہ زکوٰۃ سے کیا مراد ہے۔ فرمایا مومن کو کھٹرونچ
(خراش، کھرونچ) ہی لگتی ہے کہیں گر پڑتا ہے کہیں پھسل
جاتا ہے کبھی بیمار ہو جاتا ہے کبھی پھانس لگ جاتی ہے کانٹا
چُبھ جاتا ہے۔ غرض مومن پر کوئی چلہ ایسا نہیں گزرتا کہ
کچھ نہ کچھ تکلیف اس پر نہ آئے (مالی ہو یا بدنی یا رُوحی) بر
خلاف کافر کے وہ سالہا سال تک آرام اور چین سے رہتا
ہے۔ پھر یکایک پکڑ لیا جاتا ہے اور عذاب الٰہی میں گرفتار
ہوتا ہے)۔
لِعَان۔ یعنی زن و شو کا باہم لعنت کرنا (امام رضا
علیہ السلام سے پوچھا گیا، لعان کیونکر کرائیں آپ نے فرمایا
امام اور حاکم پشت بقبلہ بیٹھے اور مرد کو اپنی داہنی طرف
بٹھائے عورت اور اس کے بچہ کو (اگر ہو) بائیں طرف پھر
مرد کھڑا ہو اور چار بار اللہ کی قسم کھا کر کہے میں نے جو عورت
کو تہمت لگائی ہے میں اس میں سچا ہوں پھر امام اس
کو سمجھائے اور کہے اللہ سے ڈر اللہ کی لعنت بہت سخت
ہے اس کے بعد مرد یہ کہے اللہ کی لعنت اس پر ہو اگر وہ
جھوٹا ہو۔ پھر عورت کھڑی ہو اور چار بار اللہ کی قسم کھا کر
کہے کہ مرد اس تہمت میں جھوٹا ہے۔ اس کے بعد امام اس

Marfat.com

کو سچا ئے اور کہے اللہ سے ڈر، اللہ کا غضب بہت سخت ہے پھر عورت کہے اُس پر اللہ کا غضب اُترے اگر مرد اس تہمت میں سچا ہو۔ اب اگر مرد پانچویں بار کی گواہی سے انکار کرے تو اُس کو حدِ قذف لگائیں۔ اگر عورت انکار کرے تو اُس کو سنگسار کریں۔

بابُ اللام مع الغین

لَغْبٌ یا لُغُوْبٌ یا لَغُوْبٌ۔ تھک جانا، بگاڑنا، خلاف بات کہنا، جیڑ بیڑ کرنا۔

تَلْغِیْبٌ۔ بہت تھکا دینا۔

اِلْغَابٌ۔ تھکانا، تکلیف دینا۔

تَلَغُّبٌ۔ تھکانا۔

اُھْدِیَ اِلَیْہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ سِلَاحٌ فِیْہِ سَھْمٌ لَغْبٌ۔ یکسوم نے (جو اشرم کا بھائی تھا) آنحضرت کو کچھ ہتھیار تحفہ کے طور پر بھیجے اُن میں ایک تیر تھا جو برابر تراشا نہیں گیا تھا یا اس کا پر برابر نہیں جُڑا تھا۔

سَھْمٌ لَغْبٌ اور لُغَابٌ اور لَغِیْبٌ۔ خراب تیر جو اچھی طرح تراشا نہ گیا ہو۔

فَسَعَی الْقَوْمُ فَلَغِبُوْا وَاَدْرَکْتُھَا۔ لوگ ایک خرگوش کے پیچھے دوڑ دوڑ کر بالکل تھک گئے لیکن میں نے اس کو پکڑ لیا۔

لَغِیْثٌ۔ لغیث کھانا (لغیث ایک کھانا ہے جو جو سے بنایا جاتا ہے)۔

وَاَنْتُمْ تَلْغَثُوْنَھَا۔ تم اس کو کھاتے ہو (ایک روایت میں تَرْغَثُوْنَھَا ہے یعنی اس کا دودھ پیتے ہو)

لَغْدٌ۔ راستہ پر لانا، روکنا۔

مُلَاغَدَۃٌ اور اِلْتِغَادٌ۔ خواہش سے روکنا۔

تَحْشِیْ بِہٖ صَدْرَہٗ وَلَغَادِیْدَہٗ۔ سینہ اور تالو کے پاس جو گوشت ہوتا ہے (جس کو کوا کہتے ہیں) اس کو اُس سے بھر دیا (لَغَادِیْدُ جمع ہے لُغْدُوْدٌ کی)۔

لُغْدٌ بھی بمعنی لُغْدُوْدٌ ہے (اس کی جمع اَلْغَادٌ ہے یعنی کوا)۔

لَغْزٌ۔ ایک طرف جھک جانا۔

اِلْغَازٌ۔ ایسا کلام کہنا جس کے معنی پوشیدہ ہوں یعنی چیستان پہیلی۔

لُغْزٌ اور لَغْزٌ اور لُغُزٌ اور لُغَزٌ۔ چیستان پہیلی معما (ان کی جمع اَلْغَازٌ ہے)۔

اِنَّہٗ مَرَّ بِعَلْقَمَۃَ بْنِ الْغَفْوَاءِ یُبَایِعُ اَعْرَابِیًّا یُلْغِزُ لَہٗ فِی الْیَمِیْنِ وَیَرَی الْاَعْرَابِیُّ اَنَّہٗ قَدْ حَلَفَ لَہٗ وَیَرَی عَلْقَمَۃُ اَنَّہٗ لَمْ یَحْلِفْ فَقَالَ لَہٗ عُمَرُ مَا ھٰذِہِ الْیَمِیْنُ اللُّغَیْزَاءُ۔ حضرت عمرؓ علقمہ بن غفواء پر سے گزرے جو ایک گنوار سے خرید و فروخت کر رہا تھا اور معما کے طور پر قسم بھی کھاتا تھا اور گنوار یہ سمجھتا تھا کہ علقمہ نے قسم کھائی علقمہ یہ سمجھتا تھا کہ میں نے قسم نہیں کھائی۔ تب حضرت عمرؓ نے کہا ارے یہ گول مول چیستان کی سی قسم کیسی؟ (اصل میں لُغَیْزَاء جنگلی چوہے کے سوراخ کو کہتے ہیں جس کے دو منہ ہوتے ہیں ایک منہ میں سے اندر جاتا ہے دوسرے منہ سے نکل جاتا ہے پہلے کو نافقاء کہتے ہیں دوسرے کو قاصعاء۔ پھر اس کلام کو کہنے لگے جو پہیلی کے طور پر کہا جائے ہر شخص اس کا مطلب نہ سمجھ سکے)۔

لَغْطٌ اور لِغَاطٌ بک بک کرنا، گلخپ اور غپ شپ کرنا

لَغِیْطٌ۔ آواز کرنا۔

تَلْغِیْطٌ اور اِلْغَاطٌ بمعنی لَغْطٌ ہے۔

لَغَطٌ۔ آواز جو سمجھ میں نہ آئے یا وہ کلام جو مخلوط اور مشتبہ ہو اس کا مطلب صاف نہ ہو۔

وَلَھُمْ لَغَطٌ فِیْ اَسْوَاقِھِمْ۔ وہ بازاروں میں شور مچا رہے تھے (نہایہ میں ہے لَغْطٌ وہ آواز اور

Marfat.com

فتحہ جو سمجھ میں نہ آئے اس کی جمع اَلْغَاطٌ ہے)۔

وَکَثُرَ اللَّغَطُ۔ گپ شپ بہت ہوگئی (کوئی کہنے لگا دوات کاغذ لے کر آؤ تاکہ آنحضرتؐ جو لکھوانا چاہتے ہیں وہ لکھوا دیں۔ کوئی کہنے لگا آنحضرتؐ پر بخار کی شدت ہے کہیں بڑاتے تو نہیں، اچھی طرح آپ سے پوچھ لو۔ کوئی کہنے لگا تمھارے پاس اللہ کی کتاب موجود ہے وہ ہم کو کافی ہے۔ اب آنحضرتؐ کو ایسی سخت بیماری میں دوسری کتاب لکھوانے کی تکلیف کیوں دی جائے۔ غرض جتنے منہ اتنی باتیں۔ جب خوب شور ہونے لگا اور لوگ ایک دوسرے سے جھگڑنے لگے تو آنحضرتؐ نے فرمایا۔ چلو یہاں سے اٹھ جاؤ پیغمبر کے پاس جھگڑنا نہیں چاہئے۔ عبداللہ بن عباس رضؓ کہا کرتے تھے۔ ہائے کیا مصیبت ہے کہ آنحضرتؐ کو کتاب نہ لکھوانے دی۔ اِس حدیث کو حدیث القرطاس کہتے ہیں)۔

مِنْ اِخْتِلَافِہِمْ وَلَغَطِہِمْ۔ ان کے اختلاف اور بک بک شور وغل کی وجہ سے۔

لَغَطَ النِّسْوَۃُ۔ عورتوں نے شور وغل مچایا۔

مَنْ جَلَسَ مَجْلِسًا فَکَثُرَ لَغَطُہٗ۔ جو شخص کسی مجلس میں بیٹھے اور خوب غپ شپ کرے (بے فائدہ باتیں بنائے)

مَا زَادَ قَوْمٌ عَلٰی سَبْعَۃٍ اِلَّا کَثُرَ لَغَطُہُمْ۔ جہاں سات آدمیوں سے زیادہ جمع ہوئے تو خوب بک بک اور لغو باتیں ہوں گی۔

لَغْمٌ۔ منہ سے کف پھینکنا، ایک بات جس کا یقین نہ ہو کہنا۔

تَلَغُّمٌ۔ منہ کے اندر جہاں تک زبان پہنچتی ہے کوئی چیز لگانا۔

لُغْمٌ۔ سرنگ جس میں بارود ڈال کر قلعہ وغیرہ اڑاتے ہیں۔

مَلَاغِمُ۔ منہ کے اندر کے وہ مقامات جہاں تک زبان پہنچتی ہے۔

وَاَنَا تَحْتَ نَاقَۃِ رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یُصِیْبُنِیْ لُغَامُہَا۔ میں آنحضرتؐ کی اونٹنی کے تلے کھڑا تھا اس کے منہ کا لعاب مجھ پر گر رہا تھا۔

وَنَاقَۃُ رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ تَقْصَعُ بِجِرَّتِہَا وَیَسِیْلُ لُغَامُہَا بَیْنَ کَتِفَیَّ آنحضرتؐ کی اونٹنی خوب تیزی سے جگالی کر رہی تھی اور اس کا لعاب میرے دونوں مونڈھوں کے درمیان بہہ رہا تھا۔

یَسْتَعْمِلُ مَلَاغِمَہٗ۔ اپنے ملاغم کا استعمال کرے (ملاغم کے معنی ابھی گزر چکے)۔

لَغْنٌ۔ جوانی کی اُمنگ اور خوشی۔

اِلْغِیْنَانٌ۔ لپٹ جانا،

لُغْنٌ۔ کان کے اندر کا پٹھا اور کوا یا منہ کے اندر سے حلق تک جو گوشت پھرایا گیا ہے۔

لُغْنٌ۔ وہ لغت جس کا تو انکار کرے۔

لُغْنُوْنٌ۔ گردن کے کنارے کا گوشت (اُس کی جمع لَغَانِیْنُ ہے۔ مجمع البحار میں ہے کہ لُغْنٌ وہ گوشت جبڑوں کا جو لٹک آئے)۔

اِنَّ رَجُلًا قَالَ لِفُلَانٍ اِنَّکَ لَتُفْتِیْ بِلُغْنٍ ضَالٍّ مُضِلٍّ۔ ایک شخص نے فلاں شخص سے کہا، تم تو بہکے ہوئے اور بہکانے والے کے لغن سے فتویٰ دیتے ہو، لَغَنَّ۔ ایک لغت ہے لَعَلَّ میں۔

لَغْوٌ۔ بات کرنا، باطل ہونا، ناکامیاب ہونا۔

لَغًا اور لَاغِیَۃً اور مَلْغَاۃً۔ غلطی کرنا باطل کلام کہنا، شیفتہ ہونا، بہت پینا لیکن سیراب نہ ہونا۔

اِلْغَاءٌ۔ باطل کرنا، میٹ دینا، منسوخ کرنا، گرا ڈالنا، چھوڑ دینا، نامراد کرنا۔

اِسْتِلْغَاءٌ۔ سننا

لَغْوُ الْیَمِیْنِ۔ وہ قسم جو تکیہ کلام کے طور پر کھائی جائے (جیسے اکثر لوگ باتوں میں واللہ باللہ تاللہ

Marfat.com

کہا کرتے ہیں۔ مگر قسم کھانے کی نیت نہیں ہوتی۔ بعضوں نے کہا ہو چوک سے یا بھول کر کھائی جائے بعضوں نے کہا گناہ کی قسم یا غصہ کی حالت میں یا دل لگی اور مزاح یا تنازع اور جدال میں، بعضوں نے کہا لغو یہ ہے کہ آدمی کا گناہ اُتر جانا قسم کا کفارہ دینے کے بعد)۔

لَغَا یَلْغُوْا۔ واہی اور بے فائدہ بیہودہ بات کہی، اور کہنا ہے۔

مَنْ قَالَ لِصَاحِبِهٖ وَ الْاِمَامُ یَخْطُبُ صَهْ فَقَدْ لَغَا۔ جب امام خطبہ جمعہ پڑھ رہا ہو اور کوئی شخص اپنے ساتھی سے کہے چُپ رہ تو اس نے لغو بات کی (چاہیئے تھا اشارے سے منع کرنا جب اس نے زبان سے چُپ کہا تو خود اُس نے ایک لغو بات کی)۔

مَنْ مَسَّ الْحَصٰی فَقَدْ لَغَا۔ جس نے کنکریاں ہاتھ سے برابر کیں (تاکہ سجدہ آرام سے ہو) اس نے لغو بات کی، (جیسے لغو باتیں کرنے سے خطبہ سُننے میں خلل آتا ہے ویسے ہی کنکریاں برابر کرنے میں جو مشغولی ہوتی ہے اس سے بھی خطبہ سُننے میں خلل ہوتا ہے)۔

فَقَدْ لَغَوْتَ یا لَغَیْتَ۔ تو نے خطبہ میں جب دوسرے سے کہا خاموش رہ تو لغو بات کی (جب خطبہ میں امر بالمعروف لغو ہوا تو دوسری باتیں کرنا کب جائز ہو گا۔ ائمہ ثلاثہ کا یہی قول ہے کہ جب امام خطبہ پڑھتا ہو تو حاضرین کو خاموش رہنا واجب ہے اگرچہ وہ دوری کی وجہ سے امام کی آواز نہ سُنتے ہوں)۔

وَالْحَمُوْلَةُ الْمَائِرَةُ لَهُمْ لَاغِيَةٌ جو اونٹ غلہ وغیرہ لایا کرتے ہیں ان کی زکوٰۃ ساقط ہے (یعنی لدّو اونٹوں میں زکوٰۃ نہیں ہے اسی طرح جن جانوروں سے کام لیا جاتا ہے، جیسے پانی سینچنے کے اونٹ یا موٹھ یا ناگر کے بیل ان میں بھی زکوٰۃ نہیں ہے)۔

اِنَّهٗ اَلْغٰی طَلَاقَ الْمُكْرَهِ۔ ابن عباس رضؓ نے اُس شخص کی طلاق لغو قرار دی جس سے زبردستی طلاق لی جائے ڈرا دھمکا کر، مار دھاڑ کر کے۔ اہلِ حدیث کا یہی قول ہے)۔

اِیَّاکُمْ وَ مَلْغَاةَ اَوَّلِ اللَّیْلِ۔ شروع رات میں لغو باتیں کرنے سے یعنی جاگنے سے بچے رہو (ورنہ رات کے پچھلے حصّہ میں آنکھ نہ کھلے گی، نیند کا غلبہ رہے گا تہجد کی نماز نہ پڑھ سکے گا)

كَلِمَةٌ لَاغِيَةٌ۔ لغو کلمہ۔

فَاِنْ فَتَّشْتَهٗ لَمْ تَجِدْ لَهٗ اِلَّا لَاغِيَةً اَوْ شَرَكَ شَيْطَانٍ (اللہ تعالیٰ نے ہر فحش کلام کہنے والے بیہودہ بکنے والے بے حیا پر جو کسی بات کی پرواہ نہ کرے بہشت حرام کر دی ہے) اگر تو اس کا حال ٹٹولے تو اس کو حرام کا نطفہ یا شیطان کا جال پائے گا (ایک روایت میں لَعْنَةً ہے یعنی لوگوں پر لعنت کرنے والا۔ ایک میں لُعْنَةً ہے یعنی جس پر لوگ لعنت کریں)۔

اِنَّ لِلّٰهِ مَدِیْنَتَیْنِ اِحْدٰهُمَا بِالْمَشْرِقِ وَالْاُخْرٰی بِالْمَغْرِبِ عَلَیْهِمَا سُوْرٌ مِّنْ حَدِیْدٍ وَعَلٰی کُلِّ وَاحِدَةٍ مِّنْهُمَا اَلْفُ اَلْفِ مِصْرَاعٍ وَفِیْهَا سَبْعُوْنَ اَلْفَ اَلْفِ لُغَةٍ تَتَکَلَّمُ کُلُّ لُغَةٍ بِخِلَافِ لُغَةِ صَاحِبِهَا وَ اَنَا اَعْرِفُ جَمِیْعَ اللُّغَاتِ اللہ نے دو شہر ایسے بنائے ہیں۔ ایک مشرق میں ایک مغرب میں، جن کی فصیل (شہر پناہ) لوہے کی ہے اور ہر ایک کے دس لاکھ دروازے ہیں اور ہر ایک میں ستر لاکھ زبانیں بولی جاتی ہیں ہر ایک زبان دوسری زبان سے جُدا ہے اور میں یہ سب زبانیں جانتا ہوں (یہ حدیث امامیہ نے روایت کی ہے)۔

باب اللام مع الفاء

لَفْءٌ یا لَفَاءٌ۔ پوست نکالنا چھیلنا، کھولدینا، پھیر دینا غیبت کرنا، مارنا، دینا۔

Marfat.com

لَقَاءٌ. باقی رہنا۔
اِلْقَاءٌ بمعنی اِبْقَاءٌ۔ باقی رکھنا۔
اِلْتِقَاءٌ۔ پوست نکالنا۔
لَقَاءُۃٌ. مٹی، تھوڑی چیز، حق سے کم۔
لَقِیْثَۃٌ. گوشت کا وہ ٹکڑا جس میں ہڈی نہ ہو۔
رَضِیْتُ مِنَ الْوَفَاءِ بِاللَّفَاءِ۔ میں پورے حق کے بدلے کچھ کم پر راضی ہو گیا (یہ لَفَأْتُ الْعَظْمَ سے نکلا ہے یعنی ہڈی میں سے میں نے کچھ گوشت چھڑا لیا)۔
لَفْتٌ۔ لپیٹ دینا، داہنے بائیں پھیر دینا، رائے پلٹ دینا، پوست نکالنا، مارنا۔
تَلْفِیْتٌ۔ لپیٹنا۔
تَلَفُّتٌ اور اِلْتِفَاتٌ۔ منہ پھرانا، داہنے بائیں دیکھنا
لَا تَلْتَفِتْ لِفْتَہٗ۔ اس کی طرف مت دیکھ۔
لَفَاتٌ۔ احمق، بدخلق۔
لِفْتٌ۔ میل، خواہش، شلجم، گائے۔
لُفَتَۃٌ۔ وہ چرواہا جو جانوروں کو ہمیشہ بے تحاشا مارا کرے۔
لَفُوْتٌ۔ وہ عورت جس کی اولاد اگلے خاوند سے ہو۔
فَاِذَا الْتَفَتَ اِلْتَفَتَ جَمِیْعًا۔ آنحضرتؐ جب کسی طرف التفات کرتے تو پوری طرح اس طرف دیکھتے (یہ نہیں کہ دزدیدہ نظر سے۔ بعضوں نے کہا اس کا مطلب یہ ہے کہ داہنے بائیں صرف گردن نہیں پھراتے جیسے جلدباز ملکے لوگوں کی عادت ہے بلکہ پوری طرح منہ اس طرف پھیرتے اور متوجہ ہوتے۔ ایک روایت میں اِلْتَفَتَ مَعًا ہے مطلب وہی ہے)۔
فَکَانَتْ مِنِّیْ لَفْتَۃٌ۔ میں نے ایک بار اس طرف التفات کیا۔
لَا تَتَزَوَّجَنَّ لَفُوْتًا۔ لفوت عورت سے نکاح مت کر (وہ ہمیشہ اپنے اگلے خاوند کی اولاد کی طرف توجہ رکھے گی، اور دوسرے خاوند کی پوری طرح خدمت نہ کر سکے گی)۔
فَکَانَتْ مِنْہُ لَفْتَۃٌ۔ انہوں نے جو التفات کیا۔
وَادِیْ ھَرْشٰی اَوْ لِفْتٍ۔ ہرشا کی وادی یا لفت (اس کا ذکر کتاب الجیم میں گزر چکا۔ لَفْت بہ فتحہ لام اور سکون فا یا بہ فتحہ فا بھی منقول ہے۔ ایک گھاٹی ہے مکہ اور مدینہ کے درمیان)۔
اِذَا حَدَّثَ الرَّجُلُ ثُمَّ الْتَفَتَ فَھِیَ اَمَانَۃٌ۔ جب کوئی آدمی تجھ سے کوئی بات کہے (جو رازکی ہو) پھر وہ چلا جائے (یا بات کہنے کے بعد داہنے بائیں طرف دیکھے کوئی سنتا تو نہیں اس کا مقصد یہ ہو کہ یہ بات اوروں سے مخفی رہے) تو وہ امانت ہوگی (اس کا افشا خیانت ہوگی)۔
اِنَّکِ لَقُوْفٌ لَفُوْتٌ۔ تو تو ہاتھ پکڑنے والی و ادھر ادھر دیکھنے والی ہے (نہایہ میں لَفُوْتٌ کے بدلے کَتُوْنٌ ہے یعنی چمٹنے والی)۔
وَاَنْھَزُ اللَّفُوْتَ وَاَضُمُّ الْعَتُوْدَ۔ میں لفوت کو مارتا ہوں اور بکری کے بچہ کو (جب وہ بھاگ نکلے اس کی ماں سے) ملا دیتا ہوں (یہ حضرت عمرؓ نے فرمایا اصل لَفُوْت وہ اونٹنی جو دودھ دوہتے وقت دوہنے والے کو دیکھے اس کو کاٹ کھائے آخر دوہنے والا اس کو ہاتھ سے مارتا ہے تب وہ ڈر کے مارے دودھ چھوڑ دیتی ہے تاکہ مار سے محفوظ رہے مطلب یہ ہے کہ جو کوئی نافرمانی اور بغاوت کرے اس کو میں سخت سزا دینے والا ہوں)۔
اِنَّ اللّٰہَ یُبْغِضُ الْبَلِیْغَ مِنَ الرِّجَالِ الَّذِیْ یَلْفِتُ الْکَلَامَ کَمَا تَلْفِتُ الْبَقَرَۃُ الْخَلَا بِلِسَانِھَا۔ اللہ تعالیٰ آدمیوں میں سے اس آدمی کو ناپسند کرتا ہے جو بلیغ ہو (چبا چبا کر بڑی فصاحت کے ساتھ بات کرے) اور کلام کو ایسا توڑے مروڑے جیسے گائے ہری دوب (گھاس) کو اپنی زبان سے مروڑتی ہے (مطلب یہ ہے کہ کلام بے تکلف کرنا اچھا ہے اور خواہ مخواہ سجع اور قافیے

Marfat.com

لگانا اپنی زبان آوری ظاہر کرنا اللہ تعالٰی کو پسند نہیں ہے)
اِنَّ مِنْ اَقْرَءِ النَّاسِ لِلْقُرْاٰنِ مُنَافِقًا لَا یَدَعُ مِنْهُ وَاوًا وَلَا اَلِفًا یَلْفِتُهٗ بِلِسَانِهٖ كَمَا تَلْفِتُ الْبَقَرَةُ الْخَلَا بِلِسَانِهَا۔ قرآن کے بڑے قاریوں میں سے ایک وہ منافق بھی ہوگا جو کسی واؤ یا الف کو بغیر زبان مروڑے نہ چھوڑے جس طرح گائے ہری گھاس کو زبان سے مروڑتی ہے (مطلب یہ ہے کہ قرآن کو سادہ بے تکلف پڑھنا چاہئے اور زور لگانا منہ بنانا زبان مروڑنا جیسے بعض قاریوں کی عادت ہے، خوب نہیں ہے)۔
لِفْت یا لَفْت۔ ایک گھاس ہے (اس کا ذکر اوپر ہو چکا)
اِنَّ اُمَّهٗ اِتَّخَذَتْ لَهُمْ لَفِيْتَةً مِّنَ الْهَبِيْدِ ان کی ماں نے ان کے لئے حنظل کا حریرہ بنایا۔
حِيْنَ اَفَاضَ مِنْ عَرَفَةَ يَلْتَفِتُ اِلَيْهِمْ اٰخِر. تا عرفات سے (مزدلفہ کو) لوٹے تو لوگوں کی طرف دیکھتے جاتے تھے ان کو حکم دیتے آہستہ اور اطمینان کے ساتھ چلنے کا (دوسری روایت میں لَا يَلْتَفِتُ ہے وہ صحیح نہیں ہے)۔
لَفْجٌ۔ ذلت۔
اِلْفَاجٌ۔ مفلس ہونا، محتاج کرنا۔
مُسْتَلْفِجٌ اور مُلْفَجٌ۔ مفلس ڈر کے مارے بے حواس، لاغری کی وجہ سے زمین سے لگا ہوا۔
وَاَطْعِمُوْا مُلْفَجِيْكُمْ۔ اپنے محتاجوں کو کھانا کھلاؤ
قِيْلَ لَهٗ اَيُدَالِكُ الرَّجُلُ الْمَرْاَةَ قَالَ نَعَمْ اِذَا كَانَ مُلْفَجًا یا مُلْفِجًا۔ کیا مرد عورت کا مہر دینے میں ٹال مٹول کرے؟ انھوں نے کہا ہاں، جب مفلس اور قرضدار ہو (پھر کیا کرے گا مجبوری ہے۔ لیکن اگر مالدار ہو تب مہر معجل یا جس کا وعدہ ہو ایک مدت پر فوراً ادا کر دینا ضروری ہے)۔
لَفْحٌ۔ مارنا یا ہلکی مار مارنا۔ جلا دینا۔

لَفْحٌ۔ ہوا کی گرمی۔
نَفْحٌ۔ ہوا کی ٹھنڈک۔
لُفَّاحٌ۔ ایک بھاجی ہے۔
تَاَخَّرْتُ مَخَافَةَ اَنْ يُّصِيْبَنِيْ مِنْ لَفْحِهَا۔ میں پیچھے ہٹ گیا اس ڈر سے کہ کہیں اس کی لپٹ مجھ تک نہ پہنچے (میرے کپڑے وغیرہ جلا دے)۔
لَفَحْتُهٗ بِالسَّوْطِ۔ میں نے کوڑے سے اس کو ہلکی مار لگائی۔
لَفْحٌ۔ لکڑی سے مارنا طمانچہ لگانا۔
لَفْظٌ۔ پھینکنا، ڈالنا، بات کرنا، مرجانا۔
تَلَفُّظٌ۔ بات کرنا۔
لَافِظَةُ الْبَحْرِ۔ جو چیز سمندر کی موج کنارے پر پھینک دے۔
اَللَّافِظَة۔ خود سمندر کو بھی کہتے ہیں۔
لُفَاظَةٌ۔ جو منہ سے یا دسترخوان سے پھینکا جائے۔
وَيَبْقٰى فِيْ كُلِّ اَرْضٍ شِرَارُ اَهْلِهَا تَلْفِظُهُمْ اَرْضُوْهُمْ۔ ہر ملک میں وہاں کے بدکار لوگ (فاسق فاجر) رہ جائیں گے (اچھے نیک لوگ گزر جائیں گے) ان کی زمین ان کو پھینک دیں گی (یعنی زمین ان سے نفرت کرے گی یا اپنے ملک سے نکل کھڑے ہوں گے یا مرنے کے بعد قبر سے نعش باہر پھینک دے گی)۔
اَكَلْتُ التَّمْرَةَ وَلَفَظْتُ النَّوَاةَ۔ میں نے کھجور کھالی اور گٹھلی پھینک دی۔
وَمَنْ اَكَلَ فَمَا تَخَلَّلَ فَلْيَلْفِظْ۔ جو شخص کھانا کھا کے بعد خلال کرے تو خلال کی وجہ سے جو دانتوں سے باہر نکلے اس کو پھینک دے (البتہ زبان پھرا کر جو دانتوں سے نکالے اس کو کھا جائے)۔
اِنَّهٗ سُئِلَ عَمَّا لَفَظَ الْبَحْرُ فَنَهٰى عَنْهُ عَبْدُ اللّٰهِ

Marfat.com

بن عمرؓ سے پوچھا گیا جو جانور سمندر کنارے پر پھینک دے اس کا کیا حکم ہے انھوں نے اس کے کھانے سے منع کیا۔ (یہ عبداللہ بن عمرؓ کا اجتہاد تھا اُن کو جابرؓ کی حدیث شاید نہ پہنچی ہوگی جب وہ ایک بڑی مچھلی کو ایک مدت تک دوسرے صحابہؓ کے ساتھ کھاتے رہے تھے جس کو سمندر نے کنارے پر ڈال دیا تھا اور آں حضرتؐ کو اس کی خبر ہوئی تو آپ نے فرمایا، وہ کھانا اللہ نے تمھارے لئے بھیجا تھا)۔

فَقَاءَتْ أُكُلَهَا وَلَفِظَتْ خَبِيئَهَا۔ جو کھایا تھا وہ قے کر دیا اور جو چھپایا تھا اس کو کھول دیا۔

لَفِظَتْهُ الْأَرْضُ۔ زمین نے اس کو پھینک دیا (یعنی اس کی نعش قبر سے نکال کر باہر ڈال دی۔)

اُذْكُرُوا اللّٰهَ عَلَى الطَّعَامِ وَلَا تَلَفَّظُوا۔ کھانا کھاتے وقت اللہ کی یاد کرو اور فضول باتیں مت کرو یا دل میں اللہ کی یاد کرو اور زبان سے مت پکارو (اَلْفَاظٌ جمع ہے لَفْظٌ کی)۔

لَفْعٌ۔ شامل ہونا، ڈھانپ لینا۔

تَلْفِيعٌ۔ کے بھی وہی معنی ہیں۔ اور بہت کھانا ملا لینا

تَلَفُّعٌ۔ اوڑھ لینا، چھپا لینا، مشتعل ہونا۔

اِلْتِفَاعٌ۔ اوڑھ لینا، سبز ہو جانا، بدل جانا۔

ثُمَّ يَرْجِعْنَ مُتَلَفِّعَاتٍ بِمُرُوطِهِنَّ لَا يُعْرَفْنَ مِنَ الْغَلَسِ۔ (مومنوں کی عورتیں آنحضرتؐ کے پیچھے صبح کی نماز معمولاً پڑھتیں یعنی جماعت میں حاضر ہوتیں پھر نماز پڑھ کر) اپنی چادریں اوڑھے ہوئے گھر کو واپس جاتیں اور اندھیرے کی وجہ سے ان کی پہچان نہ ہوتی (کہ یہ کون عورت ہے۔ اس حدیث سے صاف ثابت ہوتا ہے کہ آنحضرتؐ ہمیشہ صبح کی نماز اول وقت تاریکی میں پڑھتے تھے اور اگر روشنی میں پڑھنا افضل ہوتا تو آپ اسی کو اختیار کرتے)۔

لِفَاعٌ۔ وہ کپڑا جس سے سارا بدن ڈھانپ جائے۔

تَلَفَّعَ بِالثَّوْبِ۔ کپڑے کو اوڑھ لیا۔

قَدْ دَخَلْنَا فِي لِفَاعِنَا۔ ہم اپنے لحاف میں گھس گئے

كَانَتْ تُرَجِّلُنِي وَلَمْ يَكُنْ عَلَيْهَا إِلَّا لِفَاعٌ۔ وہ میرے سر میں کنگھی کیا کرتیں صرف ایک کپڑا لپیٹے ہوئے۔

لَفَعَتْكَ النَّارُ۔ آگ نے تجھ کو گھیر لیا (ہر طرف سے اس کی لپیٹ آنے لگی)۔

تَلَفَّعَ بِالْمَشِيبِ۔ بڑھاپے نے اُس کو گھیر لیا (ہر طرف اس کا اثر ظاہر ہو گیا)۔

لَفٌّ۔ ملا لینا، جمع کرنا، روکنا۔

تَلْفِيفٌ۔ بمعنی لَفٌّ ہے۔

اِلْفَافٌ۔ چھپا لینا۔

تَلَفُّفٌ۔ لپیٹنا۔

اِلْتِفَافٌ۔ لپیٹ لینا، بہت ہونا، جھنڈ ہونا۔

لِفَافَةٌ۔ جو پاؤں وغیرہ پر لپیٹا جائے۔

اِنْ أَكَلَ لَفَّ۔ اگر کھانا کھائے تو سب قسم کے کھانے ملا کر کھائے یا سارا کھانا سمیٹ لے۔

وَاِنْ رَقَدَ الْتَفَّ۔ اگر سوتا ہے تو ایک کپڑا اوڑھ کر الگ پڑ رہتا ہے۔

سَافَرْتُ مَعَ مَوْلَايَ عُثْمَانَ وَعُمَرَ فِي حَجٍّ أَوْ عُمْرَةٍ وَكَانَ عُمَرُ وَعُثْمَانُ وَابْنُ عُمَرَ لِفًّا وَكُنْتُ أَنَا وَابْنُ الزُّبَيْرِ فِي شَبَبَةٍ مَعَنَا لِفًّا فَكُنَّا نَتَرَامَى بِالْحَنْظَلِ فَمَا يَزِيدُنَا عُمَرُ عَلَى أَنْ يَقُولَ كَذَاكَ لَا تَذْعَرُوا عَلَيْنَا۔ میں نے اپنے مولیٰ حضرت عثمانؓ اور حضرت عمرؓ کے ساتھ حج یا عمرے کا سفر کیا تو عمر اور عثمانؓ اور عبداللہ بن عمرؓ ایک جتھے میں تھے اور میں اور ابن زبیر چند نوجوانوں کے ساتھ تھے۔ ہم اندرائن کا پھل پھینک پھینک کر کھیلتے تھے حضرت عمرؓ اِس سے زیادہ اور کچھ نہیں کہتے تھے کھیلو مگر ہمارے اونٹوں کو مت بھڑکاؤ (مت بدکاؤ)

اِنِّي لَأَسْمَعُ بَيْنَ فَخِذَيْهَا مِثْلَ فَشِيشِ

العَرَائِشِ۔ میں اس کی رانوں میں سے جو پُر گوشت اور ملی ہوئی تھیں ایسی آواز سُنتا تھا جیسے سانپوں کی سرسراہٹ

لَفَفٌ۔ دونوں رانوں کا بوجہ پر گوشت ہونے کے نزدیک نزدیک ہونا۔

لَفَّاءُ۔ ایسی عورت کو جو موٹی ہو اور رانیں مُٹاپے کی وجہ سے مِل گئی ہوں یعنی ان میں فاصلہ کم ہو۔

فِیْ یَدِہٖ شَیْئٌ قَدِ الْتَفَّ عَلَیْہِ۔ اس کے ہاتھ میں کوئی چیز تھی جس کو لپیٹ لیا تھا (کپڑے سے ڈھانپ لیا تھا)

قَمِیْصٌ وَّ اِزَارٌ وَّ لِفَافَۃٌ۔ کفن میں تین کپڑے سُنّت ہیں۔ ایک قمیص دوسرے ازار تیسرے لفافہ (یعنی وہ بڑا کپڑا جو اوپر سے لپیٹا جاتا ہے اور کفن بچھانے میں سب کے نیچے رہتا ہے باقی عمامہ اور اوپر کی چادر یہ سب بدعت ہیں)۔

فَالْتَفُّوْا حَوْلَہَا۔ اُس کے گرد جمع ہو گئے۔

وَشَہِدَ عَلَیْہِ لَفِیْفٌ مِّنَ النَّاسِ۔ اور اُس پر بہت سے جمع شدہ لوگوں نے (مختلف قبیلوں سے) شہادت دی۔

لَفِیْفُہٗ۔ اس کا دوست۔

لَفْقٌ۔ ملا کر سی دینا، ایک امر کی طلب کرنا لیکن کامیاب نہ ہونا، شکار کے لئے چھوڑا جانا لیکن شکار نہ کرنا، پہنچ جانا، پکڑ لینا۔

تَلْفِیْقٌ۔ بنا لینا، تراش لینا، جھوٹی بات کو آراستہ کرنا، خلط ملط کرنا، ہر ایک مذہب کی کچھ کچھ باتیں لے لینا

تَلَفُّقٌ۔ مِل جانا۔

تَلَافُقٌ۔ جُڑ جانا۔

لِفَاقٌ۔ وہ دو کپڑے جو ایک دوسرے سے ملا دیئے جائیں۔

لِفْقٌ۔ ایک تہہ ایک پاٹ۔

ذَاتُ لِفْقَیْنِ۔ دو پاٹ کی۔

صَفَّاقٌ لَفَّاقٌ۔ بڑا سفر کرنے والا، نامراد رہنے والا ہے۔

دِیْکٌ صَفَّاقٌ۔ وہ مُرغ جو بانگ دینے کے وقت اپنے پنکھ ہلاتا ہے پھڑ پھڑ مارتا ہے۔

بِعْنِیْ ثَوْبًا مُّلَفَّقًا۔ میرے ہاتھ ایک پیوند لگے ہوئے کپڑے کو بیچ۔

اَحَادِیْثُ مُلَفَّقَۃٌ۔ جھوٹی بناوٹی حدیثیں۔

لَفْوٌ۔ کم دینا، نقصان دینا۔

اِلْفَاءٌ۔ پانا۔

لَا اُلْفِیَنَّ اَحَدَکُمْ مُتَّکِئًا عَلٰی اَرِیْکَتِہٖ۔ میں تم سے کسی کو اپنی مسند پر تکیہ لگائے نہ دیکھوں (وہ یہ کہتا ہو کہ اللہ کی کتاب میں تو میں یہ حکم نہیں پاتا) مجھ کو اللہ کی کتاب دی گئی اور ایسی ہی ایک اور چیز (یعنی حدیث شریف۔ مطلب یہ ہے کہ قرآن شریف کی طرح حدیث شریف بھی واجب العمل ہے اور اس پر تمام اہل اسلام کا اتفاق ہے اور جو شخص حدیث شریف کو نہ مانے اُس کو واجب العمل نہ جانے وہ اسلام سے خارج ہے)۔

لَا اُلْفِیَنَّ اَحَدَکُمْ یَوْمَ الْقِیَامَۃِ عَلٰی عَاتِقِہٖ شَاۃٌ تَیْعَرُ۔ میں تم میں سے کسی کو قیامت کے دن ایسے حال میں نہ دیکھوں کہ اُس کے مونڈھے پر ایک بکری میں میں کر رہی ہو ممیا رہی ہو (جو اُس نے زکوٰۃ کے مال میں سے چرائی ہو یا اس کی زکوٰۃ نہ دی ہو۔ ایک روایت میں لَا اَلْقَیَنَّ ہے قاف معجمہ سے یعنی میں نہ ملوں)۔

لَفَاءٌ۔ مٹی اور ہر ایک قلیل چیز جو واجب الادا سے کم ہو (عرب لوگ کہتے ہیں رَضِیْتُ مِنْہُ مِنَ الْوَفَاءِ بِاللَّفَاءِ میں اپنے پورے حق کے بدلے تھوڑا سا اس سے لینے پر راضی ہو گیا۔ مَا اَلْفَاہُ السَّحَرُ عِنْدِیْ اِلَّا نَائِمًا حضرت عائشہ فرماتی ہیں آنحضرت کو جب کوئی صبح میرے پاس گزری تو

Marfat.com

سوتے ہی میں گزری (مطلب یہ ہے کہ تہجد کے بعد آپ پھر آرام فرماتے سحر تک سوتے رہتے پھر صبح کی نماز کے لئے اٹھتے۔ بعضوں نے کہا سونے سے مراد یہاں لیٹنا ہے۔ بعضوں نے کہا جاڑے کی لمبی راتوں میں آپ ایسا کرتے۔ بعضوں نے کہا رمضان کے علاوہ دوسرے مہینوں میں)

فَمَا تَلَافَاہُ غَیْرُھَا اس کے سوا اور کوئی تدارک نہیں کیا۔

لَا اُلْفِیَنَّکَ تَاْتِی الْقَوْمَ۔ میں تجھ کو ایسے حال میں نہ پاؤں کہ تو لوگوں کے پاس آئے۔

فَاَلْفٰی ذٰلِکَ اُمَّ اِسْمَاعِیْلَ۔ حضرت اسماعیلؑ کی والدہ ماجدہ (حضرت ہاجرہ) نے دیکھا کہ جرہم کے لوگ حضرت اسماعیلؑ کو چاہتے ہیں اُن سے محبت رکھتے ہیں۔

فَمَا تَلَافَاہُ اَنْ رَّحِمَہٗ۔ اُس کا تدارک رحم کے سوا اور کچھ نہیں کیا۔

لَا اُلْفِیَنَّ مِنْکُمْ رَجُلًا مَاتَ لَہٗ مَیِّتٌ لَیْلًا فَانْتَظَرَ بِہِ الصُّبْحَ۔ میں تم میں سے کسی کو ایسا کرتے ہوئے نہ پاؤں کہ اس کا کوئی علاقہ دار رات کو مر جائے اور وہ صبح کا انتظار کرتا رہے (کہ صبح ہو تو تجہیز و تکفین کروں بلکہ رات ہی کو کفن دفن کر دینا چاہئے)۔

بابُ اللام مع القاف

لَقَبٌ۔ وہ نام جس میں کچھ طعن تشنیع ہو (بعضوں نے کہا ہر ایک نام جس سے مدح یا ذم سمجھی جائے۔ بعضوں نے کہا ہر نام کو لقب کہہ سکتے ہیں۔ بعضوں نے کہا لقب تین طرح کے ہیں۔ ایک لقب تشریف دوسرے لقب تعریف تیسرے لقب تسخیف اور تیسرے کی شرع میں ممانعت ہے لیکن جب وہ نام کی طرح ہو جائے اور اس سے عیب کرنا مقصود نہ ہو جیسے اَعْمَش اور اَخْفَش اور اَعْرَج وغیرہ تو وہ منع نہیں ہے)۔

تَلْقِیْبٌ۔ لقب دینا۔

تَلَقُّبٌ۔ لقب پانا۔

لَقْتٌ۔ ملا دینا، خلط ملط کرنا، جلدی سے اُچک لینا۔

تَلْقِیْتٌ۔ ملا دینا۔

لَقْحٌ۔ پیوند لگانا (نر کا مادے میں)۔

لَقَحٌ۔ حاملہ ہونا، جنگ اور عداوت جو صلح کے بعد ہو۔

لَقْحٌ اور لَقَاحٌ۔ حمل قبول کرنا۔

تَلْقِیْحٌ اور اِلْقَاحٌ بمعنی لَقْحٌ ہے اور حاملہ کر دینا۔

اِسْتِلْقَاحٌ۔ پیوند لگانے کا وقت آ جانا۔

حَرْبٌ لَاقِحٌ۔ سخت جنگ۔

لِقَاحٌ۔ نر کی منی۔

نِعْمَ الْمِنْحَۃُ اللِّقْحَۃُ۔ بڑی عمدہ بخشش دودھیل جانور کا دینا ہے (جو ابھی قریب میں جنی ہو اُس کا دودھ بہت ہوتا ہے)۔

نَاقَۃٌ لَقُوْحٌ۔ بہت دودھ دینے والی اونٹنی۔

نُوْقٌ لَوَاقِحُ۔ دودھیل اونٹنیاں۔

لَمَّا اُخِذَتْ لِقَاحُ رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ۔ جب آنحضرتؐ کی دودھیل اونٹنیاں لے کر بھاگے (یعنی ڈاکو اُن کو ہنکا کر لے چلے)۔

اَللِّقَاحُ وَاحِدٌ۔ (ابن عباسؓ سے کسی نے پوچھا، ایک شخص کی دو بیویاں تھیں ایک بیوی نے ایک لڑکے کو دودھ پلایا اور دوسری نے ایک لڑکی کو، تو کیا یہ لڑکا اُس لڑکی سے نکاح کر سکتا ہے؟ انھوں نے کہا نہیں کیونکہ ان کی رضاعی ماؤں کو دودھیل کرنے والا ایک ہی شخص ہے یا منی ایک ہی شخص کی ہے (جس سے دونوں ماں دودھیل ہوئی تھیں)۔

اَعُوْذُ بِکَ مِنْ شَرِّ کُلِّ مُلْقِحٍ وَّمُخْبِلٍ۔ تیری پناہ شر سے ہر ملقح اور مخبل کے (ملقح وہ شخص جس کے نطفہ سے اولاد ہو اور مخبل وہ جس کے نطفہ سے اولاد نہ ہو)۔

Marfat.com

مَلَاقِیْح۔ حاملہ مادیائیں

اَدِرُّوْا لَقْحَةَ الْمُسْلِمِیْنَ۔ مسلمانوں کا وظیفہ فوراً دیدو۔ (یعنی جو بیت المال میں سے ان کی تنخواہ مقرر ہے)۔

نَهٰی عَنِ الْمَلَاقِیْحِ وَالْمَضَامِیْنِ۔ جو ماؤں کے پیٹ میں بچے ہیں یا باپوں کی پشت میں، ان کے بیچنے سے منع فرمایا (اس لئے کہ اس میں دھوکا ہے معلوم نہیں بچہ زندہ پیدا ہوتا ہے یا نہیں، معلوم نہیں اُس نر کی اولاد ہوتی ہے یا نہیں)۔

مَرَّ بِقَوْمٍ یُلَقِّحُوْنَ النَّخْلَ۔ آنحضرت ان لوگوں پر سے گزرے جو کھجور کے درختوں میں پیوند لگا رہے تھے (نر درخت کا گابھہ مادہ درختوں میں ڈال رہے تھے)

اَمَّا اَنَا فَاَتَفَوَّقُهٗ تَفَوُّقَ اللَّقُوْحِ۔ میں تو اس کو ٹھہر ٹھہر کر اس طرح پڑھتا ہوں جیسے تازہ جنی ہوئی اونٹنی کا دودھ گھڑی گھڑی کا وقفہ دے کر نچوڑ لیتے ہیں (پھر جب تین مہینے گزر جاتے ہیں تو صبح اور شام دو وقت دوہتے ہیں)

وَجَدَ اَهْلَهَا یُلَقِّحُوْنَ فَقَالَ لَعَلَّکُمْ لَوْ لَمْ تَفْعَلُوْا کَانَ خَیْرًا لَّکُمْ۔ آں حضرتؐ نے وہاں کے لوگوں کو دیکھا کہ نر کھجور کا پیوند مادہ سے لگاتے ہیں تو فرمایا اگر تم یہ کام نہ کرو تو بہتر ہوگا (یہ آپ نے اپنی رائے سے فرمایا نہ کہ وحیِ الٰہی سے، کیونکہ یہ دنیاوی اُمور میں سے ہے جن سے دین کو کوئی بحث نہیں اور علماء نے کہا ہے کہ ایسے اُمور میں ممکن ہے کہ آپ کی رائے صحیح نہ ہو۔ چنانچہ جب انھوں نے پیوند لگانا چھوڑ دیا تو اُس سال کھجور کی پیداوار کم ہوئی۔ آخر آپ نے فرمایا بھائی تمھاری دنیا کی باتیں تم ہی خوب جانتے ہو۔ مطلب یہ ہے کہ دنیاوی اُمور میں جن میں اللہ اور اس کے رسول نے کوئی حکم نہیں دیا ہے ان میں ہم کو اختیار ہے کہ اپنی رغبت اور خواہش کے موافق عمل کریں۔ لیکن جن دنیاوی امور میں کوئی حکم شریعت میں وارد ہے تو اُس حکم پر چلنا ضروری ہے)۔

فَمَا نُتِجَ وَسَلِمَ کَانَ هَدْیًا۔ پھر جو کوئی جانور حاملہ ہو جائے اور اس کا بچہ سالم پیدا ہو وہ بھی ہدی ہوگا۔

لَقْسٌ۔ عیب کرنا، جی متلانا، خبیث ہونا۔

لَا یَقُوْلَنَّ اَحَدُکُمْ خَبُثَتْ نَفْسِیْ وَلٰکِنْ لِّیَقُلْ لَقِسَتْ نَفْسِیْ۔ کوئی تم میں سے یوں نہ کہے میرا نفس خبیث ہو گیا بلکہ یوں کہے میرا نفس بدمزہ ہو گیا (عرب لوگوں میں محاورہ تھا جب اُن کا جی متلاتا یا کھانا ہضم نہ ہوتا تو کہتے میرا نفس خبیث ہو گیا، آنحضرتؐ نے خبیث کے لفظ کو مکروہ جانا کیونکہ خباثت شیطان کی صفت ہے)۔

وَعُقْعُقَةٌ لَقِسٌ (حضرت عمرؓ سے زبیرؓ کا ذکر کیا گیا تو کہا) وہ بدخلق حریص ہیں (ان کو دنیوی مال و جاہ کی بڑی خواہش ہے)۔

لَقْطٌ۔ چن لینا، زمین پر سے اُٹھا لینا، سینا، رفو کرنا، انتخاب کرنا، چونچ سے اُٹھانا۔

مُلَاقَطَةٌ اور لِقَاطٌ۔ برابر ہونا۔

تَلَقُّطٌ اور اِلْتِقَاطٌ۔ اِدھر اُدھر سے جمع کرنا، چننا۔

وَلَا تَحِلُّ لُقَطَتُهَا اِلَّا لِمُنْشِدٍ۔ مکہ کی پڑی ہوئی چیز کا اُٹھانا کسی کو درست نہیں ہے مگر جو اس کو بتلائے (لوگوں سے دریافت کرے پوچھے تاکہ اس کا مالک پیدا ہو۔ نہایہ میں ہے کہ کسی ملک کی پڑی ہوئی چیز کا لینا اور اس کا استعمال کرنا درست نہیں ہے مگر جب ایک سال تک اس کو بتلاتا رہے پھر ایک سال کے بعد اگر اس کا مالک پیدا نہ ہو تو اس کو اپنے کام میں لا سکتا ہے لیکن جب مالک پیدا ہو تو اس کا تاوان دینا ہوگا۔ اب مکہ کے لقطہ اور دوسرے ملکوں کے لقطوں میں یہی فرق ہے کہ مکہ کا لقطہ ایک سال بتلانے کے بعد بھی اپنے کام میں نہیں لا سکتا بلکہ ہمیشہ اس کو بتلاتا رہے یہاں تک کہ اس کا مالک پیدا ہو۔ بعضوں نے کہا کہ مکہ کے لقطہ کا بھی وہی حکم ہے جو اور مقاموں کے لقطہ کا ہے اور

حدیث کا مطلب یہ ہے کہ ایک سال تک اس کا بتلانا ضروری ہے صرف موسم حج میں بتلانا کافی نہیں ہے)۔
نَهٰى عَنْ لُقَطَةِ الْحَاجِّ۔ حاجیوں کی پڑی ہوئی چیز اٹھانے سے منع فرمایا (یعنی اس نیت سے کہ اپنے کام میں لائے گا لیکن بہ نیت حفاظت اٹھانا درست ہے)۔
اِنَّ رَجُلًا مِّنْ بَنِيْ تَمِيْمٍ اِلْتَقَطَ شَبَكَةً فَطَلَبَ اَنْ يَّجْعَلَهَا لَهٗ۔ ایک شخص نے جو بنی تمیم میں سے تھا چند برابر برابر کنویں کھدے ہوئے جن کا پانی نزدیک تھا، پائے (اور حضرت عمرؓ سے یہ خواہش کی کہ وہ کنویں اس کو دیئے جائیں)۔
اِنَّ الْمَرْاَةَ تَحُوْزُ ثَلٰثَةَ مَوَارِيْثَ عَتِيْقَهَا وَلَقِيْطَهَا وَوَلَدَهَا الَّذِيْ لَاعَنَتْ عَنْهُ۔ عورت تین ترکوں کی وارث ہوگی ایک تو اس غلام یا لونڈی کے ترکہ کی جس کو اس نے آزاد کیا ہو، دوسرے اس بچہ کی جس کو اس نے لاوارث راستہ میں پڑا پایا اور اس کو پال لیا، تیسرے اس بچہ کی جس کی طرف سے اس کو لعان کرنا پڑا (اس کے شوہر نے کہا یہ میرا بچہ نہیں ہے اور لعان کر کے اپنے شوہر سے جدا ہو گئی، بچہ اس کو مل گیا۔ نہایہ میں ہے کہ جو بچہ لاوارث راستہ میں پڑا ہوا ملے اس کے باپ اور ماں کا پتہ نہ ہو تو وہ آزاد ہوگا اور اس کا ترکہ اٹھانے والے کو نہ ملے گا۔ لیکن بعضے علماء نے اس حدیث پر عمل کیا ہے گو وہ ضعیف ہے)۔
وَمَنْهَلٍ وَرَدْتُهٗ اِلْتِقَاطًا۔ جس پانی پر میں بغیر قصد کے پہنچ گیا۔
اِنِّيْ لَعَلَى الطَّرِيْقِ الْوَاضِحِ اَلْتَقِطُهٗ اِلْتِقَاطًا۔ میں تو کھلے راستہ پر ہوں اور سمجھ بوجھ کر اس پر چل رہا ہوں۔
يَا ابْنَ اللَّقِيْطَةِ۔ یہ گالی ہے۔
اَلْقَاطٌ۔ اوباش، عوام، بازاری لوگ۔
لَقْعٌ۔ پھینک دینا، نظر لگانا، کاٹنا۔
لَقْعَانٌ۔ جلدی سے گزر جانا۔

لَا تَقْعَنِيْ بِالْكَلَامِ فَلَقَعْتُهٗ۔ مجھ کو کلام سے چھیڑا تو میں اس پر غالب آیا۔
اُلْتُقِعَ لَوْنُهٗ۔ اس کا رنگ بدل گیا۔
لِقَاعٌ۔ موٹا کمبل۔
مِلْقَاعٌ۔ فحش باتیں کہنے والی۔
لَقَّاعٌ۔ مکھی۔
لُقَاعٌ۔ احمق
اِنَّ فُلَانًا لَقَعَ فَرَسَكَ فَهُوَ يَدُوْرُ كَاَنَّهٗ فِيْ فَلَكٍ۔ فلاں شخص نے تمہارے گھوڑے کو نظر لگائی، وہ ایسا گھومتا ہے گویا کشتی میں سوار ہے۔
فَلَقَعَنِي الْاَحْوَلُ بِعَيْنِهٖ۔ اس ترچھے (بھینگے) نے مجھ کو نظر لگا دی (مراد ہشام بن عبد الملک ہے جو احول تھا)۔
فَلَقَعَهٗ بِبَعْرَةٍ۔ ایک مینگنی پھینک کر اس کو ماری
لَقْفٌ یا لَقَفَانٌ جلدی سے لے لینا، گرپڑنا، کشادہ ہونا
تَلْقِيْفٌ نگل جانا، نگلانا۔
تَلَقُّفٌ۔ جلدی سے لے لینا، یاد کر لینا، نگل جانا۔
اِلْتِقَافٌ۔ جلدی سے لے لینا۔
ثَقِفٌ لَقِفٌ۔ ہلکا پھلکا ہوشیار (جیسے لَقِيْفٌ ہے)۔
تَلَقَّفْتُ التَّلْبِيَةَ مِنْ فِيْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ۔ میں نے لبیک خود آنحضرت صلعم کے منہ سے سنکر حاصل کی ہے (ایک روایت میں تَلَقَّنْتُ ہے ایک میں تَلَقَّيْتُ مطلب وہی ہے)۔
اَلْمُتَلَقِّفُوْنَ مِنْ صُحُفٍ۔ کتابوں سے علم لینے والے۔
اِنَّكِ لَتَقُوْفٌ صَيُوْدٌ۔ تو تو ہاتھ پکڑ لینے والی شکار کرنے والی ہے (یہ ایک عورت کی صفت بیان کی یعنی جہاں مرد نے بچھ کو چھوا تو نے اس کا ہاتھ پکڑ لیا)۔
تَلَقَّفَهَا تَلَقُّفًا۔ جلدی سے اس کو پکڑ لیا۔

Marfat.com

لَقّ ۔ ہاتھ سے یا ہتھیلی سے مارنا، زمین کا شگاف۔

لَقَقَۃٌ ۔ تنگ منہ کے گڑھے۔

مَالِیْ اَرَاكَ لَقًّا بَقًّا کَیْفَ بِكَ اِذَا اَخْرَجُوْكَ مِنَ الْمَدِیْنَۃِ ۔ میں تم کو دیکھتا ہوں تم بہت باتیں کرتے ہو (صاف صاف کہہ بیٹھتے ہو کسی کی رُو رعایت نہیں کرتے) اس دن تمھارا کیا حال ہوگا جب لوگ تم کو مدینہ سے نکال دیں گے (یہ آنحضرت ﷺ نے حضرت ابو ذر غفاری رضؓ سے فرمایا، ابو ذر رضؓ کی عادت تھی جو مُنہ میں آتا سخت سُست کہہ ڈالتے نہ حاکم کی رعایت کرتے نہ امیر کی)۔

لَا تَدَعْ خَقًّا وَّ لَا لَقًّا اِلَّا زَرَعْتَہٗ ۔ کوئی سوراخ یا شگاف زمین کا خالی مت چھوڑ، وہاں کھیتی کر (یہ عبدالملک نے حجاج کو لکھا)۔

اِنَّہٗ زَرَعَ کُلَّ حَقٍّ وَّ لَقٍّ ۔ انھوں نے ہر سوراخ اور ہر بلند زمین پر کھیتی کی۔

رَجُلٌ لَقَّاقٌ بَقَّاقٌ ۔ بڑی باتیں کرنے والا۔

لَقْلَقَۃٌ ۔ آواز کرنا، جبڑے ہلانا اور زبان باہر نکالنا، ہلانا۔

تَلَقْلُقٌ بمعنی تَقَلْقُلٌ ہے یعنی ہلنا۔

لَقْلَقٌ اور لَقْلَاقٌ ۔ مشہور پرندہ ہے جو سانپ کو کھالیتا ہے۔

مَنْ وُّقِیَ شَرَّ لَقْلَقِہٖ دَخَلَ الْجَنَّۃَ ۔ جو شخص اپنی زبان کے شر سے بچایا گیا وہ بہشت میں جائے گا۔

مَنْ وُّقِیَ شَرَّ لَقْلَقِہٖ وَ قَبْقَبِہٖ وَ ذَبْذَبِہٖ فَقَدْ وُقِیَ الشَّرَّ کُلَّہٗ ۔ جو شخص اپنی زبان اور پیٹ اور شرم گاہ کے شر سے بچایا گیا وہ سارے شر سے بچایا گیا (تمام خرابیوں کی جڑ یہ تین چیزیں ہیں، زبان اور شکم اور فرج، جب ان تینوں کو محفوظ رکھا اور بے اعتدالی سے بچایا تو سب خرابیوں سے بچ گیا، زبان کا شر، غیبت اور جھوٹ، چغل خوری، گالی گلوچ، فحش باتیں ہیں اور پیٹ کا شر حدِ اعتدال سے زیادہ کھا جانا، حرام حلال کی قید نہ رکھنا، شرمگاہ کا شر زنا اور لواطت حرامکاری وغیرہ)۔

مَا لَمْ یَکُنْ نَقْعٌ وَّ لَا لَقْلَقَۃٌ ۔ جب تک مٹی اڑانا اور چیخنا چلّانا نہ ہو (یہ باتیں منع ہیں لیکن میت پر آہستہ رونا منع نہیں ہے)۔

فِیْہِ لَقْلَقَۃٌ ۔ وہ جلد باز ہے۔

لَقْمٌ ۔ مُنہ بند کرلینا، جلدی سے کھالینا۔

تَلْقِیْمٌ اور اِلْقَامٌ ۔ لقمہ دینا۔

اَلْقَمَہُ الْحَجَرَ ۔ اس کو خاموش کردیا۔

لَقَّمَ الْخُبْزَ ۔ روٹی کے لقمے بنائے۔

تَلَقُّمٌ اور اِلْتِقَامٌ ۔ ہلنا، نگلنا۔

لَقَمٌ ۔ بڑا راستہ یا بیچا بیچ راستہ۔

لُقْمَانُ ۔ مشہور حکیم ہیں ان سے کسی نے کہا تم تو بکریاں چراتے پھرتے تھے اِس درجہ کو کیسے پہنچ گئے؟ انھوں نے کہا، سچی بات کہنے سے اور امانت داری اور خاموشی سے۔

لُقْمَۃٌ ۔ جو ایک بار کھانے میں سے مُنہ میں ڈالا جائے (اس کی جمع لُقَمٌ اور لُقْمَاتٌ ہے)۔

اِنَّ رَجُلًا اَلْقَمَ عَیْنَہٗ خَصَاصَۃَ الْبَابِ ایک شخص نے دروازے کی دراڑ کو اپنی آنکھ کا لقمہ بنایا (یعنی اس میں سے جھانکا)۔

فَھُوَ کَالْاَرْقَمِ اِنْ یُّتْرَكْ یَلْقَمْ وہ تو نفتی سانپ کی طرح ہے اگر اس کو چھوڑ دیں تو آدمی کو کھالے گا (عرب لوگ کہتے ہیں، لَقِمْتُ الطَّعَامَ اَلْقَمُہٗ ۔ میں نے کھانا کھا لیا یا کھا رہا ہوں یا کھاؤں گا)۔

فَالْتَقَمْتُ خَاتَمَ النُّبُوَّۃِ ۔ میں نے مہرِ نبوت کا بوسہ لیا۔

ثُمَّ اَلْقَمَ اِبْھَامَیْہِ مَا اَقْبَلَ مِنْ اُذُنَیْہِ ۔ پھر اپنے دونوں انگوٹھوں کو کانوں کے سامنے کے حصہ کا

Marfat.com

لقمہ بنایا (یعنی انگوٹھوں سے اُن کا مسح کیا)۔
یُلْقِمُ کَفَّہُ الْیُسْرٰی۔ اپنی بائیں ہتیلی میں گھٹنے کا لقمہ کر دیا (یعنی ہتیلی سے گھٹنا پکڑ لیا)۔
یَکْفِیْ لِابْنِ اٰدَمَ لُقَیْمَاتٌ یُقِمْنَ ظَهْرَہٗ آدمی کو کھانے کے چند لقمے کافی ہیں جو اس کی پشت سیدھی رکھیں (یعنی اُٹھنے بیٹھنے کی طاقت رہے)۔
رَاَیْتُ دَابَّۃَ اَبِی الْحَسَنِ تُلْقِمُہُ الْاُرْزَ۔ ابوالحسن کے جانور کو میں نے دیکھا اس کو چاول کھلا رہے تھے۔
تُلْقِمُ بِاَطْرَافِ اَصَابِعِكَ عَیْنَ الرُّکْبَۃِ۔ رکوع میں اپنی انگلیوں کے کنارے کا لقمہ گھٹنے کو کر دے (یعنی انگلیاں گھٹنے کے گرد رہیں گویا گھٹنا ان کا لقمہ ہو جائے)۔
لَقْنٌ یا لَقْنَۃٌ یا لَقَانَۃٌ یا لَقَانِیَۃٌ۔ سمجھ لینا، سیکھ لینا، زبان سے سُنکر یا کتاب میں دیکھ کر۔
تَلَقُّنٌ۔ زبان سے سُن کر سیکھ لینا، اور سمجھ لینا۔
لَقَانَۃٌ۔ عقل اور دانشمندی۔
تَلْقِیْنٌ۔ سکھانا، سمجھانا، زبان سے سُنانا تاکہ دوسرا شخص لکھتا جائے۔
اِلْقَانٌ۔ جلدی سے یاد کر لینا۔
وَیَبِیْتُ عِنْدَ هُمَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اَبِیْ بَكْرٍ وَّهُوَ شَابٌّ ثَقِفٌ لَقِنٌ۔ اور رات کو ان دونوں صاحبوں (یعنی آنحضرتؐ اور ابوبکر صدیق رضؓ) کے پاس عبداللہ بن ابی بکر رضؓ رہتے وہ ایک نوجوان عقلمند بات کو جلد سمجھ جانے والے آدمی تھے۔
اُنْظُرُوْا اِلٰی غُلَامًا فَطِنًا لَقِنًا۔ ایک عقلمند سمجھدار لڑکا میرے لئے تلاش کرو۔
اِنَّ هٰهُنَا عِلْمًا وَّ اَشَارَ اِلٰی صَدْرِہٖ لَوْ اَصَبْتُ لَہٗ حَمَلَۃً بَلٰی اُصِیْبُ لَقِنًا غَیْرَ مَاْمُوْنٍ۔ حضرت علی رضؓ نے اپنے سینہ کی طرف اشارہ کر کے فرمایا اس میں ایک علم ہے کاش میں اس کا اُٹھانے والا پاتا۔ البتہ سمجھ دار آدمی مجھ کو ملتا ہے لیکن وہ بھروسے کا آدمی نہیں (جو راز کو چھپائے اور نالائقوں پر فاش نہ کرے)۔
لَقِنْتُ الْحَدِیْثَ۔ میں بات کو سمجھ گیا۔
لَقِّنُوْا مَوْتَاکُمْ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ۔ جو لوگ مرنے لگیں اُن کو کلمۂ توحید لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ یاد دلاؤ۔ (ان کے سامنے تم پڑھو تاکہ وہ بھی پڑھنے لگیں۔ کیونکہ جس کا آخری کلام لا الٰہ الا اللہ ہو گا وہ بہشت میں جائے گا علماء نے کہا ہے کہ بار بار بہت کثرت کے ساتھ میت کے سامنے پڑھنا بھی ضروری نہیں ہے، ایسا نہ ہو اس کا دل تنگ ہو جائے اور دل کی کراہت کی وجہ سے وہ گنہگار ہو بلکہ دو چار بار پڑھیں اور جب میت اس کو ایک بار بھی کہہ لے تو خاموش ہو جائیں، یہاں تک کہ دوسری کوئی بات کرے۔ اِس حدیث سے یہ بھی نکلتا ہے کہ مرنے والے شخص کے پاس بیٹھنا مستحب ہے تاکہ اس کا دل نہ گھبرائے اور وہ لوگ بیٹھیں جو اس کے گھرانے میں افضل اور اعلیٰ اور نیک ہوں اور حیض والی عورت اور جنب اس سے الگ رہے اور اس کے سر کے پاس سورۂ یٰسین پڑھنے میں قباحت نہیں ہے۔ بعضوں نے کہا اس حدیث سے وہ تلقین مُراد ہے جو دفن کے بعد کی جاتی ہے اور شافعیہ نے اس کو مستحب رکھا ہے لیکن جو حدیث اِس باب میں وارد ہے وہ ضعیف ہے اور لا الٰہ الا اللہ کی تلقین سے یہ مُراد ہے کہ پورا کلمہ اس کے سامنے پڑھیں یعنی لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ۔ کیونکہ ایمان بدون تصدیق توحید اور رسالت کے پورا نہیں ہوتا اور جس نے یہ گمان کیا ہے کہ صرف لا الٰہ الا اللہ کی تلقین کافی ہے کیونکہ محمد رسول اللہ کا ذکر حدیث میں نہیں ہے، وہ دوسری حدیثوں سے غافل ہے)۔

Marfat.com

لَقِنُوْا مَوْتَاكُمْ يٰسٓ ۔ مرنے والے لوگوں کو (یعنی جو حالتِ اِحتضار میں ہوں، مر رہے ہوں) اُن کو سورۃ یٰسٓ یاد دلاؤ (ان کے سامنے پڑھو اور زندوں کو تو یاد دلانا اور بہتر ہے)۔

فَاِنَّ الْكَافِرَ يُلَقَّنُ حُجَّتَهٗ ۔ کافر کو شیطان اس کی حجت سکھا دیتا ہے (ایسی بات سکھاتا ہے کہ مرتے وقت شرک اور کفر پر خاتمہ ہو)۔

اِنَّكُمْ تُلَقِّنُوْنَ مَوْتَاكُمْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَنَحْنُ نُلَقِّنُ مَوْتَانَا مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ ۔ تم تو اپنے مُردوں کو صرف لا الٰہ الا اللہ کی تلقین کرتے ہو اور ہم لا الٰہ الا اللہ کے بعد محمد رسول اللہ کی بھی۔

اَللّٰهُمَّ لَقِّنِّيْ حُجَّتِيْ يَوْمَ اَلْقَاكَ ۔ یا اللہ جس دن میں تجھ سے ملوں میری حجت مجھ کو سکھلا دے (میں اپنی نجات کی دلیل تجھ سے عرض کر سکوں تو ہی اس کا سکھانے والا اور بتانے والا ہے)۔

لِقَاءٌ یا لِقَاءَةٌ یا لِقَايَةٌ یا لُقِيٌّ یا لِقْيَانٌ یا لِقْيَانَةٌ یا لُقْيَةٌ یا لُقًى یا لَقَاءَةٌ ۔ سامنے آنا، ملاقات کرنا۔

تِلْقَاءٌ ۔ کے بھی یہی معنی ہیں۔

تَلْقِيَةٌ ۔ ڈال دینا پھینک دینا، اُتارنا، مُنہ در مُنہ ایک بات کا لینا۔ پوچھنا

مُلَاقَاةٌ ۔ مقابلہ کرنا، پانا۔

اِلْقَاءٌ ۔ ڈال دینا، پہنچا دینا، رکھنا، پڑھ کر سنانا یعنی سکھانا متوجہ کرنا۔

تَلَقِّيْ ۔ ملاقات کرنا، حاملہ ہو جانا۔

تَلَاقِيْ اور اِلْتِقَاءٌ ۔ ایک دوسرے سے ملنا۔

اِسْتِلْقَاءٌ ۔ چت لیٹنا۔

لُقًى ۔ پڑی ہوئی چیز۔

مَنْ اَحَبَّ لِقَاءَ اللّٰهِ اَحَبَّ اللّٰهُ لِقَاءَهٗ وَمَنْ كَرِهَ لِقَاءَ اللّٰهِ كَرِهَ اللّٰهُ لِقَاءَهٗ وَالْمَوْتُ دُوْنَ لِقَاءِ اللّٰهِ جو شخص اللہ سے ملنا پسند کرتا ہے اللہ بھی اس سے ملنا پسند کرتا ہے اور جو شخص اللہ سے ملنا ناپسند کرتا ہے اللہ بھی اس سے ملنا ناپسند کرتا ہے اور مرنا اللہ سے ملنے کا ذریعہ ہے (نہایہ میں ہے کہ اللہ سے ملنا اس سے مُراد آخرت کا سفر ہے اور اللہ کے پاس جو نعمتیں ہیں ان کا اشتیاق اور موت مُراد نہیں ہے کیونکہ موت تو ہر ایک کو ناپسند معلوم ہوتی ہے پھر جو کوئی شخص دنیا کو ترک کرے اور اس کو بُرا جانے وہ اللہ سے ملنا پسند کرے گا اور جو شخص دنیا کو آخرت پر مقدم رکھتا ہے اور دنیا کی طرف اس کا جی لگا ہوا ہے وہ خواہ مخواہ اللہ سے ملنا ناپسند کرے گا۔ کیونکہ اس کا ذریعہ موت ہی ہے اور یہ جو فرمایا کہ مرنا اللہ سے ملنے کا ذریعہ ہے اس سے معلوم ہوا کہ مرنا اور ہے اور اللہ سے ملنا اور ہے لیکن چونکہ مرنا اللہ سے ملنے کا واسطہ ہے اس لئے مومن کو چاہئے کہ اس پر صبر کرے اور موت کی تکالیف اُٹھا لے تاکہ ملاقاتِ الٰہی سے فائز ہو اور اپنی مُراد کو پہنچے۔ کرمانی نے کہا یہ حالتِ نزاع کا بیان ہے اُس وقت جب مومن اللہ تعالیٰ کی نعمتوں کا جو اس نے مومنوں کے لئے تیار رکھی ہیں، خیال کرتا ہے تو اس کو اللہ سے ملنا پسند ہوتا ہے اور کافر اللہ تعالیٰ کے مواخذہ سے ڈر کر مرنا ناپسند کرتا ہے۔ اب یہ اعتراض نہ ہوگا کہ موت تو ہر شخص کو ناپسند ہے کیونکہ وہ حالتِ صحت میں ناپسند ہے نہ کہ اس وقت جب آدمی مرنے کے قریب ہو جاتا ہے اور اس کو اپنی موت کا یقین ہو جاتا ہے — مجمع البحار میں ہے کہ مرتے وقت جب مومن کو خوشخبری دی جاتی ہے کہ اس کے لئے بہشت کی نعمتیں تیار اور اللہ تعالیٰ اس کو عزت اور کرامت دینے والا ہے تو وہ موت سے نڈر ہو جاتا ہے بلکہ چاہتا ہے کہ جلدی اس کی روح قبض ہو جائے اور اللہ کے پاس چلا جائے دنیا کی جھنجھٹ سے نجات پائے۔ مترجم کہتا ہے جب آنحضرتؐ

Marfat.com

نے یہ حدیث فرمائی۔ اُس وقت حضرت عائشہ رضؓ نے عرض کیا یا رسول اللہؐ موت کو تو ہم میں سے ہر ایک شخص ناپسند کرتا ہے۔ آپ نے فرمایا میرے کلام کا یہ مطلب نہیں ہے بلکہ مُراد یہ ہے کہ مومن جب مرنے کے قریب ہوتا ہے، اور آخرت کی وہ باتیں اس کو دکھائی دینے لگتی ہیں جن سے اللہ کی رحمت اور بشارت معلوم ہوتی ہے تو اس کو اللہ سے ملنے کا شوق ہو جاتا ہے اور کافر کا حال اس کے برخلاف ہوتا ہے)۔

وَلِقَاءُكَ حَقٌّ۔ اور تجھ سے ملنا برحق ہے (یعنی آخرت کی زندگی اور حشر و نشر وغیرہ)۔

فَلَا تَكُنْ فِي مِرْيَةٍ مِّنْ لِّقَائِهِ۔ آنحضرتؐ کی ملاقات جو حضرت موسیٰؑ سے ہوئی اس میں شک مت کر یا دجال سے ملنے میں شک مت کر یا اللہ سے ملنے میں شک مت کر۔

لَا تُرَدُّ الدُّعَاءُ عِنْدَ اللِّقَاءِ۔ جنگ میں جب کافروں کا مقابلہ ہو، اس وقت کی دُعا رد نہیں ہوتی (بلکہ ضرور قبول ہوتی ہے)۔

إِنَّهُ نَهَى عَنْ تَلَقِّي الرُّكْبَانِ۔ باہر سے جو غلہ وغیرہ کے قافلے آئیں اُن سے بستی کے باہر جا کر ملنے سے منع فرمایا (کیونکہ بستی سے باہر جا کر ملنے سے یہ غرض ہوتی ہے کہ مال والوں کو دھوکا دیں، ان سے کہیں کہ آج کل اس مال کا بازار اترا ہوا ہے تو سستا اُن سے خرید لیں اگر ایسا کوئی کرے اور مال والوں کو اُس کی دھوکہ بازی متحقق ہو جائے تو ان کو اختیار ہوگا خواہ اپنا مال اُس قیمت پر دیدیں یا بیع کو فسخ کر ڈالیں)۔

نَهَى أَنْ تُتَلَقَّى الْبُيُوعُ۔ جو لوگ مال بیچنے کو لائیں (یعنی دوسرے ملکوں سے) ان سے بستی کے باہر جا کر ملنے سے منع فرمایا۔

بَابُ مُنْتَهَى التَّلَقِّي۔ باب اِس بیان میں کہ کہاں جا کر مال والوں سے ملنا جائز ہے (اُس کی حد کیا ہے وہ یہ ہے کہ بستی کے بڑے بازار میں وہ آجائیں اور بستی سے باہر جا کر اُن سے ملنا حرام ہے)۔

دَخَلَ أَبُو قَارِظٍ مَكَّةَ فَقَالَتْ قُرَيْشٌ حَلِيفُنَا وَعَضُدُنَا وَمُلْتَقَى أَكُفِّنَا۔ ابو قارظ مکہ میں آیا تو قریش کے لوگ کہنے لگے وہ ہمارا حلیف ہے اور قوتِ بازو ہے اور ہماری ہتھیلیاں اُس کی ہتھیلی سے ملتی ہیں۔ یعنی اس سے دوستی کا معاہدہ ہے۔

إِذَا الْتَقَى الْخِتَانَانِ وَجَبَ الْغُسْلُ۔ جب دونوں ختنے مِل جائیں مَرد اور عورت کے (یعنی حشفہ فرج میں چلا جائے یا ایک دوسرے سے محاذی اور مقابل ہو جائیں اگرچہ چھوئے نہیں) تو غسل واجب ہو گیا (گو انزال نہ ہو)۔

إِذَا الْتَقَى الْمَاءَانِ فَقَدْ تَمَّ الطُّهُورُ۔ وضو میں جب دونوں عضو کو دھولیا (یعنی مُنہ اور ہاتھوں کو) تو وضو درست ہو گیا (گو ہاتھ پہلے دھولے پھر مُنہ دھوئے۔ یہ اس شخص کے مذہب پر ہے جو وضو میں ترتیب کو فرض نہیں جانتا یا دونوں اعضا سے ہاتھ اور پاؤں مُراد ہیں اور مطلب یہ ہے کہ خواہ داہنے ہاتھ یا پاؤں کو پہلے دھوئے یا بائیں ہاتھ اور پاؤں کو کیونکہ یہ سب کے مذہب میں جائز ہے اور کسی نے یہ شرط نہیں لگائی کہ پہلے داہنا ہاتھ یا داہنا پاؤں دھوئے اگرچہ داہنے سے شروع کرنا مستحب ہے)۔

إِنَّ الرَّجُلَ لَيَتَكَلَّمُ بِالْكَلِمَةِ مَا يُلْقِي لَهَا بَالًا يَهْوِي بِهَا فِي النَّارِ۔ آدمی ایک بات مُنہ سے نکالتا ہے اس کا کچھ خیال نہیں کرتا (اس کو کوئی بڑا گناہ نہیں سمجھتا) لیکن اس کی وجہ سے وہ دوزخ میں گرے گا۔

إِنَّهُ نُعِيَ إِلَيْهِ رَجُلٌ فَمَا أَلْقَى لِذَلِكَ بَالًا۔ ان کو ایک شخص کے مرنے کی خبر دی گئی انھوں نے اس کا کچھ خیال نہیں کیا (کچھ پرواہ نہ کی) کان لگا کر

Marfat.com

نہ سُنا نہ ان کے دل پر کچھ اثر ہوا)۔

مَالِیْ اَرَاكَ لَقًا بَقًا۔ کیا حال ہے، اے ابوذرؓ! میں تجھ کو دیکھتا ہوں تو زمین پر پڑا ہوا ہے (ایک روایت میں یوں ہی ہے لَقًا بَقًا تخفیف کے ساتھ بَقًا کے کچھ معنی نہیں ہیں وہ تابع ہے لَقًا کا جیسے روٹی ووٹی، کھانا وانا وغیرہ)۔

وَاَخَذَتْ ثِیَابَهَا فَجَعَلَتْ لَقًی۔ اپنے کپڑے اُتار کر ڈال دیتے (اور ننگے طواف کرتے، وہ کہتے کہ جن کپڑوں میں ہم نے گناہ کئے ہیں ان کو پہن کر کیونکر طواف کریں پھر جب طواف کر چکتے تو) اُن کپڑوں کو یونہی زمین پر پڑے ہوئے چھوڑ دیتے (پھر نہ پہنتے)۔

وَیُلْقَی الشُّحُّ۔ اور حرص اور بخیلی لوگوں کے دلوں پر ڈال دی جائے گی (حمیدی نے کہا راویوں نے اِس لفظ کو اچھی طرح یاد نہیں رکھا شاید یہ یُلَقّٰی ہو بہ تشدید قاف تَلَقّی سے یعنی حرص اور بخیلی کی ان کو تعلیم ہوگی۔ اگر یُلْقٰی ہو بہ تخفیف قاف تو وہ بعید ہے کیونکہ اِلقا کے معنی گرا دینا، تو ترجمہ یہ ہوگا کہ بخیلی گرا دی جائے گی حالانکہ بخیلی تو اس وقت موجود ہوگی۔ اور اگر بخیلی کا اعدام مُراد ہو تب تو یہ فقرہ مدح کا ہوگا کہ ذم کا اور حدیث میں ذم مقصود ہے اور اگر یُلْفٰی ہو فائے موحدہ سے یعنی بخیلی کا وجود ہوگا۔ تب بھی مطلب درست نہیں ہوتا کیونکہ بخیلی اور لالچ تو ہمیشہ سے دنیا میں موجود ہے میں کہتا ہوں یُلْقٰی سے یہ مُراد ہے کہ حرص اور بخیلی لوگوں کے دلوں پر ڈال دی جائے گی جیسے وَاَلْقَیْنَا بَیْنَهُمُ الْعَدَاوَةَ وَالْبَغْضَاءَ اِس صورت میں کوئی اشکال نہیں ہے)۔

سَاَلَ السَّبِیْلَ اِلٰی لُقْیَتِهٖ۔ ان سے ملاقات کا راستہ پوچھا (یعنی کیوں کر ان سے ملاقات ہو)۔

لَا یَفِرُّ اِذَا لَاقٰی۔ جب دشمن سے مڈبھیڑ ہو تو بھاگے نہیں۔

فَاصْبِرُوْا حَتّٰی تَلْقَوْنِیْ۔ قیامت میں اس وقت تک کہ تم مجھ سے مل جاؤ تم صبر کئے رہنا (دنیا میں اگر دوسروں کو تم پر ترجیح دیں تم کو محروم رکھیں)۔

لَتُلَقَّیَنَّ الثَّوَابَ۔ تم کو اجر ملے گا۔

تَلَقَّوْنَهٗ یَرْوِیْهِ بَعْضٌ عَنْ بَعْضٍ۔ قرآن میں جو آیا ہے اِذْ تَلَقَّوْنَهٗ بِاَلْسِنَتِكُمْ اس کے معنی یہ ہیں کہ اِس بات کو ایک دوسرے سے روایت کرتا (یعنی مُنہ در مُنہ بات کو پھیلاتے جاتے اور ایک دوسرے کا حوالہ دیتے جاتے۔ حضرت عائشہ رضؓ نے تَلِقُوْنَهٗ پڑھا ہے۔ وَلَقٌ سے یعنی جھوٹ بولا یا جلدی کی)۔

اَلْقِهَا عَلٰی بِلَالٍ فَاِنَّهٗ اَمَدُّ صَوْتًا یہ کلمات بلالؓ کو سکھا دو ان کی آواز بڑی ہے (دور تک جاتی ہے)۔

اَلْقَنِیْ بِهٖ فَلَقِیْتُ۔ اس نے مجھ کو ملا دیا اُس سے پھر میں اس سے مل گیا۔

مُسْتَلْقِیًا وَاضِعًا اِحْدٰی رِجْلَیْهِ عَلَی الْاُخْرٰی (میں نے آنحضرتؐ کو دیکھا آپ مسجد میں) چت لیٹے ہوئے تھے ایک پاؤں دوسرے پاؤں پر رکھے ہوئے (پاؤں آپ کے دراز ہوں گے کیونکہ ایسی حالت میں ستر کھلنے کا ڈر نہیں اور ایسا لیٹنا اُس صورت میں منع ہے جب گھٹنے کھڑے کرے اور پاجامہ نہ پہنے ہو، کیونکہ ستر کھل جانے کا ڈر ہے۔ اِس حدیث سے یہ بھی نکلا کہ مسجد میں چت لیٹنا اور آرام لینا درست ہے)۔

فَلَقِیْتُهٗ لُقْیَةً اُخْرٰی یا لَقْیَةً اُخْرٰی پھر میں دوبارہ اُن سے ملا۔

تُلْقِیْ عِنْدَهٗ ثِیَابَكِ۔ تو تو اپنے کپڑے اُس کے پاس اُتار ڈالے۔

یُلْقِی النَّوٰی بَیْنَ اِصْبَعَیْهِ۔ گٹھلی اپنی اُنگلیوں کے بیچ میں رکھتے جاتے (کھجور میں نہ ڈالتے

Marfat.com

ایسا نہ ہو کہ اُس میں مل جائے)۔
فَلَمْ يَلْقَ (الف کے ساتھ) یہ بھی ایک لغت ہے۔
مُلْقِيْنَ وَيُلْقِيْنَ۔ ایسی ویسی باتیں کریں۔
تَلَقَّيْنَا الْحَاجِّيْنَ قَدِمَ الشَّامَ۔ ہم انسؓ سے اُس وقت ملے جب وہ شام میں آئے (صحیح یہ ہے کہ شام کے ملک سے آئے یعنی شام سے لوٹ کر)۔
اِنَّا لَاقُوا الْعَدُوِّ۔ ہم کل دشمن سے مقابلہ کرنے والے ہیں۔
اِكْتَوٰى مِنَ اللَّقْوَةِ۔ عبداللہ بن عمرؓ نے لقوہ کی بیماری میں داغ لگایا (لقوہ ایک مشہور بیماری ہے جس سے منہ ٹیڑھا ہو جاتا ہے)۔
اِنَّا لَنَكْرَهُ الْمَوْتَ فَقَالَ لَيْسَ ذٰلِكَ وَلٰكِنَّ الْمُؤْمِنَ اِذَا حَضَرَهُ الْمَوْتُ بُشِّرَ بِرِضْوَانِ اللّٰهِ وَكَرَامَتِهٖ فَلَيْسَ شَيْءٌ اَحَبَّ اِلَيْهِ مِمَّا اَمَامَهٗ فَاَحَبَّ لِقَاءَ اللّٰهِ وَاَحَبَّ اللّٰهُ لِقَاءَهٗ وَاِنَّ الْكَافِرَ اِذَا حَضَرَهُ الْمَوْتُ بُشِّرَ بِعَذَابِ اللّٰهِ فَلَيْسَ شَيْءٌ اَكْرَهَ اِلَيْهِ مِمَّا اَمَامَهٗ فَكَرِهَ لِقَاءَ اللّٰهِ فَكَرِهَ اللّٰهُ لِقَاءَهٗ۔ (آنحضرتؐ نے جب یہ حدیث فرمائی کہ جو شخص اللہ سے ملنا پسند کرے گا اللہ بھی اس سے ملنا پسند کرے گا اور جو شخص اللہ سے ملنا ناپسند کرے گا اللہ بھی اس سے ملنا ناپسند کرے گا۔ تو صحابہ رضؓ نے عرض کیا) یا رسول اللہؐ! ہم تو سب لوگ موت کو ناپسند کرتے ہیں آپ نے فرمایا میرے کلام کا یہ مطلب نہیں ہے بلکہ ایمان دار شخص کی جب موت آتی ہے تو اس کو اللہ کی رضامندی اور کرامت کی خبر دی جاتی ہے پھر جو چیز اس کے سامنے ہے یعنی موت، وہ اس کو سب چیزوں سے زیادہ پسند ہوتی ہے اور اللہ سے ملنا پسند کرتا ہے اللہ بھی اس سے ملنا پسند کرتا ہے اور کافر کی جب موت آلگتی ہے تو اس کو اللہ کے عذاب کی خبر دی جاتی ہے وہ جو اس کو درپیش ہے اس کو سب سے زیادہ ناپسند کرتا ہے اور اللہ سے ملنا مکروہ جانتا ہے۔ اللہ بھی اس سے ملنا مکروہ جانتا ہے۔
اَلْغِ السَّجْدَتَيْنِ۔ اُن دو سجدوں کو چھوڑ دے (اُن کا شمار مت کر)۔
اَلرُّكْنُ الْيَمَانِيُّ نَهْرٌ مِّنَ الْجَنَّةِ تُلْقٰى فِيْهِ اَعْمَالُ الْعِبَادِ۔ رکن یمانی بہشت کی ایک نہر ہے اس میں بندوں کے اعمال ڈال دیئے جاتے ہیں۔
صَلّٰى مُسْتَلْقِيًا۔ چت لیٹ کر نماز پڑھی۔
لَقْوَةٌ۔ مادہ عقاب کو بھی کہتے ہیں کیونکہ اس کا منہ کشادہ ہوتا ہے۔
شَوْقًا اِلٰى لِقَائِكَ۔ تجھ سے ملنے کا اشتیاق۔

باب اللام مع الکاف

لَكَ۔ تیرے لئے، اور لٰكِنْ کو بعضے لوگ تخفیف کر کے لَكَ کہتے ہیں۔
فَلَكَ اللّٰهُ۔ اللہ شاہد ہے یا ضامن ہے کہ میں تم کو نقصان نہیں پہنچاؤں گا۔
لَكْأٌ۔ مارنا، گرا دینا، پورا حق دے دینا، اقامت کرنا،
تَلَكُّؤٌ۔ بیمار بننا، دیر کرنا، توقف کرنا۔
فَتَلَكَّأَتْ عِنْدَ الْخَامِسَةِ۔ لعان میں پانچویں بار گواہی دینے میں (کہ اللہ کا غضب اس پر اترے اگر مرد سچا ہو) عورت نے ذرا دیر کی (پہلے ذرا خدا کا ڈر ہوا پھر شیطان نے بہکایا تو پانچویں گواہی بھی دے ڈالی)
فَتَلَكَّأَ فِي الشَّهَادَةِ۔ ایک شخص کو لائے اس نے گواہی دینے میں توقف کیا (جھجکا)۔
لَكْزٌ۔ ہاتھ سے مارنا یا ڈھکیلنا، لگ جانا، چپک جانا گلے ملنا۔

Marfat.com

لَکِدٌ لَحِزٌ بخیل، بد خلق۔

اَلْکَدُ لئیم، اپنی قوم سے ملا ہوا۔

اِذَا کَانَ حَوْلَ الْجُرْحِ قَیْحٌ وَّ لَکَدٌ فَاتْبِعْهُ بِصُوْفَةٍ فِیْهَا مَاءٌ فَاغْسِلْهُ۔ جب زخم کے گرداگرد پیپ اور خون جم جائے تو ایک پیتھڑے میں پانی لگا کر اس سے دھو ڈال۔

لَکْزٌ۔ گھونسا مارنا۔

لَکِزٌ بخیل۔

لَکَزَنِیْ اَبِیْ۔ حضرت عائشہ رضؓ کہتی ہیں میرے والد نے میرے سینے پر ایک مُکّا لگایا۔

یَلْکُزُ الشَّیْطَانُ۔ شیطان گھونسا لگاتا ہے۔

لَکْعٌ۔ ڈنک مارنا، کھانا پینا۔

لَکَعٌ اور لَکَاعَةٌ۔ کمینہ پن، بخیلی، ملجانا، لگ جانا۔

لَکَاعِ۔ کمینی عورت۔

لُکَعٌ۔ کمینہ بدذات مرد۔

یَاْتِیْ عَلَی النَّاسِ زَمَانٌ یَکُوْنُ اَسْعَدُ النَّاسِ فِی الدُّنْیَا لُکَعَ بْنَ لُکَعٍ۔ ایک زمانہ لوگوں پر ایسا آئے گا کہ دنیا میں نصیبے والا وہ ہوگا جو لکع ہو لکع کا بیٹا (اصل میں لُکَع کہتے تھے غلام کو پھر احمق اور سفلے کو کہنے لگے یا اس کو جس کا نسب صحیح نہ ہو۔ نہ اس کے اخلاق اچھے ہوں، یعنی پاجی بدقوما۔ اور کبھی لُکَع چھوٹے بچے کو بھی پیار کے طور پر کہتے ہیں)۔

اِنَّهٗ عَلَیْهِ السَّلَامُ جَاءَ یَطْلُبُ الْحَسَنَ بْنَ عَلِیٍّ قَالَ اَثَمَّ لُکَعُ۔ آں حضرت حسن علیہ السلام کو ڈھونڈتے ہوئے آئے تو فرمایا وہاں لکع ہے (یعنی منّا ہے)۔

قَالَ لِرَجُلٍ یَا لُکَعُ۔ ایک شخص سے کہا ارے لکع (یعنی کم علم کم عقل)۔

لَا یُحِبُّنَا اللُّکَعُ وَ الْمَحْیُوْسُ۔ ہم اہل بیت رسالت علیہم السلام سے وہ شخص محبت نہیں رکھنے کا جو کم ذات سفلہ غلام زادہ ہو (مَحْیُوْس وہ جس کے ماں باپ دونوں غلام لونڈی ہوں۔ دوسری روایت میں ہے، جو ولدالحیض یا ولدالزنا ہوگا وہی آنحضرتؐ کے اہل بیت سے محبت نہیں رکھے گا)۔

اِنَّهٗ قَالَ لِاَمَةٍ رَاٰهَا یَا لَکَاعِ اَتَتَشَبَّهِیْنَ بِالْحَرَائِرِ۔ حضرت عمرؓ نے ایک لونڈی کو دیکھ کر فرمایا اری بدذات تو آزاد عورتوں کی طرح بنتی ہے (منہ پر نقاب ڈال کر بڑے ٹھسے سے چلتی ہے۔ بدذات کمینی عورت کو لَکَاعِ اور لَکَاع کہتے ہیں)۔

اُقْعُدِیْ لَکَاعِ (عبداللہ بن عمرؓ نے ایک لونڈی سے جو مدینہ سے باہر جانا چاہتی تھی کہا) اری بدذات بیٹھی رہ۔

اِنْ دَخَلَ رَجُلٌ بَیْتَهٗ فَرَاٰی لَکَاعًا قَدْ تَفَخَّذَ امْرَاَتَهٗ۔ ایک شخص اپنے گھر میں گھسے اور دیکھے کہ ایک بدذات مرد اس کی عورت کی رانیں اپنی رانوں پر لئے ہوئے ہے (اس سے صحبت کر رہا ہے)۔

قِیْلَ لَهٗ اِنَّ اِیَاسَ بْنَ مُعَاوِیَةَ رَدَّ شَهَادَتِیْ فَقَالَ یَا مَلْکَعَانُ لِمَ رَدَدْتَ شَهَادَتَهٗ۔ ایک شخص امام حسن بصری رح کے پاس آیا اور ان سے کہنے لگا ایاس بن معاویہ نے میری گواہی منظور نہیں کی۔ تب انہوں نے ایاس سے کہا ارے کم علم کمسن تو نے اس کی گواہی کیوں نامنظور کی (مَلْکَعَان میں میم اور نون دونوں زائد ہیں)۔

وَمَا تَصْنَعُ بِالْاِسْتِ یَا لُکَعُ۔ تو گانڈ کو کیا کرے گا بدذات (کتنا بھی نہائے صاف کرے گانڈ میں نجاست بھری رہے گی)۔

لَکْمٌ۔ گھونسا مارنا، دھکیلنا۔

مُلَاکَمَةٌ۔ گھونسہ بازی۔

لَکَنٌ یا لُکْنَةٌ یا لُکُوْنَةٌ یا لُکُنُوْنَةٌ۔ ہکلانا، زبان

Marfat.com

ک جانا عجمی ہونے کی وجہ سے عربی درستی رصحت) کے ساتھ نہ بول سکنا۔

اَلْکَنُ۔ ہکلا۔

لَکِنْ دَعَا دُعَا۔ مگر آں حضرتؐ نے دعا کی دعا کی، (اور کوئی کام نہیں کیا)۔

لٰکِنْ اُخُوَّۃُ الْاِسْلَامِ وَمَوَدَّتُہٗ۔ (میرا جانی دوست تو اللہ کے سوا کوئی نہیں ہو سکتا) البتہ اسلام کی برادری اور محبت ہے (یعنی ابوبکر صدیقؓ کے ساتھ)۔

لٰکِنِّیْ اَسْمَعُ اللّٰہَ۔ مگر میں اللہ تعالیٰ سے سنتا ہوں۔

لٰکِنْ مِّنْ غَائِطٍ۔ جنابت ہو تو موزے اتار کر پاؤں دھونا چاہئے) لیکن پاخانہ یا پیشاب کے بعد (موزے اتارنا ضروری نہیں)۔

لٰکِنْ مَّاتَ قَبْلَ اَنْ تَظْھَرَ۔ آپ کے ظہور سے پہلے ہی ورقہ مر گئے۔

بابُ اللام مع اللام

لِلّٰہِ۔ عرب لوگ کہتے ہیں لِلّٰہِ اَبُوْکَ۔ یہ تعریف کے محل میں کہا جاتا ہے۔ جیسے لِلّٰہِ دَرُّکَ تیری بزرگی کا کیا کہنا۔

فَنَادٰی یَالَ الْمُھَاجِرِیْنَ۔ اس نے پکارا مہاجرین میری فریاد رسی کرو (یہ انصاری مجھ پر ظلم کر رہا ہے)۔

بابُ اللام مع المیم

لَمَأٌ۔ دیکھنا، ہاتھ مارنا۔

اِلْمَاءٌ۔ پوشیدہ ہو جانا، انکار کرنا، مشتمل ہونا، خالی میدان چھوڑ دینا۔

تَلَمُّؤٌ۔ مشتمل ہونا۔

اُلْتُمِیَ لَوْنُ الرَّجُلِ۔ اس مرد کا رنگ بدل گیا۔

فَلَمَّا اَنَّھَا نُوْرًا یَلْمَعُ لَہٗ مَا حَوْلَہٗ کَاِضَائَۃِ الْبَدْرِ۔ میں نے اس کو ایک نور دیکھا جو اپنے گرداگرد اس طرح روشنی دے رہا تھا جیسے چودھویں رات کا چاند (نہایہ میں ہے کہ لَمَّؤٌ اور لَمَحٌ جلدی سے دیکھ لینا)۔

لَمْحٌ۔ دزدیدہ نگاہ سے دیکھنا، چمکنا (جیسے لَمَحَانٌ اور تَلْمَاحٌ ہے)۔

تَلْمِیْحٌ۔ اشارہ کرنا۔

اِلْمَاحٌ۔ دزدیدہ نظر سے دیکھنا، چمکانا، دکھلانا پھر چھپا لینا (جیسے خوبصورت عورتیں کیا کرتی ہیں) ؎

دیدار می نمائی و پرہیز می کنی
بازار خویش و آتش ما تیز می کنی

لَمْحَۃٌ۔ ایک نظر۔

اِنَّہٗ کَانَ یَلْمَحُ فِی الصَّلٰوۃِ وَلَا یَلْتَفِتُ۔ آنحضرتؐ کنکھیوں سے نماز میں دیکھتے لیکن منہ نہ پھیراتے۔ (معلوم ہوا کہ نماز میں آنکھیں کھلی رکھنا مسنون ہے)۔

لَمْحُ الْبَرْقِ۔ بجلی چمکی۔

لَمْزٌ۔ عیب کرنا، آنکھ مارنا، مارنا، دفع کرنا۔

تَلَمُّزٌ۔ چھونا، جلدی کرنا۔

لُمَزَۃٌ۔ بڑا عیب جو، یا جو منہ در منہ برائی کرے (جیسے ھُمَزَۃ جو پیٹھ پیچھے برائی کرے۔ بعضوں نے کہا دونوں کے ایک معنی ہیں۔ یعنی غیبت کرنے والا عیب جو بعضوں نے بالعکس کہا۔ بعضوں نے کہا ھُمَزَۃ لوگوں کا عیب کرنے والا اور ھُمَّاز ان کے نسب پر طعنہ مارنے والا یا ھُمَّاز آنکھ مار کر عیب کرنے والا لُمَزَۃ زبان سے عیب کرنے والا یا بالعکس)۔

اَعُوْذُبِکَ مِنْ ھَمْزِ الشَّیْطَانِ وَلَمْزِہٖ تیری پناہ شیطان کی طعنہ زنی اور عیب جوئی سے (یعنی اس کے مکروں اور فریبوں سے۔ مجمع البحار میں ہے کہ فاسق کی عیب جوئی درست ہے تاکہ وہ برے کاموں سے باز رہے جیسے

حدیث میں ہے کہ آدمی میں جو عیب ہو اُس کو بیان کرو تاکہ وہ اُس سے پرہیز کرے)

لَمْسٌ۔ ہاتھ سے چھونا یا ہاتھ پھرانا، جماع کرنا، ٹٹولنا، طلب کرنا۔

مُلَامَسَةٌ اور لِمَاسٌ۔ چھونا، جماع کرنا۔

اِلْمَاسٌ۔ مدد کرنا۔

تَلَمُّسٌ۔ بار بار طلب کرنا۔

اِلْتِمَاسٌ۔ طلب کرنا۔

نَھٰی عَنْ بَیْعِ الْمُلَامَسَةِ۔ آں حضرتؐ نے بیع ملامسہ سے منع فرمایا (وہ یہ ہے کہ مشتری بائع سے کہے جب میں تیرا کپڑا چھُولوں تو بیع لازم ہوگئی یا شے مبیعہ کو صرف چھُو لینے سے بیع قطعی ہو جائے اس کو کھول کر نہ دیکھے)

نَھٰی عَنِ اللِّمَاسِ۔ آنحضرتؐ نے لماس سے منع فرمایا (یعنی ایک تہہ کیا ہوا کپڑا خریدنا یا تاریکی میں خریدنا اور دیکھنے کے بعد واپسی کا اختیار نہ ہونا)۔

اُقْتُلُوْا ذَا الطُّفْیَتَیْنِ وَالْاَبْتَرَ فَاِنَّھُمَا یَلْمِسَانِ الْبَصَرَ (ایک روایت میں یَلْتَمِسَانِ ہے یعنی) دو دھاری والے اور بیدم سانپ کو مار ڈالو وہ بینائی کو اُچک لیتے ہیں (جس کی طرف دیکھتے ہیں اس کی آنکھیں اندھی ہو جاتی ہیں۔ یا آنکھوں ہی پر حملہ کرتے ہیں۔ نہایہ میں ہے کہ سانپوں میں ایک سانپ کا نام ناظر ہے اُس کی نظر جہاں آدمی پر پڑی وہ آدمی مر جاتا ہے اور ایک اور قسم ہے اس کی آواز اگر آدمی سُنے تو مر جاتا ہے اور ابو سعید خدری نے ایک جوان انصاری کا قصہ بیان کیا ہے جس نے سانپ کو برچھے سے مارا وہ سانپ مر گیا اور جوان بھی اس کے ساتھ ہی مر گیا)۔

اِنَّ امْرَاَتِیْ لَا تَرُدُّ یَدَ لَامِسٍ فَقَالَ فَارِقْھَا قَالَ لَا اَسْتَطِیْعُ فِرَاقَھَا قَالَ فَاسْتَمْتِعْ بِھَا۔ ایک شخص نے آں حضرتؐ سے عرض کیا یا رسول اللہ میری بیوی تو کسی ہاتھ لگانے والے کا ہاتھ نہیں روکتی (یعنی جو کوئی اس سے حرامکاری کرنا چاہتا ہے وہ راضی ہو جاتی ہے) آپ نے فرمایا اس کو چھوڑ دے (طلاق دیدے) اس نے عرض کیا یا رسول اللہ میں اُس کو چھوڑ بھی نہیں سکتا (مجھ سے اس کی جُدائی پر صبر نہیں ہو سکتا) آپ نے فرمایا تو پھر اس سے مزہ اُٹھاتا رہ (آنحضرتؐ نے یہ خیال کیا کہ اگر میں اس کو طلاق دینے پر جبر کروں تو ایسا نہ ہو یہ اس پر فریفتہ ہے پھر اس سے حرامکاری کرتا رہے۔ بعضوں نے کہا لَا تَرُدُّ یَدَ لَامِسٍ کے یہ معنی ہیں کہ جو کوئی اس سے کچھ مانگتا ہے وہ دے ڈالتی ہے اس کے مال کی حفاظت نہیں کرتی (بڑی لُٹاؤ ہے) یہ ذرا مناسب معلوم ہوتا ہے امام احمد نے کہا آنحضرتؐ اس کو یہ کیسے حکم دے سکتے تھے کہ اُس کی بیوی حرامکاری کرتی رہے اور وہ دیوث بنکر اس کو اپنے نکاح میں رہنے دے۔ حضرت علی اور عبداللہ بن مسعودؓ نے کہا جب تم کو آنحضرتؐ کی کوئی حدیث پہنچے تو اس کے معنی ایسے کرو جو ہدایت اور تقوٰے پر مشتمل ہوں۔ مترجم کہتا ہے آنحضرتؐ کا ارشاد سراسر درست تھا کیونکہ مرد نے اپنی آنکھ سے اُس کو زنا کراتے نہیں دیکھا ورنہ لعان واجب ہوتا۔ بلکہ اس کا گمان اپنی بیوی کی نسبت ایسا تھا تو پہلے آں حضرتؐ نے سہل کی ترکیب بتائی کہ اس کو طلاق دیدے الگ ہو جائے۔ جب اس نے جُدائی سے بھی مجبوری بیان کی، تو آپ نے فرمایا رہنے دے، کیونکہ رہنے دینے میں مرد پر کوئی گناہ عائد نہیں ہوتا تھا۔ اگر چھوڑ دیتا پھر اس سے حرامکاری کرتا تو سخت گنہگار ہوتا۔ طیبی نے کہا، فاجرہ عورت کو نکاح میں رہنے دینا حرام نہیں ہے، خاص کر اس صورت میں جب آدمی اُس پر عاشق اور شیفتہ اور فریفتہ ہو اور طلاق دینے سے گناہ میں پڑ جانے کا اُس کو ڈر ہو)۔

فَالْتَمَسْتُ عِقْدِیْ۔ میں نے اپنا ہار ڈھونڈھا۔

Marfat.com

مَنْ سَلَكَ طَرِيْقًا يَلْتَمِسُ فِيْهِ عِلْمًا. جو شخص ایسے راستہ پر چلے جس پر چلنے سے علم حاصل کرنے کی غرض ہو (یعنی علم حاصل کرنے کے لئے سفر کرے یا جائے)۔

يَلْتَمِسُ مَرْضَاتِ اللّٰهِ۔ اللہ کی رضامندی کا خواستگار ہو (دنیاوی کوئی غرض نہ ہو)۔

فَالْتَمَسْتُهٗ فَوَقَعَتْ يَدِيْ تَحْتَ قَدَمِهٖ وَهُوَ فِي السُّجُوْدِ۔ (حضرت عائشہ رضؓ کہتی ہیں ایک رات گھر میں اندھیرا تھا۔ میں نے آنحضرتؐ کو حجرے میں نہ پایا تو میں نے خیال کیا شاید اور کسی بیوی کے پاس تشریف لے گئے ہیں اندھیرے میں (ہاتھ سے ٹٹولنا شروع کیا تو میرا ہاتھ آپ کے تلوے پر پڑا آپ سجدے میں تھے۔

صَحِيْفَةُ الْمُتَلَمِّسِ کا بیان کتاب الصاد میں گزر چکا۔

اَوْ لٰمَسْتُمُ النِّسَآءَ۔ (یہ امام جعفر صادق رضؓ کا قول ہے کہ اس آیت میں) لمس سے مراد جماع ہے۔

اِلْتَمِسْ بِيَدِكَ فَمَا وَجَدْتَ مِنْ شَيْءٍ فَادْفَعْهُ۔ اپنے ہاتھ سے بار بار پیدا کر پھر جو کچھ پائے وہ دے ڈال۔

لَمْصٌ۔ فالودہ کھانا یا فالودہ کے مشابہ کوئی چیز جس میں شیرینی نہیں ہوتی۔ بچے اس کو شیرے کے ساتھ ملا کر کھاتے ہیں، پیشاب کرنا، انگلی کی نوک سے پکڑ کر تھیڑ لینا کاٹنا۔

اِنَّ الْحَكَمَ بْنَ اَبِي الْعَاصِ كَانَ خَلْفَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَلْمِصُهٗ فَالْتَفَتَ اِلَيْهِ فَقَالَ كُنْ كَذٰلِكَ۔ حکم بن ابی العاص (جو مروان کا باپ تھا) آنحضرتؐ کے پیچھے تھا اور آپ کی نقل کرتا تھا (منہ چڑھاتا تھا) آپ نے اس کی طرف نگاہ پھیری اور فرمایا ایسا ہی رہ (تیرا منہ ایسی وضع پر کج اور ٹیڑھا رہے۔ اللہ تعالیٰ نے اس کا منہ ایسا ہی کر دیا۔ لقوہ ہو کر منہ ٹیڑھا ہو گیا)

لَمْظٌ۔ زبان سے جو کھانا دانتوں یا منہ میں رہ جائے، یا ہونٹوں میں جم جائے اس کو صاف کرنا، دینا۔

تَلْمِيْظٌ۔ دینا۔

اِلْمَاظٌ۔ ہونٹوں پر پانی ڈالنا، غصہ سے بھر دینا۔

تَلَمُّظٌ۔ (بمعنی لَمْظٌ ہے اور) زبین باہر نکالنا جیسے سانپ کرتا ہے، کھانا پینا۔

اِلْتِمَاظٌ۔ منہ میں جلدی سے ڈال لینا، زبان باہر نکالنا، لیجانا، لپٹ جانا، ملا لینا۔

لِمَاظٌ۔ کوئی چیز جو چکھی جائے۔

لَمَاظَةٌ۔ بقیہ کھانا جو منہ میں رہ جائے۔

اِلْمَاظٌ۔ گھوڑے کا نیچے کا ہونٹ سفید ہونا (جیسے لَمَظٌ ہے)۔

اَلْاِيْمَانُ يَبْدَأُ فِي الْقُلُوْبِ لُمْظَةً۔ ایمان دلوں میں سفیدی نورانیت شروع کرتا ہے۔

فَرَسٌ اَلْمَظُ۔ جس گھوڑے کا ہونٹ کچھ سفید ہو۔

فَجَعَلَ الصَّبِيُّ يَتَلَمَّظُ۔ (آں حضرتؐ نے بچہ کے منہ میں کھجور چبا کر ڈالی) وہ لگا زبان پھرانے اس کو چوسنے۔

لُمَاظَةٌ۔ کھانے کا اثر جو منہ میں رہ جائے۔

اَلْاِيْمَانُ يَبْدُوْ لُمْظَةً فِي الْقَلْبِ۔ ایمان دلوں میں ایک سفید نقطہ کی طرح ظاہر ہوتا ہے (پھر اعمال صالحہ سے یہ نور بڑھتا جاتا ہے یہاں تک کہ سارا قلب روشن اور نورانی ہو جاتا ہے)۔

لَمْعٌ۔ چمکنا، لیجانا، اشارہ کرنا، پنکھ ملانا، ظاہر ہونا۔

اِلْمَاعٌ۔ دم اٹھانا، اچک لے جانا، اشارہ کرنا۔

تَلَمُّعٌ۔ اچک لینا (جیسے اِلْتِمَاعٌ ہے) اور چمکنا۔

بدل جانا۔

لَوَامِعُ۔ چمکتے ہوئے نور۔

اِذَا کَانَ اَحَدُکُمْ فِی الصَّلٰوۃِ فَلَا یَرْفَعُ بَصَرَہٗ اِلَی السَّمَاءِ یُلْتَمَعُ بَصَرُہٗ۔ جب کوئی تم میں سے نماز پڑھ رہا ہو تو نماز میں آسمان کی طرف آنکھ نہ اٹھائے (کیونکہ یہ بے ادبی ہے) ایسا نہ ہو اس کی بینائی اُچک لیجائے (اس بے ادبی کی سزا میں اندھا ہو جائے)۔

رَاٰی رَجُلًا شَاخِصًا بَصَرَہٗ اِلَی السَّمَاءِ فَقَالَ مَا یَدْرِیْ ھٰذَا لَعَلَّ بَصَرَہٗ سَیُلْتَمَعُ قَبْلَ اَنْ یَرْجِعَ اِلَیْہِ۔ عبد اللہ بن مسعودؓ نے (نماز میں) ایک شخص کو دیکھا جو اپنی نگاہ آسمان کی طرف لگائے تھا تو کہنے لگے کہیں ایسا نہ ہو اس کی نگاہ لوٹنے سے پہلے اُچک لیجائے (اندھی ہو جائے)۔

اِنْ اَرَمْطَمِعِیْ فَحِدَاٌ تَلَمَّعُ۔ اگر میں طمع کرنے لگوں تو میں چیلوں کی طرح ہوں گا (جو جلدی سے گوشت وغیرہ اُچک لے جاتی ہیں)۔

رَاٰھَا تَلْمَعُ مِنْ وَّرَاءِ الْحِجَابِ۔ حضرت زینب کو دیکھا وہ پردہ کی آڑ میں ہاتھ سے اشارہ کر رہی تھیں (تُلْمِعُ بہ ضمہ تا و کسرہ میم بھی ہو سکتا ہے اِلْمَاعٌ سے)۔

اِنَّہٗ ذَکَرَ الشَّامَ فَقَالَ ھِیَ اللَّمَّاعَۃُ بِالرُّکْبَانِ۔ حضرت عمرؓ نے شام کے ملک کا ذکر کیا تو کہا وہ تو سواروں کو بلاتا ہے (مسافروں کو اپنی طرف کھینچ لیتا ہے)

اِنَّہٗ اغْتَسَلَ فَرَاٰی لُمْعَۃً بِمَنْکِبِہٖ فَدَلَکَھَا بِشَعْرِہٖ۔ آنحضرتؐ نے غسل کیا پھر دیکھا کہ مونڈھے پر ایک ذرا سا ٹکڑا جسم کا سوکھا رہ گیا ہے۔ وہاں پانی نہیں پہنچا تو آپ نے اپنے بالوں سے (جو تر تھے) اس کو رگڑ دیا (وہاں پانی پہنچا دیا۔ اس حدیث سے یہ نکلا کہ مستعمل پانی پاک اور پاک کرنے والا ہے اور غسل میں دلا(پے در پے اعضاء کا دھونا) فرض نہیں ہے

فَرَاٰی بِہٖ لُمْعَۃً مِّنْ دَمٍ۔ اس پر ایک داغ حیض کے خون کا دیکھا۔

اِغْتَسَلَ اَبِیْ فَبَقِیَتْ لُمْعَۃٌ۔ میرے والد نے غسل کیا لیکن ایک ذرا سا ٹکڑا خشک رہ گیا (اصل میں لُمْعَۃ اس کو کہتے تھے کہ گھاس کا ایک حصہ جو سوکھ کر ہری گھاس میں چمکتا ہے۔ پھر جسم کے اس مقام کو کہنے لگے جو وضو یا غسل میں سوکھا رہ جائے)

اَلْمَعِیُّ۔ ذکی، ذہین، روشن دماغ (جیسے یَلْمَعِیْ ہے) اور جھوٹے شخص کو بھی کہتے ہیں۔

مُلَمَّعٌ۔ وہ گھوڑا جس کے جسم میں دوسرے رنگ کے دھبے ہوں۔ اب عرف میں "ملمع" اس برتن کو کہتے ہیں جو تانبے یا لوہے یا پیتل کا ہو اور اس پر چاندی یا سونے کا غلاف چڑھا ہو۔

لَمٌّ۔ جمع کرنا، ملانا، اُترنا۔

اِلْمَامٌ۔ صغیرہ گناہ کرنا، اُترنا، نزدیک ہونا، جوانی کے قریب ہونا، پہچاننا۔

اِلْتِمَامٌ۔ زیارت کرنا، اُترنا۔

لَمَمٌ۔ خفیف دیوانگی، ایک قسم کا جنون، صغیرہ گناہ

لِمَامٌ۔ ایک دن آڑ، ایک دن بیچ۔

لَمًّا۔ اپنا حصہ اور دوسرے کا بھی حصہ۔

اِنَّ امْرَاَۃً شَکَتْ اِلٰی رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ لَمَمًا بِابْنَتِھَا۔ ایک عورت نے آنحضرتؐ سے یہ شکوہ کیا کہ اس کی بیٹی دیوانی ہے۔

اَعُوْذُ بِکَلِمَاتِ اللّٰہِ التَّامَّۃِ مِنْ شَرِّ کُلِّ سَامَّۃٍ وَّمِنْ کُلِّ عَیْنٍ لَامَّۃٍ۔ میں اللہ کے پورے کلموں کی پناہ میں آتا ہوں ہر ایک زہریلے جانور سے اور ہر ایک بد نظر سے جو دیوانہ بنا دے (سَامَّۃ کے معنی خاص لوگوں کے بھی آئے ہیں جب عَامَّۃ کے ساتھ مستعمل ہو)۔

Marfat.com

فَلَوْلَا اَنَّهٗ شَیْءٌ قَضَاهُ اللّٰهُ لَاَلَمَّ اَنْ یَّذْهَبَ بَصَرُہٗ لِمَا یَرٰی فِیْهَا۔ اگر اللہ کا حکم نہ ہوتا تو بہشت کی چیزیں دیکھ کر آدمی کی بینائی جاتے رہنے کے قریب ہو جاتی (وہاں کی چمک دمک دیکھ کر)۔

مَا یَقْتُلُ حَبَطًا اَوْ یُلِمُّ۔ جو بدہضمی کرا کر مار ڈالتی ہے یا مرنے کے قریب کر دیتی ہے۔

اِنْ کُنْتِ اَلْمَمْتِ بِذَنْبٍ فَاسْتَغْفِرِی اللّٰهَ (آنحضرتؐ نے حضرت عائشہ رض سے فرمایا) اگر تجھ سے کوئی گناہ ہو گیا ہے تو اللہ تعالے سے معافی مانگ (بعضوں نے کہا لمم گناہ سے قریب ہو جانا مگر گناہ میں مبتلا نہ ہونا)

اِنَّ اللَّمَمَ مَا بَیْنَ الْحَدَّیْنِ حَدِّ الدُّنْیَا وَحَدِّ الْاٰخِرَةِ۔ (ابو العالیہ نے کہا) لمم وہ گناہ ہے جس کی سزا نہ آخرت میں مقرر ہے نہ دنیا میں، بلکہ دونوں کے بیچ میں ہے (جیسے اجنبی عورت کو بدنظر سے دیکھنا، اس کو چھونا، اُس کا بوسہ لینا۔ ابن عباس نے کہا نظر اور ہمکلامی لمم ہے جس کو قرآن میں مستثنیٰ کیا ہے)۔

مَا رَاَیْتُ شَیْئًا اَشْبَهَ بِاللَّمَمِ۔ میں لمم کی طرح کسی کو نہیں جانتا (یعنی جس کا ذکر قرآن میں ہے۔ اِلَّا اللَّمَمَ تو اس کا استثنا کبائر سے استثنائے منقطع ہے مراد وہ صغیرہ گناہ ہیں جن پر شرع میں کوئی خاص سزا مقرر نہیں ہے۔ جیسے بدنظری بوسہ مساس۔ بعضوں نے کہا دل میں خطرہ آنا)۔

لَاُلِمَّنَّ بِعُمَا۔ عمر مجھ کو پہچان لیں گے۔

اِنْ تَغْفِرِ اللّٰهُمَّ تَغْفِرْ جَمًّا وَاَیُّ عَبْدٍ لَّكَ لَا اَلَمَّا۔ خداوندا! اگر تو بخشنے والا ہے تو بڑے بڑے گناہوں کو بخش اور چھوٹے چھوٹے گناہ تو کوئی بندہ ایسا نہیں ہے جس نے نہ کئے ہوں (معلوم ہوا کہ انبیاء ع بھی صغائر اور زلات سے پاک نہیں ہیں۔ بعضوں نے کہا نبوت سے پہلے معصوم نہیں ہیں لیکن نبوت کے بعد معصوم ہیں)۔

یُرِیْدُ اَنْ یُّلِمَّ بِهَا۔ اُس سے صحبت کرنا چاہتا ہے

مَا یَاْتِیْنَا فُلَانٌ اِلَّا لِمَامًا۔ فلاں شخص ہمارے پاس ٹھہر ٹھہر کر آتا ہے (یعنی ایک دن یا دو دن بیچ کر کے)

لِاِبْنِ اٰدَمَ لَمَّتَانِ لَمَّةٌ مِّنَ الْمَلَكِ وَلَمَّةٌ مِّنَ الشَّیْطَانِ۔ آدمی کے دل میں دو طرح کے خطرے اور خیال آتے ہیں ایک تو فرشتے کی طرف سے (یعنی نیک خیال) دوسرے شیطان کی طرف سے۔

اِنَّ لِلشَّیْطَانِ لَمَّةً۔ شیطان دل میں خیال ڈالتا ہے (اُس کو دل سے قرب حاصل ہوتا ہے)۔

اَللّٰهُمَّ الْمُمْ شَعَثَنَا۔ یا اللہ! ہمارے پراگندہ کاموں کو اکٹھا کر دے (دلجمعی اور یکسوئی عطا فرما)۔

وَتَلُمَّ بِهَا شَعَثِیْ۔ تو اس کی وجہ سے میری پراگندگی اور پریشانی دور کر کے دلجمعی اور یکجائی عطا فرما

تَاْكُلُ لَمًّا وَّتُوْسِعُ ذَمًّا۔ ڈھیر بھر کھا جاتا ہے اور خوب لوگوں کی برائی کرتا ہے۔

اِنَّهَا كَانَتْ تَحْتَ اَوْسِ بْنِ الصَّامِتِ وَكَانَ رَجُلًا بِهٖ لَمَمٌ فَاِذَا اشْتَدَّ لَمَمُهٗ ظَاهَرَ مِنِ امْرَاَتِهٖ۔ وہ اوس بن صامت کے نکاح میں تھی جن کو عورتوں سے بڑی رغبت تھی جب شہوت کا زور ہوتا تو وہ اپنی بیوی سے ظہار کرتے (یہاں لمم سے مراد عورتوں کی خواہش اور حرص ہے نہ کہ جنون کیونکہ جنون کی حالت میں اگر کوئی ظہار کرے تو وہ لغو ہے اس میں کفارہ واجب نہ ہوگا۔ کذا قیل۔ میں کہتا ہوں لمم سے یہاں مراد وہ غصہ ہے جو بے عقلی اور ناعاقبت اندیشی تک پہنچائے مطلب یہ ہے کہ بعضے وقت ان کو جوش آ جاتا اور انجام پر غور نہ کرتے ایسی حالت میں وہ ظہار کر بیٹھے پھر نادم ہوئے اُس عورت کا نام خولہ تھا اس کا ذکر قرآن میں ہے قد سمع اللہ قول التی تجادلك فی زوجها آخر تک)۔

اِذَا اشْتَدَّ لَمَمُهٗ جب جنون کا زور ہوتا۔

Marfat.com

مَارَأَیْتُ ذَا لِمَّۃٍ اَحْسَنَ مِنْ رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ۔ میں نے سر پر بال رکھنے والا کوئی آنحضرت صلعم سے زیادہ خوبصورت نہیں دیکھا

لِمَّۃ سے کے وہ بال جو مونڈھوں تک آئیں (اگر ان سے نیچے ہوں تو جُمَّۃ کہیں گے)۔

فَاِذَا رَجُلٌ لَہٗ لِمَّۃٌ۔ ایک شخص کو دیکھا جس کے بال کانوں سے نیچے مونڈھوں تک پہنچے تھے (مراد آنحضرت ہیں)

لَمَّا۔ بمعنی نفی ہے (جیسے لَمْ مگر پانچ باتوں میں لَمْ اور لَمَّا میں فرق ہے جس کا بیان لغت کی کتابوں میں ہے)

بعضوں نے کہا لَمَّا کبھی اِلَّا کے معنی میں آتا ہے جیسے: اَسْأَلُکَ بِحَقِّ مُحَمَّدٍ حَبِیْبِکَ لَمَّا اَدْخَلْتَنِی الْجَنَّۃَ میں تیرے حبیب حضرت محمدؐ کے وسیلے سے یہ مانگتا ہوں کہ مجھ کو بہشت میں بھیجا)۔

عَزَمْتُ عَلَیْکَ لَمَّا فَعَلْتَ۔ میں تجھ کو قسم دیتا ہوں اور یہی کہتا ہوں کہ یہ کام کر۔

اِنْ کُلُّ نَفْسٍ لَمَّا عَلَیْہَا حَافِظٌ۔ کوئی جان نہیں مگر اس پر ایک چوکیدار مقرر ہے (لَمَّا کے معنی ہرگاہ اور جب بھی آتے ہیں جیسے فَلَمَّا خَرَجْتُ مِنْ عِنْدِہٖ جب میں اس کے پاس سے نکلا)۔

اَصَابَتْہُ مِنَ الْجِنِّ لَمَّۃٌ۔ اس کو آسیب کا خلل ہو گیا ہے۔

اُعِیْذُہٗ مِنْ حَادِثَاتِ اللَّمَّۃِ۔ میں اس کو زمانہ کے حوادث سے پناہ دیتا ہوں۔

یَا مُوْسٰی اتَّخِذْنِیْ حِصْنًا لِلْمُلِمَّاتِ۔ اے موسیٰ مجھ کو حوادث سے بچنے کا قلعہ بنالے۔

لَمْلَمَۃٌ۔ گول کرنا، جمع کرنا۔

تَلَمْلُمٌ۔ گول ہو جانا، اکٹھا ہو جانا۔

لَمْلَمٌ۔ بڑا لشکر۔

مُلَمْلَمَۃٌ۔ ہاتھی کی سونڈ۔

یَلَمْلَمُ۔ مشہور پہاڑ ہے مکہ سے دو منزل پر، وہ میقات ہے یمن والوں کا اور اہل ہند کا جو سمندر کے راستہ سے جدہ آتے ہیں (اَلَمْلَمُ اور یَرَمْرَمُ بھی اسی کا نام ہے)۔

اَتَانَا مُصَدِّقُ رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فَاَتَاہُ رَجُلٌ بِنَاقَۃٍ مُکَلْمَلَۃٍ فَاَبٰی اَنْ یَّاْخُذَہَا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف سے زکوٰۃ کا تحصیلدار ہمارے پاس آیا ایک شخص زکوٰۃ میں ایک اونٹنی لے کر آیا جو موٹاپے سے گول ہو گئی تھی (نہایت عمدہ اور تیار اونٹنی تھی) تحصیلدار نے اس کے لینے سے انکار کیا (چونکہ آنحضرت نے زکوٰۃ میں سب سے عمدہ اور بہتر مال بھی لینا منع فرمایا جیسے خراب اور ناکارہ، بلکہ متوسط درجہ کا مال لینا چاہیے

لَمٌّ۔ کسی چیز کو پورا پکڑ لینا، لے لینا۔

لُمَۃٌ۔ جماعت تین سے دس تک، ہمجولی۔

اِنَّہَا خَرَجَتْ فِیْ لُمَۃٍ مِنْ نِسَائِہَا تَتَوَطَّأُ ذَیْلَہَا اِلٰی اَبِیْ بَکْرٍ فَعَاتَبَتْہُ۔ حضرت فاطمہ زہرا رض اپنی عورتوں کا ایک گروہ لے کر ابوبکر صدیق رض کے پاس گئیں، ان پر غصہ ہوئیں (اپنی میراث یعنی آنحضرت کا ترکہ مانگنے گئی تھیں لیکن حضرت ابوبکر صدیق رض مجبور تھے انہوں نے آنحضرت سے سنا تھا کہ پیغمبروں کے مال و اسباب کا کوئی وارث نہیں ہوتا جو وہ چھوڑ جائیں وہ صدقہ ہے)۔

اِنَّ شَابَّۃً زُوِّجَتْ شَیْخًا فَقَتَلَتْہُ فَقَالَ اَیُّہَا النَّاسُ لِیَنْکِحِ الرَّجُلُ لُمَتَہٗ مِنَ النِّسَاءِ وَلْتَنْکِحِ الْمَرْاَۃُ لُمَتَہَا مِنَ الرِّجَالِ۔ ایک جوان عورت بوڑھے مرد سے بیاہی گئی اس نے بوڑھے خاوند کو مار ڈالا۔ تب حضرت عمر رض نے فرمایا، لوگو! دیکھو مرد کو چاہیے کہ اپنے جوڑ کی عورت سے اور عورت کو چاہیے کہ اپنے جوڑ کے مرد سے نکاح کرے (مثلاً پچاس برس کا بوڑھا چالیس برس کی عورت سے اور چالیس برس کی عورت پچاس برس کے مرد سے نکاح کرے)

Marfat.com

دس پانچ سال کی کمی بیشی کا مضائقہ نہیں، لیکن ایک بارہ برس کی چھوکری اگر ساٹھ برس کے مرد سے بیاہی جائے گی تو اس کا نتیجہ یہی ہوگا کہ مرد کی جان جائے گی یا آفت میں مبتلا رہے گا)۔

اَلَا اِنَّ مُعَاوِیَۃَ قَادَلَمَۃٌ مِّنَ الْغُوَاۃِ۔ حضرت علی رضہ نے فرمایا خبردار ہو معاویہ چند گمراہ لوگوں کو کھینچ کر لایا ہے (ان کو یہ بہکایا ہے کہ معاذ اللہ حضرت علی رضہ نے خلافت لینے کے لئے حضرت عثمان رضہ کو شہید کرایا، ان کے خون کا بدلہ لینا ضروری ہے)۔

لَا تُسَافِرُوْا حَتّٰی تَطْلُبُوْا اَلْمَۃً۔ اس وقت تک سفر مت کرو جب تک رفیقوں کو اکٹھا نہ کرلو (کہتے ہیں اول رفیق بعدہٗ طریق)

لَمّٰیٌ۔ ہونٹ سیاہ ہونا۔

اِلْمَاءٌ۔ پوشیدہ لیجانا۔

تَلَمُّوْءٌ۔ مشتمل ہونا۔

اِلْتِمَاءٌ۔ بدل جانا۔

لَمْیَاءُ۔ کالے ہونٹ والی عورت۔

ظِلٌّ اَلْمٰی۔ سایہ ڈھنڈ اتنا سبز جو مائل بہ سیاہی ہوجائے

اَنْشُدُكَ اللّٰهَ لَمَّا فَعَلْتَ كَذَا۔ میں تجھ کو قسم دیتا ہوں مگر تو یہ کام کر۔

لَمَّا عَلَيْهَا حَافِظٌ میں لما علیہا بھی ایک قرأت ہے لَعَلَيْهَا حَافِظٌ بھی ہے یعنی ہر جان پر ایک نگہبان ہے۔

اَسْأَلُكَ بِحَقِّیْ لَمَّا حَدَّثْتَنِیْ یا لَمَا حَدَّثْتَنِیْ۔ میں تجھ سے اپنے حق کا حوالہ دے کر یہ چاہتا ہوں کہ مجھ سے بات کر

لَمَّا اَدْخَلْتُمَانِیْ عَلٰی عَائِشَۃَ۔ تم مجھ کو ضرور حضرت عائشہ رضہ کے پاس لے چلو (لَمَّا بمعنی اِلَّا ہے)۔

بابُ اللام مع الواو

لَوْ۔ حرف شرط ہے بمعنی اگر یا کاش کہ

اِیَّاكُمْ وَاللَّوْ فَاِنَّ اللَّوْ مِنَ الشَّيْطَانِ۔ اگر مگر سے بچتے رہو (یوں نہ کہو اگر ہم ایسا کرتے تو ایسا ہوتا۔ یعنی اللہ کی تقدیر کو بھول جاؤ اور اسباب کو مؤثر سمجھنے لگو، کیونکہ اگر مگر شیطان کی طرف سے ہے (وہ دل میں وسوسہ ڈالتا ہے اسباب کی طرف متوجہ کرتا ہے اور خدا کو بھلا دیتا ہے۔ یوں کہو بقدر اللہ و ماشاء فعل یعنی اللہ کی تقدیر ایسی ہی تھی جو اس نے چاہا وہ کیا)۔

لَوْ بَایَعَنِیْ عَشَرَۃٌ مِّنَ الْیَهُوْدِ۔ اگر دس یہودی بھی مجھ سے بیعت کر لیتے (تو سارے یہودی ایمان لے آتے)

لَوْ قَالَهَا غَیْرُكَ یَا اَبَا عُبَیْدَۃَ۔ اگر ابو عبیدہ تمہارے سوا اور کوئی شخص ایسی بات کہتا (تو میں اس کو تنبیہ کرتا سزا دیتا)۔

لَوِ اسْتَقْبَلْتُ مِنْ اَمْرِیْ مَا اسْتَدْبَرْتُ۔ اگر مجھ کو پہلے سے یہ خیال آجاتا جو بعد کو آیا (یعنی میقات سے عمرے کا احرام باندھ لینا پھر عمرہ کرکے احرام کھول ڈالنا بعد اس کے آٹھویں تاریخ حج کا احرام باندھنا، تو میں اپنے ساتھ قربانی کا جانور نہ لاتا اور میں بھی عمرہ کرکے احرام کھول ڈالتا۔ اَب جو پہلی حدیث میں مذکور ہوا کہ اگر مگر سے بچتے رہو، اس سے مراد یہ ہے کہ دنیا کے مزدوں اور حظوظ اور تکالیف میں اگر مگر نہ کہو یا یہ اعتقاد کرکے کہ تقدیر کوئی چیز نہیں ہر چیز کا ظہور اسباب ہی سے ہوتا ہے۔ بعضوں نے لَوِ اسْتَقْبَلْتُ مِنْ اَمْرِیْ الخ کا ترجمہ یوں کیا ہے اگر مجھ کو پہلے سے یہ معلوم ہوتا کہ میرے اصحاب حج کا احرام فسخ کرنے میں تردد کریں گے تو میں بھی اپنے ساتھ ہدی نہ لاتا اور حج کے مہینوں میں عمرہ کرتا جس کو جاہلیت والے منع جانتے تھے)۔

لَوْ تَفْتَحُ عَمَلَ الشَّيْطَانِ۔ لو (اگر مگر) شیطان کی کارروائی کھولدیتا ہے (انسان کے دل میں یہ آجاتا ہے کہ ہر کام کا نتیجہ ہماری ہی تدبیر سے نکلتا ہے۔ اللہ کی تقدیر سے بالکل غافل ہو جاتا ہو۔

Marfat.com

لَوْ اَسْتَطِیْعُ اَنْ اَرُدَّہٗ۔ اگر میں اس کو پھیر سکتا۔

لَوِ اسْتَثْنٰی۔ اگر حضرت سلیمان انشاء اللہ کہتے (تو ہر ایک بیوی ایک اچھا بچہ جنتی)۔

لَوْ عَلِمْتُ اَنَّ لِیْ حَیٰوۃً مَا حَدَّثْتُکَ۔ اگر میں سمجھتا کہ ابھی زندہ رہوں گا تو یہ حدیث تجھ سے بیان نہ کرتا لیکن اب موت کا یقین ہو گیا ہے اگر بیان نہ کروں تو ڈر ہے کہ یہ حدیث آنحضرتؐ کی ہمیشہ کے لئے پوشیدہ رہ جائے گی۔

لَوِ اتَّخَذْنَا مَقَامَ اِبْرَاھِیْمَ مُصَلًّی۔ کاش ہم مقام ابراہیم کو نماز کا مقام مقرر کر لیتے (وہاں امام کھڑا ہو کر نماز پڑھایا کرتا)۔

لَا تَقُلْ لَوْ اَنِّیْ فَعَلْتُ۔ ایسا مت کہا کر اگر میں ایسا کرتا تو ایسا ہوتا (یعنی اسباب کو موثر جان کر اور تقدیر سے غافل ہو کر یہ نہی تنزیہی ہے بعضوں نے کہا تحریمی۔ مطلب یہ ہے کہ گزشتہ غلطی پر یا نقصان پر پچھتانا نہیں چاہئے لَا تَاْسَوْا عَلٰی مَا فَاتَکُمْ)۔

لَوْلَا اَنْ اَشُقَّ عَلٰی اُمَّتِیْ۔ اگر مجھ کو یہ خیال نہ ہوتا کہ میری امت پر شاق ہوگا (ان کو تکلیف ہوگی)۔

لَوْ کَانَتْ فِیْکُمْ۔ اگر سورج تمہارے گھر میں ہوتا (وہاں دھوپ ہوتی)

لَوْبٌ یا لُوَابٌ یا لَوَبَانٌ۔ پیاسا ہونا یا پانی کے گرد پھرنا لیکن پانی تک نہ پہنچنا۔

تَلْوِیْبٌ۔ ملاب (جو ایک قسم کی خوشبو ہے) ملا دینا

اِلْلَابَۃٌ۔ پیاسا ہونا۔

لُوْبِیَا۔ مشہور غلہ ہے۔

اِنَّہٗ حَرَّمَ مَا بَیْنَ لَابَتَیِ الْمَدِیْنَۃِ۔ آنحضرتؐ نے مدینہ کے دونوں کالی پتھریلی زمینوں کے درمیانی قطعہ کو حرم مقرر کیا (مدینہ کی دونوں طرف دو کالے پتھروں کی زمین ہے ان کے بیچ میں مدینہ واقع ہے آنحضرتؐ نے اس کو بھی حرم مقرر کیا۔ یعنی حرم مکہ کی طرح وہاں شکار کرنا وہاں کے درخت اکھیڑنا منع ہے)۔

لَعِیْدُ مَا بَیْنَ اللَّابَتَیْنِ۔ حضرت ابوبکر صدیق رضؓ کا سینہ چوڑا تھا۔

اِنِّیْ اُحَرِّمُ مَا بَیْنَ لَابَتَیْھَا۔ (حضرت ابراہیمؑ نے مکہ کو حرم مقرر کیا تھا اور (میں مدینہ کے دونوں کالی پتھریلی زمینوں کا درمیانی حصہ حرم مقرر کرتا ہوں۔

لَوْثٌ۔ بن پوچھے ہوئے ایک بات کہنا، چھپانا، روکنا۔

لَاتُ۔ ایک مشہور بت، جو طائف میں تھا۔ اہل عرب اس کو سورج کا دیوتا مانتے تھے یہ یونان سے لایا گیا تھا (اس کا ذکر اوپر ہو چکا ہے)۔

لَوْثٌ۔ جمع ہونا، باندھ لینا، چبانا، دیر کرنا، ٹھہرنا، ملانا۔

تَلْوِیْثٌ۔ ملانا، میلا کرنا، ٹھہرنا، روکنا۔

مَلَاثٌ۔ سردار، جس کی لوگ پناہ لیں۔

اِلَاثَۃٌ۔ امانت رکھنا، سپرد کرنا۔

تَلَوُّثٌ۔ ٹھہر جانا، لگ جانا، لپٹ جانا۔

اِلْتِیَاثٌ۔ رل جانا، ملتبس ہونا، دیر کرنا، موٹا ہونا، زوردار ہونا۔

فَلَمَّا انْصَرَفَ مِنَ الصَّلٰوۃِ لَاثَ بِہِ النَّاسُ جب نماز سے فارغ ہوئے تو لوگ ان کے گرد اگرد جمع ہو گئے

کُنَّا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اِذَا الْتَاثَتْ رَاحِلَۃُ اَحَدِنَا طَعَنَ بِالسَّرْوَۃِ فِیْ ضَبْعِھَا۔ ہم آنحضرت کے ساتھ تھے (سفر میں) ہم میں جب کسی کی اونٹنی سست ہو جاتی (چلنے میں دیر کرتی) تو اس کے پٹھے پر برچھی سے کونچا لگاتے (یہ لَوْثٌ سے نکلا ہے یعنی ڈھیلا ہو جانا سست ہو جانا)۔

اِنَّ رَجُلًا کَانَ بِہٖ لُوْثَۃٌ فَکَانَ یُغْبَنُ فِی الْبَیْعِ۔ ایک شخص کی عقل میں فتور تھا بات بھی کرتا

Marfat.com

تھا تو اٹک اٹک کر، لوگ اس کو خرید و فروخت میں دھوکا دیتے تھے (اُس کو ٹھگ لیتے تھے)۔

اِنَّ رَجُلًا وَقَعَ عَلَيْهِ فَلَاثَ لَوْثًا مِّنْ كَلَامٍ فِي دَهَشٍ۔ ایک شخص حضرت ابوبکر صدیق رضہ کے پاس آکر ٹھہرا اور اس نے کچھ گول مول بات کی جیسے کوئی دہشت زدہ ہوتا ہے (بعضوں نے کہا ہے نَوِثَ سے نکلا ہے بمعنی لپیٹنے اور اکٹھا کرنے کے اسی سے ہے لَثَّتُ الْعِمَامَةَ لَوْثًا میں نے عمامہ کو لپیٹ لیا)۔

فَحَلَلْتُ مِنْ عِمَامَتِي لَوْثًا اَوْ لَوْثَيْنِ۔ میں نے اپنے عمامہ کے ایک پیچ یا دو پیچ کو کھولا۔

اَلْاَسْقِيَةُ الَّتِي تُلَاثُ عَلَى اَفْوَاهِهَا۔ وہ مشکیں جن کے منہ باندھے جاتے

اِنَّ امْرَأَةً مِّنْ بَنِي اِسْرَائِيلَ عَمَدَتْ اِلَى قَرْنٍ مِّنْ قُرُوْنِهَا فَلَاثَتْهُ بِالدُّهْنِ۔ بنی اسرائیل کی ایک عورت نے اپنے بالوں کی لٹوں میں سے ایک لٹ لی اس میں تیل لگایا یا تیل پھرایا۔

وَيْلٌ لِّلَوَّاثِيْنَ الَّذِيْنَ يَلُوْثُوْنَ مِثْلَ الْبَقَرِ اِرْفَعْ يَا غُلَامُ ضَعْ يَا غُلَامُ۔ خرابی ہے اُن لوگوں کی جو گائے کی طرح کھاتے ہیں (بہت کھاتے ہیں) کہتے جاتے ہیں ارے چھوکرے یہ رکابی اٹھا دوسری رکابی رکھ (یعنی طرح طرح کے کھانے ان کے دسترخوان یا میز پر لائے جائیں گے، ایک کھانا آیا پھر وہ کھا کر اٹھا لیا گیا دوسرا لائے)۔

اَلْقَسَامَةُ تَثْبُتُ مَعَ اللَّوْثِ۔ جہاں شبہ ہو وہاں قسامت واجب ہو جاتی ہے (گو قصاص نہیں لے سکتے۔ مطلب یہ ہے کہ جرم قتل کا کامل ثبوت نہ ہو لیکن شبہہ ہو جائے۔ جیسے ایک شخص یہ کہے کہ مقتول نے مرتے وقت مجھ سے یہ کہا تھا کہ فلاں شخص نے مجھ کو مارا ہے یا دو گواہ اس امر کی گواہی دیں کہ مقتول میں اور فلاں شخص میں عداوت اور دشمنی تھی یا قاتل نے مقتول کو ڈرایا تھا دھمکایا

تھا کہ میں تجھ کو مار ڈالوں گا یا اسی قسم کا اور کوئی امر ہو)۔

فِيْهِ لَوْثَةٌ۔ اُس میں حماقت اور نادانی تھی۔

فَلَوَّثَ ثَوْبَهُ۔ اس کے کپڑے کو آلودہ کر دیا (اس میں پاخانہ یا پیشاب کر کے)

اِنَّ النَّفْسَ قَدْ تَلْتَاثُ عَلَى صَاحِبِهَا۔ کبھی آدمی کا دل پریشان ہو جاتا ہے۔

لَوْجٌ۔ منہ پھرانا۔

تَلَوُّجٌ۔ کج کرنا۔

لَوْحٌ۔ ظاہر ہونا، نمودار ہونا، چمکنا، اشارہ کرنا، دکھنا پیاسا ہونا (جیسے لُوْحٌ اور لُوَاحٌ ہے)۔

تَلْوِيْحٌ۔ دور سے اشارہ کرنا، چمکانا، اٹھانا، حرکت دینا، بدل دینا، سفید کرنا، گرم کرنا، پختگی شروع ہونا۔

اِلَاحَةٌ۔ ظاہر ہونا، چمکنا، چمکانا، لیجانا، ہلاک کرنا، ڈرنا۔

اِلْتِيَاحٌ۔ پیاسا ہونا۔

اِسْتِلَاحٌ۔ غور کرنا۔

لَائِحَةٌ۔ حساب کی فرد یعنی بل یا کھلا ہوا کوئی مضمون

لَوَائِحُ۔ انوار اور اسرار۔

لَوْحٌ۔ تختی (اس کی جمع اَلْوَاحٌ ہے)۔

لُوْحٌ۔ ہوا۔

لَاحَهُ يَلُوْحُهُ۔ اُس رنگ بدل دیا پیاس یا سفر نے

يَلُوْحُهُ فِي اللَّوْحِ بَوْغَاءُ الدِّمَنِ۔ اُس کا رنگ ہوا میں مزبلوں کے باریک غبار نے بدل دیا۔

كَانَ اسْمُ فَرَسِهِ مُلَاوِحًا۔ آنحضرت کے گھوڑے کا نام ملاوح تھا یعنی دبلا جو موٹا نہ ہوتا ہو اور جلد چلنے والا پیاسا چوڑے تختوں والا (مِلْوَاحٌ کے بھی یہی معنی ہیں)۔

قَرَأْتُ مَا بَيْنَ اللَّوْحَيْنِ۔ میں نے تو دونوں تختوں کے بیچ میں جو تھا وہ پڑھ لیا (یعنی سارا قرآن پڑھ لیا

جو دو تختیوں کے درمیان رکھا جاتا ہے۔ اَللَّوحَیْنَ جلد کے دونوں ٹکڑوں کو بھی کہتے ہیں یعنی دُفَّتَیْن قرآن کے اوّل اور آخر کی جلد)۔

وَ اَعْقَابُهُمْ تَلُوحُ۔ اُن کی ایڑیاں چمک رہی تھیں (سوکھی رہ گئی تھیں)۔

اَلَاحَ بِثَوْبِهٖ۔ اپنے کپڑے کو چمکایا۔

لَيَاحٌ۔ صبح کو کہتے ہیں کیونکہ وہ چمکتی ہے اور سانبھر (جنگلی بیل)۔

اَلَاحَ۔ چمکایا، ڈرا

اَتَحْلِفُ عِنْدَ مِنْبَرِهٖ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَلَاحَ مِنَ الْيَمِيْنِ۔ کیا تو آنحضرتؐ کے منبر کے پاس قسم کھاتا ہے، یہ سنکر وہ قسم کھانے سے ڈرا۔

لَوْحٌ مَحْفُوْظٌ۔ محفوظ تختی (جو اللہ تعالےٰ کے پاس ہے، عرش کے قریب محفوظ یعنی اس پر فرشتوں کے سوا اور کوئی مطلع نہیں ہو سکتا۔ کہتے ہیں لوحِ محفوظ ایک سفید موتی کی ہے اس کا طول اتنا ہے جتنا آسمان سے زمین اور عرض جیسے مشرق سے مغرب۔ بعضوں نے کہا لوح اور قلم دونوں فرشتے ہیں)۔

كَانَتْ اَلْوَاحُ مُوْسٰى مِنْ زُمُرُّدٍ اَخْضَرَ فَلَمَّا غَضِبَ مُوْسٰى اَلْقَى الْاَلْوَاحَ فَمِنْهَا مَا تَكَسَّرَ وَمِنْهَا مَا بَقِيَ وَمِنْهَا مَا ارْتَفَعَ۔ حضرت موسیٰؑ پر توراۃ کی جو تختیاں اُتری تھیں وہ سبز زمرد کی تھیں۔ جب حضرت موسیٰؑ غصہ ہوئے تو اُن تختیوں کو زمین پر ڈال دیا اُن میں سے کچھ ٹوٹ گئیں کچھ باقی رہیں کچھ اُٹھالی گئیں

تِلْكَ الصَّخْرَةُ الَّتِيْ حَيْثُ غَضِبَ مُوْسٰىؑ فَاَلْقَى الْاَلْوَاحَ۔ یہ پتھر اس مقام پر ہے جہاں حضرت موسیٰؑ غصہ ہوئے تھے اور انھوں نے تختیاں ڈالدی تھیں (پھر جتنی توراۃ خراب ہو گئی تھی اس کو یہ پتھر نگل گیا)۔

لَوْذٌ یا لِوَاذٌ یا لِيَاذٌ۔ آڑ لینا، چھپ جانا، پناہ لینا گھیر لینا، متصل ہونا۔

مُلَاوَذَةٌ۔ پناہ لینا، مخالفت کرنا، ایک دوسرے کی پناہ لینا۔

اِلَاذَةٌ۔ پناہ لینا، گھیر لینا، متصل ہونا۔

لَوْذَعِيٌّ۔ ذہن۔

لَوْذَانٌ۔ ایک کنارہ۔

مَلَاذٌ۔ قلعہ، جائے پناہ۔

اَللّٰهُمَّ بِكَ اَعُوْذُ وَبِكَ اَلُوْذُ۔ یا اللہ میں تیری پناہ میں آتا ہوں۔

لَاذَ بِهٖ يَلُوْذُ۔ اس کی طرف التجا کی اور مل گیا اس سے فریاد کی۔

يَلُوْذُ بِهِ الْهُلَّاكُ۔ ہلاک ہونے والے لوگ اُس کی پناہ لیتے ہیں۔

وَاَنَا اَرْمِيْكُمْ بِطَرْفِيْ وَاَنْتُمْ تَتَسَلَّلُوْنَ لِوَاذًا۔ میں تو تم پر نگاہ دوڑاتا ہوں اور تم چھپ کر کھسک جاتے ہو ایک کی آڑ میں ایک چھپ جاتے ہو۔

يَلُذْنَ بِهٖ اَرْبَعُوْنَ امْرَاَةً۔ ایک ایک مرد سے چالیس چالیس عورتیں پناہ لیں گی (اس کی حمایت و حفاظت میں رہیں گی یہ آخری زمانہ کا ذکر ہے جب لڑائیوں کی کثرت ہوگی اور مرد بہت مارے جائیں گے)۔

وَتَلُوْذُ بِسَبَّابَتِكَ۔ تو اپنے کلمہ کی اُنگلی ملا کر تضرع کرے (یعنی نماز میں تشہد کے وقت)۔

لَاذَ الرَّجُلُ بِالْجَبَلِ۔ اس آدمی نے پہاڑ کی پناہ لی اس کی آڑ کر لی۔

لَوْصٌ۔ جھانکنا، الگ ہو جانا۔

تَلْوِيْصٌ۔ فالودہ اور شہد کھانا۔

مُلَاوَصَةٌ۔ جھانکنا دروازے کی دراڑ سے۔

اِلَاصَةٌ۔ بار بار پیش کرنا، درخواست کرنا۔

Marfat.com

تَلَوُّصٌ۔ پیچ کھانا، پلٹ جانا۔

لَوْصَةٌ۔ پیٹھ کا درد۔

مُلَوَّصٌ۔ فالودہ۔

وَاِنَّکَ تُلَاصُ عَلٰی خَلْعِهٖ۔ آنحضرتؐ نے حضرت عثمانؓ سے فرمایا، اللہ تعالٰے تجھ کو ایک قمیص پہنائے گا (یعنی خلافت کی قمیص) لیکن لوگ بار بار تجھ سے اُس کے اتارنے کے طالب ہوں گے۔ (کہیں گے تم خلافت سے دست بردار ہو جاؤ استعفا دیدو، عرب لوگ کہتے ہیں اَلَصْتُهٗ اور اُلِیْصُهٗ یعنی بار بار میں نے اس سے درخواست کی اُس پر یہ بات پھرائی)۔

هِیَ الْكَلِمَةُ الَّتِیْ اَلَاصَ عَلَیْهَا عَمَّهٗ عِنْدَ الْمَوْتِ وہ وُہی کلمہ ہے جو آنحضرتؐ نے اپنے چچا (ابو طالب) پر اُن کے مرتے وقت پیش کیا تھا بار بار اُن پر دُہرایا تھا (یعنی لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ)۔

فَاَدَارُوْهُ وَاَلَاصُوْهُ فَاَبٰی وَحَلَفَ اَنْ لَّا یَلْحَقَهُمْ۔ پھر اس کو بار بار پھرایا اس سے کہا لیکن اُس نے انکار کیا اور قسم کھالی کہ ان سے نہیں ملے گا۔

مَنْ سَبَقَ الْعَاطِسَ بِالْحَمْدِ اَمِنَ مِنَ الشَّوْصِ وَاللَّوْصِ۔ جو شخص چھینکنے والے سے آگے الحمد للہ کہے اس کو دانت اور کان کے درد سے امن رہے گا (بعضوں نے کہا لَوْص سینہ کا درد)۔

لَوْطٌ۔ مٹی کا گلادہ کرنا، لیسنا پوتنا، ہلانا مارنا، ہانک دینا مِل جانا، لگ جانا نسبت دینا، پوشیدہ کرنا، الحاح کرنا لَوَاطَةٌ۔ لونڈے بازی کرنا، اغلام کرنا (مُلَاوَطَةٌ اور تَلَوُّطٌ کے بھی یہی معنی ہیں)۔

اِلْتِيَاطٌ اور اِسْتِلَاطَةٌ۔ کسی کو بیٹا بنانا حالانکہ وہ بیٹا نہیں ہے۔ گلادہ کرنا، ملجانا، ملالینا۔

لُوْطِیٌّ اور لَوَّاطٌ۔ لونڈے۔

لَوِیْطَةٌ۔ ملا ہوا کھانا۔

هُوَ اَلْوَطُ بِقَلْبِیْ۔ وہ تو میرے دل سے لگا ہوا ہے۔

لُوْطٌ۔ مشہور پیغمبر ہیں جو سدوم کی طرف بھیجے گئے ان کو حضرت ابراہیمؑ بہت چاہتے تھے اس لئے ان کا نام لوط ہوا

اَلْوَلَدُ اَلْوَطُ (حضرت ابوبکرؓ نے کہا عمرؓ سب لوگوں میں مجھ کو زیادہ عزیز ہیں۔ پھر کہنے لگے نہیں اولاد دل سے بہت لگی ہوئی ہے (اولاد کی محبت اُن سے بھی زیادہ ہے)۔

مَا اَزْعُمُ اَنَّ عَلِیًّا اَفْضَلُ مِنْ اَبِیْ بَكْرٍ وَّعُمَرَ وَلٰكِنْ اَجِدُ لَهٗ مِنَ اللَّوْطِ مَا لَا اَجِدُ لِاَحَدٍ بَعْدَ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ (ابو البختری کہتے ہیں) میں یہ نہیں کہتا کہ حضرت علیؓ ابوبکرؓ اور عمرؓ سے افضل ہیں لیکن میں اس کو کیا کروں کہ حضرت علیؓ سے میرے دل کو ایک ایسا تعلق ہے کہ ویسا آنحضرتؐ کے بعد اور کسی سے نہیں (قلبی محبت اللہ تعالٰے کے اختیار میں ہے بندے پر اس کی وجہ سے کوئی عتاب نہیں ہوسکتا)۔

اِنْ كُنْتَ تَلُوْطُ حَوْضَهَا۔ اگر تم اس کے حوض کو لیپتے ہو (اس پر گلادہ کرتے ہو صاف پاک کرتے ہو)۔

وَلَتَقُوْمَنَّ وَهُوَ یَلُوْطُ حَوْضَهٗ۔ قیامت قائم ہوجائے گی اور کوئی شخص اپنے حوض کو لیپ پوت رہا ہوگا (یعنی قیامت اچانک قائم ہو جائے گی۔ لوگ اپنے اپنے دھندوں میں معروف ہوں گے ایک روایت میں یَلِیْطُ حَوْضَهٗ معنی وہی ہیں)۔

كَانَتْ بَنُوْٓا اِسْرَآئِیْلَ اِنَّمَا یَشْرَبُوْنَ فِی التِّیْهِ مَا لَاطُوْا۔ بنی اسرائیل لوگ جب جنگل میں حیران پھرتے تھے تو پانی وہی پیتے تھے جس کو کنوؤں سے نکال کر حوضوں میں اکٹھا کرتے تھے (یعنی بہتا ہوا پانی اُن کو میسّر نہ تھا)

وَلَاطَهَا بِلَبِنَةٍ حَتّٰی لَزِبَتْ۔ اس کو تری دی یہاں تک کہ چپ چپ کرنے لگی (چپکنے لگی)۔

فِی الْمُسْتَلَاطِ اَنَّهٗ لَا یَرِثُ۔ جو شخص کسی خاندان میں ملا دیا جائے (کسی کا بیٹا یا بھائی بنادیا جائے

وہ وارث نہ ہوگا شریعتِ اسلامی میں متبنّیٰ کا کوئی حق نہیں ہے)۔
فَالْتَاطَ بِہٖ وَ ادَّعیٰ ابْنَہٗ۔ وہ اس سے بن گیا اور اس کا بیٹا پکارا گیا۔
مَنْ اَحَبَّ الدُّنْیَا اِلْتَاطَ مِنْہَا بِثَلَاثٍ شُغْلٍ لَا یَنْقَضِیْ وَ اَمَلٍ لَا یُدْرَکُ وَ حِرْصٍ لَا یَنْقَطِعُ۔ جو شخص دنیا سے اُلفت رکھے گا وہ اس کی تین باتوں میں پھنس جائے گا ایک تو مشغولی ایسے شغل میں جو کبھی ختم نہ ہو دوسرے آرزو جو پوری نہ ہو تیسرے حرص جو کم نہ ہو (اگر ایک میدان بھر سونا مل جائے گا تو دوسرے میدان کی فکر کرے گا اگر ایک اقلیم کا بادشاہ ہو جائے گا تو دوسری اقلیم لینے کی فکر کرے گا۔ گفت چشم تنگ دنیا دار را یا قناعت پُر کند یا خاک گور)۔
اِنَّہٗ لَاطَ لِفُلَانٍ بِاَرْبَعَۃِ اٰلَافٍ فَبَعَثَہٗ اِلیٰ بَدْرٍ ...... مَکَانَ نَفْسِہٖ۔ حضرت عباسؓ نے ایک شخص کے ذمہ چار ہزار درم کر دیئے (جو فدیہ میں ان کو دینا تھے) اور اپنے بدلے اس کو بدر میں بھیج دیا۔
بِمَا اسْتَلَطْتُمْ دَمَ ھٰذَا الرَّجُلِ۔ تم اس شخص کے خون کے کیونکر حقدار ہوئے اُس کو اپنے لوگوں میں کیسے ملالیا۔
ھٰذَا لَا یَلْتَاطُ بِصَفَرِیْ۔ یہ تو میرے دل سے نہیں لگتا (میرے جی کو نہیں لگتا)۔
اَللِّوَاطُ مَا دُوْنَ الدُّبُرِ وَ الدُّبُرُ ھُوَ الْکُفْرُ۔ لواطت خواہ دُبر میں ہو یا اس کے سوا اور کہیں وہ کفر ہے (یعنی کافروں کا کام ہے)۔
لِیَاطٌ۔ زنا یا سُود۔
لَوْعٌ۔ بیمار کرنا، رنگ بدل دینا، نامرد اور حریص ہونا بدخلق۔
لَاعَ یَلَاعُ لَوْعَۃً۔ بیقرار ہوا یا بیمار ہوا۔
تَلْوِیْعٌ۔ بیمار کرنا، عذاب دینا۔
اِلْاِعَۃٌ۔ رنگ بدلنا، کالا ہونا۔
اِلْتِیَاعٌ۔ غم یا شوق کی حرارت اور جلن۔
لَوْعَۃٌ۔ عشق کی جلن۔
اِنِّیْ لَاَجِدُ لَہٗ مِنَ اللَّاعَۃِ مَا اَجِدُ لِوَلَدِیْ میں تو اس کی محبت کی سوزش ایسی رکھتا ہوں جیسے اپنے بچہ کی لَاعَہٗ یَلُوْعُہٗ یا لَاعَہٗ یَلَاعُہٗ دونوں طرح آیا ہے یعنی اُس کے عشق کی سوزش، تڑپ، ماننا۔
عِنْدِیْ لَا جَلِکَ لَوْعَۃٌ۔ میں تو تجھ سے سخت محبت رکھتا ہوں (میرا دل تیرے لئے جلتا ہے)۔
لَوْعَہ کے معنی قحط کے بھی آئے ہیں۔
اِلْتَاعَ فُؤَادُہٗ۔ اُس کا دل جل گیا۔
لَوْقٌ۔ نرم کرنا، مارنا، درست کرنا، ٹھہرنا۔
اِنْلِوَاقٌ۔ ٹیڑھا ہونا۔
تَلْوِیْقٌ۔ گھی ڈال کر نرم کرنا۔
لَوَاقٌ۔ کوئی چیز کھانے کی۔
لَوْقٌ۔ حماقت۔
لَوْقَۃٌ۔ ایک ساعت۔
لُوْقَۃٌ۔ گھی یا گھی تر کھجور کے ساتھ۔
لَا اٰکُلُ اِلَّا مَا لُوِّقَ لِیْ۔ میں نہیں کھاتا مگر وہ کھانا جو نرم کیا جائے گھی وغیرہ ڈال کر۔
لَوْکٌ۔ چبانا، مُنہ میں پھرانا، کاٹنا۔
لَوَاکٌ۔ کوئی چیز چبانے کی۔
یَلُوْکُ اَعْرَاضَ النَّاسِ۔ لوگوں کی غیبت کرتا ہے (ان کی عزتیں چبایا کرتا ہے)۔
اَلِکْنِیْ اِلیٰ فُلَانٍ۔ میری طرف سے اُس کو پیغام پہنچا دے۔
فَاِذَا ھِیَ فِیْ فِیْہِ یَلُوْکُھَا۔ دیکھا تو وہ اُس کے مُنہ میں ہے اُس کو چبا رہا ہے۔

Marfat.com

فَلَمْ یُؤْتَ اِلاَّ بِالسَّوِیْقِ فَلُکْنَاہُ۔ کوئی کھانا نہیں لایا گیا صرف ستو آئے ہم نے اُسی کو منہ میں پھرایا۔

وَمَا لاَکَ بِلِسَانِہٖ فَلْیَبْتَلِعْہُ۔ جو زبان کو پھرا کر (ہلا کر) نکالا جائے اس کو نگل جائے لیکن جو خلال کر کے دانتوں سے نکلے اس کو پھینکدے۔

وَیْلٌ لِّمَنْ لاَکَھَا بَیْنَ لَحْیَیْہِ وَلَمْ یَتَدَبَّرْھَا (جب یہ آیت اُتری اِنَّ فِیْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَاخْتِلَافِ الَّیْلِ وَالنَّھَارِ لَاٰیٰتٍ لِّاُولِی الْاَلْبَابِ الَّذِیْنَ آخر تک۔ تو آں حضرت نے فرمایا) خرابی ہے اُس شخص کی جو اس آیت کو اپنے دونوں جبڑوں میں پھرائے (منہ سے پڑھے) لیکن اس میں غور اور فکر نہ کرے (اللہ تعالیٰ کی نشانیوں کو نہ سمجھے)۔

لَوْلَاءٌ۔ سختی اور نقصان ——— لَوْلَا۔ اگر وہ نہ ہوتا۔

لَوْمٌ یا مَلاَمٌ یا مَلاَمَۃٌ۔ ملامت کرنا۔

مَلِیْمٌ اور مَلُوْمٌ۔ ملامت کیا گیا۔

تَلْوِیْمٌ۔ خوب ملامت کرنا۔

تَلَوُّمٌ۔ انتظار کرنا۔

مُلاَوَمَۃٌ اور لِوَامٌ۔ ایک دوسرے کو ملامت کرنا

اِلْتِیَامٌ۔ ملامت قبول کرنا۔

اِسْتِلاَمٌ۔ ایسی بات لیکر آنا جس پر ملامت کی جائے

لُوْمَۃٌ۔ جس پر بہت ملامت کی جائے۔

لاَمِیَّہ۔ وہ قصیدہ جس کے آخر میں حرف لام ہو لامی دو قصیدے مشہور ہیں ایک لامیۃ عجم دوسرا لامیہ عرب۔

وَکَانَتِ الْعَرَبُ تَلَوَّمُ بِاِسْلاَمِھِمُ الْفَتْحَ (عرب کے تمام قبیلے یہ انتظار کر رہے تھے کہ مکہ فتح ہو جائے تو ہم مسلمان ہو جائیں (اسی لئے مکہ فتح ہوتے ہی جوق در جوق عرب دین اسلام میں داخل ہونے لگے)۔

اِذَا اَجْنَبَ فِی السَّفَرِ تَلَوَّمَ مَا بَیْنَہٗ وَبَیْنَ اٰخِرِ الْوَقْتِ۔ جب کسی کو سفر میں جنابت ہو (نہانے کی حاجت ہو) تو آخر وقت تک انتظار کرے (اگر آخر وقت تک بھی پانی نہ ملے تو تیمم کر کے نماز پڑھ لے)۔

بِئْسَ لَعَمْرُ اللّٰہِ عَمَلُ الشَّیْخِ الْمُتَوَسِّمِ وَالشَّابِّ الْمُتَلَوِّمِ۔ قسم اللہ کے بقا کی یہ کام بُرا ہے اس بوڑھے شخص سے جو خضاب کرتا ہو (اپنے تئیں جوان بناتا ہو) اور اس جوان سے جو ملامت کے کام کرتا ہو۔

فَتَلاَوَمُوْا بَیْنَھُمْ۔ آپس میں ایک دوسرے کو ملامت کی۔

فَتَلاَوَمْنَا۔ ہم نے آپس میں ایک دوسرے کو ملامت کی

وَلِیْ قَائِدٌ لاَ یُلاَوِمُنِیْ (ایک روایت میں اسی طرح ہے واؤ سے۔ لیکن اس سے معنی یہاں نہیں بنتے کیونکہ یُلاَوِمُنِیْ لوم سے ہوگا اور صحیح لاَ یُلاَئِمُنِیْ ہے ہمزہ سے، یہ ملائمت سے نکلا ہے یعنی جو شخص مجھ کو کھینچ کر لیجاتا ہے وہ میرے حسب دلخواہ نہیں ہے (یعنی میں اس کو پسند نہیں کرتا یہ عبد اللہ بن ام مکتوم کا قول ہے جو نابینا تھے)

لَوْمَا اَبْقَیْتَ۔ تو نے کچھ باقی کیوں نہیں رکھا، (لَوْمَا بمعنی ہلا ہے جیسے لَوْمَا تَاْتِیْنَا بِالْمَلٰئِکَۃِ میں)

وَھُوَ مَلِیْمٌ (اَلاَمَ سے نکلا ہے یعنی) وہ کام کیا جس پر ملامت کی گئی (لیکن لُوْمٌ بہ ضمہ لام بمعنی بخل ہے جو ضد ہے کرم کی)۔

اَلنَّفْسُ اللَّوَّامَۃُ۔ وہ نفس جو اپنے صاحب کو گناہ پر ملامت کرتا ہے۔

اَتَی اللّٰہَ مَغْلُوْلاً یَوْمَ الْقِیَامَۃِ یَدُہٗ اِلٰی عُنُقِہٖ اَوَّلُھَا مَلاَمَۃٌ۔ ولایت اور حکومت کی ابتدائی حالت ملامت ہے (اس کے دوست اور عزیز ملامت کرتے ہیں کہ تو نے حکومت کیوں قبول کی) اور قیامت میں یہ حالت ہوگی کہ اس کا ہاتھ اس کی گردن سے بندھا ہوگا۔ جب وہ اللہ تعالیٰ کے پاس آئے گا۔

فَلاَ یَلُوْمَنَّ اِلاَّ نَفْسَہٗ۔ وہ خود اپنے تئیں

Marfat.com

ملامت کرے۔

وَالْهَلَكَةُ لِلْمُتَلَوِّمِ۔ جو شخص انتظار میں رہے وہ اپنے تئیں ہلاک کرے گا۔

لَوْنٌ۔ رنگ، قسم، طرح، شکل۔

تَلْوِيْنٌ۔ رنگ دینا، پختگی نمودار ہونا۔

اِلْوِنَانٌ اور تَلَوُّنٌ۔ رنگ دار ہونا، مختلف رنگ بدلنا۔

مُتَلَوِّنٌ۔ جس کے اخلاق ایک حال پر نہ رہیں، عادات و اطوار بدلتا رہے، مرنجان مرنج۔

اِجْعَلِ اللَّوْنَ عَلٰى حِدَتِهٖ۔ لون جو ایک قسم کی خراب کھجور اس کو علیحدہ رکھ (بعضوں نے کہا ہر قسم کی کھجور کو سوائے برنی اور عجوہ کے لون کہتے ہیں۔ اہل مدینہ اس کو "الوان" کہتے ہیں اس کا مفرد لینہ ہے)۔

اِنَّهٗ كَتَبَ فِيْ صَدَقَةِ التَّمْرِ اَنْ تُؤْخَذَ فِي الْبَرْنِيِّ مِنَ الْبَرْنِيِّ وَفِي اللَّوْنِ مِنَ اللَّوْنِ۔ عمر بن عبد العزیز نے کھجور کا صدقہ یوں لکھوایا کہ برنی کھجور میں سے برنی لی جائے اور لون میں سے لون لی جائے۔

سَبْعَةُ عَجْوَةٍ وَسِتَّةُ لَوْنٍ۔ سات عجوہ کھجوریں اور چھ لون۔

ذُوْ اَلْوَانٍ مَرَّةً يَنْطِقُوْنَ وَمَرَّةً يُخْتَمُ۔ قیامت کے دن میں کئی رنگ ہوں گے (چونکہ بہت لمبا دن ہوگا) تو ایک وقت کافر لوگ بات کریں گے (اور کہیں گے واللہ ربنا ما کنا مشرکین) اور ایک وقت ان کے منہ پر مہر لگا دی جائے گی (جس کا بیان اس آیت میں ہے، وَلَا يُؤْذَنُ لهم فیعتذرون۔ تو دونوں آیتوں میں اختلاف اور تناقض نہیں ہے)۔

جَمَعَ بَيْنَ اللَّوْنَيْنِ۔ دو قسم کے کھانے ایک ساتھ کھائے۔

فَتَلَوَّنَ وَجْهُهٗ۔ آپ کے چہرے کا رنگ بدل گیا (غصہ آگیا)۔

اِلَّا مَا اخْتَلَفَتْ اَلْوَانُهٗ۔ مگر جس کی قسمیں مختلف ہوں۔

وَلْيَلْبَسْ بَعْدَ ذٰلِكَ مَا اَحَبَّتْ مِنْ اَلْوَانِ الثِّيَابِ۔ اس کے بعد جس طرح چاہے وہ کپڑا پہنے۔

لَوَّنَ الْبُسْرُ تَلْوِيْنًا۔ کچی کھجور کا رنگ بدل گیا (اس میں پختگی آچلی)۔

لَيٌّ (اصل میں لَوْيٌ تھا)

لَيٌّ اور لِيَّانٌ۔ ٹالنا، دیر کرنا، مکر جانا، کج ہونا، کنڈلی مارنا۔

مُلَاوَاةٌ اور لِوَاءٌ۔ لپٹ جانا۔

اِلْوَاءٌ۔ پیچیدہ ریت میں جانا، سوکھ جانا، سینا، اشارہ کرنا بہت آرزو کرنا انکار کرنا، ہلاک کرنا، جھنڈا اٹھانا۔

تَلَوِّيْ۔ مڑ جانا، مضطرب ہونا۔

تَلَادِيْ۔ جمع ہونا۔

لِوَاءٌ۔ جھنڈا، پھریرا، رایت (پرچم) سے چھوٹا ہوتا ہے

لِوَاءُ الْحَمْدِ بِيَدِيْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ۔ قیامت کے دن حمد کا جھنڈا میرے ہاتھ میں ہوگا (نہایہ میں ہے کہ لواء اور رایہ دونوں ایک ہیں۔ حمد کا جھنڈا یعنی اللہ تعالیٰ کی تعریف و ثنا کا جھنڈا اس کو ہاتھ میں لیتے ہی اللہ تعالیٰ آپ کا دل ایسا کھول دے گا کہ اللہ کی تعریف آپ ایسی کریں گے جو کوئی دوسرا نہ کر سکے گا اسی لئے آپ کا نام اَحْمَدُ ہے اور آپ کی اُمت "حمادین" کہلاتی ہے جیسے دوسری حدیث میں ہے کہ سب سے پہلے بہشت میں وہ لوگ جائیں گے جو اللہ کی حمد و ثنا بہت کرتے ہیں)

مَعَهٗ لِوَاءٌ۔ اس کے ساتھ ایک جھنڈا تھا تاکہ لوگ پہچان لیں کہ آنحضرتؐ نے اس کو بھیجا ہے، اور قتل کا حکم اس لئے دیا کہ وہ باپ کی بیوی سے نکاح کرنا روا جانتا ہوگا)۔

Marfat.com

لِکُلِّ غَادِرٍ لِوَاءٌ یَوْمَ الْقِیَامَۃِ۔ ہر دغاباز یعنی قیامت کے دن ایک جھنڈا لگایا جائے گا (تاکہ اس کی دغاباز اہلِ محشر کو معلوم ہو جائے اور سب لوگوں کی نظر میں ذلیل وخوار ہو)۔

فَانْطَلَقَ النَّاسُ لَا یَلْوِیْ اَحَدٌ عَلٰی اَحَدٍ۔ لوگ چلے کوئی شخص ان میں سے دوسرے کو مڑ کر نہیں دیکھتا (عرب لوگ کہتے ہیں اَلْوٰی بِرَأْسِہٖ یا لَوَاہُ یعنی اپنا سر ایک طرف موڑا اُدھر التفات کیا)۔

اِنَّ ابْنَ الزُّبَیْرِ لَوٰی ذَنَبَہٗ بِرَأْسِہٖ یا لَوَاہُ۔ عبداللہ بن زبیرؓ نے اپنی دُم موڑ لی (یہ کنایہ ہے بخیلی سے یا پیچھے رہ جانے سے کیونکہ اس کے بعد یہ ہے کہ ابو العاص کا بیٹا آگے بڑھ گیا۔ یعنی عبدالملک بن مروان اس نے تو عزت اور سلطنت حاصل کر لی اور عبداللہ بن زبیرؓ پھسڈی رہ گئے روز بروز ان کی حکومت ضعیف ہوتی جاتی ہے)۔

وَلَیِّہِمْ اَلْسِنَتَہُمْ۔ اپنی زبانیں مروڑنے کی وجہ سے۔

وَجَعَلَتْ خَیْلُنَا تَلَوّٰی خَلْفَ ظُہُوْرِنَا ہمارے گھوڑوں نے ہماری پیٹھ پیچھے مُڑنا شروع کر دیا۔ (ایک روایت میں تَلَوَّذُ ہے اس کے بھی معنی اسی کے قریب قریب ہیں)۔

اِنَّ جِبْرَئِیْلَ رَفَعَ اَرْضَ قَوْمِ لُوْطٍ ثُمَّ اَلْوٰی بِہَا حَتّٰی سَمِعَ اَہْلُ السَّمَاءِ ضُغَاءَ کِلَابِہِمْ۔ حضرت جبرئیلؑ نے حضرت لوطؑ کی سرزمین کو اُٹھا لیا پھر آسمان تک اس کو اُڑا کر لے گئے یہاں تک کہ آسمان والوں نے اُن کے کتوں کے چلّانے کی آواز سُنی (یہ اَلْوَتْ بِہِ الْعَنْقَاءُ سے نکلا ہے یعنی اُس کو اُڑا کر لے گیا اور قتادہ سے بھی ایسی ہی روایت آئی ہے اس میں یوں ہے ثُمَّ اَلْوٰی بِہَا فِیْ جَوِّ السَّمَاءِ پھر آسمان اور زمین کے درمیان اس کو اُڑا کر لے گئے)۔

لَیَّۃً لَا لَیَّتَیْنِ اوڑھنی کا ایک ہی پیچ سر پر ڈالتی دو دوسرا پیچ نہ کرتی تاکہ مردوں کے عمامہ سے مشابہ نہ ہو جائے)۔

لَیُّ الْوَاجِدِ یُحِلُّ عُقُوْبَتَہٗ وَعِرْضَہٗ۔ جو شخص مال دار ہو کر قرض ادا کرنے میں ٹال مٹول (حیلہ حوالہ) کرے تو اس کو سزا دینا اور بے عزت کرنا درست ہو جائے گا)۔

یَکُوْنُ لَیُّ الْقَاضِیْ وَاِعْرَاضُہٗ لِاَحَدِ الرَّجُلَیْنِ قاضی دو شخصوں میں سے ایک پر سختی اور بے توجہی کرے۔

اِیَّاکَ وَاللَّوَّ فَاِنَّ اللَّوَّ مِنَ الشَّیْطَانِ اگر مگر سے بچے رہو یہ شیطان کی طرف سے ہے (اس کی تفسیر اوپر گزر چکی ہے)

مَجَامِرُہُمُ الْاَلُوَّۃُ۔ بہشت والوں کی انگیٹھیوں میں عُود کا دُھواں ہو گا (اس حدیث سے یہ نکلتا ہے کہ بہشت میں بھی آگ ہو گی اور شاید بغیر آگ کے وہاں عُود کا دھواں نکلے)۔

اِنَّہٗ کَانَ یَسْتَجْمِرُ بِالْاَلُوَّۃِ غَیْرَ مُطَرَّاۃٍ۔ عبداللہ بن عمرؓ خالص عُود کا بھپارہ (دُھونی) لیتے اس میں کوئی اور چیز نہ ملاتے۔

مَنْ خَانَ فِیْ وَصِیَّۃٍ اُلْقِیَ فِی اللَّوٰی۔ جو شخص وصیت میں خیانت کرے (کسی وارث کی حق تلفی کرے یا وصی ہو کر وصیت کو غلط بیان کرے) وہ دوزخ میں ڈالا جائے گا (لوٰی دوزخ کی ایک وادی کا نام ہے)۔

لُؤَیٌّ۔ قریش کا ایک دادا تھا۔

تَتَلَوّٰی۔ کروٹیں لیتی تھی اِدھر اُدھر پلٹا کھاتی تھی۔

یَتَلَوّٰی طُوْلَ لَیْلَتِہٖ۔ ساری رات تڑپتا رہا اِدھر اُدھر کروٹیں لیتا رہا (نیند نہ آئی)۔

Marfat.com

تَلَوِّی ۔ بے قراری بھوک سے یا مار سے یا فکر سے۔
فَالْتَوٰی بِھَا۔ اس نے ٹال مٹول کی۔
لَا یَلْوِیْ عُنُقَهٗ۔ اپنی گردن کسی طرف نہ پھراتے۔
لَا تَکَادُ تَلْوِیْ رِجْلَیْکَ اِذَا هَمَمْتَ طِرْتَ تو اپنے پاؤں نہ موڑتا جب قصد کرتا تو اُڑ جاتا۔
اِنَّ هٰذَا الْاَمْرَ یَصِیْرُ اِلٰی مَنْ تُلْوٰی لَهُ الْحَنَاکُ ۔ یہ خلافت آخر میں اس کو ملے گی جس کے لئے ٹھنڈی پھرائی جائے گی (یعنی لوگ اس کے سامنے عاجزی اور خضوع کریں گے۔ مُراد امام مہدی علیہ السلام ہیں)۔

باب اللام مع الہاء

لَهْبٌ یا لَهَبٌ یا لَهِیْبٌ یا لُهَابٌ یا لَهَبَانٌ شعلہ جس میں دُھواں نہ ہو۔
لَهِیْب ۔ آگ کے دھوئیں کو بھی کہتے ہیں۔
لَهَبٌ اور لَهَبَانٌ ۔ پیاسا ہونا۔
لَهْبَانٌ ۔ پیاسا۔
تَلْهِیْبٌ اور اِلْهَابٌ ۔ سُلگانا۔
تَلَهُّبٌ اور اِلْتِهَابٌ ۔ شعلہ مارنا، غصہ ہونا، جلنا۔
اَلْهَبَ الْفَرَسُ ۔ گھوڑا اتنا دوڑا کہ غبار اُڑا دیا۔
اِنِّیْ لَا تُرِكُ الْكَلَامَ فَمَا اُرْهِفُ بِهٖ وَلَا اُلْهِبُ فِيْهِ ۔ (صعصعہ نے معاویہؓ سے کہا) میں تو بات بن سوچے سمجھے دھڑ سے نہیں کہتا نہ اس میں جلدی کرتا ہوں۔
اَبُوْ لَهَبٍ ۔ مشہور کافر تھا قریش کا، آنحضرتؐ کا چچا تھا لیکن آپ کا سخت دشمن تھا کہتے ہیں اس کا نام بھی یہی تھا۔ بعضوں نے کہا اس کا نام عبدالعزیٰ تھا چونکہ وہ بہت گوراچٹا سرخ سفید تھا۔ اس لئے کنیت اُس کی ابولہب ہوئی۔ بعضوں نے کہا اس کے رُخسار آگ کے شعلے کی طرح چمکتے تھے، اُس کی بیوی اُمِّ جمیل جو ابوسفیان کی بہن تھی، وہ بھی آنحضرتؐ کی سخت دشمن تھی۔ آپ کے راستہ میں کانٹے بچھاتی آپ کے دروازے پر کچرا کوڑا گندگی لاکر ڈال جاتی۔
رُاٰیَ اَبُوْ لَهَبٍ فِی الْمَنَامِ ۔ ابولہب کو کسی نے خواب میں دیکھا (پوچھا کیا حال ہے؟ اُس نے کہا سخت عذاب میں گرفتار ہوں لیکن پیر کے دن اتنا سا پانی مِل جاتا ہے اس کی وجہ یہ ہے کہ جب حضرت محمد صلعم کی ولادت کی خبر ثُوَیبہ میری لونڈی نے مجھ کو دی تھی تو میں نے اس خوشی میں اس کو آزاد کر دیا تھا)۔
رُخِّصَ لِصَاحِبِ الْعِطَاشِ وَ اللَّهَبِ اَنْ یُّفْطِرَ وَ یُطْعِمَا ۔ جس شخص کو تشنگی اور جلن کی بیماری ہو اس کو اجازت ہے کہ روزہ نہ رکھے روزے کے بدلے کھانا کھلا دے۔
لَهْبَرَةٌ ۔ پست قد، بدصورت عورت یا لمبی دُبلی عورت
لَا تَتَزَوَّجَنَّ لَهْبَرَةً ۔ لمبی دُبلی عورت سے نکاح مت کر (ایسی عورت اکثر بدزبان، شوخ بے لذت ہوتی ہے)
لَاهُوْتٌ ۔ وہ علم ہے جس میں اللہ تعالیٰ کی ذات اور صفات اور شرائع اور اعمال اور تعالیم سے بحث کی جاتی ہے۔ فرنچ زبان میں اُس کو تیولوجیا اور انگریزی میں تھیولوجی، عربی میں الٰہیات کہتے ہیں۔ بعضوں نے کہا لاہوت خالق اور ناسوت مخلوق، یا لاہوت رُوح اور ناسوت بدن اور جبروت حکومت اور سلطنت خداوندی
مِنَ اللَّاهُوْتِیَّةِ اِلَی النَّاسُوْتِیَّةِ ۔ عالم علوی سے عالم سفلی تک۔
لَهْثٌ ۔ ہانپنا (زبان باہر نکال کر زور زور سے سانس لینا پیاس سے ہو یا تھکن سے یا گرمی سے)۔
لَهَثٌ اور لُهَاثٌ اور لَهَاثٌ ۔ پیاسا ہونا۔
اِلْتِهَاثٌ ۔ ہانپنا۔

Marfat.com

لُهَاثٌ۔ شدت کی پیاس اور موت کی سختی۔

لُهَاثِیٌّ۔ وہ شخص جس کے منہ پر سرخ سرخ خال ہوں

لُهْثَةٌ۔ تعب اور پیاس۔

اِنَّ امْرَاَۃً بَغِیًّا رَاَتْ کَلْبًا لَهْثَانَ فَسَقَتْهُ فَغُفِرَ لَهَا۔ ایک بدکار عورت نے ایک کتے کو دیکھا جو (پیاس سے) ہانپ رہا تھا۔ اس نے اس کو پانی پلایا۔ اللہ تعالے نے اس کو بخش دیا۔

رَجُلٌ لَهْثَانُ اور اِمْرَاَۃٌ لَهْثٰی۔ پیاسا مرد، پیاسی عورت۔

فِی الْمَرْاَۃِ اللَّهْثٰی اِنَّهَا تُفْطِرُ فِیْ رَمَضَانَ۔ اگر کسی عورت کو تشنگی کی بیماری (توانس) ہو تو وہ رمضان میں افطار کرے (روزے کے بدلے فدیہ دیدے)۔

فِیْ سَکْرَۃٍ مُلْهِثَۃٍ۔ ایسی سختی جو زبان باہر نکال دے

لَهِجَ۔ مفتون ہونا، شیفتہ ہونا۔

تَلْهِیْجٌ۔ ناشتہ کھلانا۔

اُلْهِجَ بِهٖ۔ اس پر دیوانہ ہوگیا ہے (ہمیشہ اس کو کیا کرتا ہے)۔

لَهْجَۃٌ اور لَهَجَۃٌ۔ زبان یا زبان کا کنارہ یا بولی جس کی عادت ہو۔

مُلْهَجٌ۔ جو شخص سو جائے اور کام نہ کر سکے۔

مَا مِنْ ذِیْ لَهْجَۃٍ اَصْدَقَ مِنْ اَبِیْ ذَرٍّ یا اَصْدَقُ لَهْجَۃً مِنْ اَبِیْ ذَرٍّ کوئی بولنے والا ابوذر سے زیادہ سچا نہیں ہے (آپ ہمیشہ سیدھی اور سچی بات صاف کہتے کسی کی رعایت اور مروت نہ کرتے)۔

لَهِجَ بِالشَّیْءِ۔ وہ تو اس پر دیوانہ ہو رہا ہے بے انتہا شوق ہے۔

لَهِجَ بِالتَّنْوِیْرِ وَالْقَمَالِیَّۃِ۔ نماز اور روزے پر شیفتہ ہے

لَهْدٌ۔ بوجھل کرنا، بار ڈالنا، کھانا، چاٹ لینا، زور سے سینہ میں مار کر دھکیلنا یا مونڈھوں کی جڑ میں چبھونا۔

تَلْهِیْدٌ بمعنی لَهْدٌ ہے۔

اِلْهَادٌ۔ ظلم کرنا، ستم کرنا۔

لُهَادٌ۔ ہچکی۔

لَهِیْدَۃٌ۔ حریرہ۔

لَوْ لَقِیْتُ قَاتِلَ اَبِیْ فِی الْحَرَمِ مَا لَهَدْتُهٗ۔ اگر میرے باپ کا قاتل مجھ کو حرم میں ملے تو میں اس کو دھکا تک نہیں دوں گا (یہ عبداللہ بن عمرؓ کا قول ہے حرم کا ادب ایسا ہے ایک روایت میں مَاهِدْتُهٗ ہے یعنی اس کو ہلاؤں گا بھی نہیں حرکت تک نہیں دوں گا)۔

لَهَدَہُ الْحِمْلُ۔ بوجھ نے اس کو بھاری کر دیا۔

لَهَدَہٗ لَهْدًا۔ ایک ٹھونسا (ٹھسکا) دے کر اس کو ہلایا اس کی ذلت اور خواری کی وجہ سے۔

مَلْهُوْدٌ۔ دھکا دیا گیا۔

لَهْزٌ۔ ملجانا، گھس جانا، سینہ میں مارنا، لات مارنا، گردن پر گھونسا لگانا۔

تَلْهِیْزٌ بمعنی لَهْزٌ ہے

مُلَهْوَزٌ۔ جس پر بڑھاپے کی سفیدی آگئی ہو۔

لَهْزَۃٌ بمعنی لِهْزِمَۃٌ یعنی کان کے تلے کی ہڈی جو ٹھوڑی تک ہو

لَهَازِمُ۔ ایک قبیلہ ہے۔

اِذَا انْدُبَ الْمَیِّتُ وُکِّلَ بِهٖ مَلَکَانِ یَلْهَزَانِهٖ۔ جب میت پر لوگ پکار پکار کر روتے ہیں اس کے اوصاف بیان کرکے (جیسے جاہلیت کے زمانہ کا دستور تھا۔) تو دو فرشتے اس پر مقرر کئے جاتے ہیں اس کو ٹھونسے لگاتے ہیں دھکے مارتے ہیں (اس کو ذلیل کرنے کے لئے کہتے جاتے ہیں کیا تو دنیا میں ایسا تھا)۔

لَهَزْتُ رَجُلًا فِیْ صَدْرِہٖ۔ میں نے ایک شخص کے سینہ میں گھونسا مار کر اس کو دھکیلا۔

یَلْهَزُہٗ هٰذَا وَهٰذَا۔ اس کو یعنی جس نے شراب پی تھی کوئی دھکیلتا کوئی گھونسہ لگاتا۔

Marfat.com

لَهْزَهُ الْقَتِيرُ۔ بڑھاپا اس میں مل گیا (یعنی آدمی
ملہوز ہوتا ہے۔ پھر اشمط پھر اشیب۔ کذا قال الجوہری)
سُئِلَ عَنْ رَجُلٍ لَهَزَ رَجُلًا فَقَطَعَ بَعْضَ لِسَانِهٖ
ایک شخص نے دوسرے کو ڈھکیلا اس کی کچھ زبان کٹ گئی
یہ پوچھا گیا (یعنی سوال ہوا کہ اس میں کیا حکم ہوگا)۔
لِهْزِمَةٌ۔ وہ اٹھی ہوئی ہڈی جو کان کے نیچے کنپٹی پر
ہوتی ہے۔
هُمَا لِهْزِمَتَانِ۔ وہ دو لہزمہ ہیں۔
اَمِنْ هَامِهَا اَوْ لَهَازِمِهَا۔ کیا تو اس قبیلے کے
اعلیٰ لوگوں میں سے ہے یا متوسط لوگوں میں سے۔
ثُمَّ يَأْخُذُ بِلِهْزِمَتَيْهِ۔ پھر اس کے دونوں لہزمے
پکڑتا ہے یا اس کی دونوں باچھیں (منہ کے دونوں کنارے
جن کو عربی میں "شدقین" کہتے ہیں)۔
لَهْفٌ۔ مظلوم ہونا۔
لَهَفٌ۔ رنج کرنا، غم کرنا، افسوس اور حسرت کرنا۔
تَلْهِيْفٌ۔ وَالَهْفَاه کہنا یا وااسفاہ یا وااسیاہ۔
اِلْهَافٌ۔ حرص کرنا۔
تَلَهُّفٌ۔ تاسف اور حسرت۔
اِلْتِهَافٌ۔ مشتعل زدہ اور مظلوم کی بددعا سے
بچے رہو۔
كَانَ يُحِبُّ اِغَاثَةَ اللَّهْفَانِ۔ آنحضرتؐ مظلوم
یا دکھیا کی فریاد رسی اور امداد پسند کرتے تھے۔
تُعِيْنُ ذَا الْحَاجَةِ الْمَلْهُوْفَ۔ آپ تو حاجتمند
بے قرار کی مدد کرتے ہیں۔
يَا لَهْفَ نَفْسِيْ۔ ایک کلمہ ہے افسوس کا جو فوت شدہ
امر پر کہا جاتا ہے۔
مَا اَتَاهُ مَلْهُوْفٌ اِلَّا فَرَّجَ اللّٰهُ عَنْهُ حضرت
علی رضؓ کی قبر پر جو کوئی مظلوم فریادی جاتا ہے اللہ
اس کی مشکل دور کر دیتا ہے (یہ شیعوں کی روایت ہے)

لَهَقٌ یا لَهِقٌ۔ بہت سفید ہونا۔
تَلَهُّقٌ کے بھی یہی معنی ہیں
لَهَاقٌ۔ سخت سفید (جیسے لِهَاقٌ ہے)۔
اَبْيَضُ يَقَقٌ لَهَقٌ۔ سفید خوب سفید۔
مُلْهَتِقٌ۔ خوب سفید۔
كَانَ خُلُقُهٗ سَجِيَّةً وَّلَمْ يَكُنْ تَلَهْوُقًا آنحضرتؐ
کا خلق اصلی اور فطری تھا نہ کہ بناوٹ اور تصنع (اللہ تعالیٰ نے
آپ کو حسن فطرت سے موصوف باخلاق حسنہ رکھا تھا۔
تَلَهْوَقَ الرَّجُلُ جب آدمی کی مروت اور اخلاقی
حالت مصنوعی اور بناوٹی ہو، ذاتی حالت اس کی ایسی
نہ ہو، زمخشری نے کہا میرے نزدیک یہ لَهَقٌ سے نکلا ہے
بمعنی سفیدی۔ مطلب یہ ہے کہ آنحضرتؐ کا خلق سفید
بے داغ اور بے عیب تھا)
تَرْمِي الْغُيُوْبَ بِعَيْنَيْ مُفْرَدٍ لَهِقٍ۔ دور
کی چیزوں کو سفید سانبھر کی طرح دیکھ لیتی ہے۔
لَهْمٌ یا لَهَمٌ۔ ایک بارگی نگل جانا۔
اِلْهَامٌ۔ نگلا دینا، دل میں ڈالنا، وحی بھیجنا،
سکھانا، توفیق دینا۔
تَلَهُّمٌ اور اِلْتِهَامٌ۔ ایک بارگی نگل جانا سب
دودھ چوس لینا۔
اُلْتُهِمَ لَوْنُهٗ۔ اس کا رنگ بدل گیا۔
اِسْتِلْهَامٌ۔ الہام چاہنا۔
لَاهُمَّ بمعنی اَللّٰهُمَّ یعنی اے میرے خدا۔
لُهَامٌ۔ بڑا لشکر۔
لَهِمٌ۔ کھاؤ۔
لُهْمَةٌ۔ ایک پھانک۔
لَهِمٌّ۔ بڑا سمندر آگے بڑھنے والا سخی۔
لَهُوْمٌ۔ کھاؤ۔
وَاَسْئَلُكَ رَحْمَةً مِّنْ عِنْدِكَ تُلْهِمُنِيْ بِهَا

Marfat.com

رُشْدِیْ۔ یا اللہ! میں تیری ایسی مہربانی چاہتا ہوں جس سے تو میرے دل میں وہ بات ڈالے جس سے مجھ کو ہدایت ہو۔ اور سچے طریق پر چلوں۔ نہایہ میں ہے کہ الہام کہتے ہیں اللہ کی طرف سے دل میں وہ بات آنا جس سے کسی کام کو کرنے یا چھوڑ دینے کی ترغیب ہو۔ اور یہ وحی کی ایک قسم ہے اور اللہ تعالیٰ جس بندے کو چاہتا ہے اس سے سرفراز فرماتا ہے۔ مطلب یہ ہے کہ وحی کی یہ قسم پیغمبروں سے خاص نہیں ہے بلکہ اولیاء اللہ کو بھی حاصل ہوتی ہے مگر کوئی ولی الہام ہونے کی وجہ سے اپنے تئیں نبی اور رسول نہیں کہہ سکتا۔)

اَللّٰهُمَّ اَلْهِمْنِیْ رُشْدِیْ یا اللہ میری بہبودی کی بات میرے دل میں ڈال دے۔

وَاَنْتُمْ لَهَامِیْمُ الْعَرَبِ۔ تم تو سارے عربوں کے سردار ہو یا زیادہ سخی ہو آگے بڑھنے والے۔

لُهْنَةٌ۔ وہ ہدیہ جو مسافر سفر سے لوٹتے وقت اپنے ساتھ لاتا ہے (سوغات) ناشتہ۔

تَلْهِیْنٌ اور اِلْهَانٌ۔ سفر سے لوٹتے وقت تحفہ لانا سوغات لانا، لُہنہ کھلانا، ناشتہ کرانا۔

لَهُنَّ۔ ان عورتوں کے لئے۔

لَهْوٌ۔ کھیلنا، بازی کرنا، دیوانہ ہونا، عاشق ہونا، مانوس ہونا۔

لُهِیٌّ اور لِهْیَانٌ۔ غافل ہونا، چھوڑ دینا، اعراض کرنا۔

تَلْهِیَةٌ۔ مشغول کرنا۔

مُلَاهَاةٌ۔ قریب ہونا۔

اِلْهَاءٌ۔ بھلا دینا، گانا سننے میں مشغول ہو جانا، چکی میں ایک مٹھی ڈالنا۔

لُهْیَةٌ۔ علیہ (لُهًی اس کی جمع ہے)

تَلَهِّیْ۔ غافل ہونا۔

تَلَاهِیْ۔ مشغول ہونا، کھیلنا (جیسے اِلْتِهَاءٌ ہے)۔

لَیْسَ شَیْءٌ مِّنَ اللَّهْوِ اِلَّا فِیْ ثَلَاثٍ۔ کوئی کھیل جائز نہیں مگر تین کھیل جائز ہیں۔

فَهَلَّا لَهْوٌ۔ یہ کیسی شادی کچھ کھیل کیوں نہیں (یعنی گانا بجانا جو شادی بیاہ کی نشانی اور خوشی کی علامت ہے بعضے علماء نے شادی بیاہ، عید خوشی کے مراسم میں گانا بجانا درست رکھا ہے)۔

سَتُفْتَحُ عَلَیْكُمُ الرُّوْمُ فَلَا یَعْجِزُ اَحَدُكُمْ اَنْ تَلْهُوَ بِاَسْهُمِهٖ۔ قریب ہے کہ تم نصاریٰ کا ملک روم فتح کر لو گے ایسا نہ ہو کہ فتح کے بعد تم تیر اندازی کا کھیل چھوڑ دو (بلکہ ہمیشہ تیر اندازی کی مشق کرتے رہو کیونکہ رومی لوگ تیر مارنے میں اُستاد ہیں اگر تم تیر اندازی چھوڑ دو گے تو پھر وہ تم پر غلبہ کریں گے۔ بعضوں نے یوں ترجمہ کیا ہے، تیر اندازی کا کھیل مت چھوڑو تا کہ رومیوں پر تم کو فتح حاصل ہو کیونکہ وہ تیر ہی سے لڑتے ہیں)

اِذَا اسْتَاْثَرَ اللّٰهُ بِشَیْءٍ فَالْهَ عَنْهُ۔ اللہ تعالیٰ جو چیز کسی اپنے بندے کو عنایت فرمائے تو تو اس کا خیال مت کر (اس سے حسد اور رشک اور پروردگار پر اعتراض اور شکوہ شکایت مت کر)۔

فِی الْبَلَلِ بَعْدَ الْوُضُوْءِ اِلْهَ عَنْهُ۔ اگر وضو کے بعد آدمی پائجامہ پر کچھ تری دیکھے تو اس کا خیال نہ کرے (کیونکہ اس کا خیال کرنے سے وسوسہ پیدا ہوتا ہے اور کبھی وسوسہ کا ایسا زور ہو جاتا ہے کہ نماز پڑھنا ہی دشوار ہو جاتا ہے بعضے وسواسی نماز ہی چھوڑ دیتے ہیں۔ کہتے ہیں ہم کیونکر نماز پڑھیں ہم کو تو قطرہ آتا ہے۔ کبھی بار بار وضو کرتے ہیں اور بیماری میں مُبتلا ہو جاتے ہیں۔ "گربہ کشتن روزِ اوّل" اِس لئے پہلے ہی سے وسوسہ کی جڑ کاٹنے کی یہ تدبیر بیان کی کہ اس کا خیال ہی نہ کرے اور نماز اسی وضو سے پڑھ لے۔ بہتر یہ ہے کہ ایسا آدمی استنجا کے بعد تھوڑا پانی اپنی ازار پر ڈال لے تا کہ اگر تری دیکھے

Marfat.com

توسمجھ لے کہ پانی کی تری ہے۔ جیسے دوسری حدیث میں ہے
فَلَهَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِشَيْءٍ كَانَ بَيْنَ يَدَيْهِ۔ آنحضرتؐ کسی چیز میں جو آپ کے سامنے تھی مشغول ہو گئے۔

اِنَّهٗ كَانَ اِذَا سَمِعَ صَوْتَ الرَّعْدِ لَهَا عَنْ حَدِيْثِهٖ۔ وہ جب گرج کی آواز سنتے تو اپنی بات چیت چھوڑ دیتے (اللہ کی یاد میں مصروف ہوتے)۔

اِنَّهٗ بَعَثَ اِلٰى اَبِيْ عُبَيْدَةَ مَالًا فِيْ صُرَّةٍ وَ قَالَ لِلْغُلَامِ اِذْهَبْ بِهَا اِلَيْهِ ثُمَّ تَلَهَّ سَاعَةً فِي الْبَيْتِ ثُمَّ انْظُرْ مَا ذَا يَصْنَعُ بِهَا۔ حضرت عمرؓ نے ابو عبیدہ بن جراح رضہ کے پاس ایک تھیلی روپیوں کی بھیجی اور غلام سے کہا تو یہ تھیلی لے جا پھر ایک گھڑی تک کسی بہانہ سے گھر میں ٹھہرارہ، دیکھ وہ ان روپیوں کو کیا کرتے ہیں

وَقَالَ كُلُّ صَدِيْقٍ كُنْتُ اٰمُلُهٗ لَا اُلْهِيَنَّكَ اِنِّيْ عَنْكَ مَشْغُوْلٌ۔ ہر دوست جس سے مجھ کو امداد و اعانت کی توقع تھی یہ کہنے لگا میں تیری فکر دور نہیں کرسکتا (مجھ کو خود اپنی فکر ہے، نفسی نفسی کا معاملہ ہے)

سَاَلْتُ رَبِّيْ اَنْ لَا يُعَذِّبَ اللَّاهِيْنَ مِنْ ذُرِّيَّةِ الْبَشَرِ فَاَعْطَانِيْهِمْ۔ میں نے اپنے پروردگار سے یہ درخواست کی کہ آدم کی اولاد میں جو بھولے نادان لوگ ہیں اُن کو عذاب نہ کرے، اللہ تعالیٰ نے یہ منظور فرمالیا وہ لوگ میرے حوالے کر دیئے (بعضوں نے کہا لاہین سے وہ لوگ مراد ہیں جنھوں نے عمداً گناہ نہیں کئے بلکہ بھول چوک یا غلط فہمی سے۔ بعضوں نے کہا نابالغ بچے مراد ہیں جو معصوم مرتے ہیں)۔

فَمَا زِلْتُ اَعْرِفُهَا فِيْ لَهَوَاتِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ۔ میں اس زہر کا اثر جو یہودیہ عورت نے بکری کے گوشت میں ملا کر آنحضرتؐ کو دیا تھا آپؐ کے مسوڑھوں میں برابر دیکھتی رہی (معاذ اللہ کیسا سخت زہر تھا۔ کہتے ہیں آپ کی وفات بھی اسی زہر کے اثر سے ہوئی اور شہادت کا مرتبہ بھی آپ کو حاصل ہوا)۔

مُسْتَجْمِعًا ضَاحِكًا حَتّٰى اَرٰى لَهَوَاتِهٖ۔ پورا ہنستے ہوئے آپ کے مسوڑھے دیکھوں۔

مِنْهُمُ الْفَاتِحُ فَاهُ لِلُهْوَةٍ مِّنَ الدُّنْيَا۔ ان میں سے ایک وہ شخص ہے جو دنیا کے عطیہ کے لئے اپنا منہ کھول دے۔

لُهْوَةٌ۔ بڑا اور افضل عطیہ۔

حَتّٰى اَسْقَطُوْا اللَّهَانَهَا۔ یہاں تک کہ اس کا مسوڑھا گرا دیا اس کو خاموش کر دیا (بعضوں نے کہا یہ روایت غلط ہے اور صحیح حَتّٰى اَسْقَطُوا الْكَابَةَ ہے یعنی اس کے سامنے صاف کھول کر بیان کر دیا)۔

يَا عَائِشَةُ مَا كَانَ مَعَكُمْ لَهْوٌ۔ اے عائشہ! اس شادی میں تمہارے ساتھ کوئی کھیل تماشا نہ تھا۔ (شادی میں کھیل کود کرنا جائز ہے۔ مجمع البحار میں ہے کہ اس میں لہو کی اجازت نہیں ہے کیونکہ شاید یہ استخبا ہو، یعنی دریافت کرنا مگر یہ تاویل غلط ہے۔ دوسری روایتوں سے صاف معلوم ہوتا ہے کہ آنحضرتؐ نے شادی میں کچھ لہو کی اجازت بلکہ ترغیب دی)۔

اَلْهَتْنِيْ اٰنِفًا۔ اس کملی کے نقش و نگار نے مجھ کو ابھی غافل کر دیا (اسی حدیث سے بعضوں نے نقشی اور بیل بوٹے کے سجاوے پر نماز پڑھنا مکروہ رکھا ہے تو سادہ بوریا نماز کے لئے نہایت عمدہ ہے)۔

اِنَّ اللّٰهَ لَا يَقْبَلُ الدُّعَاءَ مِنْ قَلْبٍ لَاهٍ۔ اللہ تعالیٰ غافل دل کی دعا قبول نہیں کرتا (یعنی جو شخص زبان سے دعا کر رہا ہو لیکن دل اور طرف لگا ہو)۔

لَهْوُ الْحَدِيْثِ۔ بیکار کھیل کود کی باتیں (یہ تمام جھوٹے قصوں اور بے اصل کہانیوں اور موضوع حدیثوں کو شامل ہے اور جتنی ٹھٹھے اور مسخرہ پن کی نقلیں اور

Marfat.com

عبادت سے غافل کرنے والی باتیں ہیں)۔

هُمْ لُهَاءُ مِائَةٍ۔ وہ قریب سو آدمیوں کے ہیں۔
لُہاء کے بھی یہی معنی ہیں۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ اَخْرَجَ عَنِّی الْاَذٰی یَا لَهَا نِعْمَةً۔ شکر اس خداوند کا جس نے میرے پیٹ سے پلیدی نکال دی یہ کیسی کچھ نعمت ہے (یعنی بڑی نعمت ہے)۔

یُحَرِّكُ الرَّجُلُ لِسَانَهُ فِیْ لَهَوَاتِهٖ۔ آدمی اپنی زبان اپنے مسوڑھوں میں ہلاتا ہے۔

باب لا

لَا وَقُرَّةِ عَیْنِیْ۔ بس یہی بات ہے قسم میری آنکھوں کی ٹھنڈک کی۔ یعنی آنحضرتؐ کی (یہ امّ رومان نے جو ابوبکر صدیق رضؓ کی بیوی تھیں کہا۔ انھوں نے آں حضرتؐ کی قسم کھائی)۔

لَا اُرِیْدُ اَنْ اُخْبِرَكُمْ عَنْ نَبِیِّكُمْ۔ نہیں میں یہ چاہتا ہوں کہ تمھارے پیغمبر نے جو حدیثیں فرمائی ہیں اُن کو بیان کردوں یا میں آنحضرتؐ کی حدیثیں بیان کرنا نہیں چاہتا بلکہ اپنی طرف سے کہتا ہوں)۔

لَا وَهُوَ یُدَافِعُهُ الْاَخْبَثَانِ۔ جب پیشاب یا پاخانہ کا زور ہو تو اس حالت میں نماز پڑھنا جائز نہ ہوگا۔ (اگر کوئی ایسی حالت میں نماز پڑھے تو نماز درست نہ ہوگی دوبارہ پڑھنی چاہیے اِس لئے کہ نماز کا بڑا رکن خضوع اور خشوع ہے اور وہ ایسے حال میں نہیں ہوسکتا)۔

لَا اِنَّا اِذًا نَّنَا۔ ہم کو یہی گمان مانع ہوا کہ بعضے لوگ سورہے ہیں۔

لَا عَلَیْكُمْ اَنْ لَّا تَفْعَلُوْا۔ اگر تم عزل نہ کرو۔ (انزال کے وقت ذکر باہر نکال لینا تاکہ عورت کو حمل نہ رہے) تمہارا کچھ نقصان نہ ہوگا (بعضوں نے کہا دوسرا لا زائد ہے یعنی عزل کرنے میں کوئی گناہ نہیں)۔

لَاهَا اللّٰهِ اِذًا لَا یَعْمِدُ اِلٰی اَسَدٍ۔ قسم خدا کی ہم تو ایک شیر کو اس کے حق سے محروم نہیں کرنے کے (جس نے قتل کیا ہے اسی کو سب سامان دیں گے۔ ایک روایت میں لَا یَعْمِدُ ہے یعنی آنحضرت ایسا نہیں کرنے کے کہ ایک بہادر شیر کو محروم کرکے اس کا سامان تجھ کو دلادیں)۔

اَللّٰهُمَّ لَوْلَا اَنْتَ (صحیح لَاهُمَّ ہے یا تاللہ یا واللہ) اے اللہ! اگر تو ہماری مدد نہ کرتا۔

فَلَا اَعْرِفَنَّ اَحَدًا مِّنْكُمْ لَقِیَ اللّٰهَ۔ میں تم میں سے کسی ایک کو اس طرح نہ پہچانوں کہ وہ اللہ تعالےٰ سے ملے (ایک روایت میں فَلَاعْرِفَنَّ ہے)۔

لَا وَلَا تُؤْتِیْ اُكُلَهَا كُلَّ حِیْنٍ۔ اس کا میوہ کبھی موقوف نہیں ہوتا اور ہر وقت اپنے پھل دیئے جاتا ہے تو لَا وَلَا متعلق ہے محذوف سے اور تُؤْتِیْ اُكُلَهَا الگ کلام ہے)

لَا یَتَحَاتُّ وَرَقُهَا لَا وَلَا۔ اُس کے پتے نہیں جھڑتے نہ اس میں ایسا ہوتا ہے نہ ویسا (یعنی نہ میوہ موقوف ہوتا ہے نہ اس کا فائدہ مٹ جاتا ہے)۔

اَیُّهَا الْمَرْءُ لَا اَحْسَنَ مِنْ هٰذَا۔ مرد آدمی اس سے بہتر کچھ نہیں ہے (ایک روایت میں لَا اَحْسَنَ ہے یعنی اس سے بہتر کوئی بات نہیں کہ تو اپنے گھر میں بیٹھا رہے ہمارے پاس نہ آئے)۔

مِنْ صِدْقِیْ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اَنْ لَّا اَكُوْنَ كَذَبْتُهٗ۔ (کہتے ہیں اس میں لا زائد ہے گو کہ بخاری کے اکثر نسخوں میں لا موجود ہے)

فَلَا اِذَنْ۔ (اگر تم کو برتنوں کی ایسی ہی ضرورت ہے) تو میں منع نہیں کرتا (یعنی ممانعت اس حالت میں ہے جب ان کی احتیاج نہ ہو اور یہ بھی احتمال ہے کہ ایسی حالت میں ممانعت کے نسخ کی وحی اُتر آئی ہو)۔

لَا اَبَا لَكَ۔ شاباش۔ یہ اُس حالت میں کہا جاتا

Marfat.com

ہے جب یہ منظور ہوتا ہے کہ مخاطب ایک کام میں خوب کوشش کرے، مطلب یہ ہو کر تو اپنی ذات سے محنت کر تیرا باپ موجود نہیں ہے جو تیری مدد کرے۔

لَا اُمَّ لَکَ وَلَا اَبَ لَکَ۔ تیری ماں نہ رہے اور تیرا باپ نہ رہے (یہ کلمے اکثر مدح میں کہے جاتے ہیں اور کبھی ذم کے موقع پر بھی استعمال ہوتے ہیں۔ اسی طرح تعجب میں اور بدنظر دفع کرنے کے لئے)۔

لَا وَاَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ۔ یہ بات ایسی نہیں اور میں خدا سے بخشش چاہتا ہوں (اگر میرا کہنا غلط ہو)

لَا هُوَ حَرَامٌ۔ (مردار کی چربی نہ بیچو) وہ حرام ہے (لیکن اس سے نفع اٹھانا جائز ہے امام شافعی اور ان کے اصحاب کا یہی قول ہے)۔

لَا یَکْسِبُ عَبْدٌ مَالَ حَرَامٍ فَیَتَصَدَّقُ بِہٖ فَیُقْبَلُ۔ کوئی بندہ کا وہ صدقہ قبول نہ ہوگا جو حرام مال کما کر اس میں سے صدقہ دے۔

اُبْسُطْ یَدَکَ فَلِاُبَایِعَکَ۔ اپنا ہاتھ پھیلاؤ تاکہ میں تم سے بیعت کروں۔

فَلَا عَلَیْہِ اَنْ یَمُوْتَ یَهُوْدِیًّا اَوْ نَصْرَانِیًّا۔ (جو شخص باوجود قدرت اور سامان اور امن طریق کے حج نہ کرے) اس کا مسلمان رہ کر مرنا اور یہودی اور نصرانی ہوکر مرنے میں کوئی فرق نہیں (وہ ہر طرح ناشکرا گنا جائیگا)

باب اللام مع الیاء

لَیْتٌ۔ روکنا، پھیر دینا (جیسے اِلَاتَةٌ ہے)۔

اِیْلَاتٌ۔ کم کرنا۔

لِیْتٌ۔ گردن کی ایک جانب۔

لَیْتَ۔ حرف تمنی ہے بمعنی کاش کہ (جیسے لَیْتَ الشَّبَابَ یَعُوْدُ کاش جوانی پھر دوبارہ آتی اور وَجَدَ کے معنی میں بھی آتا ہے)۔

یُنْفَخُ فِی الصُّوْرِ فَلَا یَسْمَعُہٗ اَحَدٌ اِلَّا اَصْغٰی لِیْتًا۔ جب صور پھونکا جائے گا تو جو کوئی اس کو سنے گا وہ اپنی گردن کا ایک رخ اس طرف جھکائے گا

اِلَّا اَصْغٰی لِیْتًا وَرَفَعَ لِیْتًا۔ گردن کی ایک جانب تو جھکائے گا اور دوسری جانب اٹھادے گا — (بیہوش ہوجائے گا خوف اور دہشت سے، ایسی حالت میں آدمی کا پیر بے قابو ہوکر گرجاتا ہے تو گردن کا ایک رخ جھک جاتا ہے ایک اونچا ہوجاتا ہے)۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ لَا یُفَاتُ وَلَا یُلَاتُ وَلَا تَشْتَبِہُ عَلَیْہِ الْاَصْوَاتُ۔ سب تعریف اس خدا کو ہے جس سے کوئی چیز فوت نہیں ہوسکتی (نظروں سے اوجھل یا گم نہیں ہوسکتی) اور نہ کوئی دعا اس سے روکی جاتی ہے اور نہ آوازیں اس پر مشتبہ ہوتی ہیں (بلکہ ہر ایک آواز کو اور آواز کرنے والے کو وہ پہچانتا ہے)۔

لَیْتَہٗ سَکَتَ۔ کاش آپ خاموش ہوجائیں (تاکہ آپ کو زیادہ تکلیف نہ ہو)۔

لَیْتَ حَظِّیْ مِنْ اَرْبَعٍ رَکْعَتَانِ مُتَقَبَّلَتَانِ کاش ان چار رکعتوں کے بدلے دو مقبول رکعتیں مجھ کو نصیب ہوتیں (یعنی حضرت عثمان رض نے نماز میں قصر نہیں کیا اگر وہ قصر کرتے جیسے آنحضرت اور ابوبکر رض اور عمر کرتے رہے تو سنت کے موافق دو رکعتیں ان چار رکعتوں سے افضل ہوتیں جو خلاف سنت تھیں)۔

لَیْثٌ یا لَائِثٌ۔ شیر۔

تَلَیُّثٌ اور تَلْیِیْثٌ۔ شیر کی طرح خواہش رکھنا۔

مُلَایَثَةٌ۔ شیر کی طرح معاملہ کرنا یا فخر کرنا۔

اَلْیَثُ۔ شجاع۔

لَیْثَةٌ۔ شیرنی۔

مِلْیَثٌ۔ مضبوط، زورآور۔

اِنَّہٗ کَانَ یُوَاصِلُ ثَلٰثًا ثُمَّ یُصْبِحُ وَهُوَ اَلْیَثُ

Marfat.com

(تقابہ) - عبداللہ بن زبیرؓ تین تین روزے لے دو صال کے رکھتے، پھر صبح کو اٹھتے تو سب ساتھیوں میں زیادہ مضبوط اور زور آور ہوتے۔

لَبَاعٌ۔ حضرت امیر حمزہؓ کی ایک تلوار کا نام تھا (اصل میں یہ لَوَاحٌ تھا واو کو یا سے بدل دیا۔)

لَیْسٌ۔ شجاعت اور بہادری۔

لَیْسَ۔ کلمہ نفی ہے اور بمعنی استثنا بھی آتا ہے۔

کُلُّ مَا اَنْهَرَ الدَّمَ لَیْسَ السِّنَّ وَالظُّفُرَ۔ جو چیز خون کو بہا دے (تیز اور دھار دار ہو پتھر ہو یا لکڑی یا شیشہ یا لوہا یا تانبہ یا کانچ اس سے ذبح درست ہے مگر دانت اور ناخن نہ ہو (ان دونوں سے ذبح کرنا درست نہیں۔ دوسری روایت میں ہے کہ ناخن ہڈی ہے اور ہڈی جنوں کی خوراک ہے تو اس کو خون سے نجس کرنا اچھا نہیں اور دانت حبشیوں کی چھری ہے ان سے مشابہت ممنوع ہے۔ کرمانی نے کہا ناخن میں آدمی اور جانور سب کے ناخن آ گئے خواہ جسم سے جڑے ہوں یا الگ ہوں اسی طرح دانت بھی عام انسان کا ہو یا دوسرے حیوانات کا بہر حال ان دونوں چیزوں کے سوا ہر ایک دھار دار خون بہا دینے والے ہتھیار سے ذبح کرنا درست ہے)۔

فَقُطِعَتْ شِمَالُهَا لَیْسَ اِلَّا ذٰلِكَ۔ اس کا بایاں ہاتھ کاٹا گیا۔ بس اور کچھ نہیں ہو سکتا (اب داہنا ہاتھ نہ کاٹا جائے گا)۔

لَیْسَ بِذَالِكَ۔ ظلم سے مراد اس آیت میں لَمْ یَلْبِسُوْا اِیْمَانَهُمْ بِظُلْمٍ میں) مطلقاً ہر گناہ نہیں ہے (بلکہ شرک مراد ہے اگر کوئی کہے کہ شرک ایمان کے ساتھ کیونکر جمع ہوگا تو اس کا جواب یہ ہے کہ ایمان اصطلاحی شرعی کے ساتھ شرک جمع نہیں ہو سکتا۔ لیکن ایمان لغوی کے ساتھ جمع ہونا ہے جیسے وَمَا یُؤْمِنُ اَکْثَرُهُمْ بِاللّٰهِ اِلَّا وَهُمْ مُشْرِكُوْنَ، وَیَقُوْلُوْنَ هٰؤُلَاءِ شُفَعَاؤُنَا عِنْدَ اللّٰهِ۔ اکثر مشرک اللہ تعالیٰ کے وجود کا یقین رکھتے ہیں اور اس کو عالم کا پیدا کرنے والا سمجھتے ہیں پر اس کے ساتھ شرک میں گرفتار ہیں۔ بتوں اور ٹھاکروں اور اولیاء اللہ کی نذر و نیاز کرتے ہیں ان کے نام کی منت مانتے ہیں ان کو اپنا سفارشی اور ہر طرح بچانے والا سمجھتے ہیں، دکھ اور بیماری اور مصیبت میں ان کو پکارتے ہیں، ان کی پوجا پاٹ کرتے ہیں)۔

لَیْسَ بِذَالِكَ۔ یہ راوی قوی نہیں ہے۔

فَیُطَلِّقُ لَیْسَ بِشَیْءٍ۔ (اگر کسی شخص پر جبر کیا جائے اور وہ طلاق دیدے) تو ایسی طلاق کچھ نہیں (یعنی وہ طلاق نہیں پڑے گی)۔

لَیْسَتْ بِمَالِیْ۔ کمان اس مال میں سے نہیں ہے (جو میں نے بیچنے کے لئے جمع کیا ہے۔ بلکہ وہ اللہ کی راہ میں جہاد کرنے کا آلہ ہے)۔

لَیْسَ الْمِسْكِیْنُ الَّذِیْ یَطُوْفُ عَلَى النَّاسِ۔ وہ شخص مسکین نہیں جو لوگوں کے سامنے گھومتا رہتا ہے (ان سے سوال کرتا ہے تو اس کو صدقہ دینا گو درست ہے مگر اس میں اتنا ثواب نہیں ہے جو مسکینوں کو دینے میں ہے یہ مسکین وہ لوگ ہیں جو اللہ تعالیٰ کے بھروسہ پر خاموش بیٹھے رہتے ہیں، کسی سے سوال نہیں کرتے)۔

لَیْسَ فِیْهَا قَمِیْصٌ وَّلَا عِمَامَةٌ۔ آں حضرتؐ تین کپڑوں میں کفنائے گئے ان میں نہ قمیص تھی نہ عمامہ۔ (یہ دونوں چیزیں بدعت ہیں۔ اب یہ روایت کہ آنحضرتؐ کو ایک جوڑے میں کفن دیا گیا یعنی دو کپڑوں میں اور ایک اس قمیص میں جو آپ پہنے ہوئے تھے، ضعیف ہے)۔

لَیْسَ جَزَاؤُهٗ اِلَّا الْجَنَّةَ۔ حج مبرور کا بدلہ صرف بہشت ہی ہے۔

لَیْسَ ذَالِكَ اِلَیْكَ۔ ان لوگوں کا دوزخ سے نکالنا تمھارا کام نہیں۔

Marfat.com

لَسْتُ لَهَا بِاَهْلٍ۔ میں اس (شفاعتِ عظمیٰ) کے لائق نہیں ہوں (ہر ایک پیغمبر قیامت کے دن یہی جواب دے گا یہاں تک کہ اگلے پچھلے سب جمع ہو کر آنحضرت محمد صلعم کے پاس آئیں گے اور آپ کمرِ ہمت باندھ کر بارگاہِ الٰہی میں جائیں گے)۔

لَیْسُوْا عَلٰی مَاءٍ۔ لوگوں کے پاس پانی نہیں ہے (نہ کوئی کنواں یا چشمہ یہاں ہے نہ ان کے سامان میں پانی موجود ہے)۔

مَا مِنْ نَبِیٍّ اِلَّا وَقَدْ اَخْطَاَ اَوْ هَمَّ بِخَطِیْئَةٍ لَیْسَ یَحْیَی بْنَ زَکَرِیَّا۔ جتنے پیغمبر گزرے ہیں ان میں ہر ایک سے کچھ نہ کچھ قصور ہوا ہے یا قصور نہیں ہوا تو اس کا قصد کیا ہے (جیسے حضرت یوسف عؑ نے قصد کیا تھا کہ زلیخا سے مباشرت کریں) مگر حضرت یحییٰ علیہ السلام (ان سے کوئی قصور سرزد نہیں ہوا)

مَا وُصِفَ لِیْ اَحَدٌ فِی الْجَاهِلِیَّةِ فَرَاَیْتُهٗ فِی الْاِسْلَامِ اِلَّا رَاَیْتُهٗ دُوْنَ الصِّفَةِ لَیْسَكَ (آں حضرتؐ نے زید خیل سے فرمایا) جاہلیت کے زمانہ میں جن جن لوگوں کے عمدہ اوصاف مجھ سے بیان کئے گئے اسلام کے زمانے جب میں نے ان کو دیکھا تو جیسی تعریف لوگ کرتے تھے انھیں اس تعریف سے کم پایا لیکن تیرے سوا تو ویسا ہی نکلا جیسی تیری توصیف لوگ کرتے تھے)۔

فَاِنَّهٗ اَهْیَسُ اَلْیَسُ۔ وہ تو ردی پیدا کر کے اپنی جگہ بیٹھ رہنے والا ہے۔

لَیْطٌ۔ محبوب ہونا، مل جانا، چپک جانا، لعنت کرنا۔

تَلْیِیْطٌ۔ ملانا۔

لِیَاطٌ۔ چونا، گچ، سود۔

لِیْطٌ۔ رنگ، کھال، چھلکا۔

لِیْطَةٌ۔ چھال، پوست، کمان، نیزہ۔

وَاِنَّ مَا کَانَ لَهُمْ مِنْ دَیْنٍ اِلٰی اَجَلٍ فَبَلَغَ اَجَلَهٗ فَاِنَّهٗ لِیَاطٌ مُبَرَّأٌ مِنَ اللّٰهِ وَاِنَّ مَا کَانَ لَهُمْ مِنْ دَیْنٍ فِیْ رَهْنٍ وَرَاءَ عُکَاظٍ فَاِنَّهٗ یُقْضٰی اِلٰی رَاْسِهٖ وَیُلَاطُ بِعُکَاظٍ وَلَا یُؤَخَّرُ۔ جو ان کا قرض میعادی ہو اس کی میعاد پوری ہو جائے تو وہ سود ہے اللہ تعالٰی سے بے تعلق اور جدا ہے اور جو قرض گروی رکھ کر عکاظ بازار کے وقت تک لیا جائے وہ بازار کے ختم ہوتے ہی ادا کر دیا جائے، عکاظ کے متصل ہی دیدیا جائے دیر نہ کی جائے۔

اِنَّهٗ کَانَ یُلِیْطُ اَوْلَادَ الْجَاهِلِیَّةِ بِاٰبَائِهِمْ وَفِیْ رِوَایَةٍ بِمَنِ ادَّعَاهُمْ فِی الْاِسْلَامِ۔ حضرت عمرؓ جاہلیت کے زمانہ کی اولاد کا نسب ان کے باپوں سے ملا دیتے۔ ایک روایت میں یوں ہے کہ جو کوئی اسلام کے زمانے میں اُن کا دعویٰ کرتا (کہتا یہ میرا بیٹا ہے) تو اُسی سے اس کا نسب ملا دیتے۔ یہ اَلَاطَ یُلِیْطُ سے نکلا ہے یعنی ملا دیا اور ملا دیتا ہے)۔

فِی التَّبِیْعَةِ شَاةٌ لَا مُقْوَرَّةُ الْاَلْیَاطِ۔ چالیس بکریوں میں ایک بکری زکوٰۃ کی دینی ہوگی مگر ایسی بکری نہ ہو جس کی کھال لٹک رہی ہو دبلی ہونے کی وجہ سے۔ اصل میں لیط کہتے ہیں اس پوست کو جو درخت سے لگا ہوتا ہے پھر کھال کو کہنے لگے)۔

اِنَّ رَجُلًا قَالَ لِابْنِ عَبَّاسٍ بِاَیِّ شَیْءٍ اُذَکِّیْ اِذَا لَمْ اَجِدْ حَدِیْدَةً قَالَ بِلِیْطَةٍ فَالِیَةٍ۔ ایک شخص نے عبداللہ بن عباسؓ سے پوچھا اگر مجھ کو لوہا نہ ملے (چھری، چاقو، تلوار وغیرہ) تو میں کس چیز سے ذبح کروں انھوں نے کہا کاٹنے والی چھال سے (جس میں دھار ہوتی ہے جیسے نرکل، بانس کی کھپچی وغیرہ)۔

فَنُذَکِّیْ بِاللِّیْطِ۔ ہم چھال سے یا پوست سے ذبح کریں۔

دَخَلْتُ عَلٰی اَنَسٍ فَاُتِیَ بِعَصَافِیْرَ فَذُبِحَتْ بِلِیْطَةٍ میں حضرت انس بن مالکؓ کے پاس گیا، اُن کے پاس چند

Marfat.com

یاں لائی گئیں پھر بانس کی ایک کھپچی سے ذبح کی گئیں (جو تیز اور دھار دار ہوتی ہے)۔

مَا یَسُرُّنِیْ اَنِّیْ طَلَبْتُ الْمَالَ خَلْفَ ھٰذِہِ اللَّاطَۃِ وَاَنَّ لِیَ الدُّنْیَا۔ مجھ کو یہ پسند نہیں کہ میں اس ستون کی آڑ میں دنیا کا مال طلب کروں یا ساری دنیا مجھ کو مل جائے۔

یَلِیْطُ حَوْضَہٗ۔ اپنے حوض کا گلاوہ کر رہا ہوگا (اس کو لیپ پوت کر صاف کر رہا ہوگا کہ دفعۃً قیامت آجائے گی)۔

مَا رَاَیْتُ کَالْیَوْمِ وَلَا جِلْدَ مُخَبَّاَۃٍ فَلُبِطَ سَھْلٌ عامر نے سہل کا بدن دیکھ کر کہا، میں نے تو ایسا بدن نہ کسی بے پردہ نہ پردہ دار کا دیکھا (یعنی نہ مرد کا نہ عورت کا) یہ کہتے ہی سہل گر پڑے ان کو نظر لگ گئی۔ آنحضرتؐ نے عامر کو بلا کر ان کو سخت سست کہا اور فرمایا تو نے بارک اللہ کیوں نہیں کہا)۔

لَیْفٌ۔ کھانا۔

تَلْیِیْفٌ۔ پوست بہت ہونا۔

لِیْفٌ۔ کھجور کا پوست یا اور درختوں کا بھی جیسے ناریل وغیرہ ہے۔

خِطَامُہٗ لِیْفٌ خُلْبَۃٌ۔ ان کے اونٹ کی نکیل کھجور کے پوست کی رسی تھی (یا لِیْفُ خُلْبَۃٍ اضافت کے ساتھ معنی وہی ہیں)۔

کَانَ خِطَامُ نَاقَتِہٖ لِیْفًا۔ ان کے اونٹ کی نکیل کھجور کے پوست کی رسی تھی۔

لَیْقٌ یا لَیْقَۃٌ صوف ڈالنا، درست کرنا، مل جانا۔

لَیْقٌ اور لِیَاقَۃٌ۔ قابل ہونا، لائق ہونا، مناسب ہونا۔

اِلَاقَۃٌ بمعنی لَیْقٌ ہے اور طلا لینا۔

اِلْتِیَاقٌ۔ لازم کر لینا، صفائی کرنا، بے پرواہ ہونا۔

لِیَاقٌ۔ آگ کا شعلہ۔

لِیْقَۃٌ۔ صوف جو دوات میں ڈالا جاتا ہے اور چکنی مٹی جو دیوار پر مارتے ہیں۔

لِقْتُ الدَّوَاۃَ۔ میں نے دوات میں صوف ڈالا۔

لَا یَلِیْقُ بِکَ۔ یہ کام تیرے لائق نہیں۔

لَیْلٌ۔ رات۔ یعنی غروب آفتاب سے لے کر صبح صادق کے طلوع تک جو وقت ہوتا ہے۔

اِذَا اَقْبَلَ اللَّیْلُ مِنْ ھٰھُنَا۔ جب ادھر سے یعنی مشرق کی طرف سے رات کی اندھیری آجائے۔

مُلَایَلَۃٌ۔ رات بھر کے لئے مزدوری پر لینا۔

لَیْلٌ۔ ایک پرندہ بھی ہے جس کو حبارٰی کہتے ہیں۔

لَیْلٰی۔ کئی عورتوں کا نام تھا۔

لَیْلَۃٌ لَیْلَاءُ۔ لمبی رات۔

فَانْطَلَقَا بَقِیَّۃَ یَوْمِھِمَا وَ لَیْلَتِھِمَا۔ جتنا دن رہا تھا اور جتنی رات رہی تھی ان میں چلتے رہے۔

یَتَحَنَّثُ اللَّیَالِیَ ذَوَاتِ الْعَدَدِ۔ کئی گنتی کی راتیں وہاں عبادت کرتے۔

فَاِنَّ فِی السَّنَۃِ لَیْلَۃً۔ ہر سال میں ایک رات ہے (یا ایک دن جیسے دوسری روایت میں ہے)۔

اِذَا کَانَ لَیْلَۃُ النِّصْفِ مِنْ شَعْبَانَ فَقُوْمُوْا لَیْلَھَا۔ شعبان کی پندرھویں رات میں عبادت کرو کھڑے ہو کر نماز پڑھو۔

لَیْلَۃُ الْقَدْرِ۔ شب قدر (اس میں کئی اقوال ہیں اور احادیث سے اکیسویں، تیئسویں، پچیسویں، ستائیسویں اور انتیسویں اور انیسویں سب ہی نکلتی ہیں۔ بہرحال رمضان کے اخیر دہے کی طاق راتوں میں کوئی رات شب قدر ہوتی ہے واللہ اعلم)۔

لِیْنٌ یا لِیَانٌ یا لِیْنَۃٌ۔ نرمی تلیین اور اِلَانَۃٌ نرم کرنا

مُلَایَنَۃٌ اور لِیَانٌ۔ مہربانی کرنا، نرمی کرنا۔

تَلَیُّنٌ۔ نرم ہونا۔

لَیِّنٌ۔ نرم۔

کَانَ اِذَا عَرَّسَ بِاللَّیْلِ تَوَسَّدَ لَیِّنَۃً آنحضرتؐ

Marfat.com

جب سفر میں رات کو اُترتے تو چمڑے کے نرم تکیہ پر ٹیکا دیتے۔

خِیَارُکُمْ اَلَایِنُکُمْ مَنَاکِبَ فِی الصَّلٰوۃِ۔ تم میں بہتر وہ لوگ ہیں جو نماز میں مونڈھے نرم رکھتے ہیں (یعنی اطمینان اور سکون اور وقار اور تمکین کے ساتھ نماز ادا کرتے ہیں۔ بعضوں نے کہا صف کے اندر شریک ہونے سے یا پھاندنے سے کسی کو نہیں روکتے، یا جو کوئی صف برابر کرنے کے لئے یا مل جانے کے لئے اس کے مونڈھے پر ہاتھ رکھے تو اس کا کہنا مان لیتے ہیں، سختی اور تمرد اور سرکشی نہیں کرتے)۔

یَتْلُوْنَ کِتَابَ اللّٰہِ لَیِّنًا۔ اللہ کی کتاب کو نرمی کے ساتھ پڑھتے ہیں (یہ نہیں کہ زبان مروڑ کر توڑ کر منہ بنا کر سختی کے ساتھ)۔

لِیَۃٌ۔ اپنی ذات سے، خودبخود۔

کَانَ یَقُوْمُ لَہُ الرَّجُلُ مِنْ لِیَۃِ نَفْسِہٖ فَلَا یَقْعُدُ فِیْ مَکَانِہٖ۔ عبد اللہ بن عمرؓ کے لئے کوئی شخص مسجد میں خود اپنی طرف سے اُٹھ کھڑا ہوتا (ان کے لئے اپنی جگہ خالی کر دیتا لیکن عبد اللہ وہاں نہ بیٹھتے۔ ایک اور روایت میں مِنْ لِیَتِہٖ ہے یعنی اُن کے عزیز و قریب رشتہ داروں میں سے)

لِبَاءٌ۔ لوبیا (بعضوں نے کہا ایک دانہ سفید جو چنے کے مشابہ ہوتا ہے۔ ایک قسم کی مچھلی جس کی کھال سے ڈھال بناتے ہیں)۔

اَکَلَ لِبَاءً ثُمَّ صَلّٰی وَلَمْ یَتَوَضَّأْ۔ آں حضرتؐ نے لوبیا کھایا پھر نماز پڑھی اور وضو نہیں کیا۔

اِنَّ فُلَانًا اَھْدٰی لِرَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ بَوَدَّانَ لِبَاءً مُغَشًّی۔ فلاں شخص نے ودان میں آں حضرتؐ کو چھلا ہوا لوبیا تحفہ میں پیش کیا۔

دَخَلَ عَلَیْہِ وَھُوَ یَاْکُلُ لِبَاءً مُغَشًّی۔ ان کے پاس گئے وہ چھلا ہوا لوبیا کھا رہے تھے۔

اَقْبَلْتُ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مِنْ لِیَۃٍ۔ میں آں حضرتؐ کے ساتھ لیہ سے آیا (جو ایک مقام کا نام ہے ملک حجاز میں)۔

تمام شد

میر محمد کتب خانہ آرام باغ کراچی

Marfat.com

میر محمد کتب خانہ کی چند قابل قدر مطبوعات معہ نادر اضافات مفیدہ

تنظیم الاشتات لحل عویصات المشکوٰۃ (شرح اردو)
کامل در ۲ جلد مجلد پشتہ سنہری ڈائی عمدہ کاغذ۔

التوضیحات الوضیحہ (شرح اردو علم الصیغہ)
گلیز کاغذ رنگین ٹائیٹل۔

التوضیح الضروری (لحل مسائل المختصر القدوری)
(از مولانا مفتی محمد ابراہیم صاحب) عمدہ کاغذ
مجلد ریگزین سنہری ڈائی

تیسیر الباری ترجمہ وشرح صحیح البخاری (ترجمہ وشرح
علامہ وحید الزمانؒ) جلد اول ۵۶/- جلد دوم

حصن حصین (مترجم) مع ترجمہ ومکمل شرح اردو
اعلیٰ کاغذ مجلد ریگزین سنہری ڈائی

حیات وحید الزمان (اردو)

ھدایۃ وعمدہ اردو ترجمہ الوحد الحق۔
عمدہ کاغذ مجلد ریگزین سنہری ڈائی۔
" مجلد پشتہ سنہری ڈائی۔

خلاصۃ الحواشی (شرح اردو) اصول الشاشی
(مولانا مفتی ابراہیم صاحب) گلیز کاغذ رنگین ٹائیٹل

درود اکسیر اعظم

دروس البلاغۃ (مع ترجمہ وشرح اردو شرح البلاغۃ)
گلیز کاغذ رنگین ٹائیٹل۔ (کلاں)

دیوان حافظ (مترجم) مجلد ریگزین سنہری ڈائی

دیوان متنبی (عربی مع ترجمہ اردو) بحواشی جدیدہ مع حل لغات
گلیز کاغذ مجلد پشتہ سنہری ڈائی۔

رباعیات اقبال (اعلیٰ آرٹ پیپر)

رکن الدین (اردو) رنگین ٹائیٹل عمدہ کاغذ

روایت النحو (شرح اردو ہدایۃ النحو)
گلیز کاغذ۔ رنگین ٹائیٹل۔

سراج المعانی (شرح اردو) شرح جامی (مع بحث الفعل)
اعلیٰ کاغذ مجلد ریگزین سنہری ڈائی۔

شمائل ترمذی مع اردو شرح خصائل نبوی ورسالہ
"نبوی لیل ونہار" گلیز کاغذ مجلد ریگزین سنہری ڈائی

الصبح النوری (شرح اردو مختصر القدوری)
اعلیٰ کاغذ مجلد ریگزین سنہری ڈائی۔

صحیح بخاری شریف جلد اوّل
جلد سوم

ظفر المحصلین باحوال المصنفین (مع اضافات جدیدہ و
فی آخرہ تذکرۃ العیون فی تذکرۃ الفنون)
گلیز کاغذ مجلد ریگزین سنہری ڈائی

عربی کا معلم اوّل
" " دوم
" " سوم
" " چہارم
عمدہ کاغذ رنگین ٹائیٹل۔ کامل

عربی کی کلید	اوّل	۲/-
" "	دوم	۲/-
" "	سوم	۴/-
" "	چہارم	۶/-

عقد الفرائد علی شرح العقائد (عربی اردو)
گلیز کاغذ رنگین سنہری ڈائی

عین الہدایہ (ہدایہ کا اردو ترجمہ) امتیازی ایڈیشن
بڑا سائز۔ اعلیٰ کاغذ مجلد ریگزین سنہری ڈائی (مکمل در ۴ جلد)

تفصیلی فہرست کتب مفت طلب فرمائیں۔

میر محمد کتب خانہ آرام باغ کراچی

Marfat.com

میر محمد کتب خانہ کی چند قابل قدر مطبوعات معہ نادر اضافات مفیدہ

فقہ الحدیث (اردو)

فوائد جامعہ بر عجالۂ نافعہ (فارسی - اردو)
تالیف شاہ عبدالعزیز محدث دہلویؒ۔ مجلد۔

فیوض عثمانی شرح اردو فصول اکبری
اعلیٰ کاغذ رنگین ٹائیٹل

معجز نما متوسط قرآن مجید بدو ترجمہ مع کامل تفسیر
اردو (۵۳ خوبی والا درمیانہ سائز) عمدہ کاغذ۔

قرآن مجید عکسی مترجم شیخ الہندؒ (کلاں سائز)

قصص الانبیاء (ترجمہ اردو) خلاصۃ الانبیاء
گلیز کاغذ مجلد پشتہ سنہری ڈائی

قصص القرآن مولانا محمد حفظ الرحمن صاحب سیوہارویؒ
کامل ۴ حصہ۔ اعلیٰ کاغذ (عمدہ سائز پر) مجلد ریگزین
سنہری ڈبل ڈائی

کتاب التوحید مترجم۔ گلیز کاغذ مجلد پشتہ سنہری ڈائی مجلد
ریگزین سنہری ڈائی

کتاب الوسیلہ تالیف شیخ الاسلام محمد بن عبدالوہابؒ
گلیز کاغذ مجلد ریگزین سنہری ڈائی مجلد پشتہ سنہری ڈائی۔

کفایۃ النحو (شرح اردو ہدایۃ النحو) از مولانا مولوی محمد حیات
صاحب سنبھلیؒ۔ گلیز کاغذ رنگین ٹائیٹل۔

گلستان سعدی (مترجم) گلیز کاغذ رنگین ٹائیٹل

لغات الحدیث (عربی۔ اردو)
مجلد پارچہ جلد اول (ا - ح)
" " جلد دوم (خ - ز)
" " جلد سوم (س - ض)

مالا بد منہ (فارسی بہ حاشیہ اردو) عمدہ کاغذ رنگین ٹائیٹل

مختصر خصائل نبویؐ (اردو) عمدہ کاغذ رنگین ٹائیٹل

مشارق الانوار فقہی ترتیب والا ایڈیشن (عربی مع اردو)
گلیز کاغذ مجلد ریگزین سنہری ڈبل ڈائی۔

مصباح العوامل (شرح اردو شرح مأۃ عامل) مع شرح و ترکیب
بزبان اردو کامل مع اضافہ مقدمہ وحل مطالب وغیرہ۔
گلیز کاغذ رنگین ٹائیٹل

مصباح اللغات (مکمل عربی اردو ڈکشنری)
اعلیٰ کاغذ مجلد ریگزین سنہری ڈبل ڈائی

معدن الحقائق (شرح اردو) کنز الدقائق
اعلیٰ کاغذ مجلد ریگزین سنہری ڈبل ڈائی۔

مفتاح عربی (عربی صرف و نحو) از مولوی نعیم الرحمن ایم اے
گلیز کاغذ رنگین ٹائیٹل

مقدمہ تاریخ ابن خلدون (اردو) عکسی ایڈیشن۔
مجلد ریگزین سنہری ڈائی۔ اعلیٰ کاغذ۔

منیۃ الراجی فی حل السراجی گلیز کاغذ رنگین ٹائیٹل۔

موطا امام مالک مترجم کامل در دو جلد۔
اعلیٰ کاغذ مجلد ریگزین سنہری ڈائی۔

میزان العلوم (شرح اردو) سلم العلوم گلیز کاغذ رنگین ٹائیٹل

نادر مجموعہ فن خوشنویسی (اردو) مع نادر قطعات اعلاجیں و
مشقیں۔ اعلیٰ گلیز کاغذ مجلد پشتہ سنہری ڈائی۔

نصیحۃ المسلمین (اردو) گلیز کاغذ رنگین ٹائیٹل

نیل الامانی (شرح اردو مختصر المعانی) گلیز کاغذ مجلد ریگزین
(معہ اضافات) نقشہ وغیرہ سنہری ڈبل ڈائی

تفصیلی فہرست کتب مفت طلب فرمائیں۔

میر محمد کتب خانہ آرام باغ کراچی

Marfat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

کتاب "م"

لغات الحدیث

تالیف

حضرت علامہ وحید الزمان رحمہ اللہ تعالیٰ

بہ تکمیل و تصحیح و اضافہ جاتِ لغات و سعی ما لا کلام

باھتمام

میر محمد کتب خانہ آرام باغ کراچی

Marfat.com

میر محمد کتب خانہ مرکز علم و ادب آرام باغ کراچی

Marfat.com

کتاب "م"

میم چوبیسواں حرف ہے حروفِ تہجی میں سے اور حسابِ جمل میں اس کے عدد چالیس ہیں۔ میم مفرد کبھی استفہام کے لئے آتا ہے جیسے اِلَامَ اور بِمَ اور کبھی حرفِ جر ہوتا ہے اور کبھی حرفِ قسم۔

بابُ المیم مع الالف

مَا نافیہ بھی آتا ہے اور استفہامیہ بھی اور موصولہ بھی اور کافہ بھی اور تفصیل اس کی کتبِ نحو میں ہے۔

مَأْبِضٌ۔ گھٹنے کی اندر کی جانب۔

اِنَّہٗ بَالَ قَائِمًا لِعِلَّةٍ بِمَأْبِضِہٖ۔ آنحضرت ؐ نے کھڑے ہو کر پیشاب کیا۔ کیونکہ آپ کے دونوں گھٹنوں میں اندر کی جانب کچھ بیماری تھی (جس سے بیٹھنے میں تکلیف ہوتی ہوگی کہتے ہیں کھڑے ہو کر پیشاب کرنا اس بیماری کا علاج ہے۔

مَأْبِضٌ، اِبَاضٌ سے نکلا ہے یعنی وہ رسّی جس سے اونٹ کا اگلا پیر باندھتے ہیں۔ کھڑے ہو کر پیشاب کرنا عذر سے تو بالاتفاق درست ہے لیکن بلا عذر بعضوں نے مکروہ جانا ہے بعضوں نے جائز رکھا ہے بشرطیکہ چھینٹیں اڑنے کا ڈر نہ ہو)۔

اَبَاضِیَّہ۔ خارجیوں کا ایک فرقہ ہے۔

وِیلِاِبَاض۔ ایک مقام کا بھی نام ہے۔

مِأَۃٌ۔ سَو۔

اِنَّ لِلّٰہِ مِأَۃَ رَحْمَۃٍ۔ اللہ تعالیٰ کی رحمت کے سَو حصے ہیں (ان میں سے ایک حصہ اس نے دنیا میں اُتارا ہے جس کی وجہ سے مائیں اپنی اولاد پر رحم کرتی ہیں اور رحمت کے ۹۹ حصے اُس نے اُٹھا رکھے ہیں جو قیامت کے دن اپنے بندوں پر کرے گا)۔

مُؤْتَہ۔ ایک مقام کا نام ہے شام کے مشرقی حصہ میں، وہاں تلواریں بنتی ہیں۔

مَأْتَمٌ۔ وہ مجمع جو رنج یا سرور ظاہر کرنے کے لئے کیا جائے پھر اس کا استعمال رنج کے مجمع کے لئے ہونے لگا پھر عورتوں کے اُس مجمع کے لئے جو رونے پیٹنے کے لئے اکٹھا ہوں۔

فَاَقَامُوْا عَلَیْہِ مَأْتَمًا۔ اس پر ماتم قائم کیا (ماتم برپا کیا)۔

مَأْثُرَۃٌ۔ وہ بات جس پر فخر کیا جائے۔

اَلَا اِنَّ کُلَّ دَمٍ وَّمَأْثُرَۃٍ مِّنْ مَاٰثِرِ الْجَاھِلِیَّۃِ فَاِنَّھَا تَحْتَ قَدَمَیَّ ھَاتَیْنِ۔ خبردار ہو جاؤ جاہلیت کے زمانے کے خون اور فخر کی باتیں سب میرے اِن دونوں پاؤں کے تلے ہیں (یعنی اَب نہ اُس خون کا کوئی عوض لیا جائے گا جو جاہلیت کے زمانہ میں کیا گیا تھا اور نہ وہ فخر کی باتیں لائقِ اعتبار ہوں گی، جن پر عرب لوگ اُس زمانے میں اِترایا اور بیان کیا کرتے تھے۔)

مَأْجٌ۔ احمق، مضطرب، کھاری پانی۔

مُؤُوْجَۃٌ۔ حماقت، کھاری پنا۔

مَاجَرَیَاتٌ۔ حوادث اور واقعات۔

مَاجَرٰی۔ حال، واقعہ، حادثہ جو گزرا ہو، ماجرا۔

مَأَدَ۔ کھلنا، سیراب ہونا، شاداب ہونا۔

اِمَادَۃٌ۔ شاداب کرنا۔

Marfat.com

مَائِدَۃٌ۔ خوان کھانے کا۔

اِمْتَادَ خَیْرًا۔ اُس نے بھلائی کمائی۔

مَادَ اَحْسَنًا۔ اچھی شادابی کے ساتھ۔

مَأْرٌ۔ بھردینا، فساد ڈالنا، بھکانا، پھوٹ جانا۔

مُمَاءَرَۃٌ اور مِئَارٌ۔ فخر کرنا، برابری کرنا، فساد ڈالنا

تَمَاؤُرٌ۔ افتخار۔

اِمْتِئَارٌ۔ حسد اور کینہ۔

مَئِرٌ۔ مفسد۔

مِئْرَۃٌ۔ فساد، چغل خوری، عداوت۔

اَمْرٌ مَئِیْرٌ۔ سخت کام۔

مَأْدُبَۃٌ۔ دعوت کا کھانا جس کے لئے لوگ بلائے جائیں۔

جَعَلَ مَأْدُبَۃً۔ دعوت کا کھانا تیار کیا۔

مَأْرِبٌ۔ ایک مشہور شہر ہے یمن میں بلقیس وہیں تھی اور سدِّ عظیم بھی وہیں تھا جس کے سیل العرم سے تباہ ہونے کا ذکر قرآن میں آیا ہے۔

مِئْزَبٌ۔ پرنالہ۔

فِیْهِ مِیْزَابَانِ مِنَ الْجَنَّۃِ۔ بہشت کے دو پرنالے اس میں پانی ڈالتے ہیں۔

مِئْزَرٌ۔ ازار، تہبند۔

شَدَّ مِئْزَرَہٗ۔ اپنا تہبند زور سے باندھے مستعد ہوئے۔

مَأْزِمٌ۔ گھاٹی، تنگ راستہ جو پہاڑوں کے درمیان ہوتا ہے۔

اِنِّیْ حَرَّمْتُ الْمَدِیْنَۃَ مَا بَیْنَ مَأْزِمَیْهَا۔ میں نے مدینہ کو حرم مقرر کیا دونوں گھاٹیوں کے درمیان۔

اِذَا کُنْتَ بَیْنَ الْمَأْزِمَیْنِ دُوْنَ مِنًی فَاِنَّ هُنَالِکَ سَرْحَۃً سُرَّ تَحْتَهَا سَبْعُوْنَ نَبِیًّا۔ جب تو منا کے قریب دونوں گھاٹیوں کے درمیان پہنچے وہاں ایک درخت ہے اس کے نیچے ستر پیغمبروں کی آنول کاٹی گئی ہے (یعنی اس کے نیچے ستر پیغمبر پیدا ہوئے ہیں)۔

مَأْسٌ۔ کشادہ ہوجانا، ملنا، خفتہ ہونا، فساد ڈالنا۔

مَائِسٌ۔ چغل خور، مفسد۔

جَاءَ الْهُدْهُدُ بِالْمَاسِ فَاَلْقَاهُ عَلَی الزُّجَاجَۃِ فَفَلَقَهَا۔ ہدہد الماس (ہیرا) لے کر آیا اس کو شیشہ پر ڈالا وہ چر گیا (شیشہ کی کیا حقیقت ہے الماس تمام پتھروں کو جیسے عقیق، فیروزہ، زمرد وغیرہ ہیں کھود ڈالتا ہے)

رَجُلٌ مَأْسٌ۔ یعنی ہلکا، چھلکا۔

مَمْؤُوْسٌ۔ چغل خور، مفسد۔

مِمْأَسٌ۔ جلدباز، چغل خور۔

مَأْصَرٌ۔ گھاٹ، بندرگاہ، مرفا جہاں کشتیاں روکی جاتی ہیں تلاشی یا زکوٰۃ یا محصول لینے کے لئے۔

حُبِسَتْ لَهٗ سَفِیْنَۃٌ بِالْمَأْصِرِ (بہ فتحہ وکسرۂ صاد) ان کی ایک کشتی بندرگاہ پر روکی گئی (جہاں محصول لیا جاتا ہے۔ یہ اَصَرَ یَأْصِرُ سے نکلا ہے بمعنی روکا یا روکتا ہے)۔

اِصْرٌ۔ بوجھ۔

مَنْ کَسَبَ مَالًا مِنْ حَرَامٍ فَاَعْتَقَ مِنْهُ کَانَ ذٰلِکَ اِصْرًا عَلَیْهِ۔ جو شخص حرام ذریعہ سے (مثلاً سود، رشوت یا حرام کاری سے) روپیہ کمائے پھر اس میں سے بردہ خرید کر آزاد کردے، تو وہ اس پر عذاب ہوگا (بعوض ثواب اور اجر کے اور گناہ اس کی گردن پر ہوگا)۔

اِذَا اَسَاءَ السُّلْطَانُ فَعَلَیْهِ الْاِصْرُ وَعَلَیْکُمُ الصَّبْرُ۔ جب (مسلمان) بادشاہ برا برتاؤ کرے (رعایا پر ظلم وتعدی کرے) تو اس پر بوجھ ہوگا (قیامت میں سزا پائے گا) اور تم کو صبر کرنا چاہئے (بشرطیکہ وہ بادشاہ نماز پڑھتا رہے اور کفر صریح اختیار نہ کرے)۔

مَأْقٌ۔ رونے کے بعد جو ہچکی لگ جاتی ہے اور سانس سینہ سے نکلتی ہے اس کا لاحق ہونا۔

Marfat.com

مِئَقٌ۔ جلد رو دینے والا۔
اَنْتَ تَئِقٌ وَّاَنَا مَئِقٌ فَکَیْفَ نَتَّفِقُ یا اَنَا تَئِقٌ وَّ اَنْتَ مَئِقٌ۔ تو تو غصہ والا آدمی ہے اور میں جلد رو دینے والا تو ہم میں تم میں اتفاق کیوں کر ہوگا۔ یا میں غصیلا ہوں اور تو جلد رو دینے والا ہے (یہ ایک مثل ہے جو اس وقت کہی جاتی ہے جب دو شخصوں کے اخلاق و عادات مختلف ہوں)
اِمْاَقٌ۔ رو دینا، دل میں کڑھنا، غصہ ہونا (جیسے اِمْتِاقٌ ہے)۔
اِنَّهٗ کَانَ یَکْتَحِلُ مِنْ قِبَلِ مُوْقِهٖ مَرَّةً وَّ مِنْ قِبَلِ مَاقِهٖ مَرَّةً۔ آنحضرت آنکھ میں سرمہ اس طرح لگاتے ایک سلائی کو آنکھ کے آخری حصہ سے آگے کے حصے پر لاتے (آنکھ کا کونا جو ناک کی طرف ہے اس کو ماق کہتے ہیں اور جو کان کی طرف ہے وہ موق ہے) اور ایک بار آگے کے حصے سے پچھلے حصے کی طرف لے جاتے
مُوْق۔ آنکھ کا آخری گوشہ۔
مَاق۔ آگے کا گوشہ (جو ناک کی طرف ہے)۔
اِنَّهٗ کَانَ یَمْسَحُ الْمَاقَیْنِ۔ آنحضرتؐ وضو میں آنکھوں کے کویوں پر ہاتھ پھیرتے۔
مَا لَمْ تُضْمِرُوا الْاِمَاقَ۔ جب تک تم دل میں فریب اور دغابازی اور عہد شکنی نہ رکھو (اِمَاق اصل میں اِمْاَق تھا، یہ اَمَاقَ الرَّجُلُ سے نکلا ہے (یعنی اس کو مصیبت اور خود سری آگئی یا حدت اور جرأت۔ زمخشری نے کہا ممکن ہے کہ یہ مصدر ہو اَمَاقَ کا جو موق سے نکلا ہے بمعنی حماقت اور بیوقوفی۔ مطلب یہ ہے کہ جب تک نادانی اور حماقت سے دل میں کفر نہ چھپاؤ اور دین حق کی مدد نہ کرنے کا ارادہ نہ کرو)۔
لَا تَصْحَبِ الْمَائِقَ فَاِنَّهٗ یُزَیِّنُ لَكَ فِعْلَهٗ وَ یَوَدُّ اَنْ تَکُوْنَ مِثْلَهٗ۔ احمق اور بے وقوف کی صحبت میں مت بیٹھ، وہ تو اپنے کاموں کی طرف تجھ کو رغبت دلائے گا۔ تیری نظر میں اچھا کر دکھائے گا اور یہ چاہے گا کہ تو بھی اس کی طرح بے وقوف اور نادان بن جائے۔
کُفْرُ النِّعَمِ مُوْقٌ وَّمُجَالَسَةُ الْاَحْمَقِ شُؤْمٌ۔ احسان کا انکار اور ناشکری حماقت اور بیوقوفی ہے اور احمق کی صحبت منحوس ہے۔
مُوْقَان۔ ایک مقام کا نام ہے۔
مَأَلٌ۔ موٹا، فربہ، تنومند۔
مَوْدَلَةٌ اور مَاَلَةٌ۔ موٹا ہونا، بے تیاری رہنا، بے خبر ہونا۔
مَئِلٌ۔ موٹا مرد۔
مَئِلَةٌ۔ موٹی عورت۔
مَاْلَدٌ۔ کیاری، چکی۔
اِنِّیْ وَاللّٰهِ مَا تَأَبَّطَتْنِی الْاِمَاءُ وَلَا حَمَلَتْنِی الْبَغَایَا فِیْ غُبَّرَاتِ الْمَآلِیْ۔ (عمرو بن العاص رضؓ کہتے ہیں) قسم خدا کی مجھ کو لونڈیوں نے بغل میں نہیں لیا (نہیں کھلایا) اور نہ بدکار عورتوں نے مجھ کو بقیہ ایام حیض میں پیٹ میں اٹھایا (مطلب یہ ہے کہ میں ولد الزنا اور ولد الحیض نہیں ہوں جیسے لوگ مجھ کو کہتے ہیں)۔
مُوْاَمٌ۔ معتدل اور مناسب اور موزوں۔
مُؤَامَاةٌ۔ بکری کی بیں میں۔
لَا یَزَالُ اَمْرُ النَّاسِ مُؤَامًّا مَا لَمْ یَنْظُرُوْا فِی الْقَدَرِ وَالْوِلْدَانِ۔ ہمیشہ لوگوں کا کام درستی سے اعتدال کے ساتھ چلتا رہے گا جب تک تقدیر میں اور بچوں میں فکر نہ کریں گے (یعنی تقدیر کے مسئلہ میں خوض نہ کریں گے اور بچوں کو حکومت اور خلافت نہ دیں گے)۔
لَا تَزَالُ الْفِتْنَةُ مُؤَامًّا بِهَا مَا لَمْ تَبْدَأْ مِنَ الشَّامِ۔ ہمیشہ فتنہ اور فساد ہلکا رہے گا جب تک شام کے ملک سے شروع نہ ہو (جب شام کی طرف سے فتنہ کا ظہور ہوگا تو پھر قیامت تک مٹنے والا نہیں)۔

Marfat.com

مَأْنٌ۔ ناف پر مارنا، بچنا، پرہیز کرنا، کسی کا کھانا، پانی اپنے اوپر لینا، پرواہ کرنا، خبردار ہونا، تیار ہونا، سامان کرنا، جاننا

اِمْأَنْ مَأْنَكَ وَاشْأَنْ شَأْنَكَ۔ جو تیرا جی چاہے جو تو اچھا سمجھے وہ کر۔

تَمْئِنَةٌ۔ تیار کرنا، فکر کرنا، غور کرنا۔

مُمَاءَنَةٌ۔ فکر کرنا۔

تَمَاؤُنٌ۔ آنا۔

مَأْنَةٌ۔ ناف۔

مَئِنَّةٌ۔ نشانی، علامت۔

مُؤْنَةٌ۔ بوجھ، شدت، قوت (روزی)۔

اِنَّ طُوْلَ الصَّلٰوةِ وَقِصَرَ الْخُطْبَةِ مَئِنَّةٌ مِّنْ فِقْهِ الرَّجُلِ۔ نماز کو لمبا کرنا (بڑی بڑی سورتیں پڑھنا، قیام اور قعود اور قومہ اور رکوع اور سجود اچھی طرح اطمینان سے ادا کرنا) اور خطبہ مختصر پڑھنا، آدمی کے ذی علم سمجھدار ہونے کی نشانی ہے (جو امام نماز لمبی پڑھتا ہے اور خطبہ مختصر سناتا ہے وہ فقیہ ہے یعنی شریعت کا عالم اور دین کی سمجھ رکھتا ہے لیکن جو نماز مختصر پڑھتا ہے اور خطبہ لمبا کھنچتا ہے وہ بیوقوف اور جاہل ہے، سنت کے خلاف کرتا ہے)۔

مَاءٌ[۵۱]۔ پانی۔

مُوَیْه۔ اب عام لوگوں کا محاورہ ہی یعنی پانی۔

اُمُّكُمْ هَاجَرُ يَا بَنِيْ مَاءِ السَّمَاءِ۔ عرب لوگو! تمہاری ماں ہاجرہ تھیں (جو حضرت ابراہیمؑ کی بی بی تھیں ان کے پیٹ سے حضرت اسماعیلؑ پیدا ہوئے۔ اکثر عرب انہی کی اولاد میں ہیں ان کو بنی ماء السماء اس لئے کہا کہ وہ بارش کے انتظار میں رہتے جہاں بارش ہوتی وہاں جاکر رہ جاتے۔ بعضوں نے کہا بنی ماء السماء سے انصار مراد ہیں کیونکہ وہ عامر بن حارثہ کی اولاد ہیں جو نعمان بن منذر کا دادا تھا۔ اس کا لقب ماء السماء تھا کیونکہ لوگ اس کے وسیلے سے پانی مانگتے تھے۔ بعضوں نے کہا "ماء السماء" سے زمزم مراد ہے)۔

مَاءُ الْحَيٰوةِ۔ وہ بہشت کا پانی ہے جو کوئی اس کو پیئے گا وہ کبھی نہیں مرے گا۔

اَلْمَاءُ بِاللَّيْلِ لِلْجِنِّ۔ رات کو پانی پر جنات آتے ہیں (تو اس میں پیشاب پاخانہ منع ہے گو وہ جاری ہو اور بہت ہو)۔

اَلْمَاءُ مِنَ الْمَاءِ۔ غسل جب ہی واجب ہوگا جب منی نکلے (صرف دخول سے واجب نہ ہوگا۔ اکثر علماء کے نزدیک یہ حدیث منسوخ ہے دوسری حدیثوں سے)

تَمْرَةٌ طَيِّبَةٌ وَّمَاءٌ طَهُوْرٌ (نبیذ کیا ہے) پاکیزہ کھجور ہے اور پانی ہے پاک کرنے والا (یہ حدیث ضعیف ہے امام ابوحنیفہؒ نے اسی سے استدلال کیا ہے اور نبیذ تمر سے وضو جائز رکھا ہے)۔

اَلطَّهُوْرُ مَاؤُهٗ۔ سمندر کا پانی پاک کرنے والا ہے۔

اَلْمَاءُ الْبَارِدُ مِنَ النَّعِيْمِ الْمُقِيْمِ۔ ٹھنڈا پانی اللہ تعالیٰ کی وہ نعمت ہے جس سے سوال ہوگا (قیامت کے دن کہ تم نے اس کا شکریہ کیا ادا کیا وَلَتُسْأَلُنَّ يَوْمَئِذٍ عَنِ النَّعِيْمِ نعیم میں ٹھنڈا پانی بھی داخل ہے)

تَمَضْمَضَ وَاسْتَنْشَقَ بِمَاءٍ وَّاحِدٍ۔ ایک ہی چلو لے کر اس سے کلی کی اور ناک میں بھی پانی ڈالا (آدھے سے کلی کی آدھا ناک میں ڈالا)۔

مَاؤُهٗ نَارٌ وَّنَارُهٗ مَاءٌ۔ دجال کا پانی دوزخ کی آگ ہوگا (جو کوئی دجال کا معتقد ہو کر اس کا پانی پیئے گا وہ دوزخ میں جائے گا) اور اس کی آگ بہشت کا پانی ہے (جس کو دجال غصہ ہو کر جلا دے گا وہ بہشت کا پانی پیئے گا وہاں چین کرے گا)۔

مَاءُ الرَّجُلِ غَلِيْظٌ اَبْيَضُ وَمَاءُ الْمَرْأَةِ

---

۵۱ اصل میں مَوَهٌ تھا کیونکہ تصغیر مُوَیْه آتی ہے۔ ۱۲ منہ سلمہ

Marfat.com

رَقِيْقٌ أَصْفَرُ۔ مرد کی منی سفید اور غلیظ (گاڑھی) ہوتی ہے اور عورت کی منی پتلی اور زرد ہوتی ہے۔

تَمْوِيْهٌ۔ ملمع چڑھانا۔

حَتّٰى تَكُوْنُوْا كَالْمَعْزِ الْمُوَاءِ قُلْتُ مَا الْمُوَاءُ مِنَ الْمَعْزِ قَالَ الَّتِيْ اسْتَوَتْ لَا يَفْضُلُ بَعْضُهَا عَلٰى بَعْضٍ۔ یہاں تک کہ تم مواء بکریوں کی طرح ہو جاؤ گے میں نے پوچھا مواء بکریاں کیا؟ انھوں نے کہا جو ایک دوسرے کے برابر ہوں کوئی دوسرے سے بڑی نہ ہو۔

مَاهِيَةٌ۔ ہر چیز کی حقیقت اور کُنہ، ماہیت۔

مِائَةٌ۔ سَو (جیسے اوپر گزر چکا)۔

مَأْيٌ۔ مبالغہ کرنا، غور اور خوض کرنا، درخت کی کلیاں اور پتے پھوٹنا، فساد کرانا، سَو کا شمار پورا کرنا۔

إِمْآءٌ۔ سَو پورے ہو جانا۔

تَمَيُّءٌ۔ کشادہ ہونا، لمبا ہونا، بگڑنا۔

مَائِرَةٌ۔ چغل خور عورت۔ (مِيَاتٌ اور مِئُوْنَ جمع ہے مِائَةٌ کی)۔

مَنْ قَالَ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ مِائَةَ مَرَّةٍ۔ جو شخص سو بار لا الٰہ الا اللہ وحدہٗ اخیر تک کہے

مَا مِنْ نَفْسٍ مَنْفُوْسَةٍ يَأْتِيْ عَلَيْهَا مِائَةُ سَنَةٍ۔ جتنے نفوس اس وقت پیدا ہو گئے ہیں سو برس میں ان میں سے کوئی نہ رہے گا (ان کی قیامت گویا قائم ہو گئی کہتے ہیں حضرت خضر بھی گزر گئے ہیں کیونکہ اس حدیث میں یہ ہے کہ زمین والوں میں سے سو برس کے بعد کوئی نہیں رہے گا)۔

إِنَّ اللّٰهَ يَبْعَثُ عَلٰى رَأْسِ كُلِّ مِائَةِ سَنَةٍ مَنْ يُجَدِّدُ لَهَا دِيْنَهَا۔ اللہ تعالیٰ ہر صدی کے آخر پر (میری امت میں) ایک ایسا عالم پیدا کرے گا جو دین کو نیا اور تازہ کرے گا (بدعات کا قلع قمع کرے گا، سچے دین کو ظاہر کرے گا)۔

عِنْدَ رَأْسِ الْمِائَةِ سَنَةٍ يَبْعَثُ اللّٰهُ رِيْحًا بَارِدَةً يُقْبَضُ فِيْهَا كُلُّ مُؤْمِنٍ۔ قیامت کے قریب صدی کے خاتمہ پر اللہ تعالیٰ ایک سال ایسی سرد ہوا بھیجے گا جس سے ہر مومن کی روح قبض ہو جائے گی (اور برے کافر ناخدا ترس خدا کے منکر دنیا میں رہ جائیں گے۔ اللہ کا نام تک نہ لیں گے۔ اس وقت قیامت قائم ہو گی)۔

بابُ المیم مع التّاء

مَتْأٌ۔ مارنا، کھینچنا۔

مَتٌّ۔ کھینچنا، مل جانا، وسیلہ پکڑنا۔

تَمَتِّيْ۔ انگڑائی لینا۔

مَاتَّةٌ۔ وسیلہ۔

لَا يَمُتَّانِ إِلَى اللّٰهِ بِحَبْلٍ وَلَا يَمُدَّانِ إِلَيْهِ بِسَبَبٍ۔ اللہ تعالیٰ تک کوئی وسیلہ کی رسّی نہیں نکالتے اور نہ رسّی اس تک لمبی کرتے ہیں۔

مَتّٰى۔ حضرت یونس کے والد یا والدہ کا نام تھا۔

مَتٰى۔ بمعنی کب اور جب اور کبھی۔ مِنْ کے معنی میں بھی آتا ہے اور وسط کے معنی میں بھی آتا ہے، جیسے اس شعر میں ہے ؎

شَرِبْنَ بِمَاءِ الْبَحْرِ ثُمَّ تَرَفَّعَتْ
مَتٰى لُجَجٍ خُضْرٍ لَهُنَّ نَئِيْجُ

یعنی سمندر کا پانی پی کر اٹھ گئیں سبز موجوں میں سے یا سبز موجوں کے درمیان جن میں سے آواز آ رہی تھی"۔ اور کبھی فِيْ کے معنی میں آتا ہے (یہ ہذیل قبیلہ کا محاورہ ہے)، جیسے

أَدْخَلَهَا مَتٰى كُمِّهٖ۔ اپنی آستین کے اندر کر لیا۔

مَتْحٌ۔ کنویں کے اوپر رہ کر نکالنا (جیسے مَيْحٌ یہ ہے کہ کنویں میں اتر کر ڈول بھرے) گرا دینا، ٹھہرنا، کاٹنا، مارنا، لمبا ہونا، دراز ہونا۔

لَا يُقَامُ مَاتِحُهَا۔ اس کنویں پر اوپر سے پانی کھینچے

Marfat.com

والے کی ضرورت نہیں (کیونکہ اس کا پانی اوپر آکر زمین پر بہہ رہا تھا)۔

اَفَاقَ الْحِيَاضَ بِمَوَاتِحِهٖ۔ حوضوں کو پانی کھینچنے والوں سے بھر دیا۔

فَلَمْ اَرَ الرِّجَالَ مَتَحَتْ اَعْنَاقَهَا اِلٰى شَيْءٍ مُتَوَجِّهًا اِلَيْهِ۔ میں نے لوگوں کو نہیں دیکھا جنھوں نے اپنی گردنیں کسی چیز کی طرف دراز کی ہوں اُدھر توجہ کرکے۔

لَا تُقْصَرُ الصَّلٰوةُ اِلَّا فِيْ يَوْمٍ مُتَاحٍ۔ نماز کا قصر اس وقت جائز ہوگا جب پورے ایک دن بھر کی مسافت چلے۔

فَرْسَخٌ مُتَاحٌ۔ پورا ایک فرسخ (جو تین میل کا ہوتا ہے)۔

مَتْخٌ۔ نکال لینا اپنی جگہ سے جماع کرنا، کاٹنا، مارنا، دُور کرنا، بلند ہونا، گھس جانا، گھسیڑنا۔

اِمْتِخَاخٌ۔ نکال لینا۔

مِتِّيْخٌ۔ لمبی، نرم۔

مِتِّيْخَةٌ۔ عصا۔

اِنَّهٗ اُتِيَ بِسَكْرَانَ فَقَالَ اضْرِبُوْهُ فَضَرَبُوْهُ بِالثِّيَابِ وَالنِّعَالِ وَالْمِتِّيْخَةِ۔ ایک مست شخص آں حضرتؐ کے پاس لایا گیا۔ آپ نے فرمایا۔ اِس کو مارو لوگوں نے اُس کو کپڑوں اور جوتیوں اور کھجور کی چھڑی سے مارا (بعضوں نے کہا مِتِّيْخَة عصا یا باریک نرم ڈالی یا جس چیز سے مار لگائیں، شاخ ہو یا لکڑی یا دِرّہ وغیرہ۔ ایک روایت میں یوں ہے مِنْهُمْ مَنْ جَلَدَهٗ بِالْمِتِّيْخَةِ۔ بعضوں نے اس لکڑی سے مارا۔ عرب لوگ کہتے ہیں: مَتَخَ اللّٰهُ رَقَبَتَهٗ بِالسَّهْمِ اللہ نے اس کی گردن پر تیر مارا اور تَتِيْخَةُ الْعَذَابُ۔ یا طِيْخَة سے نکلا ہے طا کو تا سے بدل دیا)۔

اِنَّهٗ خَرَجَ وَفِيْ يَدِهٖ مِتِّيْخَةٌ فِيْ طَرَفِهَا خُوْصٌ مُعْتَمِدًا عَلٰى ثَابِتِ بْنِ قَيْسٍ۔ آں حضرتؐ (مُسیلمہ کذّاب کو جواب دینے کے لئے) برآمد ہوئے۔ آپ کے ہاتھ میں کھجور کی ایک ڈالی تھی جس کے کنارے پر پتّے لگے ہوئے تھے۔ ثابت بن قیس پر ٹیکا دیئے ہوئے (مُسیلمہ نے یہ درخواست کی کہ جو ملک فتح ہو اُس کو میں اور آپ آدھوں آدھ تقسیم کرلیں، اس شرط پر میں مسلمان ہوتا ہوں، آنحضرتؐ نے فرمایا۔ چل بھی اگر تو یہ چھڑی مجھ سے چاہے تو بھی میں تجھ کو نہ دُوں گا اور ملک سب اللہ کا ہے وہ جس بندے کو چاہے عنایت فرماتا ہے)۔

مَتَرْس۔ فارسی لفظ ہے اس کے معنی ڈر نہیں۔

اِذَا قَالَ مَتَرْس۔ جب اُس نے مترس کہا۔ (مَت ڈر کہا)۔

مَتْعٌ۔ جھُوٹ بولنا (جیسے مُتْعَةٌ) اور لیجانا۔

مَتَاعَةٌ۔ ظریف ہونا۔

مُتُوْعٌ۔ بلند ہونا، چاشت کے اخیر وقت تک پہنچ جانا، انتہا کو پہنچنا، سخت ہونا، بہت سُرخ ہونا، سخی اور ظریف ہونا، لمبا ہونا۔

تَمْتِيْعٌ۔ عورت سے متعہ کرنا، اُس کو کچھ دینا، باقی رکھنا، فائدہ مند کرنا، عمر طویل دینا۔

اِمْتَاعٌ۔ عمر طویل دینا، فائدہ مند کرنا، بے پرواہ ہونا۔

تَمَتُّعٌ۔ فائدہ اُٹھانا، حج کا متعہ کرنا یا عورت سے کچھ مدت مقرر کرکے اُس سے مزہ اُٹھانا۔

اِسْتِمْتَاعٌ کے بھی یہی معنی ہیں۔

مَتَاعٌ۔ پونجی اور ہر ایک چیز جس سے فائدہ لیا جائے، کھانا، کپڑا، گھر کا سامان وغیرہ۔

اِنَّهٗ نَهٰى عَنْ نِكَاحِ الْمُتْعَةِ۔ آں حضرتؐ نے نکاح مُتعہ سے منع فرمایا (یعنی ایک مدت معین کرکے عورت سے نکاح کرنا۔ نہایہ میں ہے کہ اوائلِ اسلام میں یہ جائز تھا

Marfat.com

پھر حرام ہوگیا۔ لیکن شیعہ کے نزدیک اب بھی جائز ہے)
لَا یَصْلُحُ الْمُتْعَتَانِ اِلَّا لَنَا۔ دونوں متعے صرف ہمارے ہی لئے ایک وقت خاص میں درست ہوئے تھے (یہاں متعہ حج سے یہ مراد ہے کہ حج کا احرام فسخ کر کے اُس کو عمرہ کر دینا اور عمرہ کر کے احرام کھول ڈالنا۔ جیسے آں حضرتؐ نے ایک وقت میں صحابہ کو حکم دیا تھا۔ اب رہا نکاح متعہ تو وہ جنگِ خیبر سے پہلے حلال تھا پھر جنگِ خیبر کے بعد حرام ہوا۔ پھر فتح مکہ یعنی یوم اوطاس میں حلال ہوا پھر تین دن بعد ہمیشہ کے لئے حرام ہوگیا۔ اس میں صرف روافض کا اختلاف ہے۔ کذا فی مجمع البحار)

کَانَ عُثْمَانُ یَنْهٰی عَنِ الْمُتْعَةِ۔ حضرت عثمانؓ متعہ حج سے منع کرتے مگر دوسرے صحابہ نے اُن کی ممانعت پر خیال نہیں کیا اور متعہ حج کرتے رہے۔

لِتَمَتَّعَ بِهَا۔ (میں نے وہ جوڑا تجھ کو پہننے کے لئے نہیں دیا تھا بلکہ بیچ کر) اُس سے فائدہ اُٹھانے کے لئے۔

اِنَّمَا کَانَتِ الْمُتْعَةُ اَوَّلَ الْاِسْلَامِ حَتّٰی نَزَلَتْ اِلَّا عَلٰی اَزْوَاجِهِمْ۔ متعہ اوائلِ اسلام میں تھا یعنی درست تھا۔ جب یہ آیت اُتری اِلَّا عَلٰی اَزْوَاجِهِمْ تو وہ حرام ہوگیا (کیونکہ متعہ کی عورت زوجہ نہیں کہلاتی نہ وہ میراث کی مستحق ہوتی ہے بلکہ بھاڑے کی رنڈی ہے۔ مگر یہاں یہ اعتراض ہوتا ہے کہ یہ آیت مکی ہے اور متعہ اس کے بعد کئی بار درست ہوا)۔

تَمَتَّعَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ۔ آں حضرتؐ نے تمتع کیا (بعضوں نے کہا تمتع سے یہاں لغوی معنی مراد ہیں یعنی قران یا یہ مقصود ہے کہ پہلے آپ نے حج مفرد کا احرام باندھا پھر عمرہ بھی اُس میں شریک کر لیا۔ اِس تاویل سے روایات کا اختلاف رفع ہو جاتا ہے۔)

کَانُوْا لَا یَرَوْنَ الْعُمْرَةَ فِیْ اَشْهُرِ الْحَجِّ فَاَجَازَهَا الْاِسْلَامُ۔ عرب لوگ حج کے مہینوں میں عمرہ کرنا درست نہیں سمجھتے تھے۔ لیکن اسلام نے اس کو درست کر دیا۔

مُتْعَتَانِ کَانَتَا عَلٰی عَهْدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ وَاَنَا اُحَرِّمُهُمَا۔ دو متعہ یعنی حج کا متعہ اور نکاحِ متعہ آں حضرتؐ کے زمانہ میں ہوا کرتے تھے (کیونکہ خود آں حضرتؐ نے ان کو درست کر دیا تھا) لیکن میں ان کو حرام کرتا ہوں (یہ حضرت عمرؓ کا قول ہے حرام کرنے سے یہ مراد نہیں ہے کہ حضرت عمرؓ اپنی طرف سے اُن کو حرام کرتے ہیں۔ کیونکہ حرام و حلال کرنا شارع کا منصب ہے نہ کہ حضرت عمرؓ کا۔ بلکہ مطلب یہ ہے کہ میں ان کی حرمت بیان کئے دیتا ہوں تاکہ لوگوں کو اشتباہ نہ رہے)

لَوْلَا نَهْیُ عُمَرَ عَنِ الْمُتْعَةِ مَا زَنٰی اِلَّا شَقِیٌّ۔ حضرت علیؓ نے فرمایا اگر حضرت عمرؓ متعہ سے منع نہ کرتے تو زنا وہی کرتا جو بدبخت ہوتا (کیونکہ متعہ آسان ہے اور اس سے کام نکل جاتا ہے پھر حرام کاری کی ضرورت نہ رہتی)۔

اِنَّ عَبْدَ الرَّحْمٰنِ طَلَّقَ امْرَاَةً فَمَتَّعَ بِوَلِیْدَةٍ۔ عبدالرحمان نے ایک عورت کو طلاق دی۔ پھر ایک لونڈی اُس کو انعام میں دی (یہ متعہ طلاق ہے جس کا ذکر قرآن میں ہے: فَمَتِّعُوْهُنَّ۔ یعنی ان کو کچھ انعام دو۔ مجمع البحار میں ہے کہ طلاق دینے والے کو مستحب ہے کہ اپنی عورت کو طلاق کے وقت کوئی چیز تحفہ اور انعام بھیجے)۔

لَوْلَا مَتَّعْتَنَا بِهٖ۔ آپ نے ہم کو اس سے فائدہ لینے کیوں نہیں دیا (یعنی عامر بن اکوع رضؓ سے یہ حضرت عمرؓ نے فرمایا جب آنحضرتؐ نے عامر کے لئے مغفرت کی دُعا کی۔ آپ جب کسی کے لئے مغفرت کی دُعا کرتے تو وہ شہید ہوتا)۔

اَلدُّنْیَا مَتَاعٌ۔ دنیا ایک حقیر پونجی ہے (آخرت کے سامنے اُس کی کوئی حقیقت نہیں ہے)۔

اِنَّهٗ حَرَّمَ الْمَدِیْنَةَ وَرَخَّصَ فِیْ مَتَاعِ

Marfat.com

اَلنَّاضِحِ۔ آں حضرتؐ نے مدینہ کو حرام ٹھہرایا اور اونٹ کا سامان (درخت کاٹ کر) لینے کی اجازت دی۔

اِنَّہٗ کَانَ یُفْتِی النَّاسَ حَتّٰی اِذَا مَتَعَ الضُّحٰی وَسَئِمَ۔ عبد اللہ بن عباس رضؓ لوگوں کو فتویٰ دیا کرتے جب دن چڑھ جاتا اور تھک جاتے۔

بَیْنَا اَنَا جَالِسٌ فِیْ اَھْلِیْ حِیْنَ مَتَعَ النَّھَارُ اِذَا رَسُوْلُ عُمَرَ فَانْطَلَقْتُ اِلَیْہِ۔ میں اپنے گھر والوں میں بیٹھا ہوا تھا دن چڑھے اتنے میں حضرت عمرؓ کی طرف سے ایک بلانے والا آیا میں ان کے پاس گیا۔

یَسِیْرُ مَعَہٗ جَبَلٌ مَاتِعٌ خِلَالَہٗ ثَرِیْدٌ۔ دجال کے پاس ثرید کا ایک بلند پہاڑ ہوگا (اس میں سے اپنے معتقدوں کو کھلائے گا۔ مطلب یہ ہے کہ گوشت روٹی کی اس کے پاس کثرت ہوگی)۔

اِنَّ اللّٰہَ رَاَفَ بِکُمْ فَجَعَلَ الْمُتْعَۃَ عِوَضًا لَکُمْ مِنَ الْاَشْرِبَۃِ۔ اللہ تعالیٰ نے شرابوں کو تم پر حرام کیا اُن کے بدلے متعہ نکاح تمہارے لئے درست کر دیا۔

اِنَّ اللّٰہَ حَرَّمَ عَلٰی شِیْعَتِنَا الْمُسْکِرَ وَکُلَّ شَرَابٍ وَعَوَّضَھُمْ عَنْ ذٰلِکَ الْمُتْعَۃَ۔ اللہ تعالیٰ نے ہمارے گروہ پر نشہ لانے والی چیزیں حرام کیں۔ اسی طرح ہر شراب جو نشہ لائے اور اس کے بدلے یہ آسانی کی کہ متعہ نکاح ہمارے لئے درست کر دیا۔ (مجمع البحرین میں ہے کہ متعہ نکاح یہ ہے کہ ایک مرد کسی عورت سے کہے میں تجھ سے اتنی مدت کے لئے اتنے مال کے بدلے متعہ کرتا ہوں)۔

اِسْتَمْتَعْنَا عَلٰی عَھْدِ رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ وَعَھْدِ اَبِیْ بَکْرٍ وَصَدْرًا مِنْ خِلَافَۃِ عُمَرَ حَتّٰی قَالَ فِیْھَا رَجُلٌ بِرَأْیِہٖ مَا شَاءَ (جابر بن عبد اللہ انصاری رضؓ کہتے ہیں) ہم آنحضرتؐ کے زمانہ میں اور حضرت ابوبکر صدیق رضؓ کے زمانے میں اور حضرت عمرؓ کی شروع خلافت میں برابر متعہ کرتے رہے، یہاں تک کہ ایک شخص نے اپنی رائے سے جو چاہا وہ کہا۔ (مراد حضرت عمرؓ ہیں۔ انھوں نے متعہ سے منع کر دیا)

کَانَ ابْنُ عَبَّاسٍ یُفْتِیْ بِتَحْلِیْلِ الْمُتْعَۃِ۔ ابن عباسؓ متعہ کی حلت کا فتویٰ دیتے تھے (ایک روایت میں ہے کہ پھر انھوں نے اپنے فتوے سے رجوع کیا۔ جمہور اہل سنت اور ائمہ اربعہ متعہ کی حرمت کے قائل ہیں)

مَتْکٌ۔ کاٹنا (جیسے بَتْکٌ ہے)۔

مُمَاتَکَۃٌ۔ مہارت میں مقابلہ کرنا یعنی خرید فروخت میں۔

تَمَتُّکٌ۔ گھونٹ گھونٹ پینا۔

مَتْکَاءُ۔ وہ عورت جس کا ختنہ نہ ہوا ہو یا اس کا ٹنہ بڑا ہو۔ جس کو بظراء بھی کہتے ہیں۔

اِنَّہٗ کَانَ فِیْ سَفَرٍ فَرَفَعَ عَقِیْرَتَہٗ بِالْغِنَاءِ فَاجْتَمَعَ النَّاسُ عَلَیْہِ فَقَرَأَ الْقُرْاٰنَ فَتَفَرَّقُوْا فَقَالَ یَا بَنِی الْمَتْکَاءِ اِذَا اَخَذْتُ فِیْ مَزَامِیْرِ الشَّیْطَانِ اجْتَمَعْتُمْ وَاِذَا اَخَذْتُ فِیْ کِتَابِ اللّٰہِ تَفَرَّقْتُمْ۔ عمرو بن عاص ایک سفر میں تھے انھوں نے آواز نکال کر گانا شروع کیا تو لوگ اُن کے گرد جمع ہو گئے (گانا سننے کے سب مشتاق تھے) پھر انھوں نے قرآن پڑھنا شروع کیا تو لوگ متفرق ہو گئے (اٹھ کر چل دیئے) تب عمروؓ نے کہا۔ ارے بے ختنے والی عورت کے بچو جب میں شیطان کے مزامیر لیتا ہوں (گانا بجانا) تو تم جمع ہو جاتے ہو اور جب اللہ کی کتاب پڑھنا شروع کرتا ہوں تو چل دیتے ہو منتشر و متفرق ہو جاتے ہو۔ نہایہ میں ہے مَتْکَاءُ وہ عورت جس کا ختنہ نہ ہوا ہو (ہند کی کل عورتیں ایسی ہی ہیں) یا جس کا ٹنہ بڑا ہو یا اپنا پیشاب نہ روک سکے۔ یہ مَتْکٌ سے نکلا ہے بہ معنی ٹنہ کی رگ۔ بعضوں نے کہا جس کا قبل پھٹ کر دبر سے مل گیا ہو۔ مجمع البحار میں ہے کہ مُتّاق

Marfat.com

بضمہ میم، حبشی زبان میں ترنج کو کہتے ہیں۔ ابن عیینہ نے کہا جو چیز چھری سے کاٹی جائے)۔
مَتْنٌ۔ جماع کرنا، قسم کھانا، سخت مار مارنا، زمین میں چلنا، کھینچنا، پیٹھ پر مار لگانا۔
مُتُوْنٌ۔ اقامت کرنا۔
مَتَانَةٌ۔ مضبوطی اور سختی۔
تَمْتِيْنٌ۔ جمانا، کھڑا کرنا۔
مُمَاتَنَةٌ۔ ٹالا ٹولا کرنا، ٹال مٹول کرنا (جیسے مُمَاطَلَةٌ ہے)۔
مَتْنٌ۔ اصل کتاب۔ اس پر جو بڑھایا جائے اس کو شرح کہتے ہیں۔
مَتْنُ الْحَدِيْثِ۔ حدیث کے اصل الفاظ۔
مَتِيْنٌ۔ اللہ تعالیٰ کا ایک نام متین بھی ہے یعنی بڑے زور اور قوت والا۔ اس کو کسی کام کے کرنے میں نہ مشقت ہوتی ہے نہ تھکن۔
مَتَنَ بِالنَّاسِ يَوْمَ كَذَا۔ اس دن تمام دن لوگوں کے ساتھ چلتا رہا۔
مَتَنَ فِي الْاَرْضِ۔ زمین میں چلا۔
مَتْنَا الظَّهْرِ۔ پشت کے دونوں جانب داہنا اور بایاں۔
مَتْنٌ۔ بلند اور سخت زمین کو بھی کہتے ہیں (اس کی جمع مِتَانٌ ہے)۔
عَلٰى مُتُوْنِهَا۔ اس کی پیٹھوں پر۔
فَقَامَ مُمْتَنًّا۔ پھر وہ دیر تک کھڑا رہا (ایک روایت میں مُمْتَنًّا ہے یعنی احسان اور کرم کے ساتھ، ایک روایت میں مُمْتَلًّا ہے یعنی سیدھا کھڑا ہوا ایک میں مَتْلًا ہے مُتُوْلٌ سے یعنی سیدھا کھڑا ہونا)۔
مَتْوٌ۔ کھینچنا، دراز کرنا۔
اِمْتَاءٌ۔ بری چال چلنا، روزی بہت ہونا۔

لَا تُفَضِّلُوْنِيْ عَلٰى يُوْنُسَ بْنِ مَتّٰى۔ مجھ کو حضرت یونس پیغمبر پر بھی فضیلت مت دو (یعنی اس طرح کہ حضرت یونسؑ کی تحقیر و توہین نکلے۔ یا یہ حدیث اس وقت کی ہے جب آپ کو یہ نہیں بتلایا گیا تھا کہ آپ تمام پیغمبروں کے سردار ہیں)۔

بابُ المیم مع الثاء

مَثٌّ۔ ٹپکنا، پسینہ آنا، پونچھنا، چربی کھلانا، پیپ دور کرنا، پھیلانا۔
اِنَّ رَجُلًا اَتَاهُ يَسْأَلُهٗ فَقَالَ هَلَكْتُ قَالَ اَهَلَكْتَ وَاَنْتَ تَمُثُّ مَثَّ الْحَمِيْتِ۔ ایک شخص حضرت عمرؓ کے پاس آیا آپ سے سوال کرتا تھا۔ کہنے لگا میں ہلاک ہو گیا۔ انھوں نے کہا واہ تو ہلاک ہو گیا تو تو اس طرح (چکنائی) ٹپکا رہا ہے جیسے بن بالوں کی مشک سے گھی رستا ہے (یعنی اچھا موٹا تازہ چکنا چپڑا ہے، گھی کی مشک کی طرح تیرے جسم سے چربی نکل رہی ہے)۔
كَانَ لَهٗ مِنْدِيْلٌ يَمُثُّ بِهِ الْمَاءَ اِذَا تَوَضَّأَ۔ حضرت انسؓ کے پاس ایک تولیہ تھا وضو کے بعد اس سے پانی پونچھتے (بعضوں نے ایسا کرنا مکروہ سمجھا ہے مگر انسؓ بہت بوڑھے ہو گئے تھے اور بوڑھے آدمیوں کو اگر اعضا نہ پونچھیں تو سردی ہو جانے کا ڈر رہتا ہے ایسی حالت میں بلا کراہت جائز ہے اور ایک حدیث میں آنحضرتؐ سے بھی پونچھنا منقول ہے۔ گو اس کی اسناد میں ضعف ہے)۔
مِثْقَالٌ[1]۔ مشہور وزن ہے۔
مِثْقَالَ ذَرَّةٍ مِّنْ خَيْرٍ۔ ذرہ کے برابر بھی کوئی نیکی ہو (یعنی توحید کے سوا)۔
مَثْلٌ یا مُثْلَةٌ۔ سزا دینا، ناک کان کاٹنا۔

[1] یہ باب اس کے ذکر کا نہیں ہے مگر صاحب مجمع البحار کی اتباع سے یہاں ہم نے بھی ذکر کر دیا۔ منہ

Marfat.com

مُثُوْلٌ. سیدھا کھڑا ہونا، غائب ہونا، ظاہر ہونا، زمین کو روندنا، اس سے لگ جانا، اپنی جگہ سے سرک جانا، تشبیہ دینا، کسی کے مثل ہونا۔

مَثَالَۃٌ. فاضل ہونا۔

تَمْثِیْلٌ. مثال بیان کرنا، افادہ کرنا، بات کرنا، نقش باندھنا، تصویر اتارنا، ناک کان کاٹنا۔

تَمْثَالٌ. مشابہت دینا۔

مُمَاثَلَۃٌ. مشابہت۔

اِمْثَالٌ. مثل کرنا، قصاصاً قتل کرنا، بدلہ لینا۔

تَمَثُّلٌ. ایک بیت (شعر) کو کہہ کر سنانا۔

اُمْثُوْلَۃٌ. سبق۔ کیونکہ وہ بار بار پڑھا جاتا ہے، مشق

تَمَاثُلٌ. مشابہ ہونا، تندرستی کے قریب ہونا۔

اِمْتِثَالٌ. اطاعت کرنا۔

اِنَّہٗ نَھٰی عَنِ الْمُثْلَۃِ۔ آنحضرتؐ نے مثلہ سے منع فرمایا۔ یعنی جانور کے ناک کان، ذکر یا کوئی عضو کاٹنا۔

وَقَدْ مُثِّلَ بِہٖ۔ آنحضرتؐ نے حضرت حمزہؓ کی نعش کو دیکھا، اُن پر مثلہ کیا گیا تھا کافروں نے جلن کے مارے آپ کے ناک کان اعضاء کاٹ لئے تھے۔ ہندہ نے آپ کا کلیجہ نکال کر کچا چبایا تھا)۔

سَتَجِدُوْنَ فِی الْقَوْمِ مُثْلَۃً۔ (ابوسفیان نے جنگِ اُحد کے ختم ہونے پر مسلمانوں سے کہا) تم اپنے مقتولوں کو ایسے حال میں پاؤ گے کہ ان سے مثلہ کیا گیا ہے (گو میں نے اس کا حکم نہیں دیا لیکن میں نے اس کو برا بھی نہیں سمجھا کیونکہ اس کے دل میں مسلمانوں کی عداوت بھری ہوئی تھی اس کا بیٹا، خسر، سالا جنگِ بدر میں سب مارے گئے تھے)

نَھٰی اَنْ یُّمَثَّلَ بِالدَّوَابِّ۔ آنحضرت نے جانوروں کا مثلہ کرنے سے منع فرمایا (اس طرح کہ ان کو باندھ کر یا کھڑا کر کے تیروں گولیوں سے ماریں، یا ان کے ناک کان اعضا زندگی کی حالت میں کاٹے جائیں۔ دوسری روایت میں ہے کہ جو جانور اس طرح مثلہ کیا جائے، اس کا گوشت کھانے سے بھی منع فرمایا)۔

قَالَ لَہٗ اِبْنُہٗ مُعَاوِیَۃُ لَطَمْتُ مَوْلًی لَنَا فَدَعَا اَبِیْ ثُمَّ قَالَ اَمْثِلْ مِنْہُ۔ سوید بن مقرن کے بیٹے معاویہ نے ان سے کہا۔ میں نے اپنے ایک آزاد کردہ غلام کو طمانچہ مارا میرے باپ نے اس کو بلا بھیجا اور کہا اس سے یعنی مجھ سے بدلہ لے تو بھی اس کو ایک طمانچہ مار۔ (ایک روایت میں یوں ہے اِمْتَثِلْ فَعَفَا یعنی اس سے بدلہ لے پھر اس نے معاف کر دیا)۔

اَمْثَلَ السُّلْطَانُ فُلَانًا۔ بادشاہ نے اس سے قصاص لیا

مُحِنَتْ لَہٗ قِسِیُّھَا وَ اُمْثُوْلَۃً عُرُضُھَا۔ ابوبکر صدیقؓ کے لئے کمانیں کھینچی گئیں اور ان کو نشانہ علامت بنایا

مَنْ مَثَّلَ بِالشَّعْرِ فَلَیْسَ لَہٗ عِنْدَ اللّٰہِ خَلَاقٌ یَوْمَ الْقِیٰمَۃِ۔ جو شخص خط بنائے (رخساروں کے بال مونڈ یا اُکھیڑے یا سیاہ خضاب کرے) اس کا اللہ کے پاس قیامت کے دن کوئی حصہ نہیں۔

مَنْ سَرَّہٗ اَنْ یَّمْثُلَ لَہُ النَّاسُ قِیَامًا فَلْیَتَبَوَّاْ مَقْعَدَہٗ مِنَ النَّارِ۔ جس کو یہ بھلا لگے کہ لوگ اس کے سامنے سیدھے کھڑے رہیں اور وہ خود بیٹھا رہے (جیسے دنیا دار امیروں اور بادشاہوں کی عادت ہے) وہ اپنا ٹھکانا دوزخ میں بنا لے (اس لئے کہ یہ کبر اور غرور کی نشانی ہے اور وہ اللہ تعالیٰ کو سب بری چیزوں سے زیادہ ناپسند ہے)۔

فَقَامَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مُمْثِلًا۔ پھر آنحضرتؐ سیدھے کھڑے ہو گئے (ایک روایت میں مُمْتَثِلًا قَائِمًا یا فَمَثَلَ قَائِمًا ہے معنی وہی ہیں)۔

اَشَدُّ النَّاسِ عَذَابًا مُمَثِّلٌ مِنَ الْمُمَثِّلِیْنَ۔ سب سے زیادہ عذاب ایک مصور کو ہوگا۔ مصوروں میں سے (جو جاندار کی مورت بناتا ہے)۔

Marfat.com

رَاَیْتُ الْجَنَّةَ وَ النَّارَ مُمَثَّلَتَیْنِ فِیْ قِبْلَةِ الْجِدَارِ
میں نے بہشت اور دوزخ دونوں کی تصویر دیکھی قبلہ کی دیوار پر (نماز میں آپ کو یہ تصویر دکھائی گئی چونکہ یہ تصویر تھی اس لئے قبلہ کی دیوار میں اس کا دکھائی دینا بعید از قیاس نہیں ہے۔ بعضوں نے کہا حقیقۃً بہشت اور دوزخ آپ کو دکھائی گئیں اور پروردگار کی قدرت سے یہ بھی کچھ عجیب نہیں ہے)۔

لَا تُمَثِّلُوْا بِنَامِیَةِ اللّٰہِ۔ اللہ کی مخلوق کی مورت مت بناؤ یا اس کا مثلہ مت کرو۔

اِنَّهٗ دَخَلَ عَلٰی سَعْدٍ وَّفِی الْبَیْتِ مِثَالٌ رَثٌّ۔ آں حضرتؐ سعدؓ کے پاس گئے ان کے گھر میں ایک پرانا فرش بچھا ہوا تھا۔

فَاشْتَرٰی لِکُلِّ وَاحِدٍ مِّنْهُمَا مِثَالَیْنِ۔ ہر ایک کے لئے ان دونوں میں سے ایک ایک بچھونا خریدا (بعضوں نے کہا مثال سے یہاں نمط مراد ہے یعنی رنگین کمبل کا فرش جو بالوں سے بنتا ہے)۔

اِنَّ رَجُلًا مِّنْ اَھْلِ الْجَنَّةِ کَانَ مُسْتَلْقِیًا عَلٰی مُثُلِهٖ۔ بہشت والوں میں سے ایک شخص اپنے بچھونوں پر چت لیٹا تھا۔

اِذَا حِضْتُ نَزَلْتُ عَنِ الْمِثَالِ عَلَی الْحَصِیْرِ فَلَمْ یَقْرُبْ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ۔ جب مجھ کو حیض آتا تو میں فرش سے اتر کر بوریے پر آجاتی۔ پھر آنحضرتؐ میرے نزدیک نہ آتے (یعنی حالتِ حیض میں صحبت نہ کرتے۔ رہا حائضہ کو ساتھ سلانا یا بچھونے پر سلانا، یہ ممنوع نہیں ہے۔ بعضوں نے کہا یہ حدیث منسوخ ہے)

اَلَا اِنِّیْ اُوْتِیْتُ الْکِتَابَ وَمِثْلَهٗ مَعَهٗ۔ خبردار رہو، مجھ کو اللہ تعالیٰ نے کتاب دی یعنی قرآن اور اس کے برابر ایک اور چیز یعنی حدیث جو قرآن کی طرح واجب العمل ہے صرف فرق یہ ہے کہ قرآن ظاہری وحی ہے اُس کی تلاوت کی جاتی ہے اور حدیث باطنی وحی جس کی تلاوت نہیں کی جاتی۔ مگر دونوں پروردگار کی طرف سے ہیں۔ بعضوں نے کہا مثلہ معہ سے یہ مراد ہے کہ قرآن کی تفسیر اور تشریح۔ یعنی آنحضرتؐ کو اجازت دی گئی کہ قرآن میں جو عموم ہے اس کو خصوص کریں، جہاں اجمال ہے اس کی تفصیل کریں، گھٹائیں بڑھائیں بہر حال ہر صورت میں حدیث قرآن کی طرح واجب العمل ہے)۔

اِنْ قَتَلْتَهٗ کُنْتَ مِثْلَهٗ قَبْلَ اَنْ یَّقُوْلَ کَلِمَتَهٗ
آنحضرتؐ نے مقداد بن اسودؓ سے فرمایا۔ اگر تو اس کافر کو مار ڈالتا جس نے کلمۂ توحید پڑھا لا الٰہ الا اللہ کہا تو تیرا حال وہ ہو جاتا جو اس کا حال تھا یہ کلمہ پڑھنے سے پہلے (یعنی تو دوزخی ہو جاتا یا تیرا قتل جائز ہو جاتا جیسے اس کا قتل اسلام لانے سے پہلے جائز تھا)۔

اِنْ قَتَلْتَهٗ کُنْتَ مِثْلَهٗ۔ اگر تو اس کو قتل کرتا تو اس کے مانند ہو جاتا (یعنی ظالم، چونکہ قاتل نے یہ کہا کہ میں نے قتل کے ارادے سے اس کو نہیں مارا تو یہ قتلِ خطا ہوا جس میں قصاص نہیں ہو سکتا)۔

اَمَّا الْعَبَّاسُ فَاِنَّهَا عَلَیَّ وَمِثْلُهَا مَعَهَا۔
حضرت عباس کی زکوٰۃ میرے ذمہ ہے اور اتنی ہی اور (چونکہ حضرت عباسؓ نے دو برس تک زکوٰۃ نہیں دی تھی اور آں حضرتؐ نے ان سے قرض کے طور پر دو برس کی زکوٰۃ پیشگی لے لی تھی اس لئے ان کی زکوٰۃ اپنے ذمہ کر لی)

فَعَلَیْهِ غَرَامَةُ مِثْلَیْهِ۔ چور مال کا تاوان چند دے (یہ بر سبیلِ تغلیظ فرمایا نہ کہ وجوب، کیونکہ غاصب اور ظالم اور تلف کرنے والے پر اتنا ہی تاوان واجب ہوتا ہے جتنی مالیت کی وہ چیز ہو۔ بعضوں نے کہا شروع اسلام میں تعزیر بالمال جائز تھی پھر منسوخ ہوگئی۔ مترجم کہتا ہے تعزیر بالمال متعدد احادیث

Marfat.com

سے ثابت ہے اور اُس کے نسخ پر کوئی کافی دلیل نہیں ہے
ایک حدیث میں ہے کہ گمے ہوئے اونٹ کی قیمت دے اور
اتنی ہی اور حضرت عمرؓ تعزیر بالمال دیا کرتے تھے۔ اور
حضرت امام احمد بن حنبلؒ کا یہی قول ہے۔ اور شیخ ابن قیمؒ
نے السیاستہ الشرعیہ میں اس کی خوب تفصیل کی ہے اور
تعزیر بالمال کا جواز بہت دلیلوں سے ثابت کیا ہے اور
ہمارے زمانہ میں تمام مہذب اقوام میں تعزیر بالمال
جاری ہے اور منجملہ سزاؤں کے مالی جرمانہ ایک عمدہ
سزا قرار دی گئی ہے)۔

اَشَدُّ النَّاسِ بَلَاءً اَلْاَنْبِیَاءُ ثُمَّ الْاَمْثَلُ
فَالْاَمْثَلُ۔ سب سے زیادہ سخت امتحان پیغمبروں کا ہوتا ہے
پھر جو اُن کے بعد افضل ہیں پھر جو اُن کے بعد افضل ہیں
(اسی طرح جتنا تقربِ الٰہی زیادہ اور مرتبہ عالی ہوتا ہے
اتنا ہی امتحان سخت ہوتا ہے ؎

نزدیکاں را بیش بود حیرانی

لیکن عام لوگ چین اور راحت میں رہتے ہیں چونکہ ان کو
امتحان کی تکلیف اُٹھانے کی طاقت نہیں ہوتی۔ لَا
یُکَلِّفُ اللّٰہُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَهَا)۔

یَتَمَثَّلُ لِیْ رَجُلًا۔ ایک مرد کی صورت میرے
لئے بن کر آتے ہیں۔

کَذٰلِکَ مَثَلُ الصَّلَوٰتِ الْخَمْسِ۔ پانچوں نمازوں
کی یہی مثال ہے (جیسے کوئی شخص پانچ وقت غسل کرتا ہے
کیا اس کے بدن پر کچھ میل رہے گا)۔

کَذَا اِنَّمَا مَثَلُ الْمُؤْمِنِ۔ مومن کی ایسی ہی
مثال ہے۔

مَثَّلَهَا کَمَثَلٍ۔ اس کی عجیب صفت یہ ہے۔

یَرَانِی الْجُهَّالُ مِثْلَکُمْ۔ میں نے یہ اس لئے کیا
کہ تم جیسے جاہل لوگ مجھ کو دیکھیں۔

عَنْ عُبَیْدِ الرَّحْمٰنِ مِثْلَهٗ یا مِثْلَهٗ۔ عبدالرحمٰن
سے ایسی ہی روایت ہے (اہلِ حدیث کی اصطلاح ہے کہ
مِثْلَهٗ وہاں کہتے ہیں جہاں دونوں روایتوں میں کچھ فرق نہ ہو
اور جو الفاظ میں کچھ فرق ہو لیکن مطلب ایک ہو تو نحوہٗ کہتے
ہیں)۔

مَثَلُ مَا بَعَثَنِیَ اللّٰہُ بِهٖ۔ اللہ نے جو مجھ کو دے کر بھیجا
اُس کی مثال۔

کَمَثَلِ غَیْثٍ اَصَابَ اَرْضًا۔ اُس مینہ (بارش) کی
مثال جو ایک زمین پر برسا (اس کی تین قسمیں بیان کی ہیں،
ایک تو وہ زمین جو پیداوار اُگاتی ہے خود بھی تر و تازہ ہو کر
فائدہ اُٹھاتی ہے اور دوسروں کو فائدہ پہنچاتی ہے دوسرے
وہ زمین جس میں کچھ اُگتا نہیں لیکن پانی محفوظ رہتا ہے۔ وہ
اگرچہ خود فائدہ نہیں اُٹھاتی مگر دوسروں کو یعنی آدمیوں
اور جانوروں کو فائدہ پہنچاتی ہے۔ تیسری وہ شور زمین نہ
جس میں کچھ اُگتا ہے نہ پانی تھمتا ہے سب جذب ہو کر خشک
ہو جاتا ہے وہ نہ خود فائدہ اُٹھاتی ہے نہ دوسروں کو فائدہ
پہنچاتی ہے۔ یہی تینوں مثالیں علم سیکھنے والوں کی ہیں، ایک
تو وہ طالب علم جو علم پڑھ کر اُس پر عمل کرتے ہیں احکام
مسائل کا استنباط کرتے ہیں اور دوسروں کو تعلیم دیتے
ہیں وہ پہلی زمین کی طرح ہیں۔ دوسرے وہ طالب علم جو علم
تو پڑھتے ہیں لیکن اُن کو اتنی سمجھ نہیں کہ اس میں سے احکام
اور مسائل نکالیں مگر صرف اس کو محفوظ رکھتے ہیں، یہاں
تک کہ دوسرے سمجھ دار لوگ اُن کے پاس آکر اُن سے وہ علم
سیکھ لیتے ہیں اور احکام اور مسائل نکالتے ہیں، وہ
دوسری زمین کی طرح ہیں۔ تیسرے وہ طالب علم جو پڑھ کر
سب بھلا دیتے ہیں نہ خود آپ فائدہ اُٹھاتے ہیں نہ دوسروں
کو تعلیم دیتے ہیں، وہ تیسری زمین کی طرح ہیں)۔

اِنَّ لَنَا اَبْنَاءً مِثْلَهٗ۔ ہمارے تو بیٹے ابن عباسؓ
کے برابر ہیں پھر آپ ان کو ہم سے زیادہ کیوں مرتبہ دیتے
ہیں، ان کو اپنے پاس بٹھلاتے ہیں۔ صحابہ نے حضرت عمرؓ

Marfat.com

سے کہا ابن عباس رض کم سن تھے مگر ایک عالم متبحر تھے اس
وجہ سے حضرت عمر رض بوڑھوں سے بڑھ کر اُن کو مرتبہ دیتے تھے

بزرگی بہ علم است نہ بہ سال
فضیلت بہ عقل است نہ بہ مال

أُعْطِيَ مَا مِثْلُهُ آمَنَ عَلَيْهِ الْبَشَرُ۔ یعنی قرآن ایسا معجزہ ہے جس کے مثل کوئی معجزہ نہیں، باقی معجزے جن پر لوگ ایمان لائے ایک دوسرے کے مانند تھے۔

خُذْ مِثْلَيْهَا - اُس کا دوچند اور لے (سب ایک ہزار پانسو ہوں گے)۔

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِي مِثْلَهَا - یا اللہ مجھ کو اُس عورت کی طرح کر دے جو گناہ سے پاک تھی)

بَنَى اللّٰهُ لَهُ مِثْلَهُ بَيْتًا فِي الْجَنَّةِ (جو شخص دنیا میں مسجد بنائے گا) اللہ تعالیٰ اُس کے لئے ویسا ہی گھر (یعنی اُسی حیثیت اور ماپ کا یا ویسا ہی صاف اور پاکیزہ گو اس سے کہیں بڑا ہوگا) بہشت میں بنائے گا (بعضوں نے کہا مثلہ کا مطلب یہ ہے کہ جیسے مسجدوں کو گھروں پر فضیلت ہے ویسے اس کے گھر کو بہشت میں دوسرے گھروں پر فضیلت ہوگی)۔

وَالْاَمْرُ بِالْمَعْرُوْفِ مِثْلُ هٰذَا - نیک بات کا حکم کرنا، بُری بات سے منع کرنا بھی اسی طرح یعنی جہاد کی طرح ہے (جیسے جہاد میں دو نے کافروں کے مقابلہ سے بھاگنا درست ہے ویسا ہی امر بالمعروف میں بھی ایک آدمی کو دو کے مقابلہ سے نہیں ڈرنا چاہئے نہ بھاگنا)

وَمِثْلُهُ مَعَهُ وَفِيْ عَشَرَةُ اَمْثَالِهِ - اتنا ہی اور ایک روایت میں اس کا دس گنا ہے (دونوں میں تطبیق یوں ہو سکتی ہے کہ پہلے ایک مثل کی وحی آئی ہوگی پھر دس مثل کی)۔

وَلِلْخَازِنِ مِثْلُ ذٰلِكَ - اور خزانچی کو بھی اتنا ہی ثواب ملے گا (جتنا شوہر اور زوجہ کو ملے گا۔ بعضوں نے کہا ماثلت اصل اجر میں ہے نہ کہ اس کی مقدار میں)۔

مَثَّلَ الْجَزُوْرَ ثُمَّ نَزَّلَهُمْ حَتّٰى صَغُرَ - پہلے اونٹ کی مثال دی پھر اُتارتے اُتارتے چھوٹا کر دیا (ایک انڈے کی مثال دی)۔

مُثِّلَ لَهُ شُجَاعًا - اس کا مال ایک سانپ کی شکل بن کر آئے گا۔

فَتَمَثَّلَ بِشِعْرِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ رَوَاحَةَ - عبداللہ بن رواحہ کے شعر کو آپ نے بار بار پڑھا۔

بَغِيٌّ يَتَمَثَّلُ بِحُسْنِهَا - ایک بدکار عورت جس کے حسن و جمال کی لوگ مثال بیان کرتے ہیں۔

مَثَلُ عِلْمٍ لَا يَنْفَعُ كَكَنْزٍ لَا يُنْفَقُ - اُس علم کی مثال جس سے فائدہ نہ پہنچے وہ ہے جیسے وہ خزانہ جس میں سے خرچ نہ کیا جائے (برائے نہادن چہ سنگ و چہ زر)

مَثَلُ الْقَلْبِ كَرِيْشَةٍ بِاَرْضٍ فَلَاةٍ - دل کی مثال ایسی ہے جیسے ایک پر ایک کھلے میدان بے آب و گیاہ میں پڑا ہو (وہ برابر ہواؤں سے اُلٹتا پلٹتا ہے گا ایسے ہی انسان کے دل کا بھی حال ہے۔ پروردگار اس کو اُلٹتا پلٹتا رہتا ہے ایک ارادہ کرتا ہے پھر اُس کو فسخ کر ڈالتا ہے)۔

اِذَا اُدْخِلَ الْمَيِّتُ الْقَبْرَ مُثِّلَتْ لَهُ الشَّمْسُ عِنْدَ غُرُوْبِهَا - جب مُردہ قبر میں رکھ دیا جاتا ہے تو اُس کو ایسا سماں بتلایا جاتا ہے گویا سورج ڈوبنے کے قریب ہے (وہ کہتا ہے مجھ کو چھوڑ دو میں عصر کی نماز تو پڑھ لوں نماز قضا ہونے کو ہے)۔

مَثَلُ الْجَنَّةِ - بہشت کی صفت۔

وَهُوَ اَمْثَلُ لَهُ غِذَاءً - وہ اُس کے لئے اچھی غذا ہوگا (جو اس کو طاقت دے گی اور خوب ہضم ہوگی، مزاج کے موافق ہوگی)۔

لَوْ جَمَعْتُ النَّاسَ عَلٰى قَارِئٍ وَاحِدٍ لَكَانَ

Marfat.com

اَمثَل۔ اگر میں لوگوں کو ایک ہی قاری کا مقتدی کر دوں تو بہت اچھا ہوگا (یہ حضرت عمرؓ نے تراویح کے باب میں فرمایا۔ جب مختلف جماعتیں مختلف قاریوں کی امامت میں ہو رہی تھیں۔ جب تراویح میں جو نفل ہے مختلف جماعتیں حضرت عمرؓ کو پسند نہ ہوئیں تو فرض نماز میں کئی جماعتیں کیونکر پسند ہوں گی۔ سب مسلمانوں کو ایک ہی جماعت میں نماز پڑھ لینا بہتر ہے اور یہ سخت مکروہ ہے کہ ایک جماعت ہو رہی ہو اس میں شریک نہ ہو کر دوسری جماعت کے انتظار میں بیٹھا رہے)۔

لَوْ کَانَ اَبُوْ طَالِبٍ حَیًّا لَرَاٰی سُیُوْفَنَا قَدْ بَسَأَتْ بِالْمَیَاثِلِ۔ (آں حضرتؐ نے جنگ بدر کے بعد فرمایا) اگر ابو طالب آج زندہ ہوتے تو دیکھ لیتے کہ ہماری تلواروں کو بڑے بڑے لوگوں کے مارنے کی عادت ہوگئی ہے (ہماری تلواروں کو اُن سے اُنس ہوگیا)

وَاَمْثَلُ مَا تَدَاوَیْتُمْ۔ عمدہ دوا جس سے تم علاج کرتے ہو۔

لَا تُمَثِّلُوْا۔ مُثلہ مت کرو۔

لَکَ بِمِثْلِہٖ۔ تم کو ایسا ہی ملے گا (باز آمدہ ہے)۔

سَبْعُ اَرَضِیْنَ فِیْ کُلِّ اَرْضٍ نَبِیٌّ کَنَبِیِّکُمْ وَاٰدَمُ کَاٰدَمِکُمْ وَنُوْحٌ کَنُوْحِکُمْ وَاِبْرَاهِیْمُ کَاِبْرَاهِیْمِکُمْ وَعِیْسٰی کَعِیْسٰی۔ (ابن عباسؓ نے وَمِنَ الْاَرْضِ مِثْلَهُنَّ کی تفسیر میں کہا کہ) زمینیں بھی سات ہیں ہر زمین میں ایک پیغمبر ہیں تمہارے پیغمبر کی طرح اور ایک آدم ہیں تمہارے آدم کی طرح اور ایک نوح ہیں تمہارے نوح کی طرح اور ایک ابراہیم ہیں تمہارے ابراہیم کی طرح، ایک عیسیٰ ہیں اس زمین کے عیسیٰ کی طرح (بیہقی نے کہا اس کا اسناد صحیح ہے مگر سوائے ابو الضحٰے کے اور کسی کو میں نہیں جانتا جس نے اس کو ابن عباس سے روایت کیا ہو انتہی تو یہ اثر شاذ ہوا اور ایسی شاذ روایتوں پر پورا اعتماد نہیں ہو سکتا۔ ابن کثیرؒ نے کہا ایسی شاذ روایت جس کی سند پیغمبر تک نہ ہو اس کے کہنے والے پر رد کی جائے گی اور یہ بھی احتمال ہے کہ شاید ابن عباسؓ نے یہ مضمون بنی اسرائیل سے لیا ہو)۔

وَاَمْتَثَلُوْہُ غَرَضًا۔ اُن کو نشانہ بنایا (ایک روایت میں اِنْتَثَلُوْہُ ہے یعنی ان کو چھوڑ دیا)۔

وَاللّٰہُ اَکْبَرُ مِثْلَ ذٰلِکَ۔ اتنے ہی بار اللہ اکبر بھی کہے۔

اَمْثَلُ اَصْحَابِکَ۔ آپکے اصحابؓ میں بہتر اور افضل۔

وَعَنْ یَمِیْنِہٖ مِثْلَ ذٰلِکَ۔ اور داہنی طرف بھی اتنے ہی تھے۔

لَیْسَ لَنَا مَثَلُ السَّوْءِ الْعَائِدُ فِیْ هِبَتِہٖ ہم اُس مثل کے مصداق نہ ہوں گے کہ ہبہ کرکے پھیر لینے والا (کتے کی طرح ہے جو قے کرکے پھر اس کو چاٹتا ہے)۔

اَلْعَبْدُ اِذَا کَانَ اَوَّلُ یَوْمٍ مِّنْ اَیَّامِ الْاٰخِرَۃِ مُثِّلَ لَہٗ وَوَلَدُہٗ وَعَمَلُہٗ۔ جب بندے کو پہلا دن آخرت کا ہوتا ہے تو اُس کے مال اور اولاد اور عمل کی تصویریں اس کے سامنے آتی ہیں (تینوں کی مثالی صورتیں نظر آتی ہیں)۔

اِذَا بُعِثَ الْمُؤْمِنُ مِنْ قَبْرِہٖ خَرَجَ مَعَہٗ مِثَالٌ یَّتَقَدَّمُہٗ اَمَامَہٗ (اخیر تک) جب مومن آخرت میں اپنی قبر سے اُٹھایا جائے گا تو ایک مُورت اُس کے آگے آگے چلے گی (وہ کہے گا تو کون ہے؟ وہ جواب دیگی میں وہ خوشی ہوں جو تو نے دنیا میں ایک مومن کو دی تھی، اُس کی حاجت براری کی تھی)

مِثْلًا مَا عَلَی الْحَشَفَۃِ۔ حشفہ پر جتنا ہوتا ہے اس کا دو چند۔

وَفِیْکُمْ مِثْلُہٗ۔ ذوالقرنین کی طرح تم میں بھی ایک شخص موجود ہیں (یہ حضرت علیؓ نے اپنی طرف اشارہ کیا

Marfat.com

آپ کے سر مبارک پر دو ضربیں پڑی تھیں، ایک جنگ خندق میں عمرو بن عبدود کی طرف سے، دوسری وفات کے قریب ابن ملجم مردود کے ہاتھ سے)۔

یَا کُمَیلُ مَاتَ خُزَّانُ الْاَمْوَالِ وَالْعُلَمَاءُ بَاقُوْنَ مَا بَقِیَ الدَّھْرُ اَعْیَانُھُمْ مَفْقُوْدَۃٌ وَّ اَمْثَالُھُمْ فِی الْقُلُوْبِ مَوْجُوْدَۃٌ۔ (حضرت علی رضہ نے کمیل سے فرمایا) اے کمیل دنیا کا روپیہ جمع کرنے والے (مال و دولت کے شیفتہ اور فریفتہ) مر گئے (کوئی ان کا نام تک نہیں لیتا) اور عالم لوگ قیامت تک باقی (زندہ اور قائم) ہیں۔ ان کے جسم گو گم گئے ہیں (ختم ہو گئے ہیں) مگر ان کی نصیحتیں اور مثالیں اور حکمت کی باتیں اب تک دلوں میں موجود ہیں۔

مَنْ مَثَّلَ مِثَالًا خَرَجَ مِنَ الْاِسْلَامِ۔ جو شخص (جاندار کی) مورت بنائے وہ اسلام سے نکل گیا (مجسم جاندار کی مورت بنانا تو بالاتفاق حرام ہے اس کو توڑ ڈالنا شیوۂ اسلام ہے۔ لیکن نقشی تصویر میں یا فوٹو گراف کی تصویر میں اختلاف ہے۔ غیر جاندار کی تو بالاتفاق درست ہے اور جاندار کی بعضوں نے جائز رکھی ہے بعضوں نے مکروہ بعضوں نے حرام۔ اور احتراز کرنا اس سے بہتر ہے)

تَمَثَّلَ بِقَوْلِ الشَّاعِرِ۔ شاعر کا قول شہادت میں لایا۔

مَثْنٌ۔ مثانہ پر مارنا۔

مَثَنٌ۔ پیشاب مثانہ میں نہ رک سکنا۔

مَثَانَۃٌ۔ وہ تھیلی جس میں جاندار کا پیشاب رہتا ہے (اس کی جمع مَثَانَاتٌ ہے)۔

اِنَّہٗ صَلّٰی فِیْ تُبَّانٍ وَّقَالَ اِنِّیْ مَمْثُوْنٌ حضرت عمار رضہ نے جانگیا (جڈی) میں نماز پڑھی اور کہنے لگے مجھ کو مثانہ کی بیماری ہے۔

اَمْثَنُ۔ وہ شخص جس کا پیشاب نہ رکتا ہو۔

اَلسَّبْعُ الْمَثَانِیْ۔ سات وہ آیتیں جو بار بار پڑھی جاتی ہیں (یعنی سورۂ فاتحہ)۔

بابُ المیم مع الجیم

مَجٌّ۔ ڈالنا، پھینکنا، مکروہ سمجھنا۔

تَمْجِیْجٌ۔ عیب کرنا، پک جانا، میٹھا ہو جانا۔

اِمْجَاجٌ۔ چل دینا، پانی بہنا۔

اِنْمِجَاجٌ۔ ٹپکنا، چھینٹ اڑنا۔

تَمَجْمُجٌ۔ عیب کرنے کی خواہش کرنا، لرزنا، ہلنا

مُجَاجٌ۔ تھوک جو منہ سے نکال کر پھینکے اور شہد۔

اَخَذَ حُسْوَۃً مِّنْ مَّاءٍ فَمَجَّھَا فِیْ بِئْرٍ فَفَاضَتْ بِالْمَاءِ الرَّوَاءِ۔ آنحضرت صلعم نے ایک گھونٹ پانی لیا اور اس کو ایک کنوئیں میں ڈال دیا، اس کا پانی خوب رواں ہو گیا جو سیراب کرنے والا تھا (آپ کی کلی کی برکت سے کنوئیں کے سوتے کھل گئے پانی جھر جھر آنے لگا عرب لوگ کہتے ہیں مَجَّ لُعَابَہٗ اپنا تھوک پھینکا۔ بعضوں نے کہا مَجَّ اس وقت ہو گا جب اس کو دور پھینک دے)۔

لَا یَمُجُّہٗ وَلٰکِنْ یَشْرَبُہٗ فَاِنَّ اَوَّلَہٗ خَیْرُہٗ (حضرت عمر رضہ نے کہا) روزہ افطار کرتے وقت کلی نہ کرے منہ میں پانی لے کر اس کو پھینک نہ دے بلکہ پی جائے (تاکہ روزہ دار کے منہ کی بو جو بہتر ہے وہ سب سے پہلے پیٹ میں جائے)

عَقَلْتُ مِنْ رَّسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مَجَّۃً مَجَّھَا فِیْ بِئْرٍ لَّنَا (محمود بن ربیع نے کہا) مجھ کو خیال ہے اب تک یاد ہے) آں حضرت صلعم نے ایک کلی لیکر ہمارے ایک کنوئیں میں ڈال دی (دوسری روایت میں یوں ہے مَجَّھَا فِیْ وَجْھِیْ یعنی میرے منہ پر کلی ڈال دی (تاکہ محمود کو برکت حاصل ہو یا صرف دل لگی کے طور پر بچوں کا دل ملانے کے لئے)۔

کَانَ یَاْکُلُ الْقِثَّاءَ بِالْمُجَاجِ۔ آنحضرت صلعم ککڑی کو شہد سے لگا کر کھاتے (جو بالکل طبی مصلحت پر

Marfat.com

مبنی ہے دوسری روایت میں یوں ہے کہ کھجور کے ساتھ کھاتے۔ شہد کو مجاج اس لئے کہتے ہیں کہ وہ شہد کی مکھیوں کا تھوک ہے)
اِنَّهٗ رَاٰی فِی الْکَعْبَةِ صُوْرَةً لِاِبْرَاهِیْمَ فَقَالَ مُرُوْا الْمَجَّاجَ یُمَجْمِجُوْنَ عَلَیْهِ۔ آں حضرت نے کعبہ میں حضرت ابراہیم کی مورت دیکھی تو فرمایا اس کو راستے میں ڈال دو اور بوڑھے لوگوں کو جن کی رال بہتی رہتی ہے یہ کہو کہ اس پر تھوکتے رہیں (تاکہ وہ مورت مٹ مٹا کر خراب اور ناپید ہو جائے۔ نہایہ میں ہے کہ مَجْمَجَةٌ کتابت کو بدل دینا بگاڑ دینا۔ عرب لوگ کہتے ہیں مَجْمَجَ فِیْ خَبَرِهٖ جب گول گول خبر بیان کرے جس سے تشفی نہ ہو، اور مَجْمَجَ بِیْ مجھ کو ایک حال سے دوسرے حال کی طرف پھیر دیا۔ بعضوں نے کہا مَجْمَجَةٌ ایسی بات کہنا جو سمجھ میں نہ آئے اور حروف بے نقطہ اور اعراب کا لکھنا۔ ایک روایت میں یوں ہے مُرُوْا الْمَجَّاجَ یعنی کاتب سے کہو کہ اس تصویر پر سیاہی پھیر دے اس کو مٹا ڈالے)۔

اَلْاُذُنُ مَجَّاجَةٌ وَّلِلنَّفْسِ حَمْضَةٌ۔ کان جو سنے اس کو یاد نہیں رکھتا بلکہ بھلا دیتا ہے اور نفس علم کی خواہش رکھتا ہے (علمی باتیں سننے کا اس کو بہت شوق ہے مگر کرے کیا کان سب باتوں کو محفوظ نہیں رکھتا بہت سی سنی ہوئی باتیں نکال کر پھینک دیتا ہے یعنی بھلا دیتا ہے)

لَا تَبِعِ الْعِنَبَ حَتّٰی یَظْهَرَ مَجُّهٗ۔ انگور اس وقت تک مت بیچ جب تک پختہ نہ ہو جائیں ان میں مٹھاس نہ آجائے۔
لَا یَصْلُحُ السَّلَفُ فِی الْعِنَبِ وَالزَّیْتُوْنِ وَاَشْبَاهِ ذٰلِكَ حَتّٰی یُمَجِّجَ۔ انگور اور زیتون وغیرہ اور جو میوے ان کی طرح ہیں (جیسے کھجور، آم، آلوچہ، خوبانی ان کی بیع اس وقت تک درست نہیں ہے، جب تک پک نہ جائیں (کیونکہ اس سے پہلے جب کچے ہوں، بیچنے میں دھوکا ہے شاید کوئی آفت آئے اور میوہ بالکل تباہ ہو جائے تو

مشتری کا روپیہ بائع مفت مارلے گا)۔
یَبْقَلُ الْکَرْمُ ثُمَّ یَکْعَبُ ثُمَّ یُمَجِّجُ۔ دجال سرسبز زمین میں آئے گا۔ انگور کا دانہ نمودار ہوگا پھر بڑے گا پھر پک جائے گا (یعنی بہت جلد میوے نکلیں گے اور پکیں گے)۔
اُتِیَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ بِدَلْوٍ فَمَضْمَضَ مِنْهُ فَمَجَّ فِیْهِ مِسْكًا اَوْ اَطْیَبَ مِنَ الْمِسْكِ۔ آں حضرت کے پاس ایک ڈول لایا گیا آپ نے اس میں سے ایک کلی لی پھر اس میں تھوک دی گویا وہ مشک تھی یا مشک سے بھی زیادہ خوشبودار تھی۔
مَجْدٌ یا مُجُوْدٌ۔ بہت سرسبز اور چارے والی زمین میں آنا سیری کے قریب پہنچ جانا، سیر کھلانا یا آدھا پیٹ، بزرگی، بزرگواری، عزت اور شرافت (بعضوں نے کہا مجد اور شرافت ددھیال سے حاصل ہوتی ہے جیسے حسب اور کرم۔ خود اپنی ذات کی صفات سے گو ددھیال شریف نہ ہوں)
تَمْجِیْدٌ۔ بزرگ کرنا، تعریف کرنا۔
مُمَاجَدَةٌ اور مِجَادٌ۔ بزرگی میں مقابلہ کرنا۔
تَمَجُّدٌ۔ بزرگ ہونا۔
تَمَاجُدٌ۔ تعریف بیان کرنا، فخر کرنا۔
اِسْتِمْجَادٌ۔ بہت آگ لینا۔
فِیْ کُلِّ شَجَرٍ نَارٌ وَّاسْتَمْجَدَ الْمَرْخُ وَالْعَفَارُ۔ ہر درخت میں آگ ہے لیکن مرخ اور عفار نے (دونوں درخت ہیں ان میں جلد آگ لگ جاتی ہے) خوب آگ لی ہے (یہ ایک مثل ہے جو اس وقت کہی جاتی ہے جب کسی شخص کو دوسروں پر کرم اور سخاوت میں فضیلت دینا منظور ہوتا ہے)۔
مَاجِدٌ۔ خلیق، بزرگ، شرافت والا الماجد اور مَجِیْدٌ دونوں اللہ کے نام ہیں یعنی بڑی خوبیوں والا بزرگی والا بہت احسان کرنے والا۔

Marfat.com

نَاوِلِینِی الْمَجِیْدَ۔ مجھ کو قرآن (مصحف) تھمائیے (قرآن کو مجید کہتے ہیں یعنی بڑے شرف اور عظمت والا)

مَجَّدَنِیْ عَبْدِیْ۔ میرے بندے نے میری تعظیم کی میری بزرگی اور بڑائی بیان کی۔

اَمَّا نَحْنُ بَنُوْ هَاشِمٍ فَاَنْجَادٌ اَمْجَادٌ۔ (حضرت علیؓ نے فرمایا) ہم لوگ ہاشم کی اولاد ہیں۔ بہادر، شجاع، بزرگی اور شرافت والے۔

مَجَدَتِ الْاِبِلُ۔ اونٹ کشادہ چراگاہ میں آئے (جہاں چارے کی کثرت تھی)۔

مِجْدَحٌ۔ ایک ستارہ ہے یا چاند کی ایک منزل جس کو دبران کہتے ہیں یا تین ستارے۔ عرب لوگ پانی کی بارش اُن کے اثر سے سمجھتے تھے۔

مُطِرْنَا بِنَوْءِ الْمِجْدَحِ۔ ہم پر مجدح کی کارتی کی وجہ سے پانی برسا (یہ لفظ پہلے گزر چکا ہے اور اس باب سے متعلق بھی نہیں ہے لیکن صاحب مجمع کے اتباع سے دوبارہ بیان ہوا)

مَجْرٌ۔ پیاسا ہونا۔

مَجَرٌ۔ پیٹ بھر جانا اور سیر نہ ہونا۔

مُمَاجَرَةٌ۔ سود لینا (جیسے اِمْجَارٌ ہے) بچہ کا پیٹ میں بڑا ہو جانا۔

شَاةٌ مُجْرِمَةٌ۔ دُبلی بکری پیٹ بڑھی۔

اِنَّهٗ نَهٰی عَنِ الْمَجْرِ۔ آنحضرتؐ نے پیٹ میں جو بچہ ہے اس کے بیچنے سے منع فرمایا (چونکہ اس میں دھوکا ہے معلوم نہیں زندہ پیدا ہوتا ہے یا مُردہ۔ نہایہ میں ہے کہ حمل کو مجرا اُس وقت کہتے ہیں جب بڑھ جائے اور حاملہ بوجھل ہو جائے)۔

کُلُّ مَجْرٍ حَرَامٌ۔ ہر حمل کی بیع حرام ہے۔

فَیَلْتَفِتُ اِلٰی اَبِیْهِ وَقَدْ مَسَخَهُ اللّٰهُ ضِبْعَانًا اَمْجَرَ۔ حضرت ابراہیمؑ (قیامت کے دن پھر جو اپنے باپ کو دیکھیں گے تو کیا دیکھیں گے کہ ایک بجو ہے بڑے پیٹ والا (اللہ تعالیٰ اس کو بجو کی شکل میں مسخ کرکے دوزخ میں ڈلوادے گا تاکہ حضرت ابراہیمؑ کی ہتک حرمت نہ ہو کہ ان کا باپ دوزخ میں ڈالا گیا)۔

یَدَعُ طَعَامَهٗ وَشَرَابَهٗ مِجْرَایَ۔ (ہر نیکی کا بدلہ دس گنا ملے گا لیکن روزہ خاص میرے لئے ہے میں ہی اس کا بدلہ دوں گا) روزہ دار اپنا کھانا پانی میرے واسطے چھوڑ دیتا ہے (یعنی میری رضامندی کے لیے اصل میں مِنْ جَرَّایَ تھا نون حذف ہو گیا اور راء میں تخفیف ہو گئی)۔

نَهٰی عَنْ بَیْعِ الْمَجْرِ۔ آں حضرتؐ نے مجر کی بیع سے منع فرمایا (یعنی کوئی چیز حمل کے بدلے بیچنے سے۔ کذا فی مجمع البحرین)۔

مَجُوْسٌ۔ ایک فرقہ ہے جو سورج اور چاند کی پرستش کرتے ہیں بعضوں نے کہا آگ کی، اصل میں مجوس ایک شخص تھا جس نے یہ دین وضع کیا یہ معرب ہے میج گوش کا اس کے معنی چھوٹے کان والا۔ بعضوں نے کہا مجوس ایک فرقہ ہے ثنویہ میں سے جو دو خدا کے قائل ہیں کہتے ہیں یزداں خیر کا فاعل ہے اور اہرمن شر کا۔ وہ کہتے ہیں کہ اہرمن پہلے خدا کا یعنی یزداں کا مطیع تھا۔ اب اس سے باغی اور سرکش ہو کر علیحدہ ہو گیا ہے اور تمام بدی کا خالق وہی ہے بعضے کہتے ہیں دنیا میں دو چیزیں ہیں نور اور ظلمت۔ نور تو یزداں ہے اور ظلمت اہرمن ہے۔ اور آگ اور سورج کی عظمت اس لئے کرتے ہیں کہ وہ نور ہیں اور یزداں کے مشابے ہیں۔

تَمْجِیْسٌ۔ مجوسی بنانا۔

تَمَجُّسٌ۔ مجوسی ہو جانا۔

اَلْقَدَرِیَّةُ مَجُوْسُ هٰذِهِ الْاُمَّةِ۔ قدریہ یعنی معتزلہ جو کہتے ہیں بندہ اپنے افعال کا آپ خالق ہے اس امت کے مجوسی ہیں (جیسے مجوسی خیر کا خالق یزداں کو اور

سشر کا خالق اہرمن کو جانتے ہیں۔ ویسے ہی قدریہ بھی خیر کو اللہ تعالیٰ کی طرف منسوب کرتے ہیں اور شر کو انسان اور شیطان کی طرف اہل سنت کا یہ قول ہے کہ خالق دونوں کا ایک ہی ہے مگر بندے کو اللہ تعالیٰ ظاہر میں ایک قدرت دیتا ہے جس کو کسب کہتے ہیں اور اسی وجہ سے فعل اس کی طرف منسوب ہوتا ہے)۔

سُنُّوا بِهِمْ سُنَّةَ اَهْلِ الْكِتَابِ غَيْرَ اٰكِلِيْ ذَبَائِحِهِمْ وَلَا نَاكِحِيْ نِسَاءِهِمْ۔ مجوسیوں کے ساتھ وہی برتاؤ کرو جو اہل کتاب سے کرتے ہو۔ مگر ان کے کاٹے ہوئے جانور مت کھاؤ نہ ان کی عورتوں سے نکاح کرو۔

مَجْعٌ یا مَجَاعَةٌ۔ بیہودہ بکنا، فحش کہنا

مَجْعٌ اور مَجْعَةٌ۔ سوکھی کھجور دودھ کے ساتھ کھانا یا کھجور کھاکر اوپر سے دودھ پی لینا۔

مُمَاجَعَةٌ۔ فحش گفتگو ایک دوسرے سے کرنا۔

تَمَجُّعٌ۔ دودھ کا ایک گھونٹ پی کر اوپر سے کھجور کھا لینا

تَمَاجُعٌ۔ فحش گفتگو کرنا۔

دَخَلَ عَلٰى سُلَيْمَانَ بْنِ عَبْدِ الْمَلِكِ فَمَازَحَهُ بِكَلِمَةٍ فَقَالَ اِيَّايَ وَكَلَامَ الْمَجِعَةِ۔ وہ سلیمان بن عبد الملک کے پاس گیا اور ایک ٹھٹھے کی بات کی اس نے کہا جاہل اور احمقوں کی باتوں سے مجھ کو الگ رکھو (مَجِعَة جمع ہے مَجِعٌ کی۔ بمعنی جاہل یا احمق۔ ایک روایت میں ہے اِيَّايَ وَكَلَامَ الْمَجَاعَةِ۔ یعنی بیہودہ اور فحش باتوں سے مجھ کو معاف رکھو)۔

دَخَلْتُ عَلٰى رَجُلٍ وَهُوَ يَتَمَجَّعُ۔ میں ایک شخص کے پاس گیا وہ کھجور دودھ کے ساتھ کھا رہا تھا۔

فِيْ نِسَاءِ بَنِيْ فُلَانٍ مَجَاعَةٌ۔ فلاں شخص کی عورتیں فحش گوئی کرتی ہیں۔

مَجَاعَةٌ۔ شدت کی بھوک کو بھی کہتے ہیں۔

مَجِيْعٌ۔ ایک قسم کا کھانا جو دودھ اور کھجور سے بنایا جاتا ہے۔

مَجْلٌ یا مُجُوْلٌ یا مَجَلٌ۔ کام کرتے کرتے کھال سخت ہونا یا آبلہ پڑ جانا۔

اِمْجَالٌ۔ کھال سخت کر دینا یا آبلے ڈال دینا۔ (محیط میں ہے کہ مَجَلٌ پوست اور گوشت کے درمیان کثرت کار اور محنت سے پانی آجانا)۔

مَجْلَة۔ آبلہ۔

اِنَّ جِبْرِيْلَ نَقَرَ رَأْسَ رَجُلٍ مِّنَ الْمُسْتَهْزِئِيْنَ فَتَمَجَّلَ رَاْسُهٗ قَيْحًا وَدَمًا۔ حضرت جبریلؑ نے ٹھٹھا مارنے والوں میں سے ایک کے سر پر مار لگائی اس کا سر پیپ اور خون سے بھر گیا (عرب لوگ کہتے ہیں مَجَلَتْ يَدَاهُ مَجْلًا کام کرتے کرتے اس کے ہاتھ کی کھال موٹی ہو گئی اور اس پر آبلے آ گئے)۔

اِنَّهَا شَكَتْ اِلٰى عَلِيٍّ مَجْلَ يَدَيْهَا مِنَ الطَّحْنِ حضرت فاطمہ زہرا رضؓ نے حضرت علی رضؓ سے یہ شکوہ کیا کہ آٹا پیستے پیستے میرے دونوں ہاتھوں کی کھال سخت ہو گئی ہے اس پر آبلے پڑ گئے ہیں)۔

فَيَظَلُّ اَثَرُهَا مِثْلَ اَثَرِ الْمَجْلِ۔ اس کا نشان آبلے کے نشان کی طرح رہ جاتا ہے۔

حَتّٰى مَجَلَتْ فِيْهِ الْاَيْدِيْ۔ یہاں تک ہاتھوں پر اس میں آبلے آ گئے۔

كُنَّا نَتَنَاقَلُ فِيْ مَاجِلٍ اَوْ صِهْرِيْجٍ۔ ہم ایک کنڈے یا گڑھے (تالاب) میں (جس میں پانی جمع ہوتا) غوطے لگاتے۔

مَعِيَ مَجَلَّةُ لُقْمَانَ۔ میرے پاس لقمان کی کتاب ہے (جس میں لقمان کی نصیحتیں اور حکمت کی باتیں مذکور ہیں)

طَحَنَتْ بِالرَّحٰى حَتّٰى مَجَلَتْ يَدَاهَا۔ حضرت فاطمہ رضؓ نے اتنی چکی پیسی کہ دونوں ہاتھوں کی کھال سخت ہو گئی آبلے پڑ گئے۔

Marfat.com

مَجَنَ یا مُجُوْنٌ یا مَجَانَةٌ۔ بیہودہ دل لگی باتیں کرنا، فحش گوئی کرنا۔

مُجُوْنٌ۔ سخت ہونا، بیہودہ اور فحش باتیں (جیسے خلاعات ہے)۔

تَمَاجُنٌ۔ مزاح کرنا، بیہودہ فحش بکنا۔

مَاجِنٌ۔ بے حیا بے شرم شخص جس کو اپنے فعل یا قول کی کچھ پرواہ نہ ہو۔

مَجَّانٌ۔ مفت، بلاقیمت، بلا بدل

مِجَنٌّ اور مِجَانٌّ۔ ڈھال، سپر (یہ الفاظ متعدد احادیث میں وارد ہیں)

قَطَعَ فِیْ ثَمَنِ مِجَنٍّ۔ آنحضرتؐ نے چور کا ہاتھ ایک سپر (ڈھال) کی مالیت چرانے میں کاٹا (یعنی پانچ درم میں)۔

وَعَلِیٌّ یَسْکُبُ الْمَاءَ بِالْمِجَنِّ۔ (آں حضرتؐ کے زخم کو حضرت فاطمہؓ دھو رہی تھیں) اور حضرت علی سپر میں پانی ڈال رہے تھے۔

وَھَلْ اَرِدَنْ یَوْمًا مِیَاہَ مَجَنَّۃٍ۔ کیا کوئی دن ایسا ہوگا جب میں مجنہ کے پانیوں پر پہنچوں گا (مجنہ ایک موضع کا نام ہے مکہ کے بائیں جانب میں مکہ سے کئی میل پر وہاں بازار اور میلہ لگتا تھا)۔

اِنَّ مِنَ الْمَجَانَۃِ اَنْ یَّعْمَلَ بِاللَّیْلِ وَیَکْشِفَہٗ یہ بھی ایک بے شرمی میں داخل ہے کہ رات کو ایک (برا) کام کرے اور دن کو لوگوں سے اس کو بیان کرے (اپنا گناہ آپ کھولے)۔

مَاشَبَّھْتُ وَقْعَ السُّیُوْفِ عَلَی الْھَامِ اِلَّا بِوَقْعِ الْبَیَازِرِ عَلَی الْمَوَاجِنِ۔ (حضرت علیؓ فرماتے ہیں) سروں پر تلواریں پڑنے کی میں تشبیہ نہیں دیتا مگر دھوبیوں کی مار سے جو لکڑیاں لے کر دوسری بڑی لکڑی (پاٹ) پر مارتے ہیں (لکڑی سے کپڑوں کو کوٹتے ہیں۔ عرب لوگ کہتے ہیں وَجَنَ الْقَصَّارُ الثَّوْبَ۔ یعنی دھوبی نے کپڑے کو کوٹا)۔

خَیْرُ نِسَاءِکُمُ الْمَجُوْنُ لِزَوْجِھَا اَلْحِصَانُ مَعَ غَیْرِہٖ قُلْنَا وَمَا الْمَجُوْنُ قَالَ الَّتِیْ لَا تَمْتَنِعُ۔ بہتر عورت وہ ہے جو اپنے خاوند کے ساتھ مجون ہو اور دوسروں سے اپنے تئیں بچانے والی ہو (عفیفہ اور پاک دامن ہو) ہم نے عرض کیا۔ مجون کسے کہتے ہیں؟ فرمایا جو اپنے خاوند کو صحبت کرنے سے نہ روکے (بلکہ جب خاوند کو خواہش ہو تو اس کی خواہش خوشی کے ساتھ پوری کرے۔ البتہ حیض یا اور کوئی شرعی اور طبعی مانع ہو تو وہ اور بات ہے)۔

فَلَمَّا رَاَیْتَ الزَّمَانَ عَلَی ابْنِ عَمِّكَ قَدْ كَلِبَ قَلَبْتَ لِابْنِ عَمِّكَ ظَهْرَ الْمِجَنِّ۔ (حضرت علیؓ نے عبداللہ بن عباسؓ پر عتاب کیا، فرمایا) جب تم نے دیکھا کہ تمہارے چچا زاد بھائی پر سخت وقت آیا تو تم نے سپر کو الٹ دیا (دشمن سے میل جول کی پالیسی کرنے لگے)۔

باب المیم مع الحاء

مَحَجَّةٌ۔ راستہ (اس کی جمع مَحَاجٌّ ہے)

ظَهَرَ مَعَالِمُ الْجُوْرِ وَتُرِكَتْ مَحَاجُّ السُّنَنِ۔ حضرت علیؓ نے فرمایا) ظلم اور ستم کے نشان اور جھنڈے بلند ہوگئے اور سنت کے راستے چھوڑ دیئے گئے (آں حضرتؐ کی سنت کو کوئی نہیں پوچھتا۔ رسم و رواج اور خواہش نفس کے لوگ پابند ہوگئے)۔

مَحَّ یا مُحُوْحٌ یا مُحُوْحَةٌ۔ پرانا ہونا، گل جانا (جیسے اِمْحَاحٌ ہے)۔

مُحَاحٌ۔ بھوک۔

مَحٌّ۔ پرانا کپڑا۔

مُحٌّ۔ خالص انڈے کی زردی۔

مَحَّاحٌ۔ جھوٹا جو بات کرکے تجھ کو خوش کرے لیکن کام

Marfat.com

ذکرے۔

مُحَّۃٌ۔ انڈے کی زردی۔

اَمَحَّ۔ موٹا۔

فَلَنْ تَاْتِیَکَ مُحَّۃٌ اِلَّا دَحَضَتْ وَلَا کِتَابُ زُخْرُفٍ اِلَّا ذَھَبَ نُوْرُہٗ وَمَحَّ لَوْنُہٗ۔ اب تیرے پاس کوئی دلیل نہ آئے گی مگر بھونڈی (مٹی ہوئی ٹوٹی ہوئی) اور نہ کوئی آراستہ کتاب مگر اس کی چمک جاتی رہے گی اس کا رنگ پھیکا پڑ جائے گا۔ عرب لوگ کہتے ہیں مَحَّ الْکِتَابُ وَ اَمَحَّ (کتاب پرانی ہوگئی)۔

ثَوْبٌ مَحٌّ۔ پرانا بوسیدہ کپڑا

وَثَوْبِیْ مَحٌّ۔ میرا کپڑا پرانا ہے۔

مَحْجِرٌ۔ آنکھ کا حلقہ

مُلِئَتْ مَحَاجِرِیْ۔ میرے آنکھ کے حلقے بھر گئے۔

مَحْزٌ یا مِحَازٌ۔ جماع کرنا، لات مارنا۔

فَلَمْ نَزَلْ مُفْطِرِیْنَ حَتّٰی بَلَغْنَا مَاحُوْزَنَا۔ ہم بے روزہ رہے یہاں تک اپنے ماحوز پر پہنچے (ماحوز اہلِ شام کے محاورے میں اس مقام کو کہتے ہیں جو ان میں اور دشمن کے درمیان ہوتا ہے اس میں ان کے نام اور تحریرات وغیرہ رہتی ہیں)۔

مُحَسِّرٌ۔ ایک میدان کا نام ہے، عرفات اور منا کے درمیان وہاں سے حاجی گزرتے ہیں۔ کہتے ہیں یہاں ابرہہ کا ہاتھی تھک کر بیٹھ گیا تھا اور اس کو اور اس کے ساتھ والوں کو حسرت ہوئی تھی)۔

مَحْشٌ۔ زور سے جماع کرنا، پوست گوشت سے جدا کرنا جلا ڈالنا، ام کھڑے جانا۔

اِمْتِحَاشٌ۔ جلہانا، غصہ ہونا۔

مَاحِشٌ۔ بہت کھانے والا چیونٹا۔

مَحَاشٌ۔ مال و متاع، سامان۔

مِحَاشٌ۔ مختلف قبیلوں کے لوگ جو آگ کے پاس جمع ہو کر محالفہ کریں۔

مُحَاشٌ۔ جلا ہوا۔

مُمْحِشٌ۔ جلانے والا۔

یَخْرُجُ قَوْمٌ مِّنَ النَّارِ قَدِ امْتَحَشُوْا۔ کچھ لوگ دوزخ سے جل کر نکلیں گے (مَحْشٌ۔ کھال جل کر ہڈی کھلنا ایک روایت میں اُمْتُحِشُوْا ہے بہ صیغہ مجہول)

اَتَوَضَّأُ مِنْ طَعَامٍ اَجِدُہٗ حَلَالًا لِاَنَّہٗ مَحَشَتْہُ النَّارُ (ابن عباسؓ نے کہا) کیا میں وہ کھانا کھا کر وضو کروں جو حلال ہے صرف اس لئے کہ آگ نے اس کو جلایا (پکایا۔ یہ رد ہے اُن لوگوں کا جو آگ کے پکے ہوئے کھانے سے وضو ٹوٹ جانے کے قائل ہیں)۔

مَحَاشُّ نِسَاءِ اُمَّتِیْ حَرَامٌ۔ میری امت کی عورتوں کے دُبر حرام ہیں (اُن میں دخول کرنا ناجائز ہے)۔

مَحَشْحَشْنَا۔ ہم نے حرکت کی

مَحْصٌ۔ بڑھ جانا، لات مارنا، میل صاف کرنا، خوب ڈنڈا مارنا، چمکنا، بھاگنا۔

تَمْحِیْصٌ۔ آزمانا، جانچنا، گھٹانا، پاک صاف کرنا۔

یُمَحَّصُ النَّاسُ فِیْھَا کَمَا یُمَحَّصُ ذَھَبُ الْمَعْدِنِ ایک ایسا فتنہ ہوگا اس میں لوگوں کی آزمائش ایسی ہوگی جیسے کان کے سونے کی آزمائش ہوتی ہے۔

مَحَّصَ اللّٰہُ الْعَبْدَ مِنَ الذَّنْبِ اللہ بندے کو گناہ سے پاک کرے گا۔

رَبَّنَا مَحِّصْ عَنَّا ذُنُوْبَنَا۔ پروردگار! ہم کو گناہوں سے پاک صاف کر دے (گناہ کے پھندے سے چھڑا دے)

مَحْضٌ۔ خالص ایک دودھ ہو یا اور کوئی چیز۔

مَحَضٌ۔ خالص دودھ پینا۔

مُمَاحَضَۃٌ۔ خلوص سے دوستی کرنا۔

اِمْتِحَاضٌ۔ خالص (دودھ) پلانا۔

اُمْحُوْضَۃٌ۔ خلوص کی نصیحت۔

مَمْحُوضُ النَّسَبِ. جس کی ذات پاک صاف اور بے عیب ہو۔

ذٰلِکَ مَحْضُ الْاِیْمَانِ. (وسوسہ سے کیوں ڈرتے ہو) وسوسہ آنا تو خالص ایمان کی دلیل ہے (کیونکہ وسوسہ کو ہر شخص برا جانتا ہے اس کو شیطانی خیال سمجھتا ہے، یہ کمالِ ایمان کی دلیل ہے۔ کیونکہ شیطان وسوسہ اندازی وہیں کرے گا جہاں ایمان ہوگا)۔

لَمَّا طُعِنَ شَرِبَ لَبَنًا فَخَرَجَ مَحْضًا. جب حضرت عمرؓ کو خنجر مارا گیا (آپ اُس وقت نماز پڑھ رہے تھے وہ بھی اندھیرے میں ابو لولو مجوسی نے کئی وار خنجر کے آپ پر کئے) تو آپ کو دودھ پلایا گیا، وہ جوں کا توں (بلا آمیزش) نکل آیا۔ کمبخت قاتل نے آر پار سوراخ کر دیئے تھے۔ اس وقت طبیب نے لوگوں سے کہا دیکھو تم کو ان سے جو کہنا سننا ہے وہ کہہ سُن لو یہ بچنے والے نہیں)۔

بَارِكْ لَهُمْ فِيْ مَحْضِهَا وَمَخِيْضِهَا. یا اللہ ان لوگوں کو اس کے الوٹ دودھ میں اور اس دودھ میں جس میں سے مکھن نکال لیا گیا ہو یعنی مٹھے اور چھاچ میں برکت دے۔

فَاعْمَدْ اِلٰى شَاةٍ مُمْتَلِئَةٍ شَحْمًا وَمَحْضًا. اُس نے ایک بکری نکالنے کا قصد کیا جو چربی اور دودھ سے بھری ہوئی تھی، خوب موٹی تازی دوھیل تھی۔

كَانَ مَاءُهُ الْمَحْضُ. اس کا پانی الوٹ دودھ تھا۔

لَا يُسْئَلُ فِي الْقَبْرِ اِلَّا مَنْ مَحَضَ الْاِيْمَانَ مَحْضًا اَوْ مَحَضَ الْكُفْرَ مَحْضًا. قبر میں اسی سے سوال ہوگا جو خالص مومن ہوگا یا خالص کافر ہوگا۔

مَحَطَّةٌ. اترنے کا مقام (اب حال کے محاورہ میں ریلوے اسٹیشن کو کہتے ہیں)۔

تَمْحِيطٌ. انگلیاں پھیر کر برابر کرنا۔

اِمْتِحَاطٌ. آگے بڑھ جانا، سونت لینا، نکال لینا۔

عَامٌ مَاحِطٌ. جس سال بارش کم ہو۔

مَحْقٌ. مٹنا، باطل کرنا، محو کرنا، ہلاک کرنا، جلا ڈالنا۔ گھٹا دینا، برکت سلب کرلینا، جڑ سے کھود ڈالنا کہ اس کا نام ونشان باقی نہ رہے۔

تَمْحِيْقٌ. باطل کرنا، محو کرنا۔

اِمْحَاقٌ. مال میں تباہی آنا۔

تَمَحُّقٌ اور اِمْتِحَاقٌ اور اِمِّحَاقٌ. باطل ہو جانا، محو ہو جانا۔

يَوْمٌ مَاحِقٌ. سخت گرمی کا دن۔

مُحَاقٌ. مہینہ کی اخیر تین راتیں۔

اَلْحَلِفُ مَنْفَقَةٌ لِلسِّلْعَةِ مَمْحَقَةٌ لِلْبَرَكَةِ. خرید و فروخت میں قسم کھانا گو اسباب کی نکاسی کراتا ہے (مال جلد بک جاتا ہے اور چند روز تک زیادہ بکری ہوتی ہے مگر (آخر میں) برکت کو مٹا دیتا ہے (ایسے شخص کے روپیہ پیسے میں برکت نہیں ہوتی)۔

مَا مَحَقَ الْاِسْلَامُ شَيْئًا مَا مَحَقَ الشُّحَّ. اسلام کسی چیز کو اتنا نہیں مٹاتا جتنا بخیلی اور لالچ کو۔ (بخیلی اور لالچ اسلام کی ضد ہیں)۔

عَلَقَةٌ مُحَاقًا. زور کا نطفہ۔

وَاَيُّ مَحْقٍ اَمْحَقُ مِنْ دِرْهَمٍ رِبًا يَمْحَقُ الدِّيْنَ فَاِنْ تَابَ مِنْهُ ذَهَبَ مَالُهُ وَافْتَقَرَ. (امام جعفر صادقؓ سے پوچھا گیا۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے یمحق اللہ الربوا حالانکہ سود خوار کا مال تو روز بروز بڑھتا جاتا ہے۔ آپ نے فرمایا) ایک روپیہ سود کا دین کو میٹ دیتا ہے تو اس میٹنے سے زیادہ اور کیا مٹنا ہوگا اگر اس نے آئندہ سود سے توبہ کی تو اس کا مال تلف ہو جاتا ہے اور محتاج بن جاتا ہے۔

طَهِّرْ قَلْبِيْ مِنْ كُلِّ اٰفَةٍ تَمْحَقُ دِيْنِيْ. میرا دل ہر ایک گناہ سے پاک کر دے، جو دین کو میٹ دیتا ہے۔

مَحَقَهُ اللّٰهُ. اللہ اُس کو برکت نہ دے۔

يُكْرَهُ التَّزْوِيْجُ فِيْ مُحَاقِ الشَّهْرِ. مہینہ کی

Marfat.com

اخیر تین راتوں میں نکاح کرنا مکروہ ہے (جس کو قمر در عقرب بھی کہتے ہیں۔ یہ امامیہ کی روایت ہے)۔

مَحْكٌ جھگڑا کرنا، خصومت کرنا۔

اِمْحَاكٌ۔ بوجہ غصہ در ہونا۔

تَمَحُّكٌ اور تَمَاحُكٌ۔ آپس میں جھگڑنا، لڑنا۔

رَجُلٌ مَحِكَانٌ۔ بدخلق، جھگڑالو مرد۔

لَا تَضِيقُ بِهِ الْاُمُورُ وَلَا تُمْحِكُهُ الْخُصُومُ

نہ مشاغل اس کو تنگ کرتے ہیں اور نہ جھگڑے اُس کو غصہ میں لاتے ہیں (یعنی نہ تو کاموں سے اس کی طبیعت تنگ ہوتی ہے اور نہ جھگڑوں سے گھبراتا ہے)۔

مَحْلٌ یا مُحُولٌ یا مَحَالَةٌ قحط پڑنا، خشک سالی ہونا۔

مَحْلٌ یا مِحَالٌ۔ فریب کرنا۔

تَمْحِيلٌ۔ زور دینا، قوی کرنا۔

مُمَاحَلَةٌ اور مِحَالٌ۔ مکر و فریب کرنا، دشمنی کرنا۔

اِمْحَالٌ۔ خشک سالی، قحط ہونا۔

تَمَحُّلٌ۔ حیلہ اور مکر سے طلب کرنا، حیلہ و حوالہ کرنا۔

تَمَاحُلٌ۔ ایک دوسرے سے مکر و فریب کرنا۔

مَاحِلٌ۔ رنگ بدلا ہوا۔

مَحَّالٌ۔ مکار، دغاباز، شیطان۔

اِنَّ اِبْرَاهِيمَ يَقُولُ لَسْتُ هُنَاكُمْ اَنَا الَّذِي كَذَبْتُ ثَلَاثَ كِذْبَاتٍ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاللهِ مَا فِيهَا كِذْبَةٌ اِلَّا وَهُوَ يُمَاحِلُ بِهَا عَنِ الْاِسْلَامِ۔ حضرت ابراہیمؑ قیامت کے دن کہیں گے جب لوگ اُن سے شفاعت کی درخواست کریں گے، میں اِس لائق نہیں ہوں، میں نے (دنیا میں) تین جھوٹ بولے تھے۔ آں حضرتؐ نے فرمایا۔ خدا کی قسم یہ تین جھوٹ ایسے تھے جن میں سے ہر ایک جھوٹ کی وجہ سے وہ اسلام کو زور دینا چاہتے تھے (اور شرک کو توڑنا ذلیل و خوار کرنا)۔

رَجُلٌ مَحِلٌ۔ بیکار آدمی۔

اَلْقُرْاٰنُ شَافِعٌ مُشَفَّعٌ وَمَاحِلٌ مُصَدَّقٌ۔

قرآن کسی کا تو سفارش کرنے والا ہے ایسی سفارش جو قبول ہوگی اور کسی کی چغلی کھانے والا ہے جس کی بات سچ مانی جائے گی (یعنی جو قرآن کو سمجھ کر پڑھے گا۔ اس پر عمل کرے گا۔ اُس کی تو قرآن سفارش کرے گا اور جو کوئی بے طوری سے پڑھے گا، اس پر عمل نہ کرے گا اس کا حال اللہ تعالیٰ سے بیان کر دے گا اور اللہ تعالیٰ قرآن کا کہنا سچ تسلیم کرے گا)

لَا تَجْعَلْهُ مَاحِلًا مُصَدَّقًا۔ یا اللہ قرآن کو ہماری چغلی کھانے والا مت کر، جس کی چغلی سچ مانی جائے گی۔

لَا يَنْقُضُ عَهْدُهُمْ عَنْ شِيَةِ مَاحِلٍ۔ ان کا عہد و پیمان کسی مکار کی چغلی کھانے سے نہیں ٹوٹے گا، (ایک روایت میں عَنْ سُنَّةِ مَاحِلٍ ہے)

لَا يَغْلِبَنَّ صَلِيبُهُمْ وَمِحَالُهُمْ غَدْوًا مِحَالَكَ

(عبد المطلب نے کہا) یا اللہ! ان کی صلیب اور ان کی قوت کل تیری قوت پر غالب نہ ہوگی (تو ان سے سمجھ لے گا اپنا گھر بچا لے گا)۔

وَاَطْعَمَ فِي الْمَحْلِ عَمْرُو الْعُلَا۔ عمرو علا نے قحط سالی میں لوگوں کو کھانا کھلایا۔

اِنَّ مِنْ وَرَائِكُمْ اُمُورًا مُتَمَاحِلَةً (حضرت علی رض نے فرمایا) ابھی تو آگے بہت سے فسادات آنے والے ہیں جو مدت تک قائم رہیں گے (یا جن کا بیان کرنا شرح طویل چاہتا ہے)۔

اَمَا مَرَرْتَ بِوَادِي اَهْلِكَ مَحْلًا۔ کیا تو اپنے گھر والوں کے میدان میں نہیں گزرا جہاں خشک سالی تھی۔

حَرَّمْتُ شَجَرَ الْمَدِينَةِ اِلَّا مَسَدَ مَحَالَةٍ۔ میں نے مدینے کے درختوں کو حرام کیا کوئی اُن کو نہ کھیڑے

Marfat.com

نہ کاٹے مگر چرخی کی رسی بنانے کے لئے (جو ایک درخت کی چھال سے بنائی جاتی ہے)۔
مَحَالَۃ۔ کنویں کا چرخ جس کو بَکَرَۃ بھی کہتے ہیں۔ گہرے کنوؤں پر پانی آسانی سے کھینچنے کے لئے لگایا جاتا ہے۔
اَیْقَنْتُ اَنِّیْ لَامَحَالَۃَ حَیْثُ صَارَ الْقَوْمُ صَائِرٌ۔ مجھ کو یقین ہے کہ میں بھی وہیں جاؤں گا جہاں اور میرے قوم والے گئے ہیں (کوئی حیلہ بچاؤ کا نہیں چل سکے گا۔ یعنی موت ضرور آئے گی۔ بعضوں نے کہا لامحالہ حول وقوت سے نکلا ہے۔ یعنی کوئی طاقت اس کا مقابلہ نہیں کر سکتی اکثر لامحالہ کا لفظ یقین اور حقیقت اور ضرور بالضرور چار و ناچار کے معنی میں مستعمل ہوتا ہے)۔
اَدْرَکَہٗ لَامَحَالَۃَ۔ وہ اس کو ضرور پالے گی (تقدیر کا لکھا پورا ہوگا)۔
اِنْ حَوَّلْنَاھَا عَنْکَ بِمِحْوَلٍ۔ اگر ہم اس کو ہٹانے کے ہتھیار سے تجھ پر سے ہٹا دیں (ایک روایت میں مَحْوَل بفتحہ میم ہے یعنی کسی ہٹانے کی جگہ میں اس کو ہٹا دیں)۔
مَنْ مَحَلَ بِہِ الْقُرْاٰنُ یَوْمَ الْقِیَامَۃِ صُدِّقَ۔ قرآن جس کی چغلی قیامت کے دن کھائے گا اس کی بات سچ مانی جائے گی (قرآن کا کہنا تسلیم کیا جائے گا)۔
فَعِنْدَ ذٰلِکَ یَرْتَابُ الْمُبْطِلُوْنَ وَیَضْمَحِلُّ الْمَحِلُوْنَ۔ اس وقت جھوٹے شک کریں گے اور حشر کو محال کہنے والے دب جائیں گے۔
یَاْتِیْ زَمَانٌ لَا یُقَرَّبُ فِیْہِ اِلَّا الْمَاحِلُ۔ ایک زمانہ ایسا آئے گا جب بادشاہوں کا مقرب وہی شخص ہوگا جو چغلی کھائے گا (چغل خور لوگوں کی شکایت کرنے والے ہی بادشاہوں کے مصاحب ہوں گے)۔
رَخَّصَ فِیْ قَطْعِ اِلَّا ذُخْرِ وَعُوْدِیِ الْمَحَالَۃِ حرم کے درخت کاٹنے سے منع فرمایا مگر اذخر گھاس کاٹنے کی اجازت

دی اور چرخ کے لئے دو لکڑیاں لینے کی۔
مَحَنٌ۔ مارنا، آزمانا۔
مِحْنَۃٌ (اسم مصدر ہے) پہننا پرانا ہوئے تک دینا، جماع کرنا، مٹی اور کیچڑ نکالنا، نرم کرنا، پوست اتارنا، کھینچنا تَمْحِیْنٌ کے بھی یہی معنی ہیں۔
اِمْتِحَانٌ۔ آزمانا، غور و فکر کرنا، کھولدینا، کشادہ کرنا فَذٰلِکَ الشَّھِیْدُ الْمُمْتَحَنُ۔ یہی تو جانچا ہوا اور امتحان کیا ہوا شہید ہے۔ (عرب لوگ کہتے ہیں مَحَنْتُ الْفِضَّۃَ میں نے چاندی کو صاف کیا (اس کو آگ پر رکھ کر میل کچیل سے پاک کیا)
اَلْمِحْنَۃُ بِدْعَۃٌ۔ لوگوں کا امتحان لینا بدعت ہے (یہاں امتحان سے یہ مراد ہے جو ظالم بادشاہ اور حاکم کیا کرتے ہیں کہ ایک شخص کو ناحق پکڑ کر اس سے سوالات کرتے ہیں تم نے ایسا کیا تم نے ویسا کیا، تمہارا اعتقاد فلاں پیر یا مولوی یا فقیر کی نسبت کیا ہے اس سے یہ غرض ہوتی ہے کہ کسی طرح بھی اس کو حیران کرکے متہم کر دیں اور سزا کا حکم لگا دیں)۔
اَقَرَّ بِالْمِحْنَۃِ۔ اس نے امتحان پورا کیا (اس کی بیعت کامل ہو گئی ہاتھ ملانے کی ضرورت نہیں)۔
اِذَا ھَاجَرْنَ یُمْتَحَنَّ۔ عورتیں جب ہجرت کرکے آئیں تو ان کا امتحان لیا جائے۔
خَاتِمَۃُ الْمِحَنِ۔ اخیر محنت یعنی بلا (مِحَنٌ جمع ہے محنت کی جیسے سِدَرٌ اور سِدَرٌ)
مُحَیْنِبٌ۔ ایک کنویں یا زمین کا نام ہے مدینہ میں۔
مَحْوٌ۔ مٹ جانا، نشان باقی نہ رہنا، مٹنا، نشان باقی نہ رکھنا، بخل دینا۔
تَمْحِیَۃٌ۔ خوب مٹنا۔
اِمِّحَاءٌ۔ نشان مٹ جانا (جیسے اِمْتِحَاءٌ ہے)
مَاحِیْ۔ یہ آں حضرتؐ کا نام بھی ہے یعنی کفر اور شرک کو مٹنے والے یا دلیل اور حجت سے دوسرے جھوٹے دینوں

Marfat.com

کو باطل کرنے والے یا اپنی امت کے گناہوں کو معاف کرانے والے۔
مَحْوُ الْخَطَایَا۔ گناہوں کی بخشش۔
اُمْحُہٗ۔ (آں حضرت ؐ نے حضرت علی رضؓ سے فرمایا، جب کہ وہ معاہدہ حدیبیہ لکھ رہے تھے۔ اور کافروں نے اعتراض کیا) اچھا رسول اللہ کا لفظ میٹ دو (انہوں نے کہا میری مجال نہیں۔ تب آنحضرت ؐ نے ان کے ہاتھ سے کاغذ لے کر بدست خاص رسول کا لفظ میٹ کر "عبد" کا لفظ لکھ دیا۔ حالانکہ آپ لکھے پڑھے نہ تھے)۔
اِتْبِعِ السَّیِّئَۃَ الْحَسَنَۃَ تَمْحُھَا۔ اگر کوئی برائی تجھ سے سرزد ہو جائے تو اس کے بعد ہی ایک نیکی لگا دے وہ اس کو میٹ دے گی (مثلاً کسی عورت کی طرف نظر بد ڈالی تو اس کے بعد ایک بیوہ یا یتیم کے ساتھ سلوک کیا۔ زبان سے جھوٹ نکل گیا تو اس کے بعد کچھ تلاوتِ قرآن کی خیرات کر دی)۔
اِنْمِحَاءٌ۔ مٹ جانا (اسی کو اِمِّحَاءٌ بھی کہتے ہیں)

بابُ المیم مع الخاء

مُخٌّ۔ مغز گودا۔
تَمْخِیْخٌ اور تَمَخُّخٌ اور اِمْتِخَاخٌ۔ مغز نکالنا۔
اِمْخَاخٌ۔ مغزدار ہونا، موٹی ہونا، تر ہونا۔
مُخَاخَۃ۔ جو ہڈی میں سے چوسنے والے کے منہ میں آئے
مَخِیْخٌ۔ مغز دار ہڈی۔
اَمْرٌ مُمِخٌّ۔ ایک لمبا کام
شَاۃٌ مُمِخَّۃٌ۔ موٹی بکری۔
اَلدُّعَاءُ مُخُّ الْعِبَادَۃِ۔ دعا عبادت کا مغز ہے۔ (کیونکہ دعا بجا آوری ہے حکم الٰہی کی۔ اس نے فرمایا! اُدْعُوْنِیْ اَسْتَجِبْ لَکُمْ۔ دوسرے یہ کہ بندہ جب یہ سمجھ لے گا کہ اللہ تعالیٰ ہی ہر ایک حاجت کا بر لانے والا اور ہر ایک مراد پوری کرنے والا ہے اور وہی چنگا اور بیمار کرنے والا ہے وہی روزی رزق دینے والا ہے، وہی آخرت میں نجات دینے والا ہے۔ وہ خدائے قادر کریم کو چھوڑ کر دوسروں کو نہیں پکارے گا۔ بعضوں نے اس حدیث میں مُحُّ الْعِبَادَۃِ حائے حطی سے نقل کیا ہے یعنی انڈے کی زردی۔ مگر نہایہ میں مُخُّ الْعِبَادَۃِ ہے خائے معجمہ سے اور وہی مشہور ہے)۔
عَجَاءُ یَسُوْقُ اَعْنُزًا عِجَافًا مِخَاخُھُنَّ قَلِیْلٌ۔ دبلی بکریاں ہانکتا ہوا آیا جن (کی ہڈی) میں مغز تھوڑا تھا۔
سَجَدَ لَکَ مُخِّیْ وَعَظْمِیْ وَعَصَبِیْ۔ تجھ کو میرے مغز اور ہڈی اور پٹھے نے سجدہ کیا (سب تیرے سامنے زمین پر پڑے ہیں)۔
مُخَنِّثٌ۔ وہ جو لوگوں کے ساتھ کھائے پیئے اُن سے خلط ملط رکھے۔[۱]
کَانَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مُخَنِّثًا۔ آں حضرت صلعم ملنسار تھے۔
مَخْرٌ یا مُخُوْرٌ۔ پانی کو چیرتے ہوئے آواز کے ساتھ چلنا، چیرنا، اچھا ہونا، عمدہ مال لے لینا۔
تَمَخُّرٌ۔ ناک ہوا کے مقابل لگانا، دیکھنا۔
اِذَا بَالَ اَحَدُکُمْ فَلْیَتَمَخَّرِ الرِّیْحَ۔ جب کوئی تم میں پیشاب کرنا چاہے تو پہلے دیکھ لے ہوا کس طرف کی ہے (اگر ہوا کے مقابل بیٹھے گا تو پیشاب کی چھینٹیں اڑ کر منہ پر آئیں گی)۔
وَاسْتَمْخِرُوا الرِّیْحَ۔ تم پیشاب کے وقت اپنی پیٹھ ہوا کی طرف کرو (تو ہوا اس کے داہنے بائیں طرف سے نکلتی ہے گویا اس نے ہوا کو چیرا)۔
خَرَجْتُ اَتَمَخَّرُ الرِّیْحَ۔ میں ہوا خوری کے لئے نکلا۔

---

[۱] لغت میں مجھ کو یہ لفظ نہیں ملا اور نہ نہایہ میں ہے ممکن ہے صاحب مجمع البحار کا وہم ہو اور یہ لفظ غالباً مُخَشَّا ہے۔ جیسا کہ آگے آئے گا ۱۲ منہ

Marfat.com

لَتَمْخُرَنَّ الرُّوْمُ الشَّامَ اَرْبَعِیْنَ صَبَاحًا۔ نصرانی لوگ شام کے ملک کو چالیس دن تک چیرتے پھریں گے (یعنی اس کی ہر جانب کی سیر کریں گے)۔

اَلشَّرَابُ عَلَیْهِ حَرَامٌ حَتّٰی تُسَوّٰی بِالْاَرْضِ هٰذِهِ الْمَوَاخِرُ۔ یہ شراب خانے کیسے، پانی پینا مجھ پر حرام ہے جب تک یہ سب گرا کر اور جلا کر زمین کے برابر نہ کر دیئے جائیں۔ نہایہ میں ہے کہ مَوَاخِیْر جمع ہے مَاخُوْر کی، مَاخُوْر وہ مقام جہاں شہدے لچے بدمعاش، فاسق، فاجر اکٹھا ہوتے ہیں کوئی جوا کھیلتا ہے کوئی شراب پیتا ہے جیسے مدک خانے چنڈو خانے، سیندھ خانے) یا کلالوں کے گھر[1] یہ معرب ہے مے خور کا یعنی شراب پینے والا بعضوں نے کہا عربی لفظ ہے)

مَخْرَقَةٌ۔ جھوٹ بولنا، ملمع سازی کرنا۔

مِخْرَاق۔ گڑیا، وہ کھلونا جو بچے چیتھڑے بٹ کر بناتے ہیں۔

بِمَا كَانَ يَمْخَرِقُ بِهٖ۔ جس کو وہ جھوٹ بنا کر بیان کیا کرتا تھا۔

اَلسَّيْفُ مِخْرَاقُ لَاعِبٍ۔ تلوار کھیلنے والے کا کھلونا ہے (جاہل کا کام شمشیر کشی ہے۔ جہاں حجت اور دلیل میں بس نہ آیا تو غصے ہو کر تلوار کھینچ لی)۔

مَخِشٌ۔ ملنسار، زود شناس۔

كَانَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَخِشًّا۔ آں حضرت ملنسار تھے لوگوں کے ساتھ کھاتے پیتے، ہنستے بولتے جو دلیل ہے صحت مزاج اور وفور عقل کی۔

مَخْضٌ۔ دودھ میں سے مسکہ (مکھن) نکال لینا، زور سے ہلانا، پلٹ دینا، انجام دیکھنا۔

مَخِيْضٌ اور مَمْخُوْضٌ۔ سپرٹیا، چھاچ، وہ دودھ جس کا مسکہ (مکھن) نکال لیا گیا ہو۔

مَخَاضٌ اور مِخَاضٌ۔ زچگی قریب ہونا، دردِ زہ شروع ہونا۔

تَمْخِيْضٌ بمعنی مَخْضٌ ہے۔

اِمْخَاضٌ۔ دودھ کا دہی ہو جانے کے قریب ہونا اور اونٹنی کا حاملہ ہونا، قریب بہ زچگی۔

تَمَخُّضٌ۔ چھاچ ہو جانا۔

اِمْتِخَاضٌ۔ دودھ کا اس برتن میں ہلنا جس میں مسکہ (مکھن) بنایا جاتا ہے، نکالنا، حرکت دینا۔

اِسْتِمْخَاضٌ۔ دودھ کا دیر میں جمنا۔

مَخَاضٌ۔ پیٹ والی اونٹنیاں یا جو جننے کے قریب ہوں ان کے حمل پر دس مہینے گزر گئے ہوں (اس کا مفرد خَلِفَةٌ ہے جیسے اِبِلٌ کا مونث نَاقَةٌ ہے)۔

فِیْ خَمْسٍ وَّعِشْرِیْنَ مِنَ الْاِبِلِ بِنْتُ مَخَاضٍ۔ پچیس اونٹوں میں ایک بنت مخاض زکوٰۃ کی دینا ہوگی۔ (یعنی وہ اونٹنی جو دوسرے سال میں لگی ہو کیونکہ اس کی ماں اس عمر میں حاملہ ہو جاتی ہے گو حاملہ نہ ہو)۔

اِبْنُ مَخَاضٍ۔ وہ اونٹ کا بچہ جو دوسرے سال میں لگا ہو۔

دَعِ الْمَاخِضَ وَالرُّبّٰی۔ پیٹ والی بکری اور جو جننے کے قریب ہو یا گھر میں پلی ہو اس کو چھوڑ دے (زکوٰۃ نہ لے)۔

بَلَغَتْ عِنْدَهٗ صَدَقَةٌ بِنْتَ مَخَاضٍ۔ جس کے پاس اتنے اونٹ ہو جائیں جن میں ایک بنت مخاض زکوٰۃ کی دینا ہوتی ہے (یعنی پچیس اونٹ)۔

اِنَّ امْرَاَةً زَارَتْ اَهْلَهَا فَمَخَضَتْ عِنْدَهُمْ۔ ایک عورت اپنے کنبے والوں سے ملنے آئی تھی اس کو وہیں درد شروع ہو گئے (یعنی زچگی کے درد)۔

فَاعْمِدْ اِلٰی شَاةٍ مُمْتَلِئَةٍ مَخَاضًا وَّشَحْمًا۔ ایک بکری کا قصد کرے جو بچہ سے اور چربی سے بھرپور ہو، (حاملہ بھی ہو موٹی بھی ہو)۔

---

[1] کلال یعنی شراب بنانے اور بیچنے والے۔ ۱۲ منہ

میں سمجھتا ہوں اسی لفظ کو صاحب مجمع البحار نے مخنث کر دیا جس کا بیان گزرا۔ یہ صریح غلطی ہے۔ ۱۲ منہ

بَارِكْ لَهُمْ فِيْ مَحْضِهَا وَمَخْضِهَا۔ یا اللہ ان کے خالص دودھ میں اور اُس دودھ میں جس کا مکھن نکال لیا گیا ہو (چھاچ میں) برکت دے۔

اِنَّهٗ مُرَّ عَلَيْهِ بِجَنَازَةٍ تُمْخَضُ مَخْضًا۔ ایک جنازہ آپ کے سامنے سے گزرا لوگ اس کو جلد جلد حرکت دے رہے تھے۔

مَخْطٌ یا مُخُوْطٌ۔ گھس جانا، پار ہو جانا، سونت لینا، جلدی کرنا، کھینچنا۔

مُخَاطٌ۔ رینٹ جو ناک سے نکال کر پھینکا جائے۔

اِمْخَاطٌ۔ پار کرنا۔

تَمَخُّطٌ۔ ناک سنکنا، سونت لینا (جیسے اِمْتِخَاطٌ ہے) اور چمک لیجانا۔

اِمْتَخِطْ فَاِنَّكَ مَزْكُوْمٌ۔ ناک سنک ڈال تجھ کو زکام ہے۔

فَرَاٰى مُخَاطًا اَوْ نُخَاعَةً فِيْ قِبْلَةِ الْمَسْجِدِ۔ آنحضرتؐ نے ناک کا رینٹ یا حلق کا بلغم مسجد کے قبلہ کی دیوار میں دیکھا

مَخْنٌ۔ رونا، جماع کرنا، پانی نکالنا، چھیلنا۔

مِخَنٌّ۔ لمبا مرد۔

مِخَنَّةٌ۔ لمبی عورت۔

يَتَحَدَّثُوْنَ مَخَانَةً وَمَلَاذَةً۔ خیانت اور بھاگ نکلنے کے ساتھ باتیں کرتے ہیں (ابو موسیٰ نے مَجَانَةً نقل کیا ہے جو مجون سے ہے بمعنی فحش گوئی)۔

باب المیم مع الدال

مَدْحٌ۔ تعریف کرنا، سراہنا (اس کی ضد ذَمٌّ ہے)

اِنْمِدَاحٌ۔ کشادہ ہونا۔

تَمَدُّحٌ اور تَمَادُحٌ کے بھی یہی معنی ہیں یعنی مدح (اور عرب لوگ کہتے ہیں تَمَدَّحَ الرَّجُلُ اس نے چاہا کہ لوگ اس کی تعریف کریں اور اس بات سے فخر کیا جو اس کو حاصل نہیں ہے، کشادہ ہونا)۔

اِمْتِدَاحٌ بمعنی مَدْحٌ ہے اور کشادہ ہونا۔

لَا اَحَبَّ اِلَيْهِ مِنَ الْمِدْحَةِ۔ اللہ تعالیٰ کو کوئی بات اس سے زیادہ پسند نہیں ہے کہ اس کی تعریف کی جائے (اللہ کے سوا دوسروں کے لئے یہ صفت مذموم ہے کہ اپنی تعریف پسند کریں مگر اس خداوند مالک زمین و آسمان کو زیبا ہے کہ اپنی تعریف پسند کرے کیونکہ وہ جامع ہے تمام کمالات اور محاسن کا اور ہر ایک عیب اور برائی سے پاک ہے)۔

اُحْثُوْا فِيْ وُجُوْهِ الْمَدَّاحِيْنَ التُّرَابَ۔ خوشامد اور تعریف کرنے والوں کے منہ پر مٹی ڈالو (جن لوگوں نے اپنی عادت یہ بنا لی ہے، اس میں وہ تعریف داخل نہیں ہے جو دوسروں کی ترغیب کے لئے نیک کام پر کی جائے اور واجبی اور درست الفاظ سے کی جائے اس میں مبالغہ اور افراط نہ ہو)۔

لَا يَبْلُغُ مِدْحَتَكَ قَوْلُ قَائِلٍ۔ پروردگار تیری واقعی اور پوری تعریف کسی کہنے والے کے کہنے سے ادا نہیں ہو سکتی (بلکہ جتنی تعریف کی جائے وہ کم ہے اس کی تعریف میں گو کیسی ہی ہم بلند پرواز کریں پر اس کی ثنا اس سے بھی اعلیٰ ہے۔ ع

خاموشی از ثنائے تو حد ثنائے تست

مُدَيْحٌ۔ ایک وادی کا نام ہے مکہ اور مدینہ کے درمیان (ہجرت کی حدیث میں اس کا ذکر ہے)۔

مَدْخٌ۔ مدد کرنا پوری مدد، بڑا ہونا

تَمَدُّخٌ۔ تکبر۔

مَدٌّ۔ بہنا، بلند ہونا، لمبا ہونا، دوات سے روشنائی لینا کتابت کے لئے، پانی زیادہ ہونا، پھیلا دینا، دراز کرنا تکنا، مہلت دینا، جذب کرنا، مدد آنا، فریادرسی کرنا، زمین میں کھاد ملانا۔

Marfat.com

مُمَادَّۃٌ۔ ٹال مٹول کرنا۔
اِمْدَادٌ۔ مدد دینا، مُہلت دینا، میعاد لگا دینا، عطا کرنا، مدد کرنا، فریاد رسی کرنا، پیپ پڑ جانا (یعنی مِدَّۃ)۔
اِمْتِدَادٌ۔ کھنچ جانا، اکڑنا، ناز کرنا، دیکھنا۔
اِسْتِمْدَادٌ۔ مدد چاہنا، دوات سے روشنائی لینا۔
سُبْحَانَ اللّٰہِ مِدَادَ کَلِمَاتِہٖ۔ سُبحان اللہ اتنی بار جتنی بار اس کے کلمات لکھنے کے لئے سیاہی لینا پڑے۔ (اس کے کلمات بے انتہا ہیں اگر سارے زمین کے درخت قلم بن جائیں اور ساتوں سمندر سیاہی، جب بھی اس کے کلمات ختم نہ ہوں۔ مطلب یہ ہے کہ بے انتہا اور بے شمار اس پروردگار کی پاکی بیان کرتا ہوں۔ بعضوں نے کہا مِدَاد سے عِدَاد مُراد ہے یعنی اس کے کلمات کے عدد کے موافق)۔
یَنْبَعِثُ فِیْہِ مِیْزَابَانِ مِدَادُھُمَا اَنْھَارُ الْجَنَّۃِ۔ حوضِ کوثر میں دو پرنالے ہیں بہشت کی نہریں اس میں پانی کی مدد پہنچا رہی ہیں (حوض ہمیشہ بھرپور رہتا ہے)۔
ھُمْ اَصْلُ الْعَرَبِ وَمَادَّۃُ الْاِسْلَامِ قریش کے لوگ عربوں کی جڑ ہیں اور اسلام کے مددگار (انہی کی مدد سے اسلام کا لشکر قوی ہوتا ہے۔ نہایہ میں ہے کہ جس چیز سے کسی قوم کی مدد کرے خواہ جنگ میں ہو یا اور کسی امر میں تو وہ مادّہ کہلائے گی۔ ہمارے زمانہ میں مادّہ بمعنی نقرہ آتا ہے اور قانون کی کتابوں میں اس کا اکثر استعمال اسی معنی میں ہوتا ہے اور اصطلاحِ اطباء میں خلط ردی کو کہتے ہیں اور اصطلاحِ فلاسفہ میں ہیولیٰ اولیٰ یعنی میٹر (matter) کو)۔
اِنَّ الْمُؤَذِّنَ یُغْفَرُ لَہٗ مَدَّ صَوْتِہٖ۔ اذان دینے والے کے اتنے گناہ بخشے جاتے ہیں جہاں تک اس کی آواز پہنچتی ہے (یعنی اتنی مسافت بھر جتنے گناہ سمائیں وہ سب بخش دیئے جاتے ہیں۔ ایک روایت میں مَدَیٰ صَوْتِہٖ ہے اس کا ذکر آگے آئے گا۔ نہایہ میں ہے کہ یہ تمثیل ہے جیسے دوسری حدیث میں ہے لو لقیتنی بقراب الارض خطایا لقیتک بھا مغفرۃ)۔
مَا اَدْرَکَ مُدَّ اَحَدِھِمْ وَلَا نَصِیْفَہٗ۔ کوئی تم میں سے اُن کے ایک مُد یا آدھے مُد کو نہیں پاسکتا۔ (یعنی صحابہؓ نے جو ایک مُد یا آدھا مُد اللہ کی راہ میں خرچ کیا ہے۔ تم اگر لاکھوں من غلّہ خرچ کرو، تو ان کے مُد یا آدھے مُد کے برابر نہ ہوگا۔
مُدٌّ۔ چوتھائی صاع کا پیمانہ ہوتا ہے۔ یعنی ایک رطل اور تہائی رطل عراقی کا، شافعی اور اہلِ حجاز کا یہی قول ہے اور امام ابوحنیفہؒ کے نزدیک مُد دو رطل کا ہے تو صاع کے آٹھ رطل ہوئے۔)
یَتَوَضَّأُ بِالْمُدِّ وَیَغْتَسِلُ بِالصَّاعِ۔ آں حضرتؐ ایک مُد پانی سے وضو کرلیتے اور ایک صاع پانی سے غسل کرلیتے (حالانکہ آپ کے سر پر بہت بال تھے)۔
مُدُّنَا اَعْظَمُ مِنْ مُدِّکُمْ۔ ہمارا مُد تمہارے مُد سے بڑا ہے۔
مُنْبِلُہٗ وَالْمُمِدُّ بِہٖ۔ تیر چلانے والا اور جو کوئی اس کی مدد کرتا ہے (تیر نکال نکال کر دیتا جاتا یا نشان پر سے پھر اٹھا کر لا دیتا ہے)
اَمْدَدْتُہٗ بِکَذَا۔ میں نے اُس کو اتنا دیا۔
قَائِلُ کَلِمَۃِ الزُّوْرِ وَالَّذِیْ یَمُدُّ بِحَبْلِھَا فِی الْاِثْمِ سَوَاءٌ۔ جھوٹی بات کہنے والا اور اس کی نقل کرنے والا (لوگوں کو سنانے والا) دونوں گناہ میں برابر ہیں (جس نے جھوٹی بات ایجاد کی اس کو مَلّح سے تشبیہ دی۔ یعنی اُس شخص سے جو کنوئیں کی تہہ میں ڈول بھر دے اور جس نے اس کی نقل کی، روایت

Marfat.com

کی اس کو مادّت سے تشبیہ دی جو رسّی کھینچکر ڈول باہر نکالتا ہے اسی واسطے کہتے ہیں جھوٹ کا راوی بھی ایک جھوٹا ہے جھوٹوں میں سے اور موضوع حدیث کی روایت بھی جائز نہیں رکھی۔ مگر جب یہ بیان کردے کہ یہ حدیث موضوع ہے)۔

اِذَا اَتیٰ اَمْدَادُ اَھْلِ الْیَمَنِ سَاَلَھُمْ اَفِیْکُمْ اُوَیْسُ بْنُ عَامِرٍ۔ جب یمن والوں کی کمکی فوجیں آتیں (جہاد کے لئے) تو حضرت عمرؓ ان سے دریافت کرتے تم لوگوں میں اویس بن عامر بھی کوئی شخص ہے (امداد جمع ہے مدد کی یعنی کمکی فوج)۔

خَرَجْتُ مَعَ زَیْدِ بْنِ حَارِثَۃَ فِیْ غَزْوَۃِ مُوْتَۃَ وَرَافَقَنِیْ مَدَدِیٌّ مِنَ الْیَمَنِ۔ میں زید بن حارثہ کے ساتھ غزوۂ موتہ میں گیا اور یمن سے امدادی فوج کا ایک سپاہی میرا رفیق تھا۔

نَحْنُ مِنْہُ فِیْ مُدَّۃٍ لَا نَدْرِیْ۔ ابوسفیان نے ہرقل بادشاہِ روم سے کہا) آج کل تو ایک مدت تک ہم میں اور اس شخص میں جو پیغمبری کا دعویٰ کرتا ہے صلح ٹھہرگئی ہے۔ معلوم نہیں (وہ اس مدت میں کیا کرتا ہے اپنے معاہدہ پر قائم رہتا ہے یا جنگ شروع کرتا ہے نقضِ عہد کرتا ہے)۔

بِمُدَدِھِمْ۔ ان کی مدتوں سے (مدت زمانہ کا ایک حصہ)۔

بَلَغَنِیْ اَنَّکَ تَزَوَّجْتَ اِمْرَاَۃً مَدِیْدَۃً۔ مجھ کو خبر پہنچی ہے کہ تو نے ایک لمبی عورت سے نکاح کیا ہے۔

اَلْمُدَّۃُ الَّتِیْ مَادَّ فِیْھَا اَبَا سُفْیَانَ۔ یہ وہ مدت ہے جو آں حضرتؐ نے ابوسفیان سے لگائی تھی۔ (یعنی صلح حدیبیہ کی مدت)۔

مَادَّ الْغَرِیْمَانِ۔ دونوں ایک میعاد پر راضی ہو گئے۔

اِنْ شَآئُوْا مَادَدْنَاھُمْ۔ اگر وہ چاہیں تو ایک مدت ہم مقرر کردیں۔

کَانَ یَمُدُّھَا وَیَاْخُذُھَا۔ اس کو کھینچتا تھا اور لے لیتا تھا۔

وَاَمَدَّھَا خَوَاصِرَ۔ اور کوکھیں خوب کشادہ کیں (جو پانی سے بھری ہوئی)۔

فَاَمُدُّ فِی الْاُوْلَیَیْنِ۔ پہلی دو رکعت میں لمبی قرأت کی۔

نَظَرْتُ اِلیٰ مَدِّ بَصَرِیْ۔ جہاں تک میری آنکھ کام کرتی تھی میں نے دیکھا۔

اِنَّ اللّٰہَ مَدَّہٗ لِلرُّؤْیَۃِ۔ اللہ تعالیٰ نے رمضان کو لمبا کردیا چاند دیکھنے کے لئے۔

قَدْ اَمَدَّکُمْ بِصَلٰوۃٍ ھِیَ خَیْرٌ مِّنْ حُمْرِ النَّعَمِ۔ اللہ نے تم کو ایک نماز بڑھادی (پانچ نمازوں کے سوا وہ تمہارے لئے بہتر ہے سرخ چارپایوں سے)

کَانَتْ مَدًّا۔ آنحضرتؐ کی قرأت مد کے ساتھ تھی (یعنی حروفِ علت کو دراز کرتے تھے قاریوں نے کہا ہے اگر حروفِ علت کے بعد ہمزہ ہو تو مد دو الف سے لے کر پانچ الف تک ہوسکتا ہے۔ اگر ان کے بعد تشدید ہو جیسے دَآبَّۃٌ تو چار الف کے برابر مد کرنا چاہئے اور اگر حرف ساکن ہو تو دو الف کے موافق جیسے صاد میں اور اگر ان کے سوا اور حرف ہوں تب مد نہیں ہے مگر صرف منہ سے نکالنا۔ تو بسم اللہ کا مد صرف منہ سے نکالنے کے موافق ہوگا۔ مگر رحیم کے لفظ کو اگر اس پر وقف کیا جائے تو دو الف کے برابر کرنا ہوگا)۔

کَانَ یَمُدُّ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ۔ آنحضرتؐ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم کو مد کے ساتھ پڑھتے تھے (یعنی اللہ کے الف کو اور رحمان کی میم کو دراز کرتے تھے اسی طرح رحیم کی یا کو)

Marfat.com

فَيُفْسَحُ لَهٗ مَدَّ بَصَرِهٖ۔ جہاں تک اُس کی نگاہ پہنچتی ہے اتنی قبر کشادہ کر دی جائے گی۔

يَمُدُّ بَعْضُهَا بَعْضًا۔ ایک کنواں دوسرے کنویں کی مدد کرتا تھا (اُس کا پانی آکر اُس میں جمع ہوتا تھا)۔

فَلَمْ تُمِدَّ۔ اس میں پیپ نہیں پڑی۔

تَمُدُّهَا الْاَسْمَاءُ۔ اسمائے الٰہی اُس کی مدد کریں گے

عَلٰى مِدَادٍ وَّاحِدٍ۔ ایک ہی مثال پر۔

يَمُدُّ هُمْ۔ ان کو مہلت دے گا۔

كُلُّ سِجِلٍّ مَدُّ الْبَصَرِ۔ ہر شمار (دفتر) کا غذ کا اتنا لمبا ہوگا جہاں تک نگاہ جاتی ہے۔

فِيْمَا كَانَتْ تُمَدُّ۔ پھر کہاں سے اس کو مدد پہنچ رہی تھی (کھانا بڑھتا جاتا تھا)۔

وَلَا مَدَّةً بِقَلَمٍ۔ نہ ایک بار قلم کو سیاہی میں ڈبونے سے۔

حُرُوْفُ الْمَدِّ۔ حروفِ علت واؤ اور الف اور یا۔

مَدْرٌ۔ مٹی سے لیپنا۔

مَدَرٌ۔ پیٹ بڑا ہونا۔

تَمْدِيْرٌ۔ ہگنا، مٹی سے لیپنا۔

اِمْتِدَارٌ۔ مٹی لینا۔

مَادِرٌ۔ ایک بخیل شخص تھا وہ کیا کرتا حوض سے اپنے اونٹوں کو پانی پلا کر جو پانی بچتا اس میں ہگ دیتا اور گُو سے سارا حوض لیپ دیتا تاکہ دوسرے اونٹ لغو کرکے وہ پانی نہ پئیں۔ چنانچہ عرب میں یہ مثل ہے اَبْخَلُ مِنْ مَادِرٍ یا اَشْاَمُ مِنْ مَادِرٍ۔ یعنی مادر سے زیادہ بخیل۔

مَدَرَةٌ۔ مٹی کا ڈھیلہ۔

اَهْلُ الْمَدَرِ۔ بستی اور شہر والے (اَهْلُ الْوَبَرِ جنگل والے)۔

اَحَبُّ اِلَيَّ مِنْ اَنْ يَّكُوْنَ لِيْ اَهْلُ الْوَبَرِ وَالْمَدَرِ۔ اگر شہر اور جنگل والے سب مجھ کو مل جائیں تو اس سے زیادہ مجھ کو یہ پسند ہے۔

اَمَا اِنَّ الْعُمْرَةَ مِنْ مَدَرِكُمْ۔ دیکھو عمرے کے لئے اپنے شہر سے سفر کرو (یعنی خاص عمرے کی نیت سے چلو، حج کے سفر میں اس کو شامل نہ کرو، یہ حکم استحبابا ہے نہ کہ وجوبا)۔

لَا يَبْقٰى بَيْتُ مَدَرٍ وَّلَا وَبَرٍ اِلَّا اَدْخَلَهُ اللّٰهُ كَلِمَةَ الْاِسْلَامِ بِعِزِّ عَزِيْزٍ وَّذُلِّ ذَلِيْلٍ۔ نہ کوئی مٹی کا گھر باقی رہے گا نہ بالوں کا۔ مگر اللہ تعالیٰ اسلام کلمہ اس میں داخل کر دے گا خواہ عزت کے ساتھ خواہ ذلت کے ساتھ (یعنی عرب کے سب گھروں میں اسلام کی دعوت پہنچ جائے گی)۔

فَلْيَمْدُرِ الْحَوْضَ۔ حوض کو مٹی سے لیپ دے۔ (پاک صاف کر دے)۔

فَانْطَلَقَ هُوَ وَجَبَّارُ بْنُ صَخْرٍ فَنَزَعَا فِي الْحَوْضِ سَجْلًا اَوْ سَجْلَيْنِ ثُمَّ مَدَرَاهُ۔ پھر وہ اور جبار بن صخر دونوں گئے اور حوض میں ایک ڈول یا دو ڈول پانی کے ڈال کر اس کو لیپ پوت دیا صاف کر دیا (گلاوہ کرکے)۔

اِنَّمَا هُوَ مَدَرٌ۔ وہ تو مٹی سے رنگا ہوا ہے (احرام کی حالت میں اس کا پہننا جائز ہے)۔

يَلْتَفِتُ اِلٰى اَبِيْهِ فَاِذَا هُوَ ضِبْعَانٌ اَمْدَرُ۔ پھر حضرت ابراہیم علیہ السلام اپنے باپ کی طرف توجہ کریں گے تو کیا دیکھیں گے کہ ایک بجو ہے کوکھیں پھولا ہوا بڑے پیٹ والا یا اس کے دونوں پہلو پر مٹی لگی ہوئی یا بہت ہگنے والا جس کا پاخانہ نہ رکتا ہو (فرشتے ان کے باپ کو ایک گندے بجو کی شکل میں دوزخ میں پھینک دیں گے)

اِذَا اَقْبَلَ شَيْخٌ هُوَ مِدْرَةُ قَوْمِهٖ۔ اتنے میں ایک بوڑھا آیا جو اپنی قوم کا سردار تھا (ان کی طرف سے

Marfat.com

بات کرنے والا اُس کی رائے پر اُس کی قوم والے چلتے تھے)۔

مُدُنٌ یا مُدْنٌ یا مَدَائِنُ جمع ہے مَدِیْنَۃٌ کی جو بمعنی شہر ہے یا قلعہ۔

مُدُوْنٌ۔ اقامت کرنا۔

تَمْدِیْنٌ۔ شہر بنانا۔

تَمَدُّنٌ۔ شہر والوں کے اخلاق اور عادات اور رسوم اختیار کرنا اور توحش اور جنگلی پنا چھوڑ کر تہذیب حاصل کرنا تہذیب وثقافت شہری زندگی اختیار کرنا۔

مَدِیْنَۃُ السَّلَامِ۔ بغداد۔

مَدِیْنَۃُ الرَّسُوْلِ۔ وہ شہر متبرک جہاں آنحضرت مدفون ہیں۔ اس کو شَہْرُ الْبَرَکَۃِ بھی کہتے ہیں۔

مَدَانُ یا فَیْفَاءُ مَدَانَ۔ ایک وادی ہے قضاعہ کے شہروں میں (اس کا ذکر زید بن حارثہ کے غزوہ میں ہے جو انھوں نے بنی جذام پر کیا تھا)۔

کَانَ رَاعِیًا لِاَھْلِ الْمَدِیْنَۃِ۔ وہ مکہ والوں میں سے کسی کا گڈریا تھا (یہاں مدینہ سے مکہ کا شہر مراد ہے)۔

ایک روایت میں فَقَالَ لِرَجُلٍ مِّنْ اَھْلِ الْمَدِیْنَۃِ۔ شہر والوں میں سے ایک شخص سے کہا (یہاں بھی مدینہ سے مکہ مراد ہے[1])۔

مَدَائِنُ۔ ایک مشہور شہر تھا کسریٰ کا بغداد کے قریب وہیں اس کا بڑا ایوان بھی تھا۔

مَدَنِیٌّ۔ مدینہ والا۔

مَدَائِنِیٌّ۔ مدائن والا۔

اِبْنُ مَدِیْنَتِھَا۔ اس کا اصل بانی اور موجد جیسے اِبْنُ بَجْدَتِھَا ہے۔

مَدْیَنُ۔ وہ شہر جہاں حضرت شعیبؑ تھے اور حضرت موسیٰ وہاں بھاگ کر گئے تھے۔

[1] گویا یہاں المدینہ لغوی معنوں میں استعمال ہوا ہے۔ ۱۲

وَمَدِیْنُوْنَ مُقْتَضُوْنَ۔ تم قرض دار اور مکلف ہو (اللہ کے احکام کی بجا آوری تم سے مطلوب ہے)۔

مَدًی۔ انتہا اور غایت اور حد۔

مُمَادَاۃٌ اور اِمْدَاءٌ۔ مہلت دینا۔

اِمْدَاءٌ۔ معمر ہونا، مسن ہونا۔

تَمَادِیْ۔ لمبا ہونا، اصرار کرنا، انتہا کو پہنچنا (عرف قانون میں تمادی کہتے ہیں میعاد سماعت گزر جانے کو)۔

مُدْیٌ۔ ایک پیمانہ ہے شام والوں کا اور مصر والوں کا اس میں انتیس صاع آتے ہیں۔

مُدْیَۃٌ (بحرکات ثلٰثہ در میم) چھری اور غایت حد۔

اَلْمُؤَذِّنُ یُغْفَرُ لَہٗ مَدٰی صَوْتِہٖ (ایک روایت میں مَدَّ صَوْتِہٖ ہے) موذن کے اتنے ہی زیادہ گناہ بخشے جاتے ہیں۔ جتنی حد تک وہ اپنی آواز بلند کرے (بعضوں نے یوں ترجمہ کیا ہے۔ موذن کے گناہ وہاں تک بخشے جاتے ہیں جہاں تک اس کی آواز پہنچتی ہے۔ یعنی اگر اتنی مسافت تک اس کے گناہ بھرے ہوتے ہوں تو وہ سب بخش دیئے جاتے ہیں۔ اس صورت میں یہ تمثیل ہوگی)۔

یَشْھَدُ لَہٗ مَدٰی صَوْتِہٖ۔ جہاں تک اس کی آواز پہنچتی ہے وہاں تک کے (جن اور آدمی اور حیوانات سب لوگ) اس کے لئے گواہ بنیں گے

تَمَادٰی فِیْ غَیِّہٖ۔ وہ تو برابر گمراہی پر قائم ہے۔

اِنَّہٗ کَتَبَ لِیَھُوْدِ تَیْمَاءَ اَنَّ لَھُمُ الذِّمَّۃَ وَعَلَیْھِمُ الْجِزْیَۃَ بِلَا عَدَاءٍ اَلنَّھَارُ مَدًی وَاللَّیْلُ سُدًی۔ آنحضرت نے تیماء کے یہودیوں کو لکھا کہ اُن کی حفاظت ہمارا ذمہ ہے لیکن ان کو جزیہ دینا ہوگا اور اُن پر کوئی ظلم نہ ہوگا۔ دن اور رات جب تک قائم ہیں جب تک ایسا ہی عمل ہوتا رہے گا۔

فَلَمْ یَزَلْ ذٰلِکَ یَتَمَادٰی بِیْ۔ پھر برابر اسی طرح مجھ پر زمانہ گزر رہا تھا (تطاول اور تاخر ہو رہا تھا)۔

Marfat.com

لَوْ تَمَادَّ الشَّهْرُ لَوَاصَلْتُ۔ اگر مہینہ اور لمبا ہوتا تو میں اور وصال کرتا (ملے کے روزے رکھتا)۔

مَنَعَتِ الشَّامُ مُدْيَهَا۔ شام اپنا مدی بند کر دے گی (مُدْيٌ ایک پیمانہ ہے جس کا ذکر اوپر گزرا۔ مجمع میں ہے کہ اس میں پندرہ مکوک (ڈیڑھ صاع کا ایک مکوک ہوتا ہے) غلہ آتا ہے)۔

اَلْبُرُّ بِالْبُرِّ مُدْيٌ بِمُدْيٍ۔ گیہوں کا ایک مدی ایک مدی کے بدلے بیچا جائے (یعنی برابر برابر گو ایک طرف اچھے گیہوں ہوں دوسری طرف خراب گیہوں)۔

اِنَّهٗ اَجْرٰی لِلنَّاسِ الْمُدْیَیْنِ وَالْقِسْطَیْنِ۔ حضرت علی رضہ نے لوگوں کے لئے یہ معاش جاری کی کہ دو دو مدی اناج کے اور دو دو قسط تیل کے (قسط آدھے صاع کا ہوتا ہے)۔

قُلْتُ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنَّا لَاقُو الْعَدُوِّ غَدًا وَلَیْسَتْ مَعَنَا مُدًی۔ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ کل ہم سے اور دشمن سے مڈبھیڑ ہو گی اور ہمارے پاس چھریاں نہیں ہیں (اگر تلواروں سے ذبح کریں تو ان کے کند ہو جانے کا ڈر ہے۔ مُدًی جمع ہے مُدْیَةٌ کی بمعنی چھری)۔

اِنَّا نَرْجُوْ وَنَخَافُ الْعَدُوَّ غَدًا وَلَیْسَ مَعَنَا مُدًی۔ ہم کو ڈر ہے کہ کل دشمن سے مڈبھیڑ ہو جائے گی، اور ہمارے پاس چھریاں نہیں ہیں۔

وَلَا تَفُلُّوا الْمُدٰی بِالْاِخْتِلَافِ بَیْنَکُمْ۔ آپس میں پھوٹ کرکے اپنی چھریاں کند مت کرو (کیونکہ جب آپس میں اختلاف ہوا تو دشمن کے ہتھیار تم پر تیز ہو جائیں گے اور تمہارے ہتھیار پورا کام نہ کریں گے گویا کند ہو گئے)۔

مَنْ اَوْصٰی بِثُلُثِ مَالِهٖ فَقَدْ بَلَغَ الْمَدٰی۔ جس شخص نے (بیماری کی حالت میں) تہائی مال کی وصیت کی تو وہ انتہا کو پہنچ گیا کیونکہ تہائی مال سے زیادہ وصیت درست نہیں ہے باقی دو تہائی وارثوں کا حق ہے)۔

مَدٰی جَرَائِدِ النَّخْلَةِ۔ کھجور کی ڈالیوں برابر۔

لَا تَعَاطَ زَوَالَ مُلْكٍ لَمْ یَنْقَضِ اُکُلُهٗ وَلَمْ یَنْقَطِعْ مَدَاهُ۔ (امام محمد باقر رضہ نے اپنے بھائی زید بن علی بن حسین رضہ سے کہا جب انھوں نے بنی امیہ کی سلطنت کو توڑنا چاہا) تم ایسی سلطنت کے زوال کی کوشش نہ کرو جس کا کھانا ابھی تک کم نہیں ہوا ہے اور ابھی اس کی آخری حد نہیں آئی ہے (ابھی بنی امیہ کی حکومت کے دن باقی ہیں۔ لیکن حضرت زید نے نہ سنا اور جنگ پر کمر باندھی آخر خود بھی شہید ہوئے اور آپکے صاحبزادے بھی)

باب المیم مع الذال

مَذَحٌ۔ دونوں رانیں ایک دوسرے سے رگڑے جانا۔ (اکثر موٹے آدمیوں کو چلنے میں ایسا ہوتا ہے) یا دونوں رانوں کے درمیان جل جانا، یا دونوں سرینوں کے درمیان خصیہ رگڑ کر پھٹ جانا۔

مَا اَمْذَحَ رِیْحَهٗ۔ وہ کیسا بدبودار ہے۔

تَمَذُّحٌ۔ چوسنا، کوکھیں پھولنا سیرابی سے۔

اَمْذَحُ۔ بدبودار۔ رانوں میں زخم والا۔

لَوْ شِئْتُ لَاَخَذْتُ سِبْتِیْ فَمَشَیْتُ بِهَا ثُمَّ لَمْ اَمْذَحْ حَتّٰی اَطَاَ الْمَکَانَ الَّذِیْ تَخْرُجُ مِنْهُ الدَّابَّةُ۔ (عبد اللہ بن عمرو بن عاص نے کہا) اگر میں چاہوں تو اپنی جوتی پہنوں اور جوتی پہن کر چلوں پھر میری ران دوسری ران سے رگڑ نہ کھائے یہاں تک کہ میں اس جگہ پر چلوں جہاں سے دابۃ الارض نکلے گا (عبد اللہ بن عمرو موٹے آدمی تھے۔ موٹا آدمی جب دور تک چلے تو اس کی رانیں رگڑ کھاتی ہیں۔ مطلب عبد اللہ کا یہ ہے کہ دابۃ الارض کے نکلنے کا مقام یہاں سے بہت قریب ہے)۔

Marfat.com

مِذَادٌ - ایک مقام کا نام ہے سلع اور خندق کے درمیان۔ یعنی وہ خندق جو آں حضرت ؐ نے کھدوائی تھی

مَذْحِجٌ - ایک قبیلہ ہے، یہ یمنی الاصل ہیں ان کا جدِّ اعلیٰ مالک ابن ودد سلیل قحطان ہے۔ ظہورِ اسلام کے قریب زمانہ میں (۶۲۲ء میں) ان کے اور عامر بن صعصعہ کے درمیان جنگ ہوئی تھی۔ عہدِ اسلام میں ان کا اثر و نفوذ بصرہ میں تھا۔

مَذَرٌ - بگڑ جانا، خراب ہو جانا، گندا ہو جانا۔

تَمْذِیْرٌ - جدا جدا کرنا۔

اِمْذَارٌ - بگاڑنا۔

تَمَذُّرٌ - متفرق ہونا۔

شَذَرَ مَذَرَ - اِدھر اُدھر متفرق ہو گئے۔

مَذِرٌ - فاسد اور خبیث اور گندا (مَذِرَةٌ اس کا مونث ہے جیسے قَذِرٌ اور قَذِرَةٌ ہے)۔

شَرُّ النِّسَاءِ الْمَذِرَةُ الْوَذِرَةُ - بدتر عورت وہ ہے جو گندی یا فسادی بے حیا ہو (جماع کے وقت شرم و حیا نہ کرے)۔

مَذِرَتِ الْبَيْضَةُ - انڈا گندا ہو گیا۔

مَا تَشَاءُ اَنْ تَرٰى اَحَدَهُمْ يَنْفُضُ مِذْرَوَيْهِ تم کیا چاہتے ہو، یہ چاہتے ہو کہ ان میں سے کسی کو اپنے سُرین ہلاتے ہوئے دیکھو (یہاں مِذْرَوَیْن سے مونڈھے مراد ہیں۔ عرب لوگ کہتے ہیں جَاءَ فُلَانٌ يَنْفُضُ مِذْرَوَيْهِ فلاں شخص اپنے مونڈھے ہلاتا ہوا آیا یعنی باغی اور سرکش ہو کر ڈراتا ہوا یا بیکار بے ضرورت)۔

اَوَّلُهٗ نُطْفَةٌ قَذِرَةٌ وَّاٰخِرُهٗ جِيْفَةٌ مَذِرَةٌ (انسان کس برتے پر غرور کرتا ہے) ابتدا میں تو ایک پلید نطفہ تھا اور اخیر میں ایک مُردار بدبودار ہو گا۔

وَهُوَ مَا بَيْنَ ذٰلِكَ يَحْمِلُ عَذِرَةً - اور ان دونوں حالتوں کے درمیان (جب تک دنیا میں زندہ رہا) گوہ اور غلیظ اٹھائے ہوئے ہے (اس کے پیٹ میں نجاست بھری ہوئی ہے)۔

مَذْقٌ - ملانا خلط کرنا۔

اِمْذَاقٌ - مل جانا۔

مَذْقٌ اور مَذْقَةٌ - پانی ملا ہوا دودھ کا ایک گھونٹ۔

مُمَاذِقٌ - غیر مخلص۔

وَبَارِكْ لَهُمْ فِيْ مَذْقِهَا وَمَحْضِهَا - ان کے اس دودھ میں برکت دے جس میں پانی ملا ہو اور خالص دودھ میں۔

مَنْ فَطَّرَ صَائِمًا عَلٰى مَذْقَةِ لَبَنٍ - جو شخص کسی روزہ دار کا روزہ ایک گھونٹ دودھ پر کھلوائے جس میں پانی ملا ہوا ہو۔

مَذْقَةٌ كَطُرَّةِ الْخَنِيْفِ - ایک گھونٹ پانی ملے ہوئے دودھ کا جیسے خراب کتان کا لچھا۔

فَمَا هِيَ اِلَّا كَمَذْقَةِ الشَّارِبِ - وہ کچھ نہیں مگر پینے والے کے ایک گھونٹ کی طرح (یعنی دنیا کی بقا ایسی ہے)

اِمْذِقْرَارٌ - دودھ کا پانی میں نہ ملنا دودھ کا الگ رہنا، پانی الگ رہنا۔

مُمْذَقِرٌّ - وہ دہی جو ٹکڑے ٹکڑے دکھائی دے جب اس کو ملائیں تو مل جائے۔

فَقَتَلَهُ الْخَوَارِجُ عَلٰى شَاطِئِ نَهْرٍ فَسَالَ دَمُهٗ فِي الْمَاءِ فَمَا امْذَقَرَّ - عبداللہ بن خباب رضؓ کو خارجیوں نے ایک ندی کے کنارے قتل کیا۔ ان کا خون بہہ کر پانی میں گیا لیکن پانی میں ملا نہیں (راوی کہتا ہے میں نے اُدھر نگاہ کی تو وہ لال تسمے کی طرح اوپر تیر رہا تھا)۔

فَاَخَذُوْهُ وَقَرَّبُوْهُ اِلٰى شَاطِئِ النَّهْرِ فَذَبَحُوْهُ فَامْذَقَرَّ دَمُهٗ - خارجیوں نے عبداللہ بن خباب کو پکڑا اور ان کو ایک نہر کے کنارے لے گئے وہاں ان کو ذبح کر ڈالا

Marfat.com

(ان) کا خون پانی پر جم کر رہ گیا (پانی میں ملا نہیں)۔
حَتّٰی اَمْذَ قَرَّ النِّفَاقَ بِوَطْأَتِہٖ۔ یہاں تک (کہ) نفاق کو انھوں نے روند ڈالا (نفاق کو ٹکڑے ٹکڑے کر ڈالا)

مَذَلٌ یا مِذَالٌ۔ دل تنگ ہوکر فاش کر دینا۔
مَذَلٌ۔ دل تنگ ہونا، سُن ہونا۔
اِمْذَالٌ۔ سُن ہونا، تنگ کرنا۔
اِمْذِلَالٌ۔ سُن ہونا، سُست ہونا، لٹک جانا
اَلْمِذَالُ مِنَ النِّفَاقِ۔ مذال نفاق کی نشانی ہے (نہایہ میں ہے کہ مِذال یہ ہے کہ آدمی اپنے بچھونے سے تنگ ہوجائے جس پر وہ اپنی بیوی کے ساتھ لیٹا کرتا تھا اور اس کو چھوڑ دے تاکہ دوسرا کوئی شخص اس کو بچھائے)

مَذْیٌ۔ مذی نکلنا۔
مَذَّاءٌ۔ جس کی مذی بہت نکلتی ہو
تَمْذِیَۃٌ۔ چرنے کے لئے چھوڑ دینا، مذی نکلنا (جیسے اِمْذَاءٌ ہے)
مُمَاذَاۃٌ اور مِذَاءٌ۔ مردوں اور عورتوں کو اکٹھا کرکے چھوڑ دینا تاکہ ایک دوسرے سے دل لگی کریں
مَاذِیَانَۃٌ۔ پانی کی نہر
مَاذِیٌ۔ شہد یا سپید شہد۔
کُنْتُ رَجُلًا مَذَّاءً۔ (حضرت علی رض کہتے ہیں) (میں) بہت مذی نکلنے والا آدمی تھا (مذی وہ تری ہے جو عورت (کو) ہاتھ لگانے پر ذکر پر آجاتی ہے اس سے غسل واجب نہیں (ہو)تا لیکن وہ نجس ہے، اس سے وضو ٹوٹ جاتا ہے)۔
اَلْغَیْرَۃُ مِنَ الْاِیْمَانِ وَالْمِذَاءُ مِنَ النِّفَاقِ (غیر)ت اور شرم اور حیا ایمان کی نشانی ہے اور مِذاء (نف)اق کی نشانی ہے (نہایہ میں ہے کہ مِذاء یہ ہے کہ (آدمی) اپنی بیوی کے پاس غیر مردوں کو بھیجدے تاکہ اس سے (دل لگی) کریں یعنی دیوثی ایک روایت میں وَالْمِذَالُ ہے اس کے معنی اوپر گزر چکے)۔

کُنَّا نُکْرِی الْاَرْضَ بِمَا عَلَی الْمَاذِیَانَاتِ وَالسَّوَاقِیْ ہم زمینوں کو اس پیداوار کے بدلے کرایہ پر دیا کرتے جو نہروں اور نالیوں پر ہوتی۔
اَلْمَذْیُ مَا یَخْرُجُ قَبْلَ الْمَنِیِّ۔ مذی وہ رطوبت ہے جو منی سے پہلے نکلتی ہے (اس کے نکلنے سے شہوت تیز ہوتی ہے اور منی نکلنے سے شہوت جاتی رہتی ہے)۔
لَیْسَ فِی الْمَذْیِ وُضُوْءٌ۔ مذی نکلنے سے وضو لازم نہیں آتا (یہ حدیث امامیہ نے روایت کی ہے)۔
مُذَیْنِبٌ۔ ایک مقام کا نام ہے مدینہ میں۔

باب المیم مع الرّاء

مَرْءٌ۔ چکھنا، جماع کرنا۔
مَرَاءَۃٌ۔ ہضم ہوجانا۔
مَرْءٌ۔ عورت کی طرح ہونا شکل یا کلام میں۔
مُرُوْءَۃٌ۔ مروّت اور انسانیت۔
مَرَاءَۃٌ۔ خوش ہوا ہونا۔
تَمْرِئَۃٌ۔ ہنیئًا مریئًا کہنا یعنی رچا پچا۔
اِمْرَاءٌ۔ ہضم ہونا، مفید ہونا، پسند آنا۔
تَمَرُّءٌ۔ بامروّت بننا دوسروں کو عیب دار کرکے۔
اِسْتِمْرَاءٌ۔ بامزہ اور قابلِ ہضم پانا۔
مَرْءٌ۔ آدمی یا مرد۔
اِمْرَأَۃٌ۔ عورت (مَرْأَۃٌ اور مَرَۃٌ کے بھی یہی معنی ہیں)۔
اَسْقِنَا غَیْثًا مَرِیْئًا مَرِیْعًا۔ یا اللہ ہم کو ایسا پانی پلا (ایسا پانی برسا) جو ہضم کرنے والا خوب اُگانے والا ارزانی کرنے والا ہو (عرب لوگ کہتے ہیں مَرَأَنِی الطَّعَامُ یا اَمْرَأَنِی جب معدے پر کھانا بھاری نہ ہو اور اچھی طرح تحلیل ہوجائے)۔

Marfat.com

هَنَّأَنِیْ وَمَرَّأَنِیْ۔ میرا نکاح کر دیا۔

فَاِنَّهٗ اَهْنَأُ وَاَمْرَأُ۔ ایسا کرنے سے پانی خوشگوار ہوگا اور خوب ہضم ہوگا۔

یَاْتِیْنَا فِیْ مِثْلِ مَرِیْءِ نَعَامٍ۔ شتر مرغ کی نلی کی طرح ہمارے پاس آتا ہے (شتر مرغ کی وہ نلی جس میں سے کھانا اُترتا ہے باریک اور تنگ ہوتی ہے کیونکہ اس کی گردن پتلی ہوتی ہے۔ تو یہ تمثیل ہے تنگدستی اور قلتِ طعام کی)۔

مَرِیْءٌ۔ حلق کی وہ نلی جس میں سے کھانا اُترتا ہے یعنی معدے کا سرا، یہی نلی نیچے جا کر ایک بڑی تھیلی ہو گئی ہے جس کو کوٹھہ اور معدہ کہتے ہیں۔ پھر پتلی ہو کر آنت بن گئی ہے جس میں سے پاخانہ نکلتا ہے)۔

اَحْسِنُوْا اَمْلَاءَكُمْ اَيُّهَا الْمَرْءُوْنَ۔ لوگو! اپنے اخلاق اور عادات درست کرو (یہ جمع ہے مَرْءٌ کی)

اَيْنَ يُرِيْدُ الْمَرْءُوْنَ۔ یہ لوگ کہاں جانا چاہتے ہیں؟)

لَقَدْ تَزَوَّجْتَ اَمْرَأَةً۔ (حضرت علیؓ نے جب حضرت فاطمہؓ سے نکاح کیا تو ایک یہودی سے کچھ کپڑے خریدنا چاہے (اس نے کہا) تم نے تو ایک بڑی عورت سے نکاح کیا (یعنی کاملہ اور فاضلہ عالی خاندان عورت سے جیسے کہتے ہیں: هُوَ رَجُلٌ وہ تو پورا اور کامل مرد ہے)

يَقْتُلُوْنَ كَلْبَ الْمُرَيْئَةِ۔ چھوٹی عورت کا کتا مار ڈالتے ہیں (یہ تصغیر ہے مَرْأَةٌ کی)

رَجَمَ رَجُلًا مِّنَ الْيَهُوْدِ وَامْرَأَتَهٗ۔ آنحضرتؐ نے ایک یہودی مرد اور اس کی رنڈی کو (جس سے اس نے زنا کیا تھا) سنگسار کیا۔

اِمْرَأَتَانِ تَدْعُوَانِ اِسَافًا وَّنَائِلَةَ۔ دو عورتیں دیکھیں جو اساف اور نائلہ کو پکار رہی تھیں (دونوں بتوں کے نام ہیں۔ کہتے ہیں ایک مرد اور ایک عورت نے اگلے زمانہ میں حرم میں زنا کیا تھا۔ وہ دونوں پتھر ہو گئے)

اَلْمُؤْمِنُ مِرْاٰةُ الْمُؤْمِنِ۔ ایک مومن دوسرے مومن کا آئینہ (جیسے آئینہ میں انسان کو اپنا حسن اور قبح معلوم ہوتا ہے اسی طرح ایک مومن کو دوسرے مومن سے اپنے عیب و صواب معلوم ہوتے ہیں)۔

لَا يَتَمَرَّأَى اَحَدُكُمْ فِي الدُّنْيَا۔ کوئی تم میں سے دنیا میں نظر نہ کرے (یہ باب تَفَعُّل سے ہے رویت سے اور میم زائد ہے۔ ایک روایت میں يَتَمَرَّأُ اَحَدُكُمْ بِالدُّنْيَا مِنَ الشَّيْءِ الْمَرِيْءِ ہے یعنی کوئی تم میں سے دنیا کی کسی مرغوب چیز کو شوق سے اختیار نہ کرے، (بلکہ جیسے مریض دوا کھاتا ہے یعنی ضرورت سے استعمال کرے)۔

سَاَلْتُهٗ عَنِ الْمُرِيِّ وَالْكَامِخِ فَقَالَ حَلَالٌ۔ میں نے مری اور کامخ کو پوچھا۔ انھوں نے کہا حلال ہیں۔ (دونوں ایک قسم کے سالن ہیں)

مَرْوُ۔ ایک مشہور شہر ہے خراسان میں (اس کی نسبت مَرْوَزِیْ ہے)۔

اَلْمُرُوَّةُ وَاللّٰهِ اَنْ يَّضَعَ الرَّجُلُ خِوَانَهٗ بِفِنَاءِ دَارِهٖ۔ قسم خدا کی مروت یہ ہے کہ آدمی اپنا خوان مکان کے صحن میں رکھے (تاکہ دوسرے لوگ بھی اس کے ساتھ کھانے میں شریک ہوں)۔

اَلْمُرُوَّةُ مُرُوَّتَانِ۔ الحدیث۔ مروت دو قسم کی ہے (ایک بستی اور شہر میں وہ کیا ہے قرآن کی تلاوت اور مسجدوں میں برابر حاضر رہنا اور بھائی مسلمانوں کی حاجت پوری کرنے کے لئے ان کے ساتھ جانا اور نوکر اور خادم کو اچھے حال میں رکھنا تاکہ دوست خوش ہو اور دشمن جل جائے۔ دوسری مروت سفر کی وہ کیا ہے توشہ بہت رکھنا اور عمدہ توشہ رکھنا اور جو لوگ ساتھ ہوں ان کو کھلانا اور جب ان سے جدا ہو تو ان کا راز محفوظ رکھنا (افشا نہ کرنا) اور مزاح بہت کرنا مگر نہ ایسا مزاح جس سے پروردگار

Marfat.com

ناراض ہو)

تَسْقِیْهِ الْجَنُوْبُ دِرَرٌ اَهَاضِیْبُهٗ دِدٌ فَمْ شَآبِیْبُهٗ
اس کا پانی جنوبی ہوا نکالتی ہے۔ اُس کے قطرے گویا موتی ہیں اور ان کی بارشیں زور کی ہیں۔

مَارِیَۃُ۔ آنحضرت ﷺ کی لونڈی تھیں، جن کے بطن سے حضرت ابراہیم آپ کے صاحبزادے پیدا ہوئے تھے۔

یَامَارِیَ اَلْقِنْ۔ (یہ سریانی زبان ہے) یعنی اے رب اصلاح کر۔

مَرْوَانُ بْنُ الْحَکَمِ۔ حضرت عثمان رض کا سالا، یہ جنگ جمل میں قید کیا گیا۔ لیکن امام حسن اور امام حسین علیہما السلام کی سفارش سے رہا کیا گیا۔

مَرْثٌ۔ پانی میں بھگونا، انگلی چبانا، چوسنا، مارنا، نرم کرنا۔

مَرِثٌ۔ جھگڑے کے وقت صبر کرنے والا بردبار۔

تَمَرُّثٌ یعنی مَرْثٌ ہے۔

اَرْضٌ مُمَرَّثَۃٌ۔ جس زمین پر بارش کم ہوئی ہو۔

اِنَّہٗ اَتَی السِّقَایَۃَ فَقَالَ اَسْقُوْنِیْ فَقَالَ الْعَبَّاسُ اِنَّہُمْ قَدْ مَرَثُوْہُ وَاَفْسَدُوْہُ۔ آں حضرت ﷺ سقاوہ کے پاس آئے اور لوگوں سے فرمایا مجھ کو زمزم کا پانی پلاؤ۔ حضرت عباس رضؓ نے کہا (جن کے متعلق زمزم کا پانی پلانا تھا) لوگوں نے اُس کو میلا غلیظ کر دیا ہے (اس میں ہاتھ ڈال ڈال کر) اور خراب کر دیا ہے۔

قَالَ لِابْنِہٖ لَا تُخَاصِمِ الْخَوَارِجَ بِالْقُرْاٰنِ خَاصِمْہُمْ بِالسُّنَّۃِ قَالَ ابْنُ الزُّبَیْرِ فَخَاصَمْتُہُمْ بِہَا فَکَاَنَّہُمْ صِبْیَانٌ یَمْرُثُوْنَ سُخُبَہُمْ۔ زبیر رض نے اپنے صاحبزادے عبداللہ بن زبیر رض سے کہا۔ جب تم خارجیوں سے بحث کرو تو قرآن سے مباحثہ مت کرو (قرآن کی آیتیں مجمل اور ذو معنیین ہیں) بلکہ حدیث شریف سے دلیل لاؤ۔ عبداللہ بن زبیر رض نے کہا۔ پھر میں نے خارجیوں سے بحث کی، حدیثیں لا کر۔ تب تو وہ گویا بچوں کی طرح ہو گئے جو اپنے گلے کے ہار چوستے رہتے ہیں (یعنی لاجواب اور عاجز ہو گئے۔ حضرت عمر رض نے بھی ایسا ہی فرمایا ہے کہ، مخالفین پر حدیث سے استدلال کرو حدیثوں کے تیر ان پر چلاؤ)

مَرْثَا۔ حضرت مریم کی والدہ کا نام تھا۔ maetha اس کے لغوی معنی ہیں رَبَّۃُ الْبَیْت (گھر کی مالکہ)۔

مَرْجٌ۔ جانور کو چراگاہ میں چرنے کے لئے چھوڑ دینا، مشوش کرنا، ضائع کرنا، ملا دینا، مضبوط نہ کرنا، چھوڑ دینا

مَرَجٌ۔ بگاڑ، خرابا، فساد، اضطراب، التباس۔

اِمْرَاجٌ۔ چرنے کے لئے چھوڑ دینا، ملا دینا، عہد پورا نہ کرنا۔

مَرْجٌ۔ چراگاہ (مُرُوْجٌ اُس کی جمع ہے)۔

مَرْجَانٌ۔ مونگا یا چھوٹے چھوٹے موتی۔

مَرِیْجٌ۔ ملا ہوا، خلط ملط۔

کَیْفَ اَنْتُمْ اِذَا مَرِجَ الدِّیْنُ۔ اس وقت تمہارا کیا حال ہو گا جب دین خراب ہو جائے گا (بگڑ جائے گا۔ لوگ طرح طرح کی بدعات اور نئی باتیں دل سے تراش کر اس میں شریک کر لیں گے۔ آں حضرت ﷺ کی سنت کو چھوڑ دیں گے)۔

قَدْ مَرِجَتْ عُہُوْدُہُمْ وَاَمَانَاتُہُمْ لوگوں کے عہد اور امانتیں خراب ہو جائیں گی (نہ عہد پورا کریں گے نہ امانت ادا کریں گے، دغابازی اور خیانت اپنا شیوہ کر لیں گے)۔

خُلِقَتِ الْمَلَائِکَۃُ مِنْ نُوْرٍ وَاحِدٍ وَخُلِقَ الْجَانُّ مِنْ مَارِجٍ مِنْ نَارٍ۔ فرشتے ایک ہی نور سے پیدا کئے گئے اور جن آگ کے شعلے سے جس میں سیاہی ملی ہوئی ہے۔

طَوَّلَ لَہَا فِیْ مَرْجٍ۔ اس کی رسی چراگاہ میں لمبی کر دی (وہ جہاں جس طرح چاہے پھرتا پھرے)۔

حَتّٰی تَعُوْدَ اَرْضُ الْعَرَبِ مُرُوْجًا وَاَنْہَارًا

یہاں تک کہ عرب کی سرزمین میں چراگاہیں اور نہریں دوبارہ
ہو جائیں گی (پہلے عراق عرب اور شام وغیرہ نہایت آباد
اور سرسبز ملک تھے۔ لیکن ترکوں کی بے اعتنائی اور بد انتظامی
کی وجہ سے خشک اور ویران اور غیر آباد ہو گئے۔ آخری زمانہ
میں قیامت کے قریب یہ ملک ایسے لوگوں کے ہاتھ آئیں گے
جو از سرِ نو ان کو آباد کریں گے آبپاشی کے لئے نہریں نکالیں
گے۔ قدیم نہروں کی مرمت کریں گے۔ کیا عجب ہے کہ حجاز
کے ملک تک یہ نہریں لے آئیں اور حجاز کا ملک بھی سرسبز ہو جائے
بعضوں نے کہا مطلب یہ ہے کہ قیامت کے قریب عرب میں
کشت و خون بہت ہو گا تو چراگاہیں خالی پڑی رہیں گی
اسی طرح نہروں سے کوئی پانی لینے والا نہ ہو گا۔ ان میں پانی
کی کثرت ہو جائے گی)۔

مَرِجَ اَمْرُ النَّاسِ۔ لوگوں کا کام خراب ہو گیا

حَتّٰی تَنْزِلُوْا بِمَرَجٍ۔ یہاں تک کہ ایک بلند سطح زمین
پر اترو گے۔

اِضْطَرَبَ الدِّیْنُ وَمَرِجَ اَهْلُهٗ۔ دین میں اضطراب
پیدا ہو گیا اور دین والے خراب ہو گئے۔

اَلْهَرْجُ وَالْمَرْجُ۔ کشت و خون اور فساد خرابی
(مرج کی را کو ساکن کر دیا ھرج کے وزن پر کرنے کو)۔

اِنَّمَا الصَّدَقَةُ عَلَى السَّائِمَةِ الْمُرْسَلَةِ فِیْ
مَرْجِهَا عَامَهَا۔ زکوٰۃ ان جانوروں میں واجب ہو گی جو
سال بھر جنگل میں چرنے کے لئے چھوڑ دیئے جاتے ہیں۔

مَرَجَ الْاَمِیْرُ رَعِیَّتَهٗ۔ بادشاہ نے اپنی رعایا کو
مطلق العنان چھوڑ دیا (ایک دوسرے کو مارے ظلم کرتے رہیں)

مَرِجَ الْخَاتَمُ فِیْ اِصْبَعِیْ۔ انگوٹھی میری انگلی میں
ڈھیلی ہو گئی۔

اِنَّ لِاِبْلِیْسَ عَوْنًا یُقَالُ لَهٗ تَمْرِیْجٌ اِذَا جَاءَ
اللَّیْلُ مَلَاَ مَا بَیْنَ الْخَافِقَیْنِ۔ ابلیس کے کچھ مددگار
ہیں جن کو تمریج کہتے ہیں۔ رات ہوتے ہی مشرق سے مغرب
تک پھیل جاتے ہیں۔

اِبْنُ مَرْجَانَةَ۔ عبید اللہ بن زیاد کو کہتے ہیں جو زیاد
ابن ابیہ کا بیٹا تھا۔

مِرْجَلٌ۔ پانی گرم کرنے کا برتن لوہے کا ہو یا کانسی کا یا
پتھر کا یا مٹی کا۔

وَلِصَدْرِهٖ اَزِیْزٌ کَاَزِیْزِ الْمِرْجَلِ۔ آنحضرتؐ
کے سینے سے ایسی آواز نکلتی جیسے کیتلی کے جوش مارتے
وقت نکلتی ہے۔

وَعَلَیْهَا ثِیَابٌ مُرَاجِلٌ۔ وہ ایسے کپڑے پہنے تھی
جس پر مردوں کی مورتیں بنی ہوئی تھیں (ایک روایت میں
مراحل ہے حائے حطی سے یعنی اونٹ اور پالانوں کی مورتیں
بنی ہوئی تھیں، جو اونٹ کی پیٹھ پر رکھی جاتی ہیں)۔

ثَوْبٌ مُرَجَّلٌ۔ جس کپڑے پر مرد کی مورت بنی ہو۔

بَعَثَ مَعَهَا بِبُرْدٍ مُرَاجِلٍ۔ ان کے ساتھ ایک
یمنی چادر بھیجی۔

مَرَحٌ۔ اترانا، پھولنا۔

مِرَاحٌ۔ خوشی (جیسے مرحان ہے)۔

تَمْرِیْحٌ۔ صاف کرنا، تیل لگانا، جنگ میں شریک
ہو جانا۔

اِمْرَاحٌ۔ خوش کرنا۔

صِفَةُ الْمُؤْمِنِ اَنْ لَّا یَطِیْشَ بِهٖ مَرَحٌ مومن
کی صفت یہ ہے کہ خوشی میں پھول نہ جائے (اترانا شروع
نہ کرے حد سے نہ بڑھ جائے)۔

مَرْحَبًا۔ مرحبا کہنا۔ یعنی تم اچھے اور کشادہ مقام میں آئے

مَرْحَبًا بِقَوْمٍ قَضَوُا الْجِهَادَ الْاَصْغَرَ۔ مرحبا ان
لوگوں کے لئے جو چھوٹے جہاد سے فارغ ہو گئے۔

مَرْحَبٌ۔ خیبر کا وہ یہودی پہلوان جس کو حضرت
علی رضؓ نے قتل کیا، کہتا تھا

قد علمت خیبر انی مرحب   شاکی السلاح بطل مجرب

Marfat.com

(یعنی سارا خیبر جانتا ہے کہ میں مرحب ہوں پورا ہتھیار بند بہادر، جنگ آزمودہ)۔

مِرْحَضٌ۔ کنڈی، پاخانہ کا قدمچہ (مَرَاحِیضُ جمع ہے)

مَرْخٌ۔ مزاح کرنا، تیل لگانا۔

تَمْرِیخٌ۔ تیل لگانا۔

مَرُوخٌ۔ جو بدن پر ملا جائے تیل ہو یا بٹنہ یا صابون۔

مَاءٌ مَارِخٌ۔ جاری پانی۔

مَرْخ اور عَفَار۔ دو درخت ہیں جو جلدی سلگ جاتے ہیں۔ عرب لوگ اُن سے آگ سلگاتے ہیں۔

مِرِّیخٌ۔ ایک مشہور ستارہ ہے۔

اِنَّ عُمَرَ دَخَلَ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمًا وَكَانَ مُنْبَسِطًا فَقَطَّبَ وَتَشَزَّنَ لَهٗ فَلَمَّا خَرَجَ عَادَ اِلٰى اِنْبِسَاطِهٖ فَقَالَ اِنَّ عُمَرَ لَيْسَ مِمَّنْ يُمْرَخُ مَعَهٗ۔ ایسا ہوا ایک دن حضرت عمرؓ آنحضرت کے پاس آئے۔ آپ اُن کے آنے سے پہلے کھلے ہوئے اور شگفتہ مزاج تھے (ہنسی اور مزاح کی باتیں کرتے تھے) جب وہ آئے تو آپ ذرا ترش رُو بن گئے اور ان سے ملنے کے لئے تیار ہوگئے۔ جب وہ چلے گئے تو آپ دوبارہ کھل گئے اور مزاح کی باتیں کرنے لگے (حضرت عائشہؓ نے پوچھا یہ کیا بات ہے؟) آپ نے فرمایا۔ عمرؓ ان لوگوں میں سے نہیں ہیں جن سے مزاح کیا جائے (اُن کے مزاج میں بڑی ثقاہت اور خودداری اور سنجیدگی ہے، تو اُن سے اسی طرح ملنا چاہیے صرف کام کی باتیں کرنا بڑی وضعداری کے ساتھ) بعضوں نے کہا یہ مَرَخْتُ الرَّجُلَ سے ماخوذ ہے۔ یعنی میں نے اُس پر تیل ملا پھر رگڑا۔ اور اَمْرَخْتُ الْعَجِيْنَ سے یعنی آٹے میں اور پانی ڈال کر اس کو نرم کیا۔ لَيْسَ مِمَّنْ يُمْرَخُ مَعَهٗ کا مطلب یہ ہے کہ عمرؓ ان لوگوں میں نہیں ہیں جن کو چکنا چپڑا کر کے نرم کرلیں وہ تو بڑے سخت اور کرخت اور تند مزاج کے آدمی ہیں)۔

ذِی مُرَاخ۔ ایک مقام کا نام ہے مزدلفہ کے قریب۔ (بعضوں نے کہا ایک پہاڑ ہے مکہ میں۔ بعضوں نے ذی مُراح حائے حطی سے نقل کیا ہے)۔

سَأَلْتُ اَبَا عَبْدِ اللهِ عَنِ الْحَرِّ وَالْبَرْدِ مِمَّ يَكُوْنَانِ فَقَالَ لِيْ اِنَّ الْمِرِّيْخَ كَوْكَبٌ حَارٌّ وَزُحَلَ كَوْكَبٌ بَارِدٌ الحدیث۔ میں نے امام جعفر صادقؓ سے پوچھا گرمی اور سردی کیوں ہوتی ہے۔ انہوں نے کہا مریخ گرم ستارہ ہے اور زحل سرد ستارہ ہے جب مریخ بلند ہوتا ہے تو زحل اُتر آتا ہے اور یہ ربیع میں ہوتا ہے تو پھر دونوں اسی حال میں رہتے ہیں جب مریخ ایک درجہ بلند ہوتا ہے تو زحل ایک درجہ اُتر آتا ہے۔ تین مہینے تک یہی حال رہتا ہے یہاں تک کہ مریخ انتہائی بلندی کو پہنچ جاتا ہے اور زحل انتہائی پستی کو اس لئے گرمی شروع ہوتی ہے۔ جب گرمی اخیر ہوتی ہے اور خریف کا موسم آتا ہے تو زحل بلند ہونے لگتا ہے اور مریخ اُترنے لگتا ہے اور دونوں اسی حال میں رہتے ہیں۔ جب زحل ایک درجہ بلند ہوتا ہے تو مریخ ایک درجہ اُتر آتا ہے یہاں تک کہ مریخ انتہائی پستی کو اور زحل انتہائی بلندی کو پہنچتا ہے اب سردی کا موسم شروع ہوتا ہے اور خریف کا موسم اخیر ہوتا ہے اور سردی کی شدت ہوتی ہے غرض ان دونوں میں جب کوئی بلند ہوتا ہے تو دوسرا پست ہوتا ہے اگر گرمی کے موسم میں کسی دن کچھ خنکی ہو تو وہ چاند کی وجہ سے ہوگی اور جاڑے میں اگر کوئی دن گرم ہو تو گرمی سورج کی وجہ سے ہوگی۔ ذٰلِكَ تَقْدِيْرُ الْعَزِيْزِ الْعَلِيْمِ۔

مَرْدٌ۔ کاٹنا، عزت خراب کرنا، چوسنا، ملنا، نرم کرنا، زور سے ہانکنا، لکڑی سے دھکیلنا۔

مُرُوْدٌ۔ اقدام کرنا، سرکشی کرنا، حد سے بڑھ جانا، ہمیشگی کرنا۔

مَرْدٌ اور مُرُوْدَةٌ۔ بے ڈاڑھی مونچھ (امرد)

Marfat.com

ہونا، حد سے بڑھ جانا۔

تَمْرِیْدٌ۔ چکنا اور ہموار کرنا، پتے سونت ڈالنا۔

تَمَرُّدٌ۔ امرد رہنا پھر ڈاڑھی والا ہونا، نافرمانی، سرکشی، بے اعتدالی، حد سے تجاوز کرنا۔

مَارِدِیْن۔ ایک قلعہ ہے۔

کَانَ صَاحِبُ خَیْبَرَ رَجُلًا مَارِدًا اُمْنُکًا۔ خیبر کا حاکم ایک سرکش بدخلق شخص تھا۔

مَرَدَۃُ الْجِنِّ وَالشَّیَاطِیْنِ۔ جنوں اور شیطانوں میں سرکش اور غاوی۔

وَتُصْفَدُ فِیْہِ مَرَدَۃُ الشَّیَاطِیْنِ۔ رمضان کے مہینے میں سرکش اور شریر شیطان باندھے جاتے ہیں۔

تَمَرَّدْتُ عِشْرِیْنَ سَنَۃً وَجَمَعْتُ عِشْرِیْنَ وَنَتَفْتُ عِشْرِیْنَ وَخَضَبْتُ عِشْرِیْنَ فَاَنَا ابْنُ ثَمَانِیْنَ (معاویہؓ کہتے ہیں) بیس برس تک تو میں امرد رہا، ڈاڑھی مونچھ نہ تھی اور بیس برس تک پوری ڈاڑھی رکھی پھر بیس برس تک سفید بال چھانٹتا رہا، پھر بیس برس سے خضاب کرتا ہوں، تو میری عمر اسی برس کی ہے۔

مُرَیْدٌ۔ مدینہ کا ایک محل تھا۔

مَرْدَانُ۔ ایک گھاٹی ہے تبوک کے راستے میں وہاں آں حضرتؐ کی مسجد بھی ہے۔

مَرِیْدٌ۔ سرکش۔

شَجَرَۃٌ مَرْدَاءُ۔ وہ درخت جس کے پتے جھڑ گئے ہوں۔

مُمَرَّدٌ۔ چکنا، ہموار۔

مَرَدُوْا عَلَی النِّفَاقِ۔ ہمیشہ نفاق انھوں نے اختیار کر لیا ہے۔

اَھْلُ الْجَنَّۃِ جُرْدٌ مُرْدٌ۔ بہشت کے لوگ بن بال اور بن ڈاڑھی مونچھ کے ہوں گے (ان کے جسم پر بال نہ ہوں گے نہ ریش و بروت)۔

مَرِیْدٌ۔ وہ کھجور جو دودھ میں بھگوئی جائے نرم کرنے کے لئے۔

مُرَادٌ۔ ایک قبیلہ ہے ابن ملجم اسی قبیلہ کا تھا۔

مَرٌّ یا مُرُوْرٌ یا مَمَرٌّ۔ گزر جانا، تجاوز کرنا، رسّی باندھنا

مُرَّ بِہٖ۔ اس پر صفرا غالب ہوا۔

مَرَارَۃٌ۔ تلخی، کڑواہٹ۔

مُرٌّ۔ تلخ۔

تَمْرِیْرٌ۔ زمین پر پھیلانا، کڑوا کرنا۔

مُمَارَّۃٌ اور مِرَارٌ۔ کھینچ جانا، ساتھ گزرنا، پکڑنا

اِمْرَارٌ۔ چلانا، کڑوا ہونا، کڑوا کرنا۔

تَمَارٌّ۔ ایک دوسرے پر گزرنا ایک دوسرے سے بغض رکھنا۔

اِسْتِمْرَارٌ۔ ہمیشہ رہنا، تجاوز کرنا۔

سِحْرٌ مُّسْتَمِرٌّ۔ ہمیشہ رہنے والا جادو ہے یا چلدینے والا باطل اور لغو جادو جو چلا آتا ہے۔

نَحْسٌ مُّسْتَمِرٌّ۔ ہمیشہ منحوس یعنی چارشنبہ کا وہ دن جس دن قوم عاد پر عذاب اترا تھا۔

یَوْمُ الْاَرْبِعَاءِ یَوْمُ نَحْسٍ مُّسْتَمِرٍّ۔ یوم نحس مستمر سے (قرآن میں) چارشنبہ کا دن مراد ہے۔

لَا تَحِلُّ الصَّدَقَۃُ لِغَنِیٍّ وَلَا لِذِیْ مِرَّۃٍ سَوِیٍّ۔ خیرات لینا مالدار کو درست نہیں ہے اور نہ اس کو جو صحیح سالم ہٹا کٹا زور دار تھا ہو (یعنی تندرست محنت مزدوری کر سکتا ہو اس کو بھی خیرات لینا درست نہیں ہے بلکہ محنت مزدوری کر کے روٹی کھانا چاہیے)۔

مِرَّۃٌ۔ قوت اور طاقت اور سختی۔

اِنَّہٗ کَرِہَ مِنَ الشَّاۃِ سَبْعًا الدَّمَ وَالْمِرَارَ وَکَذَا وَکَذَا۔ بکری کی سات چیزیں مکروہ ہیں ان میں سے ایک خون ہے (وہ تو بالاتفاق بنص قرآنی حرام ہے) دوسرے پتہ (جس میں سبز کڑوا پانی بھرا ہوتا ہے۔ کہتے ہیں پتہ ہر ایک جانور میں ہوتا ہے اونٹ کے سوا)۔

Marfat.com

إِنَّهُ جَرَحَ إِبْهَامَهُ فَأَلْقَمَهَا مَرَارَةً وَكَانَ يَتَوَضَّأُ عَلَيْهَا۔ عبداللہ بن عمرؓ کا انگوٹھا زخمی ہوگیا انھوں نے اس پر ایک پتّہ چڑھا دیا، اسی پر وضو کر لیتے۔

إِدَّعَى رَجُلٌ دَيْنًا عَلَى مَيِّتٍ وَأَرَادَ بَنُوهُ أَنْ يَحْلِفُوا عَلَى عِلْمِهِمْ فَقَالَ شُرَيْحٌ لَتَرْكَبُنَّ مِنْهُ مَرَارَةَ الذَّقَنِ۔ ایک شخص نے میت پر کچھ قرض کا دعویٰ کیا۔ میت کے بیٹوں نے اپنے علم پر قسم کھانے کا ارادہ کیا (یعنی ہمارے علم میں کوئی قرض اس کا میت پر نہ تھا) تب شریح قاضی نے کہا۔ تم قسم کھا کر اپنی ٹھڈی کی تلخی پر سوار ہوگے (یعنی ہمیشہ تمھارے مونہوں اور زبانوں پر تلخی رہے گی یہ خیال کرکے کہ شاید اس کا قرض واجبی ہو)۔

وَأَلْقَى بِكَفَّيْهِ الْفَتَى اِسْتِكَانَةً مِنَ الْجُوعِ ضَعْفًا مَا يُمِرُّ وَمَا يُحْلِي۔ جوان آدمی نے اپنے ہاتھ ڈال دیئے اپنے تئیں سپرد کر دیا بھوک کی ناتوانی سے نہ تو بری بات کہہ سکتا ہے (تلخ) اور نہ اچھی (شیریں)۔

خَرَجَ قَوْمٌ مَعَهُمُ الْمُرُّ قَالُوا نَجْبُرُ بِهِ الْكَسْرَ وَالْجُرْحَ۔ کچھ لوگ ایلوا لے کر نکلے کہنے لگے ہم اس سے ٹوٹی ہڈی جوڑتے ہیں اور زخم کی دوا کرتے ہیں (نہایہ میں ہے کہ مُرٌّ ایک تلخ دوا ہے ایلوے کی طرح)۔

مَاذَا فِي الْأَمَرَّيْنِ مِنَ الشِّفَاءِ الصَّبِرُ وَالثُّفَّاءُ۔ دو تلخ چیزوں میں کتنی بیماریوں کی شفاء ہے ایک ایلوا دوسرے رائی (اگرچہ رائی میں ایلوے کی طرح تلخی نہیں ہوتی مگر اس کی تیزی کو بھی تلخی قرار دے دیا)۔

هُمَا الْمُرَّيَانِ الْإِمْسَاكُ فِي الْحَيٰوةِ وَالتَّبْذِيرُ فِي الْمَمَاتِ۔ دو بڑی تلخ خصلتیں ہیں (نہایت خراب) ایک تو زندگی میں مال جوڑ کر رکھنا (بخیلی کرنا) دوسرے مرتے وقت اسراف کرنا (ایسی باتوں میں مال خرچ کرنے کی وصیت کرنا جو اس کو فائدہ نہیں دیتیں۔ یعنی خلاف شرع خواہشات نفسانی میں)

لَقِيَ الْأَمَرَّيْنِ۔ مصیبتوں میں پڑ گیا۔

إِذَا نَزَلَ سَمِعَتِ الْمَلَائِكَةُ صَوْتَ مِرَارِ السِّلْسِلَةِ عَلَى الصَّفَا۔ جب اللہ تعالیٰ کا کلام اترتا ہے (دوسری روایت میں یوں ہے۔ جب اللہ تعالیٰ کلام کرتا ہے) تو فرشتے ایسی آواز سنتے ہیں جیسے سپاٹ صاف پتھر پر لوہے کی زنجیر چلائیں۔

كَإِمْرَارِ الْحَدِيدِ عَلَى الطَّسْتِ الْجَدِيدِ۔ جیسے لوہے کو نئے طشت پر چلائیں۔

مَا فَعَلَتِ الْمَرْأَةُ الَّتِي كَانَتْ تُمَارُّهُ وَتُشَارُّهُ۔ وہ عورت کہاں گئی جو اُن سے لپٹتی تھی ان کا پیچھا لیتی تھی۔

إِنَّ رَجُلًا أَصَابَهُ فِي سَيْرِهِ الْمِرَارُ۔ ایک شخص کے چلتے چلتے ہاتھ پاؤں رہ گئے گویا رسی ہو گئے۔

إِنَّ اللّٰهَ جَعَلَ الْمَوْتَ قَاطِعًا لِمَرَائِرِ أَقْرَانِهَا۔ اللہ تعالیٰ نے موت کو حیات کی سخت رسیوں کا کاٹنے والا بنایا۔

ثُمَّ اسْتَمَرَّتْ مَرِيرَتِي۔ پھر مجھ کو اس کی عادت ہوگئی میری رسّی مضبوط ہوگئی اور مجھ کو پوری قدرت اس پر حاصل ہوگئی۔

سُحِلَتْ مَرِيرَتُهُ۔ اس کی مضبوط رسّی کمزور ہوگئی۔

مُرِّيٌّ ایک سالن ہے جس سے روٹی کھائی جاتی ہے (اس کا ذکر ابو الدرداء کی حدیث میں ہے انھوں نے کہا ذَبَحَ الْخَمْرَ النِّينَانُ شراب کو مچھلیوں نے بے اثر کر دیا۔)

ثَنِيَّةُ الْمُرَارِ ایک گھاٹی ہے حدیبیہ کے پاس (بعضوں نے بکسر میم روایت کیا ہے)۔

بَطْنُ مَرٍّ اور مَرُّ الظَّهْرَانِ۔ دونوں مقاموں کے نام ہیں مکّے کے قریب۔

مَا أُحِبُّ أَنْ أَنْفُخَ فِي الصَّلٰوةِ وَأَنَّ لِي مَمَرَّ الشَّرَفِ۔ مجھ کو نماز میں پھونکنا پسند نہیں ہے گو شرف کا راستہ

Marfat.com

سب مجھ کو مل جائے (شرف ایک مقام کا نام ہے)۔

يُعَارِضُ الْقُرْآنَ كُلَّ سَنَةٍ مَرَّةً أَوْ مَرَّتَيْنِ۔ حضرت جبرئیل مجھ سے قرآن کا دور ہر سال ایک بار یا دو بار کرتے (یہ روایت صحیح نہیں ہے۔ صحیح یہ ہے کہ ہر سال ایک بار دور کرتے)

فَرْضُ الْوُضُوْءِ مَرَّةً مَرَّةً۔ وضو میں فرض ایک ایک بار دھونا ہے (اور تین تین بار مستحب ہے)۔

تَوَضَّأَ مَرَّةً مَرَّةً۔ آنحضرتؐ نے وضو میں ایک ایک بار اعضاء کو دھویا۔

اِجْلِسْ أَبَا تُرَابٍ مَرَّتَيْنِ۔ آنحضرتؐ نے دو بار یہ فرمایا، ابو تراب بیٹھ جا۔

فَحَجَّ مَرَّتَيْنِ۔ آدمؑ دو بار بحث میں غالب آئے۔

أَخْرَجَهُ اللّٰهُ مَرَّتَيْنِ۔ اللہ نے اس کو دو بار نکالا۔ (ایک تو کفر سے نکال کر اسلام میں لایا، دوسرے دنیا سے مسلمان رہ کر نکالا)۔

بَعْدَ مَا اسْتَمَرَّ الْجَيْشُ۔ جب لشکر سب روانہ ہو گیا اس کے بعد۔

وَلَقَدْ مَرَّ عَلٰى أَجَلِهِ مُنْذُ ثَلَاثٍ۔ تین دن ہوئے کہ آں حضرتؐ کی وفات ہو گئی (شاید یہ خبر ذوعمر نے چپکے سے کسی مدینہ سے آنے والے سے سن لی ہو یا وہ کاہن ہو گا)

أَمَرَّ الْأَذٰى عَنِ الطَّرِيْقِ۔ راستہ سے تکلیف دہ چیز (کانٹا کچرہ پتھر نجاست وغیرہ) ہٹا دی۔

خَرَجُوْا بِمَكَاتِلِهِمْ وَمُرُوْدِهِمْ۔ یہودی لوگ اپنے ٹوکرے زنبیلیں بیلچے سبل لے کر نکلے تھے (بعضوں نے کہا مُرُوْد سے وہ رسیاں جن کو پکڑ کر کھجور کے درختوں پر چڑھتے)۔

لَوْ مَرَرْتَ بِقَبْرِيْ أَكُنْتَ تَسْجُدُ لَهٗ۔ آنحضرتؐ نے ایک شخص سے فرمایا (جو آپ کو سجدہ کرنا چاہتا تھا) اگر تو میری قبر پر سے گزرے تو کیا مجھ کو سجدہ کرے گا (اس وقت ہرگز سجدہ نہیں کرے گا۔ مجھ کو مُردہ سمجھ کر تو اس وقت بھی سجدہ نہ کر کیونکہ سجدہ اسی خداوند کے لئے سزاوار ہے جو ہمیشہ زندہ ہے کبھی نہیں مرے گا)۔

أَمْرِ الدَّمَ بِمَا شِئْتَ۔ جس چیز سے تو چاہے خون بہا دے (بعضوں نے کہا یہ غلط ہے اور صحیح اِمْرِ الدَّمَ ہے ایک روایت میں اَمْرِدْ ہے اس کا ذکر آگے آئے گا۔ ایک روایت میں اَمِرِ الدَّمَ ہے)۔

غَيْرَ مَرَّةٍ وَلَا مَرَّتَيْنِ۔ ایک بار دو بار نہیں کئی بار

تُرِيْدِيْنَ أَنْ تُدْخِلِي الشَّيْطَانَ بَيْتًا أَخْرَجَهُ مِنْهُ مَرَّتَيْنِ۔ (جب بی بی امّ سلمہ نے اپنے شوہر ابو سلمہ پر رونے کا ارادہ کیا تو آنحضرتؐ نے فرمایا) کیا تو اس گھر میں پھر شیطان کو بلانا چاہتی ہے جس میں سے ابو سلمہ نے دو بار اس کو نکالا (ایک بار تو جب اسلام لائے دوسری بار جب اسلام پر مرے)۔

مَرَرْتُ فِي الْمَسْجِدِ۔ میں مسجد میں لوگوں پر سے گزرا (اتنا لفظ محذوف ہے "لوگوں پر سے")۔

مَرَارَةُ الدُّنْيَا حَلَاوَةُ الْآخِرَةِ وَحَلَاوَةُ الدُّنْيَا مَرَارَةُ الْآخِرَةِ۔ دنیا کی تلخی آخرت کی شیرینی ہے اور دنیا کی شیرینی آخرت کی تلخی ہے۔

اَلْخَلُّ يَكْسِرُ الْمِرَّةَ۔ سرکہ صفرا کو توڑ دیتا ہے۔

لَمْ يُبْعَثْ نَبِيٌّ إِلَّا صَاحِبَ مِرَّةٍ سَوْدَاءَ۔ فيه هر ایک پیغمبر جو بھیجا گیا تو سیاہ سودا اصاف مزاج والا۔

مُرَار۔ ایک کڑوا درخت ہے جو اونٹ کے لئے عمدہ چارہ ہے۔

كَأَنَّ أَبَا ذَرٍّ فِيْ بَطْنِ مَرٍّ يَرْعٰى غَنَمًا۔ گویا ابو ذرؓ مرالظہران میں بکریاں چرا رہے ہیں (یہ آں حضرتؐ نے پہلے ہی سے خبر دیدی تھی۔ حضرت عثمانؓ کی خلافت میں ایسا ہی ہوا ابو ذر مدینہ سے نکل کر جنگل میں جا کر رہے)۔

لَيْسَ لِأَهْلِ مَرٍّ مُتْعَةٌ۔ مرالظہران کے رہنے والوں کو تمتع کرنا درست نہیں (کیونکہ وہ مکہ سے قریب رہتے

Marfat.com

ہیں۔ تمتع تو آفاقیوں کے لئے ہے)۔
مَرْمَرٌ۔ مشہور پتھر ہے سخت، جو چکنا اور سفید صاف ہوتا ہے۔
مَرْزٌ۔ ہلکی چٹکی لینا (جس سے تکلیف نہ ہو۔ اگر زور سے چٹکی لی جائے تو اس کو قَرْصٌ کہتے ہیں) عیب کرنا، دشمنی کرنا، ہاتھ سے مارنا، کاٹنا۔
مُمَارَزَةٌ۔ مارست
اِمْتِرَازٌ۔ لینا جدا کرنا۔
مُرْزَتَانِ۔ وہ گوشت کے لوتھڑے اُٹھے ہوئے جو کانوں کی لَو پر ہوتے ہیں۔
مُرْزَةٌ۔ چیل۔
مِرْزَةٌ۔ قطعہ۔
تَمَرْزُدٌ۔ بونا، پست قد۔
اِنَّ عُمَرَ اَرَادَ اَنْ یُّصَلِّیَ عَلٰی مَیِّتٍ فَمَرَزَهٗ حُذَیْفَةُ
حضرت عمرؓ نے ایک شخص پر جنازے کی نماز پڑھنا چاہی تو حذیفہ نے ان کی چٹکی لی (اس پر نماز پڑھنے سے منع کیا کیونکہ وہ منافق تھا اور آں حضرتؐ نے حذیفہ بن یمان کو سب منافق بتلا دیئے تھے وہ آں حضرتؐ کے راز دار تھے)۔
مِرْزٌ۔ جو کی شراب۔
اُمْرُزْ لِیْ مِنْ عَجِیْنِكَ مِرْزَةً۔ اپنے آٹے میں سے ایک ٹکڑا مجھ کو کاٹ دے۔
مَرْزُبَانٌ۔ پہلوان، بہادر سردار، بادشاہ کا مقرب۔
اَتَیْتُ الْحِیْرَةَ فَرَاَیْتُهُمْ یَسْجُدُوْنَ لِمَرْزُبَانٍ لَهُمْ۔ (معاذ جب یمن سے آئے تو آں حضرتؐ کو انھوں نے سجدہ کیا۔ کہنے لگے) میں حیرہ میں گیا (جو کوفہ کے پاس ایک بستی ہے) وہاں میں نے لوگوں کو دیکھا اپنے ایک بہادر سردار کو سجدہ کرتے ہیں (اس لئے میں نے بھی آپ کو سجدہ کیا۔ آپ نے فرمایا ایسا مت کر)۔
مَعَهٗ مِرْزَبَةٌ مِّنْ حَدِیْدٍ۔ اس کے ساتھ ایک

لوہے کا سنبل (گرز بیلچہ) ہوتا ہے (بعضوں نے مِرْزَبَّةٌ پڑھا ہے اور یہ صحیح نہیں ہے، البتہ جب میم کو ہمزہ سے بدل دیتے ہیں تو اِرْزَبَّةٌ)
بِیْضٌ مَّرَازِبَةٌ غُلْبٌ جَحَاجِحَةٌ۔ سفید رنگ بہادر موٹی گردن والے سردار، کریم النفس۔
مِرْزَمٌ۔ ایک ستارہ ہے جو برج جوزا کے پیچھے نکلتا ہے۔
مَرْسٌ۔ ایک طرف پڑ جانا، چوسنا، پونچھنا، بھگونا، پھر ہاتھ سے ملنا، خراب ہونا۔
مُمَارَسَةٌ اور مِرَاسٌ۔ کسی کام کو اکثر کرنا، اس کی عادت ہو جانا، مزاولت کرنا، شروع کرنا۔
تَمَرُّسٌ۔ رگڑا کھانا، رگڑنا، کھیلنا۔
تَمَارُسٌ۔ ایک دوسرے کو مار پیٹ کرنا۔
مَارَسْتَان۔ شفاخانہ۔
مَرِسٌ۔ بڑا کھلاڑی، تجربہ کار۔
مَرَسَةٌ۔ رسی۔
اِنَّ مِنْ اِقْتِرَابِ السَّاعَةِ اَنْ یَّتَمَرَّسَ الرَّجُلُ بِدِیْنِهٖ كَمَا یَتَمَرَّسُ الْبَعِیْرُ بِالشَّجَرَةِ۔ قیامت قریب ہونے کی ایک نشانی یہ ہے کہ آدمی اپنے دین سے ایسا کھیلے گا جیسے اونٹ درخت سے کھیلتا ہے (کہیں اس کو کھاتا ہے کہیں اس سے اپنا بدن رگڑتا ہے۔ یعنی دین کو کھلونا بنا لے گا اس میں ہوائے نفس کے مطابق تاویلات اور تصرفات کرے گا۔ بعضوں نے کہا مطلب یہ ہے کہ فتنوں میں گھسے گا اور ان میں ایسی سختی کرے گا جو اس کے دین کو نقصان پہنچائے گی، نفع کچھ نہ ہوگا، جیسے خارشتی شخص اگر اپنا بدن درخت سے رگڑے اور خونا خون کر دے جب بھی خارشت کو فائدہ نہ ہوگا بعضوں نے کہا مطلب یہ ہے کہ دین کو کھیل سمجھ کر صبح کو مسلمان ہوگا تو شام کو کافر ہو جائے گا۔ دنیا سازی میں دین کی خرابی کی کچھ پرواہ نہ کرے گا جیسے اونٹ درخت کی پرواہ نہیں کرتا

Marfat.com

وہ خراب ہو تو ہو اس کے پتے کھا لیتا ہے اس کی جڑ ہلا دیتا ہے
جس کی وجہ سے بعض درخت سوکھ جاتا ہے)
لَمَّا بَنُوْ فُلَانٍ فَحُسَّاكٌ أَمْرَاسٌ۔ فلاں شخص کے بیٹے تو لوہے کے کانٹے بڑے تجربہ کار ماہر ہیں (یہ مَرِسٌ کی جمع ہے)۔
فَطَلَعَ عَلَيَّ رَجُلٌ حَذِرٌ مَرِسٌ۔ (وحشی حضرت امیر حمزہ رضی کی نسبت کہتا ہے) پھر میرے سامنے ایک شخص نمودار ہوئے جن سے خوف آتا تھا جنگ آزمودہ لڑائی میں ماہر
كُنْتُ أَمْرُسُهُ بِالْمَاءِ۔ میں اس کو پانی ڈال کر ملتی تھی۔
زَعَمَ ابْنُ النَّابِغَةِ أَنِّي كُنْتُ أُعَافِسُ وَ أُمَارِسُ۔ نابغہ کا بیٹا (یعنی عمرو بن عاص) یہ گمان کرتا ہے کہ میں عورتوں کا دلدادہ ان سے کھیلنے والا ہوں (بھلا میں خلافت کا سا اہم کام کیوں کر کرسکتا ہوں۔ یہ حضرت علی رض نے فرمایا)
مَرْمَرِيسٌ۔ آفت، مصیبت۔
مَرْشٌ۔ چھیلنا، انگلیوں سے کھجانا، ایذا دہ کلام کرنا۔
اِمْتِرَاشٌ۔ چھین لینا، اچک لیجانا، کمانا۔
مُرَاشَةٌ۔ چھوٹا حق۔ بقیہ قرضہ۔
اَمْرَشُ۔ شریر۔
فَعَدَلَتْ بِهٖ نَاقَتُهٗ اِلَى شَجَرَاتٍ فَمَرَشْنَ ظَهْرَهٗ۔ آپ کی اونٹنی آپ کو درختوں میں لے کر چلدی اور درختوں نے آپ کی پیٹھ چھیل دی۔
اِذَا حَكَّ اَحَدُكُمْ فَرْجَهٗ وَهُوَ فِي الصَّلٰوةِ فَلْيَمْرُشْهُ مِنْ وَّرَاءِ الثَّوْبِ۔ اگر کوئی تم میں سے نماز میں اپنی شرم گاہ کھجائے تو کپڑے پر سے کھجائے (اپنا ہاتھ شرمگاہ سے نہ چھوئے)
مَرْصٌ۔ انگلیوں سے چٹکی لینا۔
مَرْصٌ۔ آگے نکل جانا۔

تَمَرُّضٌ۔ اڑ جانا۔
مَرُوْضٌ۔ تیز رو اونٹنی۔
مَرَضٌ یا مَرْضٌ۔ بیمار ہو جانا۔
تَمْرِيْضٌ۔ سست کرنا، تیمار داری کرنا۔
اِمْرَاضٌ۔ بیمار کرنا رائے کا قریب بہ صواب ہونا بیمار ہونا، مال میں آفت آنا، بیمار پانا، جھکانا، بند کرنا۔
تَمَرُّضٌ۔ ضعیف ہونا۔
تَمَارُضٌ۔ بیمار بننا۔
لَا يُوْرِدُ مُمْرِضٌ عَلٰى مُصِحٍّ۔ اچھے صحیح و سالم اونٹ والے کے اونٹوں پر وہ شخص اپنے اونٹ پانی پلانے کے لئے نہ لائے جس کے اونٹ بیمار ہوں (اگرچہ شریعت میں بیماری کی چھوت کوئی چیز نہیں مگر اس لئے منع فرمایا ایسا نہ ہو جس کے اونٹ صحیح و سالم ہیں وہ بیمار پڑ جائیں اور اس کو یہ خیال ہو کہ چھوت لگ گئی)۔
اَصَابَهَا مُرَاضٌ۔ میوے پر آفت آگئی۔
هُمْ شِفَاءُ اَمْرَاضِنَا۔ وہ تو ہماری بیماریوں کی دوا ہیں (وہ ہمارا بدلہ ظالموں سے لیتے ہیں گویا ہمارے دلوں کو تندرست کرتے ہیں)۔
اِسْتَاْذَنَ اَنْ يُّمَرَّضَ فِيْ بَيْتِيْ۔ آنحضرت ﷺ نے اپنی بیویوں سے اجازت مانگی کہ تیمارداری میرے گھر میں کی جائے (یعنی جب تک آپ بیمار ہیں تو دوا دارو علاج میرے گھر میں رہ کر کرتے رہیں۔
فَاَذِنَّ لَهٗ۔ ان بیویوں نے آپ کو اجازت دیدی اس وقت آپ بی بی میمونہ یا زینب یا ریحانہ کے گھر میں تھے)
اِمْسَحُوْا عَلٰى رِجْلِيْ فَاِنَّهَا مَرِيْضَةٌ۔ میرے پاؤں پر مسح کرو وہ بیمار رہے۔
مَنْ مَاتَ مَرِيْضًا مَاتَ شَهِيْدًا۔ جو شخص بیمار رہ کر مرے اس کو شہید کا ثواب ملے گا (یہ ہر بیماری کو شامل ہے لیکن دوسری حدیث سے معلوم ہوتا ہے کہ

Marfat.com

پیٹ کی بیماری سے خاص ہے)۔
مَنْ عَادَ مَرِیْضًا۔ جو شخص کسی بیمار کی عیادت کرے (اس کو پوچھنے کو جائے اس کو تسلی دے)۔
تَقْعُدُ الْحَائِضُ عِنْدَ الْمَرِیْضِ تُمَرِّضُهٗ حائضہ عورت بیمار کے پاس اس کی تیمارداری کرنے کے لئے بیٹھ سکتی ہے۔
فَشَمْسٌ مَرِیْضَةٌ۔ بیمار سورج۔ جب اس کی روشنی صاف نہ ہو۔
مَرْطٌ۔ اُکھیڑنا، جلدی چلنا، جمع کرنا، پاخانہ پھینکنا، بچہ پھینکنا۔
مَرَطٌ۔ بالوں کا بدن اور ابرو اور آنکھ پر کم ہونا۔
تَمْرِیْطٌ۔ اُکھیڑنا، آستین چھوٹی رکھنا۔
مُمَارَطَةٌ۔ اُکھیڑنا۔
اِمْرَاطٌ۔ اُکھیڑنے کا وقت آنا، کچی کھجوریں گر پڑنا، آگے ہو جانا، جلد چلنا۔
تَمَرُّطٌ۔ گرنا۔
اِمْتِرَاطٌ۔ اُچک لیجانا، جمع کرنا۔
مُرَاطَةٌ۔ بالوں کا گچھا جو کنگھی کرنے یا اُکھیڑنے سے گرتا ہے۔
مِرْطٌ۔ کملی بالوں کی ہو یا ریشم کی یعنی چادر جو عورتیں سر پر ڈالتی ہیں۔
كَانَ يُصَلِّيْ فِيْ مُرُوْطِ نِسَائِهٖ۔ آنحضرتؐ اپنی بیویوں کی چادروں پر نماز پڑھ لیتے۔
وَعَلَيْهِ مِرْطٌ مُرَحَّلٌ۔ آپ ایک چادر اوڑھے ہوئے جس پر ہانڈیوں کی تصویریں بنی تھیں (ایک روایت میں مُرَجَّلٌ ہے یعنی اونٹ کے پالان کی تصویریں)۔
فَامَّرَطَ قُذَذُ السَّهْمِ۔ تیر کے پر گر گئے۔
سَهْمٌ اَمْرَطُ يَا اَمْلَطُ۔ بے پرا ہوا تیر۔
اَمَا خَشِيْتَ اَنْ تَنْشَقَّ مُرَيْطَاؤُكَ (حضرت عمرؓ

نے ابو محذورہ سے کہا، جب انہوں نے بہت زور سے اذان دی) تم کو یہ ڈر نہیں ہوا کہ تمہاری وہ کھال پھٹ جائے جو ناف اور پیڑو کے درمیان ہے۔
كَانَ يُصَلِّيْ فِيْ مُرُوْطٍ۔ آنحضرتؐ چادروں میں نماز پڑھتے تھے۔
مَرْعٌ۔ بہت لگانا، کنگھی کرنا، گھاس اور چارہ بہت ہونا۔ (جیسے اِمْرَاعٌ ہے)۔
تَمَرُّعٌ۔ جلدی کرنا یا چارہ طلب کرنا۔
اِمْرَاعٌ۔ جانا۔
مِرَاعٌ۔ چربی۔
اَمْرَعَ الْقَوْمُ۔ ان (قوم) کے پاس گھاس اور چارہ خوب ہے۔
اَمْرَعْتَ فَانْزِلْ۔ اب تو تمہارا مطلب حاصل ہو گیا اُترو۔
اَللّٰهُمَّ اَسْقِنَا غَيْثًا مَرِيْعًا مُرْبِعًا۔ یا اللہ ہم پر ایسا پانی برسا جو ارزانی کر دے خوب چارہ اُگائے اور چار طرف محیط ہو (سب جگہ چو طرف برسے) تاکہ لوگ جہاں چاہیں وہاں ٹھہر جائیں (اپنے جانوروں کو وہاں رکھ سکیں)۔
اِنَّهٗ سُئِلَ عَنِ السَّلْوٰى فَقَالَ هُوَ الْمُرَعَةُ۔ ابن عباسؓ سے پوچھا گیا قرآن میں جو "سلوٰی" آیا ہے، اس سے کیا مراد ہے؟ انہوں نے کہا مُرَعَة جو ایک پرندہ ہے یعنی بٹیر یا لوا۔
هَنِيْئًا مَرِيْعًا۔ خوشگوار، خوب چارہ اُگانے والا۔
مُمْرِعُ النَّبَاتِ۔ خوب چارہ اُگانے والا گھاس سستی کرنے والا۔
اَرْضٌ اُمْرُوْعَةٌ۔ جہاں چارہ گھاس کی افراط ہو۔
مَا تَدَاوَى النَّاسُ بِشَيْءٍ خَيْرٍ مِّنْ مُرْعَةِ عَسَلٍ قُلْتُ مَا مُرْعَةُ الْعَسَلِ قَالَ لَعْقَةُ عَسَلٍ۔ کوئی

Marfat.com

دَوا اس سے بہتر نہیں کہ شہد کا ایک مُرعہ کھالیں۔ میں نے کہا مُرعہ کیا ہے؟ انھوں نے کہا شہد کی ایک چاٹ۔

مَرْغٌ۔ ہرا چارہ کھانا، اقامت کرنا۔

مَرَغٌ۔ آلودہ ہونا۔

تَمْرِیْغٌ اور تَمَرَّاغٌ۔ لوٹانا۔

اِمْرَاغٌ۔ لعاب بہنا، کلام میں بہت غلطی کرنا۔

تَمَرُّغٌ۔ لوٹنا، پیچ کھانا، درد وغیرہ سے لعاب بہانا تردّد کرنا، ٹھہرنا۔

مَرَاغٌ۔ جہاں جانور لوٹتے پوٹتے ہیں۔

مَرَاغُ دَوَابِّهَا الْمِسْكُ۔ بہشت میں جہاں جانور وہاں کے لوٹتے پوٹتے ہیں مُشک ہے (مٹی کے بدلے مشک میں لوٹتے ہیں، کیونکہ بہشت کی مٹی بھی مشک ہے سفید صاف)۔

أَجْنَبْنَا فِي سَفَرٍ وَلَيْسَ عِنْدَنَا مَاءٌ فَتَمَرَّغْنَا فِي التُّرَابِ۔ (حضرت عمار رض کہتے ہیں) ہم ایک سفر میں جنبی (ناپاک) تھے اور ہمارے پاس پانی نہ تھا کہ اس سے غسل کریں۔ آخر ہم مٹی میں لوٹے (حضرت عمار رض یہ سمجھے کہ غسل کے بدلے جو تیمم ہے اس میں سارے بدن پر مٹی لگانا ضروری ہے)

تَمَرَّغَ الدَّابَّةُ۔ جانور لوٹا پوٹا۔

فَيَتَمَرَّغُ عَلَيْهِ وَلَيْسَ بِهِ الدِّيْنُ إِلَّا الْبَلَاءُ قیامت کے قریب یہ حال ہوگا کہ ایک شخص قبر پر جا کر اس پر لوٹے گا (موت کی آرزو کرے گا) یہ کچھ دین کی مصیبت نہ ہوگی بلکہ دنیا کی آفت اور بلا (جس سے تنگ ہو کر موت کی آرزو کرے گا۔ بعضوں نے یوں ترجمہ کیا ہے اس کی عادت مٹی پر لوٹنے کی نہ ہوگی)۔

مُرْغَابٌ۔ ایک مقام کا نام ہے۔

وَاَقْطَعَهُ الْمُرْغَابَ۔ اس کو مرغاب مقطعہ کے طور پر دیا۔

مُرُوْقٌ۔ شوربا بہت کرنا، بال نوچنا، جلدی سے برچھا مارنا۔

مُرُوْقٌ۔ گھس کر پار نکلجانا، ایک طرف سے دوسری طرف تجاوز کرنا۔

مَرَقٌ۔ بگڑ جانا۔

تَمْرِیْقٌ۔ گانا۔

اِمْرَاقٌ۔ شوربا بہت کرنا۔

اِمْتِرَاقٌ۔ جلدی سے نکل جانا۔

مَرَقَةٌ۔ شوربا۔

يَمْرُقُوْنَ مِنَ الدِّيْنِ مُرُوْقَ السَّهْمِ مِنَ الرَّمِيَّةِ۔ دین سے اس طرح پار ہو کر نکل جائیں گے جیسے تیر شکار کے جانور میں گھس کر دوسری طرف سے نکل جاتا ہے۔

اُمِرْتُ بِقِتَالِ الْمَارِقِيْنَ۔ (حضرت علی رض نے کہا) مجھ کو اُن لوگوں کے قتل کرنے کا حکم ہوا جو دین سے باہر ہو جائیں (مراد خارجی لوگ ہیں جو خلیفہ برحق کی اطاعت سے نکل گئے تھے اور تمام مسلمانوں کو کافر سمجھتے تھے)۔

تَكُوْنُ اُمَّتِيْ فِرْقَتَيْنِ فَيَخْرُجُ مِنْ بَيْنِهِمَا مَارِقَةٌ يَلِيْ قَتْلَهُمْ اَوْلَاهُمْ بِالْحَقِّ۔ میرے بعد میری امت کے دو گروہ ہو جائیں گے۔ پھر ان میں ایک تیسرا گروہ نکلے گا، اُن کو وہ گروہ قتل کرے گا جو حق سے زیادہ قریب ہے (دو گروہ یعنی حضرت علی رض اور معاویہ رض کا گروہ پھر تیسرا گروہ خارجیوں کا نمودار ہوا ان کو حضرت علی کے گروہ نے مارا)۔

يَمْرُقُ مَارِقَةٌ۔ ایک باہر نکل جانے والا گروہ باہر نکل جائے گا (اسلام سے باہر ہو جائے گا۔ خطابی نے کہا اس پر اجماع ہے مسلمانوں کا کہ خارجی گو گمراہ تھے مگر مسلمان تھے۔ ان کی عورتوں سے نکاح کرنا، ان کا ذبیحہ کھانا درست تھا۔ اسی طرح ان کی گواہی مقبول ہے

اِنَّ بُنَيَّتِيْ عُرَيِّسًا فَتَمَرَّقَ شَعْرُهَا (ایک

Marfat.com

عورت نے آنحضرتؐ سے عرض کیا یا رسول اللہؐ میری ایک بیٹی نئی دلہن ہے لیکن اُس کے بال گر گئے ہیں۔

مَرِضَتْ فَامَّرَقَ شَعْرُهَا۔ بیماری ہوئی تو اُس کے بال گر گئے۔ مَرَقَ شَعْرُهٗ یا تَمَرَّقَ یا اِمَّرَقَ (سب ایک معنی ہیں یعنی) اُس کے بال جھڑ گئے۔

اِنَّ مِنَ الْبَيْضِ مَا يَكُوْنُ مَارِقًا۔ بعضے انڈے گندے ہوتے ہیں۔

مَرِقَتِ الْبَيْضَةُ۔ انڈا خراب ہو گیا (گندا ہو کر پانی ہو گیا)۔

مُمَرِّقٌ۔ گانے والا۔

مَرَقٌ۔ لونڈیوں کا گانا اور کمینے پاجی لوگ۔

اِنَّهٗ اطَّلٰى حَتّٰى بَلَغَ الْمَرَاقَّ۔ انھوں نے نورہ لگایا یہاں تک کہ پیٹ کے نیچے کے حصے تک جو نرم ہوتا ہے پہنچ گئے۔

مَرَقٌ یا مُرَقٌ۔ ایک کنویں کا بھی نام ہے مدینہ میں۔

مَرَقَ الْمَارِقُوْنَ۔ کچھ لوگ دین سے باہر نکل گئے اور اُنھوں نے خلیفۂ رسول اللہ سے لڑنا درست سمجھا۔ وہ عبد اللہ بن وہب اور حرقوص بن زہیر وغیرہ تھے جن کو ذو الثدیہ ایک حدیث میں کہا گیا ہے۔ ان لوگوں کو حضرت علی رضؓ نے نہروان میں قتل کیا، جو ایک بستی ہے بغداد سے چار فرسخ پر)۔

اِنَّهٗ بَدَأَ بِيَمِيْنِهٖ يَغْسِلُهَا ثُمَّ غَسَلَ مَرَاقَّهٗ بِشِمَالِهٖ۔ آں حضرتؐ نے غسل میں پہلے داہنا ہاتھ دھویا۔ پھر پیٹ کا نیچے کا حصہ بائیں ہاتھ سے دھویا۔

مَرْمَرَةٌ۔ (یہ مفرد ہے مَرْمَرٌ کا) یہ ایک سخت سفید پتھر ہوتا ہے۔

كَانَ هُنَاكَ مَرْمَرَةٌ۔ وہاں مرمر کا ایک پتھر نکلا۔

مَرْمَرَةٌ۔ غصہ ہونا، تلخ ہونا۔

مُرْمُوْرَةٌ۔ خوش رنگ نازک بدن چھوکری، گل اندام

مَرْمَاةٌ۔ گوشت کی ہڈی (میم زائد ہے۔ اس کا بیان کتاب "ر" میں گزر چکا)۔

مَرْنٌ۔ مارنا، بھاگنا، پاؤں میں تیل لگانا۔

مَرَانَةٌ اور مُرُوْنَةٌ اور مُرُوْنٌ نرم ہونا سختی کے ساتھ سخت ہونا۔

مُرُوْنٌ اور مَرَانَةٌ۔ عادت کرنا، مداومت کرنا۔

مَارِنٌ۔ نرم اور سخت۔

فِي الْمَارِنِ الدِّيَةُ۔ اگر کوئی ناک کا نرم حصہ جو بانسہ کے نیچے ہے کاٹ ڈالے تو پوری دیت دینا ہوگی۔

تَمْرِيْنٌ۔ عادت کرانا، مشق کرانا۔

مَرْنٌ۔ حال، خلق، عادت۔

قَطَعَ مَارِنَ اَنْفِهٖ۔ اس کی ناک کا نرم حصہ (نرمہ یعنی) کاٹ ڈالا۔

اَلْوَلِيُّ يُمَرِّنُ الصَّبِيَّ عَلَى الصَّلٰوةِ اِذَا بَلَغَ سَبْعَ سِنِيْنَ۔ بچہ کا ولی جب بچہ کی عمر سات برس کو پہنچے تو اس کو نماز کی عادت کرائے۔

مَرَّانُ۔ ایک بستی کا نام ہے۔

مِرْوَدٌ۔ سلائی۔

كَمَا يَدْخُلُ الْمِرْوَدُ فِي الْمُكْحُلَةِ۔ جیسے سلائی سُرمہ دانی میں گھس جاتی ہے۔

اِنَّ لِبَنِيْ اُمَيَّةَ مِرْوَدًا يَجْرُوْنَ اِلَيْهِ۔ بنی اُمیہ کو مہلت کا ایک میدان ملا ہے اس طرف جا رہے ہیں (یہ حضرت علی رضؓ نے فرمایا)۔

اِنَّهُمْ يَدْخُلُوْنَ رُوَّادًا وَيَخْرُجُوْنَ اَدِلَّةً۔ (حضرت علی رضؓ نے فرمایا) یہ لوگ طالب علم بن کر آتے ہیں اور راہ بتانے والے (فاضل اور عالم) بنکر نکلتے ہیں۔

مَرَهٌ۔ آنکھ میں سُرمہ نہ ہونا، ڈھیلے سفید پڑ جانا (سُرمہ نہ لگانے کی وجہ سے)۔

اِنَّهٗ لَعَنَ الْمَرْهَاءَ۔ آں حضرتؐ نے اس عورت پر

Marfat.com

لعنت کی جو آنکھوں میں سُرمہ نہ لگائے)۔

مَرَۃٌ۔ آنکھ کی بیماری جو سُرمہ نہ لگانے سے پیدا ہوتی ہے۔

خُمُصُ الْبُطُوْنِ مِنَ الصِّیَامِ مُرْہُ الْعُیُوْنِ مِنَ الْبُکَآءِ۔ روزہ دار ہونے سے خالی پیٹ والے سفید آنکھوں والے روتے روتے۔

اَوْلِیَاءُ اللّٰہِ مُرْہُ الْعُیُوْنِ مِنَ الْبُکَآءِ۔ اللہ کے ولی روتے روتے آنکھیں سفید کر لیتے ہیں (ان پر خوفِ الٰہی غالب ہوتا ہے اپنے گناہ یاد کرکے)۔

مَرْوٌ۔ سفید پتھر چمکتا ہوا دھار دار چھری کی طرح اور ایک شہر کا نام ہے خراسان میں (اس کی نسبت مَرْوَزِیٌّ ہے)۔

مَرْوَۃٌ۔ مشہور پہاڑ ہے مکہ میں (اس کی نسبت مَرْوِیٌّ ہے)۔

قَالَ لَہٗ عَدِیُّ بْنُ حَاتِمٍ اِذَا اَصَابَ اَحَدُنَا صَیْدًا وَلَیْسَ مَعَہٗ سِکِّیْنٌ اَنَذْبَحُ بِالْمَرْوَۃِ وَشِقَّۃِ الْعَصَا۔ عدی بن حاتم رضؓ نے آنحضرتؐ سے عرض کیا اگر ہم میں کوئی شخص شکار کا جانور پالے لیکن اس کے پاس چھری نہ ہو تو کیا ہم سفید دھار دار پتھر سے اور لکڑی کی کھپچی سے (جو تیز ہو) ذبح کرلیں۔

مُرُوَّۃٌ۔ مردانگی انسانیت تہذیب (اُس کی ضد فُتُوَّۃٌ اور بَدَاوَۃٌ ہے)۔

اِذَا رَجُلٌ مِّنْ خَلْفِیْ قَدْ وَضَعَ مَرْوَتَہٗ عَلٰی مَنْکِبِیْ فَاِذَا ھُوَ عَلِیٌّ۔ یکایک پیچھے سے ایک شخص نے اپنا سر میرے مونڈھے پر رکھا، دیکھوں تو وہ حضرت علیؓ ہیں۔

فَاِنَّ ذٰلِکَ صَارَ مَرْوَۃً۔ یہ تو ایک پتھر ہو گیا۔

مَرْیٌ۔ تھنوں پر ہاتھ پھیرنا تاکہ دودھ خوب نکلے، چھوڑنا، نکالنا، انکار کرنا، مارنا، لنگڑے پن سے زمین پر گھسٹتے چلنا

مُمَارَاۃٌ اور مِرَاءٌ۔ جھگڑا کرنا، بحث کرنا اپنی بات کو اچھی قرار دینا اور مخاطب پر طعن اور تشنیع کرنا (بعضوں نے کہا مِرَاءٌ میں اعتراض ضرور ہوتا ہے مخاطب پر اور جدال عام ہے)

اِمْرَاءٌ۔ دودھ بہنا۔

تَمَرِّیْ۔ آراستہ ہونا۔

تَمَارِیْ۔ جھگڑا تکرار کرنا، شک کرنا۔

اِمْتِرَاءٌ۔ نکالنا، شک کرنا۔

لَا تُمَارُوْا فِی الْقُرْاٰنِ فَاِنَّ مِرَاءً فِیْہِ کُفْرٌ۔ قرآن میں تکرار اور جھگڑا مت کرو کیونکہ اس میں تکرار اور انکار کفر ہے (اس لئے کہ قرآن سات قراءتوں پر اترا ہے اگر ایک قرأت کا انکار کرے تو گویا قرآن کے ایک حرف کا انکار کیا اور وہ کفر ہے۔ بعضوں نے کہا صفات اللہ اور مسئلہ قدر وغیرہ میں جھگڑا کرنا مراد ہے اور اہل کلام اور اہوا کی طرح تاویلات کرنا اور یہ غرض نہیں ہے کہ قرآن کے مسائلِ فقہیہ عملیہ میں بحث نہ کی جائے کیونکہ تمام صحابہؓ اور سلف اس کی بحث کرتے رہے البتہ یہ ضرور ہے کہ اس بحث سے مقصود اظہارِ حق اور صواب ہو نہ کہ صرف الزام خصم اور اس کی تحقیر اور اپنی لیاقت اور علم کا اثبات)۔

اَلْمِرَاءُ فِی الْقُرْاٰنِ کُفْرٌ۔ قرآن میں جھگڑا نکالنا کفر ہے (طیبی نے کہا جھگڑے سے یہ مراد ہے کہ ایک آیت کو لاکر دوسری آیت کا مضمون رَدّ کرے کیونکہ یہ تکذیب ہے قرآن کی اور وہ کفر ہے، ہر مسلمان پر لازم ہے کہ قرآن کی آیتوں میں سلف کے عقیدے کے موافق تطبیق کرے اگر یہ نہ کر سکے تو اللہ کے سپرد کرے اور کہے اٰمَنَّا بِمَا اَرَادَ اللّٰہُ بِہٖ۔ بعضوں نے کہا مِراء سے مُراد شک کرنا ہے یعنی اس میں اس کو شک ہو کہ یہ کلام الٰہی ہے یا نہیں)۔

تَمَارٰی ھُوَ وَالْحُرُّ۔ اس میں اور حُر میں جھگڑا ہوا (کہ حضرت موسیٰؑ جن کے پاس گئے تھے وہ خضر تھے یا اور کوئی شخص)۔

Marfat.com

تَمَارٰی هُوَ وَمُوْسٰی بَنِیْ اِسْرَائِیْلَ اَوْ غَیْرُہٗ۔ اس میں جھگڑا ہوا کہ خضر کے پاس جو موسیٰ گئے تھے وہ حضرت موسیٰ بنی اسرائیل کے پیغمبر تھے یا دوسرے کوئی موسیٰ۔

هَلْ تُمَارُوْنَ فِیْ رُؤْیَةِ الْقَمَرِ وَهَلْ تُمَارُوْنَ فِی الشَّمْسِ۔ کیا تم کو چاند کے دیکھنے میں کوئی شک رہتا ہے یا کیا تم چاند اور سورج کے دیکھنے میں ایک دوسرے سے جھگڑتے ہو (بھائی ہم کو بھی دیکھنے دو)۔

تَمَارَوْا فِی الْمِنْبَرِ۔ منبر کے باب میں جھگڑا ہوا (کہ وہ کیسا تھا کس لکڑی سے بنا تھا؟)۔

وَقَدِ امْتَرَوْا۔ انھوں نے جھگڑا کیا۔

لِیُمَارِیَ بِهِ السُّفَهَاءَ۔ تاکہ بیوقوفوں سے اس میں جھگڑا کرے۔

فَیَتَمَارٰی فِی الْفُوْقِ۔ اور تیر کے اُس مقام پر جو چلّہ سے متصل رہتا ہے شک کرے (کہ اس میں کچھ خون وغیرہ جانور کا لگا ہے یا نہیں)۔

فَلَا مِرْیَةَ۔ کچھ شک نہیں۔

اِمْرِ الدَّمَ بِمَا شِئْتَ۔ جس چیز سے چاہے (جو تیز ہو) خون نکال دے (خون بہا دے بس ذبح ہو گیا) بعضوں نے اَمِرِ الدَّمَ روایت کیا ہے۔ بعضوں نے اَمِرَّ الدَّمَ التشدید خطابی نے کہا یہ غلط ہے لیکن ابوداؤد اور نسائی کی روایت میں اَمْرِرْ ہے۔ پس اَمِرَّ الدَّمَ ادغام کے ساتھ غلط نہیں ہو سکتا)۔

مَرَوْا بِالسُّیُوْفِ الْمُرْهَفَاتِ دِمَاءَهُمْ۔ تیز تلواروں سے ان کے خون نکالے اور بہائے۔

اِنَّهٗ لَقِیَ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ بِمَرِیَّتَیْنِ وہ آل حضرت سے دو دوھیل اونٹنیاں لے کر ملے (یہ تثنیہ ہے مَرِیٌّ کا۔ ایک روایت میں مَرِیَّتَیْنِ ہے مَرِیَّةٌ کہتے ہیں دوھیل اونٹنی کو یعنی جو خوب دودھ دیتی ہے)۔

وَسَاقَ مَعَهٗ نَاقَةً مَرِیًّا۔ ان کے ساتھ ایک دوھیل اونٹنی ہانکی۔

لِتَقْتُلَ کَلْبَ الْمَرِیَّةِ۔ تاکہ دوھیل اونٹنی کا کتا مار ڈالے۔

اِنَّ جِبْرِیْلَ عَلَیْهِ السَّلَامُ لَقِیَهٗ عِنْدَ اَحْجَارِ الْمِرَاءِ۔ حضرت جبرئیلؑ آنحضرتؐ سے مراء کے پتھروں کے پاس ملے یعنی قبا کے پتھروں کے پاس۔

مُرَاءٌ۔ (بہ ضمہ میم) ایک بیماری اور آفت ہے جو کھجور کے درخت پر آتی ہے۔

مَنْ تَعَلَّمَ عِلْمًا لِیُمَارِیَ بِهِ السُّفَهَاءَ وَیُبَاهِیَ بِهِ الْعُلَمَاءَ اَوْ لِیُقْبِلَ بِوُجُوْهِ النَّاسِ اِلَیْهِ فَهُوَ فِی النَّارِ۔ جو شخص دین کا علم اس لئے سیکھے کہ بیوقوفوں سے بحث اور تکرار کرے (ان پر اپنی لیاقت علمی جتائے اپنی فوقیت ثابت کرے) اور دوسرے عالموں پر فخر کرے یا اُس کی یہ غرض ہو کہ لوگ اس کی طرف متوجہ ہوں (اس کی تعظیم اور تکریم کریں، اس کے مُرید اور معتقد ہوں اس کو تحفے تحائف دیں، اس کی ضیافتیں کریں) تو وہ دوزخ میں جائے گا۔

دَعِ الْمُمَارَاةَ۔ جھگڑا اور تکرار چھوڑ دے۔

اُتْرُكِ الْمِرَاءَ وَلَوْ كُنْتَ مُحِقًّا۔ جھگڑا چھوڑ دے اگرچہ تو حق پر ہو (اور مخاطب غلط کہہ رہا ہو کیونکہ جھگڑا کرنے سے بجز اُس کے کہ دشمنی اور عداوت پیدا ہو یا گالی گلوچ ہو یا مار کٹائی ہو اور کوئی نتیجہ نہیں ہے۔ ایک بار حق بات بتلا دے اور سمجھا دینا وہ بھی نرمی اور ملائمت سے کافی ہے اب اگر مخاطب نہ مانے اور خواہ مخواہ تکرار نکالے تو خاموش ہو جائے "جواب جاہلاں باشد خموشی" پر عمل کرے)۔

مُرَیْخٌ۔ ایک محل تھا بنی قینقاع کا مدینہ میں۔

مُرَیْسِیْعٌ۔ ایک پانی کا چشمہ تھا بنی مصطلق کا۔

Marfat.com

باب المیم مع الزاء

مَزْجٌ یا مِزَاجٌ۔ ملانا یا خلط کرنا، برانگیختہ کرنا۔
تَمْزِیْجٌ۔ سبزی کے بعد زرد ہو جانا، دینا۔
مُمَازَجَۃٌ۔ فخر کرنا ملا دینا۔
تَمَازُجٌ۔ مل جانا (جیسے اِمْتِزَاجٌ ہے)۔
مِزَاج۔ اطباء کی اصطلاح میں وہ حالت طبیعت کی یا دوا کی جو مختلف عناصر کے ملنے سے پیدا ہوتی ہے ایک دوسرے کی تیزی کو توڑتی ہیں۔
لَوْ مُزِجَ بِھَا الْبَحْرُ لَمَزَجَتْہُ۔ اگر وہ سمندر میں ملا دی جائے تو سمندر کی حالت بدل جائے۔
مَوْزَجٌ۔ موزہ۔
مَزْحٌ یا مِزَاحٌ یا مُزَاحَۃٌ۔ دل لگی کرنا، ٹھٹھا کرنا۔
تَمْزِیْحٌ۔ رنگ بدلنا۔
مُمَازَحَۃٌ اور مِزَاحٌ۔ دل لگی، ہنسی۔
اِمْزَاحٌ۔ ٹڈی پر چڑھانا۔
تَمَازُحٌ۔ دل لگی کرنا۔
کَانَ فِیْہِ مُزَاحٌ۔ آپ میں مزاح تھا یعنی لطیفہ گوئی، بذلہ سنجی، خوش مزاجی۔ مجمع البحار میں ہے کہ مُزاح بضمۂ میم اسم مصدر ہے اور بکسرۂ میم مصدر)۔
فَجَعَلَ الْقَوْمُ یَتَمَازَحُوْنَ۔ لوگ ہنسی دل لگی کرنے لگے۔
کَثْرَۃُ الْمُزَاحِ فِی السَّفَرِ فِیْ غَیْرِ مَا یُسْخِطُ اللّٰہَ مِنَ الْمُرُوْءَۃِ۔ سفر کی حالت میں رفیقوں سے دل لگی کرنا مگر نہ ایسی خوشی جس سے پروردگار ناخوش ہو، مروّت میں داخل ہے (علماء نے کہا ہے مزاح کچھ برا نہیں اگر باطل اور کذب نہ ہو۔ کیونکہ آنحضرتؐ سے مروی ہے)۔
اِنِّیْ لَاَمْزَحُ وَلَا اَقُوْلُ اِلَّا الْحَقَّ۔ میں مزاح کرتا ہوں لیکن سچ بات کہتا ہوں (مزاح میں بھی غلط بات منہ سے نہیں نکالتا۔ وہ قصہ مشہور ہے کہ آپ نے ایک بڑھیا سے فرمایا "بڑھیاں بہشت میں نہیں جائیں گی" یا ایک شخص سواری کے لئے اونٹ مانگنے آیا، آپ نے فرمایا۔ "اچھا اونٹ کا ایک بچہ تجھ کو دوں گا" اور جناب امیر بھی مزاح کیا کرتے تھے۔ یہ دلیل ہے صحتِ مزاج اور وفورِ نشاط اور سلامتِ طبع کی۔ اکل کھرے تندخو، سخت مزاج کو کوئی پسند نہیں کرتا)۔
مَزَادَۃٌ۔ وہ ظرف جس میں پانی لادا جاتا ہے جیسے راویہ اور قربہ اور سطیحہ (اس کی جمع مَزَادٌ ہے)۔
مِزْوَدٌ۔ چمڑے کا تھیلہ جس میں توشہ رکھا جاتا ہے۔
کَانَ فِیْ مِزْوَدِیْ تَمْرٌ۔ میرے توشہ دان میں کھجور تھی۔
مَزْرٌ۔ چکھنا، غصہ کرنا، آہستہ سے چسکی لینا، تھوڑا پینا۔
مَزَارَۃٌ۔ ظریف ہونا، میوہ پک جانا۔
تَمْزِیْرٌ بمعنی مَزْرٌ ہے۔
تَمَزُّرٌ۔ چوسنا، تھوڑا تھوڑا پینا، ایکبارگی پی جانا۔
مِزْرٌ۔ احمق، جو، جوار، گیہوں کی شراب۔
اِنَّ نَفَرًا مِنَ الْیَمَنِ سَاَلُوْہُ فَقَالُوْا اِنَّ بِھَا شَرَابًا یُقَالُ لَہُ الْمِزْرُ فَقَالَ کُلُّ مُسْکِرٍ حَرَامٌ۔ یمن کے چند لوگ آں حضرتؐ کے پاس آئے انہوں نے پوچھا کہ یمن میں ایک قسم کی شراب ہے جس کو مزر کہتے ہیں (جو کی یا جوار کی) آپ نے فرمایا جو شراب نشہ کرے وہ حرام ہے (انگور کی ہو یا کھجور کی یا جو کی یا چاول کی یا گڑ کی یا جوار کی یا گیہوں کی)۔
اَلْمَزَّۃُ الْوَاحِدَۃُ تُحَرِّمُ۔ ایک بار بچہ کا دودھ چوسنا رضاع کی حرمت ثابت کرتا ہے (یہ طاؤسؒ کا قول ہے جو تابعین میں سے تھے۔ دوسری صحیح حدیث میں وارد ہے کہ ایک بار یا دو بار دودھ چوسنے سے حرمت ثابت نہیں ہوتی۔ نہایہ میں ہے کہ شاید طاؤسؒ نے یہ

Marfat.com

کہا ہوگا کہ ایک بار دودھ چوسنا حرمت کو ثابت نہیں کرتا لیکن راویوں نے غلطی سے لَا کا حرف چھوڑ دیا)۔

اِشْرَبِ النَّبِیْذَ وَلَا تُمَزِّزْ۔ نبیذ کو ضرورت سے (پیاس رفع کرنے کے لئے) پی، لیکن بار بار مت پی۔ (تلذذ کے لئے جیسے شرابی شراب کا دور کرتے ہیں)۔

اَلْبِتْعُ نَبِیْذُ الْعَسَلِ وَالْجِعَۃُ نَبِیْذُ الشَّعِیْرِ وَالْمِزْرُ مِنَ الذُّرَۃِ وَالسَّکَرُ مِنَ التَّمْرِ وَالْخَمْرُ مِنَ الْعِنَبِ۔ ابن عمرؓ نے کہا شہد کی شراب کو بتع کہتے ہیں اور جو کی شراب کو جعہ (انگریزی میں بیر کہتے ہیں) اور جوار کی شراب کو مزر اور کھجور کی شراب کو سکر اور انگور کی شراب کو خمر۔

اَلْبِئْرُ لَا یَطِیْبُ اِلٰی سَبْعَۃِ اٰبَاءٍ۔ ممزار سات پشت تک پاک نہیں ہوتا (لوگوں نے پوچھا، ممزار کیا ہے؟ فرمایا ایک شخص حرام مال سے نکاح کرے یا لونڈی خریدے اس کی اولاد کو ممزار کہیں گے)۔

مَزٌّ۔ چوسنا۔

مَزَازَۃٌ۔ سخت ہونا، کھٹ مٹھا ہونا۔

مُزٌّ۔ کھٹ مٹھا (یعنی شیرینی اور ترشی ملا ہوئی)

لَا تُحَرِّمُ الْمَزَّۃُ وَلَا الْمَزَّتَانِ۔ ایک دو بار دودھ چوسنے سے رضاع کی حرمت ثابت نہیں ہوتی۔ (جب تک پانچ بار نہ چوسے)۔

اَلَا اِنَّ الْمُزَّاتِ حَرَامٌ۔ شراب حرام ہے۔ یہ مُزَّۃ کی جمع ہے یعنی وہ شراب جس میں ترشی ہو اس کو مُزَّاءٌ بھی کہتے ہیں۔ بعضوں نے کہا مُزَّۃ وہ شراب جو کچی اور پکی کھجور سے ملاکر بنائی جائے)۔

اَخْشٰی اَنْ تَکُوْنَ الْمُزَّاءُ الَّتِیْ نُہِیَتْ عَنْہَا عَبْدُ الْقَیْسِ۔ میں ڈرتا ہوں کہیں یہ شراب وہ مُزاء نہ ہو جس کے پینے سے عبدالقیس قبیلے کے لوگوں کو منع کیا تھا۔

فَتُرْضِعُہَا جَارَتُہَا الْمَزَّۃَ وَالْمَزَّتَیْنِ اس کی پڑوسن اس کو ایک چسکا یا دو چسکے دودھ کے چوسا دے (عرب لوگ کہتے ہیں تَمَزَّزْتُ الشَّیْءَ میں نے اس کو چوسا)۔

اَلْمَزَّۃُ الْوَاحِدَۃُ تُحَرِّمُ۔ ایک چسکا دودھ کا حرمت قائم کر دیتا ہے (یہ انھیں طاؤس کا قول ہے جن کا ذکر گزشتہ سطور میں باب مَزٌّ میں آچکا ہے)۔

اِشْرَبِ النَّبِیْذَ وَلَا تُمَزِّزْ۔ پی، مگر بار بار مت پی (شرابیوں کی طرح اس کا دور مت کر ایک روایت میں تُمَزِّزُ ہے اس کا ذکر اوپر ہو چکا)۔

اِذَا کَانَ الْمَالُ ذَا مَزٍّ فَفَرِّقْہُ فِی الْاَصْنَافِ الثَّمَانِیَۃِ وَاِذَا کَانَ قَلِیْلًا فَاَعْطِہٖ صِنْفًا وَّاحِدًا ابراہیم نخعی نے کہا۔ اگر زکوٰۃ کا پیسہ بہت ہو تو آٹھوں قسموں میں جن کا ذکر قرآن میں ہے (اِنَّمَا الصَّدَقٰتُ لِلْفُقَرَآءِ وَالْمَسٰکِیْنِ آخیر تک) خرچ کرے اگر تھوڑا ہو تو ایک ہی قسم کو دیدے۔

مَزِیْزٌ بمعنی کَثِیْرٌ ہے مَزِیْزٌ کے معنی قلیل بھی آئے ہیں۔

مِزَّۃٌ۔ ایک گاؤں ہے دمشق سے ایک میل پر، ابوالحجاج مزی فن رجال کے بڑے عالم اور تہذیب الکمال کے مؤلف وہیں کے تھے۔

مَزْعٌ یا مَزْعَۃٌ۔ دوڑنا۔ دھنکنا انگلیوں سے۔

تَمْزِیْعٌ (بمعنی مَزْعٌ ہے) جدا کرنا۔

تَمَزُّعٌ۔ کٹنا، تقسیم کرنا۔

مَا تَزَالُ الْمَسْاَلَۃُ بِالْعَبْدِ حَتّٰی یَلْقَی اللّٰہَ وَمَا فِیْ وَجْہِہٖ مُزْعَۃُ لَحْمٍ۔ آدمی برابر مانگتا رہتا ہے (سوال سے باز نہیں آتا) یہاں تک کہ اللہ تعالےٰ سے جب ملے گا تو اس کا منہ پر گوشت کا ایک ذرا سا لوتھڑا بھی نہیں ہوگا (سب ہڈیاں رہ جائیں گی۔ یہ دنیا میں بھیک مانگتے رہنے کی سزا ہوگی)۔

Marfat.com

فَقَالَ لَهُمْ تَمَزَّعُوْهُ فَادَّعَاهُمُ الَّذِيْ لَهُمْ آنحضرت نے جابر رضہ کے قرض خواہوں سے فرمایا۔ اب اس کھجور کو بانٹ لو۔ پھر آپ نے ہر ایک کا جتنا دینا تھا پورا ادا کر دیا۔

حَتّٰى تَخَيَّلَ اِلَيَّ اَنَّ اَنْفَهٗ يَتَمَزَّعُ مِنْ شِدَّةِ غَضَبِهٖ۔ یہاں تک کہ میں سمجھا ان کی ناک غصہ کی شدت کی وجہ سے ٹکڑے ٹکڑے ہو جائے گی (پھٹ جائے گی ایک روایت میں يَتَمَرَّعُ ہے رائے مہملہ سے یعنی لرز رہی تھی)۔

يُبَارِكُ عَلٰى اَوْصَالِ شِلْوٍ مُمَزَّعٍ۔ اللہ تعالیٰ کٹے ہوئے عضو کے جوڑوں پر اپنی برکت اتارے گا۔

مَزْقٌ یا مَزْقَةٌ۔ پھاڑ ڈالنا، عیب نکالنا، طعنہ مارنا۔
تَمْزِيْقٌ۔ چاک کر ڈالنا، پھاڑنا، ٹکڑے ٹکڑے کر ڈالنا۔
تَمَزُّقٌ۔ پھٹ جانا۔
مِزَاقٌ۔ تیز رو اونٹنی۔
مِزْقَةٌ۔ ایک ٹکڑا (اس کی جمع مِزَقٌ ہے)۔

لَمَّا مَزَّقَهٗ دَعَا عَلَيْهِمْ اَنْ يُمَزَّقُوْا كُلَّ مُمَزَّقٍ۔ جب کسریٰ (بادشاہ ایران) نے آنحضرت کا خط پھاڑ ڈالا تو آپ نے ایران والوں کے لئے بد دعا کی، فرمایا یا اللہ ان کو بھی پوری طرح پھاڑ دے (دیکھتے ہی اس وقت ایران کا بادشاہ خسرو پرویز تھا اس کے بیٹے شیرویہ نے اس کا پیٹ پھاڑ ڈالا۔ اور حضرت عمر رضہ نے جب ایران فتح کیا اس وقت یزدجرد بن شہریار بن شیرویہ بن پرویز وہاں کا بادشاہ تھا)۔

وَعَلَيْهَا خِمَارٌ مُمَزَّقٌ۔ وہ ایک پھٹی ہوئی اوڑھنی اوڑھے تھی۔

اِنَّ طَائِرًا مَزَقَ عَلَيْهِ۔ ایک پرندہ نے عبداللہ بن عمر پر بیٹ کر دی (ذرق اور رمی بسلحہ کے بھی یہی معنی ہیں)۔
تَمَزَّقَ شَعْرِيْ۔ میرے بال جھڑ گئے۔
اِذَا مُزِّقْتُمْ۔ جب قبروں میں تمہارے جسم کے ٹکڑے ٹکڑے ہو جائیں گے۔

مَزْمَزَةٌ۔ ہلانا، حرکت دینا۔
تَمَزْمُزٌ۔ ہلنا، اٹھنا، جدا جدا ہو جانا۔
مَزْمِزُوْهُ وَتَلْتِلُوْهُ۔ اس کو ہلاؤ حرکت دو۔

مَزْنٌ اور مُزُوْنٌ۔ منہ کے سامنے جلدی جلدی چلدینا، چمکنا، بھر دینا، تعریف کرنا، فضیلت دینا، تقریظ کرنا، بھاگنا۔
تَمْزِيْنٌ۔ بھرنا، فضیلت دینا، تعریف کرنا، تقریظ کرنا۔
تَمَزُّنٌ۔ منہ کے سامنے جلدی بھاگنا، عادت کرنا۔
مَازِنٌ۔ ایک قبیلہ کا نام ہے۔
مُزَيْنَةٌ۔ یہ بھی ایک قبیلہ کا نام ہے۔
مُزْنٌ۔ ابر (نہایہ میں ہے کہ مُزْنٌ ابر۔ اس کا مفرد مُزْنَةٌ ہے۔ بعضوں نے کہا سفید ابر)۔

خَرَجَ مِنَ الْمَدِيْنَةِ اِلٰى مُزَيْنَةَ۔ مدینہ سے نکل کر مزینہ کی طرف گئے (مزینہ ایک شاخ ہے مضر قبیلہ کی، اس کی نسبت مُزَنِيٌّ ہے)۔

مِزْهَرٌ۔ عود، ستار، طنبورہ۔

اِذَا سَمِعْنَ صَوْتَ الْمِزْهَرِ اَيْقَنَّ اَنَّهُنَّ هَوَالِكُ۔ جب اونٹ ستار کی آواز سنتے ہیں تو ان کو یقین ہو جاتا ہے کہ اب ہم کاٹے جائیں گے (عربوں کا قاعدہ تھا جب مہمان لوگ آتے تو ان کو خوش کرنے کے لئے عود بجاتے ان کو شراب پلاتے، اونٹ یہ سمجھ لیتے کہ اب ہم گوشت کے لئے نحر کئے جائیں گے)۔

اِنَّ اللّٰهَ اَنْزَلَ الْحَقَّ لِيُذْهِبَ بِهِ الْبَاطِلَ وَيُبْطِلَ بِهِ الزَّمَّارَاتِ وَالْمَزَاهِرَ۔ اللہ تعالیٰ نے اپنا سچا کلام اتارا کہ باطل کو اڑا دے اور باجوں اور طنبوروں کو میٹ دے (اس کے بدلے لوگ قرآن سنیں، اس سے حلاوت اٹھائیں)۔

ثُمَّا كَانَ لَهُمْ مِنْ مِلَاكٍ وَعُرْمَانٍ وَمَزَاهِرَ۔ پھر جو کچھ ان کی املاک اور کھیت اور باغات تھے۔
ذَاتُ الْمَزَاهِرِ۔ ایک مقام کا نام ہے اور مَزَاهِرُ

Marfat.com

سُرخ پہاڑوں کو بھی کہتے ہیں۔
مِرْیَلٌ۔ بڑا بحث کرنے والا، ایک دلیل کو چھوڑ کر دوسری دلیل لانے والا۔
اِنَّ رَجُلَیْنِ تَدَاعَیَا عِنْدَہٗ وَکَانَ اَحَدُھُمَا مِخْلَطًا مِرْیَلًا۔ امیر معاویہ رضؓ کے پاس دو شخص دعویٰ کرتے ہوئے آئے ان میں ایک دعویٰ کا دینے والا زبانوں کو خلط ملط کرنے والا) ایک دلیل کو چھوڑ کر دوسری دلیل کی طرف جانے والا تھا۔

بابُ المیم مع السّین

مَسْأٌ یا مُسُوْءٌ۔ محنت کرنا، دیر لگانا، راستہ کے بیچ میں چلنا فساد ڈالنا، فریب کرنا، عادت کرنا، نرم کرنا۔
اِمْسَاءٌ۔ فساد کرنا۔
اَمْسَأَ بَیْنَ الْقَوْمِ۔ قوم میں فساد کرادیا۔
مُسْتُقَةٌ۔ پوستین لمبی آستینوں کی۔
اِنَّہٗ اُھْدِیَ لَہٗ مُسْتُقَةٌ مِّنْ سُنْدُسٍ۔ آنحضرتؐ کو ایک پوستین تحفہ میں دی گئی، جس کے کف اور سنجاف ریشمی کپڑے کے تھے یا اس کا استر ریشمی کپڑے کا تھا۔
اِنَّہٗ کَانَ یَلْبَسُ الْبَرَانِسَ وَالْمَسَاتِقَ وَیُصَلِّیْ فِیْھَا۔ آں حضرتؐ لمبی ٹوپیاں اور پوستینیں پہنتے تھے اور ان کو پہن کر نماز بھی پڑھتے تھے۔
اِنَّہٗ صَلّٰی بِالنَّاسِ وَیَدَاہُ فِیْ مُسْتُقَةٍ۔ حضرت عمر رضؓ نے نماز پڑھائی اور ان کے دونوں ہاتھ پوستین کے اندر تھے (سعد بن ابی وقاص سے بھی ایسا ہی مروی ہے)
مُسْتَنِیْرٌ۔ ایک مقام کا نام ہے قیروان میں۔
مَسْحٌ یا مُسُوْحٌ۔ زمین میں سیر کرنا، ہاتھ پھیرنا، اثر دور کرنا، زائل کرنا، دھونا، فریب کرنا، کنگھی کرنا، کاٹنا اچھی صورت میں پیدا کرنا، بری صورت میں پیدا کرنا، مارنا، جماع کرنا، تھکا دینا، دبلا کردینا، خوب چلنا۔

مَسْحٌ اور مِسَاحَةٌ۔ ماپنا۔
مَسْحٌ اور تَمْسَاحٌ۔ جھوٹ بولنا۔
مَسَحٌ۔ گھٹنوں کے اندر کی جانب چھل جانا۔
تَمْسِیْحٌ۔ ہاتھ پھیرنا، اثر دور کرنا، پُرفریب باتیں کرنا تھکانا، دبلا کردینا۔
تَمَسُّحٌ کے بھی یہی معنی ہیں اور غسل کرنا، برکت لینا قلاش ہونا۔
تَمَاسُحٌ۔ دوستی کرنا، بیعت کرنا۔
مَسِیْحٌ۔ کا لفظ حضرت عیسیٰؑ کے لئے بھی آیا ہے کیونکہ آپ جس بیمار پر ہاتھ پھیر دیتے وہ چنگا ہو جاتا یا آپ کا پاؤں ہموار تھا یعنی تلوہ نہ تھا۔ یا آپ ماں کے پیٹ سے تیل ملے پیدا ہوئے تھے یا آپ زمین کو طے کیا کرتے تھے۔ بعضوں نے کہا مسیح کے معنی دوست۔ بعضوں نے کہا عبرانی زبان میں اُن کا نام مشیح تھا۔ عربی میں مسیح کہنے لگے اور دجال ملعون کو بھی مسیح کہتے ہیں کیونکہ اس کی ایک آنکھ غائب ہوگی۔ ایک طرف کا چہرہ ممسوح ہوگا یا اس لئے کہ وہ ساری زمین کی سیر کرے گا۔ بعضوں نے کہا دجال کے لئے مِسِّیْحٌ کا لفظ ہے یعنی بدشکل بدصورت مَسِیْحُ الْقَدَمَیْنِ۔ ہموار سپاٹ تلوے والے (چکنے نرم جن میں پھٹن اور تشقاف نہ ہو)
اِنْ جَاءَتْ بِہٖ مَمْسُوْحَ الْاَلْیَتَیْنِ۔ اگر بچہ دبلے سُرین والا پیدا ہو (جس کا سرین ہڈی سے مل گیا ہو)۔
اَمْسَحُ۔ جو مرد ایسا ہو کہ اس کے سُرین دبلے ہوں (ہڈی سے مل گئے ہوں)
مَسْحَاءُ۔ جو عورت ایسی ہو کہ اُس کے سُرین دبلے ہوں۔
تَمَسَّحُوْا بِالْاَرْضِ فَاِنَّھَا بِکُمْ بَرَّةٌ۔ مٹی سے مسح کرو (یعنی تیمم میں) وہ تمہاری محسن ہے (تم اسی سے پیدا ہوئے اسی کی بدولت کھاتے پیتے ہو۔ بعضوں نے کہا مطلب یہ ہے کہ نماز میں سجدہ زمین پر کرو تاکہ پیشانی پر مٹی پڑ لگے۔ اِس صورت میں یہ حکم استحبابًا ہوگا نہ کہ وجوبًا

Marfat.com

إِنَّهٗ تَمَسَّحَ وَصَلّٰى۔ آنحضرتؐ نے وضو کیا اور نماز پڑھی

تَمَسَّحْنَا الْبَيْتَ أَحْلَلْنَا۔ جب ہم نے خانۂ کعبہ کا طواف کیا تو حلال ہو گئے (احرام کھل گیا)۔

فَجَعَلْنَا نَمْسَحُ عَلٰى أَرْجُلِنَا۔ ہم اپنے پاؤں پر مسح کرنے لگے (یعنی خفیف دھونے لگے)۔

يَمْسَحُ النَّوْمَ عَنْ وَجْهِهٖ۔ اپنے چہرے سے نیند کا نشان پونچھ رہے تھے (یعنی آنکھوں پلکوں وغیرہ کو صاف کر رہے تھے)۔

يَمْسَحُ عَلٰى عِمَامَتِهٖ۔ آں حضرتؐ اپنے عمامہ پر مسح کر لیتے (یعنی وضو میں سر نہ کھولتے، عمامہ پر ہر طرح مسح درست ہے خواہ پیشانی پر مسح کر کے عمامہ پر پورا کرے یا سارا مسح عمامہ پر کرے، سر کو ہاتھ بھی نہ لگے۔ اہلِ حدیث کا یہی قول ہے۔ حنفیہ کہتے ہیں پیشانی پر مسح کر کے عمامہ پر پورا کر لے)۔

فَمَسَحَ بِنَاصِيَتِهٖ وَعَلٰى عِمَامَتِهٖ۔ آنحضرتؐ نے پیشانی اور عمامہ پر مسح کیا (ابو حنیفہ اور مالکؒ نے عمامہ پر مسح کرنا جائز نہیں رکھا اور سفیان ثوری اور امام احمد اور داؤد ظاہریؒ رحمہم اللہ نے صرف عمامہ پر مسح کر لینا جائز رکھا ہے گو سر کے کسی حصے پر ہاتھ نہ لگے اہلِ حدیث کا بھی یہی قول ہے)

حَتّٰى أَقْبَلَ عَلَى الْجِدَارِ فَمَسَحَ بِوَجْهِهٖ وَيَدَيْهِ ثُمَّ رَدَّ عَلَيْهِ السَّلَامَ وَقَالَ كُنْتُ عَلٰى غَيْرِ طُهْرٍ۔ آنحضرتؐ کو ایک شخص نے سلام کیا (آپ نے جواب نہ دیا) ایک دیوار کی طرف گئے اور (ہاتھ مار کر) منہ اور دونوں ہاتھوں پر مسح کیا پھر اس کے سلام کا جواب دیا۔ فرمایا میں بے وضو تھا (اور ایسی حالت میں اللہ کا ذکر مناسب نہ سمجھا، کیونکہ سلام اللہ تعالیٰ کا ایک نام ہے۔ علماء نے کہا ہے یہ حدیث منسوخ ہے دوسری حدیث سے کہ آنحضرتؐ ہر حال میں اور ہر وقت میں اللہ کی یاد کرتے اور شاید وہاں پانی نہ ہوگا۔ اس لئے آپ نے تیمم کر لیا۔ کیونکہ تیمم اسی وقت جائز ہے جب پانی نہ پائے۔ خواہ فرض پڑھنے کی ضرورت ہو یا نفل کی)۔

وَنَفَخَ فِيْهِمَا ثُمَّ مَسَحَ بِهِمَا وَجْهَهٗ وَكَفَّيْهِ۔ آں حضرتؐ نے تیمم کے لئے مٹی پر دونوں ہاتھ مارے پھر اُن کو پھونکا (تاکہ زائد گرد و غبار اُڑ جائے) اس کے بعد اُن ہاتھوں کو اپنے منہ اور دونوں پہونچوں پر پھیرا (بس یہی صحیح اور قوی روایت ہے اور دو بار ہاتھ مارنے کی اور کہنیوں تک مسح کرنے کی روایتیں کمزور ہیں۔ امام احمدؒ اور اہلِ حدیث کا عمل اسی روایت پر ہے)۔

يَكْفِيْكَ الْوَجْهُ وَالْكَفَّانِ۔ تجھ کو منہ اور دونوں پہونچوں پر مسح کرنا کافی تھا (زمین پر لوٹنے کی ضرورت نہ تھی)۔

ثُمَّ مَسَحَ وَجْهِيْ وَبَطْنِيْ۔ پھر میرے منہ اور پیٹ پر ہاتھ پھیرا (شفقت سے پیار کو تسلی دینے کے لئے)۔

وَلَا يَمْسَحُ بِالْمِنْدِيْلِ حَتّٰى يَعْلَقَ۔ تولیے سے ہاتھ نہیں پونچھتے تھے جب تک (انگلیاں) چاٹ نہ لیتے۔

ثُمَّ مَسَحَ ظَهْرَهٗ فَاسْتَخْرَجَ ذُرِّيَّةً۔ پھر اللہ تعالیٰ نے حضرت آدم کی پیٹھ پر ہاتھ پھیرا اور کچھ اولاد اُن کی نکالی (بعضوں نے اس حدیث کی تاویل کی ہے کہ فرشتے نے اللہ کے حکم سے ہاتھ پھیرا تو گویا اللہ نے ہاتھ پھیرا)

يَمْسَحُ مَنَاكِبَنَا۔ آنحضرتؐ صف میں ہمارے مونڈھوں پر ہاتھ پھیرتے (صف برابر کرنے کے لئے)۔

كَانَ إِذَا دَعَا فَرَفَعَ يَدَيْهِ مَسَحَ وَجْهَهٗ۔ آنحضرتؐ جب دعا میں دونوں ہاتھ اُٹھاتے تو دعا کے بعد اُن کو منہ پر پھیر لیتے (اور جس دعا میں ہاتھ نہ اٹھاتے تو منہ پر پھیرتے بھی نہیں)۔

إِذَا تَمَسَّحَ أَحَدُكُمْ۔ جب کوئی تم میں سے استنجا کرے

لَا يَتَمَسَّحْ بِيَمِيْنِهٖ۔ تو داہنے ہاتھ سے استنجا نہ کرے۔

لَوْ كُنْتَ مَسَحْتَ عَلَيْهِ بِيَدِكَ أَجْزَأَكَ۔ اگر

Marfat.com

تو غسل میں جہاں سوکھا رہ گیا تھا وہاں ہاتھ پھیر دینا تو تجھ کو کافی ہو جاتا (کمر رغسل کی حاجت نہ پڑتی مگر اب چونکہ دیر ہوگئی ہے اس دوبارہ غسل کرنا چاہئے)۔

فَرَشَّ عَلٰى رِجْلِهِ الْيُمْنٰى وَفِيْهَا النَّعْلُ ثُمَّ مَسَحَهَا بِيَدَيْهِ۔ آں حضرتؐ نے داہنے پاؤں پر پانی چھڑکا اس میں جوتی تھی۔ آپ نے دونوں ہاتھوں سے اس پر مسح کر لیا (اس حدیث سے انھوں نے دلیل لی ہے جو وضو میں پاؤں کا مسح کافی جانتے ہیں۔ جمہور کہتے ہیں کہ یہ حدیث ضعیف ہے اگر صحیح بھی ہو تو دوسری صحیح روایتوں کے خلاف ہے اور یہ بھی احتمال ہے کہ آپ نے پاؤں کے اوپر نیچے سب طرف مسح کر لیا ہو تو وہ دھونے کے مثل ہوگیا)۔

مَسَحَ اللّٰهُ مَابِكَ۔ اللہ تعالےٰ نے اس کو دھو ڈالا جو تو نے کیا تھا۔

أَغِرْ عَلَيْهِمْ غَارَةً مَسْحَاءَ۔ ان پر لوٹ کر مگر ٹھہر نہیں (چلتے چلتے ان کو غارت کر کے آگے بڑھ جا۔ عرب لوگ کہتے ہیں مَسَحَهُمْ ان پر سے گزرا مگر ٹھہرا نہیں)۔

إِنَّ عَلَفَهُ وَرَوْثَهُ وَمَسْحًا عَنْهُ فِيْ مِيْزَانِهِ جو شخص جہاد میں مورچہ کی نگہبانی کرتا ہے (جدھر سے دشمن کے آنے کا احتمال ہو) تو اس کو اپنے گھوڑے کا دانہ گھاس اور اس کی لید اور اس پر ہاتھ پھیرنا (صاف کرنے کے لئے کھریرہ برش) سب اس کی ترازوئے اعمال میں ملیں گے، ہر ایک پر اجر اور ثواب اس کے نامۂ اعمال میں لکھا جائیگا)

فَطَفِقَ مَسْحًا بِالسُّوْقِ وَالْأَعْنَاقِ۔ حضرت سلیمان نے ان گھوڑوں کے پاؤں اور گردنیں کاٹنا شروع کر دیں (بعضوں نے کہا ان کی گردن اور پاؤں پر ہاتھ پھیرا)۔

إِذَا كَانَ الْغُلَامُ يَتِيْمًا فَامْسَحُوْا رَأْسَهُ مِنْ أَعْلَاهُ إِلٰى مُقَدَّمِهِ وَإِذَا كَانَ لَهُ أَبٌ فَامْسَحُوْا مِنْ مُقَدَّمِهِ إِلٰى قَفَاهُ۔ جب کوئی لڑکا یتیم ہو تو اس کے سر پر ہاتھ چندیا کی طرف سے سامنے کی طرف پھیرو اگر اس کا باپ زندہ ہو تو آگے سے ہاتھ پھیرتے ہوئے گدی تک لیجاؤ (ابو موسیٰ نے کہا میں اس حدیث کو نہیں سمجھا)۔

مَنْ مَسَحَ رَأْسَ الْيَتِيْمِ كَانَ لَهُ بِكُلِّ شَعْرَةٍ حَسَنَةٌ جو شفقت اور مہربانی سے یتیم بچہ کے سر پر ہاتھ پھیرے اس کو ہر بال کے بدلے جو یتیم کے سر پر ہوگا اور اس کے ہاتھ تلے آئے گا ایک نیکی لکھی جائے گی۔

اِمْسَحْ رَأْسَ الْيَتِيْمِ وَأَطْعِمِ الْمِسْكِيْنَ۔ یتیم کے سر پر ہاتھ پھیر اور محتاج کو کھانا کھلا۔

ثُمَّ مَسَحَ يَدَهُ عَلَى الْأَرْضِ۔ پھر آنحضرتؐ نے غسل میں زمین پر ہاتھ پھیرا (اس کو زمین پر رگڑا تاکہ اس کی بو نکل جائے)۔

نَهٰى أَنْ تَمْسَحَ يَدَهُ بِثَوْبِ مَنْ لَمْ يَكْسُهُ۔ جس شخص کو تم نے کپڑا نہیں پہنایا اس کے کپڑے سے اپنے ہاتھ نہ پونچھو (بلکہ اپنے رومال یا تولیہ سے پونچھو البتہ اپنا غلام یا خدمت گار جس کو تم ہی نے کپڑا پہننے کے لئے دیا ہو اس کے کپڑے سے پونچھ سکتے ہو)۔

يَطْلُعُ عَلَيْكُمْ رَجُلٌ عَلَيْهِ مَسْحَةُ مُلْكٍ فَطَلَعَ جَرِيْرُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ۔ (نہایہ میں ہے يَطْلُعُ عَلَيْكُمْ مِنْ هٰذَا الْفَجِّ مِنْ خَيْرِ ذِيْ يَمَنٍ عَلَيْهِ مَسْحَةُ مُلْكٍ۔ (آنحضرتؐ نے صحابہؓ سے فرمایا) دیکھو اس راستے سے ایک شخص جو یمن والوں میں بہتر ہے نمودار ہوگا۔ اس پر بادشاہی کا نشان ہوگا۔ پھر اس راستے سے جریر بن عبداللہ بجلی نمودار ہوئے (جو یمن کے شاہی خاندان میں سے اور وہاں کے بڑے رئیس تھے)۔

وَهُوَ يَرْجُلُ مَسَائِحَ مِنْ شَعْرِهِ۔ عمار بن یاسرؓ کے پاس گئے دیکھا تو وہ اپنے گیسوؤں میں کنگھی کر رہے تھے (یا کان اور ابرو کے درمیان)۔

وَقَدْ عَلَّقَتْ مِسْحًا عَلٰى بَابِهَا۔ حضرت فاطمہؓ نے ایک کمبل اپنے دروازے پر لٹکایا تھا۔

Marfat.com

وَخَرَجُوْا بِمَسَاحِيْهِمْ وَمَكَاتِلِهِمْ. یہودی لوگ اپنے سبّل اور ٹوکرے لے کر نکلے تھے۔

ثُمَّ مَسَحَ يَدَهٗ بِمِسْحٍ. آنحضرتؐ نے اپنا ہاتھ ایک کمبل سے پونچھا۔

اَتَتْهُ مَلٰٓئِكَةُ الْعَذَابِ بِمِسْحٍ. عذاب کے فرشتے ایک کمبل کا ٹکڑا لے کر اس کے پاس آتے ہیں (اس کی جان اس میں لپیٹ کر لے جاتے ہیں)۔

يَمْسَحُ وُجُوْهَهُمْ. حضرت عیسیٰ اُن مصیبت زدہ مسلمانوں کے مُنہ پر ہاتھ پھیریں گے (جو دجال کے خوف سے چھپے ہوئے ہوں گے اُن کو تسلی دیں گے۔ اب غم نہ کھاؤ میں آن پہنچا دجال سے ابھی سمجھ لیتا ہوں)۔

فَلَا يَمْسَحِ الْحَصٰى فَاِنَّ الرَّحْمَةَ تُوَاجِهُهٗ۔ نمازی اپنے سامنے کنکریوں کو برابر نہ کرے کیونکہ اللہ کی رحمت اُس کے سامنے ہوتی ہے (یہ حدیث تفسیر ہے) اس حدیث کی کہ، نماز میں جب کوئی تھوکے تو سامنے نہ تھوکے کیونکہ اللہ اُس کے اور قبلہ کے درمیان ہے۔ یعنی اللہ کی رحمت)۔

یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ اَمْسَحُ الْخُفَّیْنِ قَالَ نَعَمْ قَالَ یَوْمًا قَالَ وَیَوْمَیْنِ حَتّٰی بَلَغَ سَبْعًا۔ (ایک صحابی نے عرض کیا) یا رسول اللہؐ! میں وضو میں موزوں پر مسح کرلوں؟ فرمایا، ہاں۔ اُس نے کہا، ایک دن تک؟ فرمایا دو دن تک بھی، یہاں تک کہ سات دن تک پہنچے (امام مالک کا عمل اِسی پر ہے کہ مسح خفین میں توقیت نہیں ہے لیکن اکثر احادیثِ صحیحہ اس پر دلالت کرتی ہیں کہ مقیم کے لئے مسح کی میعاد ایک دن رات ہے اور مسافر کے لئے تین دن تین رات۔ جمہور کہتے ہیں یہ حدیث ضعیف ہے اور اکثر صحابہ رضؓ کا توقیت پر اتفاق ہے)۔

ثُمَّ يُحَطُّهُمَا حَتّٰى يَمْسَحَ بِهِمَا وَجْهَهٗ۔ آنحضرتؐ جب دُعا کے لئے ہاتھ اُٹھاتے تو پھر ان کو نیچے نہ اُتارتے جب تک مُنہ پر نہ پھیر لیتے (تاکہ اللہ کی رحمت مُنہ تک پہنچ جائے جو تمام اعضا کا سردار ہے اور وہاں سے سارے بدن میں پھیل جائے)۔

اِذَا اشْتَكٰى نَفَثَ عَلٰى نَفْسِهٖ بِالْمُعَوِّذَاتِ وَمَسَحَ عَنْهُ بِيَدِهٖ۔ آں حضرتؐ جب بیمار ہوتے تو معوذتین پڑھتے پھر جسم کے کسی حصّے پر پھونک مارتے اور ہاتھ سے اس کو (دوسرے اعضاء پر) پھیلاتے۔

لَا یُجَاوِزُنِیْ ظُلْمُ ظَالِمٍ وَلَوْ کَفٌّ بِکَفٍّ وَلَوْ مَسْحَةٌ بِكَفٍّ۔ مجھ کو ظالم کا ظلم انصاف سے نہیں روکتا اگر تھپڑ ہو تو اس کا بدلہ تھپڑ سے کراتا ہوں اگر صرف ہاتھ مُنہ پر پھیرا ہو، تب بھی اس کا بدلہ دلاتا ہوں (یعنی چھوٹے چھوٹے مجرموں کا بھی انصاف کرتا ہوں ظالم کو سزا دیتا ہوں)

وَعَلٰى نَعْلٍ مَمْسُوْحَةٍ فَقَالَ هٰذَا حِذَاءُ الْيَهُوْدِ فَانْصَرَفَ مِنْهَا فَاَخَذَ سِكِّيْنًا فَخَصَرَهَا۔ میں ایک جوتی پہنے ہوئے تھا جو سب طرف سے برابر تھی امام جعفر صادق رضؓ نے فرمایا یہ تو یہودیوں کی جوتی ہے، تب اُٹھا اور ایک چھری لے کر اس کو کاٹ ڈالا (عقب سے کاٹ کر چھوٹا کر دیا بہ شکل ہلال)۔

قُمْتُ اَتَمَسَّحُ۔ میں وضو کے لئے کھڑا ہوا۔

تَمَسَّحْ وَصَلِّ۔ وضو کر اور نماز پڑھ۔

اَیَسْجُدُ عَلَی الْمِسْحِ وَالْبِسَاطِ قَالَ لَا۔ آنحضرتؐ سے پوچھا گیا، کیا کمبل اور فرش پر سجدہ کریں؟ فرمایا نہیں (یہ حدیث امامیہ نے روایت کی ہے، ان کے نزدیک کھانے اور پہننے کی چیزوں پر سجدہ حرام ہے)۔

تِمْسَاحٌ۔ مگرمچھ۔

مَسْخٌ۔ صورت بدل دینا، غلطی کرنا (کتابت میں)، دُبلا کر دینا۔

اِمْسَاخٌ۔ تحلیل ہو جانا۔

تَمَسُّخٌ۔ ٹوٹ جانا، کٹ جانا۔

مِسْخٌ اور مَمْسُوْخٌ۔ جس کی صورت بدل گئی ہو۔

Marfat.com

اَلْجَانُّ مَسْخُ الْجِنِّ كَمَا مُسِخَتِ الْقِرَدَةُ مِنْ بَنِيْ إِسْرَائِيْلَ۔ باریک پتلے سانپ وہ جنّ ہیں جن کی صورت مسخ ہوگئی ہے (جیسے بندر بنی اسرائیل کو مسخ کرکے بنائے گئے ہیں)۔

لَا يَجُوْزُ أَكْلُ شَيْءٍ مِّنَ الْمُسُوْخِ۔ جو جانور مسخ ہو گئے ہیں اُن کا کھانا درست نہیں ہے (مجمع البحرین میں ہے کہ ممسوخ جانور یہ ہیں۔ بندر، سؤر، کتا، ہاتھی، بھیڑیا، چوہا، گوہ، خرگوش، طاؤس، مینڈک کا چرپا سیا کیڑا، بام مچھلی، کیکڑا، بچھوا، چمگادڑ، عنقا، لومڑی، ریچھ، سیہہ (خارپشت) سانپ۔ بعضے کہتے ہیں، جو جانور مسخ ہوئے تھے وہ تین دن سے زیادہ نہیں جئے، تین دن کے اندر مرگئے اور یہ جانور اُن کی صورت پر ہیں مگر یہ وہ لوگ نہیں ہیں جو مسخ ہوئے تھے)۔

إِنَّ أُمَّةً مِّنَ الْأُمَمِ مُسِخَتْ وَأَخْشٰى أَنْ تَكُوْنَ مِنْهَا۔ ایک اُمت مسخ ہوگئی تھی اور میں ڈرتا ہوں کہیں گوہ (سوسمار گھوڑپھوڑ) بھی ان میں سے نہ ہو (اس لئے اس کا گوشت نہیں کھاتا)۔

مَسْدٌ۔ بٹنا، چلتے چلتے تھک جانا۔

تَمْسِيْدٌ۔ زور سے ہاتھ پھیرنا۔

مَسَدٌ۔ چھال کی رسّی یا خوب بٹی ہوئی مضبوط رسّی۔

حَرَّمْتُ شَجَرَ الْمَدِيْنَةِ إِلَّا مَسَدَ مَحَالَةٍ۔ میں نے مدینہ کے درخت اُکھیڑنا کاٹنا حرام کردیا۔ مگر بڑے چرخ کی رسّی کے لئے (جو گھاس یا چھال سے بنائی جاتی ہے یا چرخ کی بیچ کی لکڑی کے لئے (جس پر چرخ گھومتا ہے)۔

أَذِنَ فِيْ قَطْعِ الْمَسَدِ وَالْقَائِمَتَيْنِ۔ آں حضرتؐ نے مدینہ میں بیچ کی لکڑی اور آزو بازو کی دو لکڑیاں جو چرخ میں لگائی جاتی ہیں، ان کے کاٹنے کی اجازت دی (کیونکہ کھیت اور باغات میں پانی دینے کے لئے اُن کی ضرورت تھی)۔

إِنْ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيَمْنَعُ أَنْ يُّقْطَعَ الْمَسَدُ۔ آں حضرتؐ چرخ کے درمیان کی لکڑی بھی کاٹنے کی ممانعت کر دیتے (بعضوں نے کہا مَسَدٌ سے مُراد درخت کی چھال ہے یعنی مونجھ کی رسّی۔ اور قرآن میں جو حَبْلٌ مِّنْ مَّسَدٍ ہے اُس کے وہی معنی ہیں)۔

مَسٌّ یا مَسِيْسٌ مِسِّيْسٰى۔ چھونا ہاتھ لگانا، بغیر حائل کے آزمانا، لگنا، جماع کرنا، لاچار کرنا۔

مُسَّ مَسًّا۔ دیوانہ ہوگیا۔

مُمَاسَّةٌ اور مِسَاسٌ۔ چھونا، جماع کرنا۔

اِمْسَاسٌ۔ چھوانا، لتھیڑنا۔

تَمَاسٌّ۔ ایک دوسرے کو چھونا۔

مَسٌّ۔ جنون کو بھی کہتے ہیں، کیونکہ عرب لوگ یہ سمجھتے تھے کہ یہ بیماری جنون کے ہاتھ لگا دینے سے پیدا ہوتی ہے۔

مَسِيْسَةٌ۔ ایک قسم کا حلوا ہے۔

اَلْمَسُّ مَسُّ أَرْنَبٍ۔ اُس کو چھوؤ تو جیسے خرگوش کو چھوا (اُس کا جسم ایسا نرم اور ملائم ہے)۔

مَسَّهُ بِعَذَابٍ۔ اس کو سزا دی۔

فَأَتَيْتُهُ بِهَا فَقَالَ مَسُّوْا مِنْهَا۔ میں وضو کا برتن آں حضرتؐ کے پاس لایا۔ آپ نے صحابہ سے فرمایا اِس میں سے پانی لو وضو شروع کرو۔

فَأَصَبْتُ مِنْهَا مَا دُوْنَ أَنْ أَمَسَّهَا۔ میں نے اُس عورت سے سب باتیں کیں (بوس وکنار مساس وغیرہ) صرف جماع نہیں کیا۔

وَلَمْ يَجِدْ مَسًّا مِّنَ النَّصَبِ۔ موسیٰؑ کو ذرا بھی تھکن محسوس نہیں ہوئی۔

لَوْ رَأَيْتُ الْوُعُوْلَ تَجْرُشُ مَا بَيْنَ لَابَتَيْهَا مَا مِسْتُهَا۔ اگر میں جنگلی بکریوں کو مدینہ کے دونوں پتھریلے میدانوں کے درمیان بھاگتے ہوئے دیکھوں، تب بھی میں اُن کو ہاتھ نہ لگاؤں (نہ چھیڑوں کیونکہ مدینہ آں حضرتؐ کا حرم ہے وہاں کی گھاس اُکھیڑنا، درخت کاٹنا، جانور

Marfat.com

مارنا تک حرام ہے)۔

فَلَا یَمَسَّ ذَکَرَہٗ بِیَمِیْنِہٖ۔ داہنے ہاتھ سے اپنا ذکر نہ تھامے (یعنی استنجا میں اگر ڈھیلا چھوٹا ہو تو بائیں ہاتھ سے ذکر پکڑے اور ڈھیلہ داہنے ہاتھ میں تھامے پھر ذکر کو اس پر پھرائے)۔

اَوْ یَمَسُّ مِنْ طِیْبِ بَیْتِہٖ۔ یا اپنے گھر کی خوشبو لگائے (اس حدیث سے یہ نکلتا ہے کہ گھر میں خوشبو رکھنا مستحب ہے)۔

وَلَا تُمِسُّوْہُ طِیْبًا۔ (ایک شخص احرام کی حالت میں مر گیا تھا۔ آں حضرتؐ نے فرمایا) اس کو خوشبو مت لگاؤ۔ (کیونکہ وہ قیامت کے دن احرام باندھے لبیک کہتا ہوا اُٹھے گا)۔

مَا مَسِسْتُ حَرِیْرًا۔ میں نے کوئی ریشمی کپڑا ابھی اتنا نرم اور ملائم نہیں چھوا (جیسی آنحضرتؐ کی ہتھیلی تھی)۔

لَا یَمَسُّہٗ اِلَّا الْمُطَھَّرُوْنَ۔ اس سے وہی لوگ فائدہ اُٹھائیں گے یا مزہ پائیں گے جن کے دل کفر اور شرک سے پاک ہیں۔

فَلَمْ یَمَسَّہٗ۔ (آں حضرتؐ کو غسل کے بعد تولیہ دیا گیا بدن پونچھنے کو) لیکن آپ نے اُس کو ہاتھ نہیں لگایا (اسی حدیث سے بعضوں نے کہا ہے کہ وضو یا غسل کے بعد بدن نہ پونچھنا بہتر ہے کیونکہ وہ رطوبت ایک عبادت کا اثر ہے اُس کا دُور کرنا منع ہے جیسے شہید کا خون دھونا اور روزہ دار کے مُنہ کی بُو زائل کرنا۔ بعضوں نے کہا پونچھنا بہتر ہے بعضوں نے کہا دونوں برابر ہیں ....

.... (مترجم کہتا ہے اگر سردی یا کسی بیماری کا ڈر نہ ہو، تب تو نہ پونچھنا بہتر ہے اور اگر یہ ڈر ہو تو پونچھ ڈالنا بہتر ہے)۔

تَمَاسُّ الْخِتَانَانِ۔ مرد کے حشفہ کا عورت کی فرج میں غائب ہو جانا۔

مَنْ اَرَادَ اَنْ یُّضَحِّیَ فَلَا یَمَسَّ مِنْ شَعْرِہٖ وَبَشَرِہٖ۔ جس شخص کا ارادہ قربانی کرنے کا ہو تو وہ ذی الحجہ کے پہلے دہے میں نہ بال نکلوائے نہ جسم کا کوئی حصّہ (ناخن وغیرہ، اکثر علماء نے اسی حدیث سے قربانی سے پہلے بال نکلوانا یا ناخون کترانا حرام رکھا ہے۔ شافعیؒ نے اس کو مکروہ رکھا ہے اور امام ابوحنیفہ رح نے جائز رکھا ہے)۔

مَا مِنْ بَنِیْ اٰدَمَ مَوْلُوْدٌ اِلَّا یَمَسُّہُ الشَّیْطَانُ۔ آدمیوں میں ہر ایک بچہ جو پیدا ہوتا ہے شیطان اُس کو چھوتا ہے (وہ روتا ہے۔ یہ حدیث تمام لوگوں کے لئے عام ہے۔ انبیاء اور اولیاء اور صالحین سب کو پیدائش کے وقت شیطان چھوتا ہے مگر حدیث کی رُو سے دو شخص مستثنیٰ ہوئے ہیں ایک حضرت عیسیٰؑ دوسرے حضرت مریمؑ)۔

مَسَّ الْحَصٰی فَقَدْ لَغَا۔ جو شخص نماز میں کنکریاں برابر کرے، اُس نے ایک لغو حرکت کی (جس سے نماز فاسد تو نہ ہوگی مگر مکروہ ہو جائے گی)۔

فَلْیَمَسَّ بَشَرَتَہٗ۔ اپنے بدن پر لگائے۔

مَا مَسَّتْ قَدَمَاہُ الْاَرْضَ۔ آنحضرتؐ جب عرفات سے مُزدلفہ کو آئے تو سوار ہو کر آئے آپ کے پاؤں زمین سے نہ لگے۔

مَنْ مَشٰی فِیْ خُفٍّ وَاحِدٍ اَصَابَہٗ مَسٌّ مِّنَ الشَّیْطَانِ۔ جو شخص ایک پاؤں میں جوتا پہن کر چلے (دوسرا پاؤں ننگا ہو) تو شیطان سے اُس کو تکلیف پہنچے گی)۔

حَاجَۃٌ مَاسَّۃٌ۔ اہم حاجت۔

ھَانَ عَلَیْہِ الْمَسِیْسُ۔ اُن کو سب چیزوں میں تصرف کرنا آسان ہو گیا۔

اَیُغْتَسَلُ مِنْ غُسْلِ الْمَیِّتِ قَالَ نَعَمْ قَالَ فَمَنْ اَدْخَلَہُ الْقَبْرَ قَالَ لَا اِنَّمَا مَسَّ الثِّیَابَ (امام جعفر صادق رضؓ سے کسی نے پوچھا کیا) جو شخص میت

Marfat.com

کو غسل دے وہ غسل کرے؟ فرمایا، ہاں۔ پھر اُس نے پوچھا جو کوئی اُس کو قبر میں اُتارے؟ فرمایا اس پر غسل نہیں ہے کیونکہ اس نے (مُردے کے جسم کو ہاتھ نہیں لگایا بلکہ) کپڑے (کفن) کو چھوا۔ (البتہ اگر مُردے کے اُتارنے میں اس کا بدن چھُو جائے تب غسل کرنا واجب ہوگا۔ لیکن مشہور قول امامیہ کے نزدیک یہ ہے کہ غسل کے بعد مُردے کے چھُونے سے غسل لازم نہیں آتا اس صورت میں یہ حکم استحباباً ہوگا نہ کہ وجوباً)

مِسْطَحٌ۔ خیمہ کا ستون یا اُس کی کوئی لکڑی۔

مِسْطَحُ بْنُ اُثَاثَةَ۔ حضرت ابوبکر صدیق رض کا بھانجہ، جو حضرت عائشہ رض کو تہمت لگانے میں شریک ہو گیا تھا، آنحضرتؐ نے اُس کو حدِ قذف لگائی۔

كُنْتُ بَيْنَ امْرَأَتَيْنِ فَضَرَبَتْ إِحْدَاهُمَا الْأُخْرٰى بِمِسْطَحٍ۔ حمل بن مالک نے کہا میں دو عورتوں کے درمیان تھا اتنے میں ایک نے دوسرے کو خیمہ کے ستون سے مارا۔

مَسْقَاةٌ۔ پانی پینے کی جگہ، گھاٹ، گھڑونچی۔

أَبْلَغْتُ الرَّاعِيَ مَسْقَاتَهُ۔ (حضرت عثمان رض نے کہا) میں نے چرانے والے کو اس کے پانی پلانے کے مقام تک پہنچا دیا (مطلب یہ ہے کہ میں نے اپنی رعیت کے ساتھ ہر طرح کی رعایت کی، اُن کو کھانا پانی سب دیا کسی کو تکلیف نہیں پہنچائی)۔

مَسْكٌ۔ پکڑنا، اٹک جانا، روک لینا، چنگل مارنا، مٹھی بھر لینا۔

مَسَاكَةٌ۔ بہت پانی لینا۔ بخل، کنجوسی۔

تَمْسِيكٌ بمعنی مَسْكٌ اور مُشک کی خوشبو لگانا۔

إِمْسَاكٌ۔ پکڑ لینا، روک لینا، بارش روک لینا، خاموش رہنا، باز رہنا۔

تَمَسُّكٌ وَتَمَاسُكٌ وَاسْتِمْسَاكٌ بمعنی مساک ہے اور

تَمَاسُكٌ۔ ضبط کرنا۔

اِسْتِمْسَاكٌ۔ باز رہنا، رک جانا، سواری پر جمنا۔

بَادِنٌ مُتَمَاسِكٌ۔ یہ آنحضرتؐ کی ایک صفت ہے یعنی آپ کے اعضاء باقوت ایک کو ایک تھامے ہوئے تھے یہ نہیں کہ ڈھیلے لٹکتے ہوئے۔

لَا يُمْسِكُ النَّاسُ عَلَيَّ بِشَيْءٍ فَإِنِّي لَا أُحِلُّ إِلَّا مَا أَحَلَّ اللّٰهُ وَلَا أُحَرِّمُ إِلَّا مَا حَرَّمَ اللّٰهُ۔ لوگوں کو نہیں چاہیے کہ ہر بات میں میری ریجھ کریں (یعنی اُن باتوں میں جو اللہ تعالیٰ نے خاص اپنے پیغمبر کے لئے رکھی ہیں جیسے چار سے زیادہ عورتوں کا درست ہونا وغیرہ) کیونکہ میں اسی چیز کو حلال کرتا ہوں جس کو اللہ تعالیٰ نے حلال کیا ہے اور اسی چیز کو حرام کرتا ہوں جس کو اللہ تعالیٰ نے حرام کیا ہے (مطلب یہ ہے کہ بعضے احکام شریعت کے آنحضرتؐ سے مخصوص ہیں اُن میں اللہ تعالیٰ نے خاص اپنے پیغمبر کے لئے رخصت رکھی ہے، دوسروں کو آپ کی نظیر لاکر ریجھ نہ کرنا چاہیے[1])

مَنْ تَمَسَّكَ مِنْ هٰذَا الْفَيْءِ بِشَيْءٍ۔ جو شخص اس مالِ غنیمت میں سے کوئی چیز روک رکھے گا (یعنی چھپا کر رکھے گا حاکمِ اسلام کے پاس داخل نہ کرے گا)۔

خُذِيْ فِرْصَةً مُمَسَّكَةً فَتَطَيَّبِي بِهَا۔ ایک ٹکڑا مشک کا لے کر اس سے پاکی کر (اصل میں فِرْصَة کہتے ہیں روئی یا بالوں کے ٹکڑے کو، یہاں مُراد یہ ہے کہ اس میں کوئی خوشبو لگا کر شرمگاہ کی پاکیزگی کرے۔ زمخشری نے کہا مُمَسَّكَة کے معنی یہ ہیں کہ پُرانا چیتھڑا استعمال کرے نئے کپڑے کو کیوں خراب کرے)۔

إِنَّهُ رَأَى عَلٰى عَائِشَةَ مَسَكَتَيْنِ مِنْ فِضَّةٍ۔ آنحضرتؐ نے حضرت عائشہ رض کو چاندی کے دو کنگن پہنے دیکھا۔

فِيْ يَدِ ابْنَتِهَا مَسَكَتَانِ۔ اس کی بیٹی کے ہاتھ میں دو کنگن تھے۔

رَأَيْتُ النُّعْمَانَ بْنَ الْمُنْذِرِ وَعَلَيْهِ قُرْطَانِ وَدُمْلُجَانِ وَمَسَكَتَانِ۔ میں نے نعمان بن منذر کو دیکھا وہ

[1] جیسے اللہ تعالیٰ فرماتا ہے وَلَا تَقُوْلُوْا لِمَا تَصِفُ أَلْسِنَتُكُمُ الْكَذِبَ هٰذَا حَلَالٌ وَّهٰذَا حَرَامٌ الآية۔

Marfat.com

دو بالیاں پہنے تھا اور دو باز و بند اور دو کنگن۔

شَیْئٌ ذَفِیْفٌ یُرْبَطُ بِهِ الْمَسَاکُ۔ کچھ تھوڑا سا جس سے کنگن باندھا جائے۔

قَالَ ابْنُ عَوْفٍ وَمَعَهٗ اُمَیَّةُ بْنُ خَلَفٍ فَاَحَاطُوْا بِنَا الْاَنْصَارُ حَتّٰی جَعَلُوْنَا فِیْ مِثْلِ الْمَسَکَةِ۔ عبد الرحمٰن بن عوف نے کہا (یہ جنگِ بدر کا قصہ ہے، جب عبد الرحمٰن بن عوف مالِ غنیمت لوٹ رہے تھے، اتنے میں امیہ بن خلف جو سخت کافر تھا، ان کو ملا اور کہنے لگا۔ عبد الرحمٰن یہ تم کیا لوٹ رہے ہو میری جان بچاؤ تو تم کو بہت فائدہ ہوگا۔ عبد الرحمٰن نے امیہ کو اپنی پناہ میں لے لیا، لیکن حضرت بلال رضؓ نے جن کو امیہ نے مکہ میں سخت تکلیفیں دی تھیں، امیہ کو دیکھ کر انصار کو پکارا اور کہا اگر امیہ بچ گیا تو میں نہیں بچنے کا) امیہ بن خلف عبد الرحمٰن کے ساتھ تھا۔ عبد الرحمٰن کہتے ہیں انصار نے (بلال کا کہنا سن کر) ہم کو گھیر لیا یہاں تک کہ کنگن کی طرح وہ ہمارے گرد ہو گئے (اور عبد الرحمٰن کو بچا کر امیہ کو گھونس کی طرح تلواروں کے ٹھونسے دے کر مار ڈالا)۔

اَیْنَ مَسْکُ حُیَیِّ بْنِ اَخْطَبَ کَانَ فِیْهِ ذَخِیْرَةٌ مِنْ صَامِتٍ وَحُلِیٍّ قُوِّمَتْ بِعَشَرَةِ اٰلَافِ دِیْنَارٍ کَانَتْ اَوَّلًا فِیْ مَسْکِ حَمَلٍ ثُمَّ فِیْ مَسْکِ ثَوْرٍ ثُمَّ فِیْ مَسْکِ جَمَلٍ۔ کہاں ہے حیی بن اخطب کی مشک (جو یہودی تھا) اس میں چاندی سونے کا اور زیور کا ایک ذخیرہ تھا جس کی مجموعی قیمت دس ہزار اشرفی تھی۔ یہ سارا مال پہلے ایک بکری کے بچے کی کھال میں رکھا گیا تھا اس کے اوپر سے ایک بیل کی کھال اس کے اوپر سے ایک اونٹ کی کھال تھی۔

مَا کَانَ فِرَاشِیْ اِلَّا مَسْکُ کَبْشٍ۔ (حضرت علی رضؓ فرماتے ہیں) میرا بچھونا ایک مینڈھے کی کھال کا تھا۔

فَغَیَّبُوْا مَسْکًا۔ لوگوں نے ایک مشک غائب کر دی۔ (یعنی وہی کھال جس میں حیی بن اخطب یہودی کا زر و زیور تھا

اس کو مَسَکُ الْجَنَّةِ کہا کرتے تھے ہر ایک نئی دلہن کے واسطے وہ مانگے پر دیا جاتا تھا)۔

اَمَّا بَنُوْ فُلَانٍ فَمُسُكٌ اَمْرَاسٌ وَمُسُكٌ اَحْمَاسٌ۔ فلاں کے بیٹے تو بڑے بہادر آزمودہ کار اور سخت گیر دلیر ہیں، (مُسُكٌ جمع ہے مُسْكَةٌ کی۔ مسکہ اس شخص کو کہتے ہیں کہ جب وہ کسی چیز کا پیچھا کرے تو اس کے ہاتھ سے چھوٹ نہ سکے اور اگر کوئی شخص اس سے کہے کہ جنگ کے لئے اترو تو بھاگے نہیں)۔

نَهٰی عَنْ بَیْعِ الْمُسْکَانِ۔ آں حضرتؐ نے بیع مسکان سے منع کیا (اس کو بیع عُربان بھی کہتے ہیں، وہ یہ ہے کوئی شخص دوسرے کو کچھ پیسے بیعانہ کے طور پر دیدے اور یہ شرط ٹھہرے کہ اگر آئندہ یہ بیع نہ ہو تو اس پیسے کو بائع ضبط کرلے گا، مشتری کو واپس نہ ملے گا)۔

اِنَّ اَبَا سُفْیَانَ رَجُلٌ مِسِّیْكٌ۔ (ہندہ بنت عتبہ نے آنحضرتؐ سے عرض کیا کہ) میرا خاوند ابو سفیان ایک بخیل آدمی ہے پیسہ روکے رکھتا ہے (خرچ نہیں کرتا) ابو موسیٰ نے کہا مِسِّیْكٌ بروزن سِکِّیْتٌ ہے یعنی پیسے کو بہت روکنے والا)۔

مَسْکٌ۔ ایک مقام کا بھی نام ہے ملک عراق میں جہاں مصعب بن زبیر رضؓ مارے گئے۔ اور ایک مقام ہے اہواز میں جہاں حجاج اور ابن اشعث میں سخت جنگ ہوئی تھی۔

لَا یُمْسِكُ ذَکَرَهٗ اِذَا بَالَ۔ آں حضرتؐ پیشاب کے وقت ذکر کو ہاتھ سے نہیں تھامتے۔

اِنْ اَمْسَکْتَ نَفْسِیْ۔ اگر تو میری جان روک لے (یعنی تو مجھ کو مار ڈالے)۔

فَاسْتَمْسَكَ الدَّمُ۔ خون بند ہو گیا۔

تَمَسَّكَ هٰٓؤُلَاۗءِ بِدِیْنِهِمْ۔ ان لوگوں نے دین میں ان کی پیروی کی۔

Marfat.com

اَعْطِ مُمْسِكًا تَلَفًا۔ یا اللہ! مال روک رکھنے والے (بخیل) کا مال تباہ کر دے (مراد وہ شخص ہے جو فرض زکوٰۃ نہ دیتا ہو۔ نفل صدقہ مراد نہیں ہے)۔

اَمْسَكَ عَنْهُ بِذَنْبِهٖ۔ اس کے گناہ کی سزا سے اُس کو بچا دیا۔

اِذَا اَمْسَكَ الرَّجُلُ وَقَتَلَهُ الْاٰخَرُ۔ اگر ایک شخص نے ایک شخص کو پکڑ رکھا اور دوسرے نے آکر اس کو قتل کر ڈالا (اس صورت میں اکثر علماء کا یہ قول ہے کہ قاتل پر قصاص واجب ہے اور پکڑ رکھنے والے کو سزا دی جائے گی مگر امام مالکؒ کے نزدیک ان دونوں پر قصاص واجب ہوگا۔ اب جو قانونِ عقلی ہندوستان میں جاری ہے وہ بھی امام مالکؒ کے قول کے مطابق ہے)۔

اِنَّمَا اَمْسَكَهٗ عَلٰی نَفْسِهٖ۔ (جب شکاری کتے نے شکار کے جانور میں سے کچھ کھا لیا تو معلوم ہوا کہ اُس نے اُس جانور کو اپنے کھانے کے لئے پکڑا تھا (نہ کہ مالک کے لئے) اور اللہ تعالیٰ فرماتا ہے فَكُلُوْا مِمَّا اَمْسَكْنَ عَلَيْكُمْ۔ تو ایسے جانور کا کھانا درست نہ ہوگا)۔

فَدَبَغْنَ مَسْكَهَا۔ انہوں نے اُس کی کھال کی دباغت کرلی۔

مَا اِنْ تَمَسَّكْتُمْ بِهِمَا لَنْ تَضِلُّوْا بَعْدِیْ۔ اگر تم ان دونوں چیزوں کو (یعنی قرآن اور سنت کو) تھامے رہو گے (یعنی قرآن پر عمل کرتے رہو گے اور سنت کی پیروی کرتے رہو گے تو میرے بعد ہرگز گمراہ نہ ہو گے)۔

اَلْمِسْكُ اَطْيَبُ الطِّيْبِ۔ مشک بہت عمدہ خوشبو ہے۔

اَمْسِكْ خِلَافَةَ اَبِیْ بَكْرٍ۔ ابوبکرؓ کی خلافت کی مدت شمار کر لے (یعنی خیال میں رکھ تاکہ آگے حساب درست ہو)۔

لَخُلُوْفُ فَمِ الصَّائِمِ اَطْيَبُ عِنْدَ اللّٰهِ مِنْ رِيْحِ الْمِسْكِ۔ روزے دار کے منہ کی بو اللہ تعالیٰ کو مشک کی خوشبو سے زیادہ پسند ہے۔

اَلْمَرْاَةُ الْمُحْرِمَةُ تَلْبَسُ الْخَلْخَالَيْنِ وَالْمَسَكَ۔ جو عورت احرام باندھے ہو وہ پازیب اور کنگن پہن سکتی ہے (کیونکہ احرام میں زیور پہننا منع نہیں ہے)۔

لَيْسَ بِهٖ مُسْكَةٌ۔ اُس میں کچھ زور نہیں ہے۔

مَسْكَنٌ یا مَسْكَنَةٌ۔ ذلت اور مفلسی اور محتاجی۔

اَللّٰهُمَّ اَحْيِنِیْ مِسْكِيْنًا وَّاَمِتْنِیْ مِسْكِيْنًا۔ یا اللہ! دنیا میں بھی تو مجھ کو مسکین رکھ اور مسکینی پر میرا خاتمہ کر (لغت صاحب مجمع البحار نے اس باب میں ذکر کیا ہے حالانکہ اس کا اصلی مقام کتاب السین ہے)۔

مَسْوٌ۔ شوخی کرنا۔

تَمْسِيَةٌ۔ كَيْفَ اَمْسَيْتَ کہنا یا مَسَّاكَ اللّٰهُ بِالْخَيْرِ کہنا۔

اِمْسَاءٌ اور مُمْسًى۔ شام کرنا۔

مَسَاءٌ۔ شام کا وقت یعنی ظہر سے لے کر مغرب تک (ایوننگ)۔

اَمْسَيْنَا وَاَمْسَى الْمُلْكُ لِلّٰهِ۔ ہم نے شام کی اور اللہ کے سارے ملک نے۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ مُمْسَانَا وَمُصْبَحَنَا۔ اللہ کا شکر صبح اور شام۔

اَصْحَابُ اَبِی الْخَطَّابِ يُمَسُّوْنَ بِالْمَغْرِبِ۔ ابوالخطاب کے ساتھی مغرب کی نماز میں دیر کرتے ہیں (تاریکی تک)۔

باب المیم مع الشین

مَشْجٌ۔ ملا دینا۔ خلط کرنا۔

اَمْشَاجٌ۔ عورت کے پانی اور خون سے ملا ہوا اور وہ میل کچیل جو ناف میں جمع ہوتا ہے۔

ثُمَّ يَكُوْنُ مَشِيْجًا اَرْبَعِيْنَ لَيْلَةً۔ پھر چالیس رات تو

Marfat.com

تک وہ نطفہ پانی اور خون میں ملا رہتا ہے (مَشِیْجٌ کی جمع اَمْشَاجٌ ہے)۔
اِنَّ اللّٰہَ خَلَقَ النَّاسَ اَمْشَاجًا۔ اللہ تعالیٰ نے لوگوں کو مخلوط بنایا (قسم قسم کے طبائع اور امزجہ اور اخلاط اور اخلاق اور عادات رکھتے ہیں)۔
مَشْرٌ۔ ظاہر کرنا (جیسے نَشْرٌ ہے)۔
مَشَرٌ۔ شرارت اور سرکشی کرنا، جماع کے لئے راغب ہونا۔
تَمْشِیْرٌ۔ درخت میں کونپل نکلنا، تقسیم کرنا، جُدا کرنا، پہنانا، پھول جانا، گھاس اُگانا۔
تَمَشُّرٌ بمعنی مَشْرٌ ہے اور تونگری کا نشان دکھائی دینا، سبز ہو جانا، کپڑے پہننا۔
مَشْرَۃٌ۔ کپڑا زمین کا سطح ظاہر (جیسے بَشْرَۃٌ ہے)
وَ اَمْشَرَ سَلَمُھَا۔ اُس کے سلم میں (جو ایک درخت ہے) کونپلیں نکل آئیں۔
فَاَکَلُوا الْخَبَطَ وَھُوَ یَوْمَئِذٍ ذُوْمَشَرٍ۔ آخر اُنھوں نے درخت کے پتے کھالئے جس کی کونپل نکل رہی تھی۔
اِذَا اَکَلْتُ اللَّحْمَ وَجَدْتُ فِیْ نَفْسِیْ تَمْشِیْرًا۔ جب میں گوشت کھاتا ہوں تو میرے دل میں جماع کی خواہش پیدا ہوتی ہے۔
مَشَّرَہٗ۔ اُس کو پہنایا۔
مَشٌّ۔ ملا دینا، خلط کرنا تاکہ گل جائے، بہنچنا، دشمنی کرنا، چوسنا، تھوڑا تھوڑا کرکے سب لے لینا، دودھ تھوڑا دوہنا اور تھوڑا تھن میں چھوڑ دینا۔
مَشَشٌ۔ جانور کے پیر میں موترا نکلنا۔
تَمْشِیْشٌ۔ مغز نکالنا۔
تَمَشُّشٌ۔ کہری ہڈی کھانا، چوسنا۔
اِنْمِشَاشٌ۔ حاصل ہونا۔
اِمْتِشَاشٌ۔ پتھر یا ڈھیلے سے استنجا کرنا، تھن میں سے سارا دودھ دوہ لینا، حاصل کرنا۔
جَلِیْلُ الْمُشَاشِ۔ (یہ آں حضرت کی ایک صفت ہے یعنی) ہڈیوں کے کنارے (جوڑ) بڑے تھے (جیسے کہنیاں، کندھے، گھٹنے)۔
مُلِئَ عَمَّارٌ اِیْمَانًا اِلٰی مُشَاشِہٖ۔ حضرت عمار بن یاسرؓ کی ہڈیوں تک میں ایمان بھرا ہوا ہے۔
یَضْرِبُ کَاِیْزَاعِ الْمَخَاضِ مُشَاشَۃً۔ ایسی مار کے ساتھ جیسے حاملہ اونٹنی اپنا پیشاب گراتی ہے۔
مَازِلْتُ اَمُشُّ الْاَدْوِیَۃَ۔ میں برابر دواؤں کو ملاتا رہا۔
اَمَشَّ سَلَمُھَا۔ یعنی مکہ کے سلم میں کونپلیں نکلیں۔
شَارِبُ الْخَمْرِ اِذَا شَرِبَ بَقِیَ فِیْ مُشَاشِہٖ اَرْبَعِیْنَ یَوْمًا۔ شراب پینے والا جب شراب پیتا ہے تو اُس کا اثر اُس کی نرم ہڈیوں میں چالیس دن تک رہتا ہے۔
مِشْمِشٌ۔ مشہور میوہ ہے یعنی زرد آلو جو دمشق میں بکثرت ہوتا ہے (خوبانی)۔
مُشَفَّحٌ۔ (ایک سُریانی لفظ ہے اس کے معنی کَذَا ") یعنی ایسا۔
مَشْطٌ۔ ملانا، خلط کرنا، کنگھی کرنا۔
مَشَطٌ۔ چربی دار ہونا، کام کرتے کرتے سخت ہو جانا یا اُس میں کانٹا گھس جانا۔
تَمْشِیْطٌ بمعنی مَشْطٌ ہے۔
اِمْتِشَاطٌ۔ بل جانا، کنگھی دار ہونا، کنگھی کرنا۔
طُبَّ فِیْ مُشْطٍ وَمُشَاطَۃٍ۔ آں حضرتؐ پر جادو کیا گیا اُن بالوں میں جو سر اور ڈاڑھی سے کنگھی کرنے کے وقت جھڑتے تھے۔
مَشَطْنَا۔ ہم نے اُن کے (یعنی آں حضرتؐ کی صاحبزادی کے) بالوں میں کنگھی کر دی (اکثر علماء نے میت کے بالوں

Marfat.com

کنگھی کرنا مستحب رکھا ہے لیکن اہلِ کوفہ اس کے خلاف
ہیں)۔

تَمْتَشِطْنَ۔ اُن کے سر میں کنگھی کرتی تھیں۔

مِمْشَطٌ۔ کنگھی۔

نَهٰى اَنْ يَمْتَشِطَ كُلَّ يَوْمٍ۔ آں حضرتؐ نے ہر روز کنگھی کرنے سے منع فرمایا (کیونکہ اس میں ایک طرح کی عیش پسندی ہے۔ اب دوسری حدیث میں جو ہے کہ آپ سر میں تیل بہت ڈالتے تھے اور ڈاڑھی میں بہت کنگھی کرتے تھے، اسی طرح یہ حدیث کہ کنگھی سفر اور حضر آنحضرتؐ سے جدا نہ ہوتی اس حدیث کے معارض نہیں ہے کیونکہ یہ دونوں حدیثیں ضعیف ہیں دوسرے یہ کہ ان حدیثوں میں یہ صراحت نہیں ہے کہ آپ ہر روز کنگھی کرتے تھے۔ اور امام غزالیؒ نے احیاء العلوم میں جو روایت کی ہے کہ آنحضرتؐ ہر روز دو بار کنگھی کرتے تھے تو یہ حدیث مجھ کو نہیں ملی۔ اور امام غزالیؒ نے احیاء العلوم میں بہت سی حدیثیں ایسی روایت کی ہیں جن کی کوئی اصل نہیں ہے اب یہ ممانعت عورتوں اور مردوں دونوں کے لئے عام ہے۔ مگر عورتوں کے حق میں کراہت بہت خفیف ہے کیونکہ ان کو زینت کی ضرورت ہے۔ میں کہتا ہوں مردوں کے حق میں بھی یہ کراہت تنزیہی ہے نہ کہ تحریمی اور اس سے غرض یہ ہے کہ مرد عورتوں کی طرح رات دن زیب و زینت اور آرائش میں نہ پڑ جائیں)۔

کَیْ تَمْتَشِطَ۔ تاکہ وہ کنگھی کرلے (طیبی نے کہا کنگھی عورتوں کے لئے مطلقاً مستحب ہے اور مردوں کو ایک دن یا دو دن آڑ نا غہ کرکے)

لَمْ تَكُنْ هٰذِهِ الْمُشْطَةُ فِيْ زَمَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ۔ اس قسم کی کنگھی آنحضرتؐ کے زمانہ میں نہ تھی۔

مَاشِطَة۔ مشاطہ، کنگھی چوٹی کرنے والی عورت۔

مَشْعٌ۔ اُچک لیجانا، کمانا، جمع کرنا، چبانا، دوہنا، آہستہ چلنا، جھٹکنا، مارنا۔

تَمْشِيعٌ۔ برتن کا سب کھانا کھا جانا۔

تَمَشُّعٌ۔ نجاست دُور کرنا، پتھروں سے استنجا کرنا۔

اِمْتِشَاعٌ۔ اُچک لے جانا، سُونت لینا، سب دُودھ تھن سے دُوہ لینا۔

اِنَّهٗ نَهٰى اَنْ يَتَمَشَّعَ بِرَوْثٍ اَوْ عَظْمٍ۔ آنحضرتؐ نے گوبر یا ہڈی سے استنجا کرنے سے منع فرمایا (کیونکہ ہڈی جنوں کی خوراک ہے اور گوبر اُن کے جانوروں کی)۔

مِشْفَرٌ۔ اونٹ کا ہونٹ۔

اِنَّ اَعْرَابِيًّا قَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنَّ النُّقْبَةَ قَدْ تَكُوْنُ بِمِشْفَرِ الْبَعِيْرِ فِي الْاِبِلِ الْعَظِيْمَةِ فَتَجْرَبُ كُلُّهَا قَالَ فَمَا اَجْرَبَ الْاَوَّلَ۔ ایک گنوار نے عرض کیا رسول اللہؐ کھجلی ایک اونٹ کے ہونٹ میں شروع ہوتی ہے پھر سارے اونٹ خارشتی ہو جاتے ہیں (اس سے یہ معلوم ہوتا ہے کہ یہ مرض متعدی ہے) آپ نے فرمایا بھلا یہ تو کہو پہلے اونٹ کو کھجلی کہاں سے آئی۔

مَشَافِرُ الْحَبَشِيِّ۔ حبشی کے ہونٹ۔

مَشْقٌ۔ جلدی سے مارنا، جلدی سے کھا لینا، جلدی لکھنا حروف کو لمبا کرنا، کتابت میں تنگی کرنا، لمبا کرنے کے لئے کھینچنا، پھاڑ ڈالنا۔

مَشَقٌ۔ ایک ران دوسری ران سے مِل جانا۔

مُمَاشَقَةٌ۔ گالی دینا، شور مچانا، کھینچنا۔

اِمْشَاقٌ۔ مارنا۔

تَمَاشُقٌ۔ کھینچم کھینچ کرنا۔

تَمَشُّقٌ۔ پیٹھ موڑنا۔

اِمْتِشَاقٌ۔ اُچک لیجانا، کاٹ لینا، سارا دُودھ دُوہ لینا

اِنَّهٗ سُحِرَ فِيْ مُشْطٍ وَمُشَاقَةٍ۔ آں حضرتؐ پر کنگھی اور اُن بالوں میں جو کنگھی کرنے میں جھڑتے ہیں جادو کیا گیا۔

مُشَاقَة۔ اُس چُورے کو بھی کہتے ہیں جو ریشم اور کتان کے صاف کرنے میں جھڑتا ہے۔

Marfat.com

رَاٰی عَلٰی طَلْحَۃَ ثَوْبَیْنِ مَصْبُوْغَیْنِ وَھُوَ مُحْرِمٌ فَقَالَ مَاھٰذَا قَالَ اِنَّمَا ھُوَ مِشْقٌ۔ حضرت عمرؓ نے طلحہ کو دیکھا کہ احرام کی حالت میں دو رنگین کپڑے پہنے ہیں پوچھا یہ تم نے کیا کیا؟ انھوں نے کہا یہ تو گیرو کا رنگا ہوا ہے (تو گیرو یا ملتانی مٹی کا رنگا ہوا کپڑا احرام کی حالت میں پہن سکتا ہے)۔

ثَوْبٌ مُمَشَّقٌ۔ گیرو میں رنگا ہوا کپڑا۔

عَلَیْہِ ثَوْبَانِ مُمَشَّقَانِ۔ وہ دو کپڑے گیرو میں رنگے ہوئے پہنے تھے۔

کُنَّا نَلْبَسُ الْمُمَشَّقَ فِی الْاِحْرَامِ (جابرؓ کہتے ہیں) ہم گیرو کا رنگا ہوا کپڑا احرام میں پہنتے تھے

اَلْقَضِیْبُ الْمَمْشُوْقُ۔ اچھی سیدھی چھڑی (مجمع البحرین میں ہے کہ مَمْشُوْق آں حضرتؐ کی چھڑی کا نام تھا)۔

اِصْبِغِیْہِ بِمِشْقٍ۔ گیرو سے رنگ لے (یہ آنحضرتؐ نے ایک حائضہ عورت سے فرمایا)۔

مِشْکٰوۃٌ۔ طاق (بعضوں نے کہا مِشْکٰوۃ اس لوہے کو کہتے ہیں جس پر قندیل لٹکائی جاتی ہے)۔

اِنَّمَا یَخْرُجُ مِنْ مِشْکٰوۃٍ وَّاحِدَۃٍ۔ (نجاشی بادشاہ حبش نے قرآن سنکر کہا کہ) قرآن اور انجیل دونوں ایک طاق سے نکلے ہیں (مطلب یہ ہے کہ دونوں اللہ کا کلام معلوم ہوتے ہیں)۔

مُشَلَّلٌ۔ ایک مقام کا نام ہے مکّہ اور مدینہ کے درمیان

مُشْمَعِلٌّ۔ پھرتیلا، اپنا کام پورا کرنے والا۔

کَیْفَ رَاَیْتَ زُبَیْرًا اَقِطًا وَّتَمْرًا اَمْ مُشْمَعِلًّا صَقْرًا (حضرت خدیجہ رضؓ نے کہا) تو نے عبداللہ بن زبیرؓ کو کیسا پایا، پنیر اور کھجور کی طرح نرم یا تیز رَو پھرتیلے باز کی طرح۔

مِشْوَذٌ۔ عمامہ۔

فَاَمَرَھُمْ اَنْ یَّمْسَحُوْا عَلَی الْمَشَاوِذِ وَالتَّسَاخِیْنِ آں حضرتؐ نے اُن کو حکم دیا کہ عماموں اور موزوں (پا تابوں)

پر مسح کرلیں (یعنی وضو میں)۔

مَشْنٌ۔ کوڑے سے مارنا، چھیل ڈالنا، جماع کرنا، کپڑے سے پونچھنا، پوست اُڑا دینا۔

تَمْشِیْنٌ۔ ناخوشی سے دودھ دینا۔

اِمْتِشَانٌ۔ کاٹنا، اُچک لے جانا، سونتنا تھن کا سارا دودھ دُوہ لینا۔

مَشَانٌ۔ ایک مقام ہے بصرے کے پاس جہاں کھجور بہت پیدا ہوتی ہے۔

مُشَانٌ اور مِشَانٌ۔ عمدہ قسم کی تازہ کھجور۔

مَشْوٌ یا مَشُوٌّ یا مَشِیٌّ یا مَشَاءٌ۔ دست لانے والی دوا مُسہل، دست آور دوا، جلاب۔

اِمْشَاءٌ۔ دست آنا۔

مُمَشِّیْ۔ پاخانہ۔

اِسْتِمْشَاءٌ۔ جلاب لینا۔

خَیْرُ مَا تَدَاوَیْتُمْ بِہِ الْمَشِیُّ۔ بہتر دوا جو تم کرتے ہو وہ مسہل ہے (یعنی جلاب لینا بڑا عمدہ علاج ہے)

بِمَا تَسْتَمْشِیْنَ۔ تم کس چیز کا جلاب لیا کرتی ہو۔

مَشْیٌ یا تَمْشَاءٌ۔ چلنا، گزرنا، جانور بہت ہونا، راہ پانا اولاد بہت ہونا۔

تَمْشِیَۃٌ بمعنی مَشْیٌ اور چلانا۔

مُمَاشَاۃٌ۔ ساتھ چلنا۔

اِمْشَاءٌ۔ جانور بہت ہونا۔

فِیْ رَجُلٍ نَذَرَ اَنْ یَّحُجَّ مَاشِیًا فَاَعْیَا قَالَ یَمْشِیْ مَا رَکِبَ وَیَرْکَبُ مَا مَشٰی۔ (قاسم بن محمد نے کہا) اگر کوئی شخص منت مانے کہ میں پیدل حج کروں گا، پھر تھک جائے (اور پیدل نہ چل سکے تو وہ ایسا کرے کہ آئندہ سال دوبارہ حج کرے اور جہاں پر سوار ہوا تھا وہاں سے پیدل چلے اور جہاں تک پیدل چلا تھا وہاں تک سوار ہو جائے)

اِنَّ اِسْمَاعِیْلَ اَتٰی اِسْحٰقَ فَقَالَ لَہٗ اِنَّا لَمْ

Marfat.com

...یتُ مِنْ اَبِیْنَا مَالًا وَقَدْ اَثْرَیْتَ وَاَمْشَیْتَ فَاَعْطِنِیْ مِمَّا اَفَاءَ اللّٰهُ عَلَیْكَ فَقَالَ اَلَمْ تَرَ مَنْ اَنِّیْ لَمْ اَسْتَعْبِدْكَ حَتّٰی تَجِیْئَنِیْ تَسْأَلُنِی الْمَالَ۔ حضرت اسمٰعیلؑ حضرت اسحاقؑ کے پاس آئے اور ان سے کہنے لگے کہ والد کے مال میں سے ہم کو تو کچھ نہیں ملا مگر آپ خوب مالدار ہو گئے ہیں اور آپ کے پاس جانور بھی بہت ہیں تو اللہ تعالےٰ نے جو آپ کو عنایت فرمایا ہے اس میں سے کچھ مجھ کو بھی دیجئے حضرت اسحاقؑ نے کہا کیا تم کو یہ بس نہیں ہے (تم اس پر خوش نہیں ہو) کہ میں نے تم کو غلام نہیں بنایا۔ اب میرے پاس آکر مال مانگتے ہو (حضرت اسماعیلؑ حضرت ہاجرہ کے پیٹ سے پیدا ہوئے تھے جو لونڈی تھیں اور حضرت اسحاقؑ کی ماں بیوی سارہ تھیں جو آزاد بیوی تھیں۔ اس زمانہ کی رسم کے مطابق جو بیٹا آزاد بیوی کے پیٹ سے ہوتا وہ اپنے باپ کی اولاد کو جو لونڈی کے پیٹ سے ہوتی، غلام اور لونڈی کر لیتا حضرت اسحاقؑ نے اپنا احسان حضرت اسماعیلؑ پر یہ جتایا کہ میں نے تم کو غلام نہیں بنایا، یہی بس کرتا ہے تم اُلٹے مجھ سے روپیہ مانگنے کو کیوں آئے؟)۔

مَوَاشِیْ۔ (جمع ہے مَاشِیَةٌ کی) یعنی چارپائے جیسے اونٹ، گائے، بکری، بھیڑ۔

یَمْشُوْنَ فِی الشَّعْرِ۔ بالوں میں چلیں گے یعنی اُن کے جوتوں میں بال ہوں گے۔

فَاِنَّهٗ یَمْشِیْ یَوْمَئِذٍ وَقَدْ زَحْزَحَ نَفْسَهٗ عَنِ النَّارِ وہ اُس دن چلے گا اور اس نے اپنے تئیں دوزخ سے ہٹا لیا ہوگا (ایک روایت میں یُمْسِیْ ہے یعنی وہ شام کرے گا)۔

یَعُوْدَانِ مَاشِیَانِ۔ پیدل چلتے ہوئے لوٹیں گے (عرب لوگ ہر چلنے والے کو مَاشِیْ کہتے ہیں خواہ اس کے پاؤں ہوں یا نہ ہوں)۔

اَنِ امْشُوْا۔ تمہارے جانور بہت ہوں (گویا اُن کو دُعا دی)۔

قَلَّ عَرَبِیٌّ مَشٰی بِهَا۔ کم ایسا عرب ہوگا جو اس طرح چلا ہوگا (ایک روایت میں مُشَابِهًا ہے یعنی اس کے مثل کم کوئی عرب ہوگا۔ ایک روایت میں نَشَأَ بِهَا ہے یعنی کم کوئی عرب وہاں بوڑھا ہوا ہوگا)۔

اَبْعَدُهُمْ مَمْشًی۔ جس کا مکان مسجد سے سب سے زیادہ دُور ہو۔

اَكَانَ یَمْشِیْ اِذَا بَلَغَ الرُّكْنَ۔ کیا جب رُکنِ یمانی کے پاس پہنچتے تو معمولی چال سے چلتے یعنی رمل نہ کرتے۔

اِنَّمَا كَانَ ابْنُ عُمَرَ یَمْشِیْ بَیْنَهُمَا لِیَكُوْنَ اَیْسَرَ لِلْاِسْتِلَامِ۔ عبد اللہ بن عمرؓ رکن یمانی اور حجر اسود کے درمیان معمولی چال سے چلتے (رمل نہ کرتے) تاکہ حجر اسود کے چومنے میں آسانی ہو (باقی تینوں جانب میں رمل کرتے)۔

كَانَ مِشْیَتُهَا۔ اُن کی وضع۔

مَا تَخْفٰی مِشْیَتُهَا مِنْ مِشْیَتِهٖ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ۔ حضرت فاطمہ زہراؓ کی وضع چال چلن آنحضرتؐ کی وضع اور چال چلن کی طرح تھا۔

مِنْ رَاكِبٍ وَمَاشٍ۔ پیدل تھے اور سوار بھی تھے (اس حدیث سے معلوم ہوتا ہے کہ حج کا سفر دونوں طرح جائز ہے یعنی سوار ہو کر اور پیدل بھی، بعضوں نے کہا پیدل افضل ہے بعضوں نے کہا سوار افضل ہے کیونکہ اُس میں آنحضرت کی پیروی ہے)۔

لَا یَمْشِیْ اَحَدُكُمْ فِیْ نَعْلٍ وَّاحِدَةٍ۔ کوئی تم میں سے ایک جوتی میں نہ چلے (یعنی ایک پاؤں میں جوتی ہو ایک پاؤں ننگا ہو۔ جوتی کے اوپر موزوں کا بھی قیاس کیا ہے)۔

مِنَ السُّنَّةِ اَنْ تَخْرُجَ اِلَی الْعِیْدِ مَاشِیًا۔ سنت یہ ہے کہ عیدگاہ کو پیدل جائے (کیونکہ آں حضرتؐ کسی عید یا جنازے میں سوار نہیں ہوئے)۔

Marfat.com

لَا تَمْشُوا بِبَرِیْءٍ اِلٰی ذِیْ سُلْطَانٍ لِیَقْتُلَهٗ۔ کسی بے گناہ کی چغلی حاکم سے مت کھاؤ اِس لئے کہ حاکم اس کو قتل کرے۔

یَمْشِیْ لَكَ اِلَی جَنَازَةٍ۔ تیری رضامندی کے لئے جنازے کے ساتھ جاتا ہے۔

خَرَجَ کُلُّ خَطِیْئَةٍ مَشَتْهَا رِجْلَاہُ۔ ہر ایک گناہ جو اس نے پاؤں سے چل کر کیا تھا وہ نکل جائے گا۔

کَلْبُ الْمَاشِیَةِ۔ وہ کتا جو ریوڑ (گلے) کی حفاظت کرتا ہو۔

اِذَا اُمْسِکَتِ الزَّکٰوةُ هَلَکَتِ الْمَاشِیَةُ۔ جب زکوٰۃ نہیں دیجاتی تو جانور ہلاک ہو جاتے ہیں۔

مَشٰی بِالنَّمِیْمَةِ۔ چغل خوری کی۔

بَشِّرِ الْمَشَّائِیْنَ فِی الظُّلَمِ۔ جو لوگ تاریکی (اندھیرے) میں مسجد کو جاتے ہیں (جماعت سے نماز ادا کرنے کو) ان کو یہ خوش خبری سنا کہ آخرت میں اُن کو پوری روشنی ملیگی۔

اَلْقَائِمُ فِیْهَا خَیْرٌ مِّنَ الْمَاشِیْ۔ اس فتنے میں کھڑا رہنے والا چلنے والے سے بہتر ہوگا۔

بَابُ الْمِیْم مَعَ الصَّاد

مِصْحَاۃٌ۔ چاندی کا گلاس یا برتن جس میں پانی پیا جاتا ہے۔

دَخَلَتْ اِلَیْهِ اُمُّ حَبِیْبَةَ وَهُوَ مَحْصُوْرٌ بِمَاءٍ فِیْ اِدَاوَةٍ فَقَالَتْ سُبْحَانَ اللّٰهِ کَاَنَّ وَجْهَهٗ مِصْحَاۃٌ۔ اُمّ المومنین اُمّ حبیبہ حضرت عثمان رضؓ کے پاس ایک ڈول پانی کا لے کر گئیں جب ان کو باغیوں نے گھیر رکھا تھا اُمّ حبیبہؓ کہتی ہیں، سُبحان اللہ میں نے حضرت عثمان رضؓ کا مُنہ دیکھا گویا چاندی کا ایک برتن ہے (آپ بہت خوبصورت اور سفید رنگ تھے)

مَصْخٌ۔ صورت بدلنا (جسے مَسْخٌ بھی کہتے ہیں) چھین لینا لے لینا۔

تَمَصُّخٌ اور اِمْتِصَاخٌ۔ لے لینا۔

اِمِّصَاخٌ۔ جُدا ہو جانا۔

لَوْ ضَرَبَكَ بِاُمْصُوْخِ عَیْشُوْمَةٍ لَقَتَلَكَ۔ اگر وہ گھاس کی ایک پتی سے تجھ کو مارے تب بھی تو مر جائے گا۔

اُمْصُوْخ۔ ثمام کی پتی کو کہتے ہیں جو ایک نرم ملائم گھاس ہے۔

مَصْرٌ۔ تین انگلیوں سے دُودھ دُوہنا یا انگوٹھے اور کلمہ کی انگلی سے۔

تَمْصِیْرٌ۔ کم کرنا، کم کم دینا، شہر بنا لینا۔

تَمَصُّرٌ بمعنی مَصْرٌ۔ اور شہر ہو جانا، کم ہونا، متفرق ہو جانا۔

اِمِّصَارٌ۔ کٹ جانا۔

یَنْزِلُ بَیْنَ مُمَصَّرَتَیْنِ۔ حضرت عیسٰی علیہ السلام دو ہلکے زرد رنگ کے کپڑے پہنے ہوئے آسمان سے اُتریں گے

اَتٰی عَلٰی طَلْحَةَ وَعَلَیْهِ ثَوْبَانِ مُمَصَّرَانِ۔ آنحضرتؐ طلحہ رضؓ کے پاس آئے وہ زرد رنگ کے دو کپڑے پہنے ہوئے تھے (میں سمجھتا ہوں صحیح یہ ہے کہ حضرت عمرؓ ان کے پاس آئے)۔

لَمَّا فُتِحَ هٰذَانِ الْمِصْرَانِ۔ جب یہ دونوں شہر فتح ہوئے (یعنی کوفہ اور بصرہ)۔

وَلَا یَمْصُرُ لَبَنَهَا فَیَضُرَّ ذٰلِكَ بِوَلَدِهَا۔ تین انگلیوں سے اس کا دُودھ نہ دُوہے اس کے بچہ کو نقصان نہ پہنچائے (مطلب یہ ہے کہ سارا دُودھ نہ دُوہ لے کچھ بچے کے لئے بھی چھوڑ دے۔ تین انگلیوں سے جب دوہتے ہیں تو سارا دودھ نکل آتا ہے اور تھن میں کچھ باقی نہیں رہتا)۔

کَیْفَ تَحْلُبُهَا مَصْرًا اَمْ حَطْرًا۔ کس طرح اپنی اونٹنی کا دُودھ دُوہتا ہے تین انگلیوں سے یا دو انگلیوں سے۔

مَا لَمْ تَمْصُرْ۔ جب تک تو چوری سے دُودھ نہ دُوہے۔

یُمَصِّرُوْنَ اَمْصَارًا۔ بڑے بڑے شہر بناتے ہیں۔

اِنَّ الرَّجُلَ لَیَتَکَلَّمُ بِالْکَلِمَةِ لَا یَقْطَعُ بِهَا ذَنَبَ

Marfat.com

[مَ]غْزٍ مَعْمُوْرٍ كَوْ بَلَغَتْ اِمَامَهٗ سَفَكَ دَمَهٗ۔ آدمی ایک بات ایسی کرتا ہے کہ اس سے بے دودھ کے بکری کی دُم بھی نہیں کٹتی اگر وہ بات کہیں پہنچ جائے تو اس کا خون کر دیتی ہے۔

اُخْرِجَ عِظَامُ يُوْسُفَ مِنْ مِصْرَ۔ حضرت یوسفؑ کی ہڈیاں مصر میں سے نکالی گئیں (حضرت موسیٰؑ ان کو شام میں لے کر آئے وہاں دفن کیا (مصر مشہور شہر ہے اُس کو مصر اس لئے کہتے ہیں کہ مصر بن نوحؑ نے اس کی بنا ڈالی تھی، یا اس وجہ سے کہ وہ خود ایک بڑا شہر ہے)۔

مَصٌّ۔ چوسنا، آہستہ آہستہ پینا یا دم لے کر۔

اِمْصَاصٌ۔ چوسانا۔

تَمَصُّصٌ اور اِمْتِصَاصٌ۔ چوسنا۔

اِنَّهٗ مَصَّ مِنْهَا۔ حضرت عمرؓ نے دنیا سے بہت کم فائدہ اُٹھایا۔

اِنَّهٗ كَانَ يَاْكُلُ مَصُوْصًا بِخَلِّ خَمْرٍ۔ حضرت علیؓ سرکہ میں بھگویا ہوا گوشت اس سرکہ کے ساتھ کھاتے جو شراب سے بنایا جاتا۔

شَهَادَةٌ مُمْتَحِنًا اِخْلَاصُهَا مُعْتَقِدًا اِمْصَاصُهَا ایسی گواہی جس کا اخلاص جانچا جا چکا ہو اور اس کے کھرے پن کا یقین ہو۔

كَانُوْا يَتَمَصَّصُوْنَ۔ وہ چوس لیتے تھے۔

اُمْصُصْ بَظْرَ اللَّاتِ۔ ابے جا، لات کا ٹنہ جا کر چوس۔

لَا تُحَرِّمُ الْمَصَّةُ وَلَا الْمَصَّتَانِ۔ ایک بار یا دو بار دودھ چوسنا رضاعت کی حرمت ثابت نہیں کرتا (جب تک پانچ بار نہ چوسے)۔

لَيْسَ لِشِيْعَتِنَا فِيْ دَوْلَةِ الْبَاطِلِ اِلَّا الْقُوْتُ الْمَصُّ۔ ہمارے گروہ کو ظالم حکومت کے زمانہ میں صرف خالص روزی پر قناعت کرنا چاہیے۔

مَصِيْصَةٌ۔ ایک شہر ہے شام میں۔

مَصْمَصَةٌ ہے مثل مَضْمَضَةٌ کے، دونوں میں فرق یہ ہے کہ مَصْمَصَةٌ زبان کی نوک سے ہوتا ہے اور مَضْمَضَةٌ مُنہ بھر کر۔

مِصْرَعٌ۔ دروازے کا ایک پٹ (کواڑ)۔

مَا بَيْنَ الْمِصْرَاعَيْنِ۔ دونوں پٹوں کے درمیان

مَصْعٌ۔ چمکنا، دُم ہلانا، مارنا، ہگنا، دَوڑنا۔

تَمْصِيْعٌ۔ پوست چھوڑ دینا سوکھنے کے لئے۔

مُمَاصَعَةٌ۔ لڑنا، جنگ کرنا، تلوار سے مارنا۔

اِمْصَاعٌ۔ ہگنا۔

تَمَاصُعٌ۔ ایک دوسرے سے مقابلہ کرنا۔

وَالْفِتْنَةُ قَدْ مَصَعَتْهُمْ۔ فتنہ نے اُن کو دبا لیا۔ (یعنی فتنہ کا اثر ان پر غالب ہو گیا۔)

تَرَكُوا الْمِصَاعَ۔ لڑنا جھگڑنا انھوں نے چھوڑ دیا۔

اَلْبَرْقُ مَصْعُ مَلَكٍ يَسُوْقُ السَّحَابَ۔ بجلی کیا ہے؟ ایک فرشتہ کی مار ہے جو ابر کو چلاتا ہے۔

اِذَا مَصَعَتْ بِذَنَبِهَا۔ جب اپنی دُم ہلائے۔

تَمْصَعُهٗ بِظُفْرِهَا۔ ناخن سے اُس کو چھیل ڈالا۔

اِذَا شَكَكْتَ فِيْ حَيٰوتِهَا وَرَاَيْتَهَا تَطْرِفُ عَيْنُهَا اَوْ تُحَرِّكُ اُذُنَيْهَا اَوْ تَمْصَعُ بِذَنَبِهَا فَاذْبَحْهَا۔ جب جانور کی زندگی میں شک ہو پھر تو دیکھے کہ وہ اپنی آنکھ ہلاتا ہے یا کان ہلاتا ہے یا دُم ہلاتا ہے تو اس کو ذبح کر ڈال (کیونکہ وہ زندہ ہے اس کا گوشت حلال ہوگا)۔

مَصْمَصَةٌ۔ زبان کی نوک سے کلی کرنا۔

اَلْقَتْلُ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ مُمَصْمِصَةٌ۔ اللہ کی راہ میں مارا جانا گناہوں سے پاک کرنے والا ہے (عرب لوگ کہتے ہیں مَصْمَصَ اِنَاءَهٗ۔ جب برتن میں پانی ڈال کر اُس کو ہلائے تاکہ پاکیزہ اور صاف ہو جائے)۔

كُنَّا نَتَوَضَّاُ مِمَّا غَيَّرَتِ النَّارُ وَنُمَصْمِصُ مِنَ اللَّبَنِ وَلَا نُمَصْمِصُ مِنَ التَّمْرِ۔ ہم کو یہ حکم دیا گیا کہ دودھ پی کر کلی کر ڈالیں اس وقت نماز پڑھیں لیکن

Marfat.com

کمبور کھا کر کلی ضروری نہیں

بابُ المیم مع الضّاد

مَضۡحٌ۔ عیب کرنا، دفع کرنا، پھیل جانا۔

مَضۡحٌ۔ لتھیڑنا۔

مَضَحَ رَاۡسَهٗ بِالطِّیۡبِ۔ اپنے سر پر خوشبو لتھیڑلی

مَضۡرٌ یا مَضَرٌ یا مُضُوۡرٌ۔ کھٹا ہو جانا، سفید ہو جانا۔

تَمۡضِیۡرٌ۔ قبیلہ مُضر کی طرف نسبت دینا، ہلاک کرنا۔

مُضَرُبۡنُ نِزَارٍ۔ مشہور قبیلہ کا دادا ہے۔

سَاَلَهٗ رَجُلٌ فَقَالَ یَارَسُوۡلَ اللّٰهِ مَالِیۡ مِنۡ وَّلَدِیۡ قَالَ مَا قَدَّمۡتَ مِنۡهُمۡ قَالَ فَمَنۡ خَلَّفۡتُ بَعۡدِیۡ قَالَ لَكَ مِنۡهُمۡ مَا لِمُضَرَ مِنۡ وَّلَدِهٖ۔ ایک شخص نے آنحضرت ؐ سے پوچھا، مجھ کو میری اولاد سے کیا فائدہ ہوگا؟ آپ نے فرمایا۔ جس اولاد کو تو نے آگے بھیجا (تیرے سامنے مر گئے تو نے صبر کیا) وہ کہنے لگا اور جو اولاد میں اپنے بعد چھوڑوں؟ آپ نے فرمایا ان سے تو تجھ کو اتنا ہی فائدہ ہوگا جتنا مضر کو اس کی اولاد سے ہے (مضر چونکہ مرگیا اب جو اولاد اس کی اس کے بعد مرے گی اس میں مضر کو کچھ ثواب نہیں ملنے کا)۔

یُقَاتِلُ مَعَهَا مُضَرُ مَضَّرَهَا اللّٰهُ فِی النَّارِ (حذیفہ رض نے حضرت عائشہ رض کا حال سُنکر کہ وہ لڑنے کے لئے نکلی ہیں کہا) اُن کے ساتھ ہو کر مُضر قبیلے کے لوگ لڑیں گے، اللہ تو اُن کو دوزخ میں جھونک دے تباہ کرے (زمخشری نے کہا تَمۡضِیۡرٌ کے معنی جمع کرنا جیسے جَنَّدَ الۡجُنُوۡدَ۔ بعضوں نے کہا مَضَّرَهَا کے معنی ہلاک کرے۔ عرب لوگ کہتے ہیں ذَهَبَ دَمُهٗ خِضۡرًا مِّضۡرًا اس کا خون بے کار گیا لغو ہو گیا کچھ بدلہ نہیں ملا) مجمع البحرین میں ہے کہ ربیعہ اور مضر دونوں بھائی تھے مضر کو تو کہیں سونا ملا اور ربیعہ کو گھوڑے اس لئے مضر کو مضر الحمراء کہتے ہیں اور ربیعہ کو ربیعۃ الفرس)

مَضِیۡرَۃٌ۔ ایک کھانا ہے جو دہی سے بنایا جاتا ہے۔

اُطۡبُخِ اللَّحۡمَ بِاللَّبَنِ فَاِنَّمَا یَشۡتَدُّ اِنِ الۡجِسۡمَ قَالَ فَقُلۡتُ هِیَ الۡمَضِیۡرَۃُ قَالَ لَا۔ گوشت کو دودھ میں پکاؤ اس سے جسم مضبوط ہوتا ہے، میں نے کہا اس کو مضیرہ کہتے ہیں، فرمایا نہیں (اس سے معلوم ہوا کہ مضیرہ صرف دہی سے بنتا ہے)۔

جَاءَ نَا بِمَضِیۡرَۃٍ وَّطَعَامٍ بَعۡدَهَا۔ پہلے مضیرہ لے کر آیا پھر اس کے بعد دوسرا کھانا۔

مَضٌّ۔ چوسنا، جلانا، چبھنا، کھٹکنا۔

مَضَضٌ۔ رنج و الم (جیسے مَضِیۡضٌ اور مُضَاضَةٌ ہے)۔

تَمۡضِیۡضٌ۔ کھاری پانی پینا۔

اِمۡضَاضٌ۔ تکلیف دینا، کھجلانا۔

تَمَاضٌّ۔ لڑنا، جھگڑنا

کُحۡلٌ مُمِضٌّ۔ جو سرمہ آنکھوں کو تکلیف دے۔

مَضۡمَضٌ۔ دہی کھٹا، دودھ، مصیبت کا رنج۔

وَلَهُمۡ كَلۡبٌ یَتَمَضۡمَضُ عَوَاقِیۡبَ النَّاسِ۔ ان کا ایک کتا ہے جو لوگوں کی کونچیں کاٹتا ہے۔

خَبَاثِ كُلَّ عِیۡدَانِكِ مَضِضۡنَا فَوَجَدۡنَا عَاقِبَتَهٗ مُرًّا۔ اری پلید دنیا میں نے تیری ہر ایک ڈالی چوسی اخیر میں کڑوی ہی نکلی۔

وَجَدُوۡا مَضَضَ حَرِّ النَّارِ۔ دوزخ کی گرمی کی تکلیف پائی۔

مَضَّهُ الشَّیۡءُ مَضًّا۔ اُس نے اُس کے دل تک تکلیف پہنچائی۔

مَضۡمَضَةٌ یا اِمۡضِمَاضٌ یا مَضۡمَاضٌ۔ گول پھرانا، ذرا سا سونا، کلی کرنا۔

لَا تَذُوۡقُوا النَّوۡمَ اِلَّا غِرَارًا اَوۡ مَضۡمَضَةً سو تو نہیں مگر ذرا سا ایک جھونکا لے لو (مطلب یہ کہ جیسے کلی میں پانی منہ میں پھرا کر اگل دیتے ہیں اس

Marfat.com

نگلتے نہیں، اسی طرح نیند میں بھی غرق نہ ہو جاؤ ایک ذرا سا جھونکا لے لو، آنکھ ذرا لگ گئی تو بس ہے)۔

ثُمَّ تَمَضْمَضَ وَاسْتَنْشَقَ بِمَاءٍ وَّاحِدٍ۔ ایک ہی پانی سے کلی کی اور ناک میں ڈالا (یعنی ایک چلو لے کر آدھے سے کلی کی آدھا ناک میں ڈالا یہی ترکیب وضو کی راجح ہے اور ہر ایک کے لئے علیحدہ علیحدہ چلو لینے کی حدیثیں کمزور ہیں)۔

اَلْمَضْمَضَةُ لَيْسَتْ مِنَ الْوُضُوْءِ۔ کلی کرنا وضو کا رکن نہیں ہے (یعنی فرض نہیں ہے۔ امامیہ اور حنفیہ کا یہی قول ہے لیکن اہلِ حدیث کے نزدیک فرض ہے)۔

اَلْمَضْمَضَةُ وَالْاِسْتِنْشَاقُ سُنَّتَانِ فِي الْوُضُوْءِ وَفَرْضَانِ فِي الْغُسْلِ۔ کلی کرنا اور ناک میں پانی ڈالنا وضو میں سنت ہے لیکن غسل میں فرض ہے۔ (یہ حدیث صاحبِ ہدایہ نے ذکر کی ہے جو محض بے اصل ہے اور صاف معلوم ہوتا ہے کہ آنحضرت کا کلام نہیں ہے)۔

مَضْغٌ۔ چبانا۔

مُمَاضَغَةٌ۔ کوشش کرنا۔

مُضَاغَہ۔ جو چبانے کے بعد منہ میں رہ جائے۔

مُضْغَةٌ۔ گوشت کا لوتھڑا۔

اِنَّ فِي ابْنِ اٰدَمَ مُضْغَةً اِذَا صَلُحَتْ صَلُحَ الْجَسَدُ كُلُّهٗ وَاِذَا فَسَدَتْ فَسَدَ الْجَسَدُ كُلُّهٗ آدمی کے جسم میں گوشت کا ایک لوتھڑا ہے وہ اگر درست ہو تو سارا جسم درست ہوا، اگر وہ بگڑ گیا تو سارا جسم بگڑ جائے گا (یعنی دل تو سب سے پہلے ہر آدمی کو اصلاحِ قلب کی ضرورت ہے)۔

اِنَّا لَا نَتَعَاقَلُ الْمُضَغَ بَيْنَنَا۔ ہم خفیف جرموں کی دیت نہیں دلا سکتے (جن سے ذرا سا گوشت کٹ جائے یا بال چھل جائے)۔

اَكَلَ حَشَفَةً مِّنْ تَمَرَاتٍ وَقَالَ فَكَانَتْ اَعْجَبَهُنَّ اِلَيَّ لِاَنَّهَا شَدَّتْ فِي مَضَاغِي۔ ابوہریرہؓ نے ایک خراب کھجور (جو سخت ہوتی ہے) دوسری کھجوروں میں کھائی اور کہنے لگے یہ خراب کھجور مجھ کو بہت پسند آئی کیونکہ اُس نے میرے چبانے کی قوت کا مقابلہ کیا (برخلاف نرم کھجوروں کے وہ حلوائے بے دود کی طرح چپ گئیں)۔

مَاضِغَانِ۔ جبڑوں کے دونوں جانب جو ملے ہوئے ہیں۔

مُضِيٌّ یا مُضُوٌّ۔ چلے جانا، گزر جانا، نافذ ہونا، ہمیشہ کرنا، نافذ کرنا، اجازت دینا، کاٹنا۔

اِمْضَاءٌ۔ نافذ کرنا، اجازت دینا، دستخط کر دینا

تَمَضِّيْ۔ نافذ ہونا، جائز ہونا۔

لَيْسَ لَكَ مِنْ مَّالِكَ اِلَّا مَا تَصَدَّقْتَ فَاَمْضَيْتَ تیرا مال (حقیقت میں) وہی ہے جو تو نے خیرات کر دیا پھر اس کو نافذ کر دیا (یعنی دے ڈالا اس میں لیت و لعل نہیں کیا)۔

اَمْضِ لِاَصْحَابِيْ هِجْرَتَهُمْ۔ یا اللہ! میرے صحاب کی ہجرت پوری کر دے (مدینہ منورہ میں رہ جائیں پھر مکہ کو نہ چلے جائیں)۔

اَلْجِهَادُ مَاضٍ۔ الحدیث جہاد جب سے اللہ تعالے نے مجھ کو بھیجا قیامت تک قائم رہے گا۔

اِلٰى اَنْ يُّقَاتِلَ اٰخِرُ اُمَّتِي الدَّجَّالَ یہاں تک کہ میری امت کے آخری لوگ دجال ملعون سے لڑیں گے (اس پر جہاد کریں گے)۔

اِذَا بَعَثْتُ رَجُلًا فَلَمْ يُمْضِ اَمْرِيْ۔ جب میں کسی شخص کو ایک کام کے لئے بھیجوں اور وہ میرے حکم پر نہ چلے (نافرمانی کرے) اُس معزول کر دو۔

مَاضِيْ سے مراد امام علی ہادی ہوتے ہیں اور کبھی امام حسن بن علی رضؓ۔

بابُ المیم مع الطاء

Marfat.com

مَطْخٌ۔ بہت کھانا، چاٹنا، مارنا، آلودہ کرنا۔

مَطَّاخٌ۔ احمق، مغرور۔

مَطْرٌ یا مَطَرٌ۔ مینہ برسنا، پہنچانا، چلے جانا (اس کا مصدر مطور ہے) بھاگ جانا، جلدی چلنا، بھر دینا پکڑ لینا۔

اِمْطَارٌ۔ برسنا (بعضوں نے کہا کہ بھلائی اور رحمت میں مطر کہتے ہیں اور برائی اور عذاب میں امطار).......

.... پسینہ پیشانی پر آنا۔ خاموش رہنا، پانا۔

تَمَطُّرٌ۔ جلدی سے چلے جانا، جلدی اتر آنا، مینہ میں نکلنا (بارش میں)۔

اِسْتِمْطَارٌ۔ بارش کی درخواست کرنا، بارش کا محتاج ہونا، خاموش رہنا۔ بھلائی چاہنا، بارش لگ جانا۔

خَيْرُ نِسَاءِكُمُ الْعَطِرَةُ الْمَطِرَةُ۔ بہتر تمہاری عورتوں میں وہ ہے جو خوشبودار نہاتی دھوتی رہے — (بعضوں نے کہا جو مسواک کرتی رہے۔)

تَظَلُّ جِيَادُنَا مُتَمَطِّرَاتٍ يُلَطِّمُهُنَّ بِالْخُمُرِ النِّسَاءُ۔ ہمارے گھوڑے آگے پیچھے برابر آ رہے تھے یا دوڑتے آ رہے تھے عورتیں اپنی اوڑھنیوں سے اس کی گرد صاف کر رہی تھیں

ثُمَّ اَمْطَرَتْ۔ پھر پانی برسایا۔

مَا تُمْطِرُ بِالْمَدِيْنَةِ قَطْرَةٌ۔ مدینہ میں ایک قطرہ نہیں برستا تھا (اور اطراف میں زور سے برس رہا تھا)

فَجَعَلَتْ تَمْطُرُ۔ برسنے لگا۔

تَمَطَّرَ۔ آنحضرتؐ بارش میں نکل آئے (اور فرمانے لگے کہ وہ اپنے مالک کے پاس سے ابھی تازہ دم آیا ہے)

فِي اللَّيْلَةِ الْبَارِدَةِ اَوِ الْمَطِيْرَةِ۔ ٹھنڈی رات میں یا بارش کی رات میں۔

مَثَلُ اُمَّتِيْ كَمَثَلِ الْمَطَرِ لَا يُدْرٰى اَوَّلُهٗ خَيْرٌ اَمْ اٰخِرُهٗ۔ میری امت کی مثال بارش کی ہے معلوم نہیں پہلا حصہ اچھا ہوتا ہے یا پچھلا حصہ (یہ حدیث اوپر گزر چکی ہے بعضوں نے اس کو موضوعات میں ذکر کر دیا ہے حالانکہ یہ موضوع نہیں ہے)۔

تُمْطَرُ مَا شَاءَ مِنْ سَمَاءٍ اِلٰى سَمَاءٍ۔ پھر ایک آسمان سے دوسرے آسمان تک بارش ہوتی ہے۔

مِمْطَرٌ۔ باران کوٹ۔

فَدَعَا بِمِمْطَرٍ اَحَدُ وَجْهَيْهِ اَسْوَدُ وَالْاٰخَرُ اَبْيَضُ فَلَبِسَهٗ۔ پھر ایک باران کوٹ منگوایا جس کا ایک رخ سیاہ تھا اور دوسرا رخ سفید تھا، اس کو پہن لیا۔

قَدْ عَرَفْتُ هٰؤُلَاءِ الْمَمْطُوْرَةَ فَاَقْنُتُ عَلَيْهِمْ فِيْ صَلٰوتِيْ قَالَ نَعَمْ۔ میں نے ان ممطورہ لوگوں کو پہچان لیا کیا میں ان پر بد دعا کروں نماز میں امام رضا نے فرمایا ہاں (ممطورہ سے وہ لوگ مراد ہیں جو امامت کو موسیٰ کاظم پر ٹھہرا دیتے ہیں، ان کے بعد امام رضا کو نہیں جانتے امام رضا علیہ السلام نے فرمایا یہ لوگ حیران رہ کر جئیں گے اور زندیق ہو کر مریں گے)۔

مَطْرَانُ عَلْيَاءِ الْغُوْطَةِ الدِّمَشْقِيْ اَرْشَدَنِيْ اِلَيْهِ۔ مطران نے جو غوطہ دمشق کے بلند حصے میں رہتا ہے مجھے آپ کو بتلایا (غوطہ دمشق میں ایک سرسبز مقام کا نام ہے اور مطران ایک نصرانی پادری تھا)۔

مَطْلٌ۔ لمبا کرنا، دراز کرنا، کھینچنا، مارنا، گلانا، قرض کی ادائی میں دیر لگانا۔

اِمْتِطَالٌ بمعنی مَطْلٌ ہے۔

مَطْلُ الْغَنِيِّ ظُلْمٌ۔ جو شخص مالدار ہو کر قرض ادا کرنے میں دیر کرے وہ ظالم ہے (حاکم اس کو قید کر سکتا ہے سزا دے سکتا ہے)

مُطُلٌ۔ مطول کی جمع ہے یعنی قرض کی ادائی میں دیر لگانے والا۔

مَطٌّ۔ کھینچنا، تکبر کرنا۔

Marfat.com

تمطیطاً (بمعنی مطّ ہے۔ اور گالی دینا۔
تمطّط۔ دراز ہونا
مُطیطاءُ اور مُطَیطاءُ اور مُطَیطی۔ ناز اور تبختر
اِترانا۔
ذکر الطلاء فادخل فیہ اِصبعہ ثم رفعھا فتبعھا
یتمطّط۔ حضرت عمر رضہ نے طلا کا ذکر کیا (جو ایک قسم کی شراب
ہے) پھر اس میں اپنی انگلی ڈالی پھر انگلی اُٹھائی تو وہ انگلی
میں لگ گئی اس کا تار لمبا ہو رہا تھا (مطلب یہ ہے کہ طلاء
کا استعمال اس وقت درست ہے جب پک پکا کے اتنا گاڑھا
ہو جائے کہ تار اُٹھنے لگے اور انگلی ڈالو تو انگلی میں چپک کر دور
تک لمبی آجائے (جیسے گاڑھا قوام شکر کا یا شہد کا ہوتا ہے)
ولا تمطّوا بآمین۔ آمین کو بہت لمبا مت کرو۔
اِنّا ناکل الخبایط ونرد المطایط۔ ہم اُن زمینوں
میں کھاتے ہیں (جہاں پانی نہیں برستا اور اُن پانیوں کو پیتے
ہیں جن میں مٹی ملی ہوتی ہے (مطایط جمع ہے مَطِیطَۃ کی،
بعضوں نے کہا مطیطہ وہ بچا ہوا گدلا پانی ہے جو حوض کے تلے
رہ جاتا ہے)۔
اِذا مشت اُمتی المُطَیطاءَ وخدمتھم ابناء فارس
سُلّطت شِرارھم علی خیارھم۔ جب میری امت کے
لوگ اکڑاتے ہوئے چلیں گے اور ایران کے لوگ ان کے خادم
بنیں گے تو جو لوگ میری امت میں بُرے ہیں وہ ان پر حکومت
کریں گے جو اچھے ہیں (یعنی بدکار لوگ حاکم اور نیک لوگ اُن کی
رعایا ہوں گے)۔
فقمت وتمطّیت۔ پھر میں اُٹھا اور انگڑائی لی۔
انّہ مرّ علی بلال وقد مُطِیَ فی الشمس یُعذَّب
حضرت ابوبکر صدیق رضہ بلال رضہ پر سے گزرے اُن کو دھوپ میں
لمبا لٹایا گیا تھا اور تکلیف دی جا رہی تھی۔
وتترکت المطیّۃ ھارًا۔ اونٹوں کو کمزور کر کے چھوڑ دیا۔
فتمطّیت۔ پھر میں نے انگڑائی لی۔

باب المیم مع الظاء

مَظٌّ۔ ملامت کرنا (جیسے مَدٌّ ہے)۔
مُماظّۃ اور مِظاظ۔ جھگڑا کرنا، ساتھ رہنا۔
اِمظاظ۔ سکھانا۔
تماظّ۔ گالی گلوچ کرنا۔
مَظاظۃ۔ بدخلقی (جیسے فظاظۃ ہے)۔
مرّ بابنہ عبد الرحمٰن وھو یُماظّ جارًا لہ
فقال لہ لا تماظّ جارک۔ حضرت ابوبکر صدیق اپنے بیٹے
عبد الرحمٰن پر گزرے وہ اپنے ایک ہمسایے سے لڑ رہے تھے
(گالی گلوچ کر رہے تھے) تو ابوبکر رضہ نے ان سے کہا اپنے ہمسائے
سے مت جھگڑ۔
وجعل رمّانھم المظّ۔ اُن کا انار مظ تھا (مظ
کہتے ہیں خود رو جنگلی انار کو جو خود بخود اُگتا ہے)۔
ایّاکم ومُماظّۃ اھل الباطل۔ تم باطل
والوں سے جھگڑا مت کرو (ایک بار ان کو حق بات سمجھا
اگر نہ مانیں تو خاموش ہو رہو ان کے پیچھے مت پڑ جاؤ رات
دن ان سے بحث مباحثہ گالی گلوچ مت کرو اور یہ کہہ دو
لنا اعمالنا ولکم اعمالکم لا حجۃ بیننا وبینکم)
تماظّ القوم۔ لوگ آپس میں جھگڑنے لگے۔
مَظِنّۃ۔ گمان کی جگہ۔
خیر الناس رجل یطلب الموت مظانّہ۔
بہتر آدمی وہ ہے جو موت کو اس کے مقام میں طلب کرے
(یعنی جہاد وغیرہ میں جہاں مرنا ثواب ہے شریک ہو کر موت
کا طالب ہے)
طلبت الدنیا مظانّ حلالھا۔ میں نے دنیا کو
اُن اُن مقاموں میں ڈھونڈھا جہاں میں اس کا ڈھونڈنا
حلال سمجھتا تھا (یعنی حلال ذریعوں سے کمائی کی)۔
اتقوا ظنون المومنین فانّ اللہ جعل

Marfat.com

اَلْحَقَّ عَلٰی اَلْسِنَتِہِمْ۔ مومنوں کے گمان سے بچے رہو اللہ تعالیٰ اُن کی زبان پر حق چلاتا ہے (ان کا گمان صحیح نکلتا ہے)۔

اَنَا عِنْدَ ظَنِّ عَبْدِیْ بِیْ۔ میں اسی طرح پیش آؤں گا جس طرح میرا بندہ میری نسبت گمان رکھے (اگر مرتے وقت میرے رحم و کرم اور بخشش کی توقع رکھے تو رحم و کرم ہی کروں گا گناہوں کو بخش دوں گا)۔

اَلْمُؤْمِنُ لَا یُمْسِیْ وَلَا یُصْبِحُ اِلَّا وَنَفْسُہٗ ظَنُوْنٌ عِنْدَہٗ۔ مومن ہر شام و صبح کو اپنے نفس پر تہمت لگاتا ہے (یعنی بدگمان کرتا ہے کہ میں نے اللہ تعالیٰ کا حق ادا نہیں کیا اور اس کا قصوروار رہا)۔

بابُ المیم مع العین

مَعَ۔ ایک اسم ہے جس کے معنی ساتھ۔

مَعْبَرٌ۔ کشتی۔

مُعْتَاطٌ۔ وہ بکری جو موٹی ہو کر حاملہ نہ ہو، اسی طرح وہ اونٹنی جو برس دو برس تک حاملہ نہ ہو حالانکہ نر اس پر جفتی کرے۔

فَاعْمِدْ اِلٰی عَنَاقٍ مُعْتَاطٍ۔ پھر ایک پٹھیا بن بیاہی لے لے۔

مَعْجٌ۔ جلدی چلنا، یا سہولت سے گزر جانا، ہلانا، جماع کرنا۔

تَمَعُّجٌ۔ پیچ کھانا، مڑ جانا۔

مَعْجٌ۔ جنگ اور اضطراب۔

فَمَعَجَ الْبَحْرُ مَعْجَۃً تَفَرَّقَ لَہَا السُّفُنُ۔ سمندر میں ایسا جوش آیا کہ کشتیاں جدا جدا ہو گئیں۔

مَعْدٌ۔ اُچک لیجانا، جلدی سے کھینچ لینا، معدے پر مارنا، نوچنا، بگڑ جانا۔

اِمْتِعَادٌ۔ اُچک لیجانا، جلدی سے کھینچ لینا۔

تَمَعْدُدٌ۔ بنی معد کی سی وضع اختیار کرنا، تندرست ہونا، فربہی شروع ہونا۔

تَمَعْدَدُوْا اخْشَوْشِنُوْا۔ معد بن عدنان کی سی وضع اختیار کرو (وہ بالکل سخت جفاکش سادہ آدمی تھا) اور کھردرے (سخت موٹے) کپڑے پہنو (عورتوں کی طرح باریک اور نرم لباس مت پہنو)۔

عَلَیْکُمْ بِاللِّبْسَۃِ الْمَعَدِّیَّۃِ۔ تم کو سخت کھردرے کپڑے پہننا چاہیے۔

اَلْمَعِدَۃُ حَوْضُ الْبَدَنِ۔ معدہ سارے جسم کا حوض ہے۔

مَعَرٌ۔ نکل جانا، کم ہونا، بال گر جانا۔

تَمَعُّرٌ۔ محتاج ہونا، توشہ ختم ہو جانا، غصہ سے منہ کی رنگت بدل جانا۔

اِمْعَارٌ۔ کم ہونا، محتاج ہونا، چھین لینا۔

تَمَعُّرٌ۔ غصے سے رنگ بدل جانا، گر جانا۔

فَتَمَعَّرَ وَجْہُ رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ۔ آنحضرت صلعم کے چہرے کا رنگ بدل گیا (آپ کو غصہ آگیا)۔

اَمْعَرُ۔ وہ مقام جہاں سرسبزی نہ ہو۔

فَاِنَّ وَجْہَہٗ لَمْ یَتَمَعَّرْ۔ اس کے چہرے کا رنگ نہیں بدلا۔

مَا اَمْعَرَ حَاجٌّ قَطُّ۔ کوئی حاجی محتاج نہیں ہوتا (اللہ اس کو برکت دیتا ہے)۔

اَللّٰہُمَّ اِنِّیْ اَبْرَأُ اِلَیْکَ مِنْ مَعَرَّۃِ الْجَیْشِ۔ یا اللہ میں تیرے سامنے لشکر والوں کے ظلم سے بیزار ہوں (الگ ہوں)۔

اَمْعَرُ۔ وہ شخص جس کے بال کم ہوں۔

مَعْزٌ۔ بھیڑ کو بکری سے جدا کرنا۔

مَعَزٌ۔ سخت ہونا، بھیڑیں بہت ہونا (جیسے اِمْعَازٌ ہے)۔

تَمَعُّزٌ۔ منقبض ہونا، خوب دوڑنا۔

اِمْتِعَازٌ۔ کوشش کرنا۔

مَعْزٌ اور مِعْزَۃٌ اور مِعَازٌ۔ بھیڑ جس پر بال

Marfat.com

بہت ہوتے ہیں۔
تَمَعْدَدُوْا وَاخْشَوْشِنُوْا۔ بھیڑ کی طرح صبر اختیار کرو اور سخت لباس پہنو۔
فَاِذَا هُوَ رَاعِیْ مِعْزًی۔ دیکھا تو وہ بھیڑوں کا چرواہا تھا۔
مَاعِزٌ۔ ایک مشہور صحابی ہیں جن کو از خود اظہار کرنے پر آنحضرت ﷺ (زنا کی عادت میں) رجم کیا تھا
مَعْزِیٌّ۔ بخیل۔
مَعَّازٌ۔ بھیڑ والا، بھیڑوں کا چرانے والا۔
مَعْسٌ۔ خوب زور سے ملنا، جماع کرنا، ذلیل کرنا، برچھے سے مارنا، دودھ۔
مَعَّاسٌ۔ سخت حملہ کرنے والا۔
اِنَّہٗ مَرَّ عَلٰی اَسْمَاءَ وَھِیَ تَمْعَسُ اِھَابًا لَّھَا۔ اسماء بنت ابی بکر رض پر سے گزرے وہ ایک کھال کو رگڑ رہی تھیں (یعنی دباغت کر رہی تھیں)۔
مَعْصٌ۔ پٹھے میں پیچ پڑ جانا، بیماری ہونا
تَمَعُّصٌ۔ درد کرنا۔
اِنَّ عَمْرَو بْنَ مَعْدِیْ کَرِبَ شَکَا اِلٰی عُمَرَ الْمَعَصَ۔ عمرو بن معدی کرب نے حضرت عمر رض سے یہ شکوہ کیا کہ میرے پاؤں کے پٹھے میں پیچ پڑ گیا ہے (موچ آگئی ہے)۔
مَعَضٌ۔ غصہ ہونا، شاق ہونا۔
تَمْعِیْضٌ اور اِمْعَاضٌ۔ غصہ دلانا، شاق ہونا۔
اِمْتِعَاضٌ۔ غصہ ہونا اور شاق ہونا۔
لَمَّا قُتِلَ رُسْتُمُ بِالْقَادِسِیَّةِ بَعَثَ اِلَی النَّاسِ خَالِدَ بْنَ عُرْفُطَةَ وَھُوَ ابْنُ اُخْتِہٖ فَامْتَعَضَ النَّاسُ امْتِعَاضًا شَدِیْدًا۔ جب رستم (ایران کا پہلوان) قادسیہ میں مارا گیا تو لوگوں کی طرف خالد بن عرفطہ کو بھیجا وہ اُن کے بھانجے تھے لوگ اس سے بہت غصہ ہوئے، اُن کو یہ امر بہت شاق گزرا۔
تُسْتَاْمَرُ الْیَتِیْمَةُ فَاِنْ مَعِضَتْ لَمْ تُنْکَحْ۔ یتیم لڑکی سے نکاح کے وقت اجازت لی جائے اگر وہ ناخوش ہو تو اس کا نکاح نہ کیا جائے گا۔
تَمَعَّضَتِ الْفَرَسُ۔ گھوڑا اکڑ گیا (ابو موسیٰ نے کہا ایک روایت میں تَمَعَّصَتْ ہے صاد مہملہ سے یعنی اس کے پاؤں کے پٹھے میں پیچ پڑ گیا۔ ایک روایت میں فَنَھَضَتْ ہے)۔
فَامْتَعَضُوْا مِنْہُ۔ لوگ اِس بات سے غصے ہوئے (ایک روایت میں اِمَّعَضُوْا ہے معنی وہی ہیں)۔
فَامْتَعَضَ فَخَرَّ مِنْ جَنَاحِ الْمَلَکِ۔ حضرت ادریس علیہ السلام غصے ہوئے اور فرشتے کے بازو سے گر پڑے۔
مَعْطٌ۔ کھینچنا، سونت لینا، جماع کرنا، پھینک دینا، اُکھیڑنا، حق ادا کرنے میں دیر کرنا۔
مَعَطٌ۔ پلید ہونا، بال گر جانا۔
تَمَعُّطٌ گر جانا (جیسے اِنْمِعَاطٌ اور اِمِّعَاطٌ ہے)
مُمَّعِطٌ۔ بہت لمبا۔
لَوْ اَخَذَتْ ذَاتُ الذَّنْبِ مِنَّا بِذَنْبِھَا قَالَ اِذًا اَدَعُھَا کَاَنَّھَا شَاةٌ مَعْطَاءُ۔ اگر ہم میں سے جو کوئی گناہ کرے اس کو آپ اس گناہ پر پکڑیں فرمایا تب تو میں اس کو ایسا کر دوں گا گویا بال جھڑی ہوئی بکری ہے۔
اِنَّ ابْنَتِیْ تَمَعَّطَ شَعْرُھَا۔ میری بیٹی کے بال گر گئے ہیں۔
اِنَّ ابْنَتِیْ عُرَیِّسٌ وَقَدْ تَمَعَّطَ شَعْرُھَا۔ میری بیٹی نئی دلہن ہے اور اس کے بال گر گئے ہیں
لَیْسَ بِالطَّوِیْلِ الْمُمَّعِطِ۔ آں حضرت ﷺ بے حد لمبے نہ تھے۔
فَاَعْرَضَ عَنْہُ فَقَامَ مُتَمَعِّطًا۔ انھوں نے اُن کی طرف توجہ نہ کی تو وہ غصہ ہو کر کھڑے ہو گئے۔

Marfat.com

اِنَّ فُلَانًا وَتَرَ قَوْسَهٗ ثُمَّ مَعَطَ فِیْهَا۔ فلاں شخص نے اپنی کمان میں چلّہ لگایا پھر دونوں ہاتھوں سے اس کو کھینچا۔

مَعْکٌ۔ رگڑنا یا مٹی سے رگڑنا، جنگ میں غالب آنا، قرض کی ادائی میں دیر کرنا۔

مَعْکَۃٌ۔ حماقت۔

تَمْعِیْکٌ۔ لوٹ آنا۔

تَمَعُّکٌ۔ لوٹنا۔

مُمَاعَکَۃٌ۔ قرض کی ادائی میں دیر لگانا۔

مَعِکٌ۔ جھگڑالو، احمق، قرض کی ادا میں دیر کرنے والا۔

فَتَمَعَّکَ فِیْهِ۔ پھر اس مٹی میں لوٹے۔

اَمَّا اَنَا فَتَمَعَّکْتُ۔ لیکن میں تو مٹی میں لوٹا۔

لَوْ کَانَ الْمَعْکُ رَجُلًا کَانَ رَجُلَ سُوْءٍ۔ اگر قرض کی ادائی میں دیر کرنا ایک آدمی ہوتا تو برا آدمی ہوتا۔

اَلْمَعْکُ طَرَفٌ مِّنَ الظُّلْمِ۔ قرض کی ادائی میں دیر کرنا ظلم کی ایک شاخ ہے۔

مَعْمَعَۃٌ۔ جلتی ہوئی چیز کا آواز کرنا، سخت گرمی یا سردی میں چلنا، جلدی سے کوئی کام کرنا، مع کا لفظ بہت کہنا، خوب لڑنا۔

مَعَامِعُ۔ لڑائیاں، فتنے، بڑے بڑے کام۔

مَعْمَعَانٌ۔ سخت سردی یا سخت گرمی۔

لَا تَهْلِکُ اُمَّتِیْ حَتّٰی یَکُوْنَ بَیْنَهَا التَّمَایُلُ وَالتَّمَایُزُ وَالْمَعَامِعُ۔ میری امت اس وقت تک تباہ نہیں ہوگی جب تک ان میں ایک طرف جھک جانا (افراط یا تفریط) اور امتیاز و ترجیح دینا (سب مسلمانوں کو یکساں نہ سمجھنا) اور لڑائیاں نہ ہوں۔

کَانَ یَتَتَبَّعُ الْیَوْمَ الْمَعْمَعَانِیَّ فَیَصُوْمُهٗ۔ عبداللہ بن عمروؓ سخت گرمی کا دن دیکھتے رہتے، اس دن روزہ رکھتے (تاکہ نفس پر سخت مشقت ہو)۔

اِنَّهٗ لَیَظَلُّ فِی الْیَوْمِ الْمَعْمَعَانِیِّ الْبَعِیْدِ مَا بَیْنَ الطَّرَفَیْنِ یُرَاوِحُ مَا بَیْنَ جَبْهَتِهٖ وَقَدَمَیْهِ۔ وہ سخت گرمی کے دن میں جن کے دونوں کنارے (صبح و شام) دور ہوتے۔ یعنی لمبے دن میں عبادت کرتے کبھی سجدہ کرکے آرام لیتے کبھی کھڑے ہوکر۔

اَلنِّسَاءُ اَرْبَعٌ فَمِنْهُنَّ مَعْمَعٌ لَهَا شَیْئُهَا اَجْمَعُ۔ عورتیں چار طرح کی ہیں ان میں سے ایک معمع ہے جو اپنا مال سب اپنے اوپر خرچ کرتی ہے (یعنی خاوند کو کچھ نہیں دیتی)۔

مَعْنٌ۔ اقرار کرنا، انکار کرنا، ناشکری کرنا، بہنا، دور تک دوڑ جانا، دور جانا، خوب ڈھونڈھنا۔

اِمْعَانٌ۔ خوب غور کرنا، مبالغہ کرنا، انتہا تک پہنچنا، غار کے اخیر میں غائب ہو جانا، بہت مالدار ہونا، مال کم ہونا، پانی خوب ہو ملنے جانا، اقرار کرنا، جاری ہونا، جاری کرنا۔

تَمَعُّنٌ۔ خوب سوچنا۔

مَاعُوْنٌ۔ ہر وہ چیز جس سے کام لیا جاتا ہے (جیسے کلہاڑی، بسولہ، دیگچی، برتن، ڈول، رسّی، کانٹا وغیرہ تمام اشیائے خانگی)۔

قَالَ اَنَسٌ لِمُصْعَبِ بْنِ الزُّبَیْرِ اَنْشُدُكَ اللّٰهَ فِیْ وَصِیَّةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فَنَزَلَ عَنْ فِرَاشِهٖ وَقَعَدَ عَلٰى بِسَاطِهٖ وَتَمَعَّنَ عَلَیْهِ وَقَالَ اَمْرُ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الرَّاْسِ وَالْعَیْنِ۔ انس بن مالکؓ نے مصعب بن زبیرؓ سے کہا میں تم کو پروردگار کی یاد دلاتا ہوں کہ تم آنحضرتؐ کی وصیت سن لو۔ یہ کہتے ہی مصعب اپنی مسند سے اتر آئے اور بچھونے پر بیٹھ گئے اور اپنے تئیں عاجز اور ذلیل بنا دیا اور کہنے لگے آنحضرتؐ کی وصیت میرے سر اور آنکھوں پر ہے (ایک روایت میں تَمَعَّكَ عَلَیْهِ

Marfat.com

(یعنی بچھونے پر لوٹ گئے)۔
اَمْعَنْتُمْ فِی کَذَا۔ تم نے اس میں مبالغہ کیا۔
اَمْعَنُوْا فِی بَلَدِ الْعَدُوِّ۔ دشمن کے ملک میں دور تک چلے گئے۔
اَمْعَنُوْا فِی الطَّلَبِ۔ طلب میں خوب کوشش کی۔
لَا عَجَلَتْ لَکَانَ زَمْزَمُ عَیْنًا مَعِیْنًا۔ اگر حضرت ہاجرہ جلدی نہ کرتیں (اور پانی کے گرد مینڈ نہ باندھ دیتیں) تو زمزم ایک بہتا ہوا چشمہ ہو جاتا۔
وَحُسْنُ مُوَاسَاتِہِمْ بِالْمَاعُوْنِ۔ ماعون میں لوگوں کی اچھی خاطرداری کرنا (مانگنے پر ہر چیز دیدینا)۔
مَعَنَ الْمَاءُ یَا اَمْعَنَ۔ پانی جاری ہو گیا۔
بِئْرُ مَعُوْنَۃَ۔ ایک چشمہ ہے سلیم کے ملک میں مکہ اور مدینہ کے درمیان۔
بِئْرُ مَعُوْنَۃَ۔ (غین معجمہ سے) وہ ایک مقام کا نام ہے مدینے کے قریب۔
اَلْمَاعُوْنُ قَرْضٌ تُقْرِضُہٗ۔ امام جعفر صادقؑ نے فرمایا "ماعون" قرض حسنہ دینا ہے۔
وَالْمَعْرُوْفُ تَصْنَعُہٗ۔ اور مروت اور اچھا سلوک کرنا (یہ بھی ماعون میں داخل ہے)۔
وَمَتَاعُ الْبَیْتِ تُعِیْرُہٗ۔ اور گھر کا سامان مانگے پر دینا۔
وَمِنْہُ الزَّکٰوۃُ۔ زکوٰۃ بھی ماعون میں داخل ہے (ایک شخص نے امام صاحب سے عرض کیا، ہمارے کچھ ہمسایے لوگ ہیں جب ہم ان کو کوئی چیز مانگے پر دیتے ہیں تو وہ اس کو بے احتیاطی سے توڑ پھوڑ ڈالتے ہیں کیا اگر ایسے لوگوں کو ہم مانگے پر نہ دیں تو گنہ گار ہوں گے۔ آپ نے فرمایا ایسے لوگوں کو نہ دینے سے گنہ گار نہ ہوں گے)۔
مَعُوْلٌ۔ پھاوڑا، کلند، تبر، کلہاڑا، بسبل۔
فَاَخَذَ الْمِعْوَلَ فَضَرَبَ بِہٖ الصَّخْرَۃَ۔ آنحضرتؐ نے پھاوڑا لیا اور اس پتھر پر مار لگائی۔
مِعًی یَا مَعًی یَا مِعَاءٌ۔ آنت۔
مَاعِیٌّ۔ زم کھانا۔
اَلْمُؤْمِنُ یَاْکُلُ فِیْ مِعًی وَّاحِدٍ وَّالْکَافِرُ یَاْکُلُ فِیْ سَبْعَۃِ اَمْعَاءٍ۔ مومن ایک آنت میں کھاتا ہے اور کافر سات آنتوں میں کھاتا ہے (نہایہ میں ہے کہ یہ بطور تمثیل کے فرمایا۔ کیونکہ مومن کو دنیا کی رغبت نہیں ہوتی، اور کافر کو دنیا کی حرص ہوتی ہے اور اس کا یہ مطلب نہیں ہے کہ مومن کم خوراک ہوتا ہے اور کافر بہت کھانے والا۔ بعضوں نے کہا مومن کو رغبت دلانا مقصود ہے کم کھانے کی کیونکہ بہت کھانے سے دل کی سختی اور شہوت اور خواہش کی کثرت ہوتی ہے۔ بعضوں نے کہا اَلْمُؤْمِنُ اَلْکَافِرُ میں لام عہد کا ہے اور ایک خاص شخص مراد ہے جو آنحضرتؐ کے عہد میں مشرف باسلام ہوا تھا۔ جب وہ کافر تھا تو سات بکریوں کا دودھ پی گیا پھر جب مسلمان ہوا تو ایک بکری کے دودھ میں سیر ہو گیا۔ بعضوں نے کہا مطلب یہ ہے کہ مومن صرف ایک کمائی یعنی حلال میں سے کھاتا ہے اور کافر کے لئے سات کمائیاں ہیں ایک حلال اور چھ حرام۔ جیسے سود خواری، رشوت خواری، جعلسازی ظلم و تعدی، چوری، خیانت، ڈاکہ اندازی)۔
رَاٰی عُثْمَانُ مَنْ یَّقْطَعُ سَمُرَۃً فَقَالَ اَلَسْتَ تَرْعٰی مَعْوَتَہَا۔ حضرت عثمانؓ نے ایک شخص کو دیکھا، جو ببول کا درخت کاٹ رہا تھا۔ تو کہا کیا تو اس کے پھل اپنے جانوروں کو نہیں چراتا (پھر ایسے کام کے درخت کو کیوں کاٹے ڈالتا ہے)۔
مَعَ۔ ساتھ، ہمراہ، علاوہ، نیز
فَضَرَبَ الْجِزْیَۃَ عَلٰی اَہْلِ الذِّمَّۃِ مَعَ ذٰلِکَ اَرْزَاقَ الْمُسْلِمِیْنَ وَضِیَافَتَہُمْ۔ ذمی کافروں پر جزیہ مقرر کیا اور اس کے علاوہ مسلمانوں کو دعوتِ

سامنے سے گزریں) کھانا کھانا اُن کی ضیافت کرنا۔
فَاِنَّ مَعَکُمْ مَنْ لَّا یُفَارِقُکُمْ۔ تمہارے ساتھ وہ ہیں جو تم سے جُدا نہیں ہوتے (یعنی محافظ فرشتے کرامًا کاتبین)
فَاَذَّنَ مَعَنَا۔ اس نے ہمارے ساتھ اذان دی۔
مَعَنَا اِدَاوَةٌ۔ ہمارے ساتھ ایک چھاگل تھی۔
اَنَا مَعَهٗ اِذَا ذَکَرَنِیْ۔ میں بندے کے ساتھ ہوں جب وہ میری یاد کرے (یعنی توفیق اور رحمت سے، یہ تاویل اس لئے ضروری ہے کہ پروردگار کی ذاتِ مقدس تو بالائے عرش ہے اس لئے آیات اور احادیث معیت اور قرب بالاتفاق ماوّل ہیں اور معیتِ علمی اور قدرتی تو سب کے ساتھ ہے تو ذاکر کے ساتھ معیت کے یہی معنی ہوں گے کہ توفیق اور رحمت اور اعانت اور امداد سے)۔
وَهُوَ مَعَکُمْ اَیْنَمَا کُنْتُمْ۔ وہ تمہارے ساتھ ہے جہاں تم رہو (یعنی علم سے۔ امام ہمام شیخ الاسلام ابن تیمیہؒ نے فرمایا کہ یہ آیت اِسْتَوٰی عَلَی الْعَرْشِ کے مخالف نہیں ہے کیونکہ عرب لوگ کہتے ہیں اَلشَّمْسُ وَالْقَمَرُ مَعَنَا حالانکہ چاند اور سورج ہم سے بہت دُور ہیں۔ غرض یہ کہ معیت اتصال اور ملاصقت کو مستلزم نہیں ہے اس صورت میں علم کے ساتھ تاویل کرنے کی بھی ضرورت نہیں رہتی)

بابُ المیم مع الغین

مَغْثٌ۔ پانی میں ڈال کر ملنا، رگڑنا تاکہ گھل جائے، ہلکی مار لگانا، بے عزتی کرنا، چبانا، ڈبونا، ملانا۔
مُمَاغَثَةٌ اور مِغَاثٌ۔ کھجانا، جھگڑنا۔
مَغَاث۔ ایک درخت ہے۔
مَغْثٌ۔ شر اور قتال کو بھی کہتے ہیں۔
فَمَغَثَتْهُمُ الْحُمّٰی۔ ان کو بخار لگ گیا۔
اِنَّ هٰذَا الشَّرَابَ قَدْ مُغِثَ وَمُرِثَ۔ آنحضرت صلعم نے حضرت عباسؓ سے کہا، مجھ کو اپنے سقاوہ میں سے پانی پلاؤ وہ کہنے لگے) یہ پانی تو لوگوں کے ہاتھ لگنے سے غلیظ ہو گیا ہے۔
کُنْتُ اَمْغَثُ لَهُ الزَّبِیْبَ غُدْوَةً فَیَشْرَبُهٗ عَشِیَّةً وَاَمْغَثُهٗ عَشِیَّةً فَیَشْرَبُهٗ غُدْوَةً۔ میں حضرت عثمان رضؓ کے لئے سُوکھے انگور (منقّٰی) صبح کو پانی میں ملتی اور بھگو دیتی، وہ شام کو اس کو پیتے اور شام کو بھگوتی تو صبح کو اُسے پیتے۔
مَغْرٌ۔ جلد پینا، جلدی کرنا۔
تَمْغِیْرٌ۔ اس بن مغرا کا کوئی شعر سُنانا۔
اِمْغَارٌ۔ سُرخ ہونا۔
مَغَرَةٌ۔ گیرو، سُرخ مٹی
اَیُّکُمُ ابْنُ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ قَالُوْا هُوَ الْاَمْغَرُ الْمُرْتَفِقُ (ایک شخص نے جو نیا آیا تھا، صحابہ رضؓ سے پوچھا) تم میں عبدالمطلب کے فرزند کون صاحب ہیں؟ لوگوں نے کہا دیکھو وہ سُرخ رنگ والے کہنی پر ٹیکا دیئے ہوئے۔ (آنحضرت صلعم کا رنگ سفید سُرخی آمیز تھا۔ بعضوں نے کہا اَمْغَرُ سے سفید مُراد ہے کیونکہ سفید کو اَحْمَرُ بھی کہتے ہیں۔
اِنْ جَاءَتْ بِهٖ اُمَیْغِرَ سَبِطًا فَهُوَ لِزَوْجِهَا۔ اگر عورت سُرخ رنگ کا سیدھے بال والا بچہ جنے تب تو وہ اس کے خاوند کا نطفہ ہے۔
فَرَمَوْا بِنِبَالِهِمْ فَخَرَّتْ عَلَیْهِمْ مُتَمَغِّرَةً دَمًا یاجوج ماجوج اپنے تیر آسمان کی طرف چلائیں گے وہ خون سے سُرخ ہو کر اُن پر گریں گے (وہ کہیں گے معاذ اللہ ہم نے آسمان کے خداوند کو بھی مار ڈالا)۔
مَغْرٌ یا جَرِیْرٌ۔ جریر کچھ اوس بن مغرا کے شعر سُنا۔
ثَوْبَانِ مُمَغَّرَانِ۔ دو سُرخ کپڑے گیرو سے رنگے ہوئے۔
مَغْصٌ۔ پیٹ میں پیچ ہونا، درد ہونا، بھاری اور گران
اِمْتِغَاصٌ۔ پیٹ میں درد ہونا۔
اِنَّ فُلَانًا وَجَدَ مَغْصًا۔ فلاں شخص نے اپنے پیٹ

Marfat.com

میں درد پایا۔

فَسَمِعَ صَوْتَ مَلَكِ الْمَوْتِ فَامْتَعَصَ فَخَرَّ مِنْ جَنَاحِ الْمَلَكِ فَقُبِضَ رُوْحُهٗ۔ حضرت ادریسؑ نے ملکُ الموت کی آواز سنی وہ اُن پر گراں گزری اور فرشتہ کے بازو پر سے گر پڑے پھر ان کی رُوح قبض کی گئی۔

فَاَخَذَهُ الْمَعَصُ فِيْ بَطْنِهٖ۔ اس کو پیٹ کا درد ہو گیا

فَرَّجَ اللّٰهُ عَنْهُ كُرْبَةً مِّنْ كُرَبِ الدُّنْيَا۔ اَهْوَنُهَا الْمَعَصُ۔ اللہ تعالیٰ اس پر سے دُنیا کی ایک سختی دُور کردے گا۔ کم سے کم پیٹ کا درد ہے (ایک روایت میں اَلْمَعْضُ ہے یعنی شاق امر۔ ایک روایت میں اَلْمَعَصُ ہے یعنی پٹھے میں پیچ پڑجانا، ایڑیوں میں درد ہونا)۔

مَغْطٌ۔ کھینچ کر لمبا کرنا، زور سے کھینچنا۔

تَمَغُّطٌ۔ اپنے دونوں ہاتھ دراز کرنا۔

اِمْتِغَاطٌ اِمِّغَاطٌ۔ ممتد ہونا، بلند ہونا، سونت لینا۔

لَمْ يَكُنْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالطَّوِيْلِ الْمُمَّغِطِ۔ آنحضرتؐ بہت لمبے نہیں تھے۔

مِغْفَرٌ۔ خود۔

دَخَلَ وَعَلٰى رَاْسِهِ الْمِغْفَرُ۔ آں حضرتؐ مکہ میں داخل ہوئے اُس وقت آپ کے سر پر خود تھا (اس کے بعد شاید آپ نے خود اُتار کر عمامہ باندھ لیا۔ اس صورت میں یہ حدیث اس کے خلاف نہ ہوگی جس میں یہ مذکور ہے کہ عمامہ باندھے ہوئے مکہ میں داخل ہوئے تھے)۔

مَغْلٌ۔ چارے کے ساتھ مٹی کھا لینا پھر پیٹ میں درد ہونا۔

مَغْلٌ اور مَغَالَةٌ۔ چغلی کھانا۔

مَغَلٌ۔ بگڑ جانا

اِمْغَالٌ۔ اونٹوں کے پیٹ میں درد ہونا یا بکری کے پیٹ میں کہ جب حاملہ ہو تو اسقاط ہو جائے۔

مُمْغِلٌ۔ وہ عورت جو ہر سال جنتی ہے اور بچہ کا دودھ چھوٹنے سے پہلے حاملہ ہو جاتی ہے۔

مَغَالَةٌ۔ خیانت اور دغا بازی۔

بَنُوْ مَغَالَةَ۔ ایک قبیلہ ہے۔

مُغُلٌ۔ ایک قوم ہے۔ کہتے ہیں کہ وہ مغل بن النجہ خان ترک بن یافث بن نوح کی اولاد میں سے ہے (اس کی جمع مُغُوْلٌ ہے)۔

صَوْمُ شَهْرِ الصَّبْرِ وَثَلٰثَةِ اَيَّامٍ مِّنْ كُلِّ شَهْرٍ صَوْمُ الدَّهْرِ وَيَذْهَبُ بِمَغَلَةِ الصَّدْرِ۔ رمضان کے پورے روزے رکھنا اور ہر مہینے میں تین روزے رکھنا ہمیشہ روزے رکھنے کے برابر ہے اور سینے کی خرابی کو دفع کرتا ہے یا سینے کے حسد اور بغض کو دُور کرتا ہے۔

بابُ المیم مع الفاء

مَفْجٌ۔ احمق ہونا۔

مَفَاجَةٌ۔ احمق (جیسے نَفَاجَةٌ ہے)۔

اَخَذَنِي الشُّرَاةُ فَرَاَيْتُ مُسَاوِرًا اَقَدَّ وَجْهُهٗ ثُمَّ اَوْمَأَ بِالْقَضِيْبِ اِلٰى دُجَاجَةٍ كَانَتْ تُنَخِّرُ بَيْنَ يَدَيْهِ وَقَالَ تَسَمَّعِيْ يَا دُجَاجَةُ تَعَجَّبِيْ يَا دُجَاجَةُ ضَلَّ عَلِيٌّ وَاهْتَدٰى مَفَاجَةٌ۔ مجھ کو خارجیوں نے پکڑ لیا، پھر میں نے ایک حملہ کرنے والے کو دیکھا ان کا مُنہ راکھ کی طرح ہو گیا تھا۔ انھوں نے ایک کنڈی لے کر ایک مرغی کی طرف اشارہ کیا جو اُن کے سامنے چُگ رہی تھی اور کہنے لگے، اری مُرغی سُن اری مُرغی تعجب کر حضرتِ علی تو بھٹک گئے اور ایک احمق بے وقوف شخص راہ پا گیا۔

بابُ المیم مع القاف

مَقْتٌ۔ سخت بغض رکھنا۔

مَقَاتَةٌ۔ مبغوض ہونا۔

تَمْقِيْتٌ (بمعنی مَقْتٌ)۔

Marfat.com

لَمْ يُصِبْنَا عَيْبٌ مِنْ عُيُوبِ الْجَاهِلِيَّةِ فِي نِكَاحِهَا وَمَقْتِهَا. ہم کو جاہلیت کے عیبوں میں سے کوئی عیب نہیں لگا۔ نکاح میں اور مقت میں (نکاح مقت یہ ہے کہ آدمی اپنے باپ کی بیوی سے نکاح کرے جب باپ اس کو طلاق دیدے یا مر جائے۔ جاہلیت میں یہ نکاح جاری تھا۔ اللہ تعالیٰ نے اسلام میں حرام کر دیا)۔

مَقْتِيٌّ. وہ شخص جو ایسا نکاح کرے (یعنی نکاح مقت)

ثَلٰثٌ فِيهِنَّ الْمَقْتُ مِنَ اللّٰهِ تَعَالٰى. تین باتیں ایسی ہیں کہ جن کو اللہ تعالےٰ نہایت ناپسند کرتا ہے۔

فَمَقَتَ عَرَبَهُمْ وَعَجَمَهُمْ. عرب اور عجم سب لوگوں کو اللہ تعالےٰ نے مبغوض رکھا ناپسند کیا۔ (یعنی آنحضرتؐ کی نبوت سے پہلے)۔

إِنَّ اللّٰهَ تَعَالٰى يَمْقُتُ عَلٰى ذٰلِكَ. اللہ تعالیٰ اس پر غصہ ہوتا ہے (یعنی پاخانہ پھرتے وقت باتیں کرنے پر لیکن ضرورت ہو تو جائز ہے)

مَقْحٌ. لکڑی سے ایسی مار لگانا کہ ہڈی ٹوٹ جائے لیکن کھال سالم رہے۔

مَقَرٌ. ترش ہونا، یا تلخ ہونا۔

أَكَلْتُ الْمَقِرَ وَأَطْلَتُ عَلٰى ذٰلِكَ الصَّبِرَ. میں نے ایلوا کھایا اور مدت تک اس پر صبر کیا۔

أَمَرُّ مِنَ الصَّبِرِ وَالْمَقِرِ. ایلوے سے زیادہ تلخ (عرب لوگ کہتے ہیں أَمْقَرَ الشَّيْءُ یعنی یہ چیز کڑوی ہو گئی)

مَقْسٌ. غوطہ دینا، بھر دینا، توڑ ڈالنا، جاری ہونا۔

مَقَسٌ. خبیث ہونا، بدمزاج ہونا۔

تَمْقِيسٌ. بہت بہانا۔

مُمَاقَسَةٌ. ایک دوسرے کے ساتھ غوطہ لگانا۔

تَمَقُّسٌ. ناپاک ہونا، پلید ہونا۔

خَرَجَ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ زَيْدٍ وَعَاصِمُ بْنُ عُمَرَ يَتَمَاقَسَانِ فِي الْبَحْرِ. عبد الرحمان بن زید اور عاصم بن عمر دونوں نکلے سمندر میں غوطے لگاتے تھے۔

مَقْطٌ. توڑ ڈالنا، غصہ دلانا، پچھاڑنا، مارنا۔

تَمْقِيطٌ. پچھاڑنا۔

اِمْتِقَاطٌ. نکالنا۔

قَدِمَ مَكَّةَ فَقَالَ مَنْ يَعْلَمُ مَوْضِعَ الْمَقَامِ وَكَانَ السَّيْلُ احْتَمَلَهُ مِنْ مَكَانِهِ فَقَالَ الْمُطَّلِبُ بْنُ أَبِي وَدَاعَةَ قَدْ كُنْتُ قَدَّرْتُهُ وَذَرَعْتُهُ بِمِقَاطٍ عِنْدِي. حضرت عمرؓ مکہ میں تشریف لائے اور کہنے لگے مقام ابراہیم کا بھی کسی کو ٹھکانہ معلوم ہے۔ کیونکہ سیل (بہاؤ) نے اس کو اپنی جگہ سے ہٹا دیا تھا۔ یہ سنکر مطلب بن ابی وداعہ نے کہا۔ میں مقام ابراہیم کو ایک رسی سے ماپ چکا ہوں۔

مِقَاطٌ. وہ چھوٹی رسی جو خوب بٹی ہوئی ہو یہاں تک کہ سیدھی کھڑی ہو جائے (اس کی جمع مُقُطٌ ہے جیسے كِتَابٌ اور كُتُبٌ ہے)۔

فَأَعْرَضَ عَنْهُ فَقَامَ مُتَمَقِّطًا. انھوں نے ان کی طرف توجہ نہ کی تب وہ غصہ ہو کر اٹھ کھڑے ہوئے۔

مَقٌّ. چیرنا، مغز چوس لینا اور چھلکا پھینک دینا۔

تَمْقِيقٌ. پرندے کا اپنے بچہ کے منہ میں کھانا ڈالنا تنگی کرنا۔

تَمَقُّقٌ. تھوڑا تھوڑا پینا، ضرر کرنا۔

اِمْتِقَاقٌ. سب پی جانا۔

مَنْ أَرَادَ الْمُفَاخَرَةَ بِالْأَوْلَادِ فَعَلَيْهِ بِالْمُقِّ مِنَ النِّسَاءِ. جو شخص فخر کے لائق اولاد پیدا کرنا چاہے تو اس کو لازم ہے کہ لمبی عورتوں سے نکاح کرے (عرب لوگ کہتے ہیں رَجُلٌ أَمَقُّ لمبا مرد۔ اِمْرَأَةٌ مَقَّاءُ لمبی عورت)۔

مَقْلٌ. دیکھنا، ڈبو دینا، غوطہ کھانا، پانی ڈالنا۔

اِمْتِقَالٌ. بار بار غوطہ لگانا۔

مُقْلٌ. ایک مشہور دوا ہے یعنی کندر۔

Marfat.com

مُقْلَۃٌ۔ آنکھ کا کویا۔

اِذَا وَقَعَ الذُّبَابُ فِی الطَّعَامِ فَامْقُلُوْہُ۔
(ایک روایت میں فِی الشَّرَابِ ہے یعنی) جب مکھی کھانے یا پانی میں پڑ جائے تو اس کو ڈبو دو۔

یَتَمَاقَلَانِ فِی الْبَحْرِ۔ سمندر میں غوطے لگاتے تھے (ایک روایت میں یَتَمَاقَسَانِ اس کا ذکر اوپر ہو چکا)۔

اَرَاَیْتَ الْحَبَّۃَ تَکُوْنُ فِی مَقْلِ الْبَحْرِ آپ بتلائیے کہ ایک دانہ سمندر کی تہ میں ہو۔

لَمْ یَبْقَ مِنْھَا اِلَّا جُرْعَۃٌ کَجُرْعَۃِ الْمَقْلَۃِ۔ (حضرت علی رضؓ نے فرمایا) دنیا میں سے کچھ باقی نہ رہا مگر ایک گھونٹ جیسے مقلہ کا گھونٹ (مقلہ وہ پتھر ہے جس سے سفر میں پانی بانٹتے ہیں۔ اس کا مفرد مُقل ہے جو مشہور پھل ہے وہ بہت چھوٹا ہوتا ہے۔ اس میں تھوڑا پانی سماتا ہے، عرب کی عادت ہے کہ جب سفر میں پانی کی قلت ہوتی ہے تو ایک پتھر برتن میں ڈال کر اس سے پانی ناپ کر دیتے ہیں)۔

سُئِلَ عَنْ مَسِّ الْحَصٰی فِی الصَّلٰوۃِ فَقَالَ مَرَّۃً وَّتَرْکُھَا خَیْرٌ مِّنْ مِائَۃِ نَاقَۃٍ لِّمُقْلَۃٍ۔ عبد اللہ بن مسعودؓ سے پوچھا گیا نماز میں کنکریاں ہٹانا (یا ہاتھ سے ان کو برابر کرنا) کیسا ہے؟ انھوں نے کہا ایک بار جائز ہے اگر اس کو بھی نہ کرے تو یہ اس کے لئے سو اونٹنیوں سے بہتر ہے جو اس کی آنکھ کے سامنے چنی جائیں (یعنی اپنی پسند سے چنے)۔

خَیْرٌ مِّنْ مِائَۃِ نَاقَۃٍ کُلُّھَا اَسْوَدُ الْمُقْلَۃِ۔ سو کالی آنکھ والی سانڈنیوں سے بہتر ہے۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ اَظْھَرَ مِنْ اٰثَارِ سُلْطَانِہٖ وَجَلَالِ کِبْرِیَائِہٖ مَا تَحَیَّرُ بِہٖ مُقَلُ الْعُقُوْلِ۔ سب تعریف اس خدا کو ہے جس نے اپنی سلطنت کی نشانیاں اور اپنی عظمت کے آثار ایسے ظاہر کئے جن کو دیکھ کر عقل کی آنکھیں حیران ہوتی ہیں۔

مِقَۃٌ۔ محبت۔

اَلْمِقَۃُ مِنَ اللّٰہِ وَالصِّیْتُ مِنَ السَّمَاءِ۔ محبت اللہ کی طرف سے ہے اور شہرت آسمان سے۔

مَقْوٌ۔ جلا کرنا، بجانا، زور سے دودھ دوہنا۔

مَقَوْتُمُوْہُ مَقْوَ الطَّسْتِ ثُمَّ قَتَلْتُمُوْہُ۔ (حضرت عائشہ رضؓ کے سامنے حضرت عثمان رضؓ کا ذکر آیا، انھوں نے کہا) پہلے تو تم نے ان کو صاف کیا جیسے طشت صاف کیا جاتا ہے (یعنی جو عیب تم نے ان پر رکھے تھے اس کو انھوں نے دور کر دیا اور صاف ہو گئے) پھر تم نے ان کو مار ڈالا۔

بابُ المیم مع الکاف

مَکْثٌ یا مُکْثٌ یا مِکْثٌ یا مَکَثٌ یا مَکِیْثٌ یا مُکُوْثٌ یا مُکْثَانٌ۔ ٹھہرنا، اقامت کرنا۔

اِمْکَاثٌ۔ ٹھہرانا

تَمَکُّثٌ۔ ٹھہرنا، اطمینان سے کام کرنا، جلدی نہ کرنا۔

اِنَّہٗ تَوَضَّأَ وُضُوْءًا مَکِیْثًا۔ آں حضرتؐ نے ٹھہر ٹھہر کر وضو کیا یعنی جلدی نہیں کی۔

فَلَمَّا رَکَعَ مَکَثَ قَدْرَ سُوْرَۃِ الْبَقَرَۃِ وَیَقُوْلُ سُبْحَانَ ذِی الْجَبَرُوْتِ وَالْکِبْرِیَاءِ وَالْعَظَمَۃِ۔ جب آں حضرتؐ نے رکوع کیا تو اتنی دیر رکوع میں ٹھہرے جتنی دیر سورۂ بقرہ پڑھی جاتی ہے اور یہ کہہ رہے تھے سُبحان ذی الجبروت والکبریاء والعظمۃ۔ یعنی اسی کلمہ کو بار بار دہراتے رہے یا دریائے معرفت میں غرق ہو کر خاموش ہو رہے۔

وَخَلَّفَ فِیْنَا رَایَۃَ الْحَقِّ دَلِیْلُھَا مَکِیْثُ الْکَلَامِ سَرِیْعُ الْقِیَامِ۔ (حضرت علی رضؓ نے کہا آنحضرت صلعم نے ہم میں حق کا جھنڈا اور اس کی دلیل کو چھوڑا۔

Marfat.com

(حضرت علیؓ نے اس سے اپنے تئیں مُراد لیا) جو ٹھہر ٹھہر کر بات کرنے والا ہے اور کاموں کو جلدی پورا کرنے والا ہے۔

مَکْدٌ یا مُکُوْدٌ۔ اقامت کرنا، دودھ گھٹ جانا جننے کی مدت طول ہونے پر۔

مَکْدَاءُ۔ بہت دودھ والی اونٹنی۔

خُذْهَا اِلَيْكَ فَوَاللّٰهِ مَا فُوْهَا بِبَارِدٍ وَّلَا ثَدْيُهَا بِنَاهِدٍ وَّلَا بَطْنُهَا بِوَالِدٍ وَّلَا دَرُّهَا بِمَاكِدٍ (جب ہوازن کے قیدیوں کو آں حضرتؐ نے واپس کر دینے کا حکم دیا تو عُیَیْنَہ بن حصن نے ایک بڑھیا کو ان میں سے رکھ لیا اور اس کے پھیرنے سے انکار کیا۔ تب ابو صرد نے اُن سے کہا) اچھا تم اس کو رکھ لو، خدا کی قسم نہ اس کا منہ ٹھنڈا ہے نہ اس کی چھاتی اٹھی ہوئی ہے نہ اس کے پیٹ سے اب کوئی اولاد ہوگی نہ اس کا دودھ ہمیشہ رہے گا (ماکد کے معنی دائم یعنی ہمیشہ)۔

مَکُوْدٌ۔ وہ اونٹنی جس کا دودھ ہمیشہ رہے بند نہ ہو۔

مَکْرٌ۔ فریب کرنا یا فریب کا بدلہ دینا۔

مَکَرٌ۔ سرخ ہونا۔

تَمْکِیْرٌ۔ غلہ کو گھروں میں رکھ چھوڑنا۔

مُمَاکَرَةٌ۔ ایک دوسرے کو فریب دینا۔

اِمْکَارٌ۔ فریب دینا یا فریب کا بدلہ دینا۔

اِمْتِکَارٌ۔ خضاب کرنا، دانہ کو بونا۔

مَکْرٌ۔ گیرو کو بھی کہتے ہیں۔

اَللّٰهُمَّ امْكُرْ لِيْ وَلَا تَمْكُرْ بِيْ يَا عَلِيُّ۔ یا اللہ میرے فائدے کے لئے مکر کر (یعنی میرے دشمنوں کو تباہ کر) اور میرے نقصان کے لئے مکر نہ کر (مکر سے مراد یہاں پروردگار کی چال ہے اور اس کی تدبیر ہے نہ کہ فریب اور حیلہ)

فِيْ مَسْجِدِ الْكُوْفَةِ جَانِبُهَا الْاَيْسَرُ مَكْرٌ (حضرت علیؓ نے) کوفہ کی مسجد کے باب میں فرمایا کہ اس کا بایاں جانب مکر ہے (اس مسجد کے بائیں جانب بازار تھا۔ بازار میں اکثر مکر و فریب ہوا کرتا ہے)

اَعُوْذُ بِكَ مِنْ مَكْرِ الشَّيْطَانِ۔ تیری پناہ شیطان کے وسوسے اور اس کے فریب سے۔

اِنْ كَانَ الْعَرْضُ عَلَى اللّٰهِ حَقًّا فَالْمَكْرُ لِمَاذَا۔ جب اللہ کے سامنے سب باتیں پیش کی جائیں گی، پھر مکر و فریب سے کیا فائدہ۔

مَكْسٌ۔ محصول لینا، قیمت گھٹانا، ظلم کرنا

مُمَاكَسَةٌ اور مِكَاسٌ۔ بائع اور مشتری کا جھگڑا کرنا۔

لَا يَدْخُلُ۔ محصول لینے والا بہشت میں نہیں جائے گا (طیبی نے کہا مراد وہ شخص ہے جو سوداگروں سے دیکی چنگی لیتا ہے۔ لیکن زکوٰۃ کا تحصیلدار اور ذمیوں سے ٹیکس لینے والا جن سے اس کی شرط ٹھہر گئی ہو وہ اس میں داخل نہیں ہے بشرطیکہ ظلم و تعدی نہ کرے۔ اس حدیث سے یہ نکلا کہ خلاف شرع محصول لگانے والے سخت گنہ گار ہیں جن کی سزا بہشت سے محروم ہونا ہے)۔

لَقَدْ تَابَ تَوْبَةً لَّوْ تَابَهَا صَاحِبُ مَكْسٍ لَغُفِرَ لَهٗ۔ (آنحضرتؐ نے صحابہؓ سے فرمایا جب وہ ماعز کو بُرا کہہ رہے تھے) ماعز نے ایسی توبہ کی ہے کہ اگر محصول لینے والا بھی ویسی توبہ کرے تو اس کی مغفرت ہو جائے۔

قَالَ اَتَسْتَعْمِلُنِيْ عَلَى الْمَكْسِ۔ انس بن سیرین نے انس بن مالکؓ سے کہا۔ کیا تم مجھ کو محصولات کی تحصیل پر مقرر کرتے ہو (میں ہرگز یہ کام نہیں کرنے کا کیونکہ اس میں اکثر ظلم کرنا پڑتا ہے اور آدمی حقوق العباد میں گرفتار ہو جاتا ہے)۔

اَتُرٰى اِنَّمَا مَاكَسْتُكَ لِاٰخُذَ جَمَلَكَ۔ آنحضرتؐ نے جابرؓ سے فرمایا۔ کیا تم یہ سمجھے کہ میں نے جو قیمت چکائی وہ تمہارا اونٹ لے لینے کی نیت سے۔

Marfat.com

اِنَّمَا کِسْتُکَ۔ میں تو تم سے چتر انکلا۔

لَا بَاْسَ بِالْمُمَاکَسَۃِ فِی الْبَیْعِ۔ خرید و فروخت میں قیمت چکانا کچھ برا نہیں (یعنی مشتری قیمت کم کرے بائع زیادہ کہے دونوں میں حجت ہو تو یہ کچھ منع نہیں)۔

لَا تُمَاکِسْ فِیْ اَرْبَعَۃِ اَشْیَاءَ۔ چار چیزوں کی قیمت میں تکرار مت کر (ان کو مت چکا)

مَکٌّ۔ سب چوس لینا، ہلاک کرنا، گھٹا دینا، ہگنا۔

تَمَکُّکٌ اور اِمْتِکَاکٌ۔ سب چوس لینا، اصرار کرنا۔

لَا تَتَمَکَّکُوْا عَلٰی غُرَمَائِکُمْ۔ اپنے قرضداروں پر سخت تقاضا مت کرو (ان کی حالت دیکھ کر ان سے نرمی کا برتاؤ کرو، اگر مہلت مانگیں تو مہلت دو، یہ مَکَّ الْفَصِیْلُ مَا فِیْ ضَرْعِ النَّاقَۃِ یا اِمْتَکَّہٗ سے ماخوذ ہے یعنی بچے نے اونٹنی کا سب دودھ چوس لیا، کچھ باقی نہ رکھا)۔

کَانَ یَتَوَضَّأُ بِمَکُّوْکٍ وَیَغْتَسِلُ بِخَمْسَۃِ مَکَاکِیْکَ۔ آنحضرتؐ ایک مکوک پانی سے وضو کر لیتے اور پانچ مکوک پانی سے غسل کر لیتے (مکوک ایک پیمانہ ہے جو ایک مُد کا ہوتا ہے جیسے دوسری روایت میں صاف ہے کہ آپ ایک مُد پانی سے وضو کر لیتے اور ایک صاع پانی سے غسل کر لیتے۔ ایک صاع پانچ مکوک یعنی پانچ مُد کا ہوتا ہے)۔

صُوَاعُ الْمَلِکِ قَالَ کَھَیْئَۃِ الْمَکُّوْکِ۔ ابن عباسؓ نے کہا، سورۂ یوسف میں جو صُوَاعُ الْمَلِکِ آیا ہے وہ ایک مکوک کی طرح تھا۔

مَکَّۃَ کا نام کہ اس لئے ہوا کہ وہ گناہوں کو نابود اور ہلاک کرتا ہے۔

اِمْرَاَتِیْ حَلَبَتْ لَبَنَھَا فِیْ مَکُّوْکٍ فَاَسْقَتْ جَارِیَتِیْ۔ میری بیوی نے اپنا دودھ ایک مکوک میں دوہا اور میری لونڈی کو پلا دیا (اس کا مطلب یہ تھا کہ وہ لونڈی مجھ پر حرام ہو جائے)۔

مَکْنٌ۔ انڈے دینا، پیٹ میں انڈے جمع کرنا۔

مَکَانَۃٌ۔ مرتبہ، درجہ، زوردار ہونا، قوی ہونا، مضبوط ہونا، مطمئن ہونا۔

تَمْکِیْنٌ۔ جگہ دینا، حکومت کرنا (جیسے اِمْکَانٌ ہے، یعنی سہل ہونا، آسان ہونا، ہو سکنا، قادر ہونا)۔

تَمَکُّنٌ اور اِسْتِمْکَانٌ۔ قدرت پانا، فتح پانا۔

اَقِرُّوا الطَّیْرَ عَلٰی مَکِنَاتِھَا۔ پرندوں کو اپنے گھونسلوں میں رہنے دو (ان کو مت ستاؤ مت اڑاؤ، عرب لوگوں کا قاعدہ تھا جب کسی کام کا قصد کرتے یا کہیں کا سفر کرتے تو ایک پرندے کے گھونسلے پر آتے اس کو چھیڑتے اگر وہ داہنی طرف اڑتا تو فال نیک سمجھتے اس کام کو کرتے اگر بائیں طرف اڑتا تو منحوس سمجھ کر اس کام سے باز آ جاتے آنحضرتؐ نے اس سے منع فرما دیا۔ اصل میں مَکِنَات جمع ہے مَکِنَۃٌ کی، یعنی گوہ کا انڈہ۔ بعضوں نے کہا مَکِنَۃ تَمَکُّنٌ سے ماخوذ ہے یعنی پرندہ جہاں ہو وہیں اس کو رہنے دو اس کو مت اڑاؤ، اس سے بدفالی نہ لو۔ زمخشری نے کہا: مُکُنَاتِھَا بھی مروی ہے جو جمع ہے مُکُنٌ کی، وہ جمع ہے مَکَانٌ کی)

لَقَدْ کُنَّا عَلٰی عَھْدِہٖ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یُھْدٰی لِاَحَدِنَا الضَّبَّۃُ الْمَکُوْنُ۔ آنحضرتؐ کے زمانے میں ہم کو کوئی انڈے دینے والی گھوڑ پھوڑ (سوسمار) تحفہ میں بھیجتا (تو وہ ہم کو ایک موٹی مرغی سے زیادہ پسند ہوتی)

اَیُّمَا اَحَبُّ اِلَیْکَ ضَبٌّ مَکُوْنٌ اَوْ کَذَا وَکَذَا۔ تجھ کو کیا چیز پسند ہے ایک انڈے دینے والی گھوڑ پھوڑ (سوسمار) یا فلاں فلاں چیز۔

لَا یَخْفٰی عَلَیَّ مَکَانُکُمْ۔ مجھ پر تمہارا مرتبہ اور تمہارا حال پوشیدہ نہیں ہے۔

فَنَزَلَتْ مَکَانَھَا۔ اس کی جگہ یہ آیت اتری۔

اَمْکَنَ یَدَیْہِ مِنْ رُکْبَتَیْہِ۔ آپ نے رکوع میں اپنے دونوں ہاتھوں سے دونوں گھٹنوں کو مضبوط تھاما۔

Marfat.com

فَقَامَ وَ اَمْكَنَ اِنْتِيَامَهٗ۔ پھر کھڑے ہوئے اور مضبوطی کے ساتھ کھڑے ہوئے۔

مَكَّنَتْ قُرَيْشٌ۔ قریش ان کو جگہ دے گا۔

اِذَا سَجَدَ اَمْكَنَ اَنْفَهٗ وَجَبْهَتَهٗ الْاَرْضَ۔ آپ جب سجدہ کرتے تو اپنی ناک اور پیشانی زمین پر خوب جماتے۔

مَكِّنْ رُكُوْعَكَ مِنْ اَعْضَائِكَ۔ رکوع میں سب اعضاء اچھی طرح جما۔ (ان کو برابر جھکا)۔

لَوْ رَاَيْتِ مَكَانَهُمَا لَاَبْغَضْتِهِمَا۔ (آنحضرتؐ نے حضرت خدیجہ رضؓ سے فرمایا) اگر تو اپنے ان بیٹوں کو دیکھے جو کفر کی حالت میں گزر گئے، تو تو ان سے نفرت کرے گی۔ (الگ ہو جائے گی)۔

مَكْوٌ یا مُكَاءٌ۔ منہ سے سیٹی بجانا (عرب کے مشرک کیا کرتے جب آنحضرتؐ نماز پڑھتے تو منہ سے سیٹیاں بجاتے تاکہ آپ نماز میں بھول جائیں)۔

مِيكَائِيلُ۔ مشہور فرشتے ہیں۔

باب المیم مع اللام

مَلْأٌ یا مِلَاءَةٌ یا مِلْأَةٌ۔ بھر دینا، موافقت کرنا، مدد کرنا، بہت یاد کرنا۔

مَلَاءَةٌ۔ زکام ہو جانا۔

تَمْلِئَةٌ۔ خوب بھرنا، بلانا، کمان زور سے کھینچنا۔

مُمَالَاةٌ۔ موافقت، مساعدت۔

اِمْلَاءٌ۔ زکام کر دینا۔

تَمَلُّأٌ۔ بھر جانا۔

تَمَالُؤٌ۔ جمع ہونا، ایک دوسرے کی مدد کرنا۔

اِمْتِلَاءٌ۔ شکم پری۔

اِسْتِمْلَاءٌ۔ مالدار معتبر لوگوں کو قرض دینا۔

مُلَاءَةٌ۔ چدّھی چادر۔ دوہری چادر۔

اَلْمَلَأُ۔ اشراف اور رئیس لوگ کسی قوم کے (اس کی جمع اَمْلَاءٌ ہے)۔

اِنَّهٗ سَمِعَ رَجُلًا مُنْصَرَفَهُمْ مِنْ غَزْوَةِ بَدْرٍ يَقُوْلُ مَا قَتَلْنَا اِلَّا عَجَائِزَ صُلْعًا فَقَالَ اُولٰئِكَ الْمَلَأُ مِنْ قُرَيْشٍ لَوْ حَضَرْتَ فِعَالَهُمْ لَاحْتَقَرْتَ فِعَالَكَ۔ آنحضرتؐ نے ایک شخص سے سنا بدر کی جنگ سے لوٹتے وقت، وہ کہہ رہا تھا ہم نے اس جنگ میں چند بوڑھوں کو مارا جو جنگ کے لائق نہ تھے۔ تو فرمایا یہ تو قریش کے سردار اور شریف لوگ تھے اگر تو اُن کے کام دیکھتا تو اپنا کام ان کے مقابل حقیر جانتا۔

هَلْ تَدْرِيْ فِيْمَ يَخْتَصِمُ الْمَلَأُ الْاَعْلٰى۔ کیا تم جانتے ہو اوپر والے معزز فرشتے کس بات پر جھگڑتے ہیں۔

فِيْ مَلَاٍ فَارِسٍ۔ فارس کے شریف لوگوں میں۔

عَلَيْكَ الْمَلَأَ۔ اس جماعت کو لے ڈال اس کو ہلاک کر۔

اَكَانَ هٰذَا عَنْ مَلَاٍ مِنْكُمْ۔ (حضرت عمر رضؓ جب زخمی ہوئے تو صحابہ رضؓ سے فرمایا) کیا یہ کام تمہارے بڑوں کے مشوروں سے کیا گیا۔

اِزْدَحَمَ النَّاسُ عَلَى الْمِيضَاةِ فَقَالَ لَهُمْ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَحْسِنُوا الْمَلَأَ فَكُلُّكُمْ سَيَرْوٰى۔ جب لوگوں نے وضو کے مقام پر ہجوم کیا تو آنحضرتؐ نے اُن سے فرمایا اپنے اخلاق اچھے کرو (ایک دوسرے کو دھکیلو نہیں نہ کسی پر خفا ہو) تم سب سیراب ہو جاؤ گے (صبر کرو۔ بعضے لوگ یوں پڑھتے ہیں اَحْسِنُوا الْمِلْأَ یعنی اچھی طرح بھرو۔ یہ غلط ہے کیونکہ وہاں کسی کا بھی کوئی برتن نہیں بھرا تھا)۔

اَحْسِنُوْا اَمْلَاءَكُمْ۔ اپنے اخلاق درست کرو۔

اَحْسِنُوْا مَلَأً۔ (ایک گنوار نے مسجد میں پیشاب کر دیا۔ صحابہ رضؓ نے اُس کو للکارا ڈانٹا سخت کہا آنحضرتؐ نے اُن سے فرمایا) اپنے اخلاق درست کرو (نرمی سے اس گنوار کو سمجھاؤ)۔

Marfat.com

إِنَّهُمْ إِذْ دَعَوْا عَلَيْهِ فَقَالَ أَحْسِنُوا أَمْلَاءَكُمْ
كُلُّكُمْ سَيَرْوَوْنَ لوگوں نے امام حسن بصری رح پر ہجوم کیا
انہوں نے کہا، بھلے آدمیو! اپنے اخلاق درست کرو
لَكَ الْحَمْدُ مِلْءَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ۔ تیری اتنی
تعریف کرتا ہوں جس سے آسمان اور زمین بھر جائیں (یہ تمثیل
ہے یعنی اگر تعریف کے کلمات اجسام ہوں تو زمین آسمان
کو بھر دیں۔ یا مراد یہ ہے کہ اس کے اجر اور ثواب سے زمین
آسمان بھر جائیں)۔
قَالَ لَنَا كَلِمَةً تَمْلَأُ الْفَمَ۔ ایسی سخت بات کہی جو
منہ میں نہیں سماتی (منہ بھر دیتی ہے یعنی ہم اس کو منہ
سے نہیں نکال سکتے)۔
اِمْلَأُوْا اَفْوَاهَكُمْ مِنَ الْقُرْاٰنِ۔ اپنے منہ
قرآن سے بھرلو (رات دن قرآن پڑھتے رہو کہ دوسری
باتوں کی جگہ منہ میں نہ رہے)۔
مِلْءُ كِسَائِهَا وَغَيْظُ جَارَتِهَا۔ کمبل کو بھردینے
والی (ایسی موٹی اور فربہ ہے) اور اپنی سوکن کو جلانے
والی (غصہ دلانے والی۔ کیونکہ خاوند کی چہیتی ہے)۔
اِنَّهُ لَيُخَيَّلُ اِلَيْنَا اَنَّهَا اَشَدُّ مِلْاَةً مِّنْهَا حِيْنَ
ابْتُدِئَ فِيْهَا۔ ہم کو ایسا معلوم ہوتا تھا کہ جب اس برتن سے
لینا شروع ہوا تھا اس سے بھی اب زیادہ بھرا ہے
عَلٰى مِلْءِ بَطْنِيْ۔ پیٹ بھر کر کھانا ملا تو بس تھا (بس
وقت آنحضرتؐ کی صحبت میں صرف کرتا دوسرے
لوگوں کی طرح مال و دولت جمع کرنے کا خیال نہ کرتا)۔
لَا يَحُوْلُ بَيْنَهٗ وَبَيْنَ الْجَنَّةِ مِلْءُ كَفٍّ مِّنْ
دَمٍ ایسا نہ ہو کہ ایک مٹھی بھر خون اس کے اور بہشت کے
درمیان آڑ کرے۔
بِطَسْتٍ مُّمْتَلِئٍ اِيْمَانًا۔ ایک طشت لایا گیا جو ایمان
سے بھرا ہوا تھا۔
فَرَاَيْتُ مِزْوَدَتَهَا مَلْاٰى۔ میں نے دیکھا اُن کا کونڈہ

(خون سے) بھرا ہوا ہے۔
يَمِيْنُ اللّٰهِ مَلْاٰى (یہی صحیح ہے اور مَلْاٰن صحیح
نہیں ہے یعنی) اللہ جل جلالہ کا داہنا ہاتھ بھرا ہوا ہے۔
سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ تَمْلَاٰنِ اَوْ تَمْلَاُ
الْمِيْزَانَ۔ سبحان اللہ اور الحمد للہ اعمال کے ترازو کو
بھر دیں گے۔
اَلتَّسْبِيْحُ نِصْفُ الْمِيْزَانِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ
يَمْلَؤُهٗ۔ سبحان اللہ آدھا ترازو بھر دے گا اور الحمد للہ
اور الحمد للہ اس کو پورا بھر دے گا (یعنی دونوں میں ہر ایک سے
آدھے آدھے ترازو بھریں گے یا الحمد للہ اکیلا ترازو بھر دے گا)
لَا يَمْلَاُ جَوْفَ ابْنِ اٰدَمَ اِلَّا التُّرَابُ۔ آدمی کا
پیٹ مٹی ہی بھرتی ہے (جب تک زندہ ہے اس کی حرص نہیں
جاتی)۔
مَلَاَ اللّٰهُ بُيُوْتَهُمْ وَقُبُوْرَهُمْ نَارًا۔ اللہ تعالیٰ
اُن کے گھروں اور قبروں کو آگ سے بھر دے (دنیا میں
آگ بھرنا یہ ہے کہ تباہ اور برباد ہوں، ان کا مال و اسباب
لُوٹ لیا جائے، اولاد لونڈی غلام بنائی جائے)۔
فَامْلَاْ كَفَّهٗ تُرَابًا۔ جو کوئی کتا اُن کے ہاتھ بیچتا تو
قیمت کے بدلے اُس کی مٹھی خاک سے بھر دیتے (حقیقۃً خاک
اس کی مٹھی میں ڈالتے۔ یا یہ مراد ہے کہ اس کی قیمت نہ دیتے)
فَرَاَيْتُ السَّحَابَ يَتَمَزَّقُ كَاَنَّهُ الْمُلَاءُ
حِيْنَ تُطْوٰى۔ میں نے دیکھا ابر اس طرح پھٹ رہا تھا گویا ایک
چادر ہے جو لپیٹی جا رہی ہے۔
جَلَّلَهُمْ بِمُلَاءَتِهٖ۔ اُن کو اپنی چادر سے ڈھانپ لیا۔
وَعَلَيْهِ اَسْمَالُ مُلَيَّتَيْنِ۔ وہ دو چھوٹی پرانی
چادریں پہنے تھے۔
اِذَا اُتْبِعَ اَحَدُكُمْ عَلٰى مَلِيٍّ فَلْيَتْبَعْ۔ جب
کسی کو تم میں سے مال دار معتبر شخص پر حوالہ دیا جائے تو (حوالہ
قبول کرلے) اور اس کے پیچھے لگے (یعنی محتال علیہ کے اس

Marfat.com

سے اپنا قرض وصول کرلے)۔

لَا مَلِیَّ وَاللہِ بِاِصْدَارِ مَا وَرَدَ عَلَیْہِ۔ کوئی مالدار ایسا نہیں ہے جو تمام حقوق ادا کرے۔

فَلَبِثْتُ مَلِیًّا۔ میں بڑی دیر ٹھہرا رہا۔

لَوْ تَمَالَأَ عَلَیْہِ اَھْلُ صَنْعَاءَ لَاَقَدْتُھُمْ (حضرت عمرؓ نے ایک مقدمہ میں جس میں کئی آدمیوں نے مل کر ایک شخص کو قتل کیا تھا، فرمایا) اگر صنعاء کے (جو مشہور شہر ہے یمن میں) سب لوگ اس کے قتل میں شریک ہوتے تو میں ان سب سے قصاص لیتا (سب کو قتل کرڈالتا)

وَاللہِ مَا قَتَلْتُ عُثْمَانَ وَلَا مَالَأْتُ فِیْ قَتْلِہٖ۔ (حضرت علی رضؓ نے فرمایا) خدا کی قسم نہ میں نے حضرت عثمانؓ کو قتل کیا نہ ان کے قتل میں کوئی مدد دی (بلکہ برخلاف اس کے آپ نے امام حسن اور امام حسین علیہما السلام کو ان کی حفاظت کے لئے روانہ کیا)۔

مَا تَمَالَیٰ عَلَیْہِ الْقَوْمُ۔ دوسرے لوگوں نے ان کی موافقت نہیں کی۔

فَاَکَفَّ اللہُ السَّحَابَ فَمَلَّتْنَا۔ اللہ تعالےٰ نے ابر کو جمع کیا آخر اس نے ہم کو ترک کر دیا (یعنی کثرتِ بارش سے)۔

مَلْجٌ۔ منہ سے دودھ چوسنا۔

مُمْلُوجٌ۔ (مقل کی گٹھلی) چبانا، دودھ بند ہوجانا اور ذرا سا نمکین رہ جانا۔

اِمْلَاجٌ۔ دودھ پلانا۔

اِمْتِلَاجٌ۔ چوسنا۔

اِمْلِیْجَاجٌ۔ نکلنا، نمودار ہونا۔

آمْلَجٌ۔ آملہ۔

لَا تُحَرِّمُ الْمَلْجَۃُ وَالْمَلْجَتَانِ یَا اَلْاِمْلَاجَۃُ وَالْاِمْلَاجَتَانِ۔ ایک بار دودھ چوسنے سے یا دو بار چوسنے سے رضاعت کی حرمت ثابت نہیں ہوتی (جب تک پانچ بار نہ چوسے)۔

فَجَعَلَ مَالِكُ بْنُ سِنَانٍ یَمْلَجُ الدَّمَ بِفِیْہِ مِنْ وَجْہِ رَسُوْلِ اللہِ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ۔ (جب آں حضرت صلعم جنگِ اُحد میں زخمی ہوئے تھے) تو مالک بن سنان نے آپ کے منہ کا خون چوسنا شروع کیا (پھر اس کو نگل گئے)

اُذَکِّرُكَ مَلْجَ فُلَانَۃَ۔ (عمرو بن سعید نے عبد الملک بن مروان سے کہا جب عبد الملک ان کو قتل کرنے لگا) میں تجھ کو فلاں عورت کا دودھ چوسنا یاد دلاتا ہوں، (دونوں نے ایک ہی عورت کا دودھ پیا تھا رضاعی بھائی تھے)

سَقَطَ الْاُمْلُوْجُ۔ مقل کی گٹھلی گرگئی (بعضوں نے کہا اُملوج ایک درخت کا پتہ ہے جو سرو اور جھاؤ کی طرح ہوتا ہے مطلب یہ ہے کہ اس کا موٹاپا بالکل جاتا رہا جو الموج کھانے سے پیدا ہوا تھا)۔

تَاْخُذُ الْاَھْلِیْلَجَ وَالْبَلِیْلَجَ وَالْاَمْلَجَ فَتَعْجِنُہٗ بِالْعَسَلِ۔ ہلیلہ، بلیلہ اور آملہ تینوں کو کوٹ کر شہد میں گوندلے (یہ علاج حدیث شریف میں رطوبت اور بلغم کے دفع کے لئے وارد ہے۔ امام جعفر صادق رضؓ نے فرمایا اسی کو اطریفل کہتے ہیں)۔

مَلْحٌ۔ غیبت کرنا، جلدی پنکھ ہلا کر اڑنا، دودھ پلانا، نمک کھلانا، نمک ڈالنا۔

مُلُوْحَۃٌ۔ نمکینی۔

مَلَحٌ۔ نیلگوں ہونا۔

مَلَاحَۃٌ۔ خوش منظر ہونا، تھوڑا موٹا ہونا، نمک بہت ڈال دینا، کوئی عمدہ کلام کرنا۔

مُمَالَحَۃٌ اور مِلَاحٌ۔ روٹی اور نمک کھلانا، دودھ پلانا۔

اِمْلَاحٌ۔ کھاری پانی پر آنا۔

اِمْتِلَاحٌ۔ جھوٹ سچ ملا دینا۔

Marfat.com

اِمْلِحَاحٌ۔ نمکین ہونا۔

لَا تُحَرِّمُ الْمَلْحَۃُ وَالْمَلْحَتَانِ۔ ایک بار یا دو بار دودھ پینے سے رضاعت کی حرمت ثابت نہیں ہوتی۔

قَالَ لَہٗ رَجُلٌ مِّنْ بَنِیْ سَعْدٍ فِیْ وَفْدِ ہَوَازِنَ یَا مُحَمَّدُ اِنَّا لَوْ کُنَّا مَلَحْنَا لِلْحَارِثِ بْنِ اَبِیْ شِمْرٍ اَوْ لِلنُّعْمَانِ بْنِ الْمُنْذِرِ ثُمَّ نَزَلَ مَنْزِلَکَ ھٰذَا اِمْنًا لَحَفِظَ ذٰلِکَ فِیْنَا وَ اَنْتَ خَیْرُ الْمَکْفُوْلِیْنَ فَاحْفَظْ ذٰلِکَ۔ بنی سعد کے ایک شخص نے جو ہوازن کے لوگوں کی طرف سے آیا تھا۔ آں حضرتؐ سے کہا۔ اے محمدؐ! اگر ہم حارث بن ابی شمر کو (جو غسّان کا بادشاہ تھا) یا نعمان بن منذر کو (جو یمن کا بادشاہ تھا) دودھ پلاتے، پھر وہ اس مقام پر اُترتا جہاں آپ اُترے ہیں تو وہ دودھ کے ناطہ کا ضرور خیال رکھتا اور آپ سب ذمّہ دار لوگوں میں بہتر ہیں آپ بھی دُودھ کا خیال رکھئے۔ مطلب یہ ہے کہ آپ ہماری رعایت کیجئے اور ہماری جان و مال محفوظ رکھئے کیونکہ ہم لوگوں نے آپ کو دُودھ پلایا ہے۔ آنحضرتؐ کی انّا حلیمہ سعدیہؓ تھیں جو بنی سعد قبیلہ سے تھیں)۔

اِنَّہٗ ضَحّٰی بِکَبْشَیْنِ اَمْلَحَیْنِ۔ آنحضرتؐ نے دو چت کبرے مینڈھوں کی قربانی کی۔

اَمْلَحُ۔ وہ جانور جس میں سفیدی سیاہی سے زیادہ ہو (بعضوں نے کہا جو خالص سفید ہو)

یُؤْتٰی بِالْمَوْتِ فِیْ صُوْرَۃِ کَبْشٍ اَمْلَحَ۔ قیامت کے دن موت کو ایک چت کبرے مینڈھے کی شکل میں لے کر آئیں گے۔

لٰکِنْ حَمْزَۃُ لَمْ یَکُنْ لَّہٗ اِلَّا نَمِرَۃٌ مَّلْحَاءُ۔ لیکن حضرت امیر حمزہ رضؓ کے پاس جب وہ شہید ہوئے کچھ نہیں تھا صرف ایک چادر تھی جس میں سفید اور کالی دھاریاں تھیں۔

خَرَجْتُ فِیْ بُرْدَیْنِ وَ اَنَا مُسْبِلُہُمَا فَالْتَفَتُّ فَاِذَا رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ۔ فَقُلْتُ اِنَّمَا ہِیَ مَلْحَاءُ قَالَ وَ اِنْ کَانَتْ مَلْحَاءَ اَمَا لَکَ فِیَّ اُسْوَۃٌ (عبید بن خالد نے کہا) میں دو چادریں پہن کر نکلا وہ خوب نیچے لٹک رہی تھیں۔ پھر میں نے جو نگاہ کی تو دیکھا، آنحضرتؐ صلعم آ پہنچے۔ میں نے کہا یہ چادر بہت اچھی ہے۔ آپ نے فرمایا، گو اچھی ہو مگر کیا تجھ کو میری پیروی کا خیال نہیں ہے؟۔

اَلصَّادِقُ یُعْطٰی ثَلٰثَ خِصَالٍ الْمَلْحَۃَ وَالْمَحَبَّۃَ وَالْمَہَابَۃَ۔ سچے آدمی کو تین باتیں عطا کی جاتی ہیں، ایک تو برکت دوسرے محبّت (لوگ اس سے محبت کرتے ہیں) تیسرے ہیبت اور رُعب (سچے آدمی کی ہیبت دل میں اِس لئے ہوتی ہے کہ وہ جو کچھ کہتا ہے پورا کرتا ہے اور جھوٹے آدمی سے کوئی نہیں ڈرتا۔)

قَالَتْ لَہَا امْرَاَۃٌ اَزُمُّ جَمَلِیْ ہَلْ عَلَیَّ جُنَاحٌ قَالَتْ لَا فَلَمَّا خَرَجَتْ قَالُوْا لَہَا اِنَّہَا تَعْنِیْ زَوْجَہَا قَالَتْ رُدُّوْہَا عَلَیَّ مُلْحَۃٌ فِی النَّارِ اِغْسِلُوْا عَنِّیْ اَثَرَہَا بِالْمَاءِ وَ السِّدْرِ۔ ایک عورت نے حضرت عائشہؓ سے کہا۔ کیا میں اپنے اونٹ کو باندھ دوں تو مجھ پر کچھ گناہ ہوگا؟ انھوں نے کہا نہیں۔ جب وہ چلی گئی تو لوگوں نے حضرت عائشہ رضؓ سے کہا اس اونٹ سے اپنے خاوند کو مُراد لیا تھا (باندھ دینے سے یہ غرض تھی کہ وہ کسی دوسری عورت پر قادر نہ ہوسکے) حضرت عائشہ رضؓ نے کہا اس کو پھر بلاؤ یہ کلمہ تو دوزخی ہے، اس کا نشان پانی اور بیری سے دھو کر مجھ پر سے نکالو۔

اِنَّ اللّٰہَ ضَرَبَ مَطْعَمَۃَ ابْنِ اٰدَمَ لِلدُّنْیَا مَثَلًا وَّ اِنْ مَلَّحَہٗ۔ اللہ تعالےٰ نے آدمی کے کھانے کی ایک مثال بیان کی ہے گو آدمی اس کو نمکین کرے (یعنی درست اور بامزہ کرے)۔

وَ اَنَا اَشْرَبُ مَاءَ الْمِلْحِ۔ میں کھاری پانی پیتا ہوں (عرب لوگ کہتے ہیں مَاءٌ مِلْحٌ جب وہ بہت کھاری

Marfat.com

ہو اور مَنَاعِرُ مَنَالِحُ فصیح نہیں ہے گو جائز ہے)

عَنَاقٌ قَدْ اُجِيدَ تَمْلِيحُهَا وَاُحْكِمَ نَضْجُهَا ایک بکری کا بچہ جس کے بال وغیرہ سب اتار لئے گئے ہوں، اور اچھی طرح پکایا جائے (یعنی شاۃ مسموط عرب لوگ سموط (سالم) بکری کو لے کر اس کے بال گرم پانی سے نکال دیتے ہیں پھر کھال سمیت اس کا پیٹ چاک کرکے اسمیں مصالح وغیرہ بھرتے ہیں اور اس کو زمین کے اندر رکھ کر اوپر سے کوئلے سُلگا کر آنچ دیتے ہیں یہاں تک کہ وہ خوب پکجاتی ہے یہ کھانا تمام عربی کھانوں میں افضل اور اعلیٰ ہے)

ذُكِرَتْ لَهُ النُّورَةُ فَقَالَ اَتُرِيدُونَ اَنْ يَكُونَ جِلْدِي كَجِلْدِ الشَّاةِ الْمَمْلُوحَةِ. امام حسن بصری سے نورہ کا ذکر آیا انھوں نے کہا تم چاہتے ہو کہ میری کھال مسموط بکری کی کھال کی طرح ہو جائے (یعنی بال اُتر کر)

وَكَانَتِ امْرَاَةٌ مُلَاحَةً. وہ بہت نمکین عورت تھی۔

يَاْكُلُونَ مُلَاحَهَا وَيَرْعَوْنَ سَرَاحَهَا. وہاں کی مُلاح (جو ایک گھاس ہے) کھاتے تھے اور وہاں کے درخت چرتے تھے۔

لَمَّا قُتِلَ عُمَرُ بْنُ سَعْدٍ جَعَلَ رَاْسَهُ فِي مِلَاخٍ وَعَلَّقَهُ. جب مختار بن ابی عبیدہ ثقفی نے عمر بن سعد کو قتل کیا تو اس کا سر ایک توبرے میں رکھا اور لٹکا دیا۔ (بعضوں نے کہا مَلّاح کشتی چلانے والا۔

مَلْخٌ۔ جلدی چلنا، دُور نکل جانا، متردد ہونا، کھینچ لینا جماع کرنا، مر جانا ٹوٹ جانا، کھیلنا، اپنا پیشاب پی جانا۔

مَلَاخَةٌ۔ بدمزہ ہونا۔

مُمَالَخَةٌ۔ کھیلنا۔

تَمَلُّخٌ۔ بگڑ جانا۔

اِمْتِلَاخٌ۔ سونت لینا، نکال لینا۔

نَاوَلَنِي الذِّرَاعَ فَامْتَلَخْتُ الذِّرَاعَ. الخ

نے مجھ کو دست دیا میں نے دست نکال لیا۔

يَمْلَخُ فِي الْبَاطِلِ مَلْخًا. باطل میں آسانی کے ساتھ جا رہا ہے یا باطل میں دُور تک پہنچ گیا ہے۔

مَلْذٌ۔ جھوٹ بولنا، برچھے سے مارنا، مسح کرنا، جلدی کا دینا

مَلَذٌ۔ رل جانا۔

اِمْتِلَاذٌ۔ لے لینا۔

يَتَحَدَّثُونَ خِيَانَةً وَمَلَاذَةً وَيُعَابُ قَائِلُهُمْ وَاِنْ لَمْ يَشْغَبْ. خیانت کے ساتھ شک کرباتیں کرتے ہیں۔ اور ان کا بات کرنے والا عیب کیا جاتا ہے گو وہ کچھ جھگڑا نہ کرے۔

مَلُوذٌ اور مَلَاذٌ۔ جو دوستی میں سچا نہ ہو (اصل میں ملذ کے معنی جلدی آنا اور چلدینا ہے)۔

مَلْسٌ۔ سخت ہانکنا، ملجانا، خفیے نکال لینا، خوشامد کرنا

مَلَاسَةٌ اور مُلُوسَةٌ۔ نرمی اور چکنائی۔

تَمْلِيسٌ۔ چکنا کرنا۔

اِمْلَاسٌ۔ رل جانا، بال گرجانا۔

تَمَلُّسٌ۔ چھوٹ جانا۔

اِنَّهُ بَعَثَ رَجُلًا اِلَى الْجِنِّ فَقَالَ لَهُ سِرْ ثَلَاثًا مَلْسًا۔ آنحضرتؐ نے ایک شخص کو جنوں کے پاس بھیجا تو فرمایا تین راتوں تک تیز چلا جا۔

لَا تَتَّخِذُوا الْمُمَلَّسَ فَاِنَّهُ حِذَاءُ فِرْعَوْنَ برابر مستلیل جوتا مت پہنو کیونکہ فرعون ایسا جوتا پہنتا تھا (یعنی وہ جوتا جو مخصر نہ ہو مخصر کی تفسیر اوپر گزر چکی)۔

مَلْصٌ۔ پھینک دینا ہاتھ سے گر پڑنا۔

اِمْلَاصٌ۔ مردہ بچہ جننا۔

تَمَلُّصٌ۔ چھوٹ جانا، بھاگ نکلنا۔

اِنْمِلَاصٌ اور اِمْلَاصٌ کے بھی یہی معنی ہیں۔

اِنَّهُ سُئِلَ عَنْ اِمْلَاصِ الْمَرْاَةِ الْجَنِينَ۔ حضرت عمرؓ سے پوچھا گیا اگر کوئی عورت اپنے پیٹ کا

ع۵ مِلَاخ سے مراد برچھے کی نوک ہے۔ مُلَاحِيّ سفید لمبا انگور۔

Marfat.com

بچہ وقت سے پہلے نکال دے۔

فَاَمْلَصَتْ بِهٖ اُمُّهٗ۔ پھر اس کی ماں نے اپنے ہاتھ سے اس کو پھسلا دیا۔

فَلَمَّا تَمَّتْ اَمْلَصَتْ وَمَاتَ قَیِّمُهَا۔ جب حمل کی میعاد پوری ہوئی تو اس نے بچہ نکالا۔ اور اُس کی خبر لینے والا مر گیا (یہ حضرت علی نے عراق والوں کی مذمت میں فرمایا یعنی جب فتح ہونے کو تھی تو تم اپنے سردار سے پھر گئے)۔

مَلْطٌ۔ گارے سے لیپنا، بال مونڈنا، کچا بچہ جننا۔

مَلَطٌ اور مُلْطَةٌ۔ بن بال ہونا۔

مُلُوْطٌ۔ خبیث، ناپاک، چور ہونا۔

تَمْلِیْطٌ۔ گلاوہ کرنا۔

مُمَالَطَةٌ۔ ایک مصرعہ کہنا اور پھر دوسرے شخص کا دوسرا مصرعہ کہنا۔

اِمْلَاطٌ۔ بن بال کا بچہ جننا۔

تَمَلُّطٌ۔ چکنا ہونا، بے پرہونا۔

اِمْتِلَاطٌ۔ اُچک لے جانا۔

مَالِطَه۔ ایک جزیرہ ہے بحر روم میں۔ اس کو سب سے پہلے طارق بن زیاد نے فتح کیا تھا۔ اب وہ انگریزوں کے قبضہ میں ہے۔ اس کو مالٹا کہتے ہیں۔

فِی الْمِلْطٰی نِصْفُ دِیَةِ الْمُوْضِحَةِ۔ ملطی میں آدھی دیت دینا ہوگی۔

(مِلْطٰی۔ دماغ کا وہ زخم جو گوشت کاٹ کے جھلی تک پہنچ جائے جو ہڈی پر ہوتی ہے اس کو سمحاق بھی کہتے ہیں اور موضحہ وہ زخم جو ہڈی کھول دے)۔

یُقْضٰی فِی الْمِلْطَاةِ بِدَمِهَا۔ ملطی کا فیصلہ اسی وقت لیا جائے گا جب تازہ خون اس میں سے نکل رہا ہو (یعنی اسی وقت زخم کا عمق اور طول وعرض ماپ لیں گے تاکہ اتنا قصاص لیا جاسکے گا اگر بعد کو وہ زخم بڑھ جائے تو اس کا شمار نہ ہوگا)۔

مِلْطَاةٌ۔ وہی ملطی جس کو سمحاق بھی کہتے ہیں۔

مِلْطَاطٌ۔ پہاڑ کا بلند کنارہ، مکان کا صحن۔

هٰذَا الْمِلْطَاطُ طَرِیْقُ بَقِیَّةِ الْمُؤْمِنِیْنَ۔ یہ بلند کنارہ باقی مومنوں کا راستہ ہے۔

وَاَمَرْتُهُمْ بِلُزُوْمِ هٰذَا الْمِلْطَاطِ حَتّٰی یَاْتِیَهُمْ اَمْرِیْ۔ میں نے اُن کو حکم دیا تھا کہ فرات ندی کا کنارہ اپنے قبضہ میں رکھیں یہاں تک کہ میرا حکم پہنچے۔

وَمِلَاطُهَا الْمِسْكُ الْاَذْفَرُ۔ اس کا گارہ مہکتی مُشک ہے۔

اِنَّ الْاِبِلَ یُمَالِطُهَا الْاَجْرَبُ۔ اونٹوں میں خارشتی اونٹ مل جاتا ہے۔

اِنَّ الْاَحْنَفَ كَانَ اَمْلَطَ۔ احنف کے بدن پر کہیں بال نہ تھے۔

مَلْعٌ۔ گردن کی طرف سے کھال کھینچنا، جلدی چلنا، دوڑنا

اِمْلَاعٌ اور اِمْتِلَاعٌ اور اِمِّلَاعٌ بمعنی مَلْعٌ ہے۔

كُنْتُ اَسِیْرُ الْمَلْعَ وَالْخَبَبَ وَالْوَضْعَ۔ میں کبھی ملع چلاتا تھا کبھی خبب کبھی وضع (یہ تینوں دوڑ کی قسمیں ہیں۔ مَلْع کہتے ہیں ہلکی چال اور تیز خَبَب سے کم اور وَضع خبب سے زیادہ)۔

مَلْقٌ۔ مٹا دینا، نرم کرنا، جماع کرنا، دھونا، دُودھ پلانا، تیز چلنا، مارنا۔

مَلَقٌ۔ نکل جانا، دوستی کرنا، مہربانی کرنا، زبان سے دوستی جتانا دل میں نہ رکھنا۔

تَمْلِیْقٌ۔ چکنا کرنا، مارنا۔

اِمْلَاقٌ۔ محتاج ہونا۔

تَمَلُّقٌ۔ خوشامد اور عاجزی۔

اِنْمِلَاقٌ۔ چکنا ہونا، نکل بھاگنا۔

اِمْتِلَاقٌ۔ نکالنا۔

Marfat.com

أَمَّا مُعَاوِيَةُ فَرَجُلٌ أَمْلَقُ مِنَ الْمَالِ (آنحضرت نے فاطمہ بنت قیس سے فرمایا) معاویہ تو بالکل مفلس ہے
وَتُرِيشُ مُمْلِقَهَا۔ وہاں کے محتاج کو تونگر کرتے ہیں۔
أَمْلِقِي مِنْ مَالِكِ مَا شِئْتِ۔ (ایک عورت نے عبداللہ بن عباسؓ سے پوچھا، جو میرا ذاتی مال ہے یعنی خاوند کا دیا ہوا نہیں ہے اس میں سے جو میں چاہوں وہ خرچ کرسکتی ہوں؟ انھوں نے کہا ہاں) اپنے مال میں سے تو جو چاہے وہ خرچ کر۔
قَالَ لَهُ ابْنُ سِيرِينَ مَا يُوجِبُ الْجَنَابَةَ قَالَ الرَّفُّ وَالْاسْتِمْلَاقُ۔ ابن سیرین نے عبیدہ سے پوچھا۔ آدمی کاہے سے جنب ہوتا ہے (یعنی اس پر نہانا لازم ہو جاتا ہے) انھوں نے کہا چوسنے اور جذب کرنے سے (مطلب یہ ہے کہ جماع سے جنابت ہوتی ہے گویا عورت مرد کا پانی چوس لیتی ہے اس کو جذب کرلیتی ہے)۔
لَيْسَ مِنْ خُلُقِ الْمُؤْمِنِ الْمَلَقُ۔ مومن کے اخلاق میں سے یہ نہیں ہے کہ خوشامد اور عاجزی کرے (یعنی جھوٹی تعریف اور حد سے زیادہ لجاجت اور تضرع اور دوستی اور محبت جتانا اپنی غرض پوری کرنے کے لئے)۔
فَقَامَ يَتَمَلَّقُنِي۔ پھر کھڑے ہو کر مجھ سے خوشامد اور عاجزی کرنے لگا۔
ذُوخِبٍّ وَمَلَقٍ۔ مکار خوشامدی۔
أَدْعُوكَ خَوْفًا وَطَمَعًا وَتَمَلُّقًا۔ میں تجھ کو تیرے عذاب سے ڈر اور تیرے ثواب کی طمع اور تملق کے ساتھ پکارتا ہوں (یہاں تملق کے معنی اس عاجزی اور خضوع کے ہیں جو دل اور زبان دونوں سے ہو)۔
رَجُلٌ مَلِقٌ۔ وہ آدمی جس کی زبان اور دل یکساں نہ ہو (خوشامدی مکار)۔
مَلْكٌ یا مُلْكٌ یا مِلْكٌ یا مَلَكَةٌ یا مَمْلَكَةٌ مالک ہو جانا، قدرت رکھنا، غالب آنا، اچھا کرنا، بچہ کا قوی ہو کر اپنی ماں کے ساتھ چلنا، سیراب کرنا، نکاح سے روکنا۔
مِلَاكٌ، مُلْكٌ، مِلْكٌ۔ نکاح کرنا۔
تَمْلِيكٌ۔ مالک بنانا، بادشاہ بنانا، نکاح کر دینا۔
تَمَالُكٌ۔ روکنے کی قدرت رکھنا۔
أَمْلِكْ عَلَيْكَ لِسَانَكَ۔ اپنی زبان کو قابو میں رکھ، (وہی بات زبان سے نکال جس میں دین یا دنیا کا فائدہ ہو، اور جس بات سے نقصان کا اندیشہ ہو اس کو زبان سے نہ نکال تمام اخلاق میں یہ امر سب سے اہم ہے)۔
مِلَاكُ الدِّيْنِ الْوَرَعُ۔ دین کا بڑا جزو پرہیزگاری ہے (یعنی حرام کاموں سے اور حرام مال سے بچنا۔ یعنی تقوی جس پر دین کا دار و مدار ہے)۔
أَلَا أَدُلُّكَ عَلَى مِلَاكِ هٰذَا الْأَمْرِ۔ کیا میں تجھ کو اس کام کا بڑا اہم جزو نہ بتلاؤں (یعنی جس پر دینداری موقوف اور منحصر ہے)۔
كَانَ آخِرُ كَلَامِهِ الصَّلٰوةَ وَمَا مَلَكَتْ أَيْمَانُكُمْ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا آخری کلام (جس کے بعد وفات ہوگئی) یہ تھا کہ نماز کا خیال رکھو اور لونڈی غلاموں کا (یعنی اُن پر ایسا بوجھ نہ ڈالو جو اُن کی طاقت سے باہر ہو، ان کے کھانے، پینے، پہننے اور راحت و آرام کی اچھی طرح خبر رکھو بعضوں نے کہا وَمَا مَلَكَتْ أَيْمَانُكُمْ سے ہر مال مراد ہے جس کا آدمی مالک ہو، مطلب یہ ہے کہ زکوٰۃ دینا لازم سمجھو۔ گویا آپ نے یہ پیشین گوئی فرمائی کہ آپ کے بعد جو بہلا فساد ہوگا وہ زکوٰۃ نہ دینا۔ اسی لئے حضرت ابوبکر صدیقؓ نے مانعین زکوٰۃ پر جہاد کیا اور فرمایا جو شخص نماز اور زکوٰۃ میں فرق کرے گا میں اس سے لڑوں گا۔ نماز صحت جسمانی کا شکر ہے اور زکوٰۃ وسعت مالی کا شکر)۔
إِذْهَبْ فَقَدْ مَلَّكْتُكَهَا۔ جا میں نے اس کا نکاح تجھ سے کر دیا۔

Marfat.com

لَوْ قُلْتَهَا وَأَنْتَ تَمْلِكُ أَمْرَكَ۔ کاش تو یہ کلمہ اُس وقت کہتا جب تو اپنے نفس کا مختار تھا (جنگ میں گرفتار نہیں ہوا تھا اگر اس وقت کہتا تو نہ قتل ہوتا نہ قید کیا جاتا۔ اب تو قید ہونا لازمی ہے)۔

حَضَرَ مِلَاكًا۔ ایک نکاح کی محفل میں شریک ہوئے۔

لَا أَمْلِكُ لَكَ مِنَ اللهِ شَيْئًا۔ میں اللہ کے سامنے تیرے لئے اپنے اختیار سے کچھ نہیں کر سکتا (یعنی شفاعت بھی ہوگی تو وہ بھی بحکم و اذنِ خداوندی ہوگی)

حَكَمْتَ بِحُكْمِ الْمَلِكِ مِنْ فَوْقِ سَبْعِ سَمٰوٰتٍ۔ آں حضرتؐ نے سعد بن معاذ رضؓ سے فرمایا تم نے جو (بنی قریظہ یہودیوں کے باب میں) فیصلہ کیا وہ اس کے حکم کے مطابق ہے جو اللہ تعالٰے نے سات آسمانوں کے اوپر سے دیا تھا (یعنی ان کے جوانوں کو قتل کرو، عورتوں اور بچوں کو لونڈی غلام بناؤ)۔

أَلَا إِنَّ لِكُلِّ مَلِكٍ حِمًى۔ سن لو ہر بادشاہ کی ایک محفوظ چراگاہ ہوتی ہے۔

الْعَبْدُ الْمَمْلُوكُ إِذَا أَدَّى حَقَّ اللهِ۔ جو غلام کا بندہ کسی کا غلام ہو اور اللہ کا حق ادا کرے (اپنے مالکِ مجازی کی خدمت کے ساتھ مالکِ حقیقی کی بھی عبادت بجا لائے)

فَإِنَّ عَنْ يَمِينِهِ مَلَكًا۔ اس کی داہنی طرف ایک فرشتہ رہتا ہے (یعنی نمازی کی داہنی طرف تو اُدھر نہ تھوکے)۔

هَلْ مِنْ آبَائِهِ مِنْ مَلِكٍ۔ کیا اُس کے بزرگوں میں کوئی بادشاہ بھی گزرا ہے۔

قَالَ الْمَلَكُ قُلْ إِنْ شَاءَ اللهُ۔ فرشتے نے (حضرت سلیمانؑ سے کہا) انشاء اللہ کہو۔

أَوَ أَمْلِكُ أَنْ نَزَعَ اللهُ الرَّحْمَةَ مِنْ قَلْبِكَ میں کیا کر سکتا ہوں اگر اللہ تعالٰے نے تیرے دل سے رحم نکال لیا ہو (میں پھر تیرے دل میں رحم نہیں ڈال سکتا)

دَخَلَ فِي حَلْقِهِ مَاءٌ لَا بَأْسَ لَمْ يَمْلِكْ۔ اگر روزہ میں بے اختیار پانی حلق میں چلا گیا (مثلاً کلی کرتے میں) تو کچھ حرج نہیں روزہ نہیں ٹوٹے گا (اہلِ حدیث کا یہی قول ہے اور حنفیہ نے اس میں خلاف کیا ہے)۔

فَلَمْ أَمْلِكْ نَفْسِي أَنْ وَقَعْتُ۔ میں اپنے تئیں سنبھال نہ سکا جماع کر لیا۔

سَلْ هٰذَا فِيمَ قَتَلَنِي فَيَقُولُ قَتَلْتُهُ عَلَى مُلْكِ فُلَانٍ۔ (قیامت کے دن مقتول پروردگار سے عرض کرے گا! پروردگار) اس سے پوچھ اس نے مجھ کو کیوں قتل کیا؟ قاتل کہے گا، میں نے فلاں بادشاہ کے حکم سے اس کو مارا۔

فَلَمَّا رَآهُ أَجْوَفَ عَرَفَ أَنَّهُ خَلْقٌ لَا يَتَمَالَكُ جب شیطان نے حضرت آدمؑ کے پتلے کو دیکھا کہ اندر سے اُس کا پیٹ خالی ہے تو سمجھ گیا کہ یہ ایسی مخلوق ہے جو اپنے نفس پر پوری قادر نہ ہوگی۔

خَلَقَ خَلْقًا لَا يَتَمَالَكُ۔ اللہ نے ایسی مخلوق پیدا کی ہے جو اپنے نفس کو قابو میں نہیں رکھ سکتی (یعنی غصہ کے وقت آدمی بے اختیار ہو جاتا ہے۔ اسی طرح جب شہوت کا زور ہوتا ہے یا پیشاب پاخانہ یا بھوک پیاس کا)۔

أَخْنَى الْأَسْمَاءِ مَنْ يُسَمَّى مَلِكَ الْأَمْلَاكِ۔ سب سے بدتر نام یہ نام ہے "ملک الاملاک" یعنی شاہنشاہ (کیونکہ یہ نام اللہ ہی کو سزاوار ہے اور وہی سب شاہوں کا شاہ ہے)۔

مُلْكُهُ بِالشَّامِ۔ اس پیغمبر کی بادشاہت (پہلے) شام میں ہوگی (شام کا ملک اس کی امت والے فتح کر لیں گے)۔

حُسْنُ الْمَلَكَةِ نَمَاءٌ۔ اچھا مزاج رکھنا ترقی کا سبب ہوتا ہے (یعنی جو شخص اپنے خدمت گاروں، نوکروں، لونڈی غلاموں سے خوش مزاج رہتا ہے اس کو دنیاوی ترقی ہوتی ہے اُس کی دولت اور عزت بڑھتی ہے)۔

Marfat.com

(یعنی جو شخص اپنے خدمت گاروں نوکروں، لونڈی غلاموں سے خوش مزاج رہتا ہے اُس کو دنیاوی ترقی ہوتی ہے اس کی دولت اور عزت بڑھتی ہے)۔

لَا یَدْخُلُ الْجَنَّةَ سَیِّئُ الْمَلَكَةِ۔ جو شخص بد مزاج ہو اپنے نوکروں، لونڈی غلاموں پر بیجا سختی کرتا ہو وہ بہشت میں نہ جائے گا۔

خَاصَمَ اَهْلُ نَجْرَانَ اِلٰی عُمَرَ فِیْ رِقَابِهِمْ فَقَالُوْا اِنَّا كُنَّا عَبِيْدًا مَمْلَكَةٍ وَلَمْ نَكُنْ عَبِيْدًا قِنٍّ۔ نجران کے نصاریٰ نے حضرت عمر رض کے پاس فریاد کی اور کہا بیشک ہم سلطنت کے غلام تھے مگر عام لوگوں کے غلام نہیں تھے۔

رقنٌ اُس غلام کو کہتے ہیں جو خود بھی دوسروں کی ملک ہو اور اُس کے ماں باپ بھی غلام ہوں یعنی غلام ابن غلام (نسلی غلام)

اَلْبَصْرَةُ اِحْدَى الْمُؤْتَفِكَاتِ فَانْزِلْ فِیْ ضَوَاحِيْهَا وَاِيَّاكَ وَالْمَمْلَكَةَ۔ بصرہ کا شہر بھی اُن شہروں میں سے ہے جو الٹ دیئے گئے تو ایسا کر کہ بصرے کے اطراف میں اُتر بیچا بیچ شہر میں مت اُتر۔

مَنْ شَهِدَ مِلَاكَ امْرِئٍ مُسْلِمٍ۔ جو شخص کسی مسلمان کے نکاح میں شریک ہو۔

اَمْلِكِ الْعَجِیْنَ فَاِنَّهٗ اَحَدُ الرَّیْعَیْنِ۔ آٹے کو اچھی طرح گوندھ کیونکہ اس سے روٹی کا وزن بڑھ جاتا ہے۔

لَا تَدْخُلُ الْمَلَائِكَةُ بَيْتًا فِيْهِ كَلْبٌ وَّلَا صُوْرَةٌ فرشتے اس کمرے میں نہیں جاتے (اُس گھر میں) جس میں کتا ہو یا مورت ہو (مراد وہ فرشتے ہیں جو مومنوں کی محبت سے دورہ کرتے کرتے ان کے پاس آتے ہیں، نہ وہ فرشتے جو مامور بکار ہوں وہ تو ہر طرح آئیں گے اور اپنا کام کریں گے)

مَلَكُوْتٌ بمعنی مُلْكٌ (جیسے جَبَرُوْتٌ بمعنی جَبْرٌ اور رَهَبُوْتٌ بمعنی رَهْبٌ)۔

عَلَيْهِ مَسْحَةُ مُلْكٍ۔ اس پر خوبصورتی کا نشان نمایاں تھا۔

هٰذَا مَلِكُ هٰذِهِ الْاُمَّةِ قَدْ ظَهَرَ۔ یہ اس امت کا بادشاہ ہے جو اب ظاہر ہوا (ایک روایت میں مُلْكُ ہے)۔

فَلَا تَلُمْنِیْ فِیْمَا لَا اَمْلِكُ۔ جس امر میں میرا اختیار نہیں ہے اُس پر مجھ کو ملامت مت کر (یعنی دل کی محبت میرے اختیار میں نہیں ہے)۔

جَعَلَ اللّٰهُ تَعَالٰى مُلْكَ سُلَيْمَانَ فِیْ خَاتَمِهٖ اللہ تعالیٰ حضرت سلیمانؑ کی سلطنت اُن کی انگوٹھی میں رکھی تھی (جب آپ اس انگوٹھی کو پہنتے تو جن وانس اور پرندے اور وحشی جانور سب آپ کی اطاعت کرتے (آخر حدیث تک)۔

هُوَ اِقْرَارٌ بِالْبَعْثِ وَالْحِسَابِ وَالْمُجَازَاةِ وَاِيْجَابُ مُلْكِ الْاٰخِرَةِ لَهٗ كَاِيْجَابِ مُلْكِ الدُّنْيَا اَمَالِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ کی تفسیر حدیث میں یوں ہے کہ بندہ حشر اور حساب اور جزا اور سزا کا اقرار کرے اور اللہ تعالیٰ کے لئے آخرت کی بادشاہت اسی طرح ثابت کرے جیسے دنیا کی بادشاہت اس کے لئے ثابت کرتا ہے۔

مَا مِنْ شَیْءٍ اَكْثَرَ مِنَ الْمَلَائِكَةِ وَاِنَّهٗ يَهْبِطُ فِیْ كُلِّ يَوْمٍ سَبْعُوْنَ اَلْفَ مَلَكٍ فَيَاْتُوْنَ الْبَيْتَ وَيَطُوْفُوْنَ بِهٖ ثُمَّ يَاْتُوْنَ رَسُوْلَ اللّٰهِ ثُمَّ يَاْتُوْنَ اَمِيْرَ الْمُؤْمِنِيْنَ فَيُسَلِّمُوْنَ عَلَيْهِ ثُمَّ يَاْتُوْنَ الْحُسَيْنَ فَيُقِيْمُوْنَ عِنْدَهٗ وَاِذَا كَانَ السَّحَرُ وُضِعَ لَهُمْ مِعْرَاجٌ اِلَى السَّمَاءِ ثُمَّ لَا يَعُوْدُوْنَ اَبَدًا۔ (امام جعفر صادقؑ نے فرمایا کہ آں حضرتؐ نے فرمایا) کسی مخلوق کی تعداد فرشتوں سے زیادہ نہیں ہے (وہ بے شمار ہیں ان کا شمار اللہ ہی جانتا ہے) ہر روز ستر ہزار فرشتے آسمان سے اترتے ہیں اور خانہ کعبہ پر آ کر اُس کا طواف کرتے ہیں۔ پھر آنحضرتؐ کے مزار شریف پر (مدینہ میں) آتے ہیں۔ پھر جناب امیر (علی رض) کے مزار پر (کوفہ یا نجف میں) آتے ہیں ان کو سلام کرتے ہیں پھر امام حسین رض کے مزار پر آتے ہیں۔

Marfat.com

(کر بلائے معلٰی میں) اور شب وہیں بسر کرتے ہیں جب صبح ہوتی ہے تو ان کے لئے آسمان تک ایک سیڑھی لگا دی جاتی ہے (وہ آسمان پر چڑھ جاتے ہیں) پھر کبھی زمین پر نہیں آتے (یہ حدیث امامیہ نے روایت کی ہے)۔

اِذَا اَمَرَ اللّٰهُ مِيْكَائِيْلَ بِالْهُبُوْطِ اِلَى الدُّنْيَا صَارَتْ رِجْلُهُ الْيُمْنٰى فِي السَّمَآءِ السَّابِعَةِ وَاِنَّ لِلّٰهِ مَلَائِكَةً اَنْصَافُهُمْ مِنْ ثَلْجٍ وَاَنْصَافُهُمْ مِنْ نَارٍ وَاِنَّ لِلّٰهِ مَلَائِكَةً بُعْدُ مَا بَيْنَ شَحْمَةِ اُذُنِهِ اِلَى عَيْنَيْهِ مَسِيْرَةُ خَمْسِمِائَةِ عَامٍ خَفَقَانِ الطَّيْرِ وَالْمَلَائِكَةُ لَا يَأْكُلُوْنَ وَلَا يَشْرَبُوْنَ وَلَا يَنْكِحُوْنَ وَاِنَّمَا يَعِيْشُوْنَ بِنَسِيْمِ الْعَرْشِ وَاِنَّ لِلّٰهِ مَلَائِكَةً رُكَّعًا سُجَّدًا اِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ وَمَا فِي مُلْكِهِمْ شَيْءٌ (امام جعفر صادق رض نے فرمایا) جب اللہ تعالیٰ میکائیل ؑ کو دنیا میں اُترنے کا حکم دیتا ہے تو ان کا داہنا پاؤں ساتویں آسمان پر رہتا ہے (اور بایاں پاؤں زمین پر تو زمین سے لے کر ساتویں آسمان تک اُن کا ایک قدم ہے) اور اللہ کے بعضے فرشتے ایسے ہیں کہ آدھا جسم ان کا برف ہے اور آدھا آگ (دو ضدیں ان میں جمع ہیں) اور بعضے فرشتے ایسے ہیں کہ ان کی کان کی لَو سے آنکھوں تک اتنی مسافت ہے جو پرندہ پانچسو برس میں طے کرے (حالانکہ بعضے پرندے جیسے ابابیل ایک گھنٹہ میں دو سو میل کی مسافت طے کرتی ہے) اور فرشتے نہ کھاتے ہیں نہ پیتے ہیں نہ نکاح کرتے ہیں ان کی زندگی عرش کی ہوا سے ہے اور بعضے فرشتے ایسے ہیں جو قیامت تک رکوع اور سجدے میں پڑے رہیں گے اور فرشتوں کی مِلک میں کوئی چیز نہیں ہے (یعنی دنیا کا مال و اسباب، ایک روایت میں مَا فِي مُلْكِهِمْ شَيْءٌ ہے معنی وہی ہیں)۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ خَضَعَ كُلُّ شَيْءٍ لِمَلَكَتِهِ (ساری تعریف اس خداوند کو ہے جس کی ملکیت میں ہر چیز اس کے سامنے عاجزی کر رہی ہے)۔

مَلَكَتْنِيْ عَيْنِيْ وَاَنَا جَالِسٌ۔ بیٹھے بیٹھے میری آنکھ لگ گئی (میں سوگیا)۔

مَلَّكْتُكَهَا بِمَا مَعَكَ مِنَ الْقُرْاٰنِ۔ میں نے اُس کا نکاح تجھ سے اِس قرآن کے بدلے کر دیا جو تجھ کو یاد ہے (بس یہ قرآن اُس کو سکھا دے یہی اُس کا مہر ہے)۔

اَلْقَلْبُ مِلَاكُ الْجَسَدِ۔ دل سارے جسم کا سردار ہے (وہی سب اعضاء میں خون پہنچاتا ہے۔ زندگی قائم رکھتا ہے اُس کی حرکت موقوف ہوتے ہی آدمی مرجاتا ہے)۔

مَلٌّ۔ درست کرنا، داخل کرنا، جلدی کرنا، سینا لمبا ہونا تھک جانا، رنجیدہ ہونا، اُلٹنا، تنگ ہونا۔

تَمَايُلٌ۔ اُلٹنا۔

اِمْلَالٌ۔ فیصلہ کرنا، رنج میں ڈالنا، لمبا ہونا، لکھنے کی اجازت دینا۔

تَمَلْمُلٌ۔ بیماری یا غم سے اُلٹ پلٹ کرنا۔

اِنْمِلَالٌ۔ کھسک جانا۔

اِمْتِلَالٌ۔ داخل ہونا، جلدی کرنا۔

اِسْتِمْلَالٌ۔ تنگ ہونا، طول ہونا۔

اِكْلَفُوْا مِنَ الْعَمَلِ مَا تُطِيْقُوْنَ فَاِنَّ اللّٰهَ لَا يَمَلُّ حَتّٰى تَمَلُّوْا۔ اتنا ہی نیک عمل کرو جتنے کی تم کو طاقت ہو، کیونکہ اللہ تعالیٰ ثواب دینے سے نہیں تھکتا، اور تم تھک جاؤ گے (اگر اپنی طاقت سے زیادہ عمل کرو گے)

اِلَّا كَرَاهَةَ اَنْ اُمِلَّكُمْ۔ میں نے یہ پسند نہیں کیا کہ تم رنج ہو جاؤ۔

وَاللّٰهِ لَتُمِلَّنَّهُ۔ (کعب بن اشرف کی بیوی نے محمد بن مسلمہ کی آواز سنکر اپنے خاوند سے کہا) قسم خدا کی تم کو اس سے دُکھ یا رنج پہنچے گا (مجھ کو تو یہ آواز خون کی آواز معلوم ہوتی ہے شاید یہ عورت کا ہنہ ہوگی وہ پہچان گئی کہ محمد بن مسلمہ اور ان کے ساتھی قتل کے ارادے سے آئے ہیں)۔

تَفْتَرِقُ اُمَّتِيْ عَلٰى ثَلَاثٍ وَّسَبْعِيْنَ مِلَّةً

Marfat.com

میری امت تہتر۷۳ طریق پر ہو جائے گی (اس حدیث کی تشریح اوپر گزر چکی ہے)۔

عَلٰى مِلَّةِ اَبِيْنَا اِبْرَاهِيْمَ - ہمارے باپ ابراہیمؑ کے طریق پر (عرب لوگ تو حضرت ابراہیمؑ کی اولاد ہیں، لیکن دوسرے ملکوں کے مسلمان گو ان کی اولاد میں نہ ہوں مگر چونکہ آں حضرتؐ اُن کی اولاد میں ہیں اور ہم سب کے باپ (مُربّی) آں حضرتؐ ہیں تو ہم بھی گویا ابراہیم کی اولاد میں ہوئے وہ ہمارے بھی باپ ٹھہرے ایک قرأت میں وازواجه امهاتهم کے بعد یہ فقرہ زیادہ ہے وَهُوَ اَبُوْهُمْ یعنی آں حضرتؐ تمام مسلمانوں کے باپ ہیں)۔

لَا يَتَوَارَثُ اَهْلُ مِلَّتَيْنِ - ایک ملت والا دوسرے ملت والے کا وارث نہ ہوگا (ملت سے مُراد یہاں دین ہے جیسے اسلام، یہودیت، نصرانیت، مجوسیت، مطلب یہ ہے کہ مسلمان کافر کا وارث نہ ہوگا نہ کافر مسلمان کا)۔

لَيْسَ عَلٰى عَرَبِيٍّ مِلْكٌ وَلَسْنَا بِنَازِعِيْنَ مِنْ يَدِ رَجُلٍ شَيْئًا اَسْلَمَ عَلَيْهِ وَلٰكِنَّا نُقَوِّمُهُمُ الْمِلَّةَ عَلٰى اٰبَائِهِمْ خَمْسًا مِّنَ الْاِبِلِ۔ (حضرت عمرؓ نے کہا) عربی شخص مملوک نہیں ہو سکتا (غلام نہیں بن سکتا) اور ہم یہ نہیں چاہتے کہ جو کوئی اپنی ایک چیز رکھ کر مسلمان ہوا ہے وہ اس کے ہاتھ سے چھین لیں۔ لیکن ہم ان کے باپوں پر دیت ٹھہرا دیتے ہیں پانچ اونٹ (ہوتا یہ تھا کہ جاہلیت کے زمانہ میں لوگ لونڈیوں سے جماع کرتے ان سے اولاد ہوتی تو اُن کا نسب اُن کے باپوں سے متعلق رہتا اور وہ غلام بنائے جاتے حالانکہ وہ عربی ہوتے۔ حضرت عمرؓ نے یہ چاہا کہ ایسے بچے ان کے باپوں کو دلائے جائیں اور آزاد سمجھے جائیں اور لونڈی کا مالک ان سے فی بچہ پانچ اونٹ معاوضہ کے طور پر لے لے۔ بعضوں نے کہا مُراد وہ عرب لوگ ہیں جو جاہلیت کے زمانے میں قید کئے گئے تھے۔ پھر اسلام کا زمانہ آگیا اور وہ اُن ہی کے پاس رہے جنھوں نے قید کیا تھا (ان کے غلام رہے) تو حضرت عمرؓ نے یہ چاہا کہ ایسے لوگ آزاد سمجھے جائیں اور جن کی اولاد تھی ان کو دیدیے جائیں وہ قید کرنے والوں کو فی کس پانچ اونٹ معاوضہ کے طور پر دیں۔ اِس اثر سے یہ بھی نکلتا ہے کہ اقتصادی اور ملکی معاملات ہیں جن میں شارع کی طرف سے کوئی نص نہ ہو حاکمِ اسلام اپنی رائے سے حسب مصلحتِ وقت حکم دے سکتا ہے)۔

اِنَّ اَمَةً اَتَتْ طَيًّا فَاَخْبَرَتْهُمْ اَنَّهَا حُرَّةٌ فَتَزَوَّجَتْ فَوَلَدَتْ فَجَعَلَ فِيْ وَلَدِهَا الْمِلَّةَ۔ ایک لونڈی (بھاگ کر) طے قبیلہ میں گئی اور ان سے کہا کہ میں آزاد ہوں۔ پھر اس نے نکاح کیا اور بچہ جنی حضرت عثمانؓ نے اُس بچہ کا معاوضہ لونڈی کے مالک کو دلایا ایک راس کے بدلے دو راس، دوسرے لوگ ایک راس کے بدلے ایک ہی راس دلاتے، بعضے قیمت دلاتے خواہ کچھ ہی ہو)۔

قَالَ لَهٗ رَجُلٌ اِنَّ لِيْ قَرَابَاتٍ اَصِلُهُمْ وَيَقْطَعُوْنَنِيْ وَاُعْطِيْهِمْ فَيَكْفُرُوْنَنِيْ فَقَالَ لَهٗ اِنَّمَا تُسِفُّهُمُ الْمَلَّ۔ ایک شخص نے آنحضرتؐ سے عرض کیا۔ میرے بعضے رشتہ دار ایسے ہیں کہ میں ان سے جوڑتا ہوں (میل کرتا ہوں) لیکن وہ توڑتے ہیں، اور میں ان کو دیتا ہوں تو وہ (بجائے شکر گزاری کے) ناشکری کرتے ہیں۔ آں حضرتؐ نے فرمایا، تو اُن کو گرم راکھ (بھوبل) پھنکاتا ہے (یعنی وہ دوزخ میں جائیں گے)۔

كَاَنَّمَا تُسِفُّهُمُ الْمَلَّ۔ جیسے تو ان کو گرم راکھ (بھوبل) پھنکا رہا ہے۔

يَتَمَلْمَلُ عَلٰى فِرَاشِهٖ۔ اپنے بچھونے پر اُلٹ پلٹ کر رہا ہے۔

فَاَلَّفَ اللّٰهُ السَّحَابَ وَمَلَّتْنَا۔ اللہ تعالیٰ نے ابر کو جمع کر دیا اور اس نے (پانی برسا کے) برسائے

Marfat.com

ہم کو تنگ کر دیا (کثرتِ بارش سے تنگ آگئے)۔
قَالَ اَبُوْ هُرَيْرَةَ لَمَّا افْتَتَحْنَا خَيْبَرَ اِذَا اُنَاسٌ مِنْ يَهُوْدَ مُجْتَمِعُوْنَ عَلٰى خُبْزَةٍ يَمُلُّوْنَهَا ابوہریرہ نے کہا جب ہم نے خیبر فتح کیا تو کیا دیکھتے ہیں کہ یہودیوں میں سے چند لوگ ایک روٹی پر جمع ہو رہے ہیں جس کو وہ گرم راکھ (بھوبل) میں گھسیڑ رہے تھے۔
اِنَّهٗ مَرَّ بِهٖ رِجْلٌ مِنْ جَرَادٍ فَاَخَذَ جَرَادَتَيْنِ فَمَلَّهُمَا۔ ٹڈیوں کا ایک جھنڈ اُن پر سے گزرا، انھوں نے دو ٹڈیاں پکڑیں اور اُن کو گرم راکھ (بھوبل) میں بھونا۔
كَاَنَّ ضَاحِيَةً بِالنَّارِ مَمْلُوْلٌ۔ گویا اس کا ظاہری رُخ گرم راکھ (بھوبل) سے بھنا ہوا ہے (یعنی وہ رُخ جس پر دھوپ پڑتی ہے)۔
لَا تَزَالُ الْمَلِيْلَةُ وَالصُّدَاعُ بِالْعَبْدِ۔ بخار کی حرارت اور دردِ سر برابر بندے کو رہتا ہے (بعضوں نے کہا ملیلہ وہ بخار ہے جو ہڈیوں میں ہوتا ہے)
مَلِيْلَةُ الْاِرْغَاءِ۔ بڑا غل مچانے والی۔
اِنَّهٗ اَمَلَّ عَلَيْهِ لَا يَسْتَوِي الْقَاعِدُوْنَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ۔ انھوں نے ان کو یہ آیت لکھوائی "لَا يَسْتَوِي الْقَاعِدُوْنَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ" اخیر تک۔
اَصْبَحَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمَلَلٍ ثُمَّ رَاحَ وَتَعَشّٰى بِسَرِفٍ۔ آں حضرتؐ صبح کو ملل میں تھے پھر شام کو چلے اور رات کا کھانا سرف میں کھایا۔
مَلَلٌ۔ ایک مقام کا نام ہے مکہ اور مدینہ کے درمیان، مدینہ سے سترہ میل پر۔
فَرَضَ اللّٰهُ الطَّاعَةَ نِظَامًا لِلْمِلَّةِ۔ اللہ تعالیٰ نے دین کے انتظام کے لئے اطاعت کو فرض کیا (یعنی خدا اور رسول اور خلیفۂ اسلام کی اطاعت کو)۔
يَتَمَلْمَلُ تَمَلْمُلَ السَّلِيْمِ۔ اس طرح تڑپ رہا تھا جیسے سانپ کا کاٹا ہوا تڑپتا ہے۔
كَانَ لَيْلَةً مِنَ اللَّيَالِيْ مُتَعَلِّقًا بِاَسْتَارِ الْكَعْبَةِ وَهُوَ يَتَمَلْمَلُ۔ (امام زین العابدین علیہ السلام ایک رات کعبہ کا پردہ پکڑ کر لٹک رہے تھے اور تڑپ رہے تھے۔
مَلْمَلَةٌ۔ ہاتھی کی سونڈ۔
اِنَّهٗ حَمَلَ يَوْمَ الْجِسْرِ فَضَرَبَ مَلْمَلَةَ الْفِيْلِ انھوں نے حملہ کیا اور ہاتھی کی سونڈ پر مار لگائی۔
مِمْ۔ بمعنی مِنْ آتا ہے یہ ایک لغت ہے (یمنی لہجہ ہے)
مَنْ زَنٰى مِمْ بِكْرٍ وَمَنْ زَنٰى مِمْ ثَيِّبٍ۔ جو شخص کنواری عورت سے زنا کرے اور جو شخص ثیبہ عورت سے زنا کرے۔
مَلْوٌ۔ تیز چلنا، دوڑنا۔
تَمْلِيَةٌ۔ لمبا کرنا، فائدہ دینا۔ (اِمْلَاءٌ کے بھی یہی معنی ہیں) اور ڈھیلا کرنا، مہلت دینا۔
تَمَلِّيْ۔ فائدہ اٹھانا۔
اِسْتِمْلَاءٌ۔ مہلت مانگنا۔
اِنَّ اللّٰهَ لَيُمْلِيْ لِلظَّالِمِ۔ اللہ تعالیٰ ظالم کو مہلت دیتا ہے (یعنی دنیا میں اس کی عمر لمبی ہوتی ہے اور وہ خوب ظلم کیا کرتا ہے تاکہ آخرت میں سخت پکڑا جائے)
فَلَبِثْتُ مَلِيًّا۔ میں بڑی دیر تک ٹھہرا رہا۔
مَلِيٌّ۔ زمانہ کا ایک حصہ جس کی کوئی حد مقرر نہیں۔ (عرب لوگ کہتے ہیں مَضٰى مَلِيٌّ مِنَ النَّهَارِ دن کا ایک حصہ گزر گیا اور مَضٰى مَلِيٌّ مِنَ الدَّهْرِ زمانہ کا ایک حصہ گزر گیا۔ بعضوں نے کہا مَلِيٌّ تین راتوں کا زمانہ مَلَوَانِ رات اور دن۔
هُوَ اَوْلٰى بِهٖ وَاَمْلٰى۔ وہ اس کا زیادہ حق رکھتا ہے اور زیادہ گنجائش رکھتا ہے۔
مَلَاءٌ۔ جنگل۔
اِلْبَسْ جَدِيْدًا وَتَمَلَّ حَبِيْبًا۔ نیا کپڑا پہن اور

مدت تک اپنے حبیب کے ساتھ رہ -
صَحِیْفَۃٌ ھِیَ اِمْلَاءُ رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ. یہ ایک کتاب ہے جو آں حضرت ؐ نے لکھوائی تھی۔
اَمْلُوْا عَلٰی حَفَظَتِکُمْ خَیْرًا۔ اپنے محافظ فرشتوں سے نیکیاں لکھواؤ۔
اَحْسِنُوْا اَمْلَاءَکُمْ۔ اپنے اخلاق درست کرو۔

باب المیم مع النون

مَنْ۔ موصولہ بھی ہوتا ہے اور استفہامیہ بھی یعنی جو کہ اور کون۔
اَلْبَخِیْلُ الَّذِیْ مَنْ ذُکِرْتُ عِنْدَہٗ فَلَمْ یُصَلِّ عَلَیَّ۔ بخیل وہ شخص ہے کہ میرا نام اس کے سامنے لیا جائے پھر وہ مجھ پر درود نہ بھیجے۔
فَمَنْ لَّنَا۔ جب امیر میں اور باغیوں میں اختلاف ہو تو امیر کی پیروی کرنا صحیح ہے۔
مَنْ جَنَّۃُ الْفِرْدَوْسِ مَاْوَاہُ۔ وہ جن کا ٹھکانہ جنت الفردوس ہے (امام بخاری رح کی روایت میں مَنْ موصولہ ہے اور دوسری روایتوں میں مِنْ ہے بکسرۂ میم) آدمی لِاَقَارِبِہٖ مَنْ اَقَارِبُہٗ۔ اپنے ناطہ والوں کے لئے وصیت کی ناطہ والے کون تھے۔
مِنْ۔ حرفِ جر ہے بمعنی سے اور آر۔
وَالْعَجُوْزُ مِنْ وَّرَائِنَا۔ اور بڑھیا ہمارے پیچھے تھی (بعضوں نے مَنْ موصولہ روایت کیا ہے بہ فتح میم)۔
یَخْرُجُ بِہٖ جَدُّہٗ ابْنُ ھِشَامٍ مِّنَ السُّوْقِ۔ ان کے دادا ابن ہشام بازار کے معاملات ان کو نکال کر کرتے تھے۔
اَللّٰھُمَّ مِنْکَ وَلَکَ عَنْ مُحَمَّدٍ وَّاُمَّتِہٖ۔ یا اللہ! یہ قربانی تیری عطا کی ہوئی ہے اور خالص تیری رضامندی کے لئے کاٹی جاتی ہے حضرت محمدؐ اور ان کی امت کی طرف

مَنْأٌ۔ صاف کرنے کے لئے دباغت میں ڈالنا۔
وَادِمَۃٌ فِی الْمَنِیْئَۃِ اور کچھ چمڑے دباغت کے لئے پڑے ہوئے تھے۔
وَھِیَ تَمْعَسُ مَنِیْئَۃً لَّھَا۔ وہ اپنے چمڑے کو مل رہی تھیں۔
مِنْجَافٌ۔ کشتی کا سکان جس سے کشتی سیدھی کی جاتی ہے۔
فَقَعَدَ عَلٰی مِنْجَافِ السَّفِیْنَۃِ۔ وہ کشتی کے سکان پر بیٹھے (بعضوں نے کہا کشتی کے ایک جانب بیٹھے۔ خطابی نے کہا میں نے اس لفظ میں کوئی بات قابلِ اعتماد نہیں سنی حربی نے بھی ایسا ہی کہا ہے)۔
مَنْجَقَۃٌ۔ منجنیق سے مارنا (منجنیق ایک آلہ ہے جس میں اگلے زمانہ میں پتھر رکھ کر دشمن پر مارا کرتے تھے)
مَنْحٌ۔ دینا جانور کے بال اور دودھ اور بچے کسی کو بخشنا۔
مُمَانَحَۃٌ۔ آنسو برابر جاری رہنا۔
اِمْنَاحٌ۔ زچگی قریب ہونا۔
اِسْتِمْنَاحٌ۔ بخشش مانگنا۔
مَنْ مَّنَحَ مَنِیْحَۃَ وَرِقٍ اَوْ مَنَحَ لَبَنًا کَانَ لَہٗ کَعِدْلِ رَقَبَۃٍ۔ جو شخص چاندی کا منحہ دے یا دودھ کا منحہ تو اس کو ایک بردہ آزاد کرنے کے برابر ثواب ہوگا (چاندی کا منحہ یہ ہے کہ کسی کو قرض حسنہ دے اور دودھ کا منحہ یہ ہے کہ کسی کو اونٹنی یا بکری دودھ پینے کے لئے دے اسی طرح اگر اس کے بال یا اون سے فائدہ اٹھانے کے لئے دے پھر ایک مدت کے بعد مالک اس کو واپس لے لے)۔
اَلْمِنْحَۃُ مَرْدُوْدَۃٌ۔ منحہ کا مالک کو پھیر دینا ضروری ہے (کیونکہ مالک نے صرف فائدہ اٹھانے کی اس کو اجازت دی تھی نہ کہ مالک بن جانے کی۔ اسی طرح منحہ زمین کا یعنی کوئی شخص اپنی زمین کسی کو کھیتی کرنے کے لئے دے)۔
ھَلْ مِنْ اَحَدٍ یَّمْنَحُ مِنْ اِبِلِہٖ نَاقَۃً اَھْلَ

Marfat.com

بَنِیْتٍ لَا دَرَّ لَهُمْ۔ کوئی شخص ایسا ہے جو اپنے اونٹوں میں سے ایک اونٹنی ان گھر والوں کو دے جن کے پاس دودھ نہیں ہے۔

وَ یَرْعٰی عَلَیْهَا مِنْحَةٌ مِنْ لَبَنٍ۔ اُس پر دودھ والی بکریاں چرتی ہیں۔

مَنْ کَانَتْ لَهٗ اَرْضٌ فَلْیَزْرَعْهَا اَوْ یَمْنَحْهَا اَخَاهُ جس کے پاس (قابلِ زراعت) زمین ہو تو وہ خود اس میں کھیتی کرے یا اپنے بھائی مسلمان کو دیدے (یعنی مفت)۔

مَنْ مَنَحَهُ الْمُشْرِكُ اَرْضًا فَلَا اَرْضَ لَهٗ جس مسلمان کو مشرک اپنی زمین (عاریت کے طور پر) دے تو وہ زمین اُس مسلمان کی نہیں سمجھی جائے گی (اور خراج ساقط نہ ہوگا۔ بدستور زمین کے مالک سے لیا جائے گا)۔

اَفْضَلُ الصَّدَقَةِ الْمَنِیْحَةُ تَغْدُوْ بِعِسَاءٍ وَّتَرُوْحُ بِعِسَاءٍ (ایک روایت میں تَغْدُوْ بِعُسٍّ وَّتَرُوْحُ بِعُسٍّ ایک روایت میں تَغْدُوْ بِعِشَاءٍ وَّتَرُوْحُ بِعِشَاءٍ ہے) سب سے بہتر صدقہ دودھ کا جانور مستعار دینا ہے صبح کو ایک قدح بھر دودھ اور شام کو ایک قدح بھر دودھ۔

وَکَانَتْ لِاَبِیْ بَکْرٍ مِنْحَةٌ۔ حضرت ابوبکر صدیقؓ کے پاس ایک دُودھیل اونٹنی تھی۔

وَلَبَنُ مِنْحَتِهِمَا۔ جو بکری اُن کو عاریت ملی ہے اس کا دودھ۔

کَانَتْ لَهُمْ مَنَائِحُ یَمْنَحُوْنَ۔ اُن کے چند جانور دودھ کے تھے جو عاریت دیا کرتے۔

اَرَاَیْتَ اِنْ لَّمْ اَجِدْ اِلَّا مَنِیْحَةً اُنْثٰی اَفَاُضَحِّیْ بِهَا اگر میرے پاس سوائے دودھ کی ایک بکری کے اور نہ ہو تو میں قربانی کروں (اسی کو کاٹ ڈالوں، آپ نے فرمایا کیونکہ دوسری کوئی جانداد اُس کے پاس نہ تھی)

اَلَا اَمْنَحُكَ اَلَا اَحْبُوْكَ۔ (آں حضرتؐ نے حضرت عباسؓ سے فرمایا) میں تم کو بخشش نہ دوں تم کو کچھ عطا نہ کر دوں

وَاٰكُلُ فَاَتَمَنَّحُ۔ میں خود کھا کر دوسروں کو کھلاتی ہوں۔

کُنْتُ مَنِیْحَ اَصْحَابِیْ یَوْمَ بَدْرٍ (جابرؓ کہتے ہیں) میں بدر کی جنگ میں اپنے ساتھیوں میں منیح تھا منیح جوئے کا وہ پانسہ جو حساب میں شریک نہیں کیا جاتا نہ اُس کو کچھ ملتا ہے نہ اس سے کچھ لیا جاتا ہے۔ مطلب یہ ہے کہ جنگ بدر میں میں بچہ تھا میرا حصہ مجاہدین کے ساتھ نہیں لگایا گیا)

یَمْنَحُ اَحَدُهُمُ الْكُثْبَةَ۔ کوئی تم میں سے ایک گھونٹ دُودھ عطا کرتا ہے۔

اَلَا اَحْبُوْكَ اَلَا اَمْنَحُكَ اَلَا اُعْطِیْكَ۔ (آنحضرتؐ نے جعفر بن ابی طالبؓ سے فرمایا) کیا میں تجھ کو عطیہ نہ دوں، تجھ کو بخشش نہ دوں، تجھ کو عطا نہ کروں۔

مُنْحَمَنَّا۔ سُریانی لفظ ہے حضرت محمدؐ کا نام مبارک ہے۔

مِنْدِیْلٌ۔ تولیہ یا رومال جو ہاتھ میں میل کچیل پونچھنے کے لئے رکھتے ہیں۔

لَمَنَادِیْلُ سَعْدٍ فِی الْجَنَّةِ۔ سعد بن معاذ کے تولیے بہشت میں (اس سے زیادہ نرم اور ملائم ہیں)۔

لَوْلَا هٰذِهِ الدُّنْیَا لَتَمَنْدَلَ بِنَا هٰؤُلَاءِ۔ اگر ہمارے پاس دُنیا کا یہ مال و اسباب نہ ہوتا تو یہ لوگ ہم کو تولیہ بنا لیتے ذلیل و خوار کر دیتے۔

تَوَضَّاَ وَتَمَنْدَلَ۔ آنحضرتؐ نے وضو کیا اور تولیہ سے پونچھا۔

تَنَدَّلَ اور تَمَنْدَلَ۔ تولیہ سے پونچھنا۔

مُنْذُ یا مُذْ جب سے۔

خَلَقَ اللّٰهُ اِسْرَافِیْلَ مُنْذُ خَلَقَهٗ صَافًّا قَدَمَیْهِ اللہ تعالیٰ نے حضرت اسرافیلؑ کو پیدا کیا اور جب سے پیدا کیا وہ اپنے پاؤں جوڑے (صور منہ میں لئے ہوئے) کھڑے

Marfat.com

ہوتے ہیں (حکم ہوتے ہی صور پھونکیں)۔

مُنْسْتِیْرٌ۔ ایک مقام کا نام ہے قیروان میں۔

مَنَاصِعُ۔ وہ مقامات جو مدینہ سے باہر پاخانہ پھرنے کے لئے مقرر کئے گئے تھے

مِنْشَارٌ۔ آرہ۔

فَلَمَّا بَلَغَ الْمِنْشَارُ اِلٰی رَاْسِہٖ۔ جب آرہ حضرت زکریا کے سر مبارک تک پہنچا۔

مَنْعٌ۔ روکنا، محروم کرنا۔

مَنَاعَۃٌ اور مَنَاعٌ۔ مضبوط اور مستحکم ہونا (دشمن کو روکنے کے قابل)۔

تَمْنِیْعٌ بمعنی مَنْعٌ ہے اور گوسالہ کو تھوڑا دودھ پینے دینا تاکہ ماں کا دودھ اتر آئے، پھر اس کو ہٹا لینا۔

مُمَانَعَۃٌ۔ جھگڑا کرنا، روکنا۔

تَمَنُّعٌ اور اِمْتِنَاعٌ۔ باز رہنا، رُک جانا۔

مَانِعٌ۔ اللہ تعالیٰ کا ایک نام یہ بھی ہے یعنی اپنے خاص بندوں کی حفاظت کرنے والا، دشمنوں کے شر کو ان سے روکنے والا، بعضوں نے کہا روٹی رزق روکنے والا یعنی جس بندے کو چاہتا ہے اس کی روزی تنگ کر دیتا ہے رزق کی کشائش نہیں دیتا۔

اَللّٰھُمَّ مَنْ مَنَعْتَ مَمْنُوْعٌ۔ یا اللہ جس بندے کو تو محروم کرنا چاہے اس کو کوئی اور کچھ نہیں دے سکتا۔

اِنَّہٗ کَانَ یَنْھٰی عَنْ عُقُوْقِ الْاُمَّھَاتِ وَمَنْعٍ وَّھَاتِ۔ آں حضرتؐ ماؤں کی نافرمانی (ان کو ستانے سے) منع فرماتے اور غیر کا حق روکنے سے اور جس کا حق دا نہ ہو اس کے مانگنے سے (پرایا مال اڑا لینے کی فکر کرنے سے بعضوں نے کہا مطلب یہ ہے کہ اپنا مال تو روکنے سے اور دوسرں کا مال سمیٹنے سے یعنی خود تو کسی کے ساتھ سلوک نہ کرے اور دوسروں سے سلوک کا طالب ہو)۔

سَیَعُوْدُ بِھٰذَا الْبَیْتِ قَوْمٌ لَیْسَ لَھُمْ مَنَعَۃٌ اس گھر پر وہ لوگ لوٹ کر آئیں گے جن کے پاس دشمنوں کو دفع کرنے کا کوئی سامان نہ ہوگا۔

لَا اُغْنِیْ شَیْئًا لَوْ کَانَ لِیْ مَنَعَۃٌ۔ (عبداللہ بن مسعودؓ کہتے ہیں جب عقبہ بن ابی معیط ملعون نے اوجھڑی آنحضرتؐ کے پشت مبارک پر ڈال دی تھی) میں کچھ نہیں کر سکتا تھا کیونکہ میں ایک غریب بے وسیلہ محتاج شخص تھا) کاش مجھ کو کوئی زور ہوتا (میرے بھی کچھ لوگ حامی ہوتے تو میں بتلاتا)۔

ذُوْمَنَعَۃٍ۔ قوت والا۔

فِیْ حِصْنٍ حَصِیْنٍ وَّمَنَعَۃٍ۔ ایک مستحکم قلعہ میں اور دشمنوں کو روکنے والی جماعت میں۔

مَنَعَ ابْنُ جَمِیْلٍ۔ جمیل کے بیٹے نے زکوٰۃ روک دی۔

رَجُلٌ یَعْمَلُ بِالْمَعَاصِیْ ھُمْ اَمْنَعُ مِنْہُ ایک شخص گناہ کے کام کرتا ہے اور وہاں کچھ لوگ موجود ہیں جو اس سے زیادہ قوت رکھتے ہیں (یعنی اس کو گناہ سے روک سکتے ہیں)۔

مَنَعَتِ الْعِرَاقُ دِرْھَمَھَا۔ عراق نے روپے پیسے بھیجنا موقوف کر دیا۔

لَا تَمْنَعُوْا فَضْلَ الْمَاءِ۔ بچا ہوا پانی (جو اپنی ضرورت سے زیادہ ہو) مت روکو۔

اِنِّیْ لَا مُتَمَنِّعٌ مِنْ کَذَا۔ میں اس کام سے باز رہتا ہوں۔

مَنْقَلٌ۔ موزہ۔

اِلَّا امْرَاَۃً یَئِسَتْ مِنَ الْبُعُوْلَۃِ فَھِیَ فِیْ مَنْقَلَیْھَا۔ جب عورت کو مرد کی حاجت نہ رہے تو وہ ہمیشہ موزے پہنے رہ سکتی ہے کیونکہ اس کو غسل جنابت کرنے کی ضرورت نہیں پڑی (اس حدیث سے یہ نکلتا ہے کہ موزوں کے مسح میں توقیت نہیں ہے امام مالک کا یہی قول ہے)۔

مَنٌّ یا مِنِّیْنٰی۔ احسان کرنا۔

مَنٌّ اور مِنَّۃٌ۔ احسان جتانا، ننگا کرنا، کاٹنا، کم

Marfat.com

ہو جانا، تھکانا، ضعیف کرنا۔

تَمْنِیْنٌ۔ مَن چھا جانا۔

مُمَانَنَۃٌ۔ تردّد کرنا۔

اِمْنَانٌ۔ ضعیف کرنا۔

مُنَّۃٌ۔ قوت اور طاقت۔

تَمَنُّنٌ۔ ضعیف کرنا۔

اِمْتِنَانٌ۔ اپنی مُراد کو پہنچنا، اپنے سلوکوں کا شمار کرنا

مَنٌّ۔ وہ شبنم جو آسمان سے اُترتی ہے اور شہد کی طرح ہو جاتی ہے جیسے شیرِ خشت اور ترنجبین۔

مَنَّانٌ۔ اللہ تعالیٰ کا ایک نام یہ بھی ہے یعنی نعمتیں عطا کرنے والا، بغیر معاوضہ کے احسان کرنے والا۔

مَا اَحَدٌ اَمَنَّ عَلَیْنَا بِمَالِہٖ مِنِ ابْنِ اَبِیْ قُحَافَۃَ میرے اوپر مالی احسان ابو قحافہ کے بیٹے یعنی ابو بکر صدیق رضؓ سے زیادہ کسی کا نہیں ہے

مَنَّانٌ کے ایک معنی یہ بھی آئے ہیں کہ احسان کرکے اس کو جتانے والا، یہ صفت نہایت مذموم ہے۔

ثَلٰثَۃٌ یُبْغِضُھُمُ اللہُ اَلْبَخِیْلُ الْمَنَّانُ۔ تین آدمیوں کو اللہ تعالےٰ دشمن رکھتا ہے اُن میں ایک وہ ہے جو بخیل ہو احسان جتانے والا۔

لَا تَتَزَوَّجَنَّ حَنَّانَۃً وَّلَا مَنَّانَۃً۔ ایسی عورت سے نکاح مت کر جو اپنے اگلے خاوند کے ساتھ محبت رکھتی ہو (ہر دم اُسی کا دم بھرتی ہو اُسی کا ذکرِ خیر کرتی ہو) اور نہ اُس عورت سے جو دولتمند ہو اور اپنی دولت کی وجہ سے خاوند پر احسان جتاتی ہو (میرے سبب سے تمہاری عزت ہوئی ورنہ ایک کوڑی بھی تمہارے پاس نہ تھی۔ ایسی عورت کو مَنُوْنٌ بھی کہتے ہیں)۔

اَلْکَمْاۃُ مِنَ الْمَنِّ وَمَاءُھَا شِفَاءٌ لِّلْعَیْنِ کھنبی یعنی کو کرمتا اللہ کا ایک احسان ہے (یا مَنّ کی طرح ہے جو بنی اسرائیل پر آسمان سے اُترتا تھا) اُس کا پانی آنکھ کی دوا ہے۔

فَاِنَّ عَلَیْہِ مُنَّۃً۔ اس پر بوجھ ہے (بعضوں نے کہا یہ غلطی ہے اور صحیح مِنَّۃٌ ہے)۔

یَا فَاصِلَ الْخُطَّۃِ اَعْیَیْتَ مَنْ وَّمَنْ۔ ارے مشکل مسئلے تو نے کس کس کو عاجز کر دیا۔

مَنْ غَشَّنَا فَلَیْسَ مِنَّا۔ جس نے ہم کو دھوکا دیا وہ ہمارے لوگوں میں سے نہیں ہے (یعنی اسلام کے طریق پر نہیں ہے اس نے کافروں کا شیوہ اختیار کیا)۔

لَیْسَ مِنَّا مَنْ حَلَقَ وَخَرَقَ وَصَلَقَ۔ وہ ہم لوگوں میں سے نہیں ہے جو مصیبت میں بال منڈائے کپڑے پھاڑے چلّائے۔

مَنُوْنٌ۔ زمانہ اور موت۔

عَلِیٌّ مِنِّیْ وَاَنَا مِنْہُ۔ علی میرے ہیں میں ان کا ہوں (اس سے مقصد کمالِ اتحاد ہے)۔

مَنْھَرٌ۔ قلعہ کا وہ سوراخ جس میں سے پانی گھستا ہے۔

فَاَتَوْا مَنْھَرًا فَاخْتَبَئُوْا۔ پانی جانے کے مقام پر آئے وہاں چھپ گئے۔

اِنَّہٗ قُتِلَ وَطُرِحَ فِیْ مَنْھَرٍ مِّنْ مَّنَاھِرِ خَیْبَرَ۔ ان کو مار ڈالا اور خیبر کے پانی جانے کے مقاموں میں سے ایک مقام میں ڈال دیا۔

مَنْیٌ۔ اندازہ کرنا، مبتلا کرنا، پہنچانا، آزمانا، انزال ہونا

تَمْنِیَۃٌ۔ منی نکالنا، ایک آرزو قرار دینا۔

تَمَنِّیْ۔ جھوٹ بولنا، آرزو کرنا، ایجاد کرنا۔

اِمْتِنَاءٌ۔ منٰے میں اُترنا۔

اِذَا تَمَنّٰی اَحَدُکُمْ فَلْیُکْثِرْ فَاِنَّمَا یَسْاَلُ رَبَّہٗ۔ جب کوئی تم میں سے اپنے مالک سے سوال کرے (کوئی آرزو پیش کرے) تو اچھی طرح بڑی آرزو کرے کیونکہ وہ اپنے مالک سے مانگتا ہے (کیسا مالک جس کے پاس زمین اور آسمان کے خزانے موجود ہیں وہ جو مانگو دے سکتا ہے

اُس کو کوئی تنگی نہیں)۔

لَيْسَ الْإِيمَانُ بِالتَّحَلِّي وَلَا بِالتَّمَنِّي وَلٰكِن مَا وَقَرَ فِي الْقَلْبِ وَصَدَّقَتْهُ الْأَعْمَالُ۔ ایمان اس کا نام نہیں ہے کہ آدمی اپنا ظاہر آراستہ کرے (بڑا متقی اور زاہد بنے) یا آرزوئیں لگائے لیکن ایمان وہ ہے جو دل میں جم جائے اور آدمی کے اعمال اس کی تصدیق کریں (اعمالِ حسنہ سے یہ امر ثابت ہوگا کہ ایمان سچا ہے بعضوں نے یوں ترجمہ کیا ہے کہ ایمان ظاہری نمائش اور آراستگی کا نام نہیں ہے نہ زبان سے طوطے کی طرح قرآن پڑھنے کا بلکہ دل پر قرآن کا اثر ہونا ایمان کے لئے ضروری ہے)۔

تَمَنَّى كِتَابَ اللهِ أَوَّلَ لَيْلِهِ وَآخِرَهَا لَاقَى حِمَامَ الْمَقَادِرِ۔ شروع رات میں اللہ کی کتاب پڑھتے رہے اور اخیر رات میں جو موت ان کی تقدیر میں تھی اس سے مل گئے یعنی شہید ہوگئے۔

كَتَبَ إِلَى الْحَجَّاجِ يَا ابْنَ الْمُتَمَنِّيَةِ۔ عبدالملک بن مروان نے حجاج بن یوسف کو لکھا، ارے آرزو کرنے والی کے بیٹے (اس کا قصہ یہ ہے کہ حجاج کی ماں فریعہ بنت ہمام تھی اس کا یہ شعر مشہور ہے؎

هَلْ مِنْ سَبِيلٍ إِلَى خَمْرٍ فَأَشْرَبَهَا
أَمْ هَلْ سَبِيلٌ إِلَى نَصْرِ بْنِ حَجَّاجِ

یعنی کوئی صورت ایسی ہے کہ مجھ کو شراب مل جائے میں پیوں کوئی صورت ایسی ہے کہ میں نصر بن حجاج تک پہنچ جاؤں (نصر بن حجاج بنی سلیم میں سے ایک بہت خوبصورت شخص تھا عورتیں اس پر فریفتہ ہو جاتی تھیں، حضرت عمرؓ نے اُس کا سر مونڈ کر بصرہ کی طرف نکال دیا۔ فریعہ اس کے وصال کی آرزو کرتی تھی، اِس لئے عبدالملک نے حجاج کو آرزو کرنے والی کا بیٹا کہا)۔

إِنْ شِئْتَ أَخْبَرْتُكَ مَنْ لَا أُمَّ لَهُ يَا ابْنَ الْمُتَمَنِّيَةِ۔ عروہ بن زبیر نے حجاج سے کہا اگر تو چاہے تو میں تجھ سے بیان کر دوں، تو وہ ہے جس کی ماں نہیں اے تمنیہ کے بیٹے۔

مَا تَغَنَّيْتُ وَلَا تَمَنَّيْتُ وَلَا شَرِبْتُ خَمْرًا فِي جَاهِلِيَّةٍ وَلَا إِسْلَامٍ۔ میں نے کسی کو نہیں ستایا اور نہ میں جھوٹ بولا اور نہ میں نے شراب پی، نہ جاہلیت کے زمانہ میں نہ اسلام کے زمانہ میں۔

فَلَا يَغُرَّنَّكَ مَا مَنَّتْ وَمَا وَعَدَتْ إِنَّ الْأَمَانِيَّ وَالْأَحْلَامَ تَضْلِيلُ۔ تجھ کو دھوکے میں نہ ڈالے وہ بات جو وہ تراشتی ہے اور جو وعدہ کرتی ہے آرزوئیں اور خواب آدمی کو گمراہ کرنے والے ہیں۔

أَهٰذَا شَيْءٌ رَوَيْتَهُ أَمْ شَيْءٌ تَمَنَّيْتَهُ۔ یہ جو تم نے کہا، کیا اس کو تم نے کسی سے روایت کیا ہے یا اپنے دل سے بنا لیا ہے (تراش لیا ہے)۔

تَمَنَّيْتُ أَنِّي لَمْ أَكُنْ أَسْلَمْتُ قَبْلُ۔ اسامہ بن زید نے کہا (جب آنحضرتؐ نے اُن کو اس شخص کے قتل پر ملامت کی جس نے لَا إِلٰهَ إِلَّا اللهُ کہہ دیا تھا) میں نے یہ آرزو کی کاش میں اِس واقعہ کے بعد مسلمان ہوا ہوتا (کیونکہ اسلام سے سب اگلے گناہ مِٹ جاتے ہیں۔ تو اسامہ نے ایسے ایمان کی آرزو کی جس میں گناہ سرزد نہ ہوا ہو)

حَتّٰى تَمَنَّيْتُ أَنِّي أَسْلَمْتُ يَوْمَئِذٍ۔ میں نے یہ آرزو کی کاش میں اُسی دن مسلمان ہوا ہوتا۔

لَا يَتَمَنَّيَنَّ أَحَدُكُمُ الْمَوْتَ۔ کوئی تم میں سے موت کی آرزو نہ کرے (یعنی دنیا کی مصیبتوں سے تنگ آکر لیکن اگر دین کے خراب ہو جانے کا اندیشہ ہو تو موت کی آرزو کرنا جائز ہے۔ اگلے بہت بزرگوں سے ایسا ہی منقول ہے)

لَا يَتَمَنَّى أَحَدُكُمُ الْمَوْتَ۔ کوئی تم میں سے موت کی آرزو نہ کرے۔

أَعِنْدِي تَتَمَنَّى الْمَوْتَ۔ کیا میرے سامنے رہ کر تو موت کی آرزو کرتا ہے (حالانکہ میں نے تجھ کو بہشت کی

Marfat.com

خوشخبری دی ہے تو جتنی عمر تیری زیادہ ہوگی، اُتنے ہی تیرے درجے بلند ہوں گے)۔

لَوْلَا اِنِّیْ سَمِعْتُهٗ لَا یَتَمَنّٰی لَتَمَنَّیْتُهٗ۔ اگر میں نے آں حضرتؐ سے یہ نہ سُنا ہوتا کہ کوئی تم میں سے موت کی آرزو نہ کرے، تو میں موت کی آرزو کرتا۔

لَیَتَمَنَّیَنَّ اَقْوَامٌ یَوْمَ الْقِیٰمَةِ اَنَّ نَوَاصِیَهُمْ مُعَلَّقَةٌ بِالثُّرَیَّا یَتَجَلْجَلُوْنَ بَیْنَ السَّمَاءِ وَالْاَرْضِ وَاَنَّهُمْ لَمْ یَلُوْا۔ کچھ لوگ قیامت کے دن یہ آرزو کریں گے کہ ان کی پیشانی کے بال ثریا ستاروں سے باندھ کر ان کو لٹکا دیا جاتا اور وہ آسمان اور زمین کے درمیان ہلتے اور تڑپتے رہتے (لوگ ان کی ذلت اور خواری کو دیکھیں، کیونکہ پیشانی کے بال پکڑ کر لٹکانا بڑی ذلت اور رُسوائی کی بات ہے) مگر ان کو دنیا میں حکومت نہ ملتی (یعنی دنیا کی حکومت کے بدلے، اگر وہ یہاں اِس طرح لٹکائے جاتے تو یہ ان کو زیادہ پسند ہوتا)۔

لَا تَتَمَنَّوْا لِقَاءَ الْعَدُوِّ۔ دشمن سے بھڑنے کی آرزو مت کرو (بلکہ اللہ کے بھروسے پر ثابت قدم رہو اور صبر اختیار کرو اپنی بہادری مت جتاؤ)۔

اِنَّ مُنْشِدًا اَنْشَدَ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ

لَا تَاْمَنَنَّ وَاِنْ اَمْسَیْتَ فِیْ حَرَمٍ
حَتّٰی تُلَاقِیَ مَا یُمْنِیْ لَكَ الْمَانِیْ
فَالْخَیْرُ وَالشَّرُّ مَقْرُوْنَانِ
فِیْ قَرَنٍ بِكُلِّ ذٰلِكَ یَاْتِیْكَ الْجَدِیْدَانِ

یعنی۔ اگرچہ تو حرم میں شام کرے جب بھی بے خوف بے ڈر مت ہو یہاں تک کہ اس چیز سے مِل جائے جو تقدیر کرنے والے نے تیری تقدیر میں لکھی ہے۔ یعنی اللہ تعالےٰ نے بھلائی اور بُرائی دونوں ایک رسّی میں بندھی ہوئی ہیں اور رات دن ان کو تیرے پاس لے کر آئیں گے (یہ اشعار ایک شخص نے آں حضرتؐ کے سامنے پڑھے۔ آپ نے فرمایا کاش یہ شاعر اسلام کا زمانہ پاتا)۔

مَثَلُ ابْنِ اٰدَمَ وَاِلٰی جَنْبِهٖ تِسْعٌ وَّتِسْعُوْنَ مَنِیَّةً۔ آدمی کی مثال یوں بنائی گئی ہے کہ اُس کے پہلو میں ایک کم سو بلائیں ہیں (اگر ایک بلا سے چھٹتا ہے تو دوسری آن پہنچتی ہے یہاں تک کہ موت جاتی ہے۔ اُس وقت بلاؤں کا خاتمہ ہوتا ہے۔

مَنِیَّة۔ موت کو کہتے ہیں اُس کی جمع مَنَایَا ہے۔

مِنْ شَرِّ مَنِیِّیْ۔ میری منی کے شر سے (یعنی حرامکاری اور بدنظری سے)۔

مَنِیٌّ۔ آدمی کا نطفہ۔

اَمْنٰی وَاسْتَمْنٰی اور مَنٰی۔ جب منی نکالنا چاہے۔

اِذَا جَامَعَ وَلَمْ یُمْنِ۔ جب کوئی شخص جماع کرے (دخول کر دے) لیکن انزال نہ ہو (امام شافعی اور اہلِ حدیث کے نزدیک منی پاک ہے اور دھونے کا حکم استحباباً ہے مگر منی کا کھانا درست نہیں، اور حلال جانور کی منی حلال اور پاک ہے)۔

اَلْبَیْتُ الْمَعْمُوْرُ مَنَا مَكَّةَ۔ آسمان میں جو بیت المعمور ہے وہ مکہ کے مقابل ہے۔

اِنَّ الْحَرَمَ حَرَمٌ مَنَاهُ مِنَ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَالْاَرَضِیْنَ السَّبْعِ۔ حرم ساتوں آسمانوں اور زمینوں کے مقابل اور متوسط واقع ہے (یعنی اُس نقشہ کی رُو سے جو اللہ تعالےٰ نے قرار دیا ہے)۔

اِنَّهُمْ كَانُوْا یُهِلُّوْنَ لِمَنَاتَ۔ مشرک لوگ مناۃ کے نام پر احرام باندھتے۔ (مناۃ ایک بُت تھا ہذیل اور خزاعہ قبیلوں کا مکہ اور مدینہ کے درمیان)

مِنْ شَرِّ قَلْبِیْ وَمِنْ شَرِّ مَنِیِّیْ میرے دل کے شر سے اور میری منی کے شر سے (منی کا شر یہ ہے کہ آدمی اس کو حرام محل میں نکالے)۔

مِنٰی۔ ایک مقام ہے مکہ سے تین میل پر۔ اس کا

Marfat.com

نام منیٰ اس لئے ہوا کہ وہاں خون بہایا جاتا ہے بعضوں نے کہا اس لئے کہ حضرت جبرئیلؑ جب حضرت آدمؑ کو بہشت سے اُتار کر وہاں لائے تو اُن سے کہنے لگے کچھ آرزو کرو! انھوں نے بہشت کی آرزو کی، اس لئے اس کا نام منیٰ ہوا، بعضوں نے کہا اس لئے کہ حضرت جبرئیلؑ حضرت ابراہیمؑ کے پاس آئے اور کہنے لگے، ابراہیم کچھ تمنا کرو۔ پھر لوگوں نے اس مقام کا نام منیٰ رکھ لیا۔

إِنَّ إِبْرَاهِيمَ تَمَنَّى هُنَاكَ وَأَنْ يَجْعَلَ اللّٰهُ مَكَانَ ابْنِهِ كَبْشًا يَأْمُرُهُ بِذَبْحِهِ فِدْيَةً لَهُ۔ حضرت ابراہیمؑ نے منیٰ میں پہنچکر یہ آرزو کی کاش اللہ تعالےٰ ان کے بیٹے کے بدلے ایک مینڈھے کی قربانی منظور کرے، اس لئے اس مقام کا نام منیٰ ہوا۔

أَشْرَفُ الْغِنَا تَرْكُ الْمُنٰى۔ سب سے بڑھ کر تونگری یہ ہے کہ آدمی اپنی خواہشوں کو چھوڑ دے (جب خواہشوں کو چھوڑ دے گا تو پھر کسی کا محتاج نہ ہوگا جو کچھ اللہ نے دیا ہے اسی پر قناعت کرے گا)

سُئِلَ عَنْ اِشْتَرَى الْأَلْفَ وَدِيْنَارًا بِأَلْفَيْ دِرْهَمٍ فَقَالَ لَا بَأْسَ إِنَّ أَبِي كَانَ أَجْرَى عَلَى أَهْلِ الْمَدِيْنَةِ مَنًا فَكَانَ يَفْعَلُ هٰذَا۔ ان سے پوچھا گیا ایک شخص نے ایک ہزار درہم اور ایک دینار ملا کر دو ہزار درہم کے بدلے میں خریدے انھوں نے کہا اس میں کچھ قباحت نہیں میرے والد نے مدینہ والوں کے لئے ایک تجویز قرار دی تھی جس کے سبب سے وہ سُود سے بچ جائیں اور خود بھی ایسا کیا کرتے تھے (مطلب یہ ہے کہ جب روپیوں کے ساتھ اشرفیاں یا پیسے شریک کر دے تو پھر تفاضل منع نہ ہوگا۔ البتہ نقد انقد ہونا ضروری ہے)۔

عَنْ أَبِي عَبْدِ اللّٰهِ أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَصَابَهُ خَصَاصَةٌ فَجَاءَ إِلَى رَجُلٍ مِنَ الْأَنْصَارِ فَقَالَ لَهُ هَلْ عِنْدَكَ مِنْ طَعَامٍ فَقَالَ نَعَمْ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ فَذَبَحَ لَهُ عَنَاقًا وَشَوَاهُ فَلَمَّا أَدْنَاهُ مِنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ تَمَنّٰى أَنْ يَكُوْنَ مَعَهُ عَلِيٌّ وَفَاطِمَةُ وَالْحَسَنُ وَالْحُسَيْنُ فَجَاءَ أَبُوْبَكْرٍ وَعُمَرُ ثُمَّ جَاءَ عَلِيٌّ بَعْدَهُمَا فَأَنْزَلَ اللّٰهُ فِي ذٰلِكَ وَمَا أَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ مِنْ رَسُوْلٍ وَلَا نَبِيٍّ إِلَّا إِذَا تَمَنّٰى أَلْقَى الشَّيْطَانُ فِي أُمْنِيَّتِهِ فَيَنْسَخُ اللّٰهُ مَا يُلْقِي الشَّيْطَانُ يَعْنِي لَمَّا جَاءَ عَلِيٌّ بَعْدَهُمَا۔ امام جعفر صادق رضؓ سے روایت ہے کہ آں حضرت کو ایک بار بھوک لگی، آپ ایک انصاری مرد کے پاس تشریف لے گئے اس سے پوچھا تیرے پاس کچھ کھانے کو ہے؟ اس نے کہا جی ہاں ہے یا رسول اللہؐ! پھر اس نے ایک بکری کا بچہ ذبح کیا اور اس کا گوشت بھونکر آں حضرتؐ کے سامنے لایا۔ آپ نے اس وقت یہ آرزو کی کاش علیؑ اور فاطمہؑ اور حسن حسینؑ بھی ہوتے (اس کھانے میں میرے ساتھ شریک ہوتے) اتنے میں ابوبکرؓ اور عمرؓ آگئے پھر علیؑ ان کے بعد آئے، تب اللہ تعالیٰ نے یہ آیت اُتاری وَمَا أَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ مِنْ رَسُوْلٍ وَلَا نَبِيٍّ آخر تک۔

مترجم کہتا ہے یہ امامیہ کی روایت ہے جو مجھ کو صحیح معلوم نہیں ہوتی۔ کیونکہ آیت کا مضمون اس واقعہ پر چسپاں نہیں ہوتا۔ آں حضرتؐ نے ابوبکرؓ اور عمرؓ کے آنے کی کب آرزو کی تھی کہ اللہ تعالےٰ اس کا نسخ کرتا اور امام جعفر صادقؓ کی شان سے بہت بعید ہے کہ آپ قرآن کی ایسی بے تکی تفسیر کرتے۔

مَنَاذِرُ۔ ایک شہر کا نام ہے ملک شام میں۔

مَنَارٌ۔ مینار، نشان جو زمین پر کھڑا کیا جائے حدبندی کے نشان بھی اس میں داخل ہیں اسی طرح میل کے پتھر وغیرہ وہ پتھر جن پر راستوں کی سمتیں بتائی جاتی ہیں۔

لَعَنَ اللّٰهُ مَنْ غَيَّرَ مَنَارَ الْأَرْضِ۔ اللہ نے اس پر لعنت کی جو زمین کے نشانوں کو میٹے (دوسرے کا حق اپنے

Marfat.com

کے لئے یا خلق اللہ کو تکلیف پہنچانے کے لئے (کہ وہ راستہ نہ پہچان سکیں)۔

مَنْ سَرَقَ مَنَارَ الْاَرْضِ۔ جو شخص زمین کا نشان چرالے یعنی اُس کو میٹ کر برابر کر دے اس لئے کہ دوسرے کی زمین مار لے یا عام راستہ میں سے کچھ زمین اپنی حد میں شامل کر لے۔

فَیَنْزِلُ عِنْدَ الْمَنَارَۃِ الْبَیْضَاءِ شَرْقِیَّ دِمَشْقَ پھر حضرت عیسیٰؑ سفید مینار کے پاس اُتریں گے جو دمشق کے مشرقی حصہ میں ہے۔

جَعَلْتَهُمْ اَعْلَامًا لِعِبَادِكَ وَمَنَارًا فِیْ بِلَادِكَ تو نے ائمہ اہل بیت علیہم السلام کو اپنے بندوں کے لئے (ہدایت کا نشان) بنایا اور اپنے شہروں میں روشنی کا مینار۔

یُرْفَعُ لَهٗ فِیْ کُلِّ بَلْدَۃٍ مَنَارٌ یَنْظُرُ مِنْهُ اِلٰی اَعْمَالِ الْعِبَادِ۔ امام کے لئے ہر شہر میں ایک مینار بلند کیا جائے گا جس پر سے وہ لوگوں کے اعمال دیکھیں گے۔

ذُو الْمَنَارِ۔ یمن کا بادشاہ جس کا نام ابرہہ تھا وہ کیا کرتا جب کسی ملک کو لڑنے کے لئے جاتا تو راستہ میں تھوڑے تھوڑے فاصلے سے مینار بناتا جاتا تاکہ لوٹتے وقت راستہ نہ بھولے۔

باب المیم مع الواو

مُوبَذٌ یا مُوبَذَانٌ۔ پارسیوں کا حاکم اُن کا کاہن حکیم فیلسوف بڑا عالم قاضی القضاۃ۔

فَاَرْسَلَ کِسْرٰی اِلَی الْمُوبَذَانِ۔ پھر کسریٰ نے موبذان کی طرف کسی کو بھیجا۔

مَوْتٌ۔ مرجانا، تھم جانا، ٹھنڈی ہو جانا، بیٹھ جانا یعنی کم ہو جانا، زور مٹ جانا، چوس لینا، سو رہنا، پرانا ہونا

مَوَتَانٌ مَوَاتٌ۔ زمین کا عمارت اور باشندوں سے خالی ہونا۔

تَمْوِیْتٌ۔ مار ڈالنا۔

اِمَاتَۃٌ۔ مار ڈالنا، مغلوب کرنا، اونٹنی کا یا عورت کا بچہ مرجانا۔ جانوروں میں موت پھیل جانا، خوب پکانا اور گلانا۔

تَمَاوُتٌ۔ موت کا دعویٰ کرنا۔

اِسْتِمَاتَۃٌ یا اِسْتِمَاتٌ۔ موت کو طلب کرنا، لاغری کے بعد موٹا ہونا۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ اَحْیَانَا بَعْدَ مَا اَمَاتَنَا وَ اِلَیْهِ النُّشُوْرُ۔ شکر ہے اُس خدا کا جس نے مار ڈالنے (سلانے) کے بعد ہم کو جلایا اور اس کے پاس (ایک دن سب کو) جمع ہونا ہے (یہاں موت سے مراد نیند ہے۔ عربی زبان میں موت کئی معنوں میں مستعمل ہوتی ہے منجملہ ان کے ایک ٹھہر جانا جیسے کہتے ہیں مَاتَتِ الرِّیْحُ آندھی تھم گئی۔ کبھی قوت نامیہ کے زوال کو موت کہتے ہیں جیسے یُحْیِی الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا کبھی قوت حسیہ کے زوال جیسے یَا لَیْتَنِیْ مِتُّ قَبْلَ هٰذَا کبھی قوت عاقلہ کے زوال کو جیسے اَوَمَنْ کَانَ مَیْتًا فَاَحْیَیْنَا کبھی ڈر اور خوف اور گھبراہٹ کو جیسے وَیَاْتِیْهِ الْمَوْتُ مِنْ کُلِّ مَکَانٍ۔ کبھی شاق اور دشوار حالتوں کو جیسے محتاجی، ذلت، سوال، بڑھاپا، گناہ وغیرہ)۔

اَوَّلُ مَنْ مَاتَ اِبْلِیْسُ۔ سب سے پہلے ابلیس نے گناہ کیا۔

قِیْلَ لَهٗ اِنَّ هَامَانَ قَدْ مَاتَ فَلَقِیَهٗ فَسَاَلَ رَبَّهٗ فَقَالَ لَهٗ اَمَا تَعْلَمُ اَنَّ مَنْ اَفْقَرْتُهٗ فَقَدْ اَمَتُّهٗ حضرت موسیٰ سے کہا گیا یعنی اللہ تعالیٰ نے کہلا بھیجا کہ ہامان مر گیا، پھر ایسا ہوا کہ ہامان اُن کو راستہ میں ملا۔ حضرت موسیٰ نے پروردگار سے عرض کیا یہ کیا معاملہ ہے؟ پروردگار نے فرمایا۔ کیا تم نہیں جانتے جس کو میں نے محتاج کر دیا گویا اُس کو مار ڈالا۔

Marfat.com

اَللَّبَنُ لَا یَمُوْتُ۔ دُودھ نہیں مرتا ہے (مطلب یہ ہے کہ اگر کوئی عورت مرگئی اور کسی بچہ نے مرنے کے بعد اس کا دُودھ پیا تو رضاعت کی حُرمت ثابت ہو جائے گی۔ بعضوں نے کہا مُراد یہ ہے کہ دُودھ کو چھاتی میں سے نچوڑ کر علیحدہ کر کے کسی بچہ کو پلایا جائے تو اُس سے بھی رضاعت کی حرمت ثابت ہو جائے گی۔ حالانکہ زندہ میں سے جو جُز کاٹ لیا جائے وہ میت ہوتا ہے مگر دُودھ اور بال اس میں سے مستثنیٰ ہیں)۔

اَلْحِلُّ مَیْتَتُہٗ۔ سمندر کا مُردہ حلال ہے (مچھلی وغیرہ سمندر کے کل جانور)۔

مَنْ مَّاتَ بِغَیْرِ اِمَامٍ مَّاتَ مِیْتَۃً جَاھِلِیَّۃً جو شخص بغیر امام کے مرجائے یعنی شرعی امام ہوتے ہوئے اس سے بیعت نہ کرے اس سے الگ رہے اس کی مَوت جاہلیت کی سی موت ہوگی (یعنی مشرکوں کی سی۔ جاہلیت کے زمانہ میں جن کا کوئی امام نہ تھا۔ بعضوں نے کہا یہ حدیث عام ہے ہر ایک زمانہ میں ہر ایک مسلمان پر واجب ہے)۔

مَنْ مَّاتَ وَلَمْ یَعْرِفْ اِمَامَ زَمَانِہٖ مَاتَ مِیْتَۃً جَاھِلِیَّۃً۔ (اگرچہ یہ حدیث اہلِ سنّت کے عقائد کی کتابوں میں اس لفظ سے مذکور ہے مگر حدیث کی کتابوں میں مجھ کو اس لفظ سے نہیں ملی، اس کا مطلب یہ ہے کہ) جو شخص مرجائے اور اپنے زمانے کے امام کو نہ پہچانے اس کی مَوت جاہلیت کی سی موت ہوگی۔

مَنْ مَّاتَ وَلَیْسَ فِیْ عُنُقِہٖ بَیْعَۃٌ مَّاتَ مِیْتَۃً جَاھِلِیَّۃً۔ جو شخص مرجائے اور اس نے کسی امام سے بیعت نہ کی ہو تو اس کی مَوت جاہلیت کی سی موت ہوگی۔

مَنْ خَرَجَ مِنَ السُّلْطَانِ مَاتَ مِیْتَۃً جَاھِلِیَّۃً جو شخص بادشاہِ اسلام کی اطاعت سے (بلا وجہ شرعی) نکل جائے، اس کی مَوت جاہلیت کی مَوت ہوگی۔

مَنْ فَارَقَ الْجَمَاعَۃَ فَمَاتَ اِلَّا مَاتَ۔ جو شخص مسلمانوں کی جماعت سے جدا ہو کر مرجائے درحقیقت وہ مرگیا (یعنی آخرت میں بھی اس کو چین نصیب نہ ہوگا)

لَمْ یَکُنْ اَصْحَابُ مُحَمَّدٍ مُتَحَزِّقِیْنَ وَلَا مُتَمَاوِتِیْنَ۔ آں حضرتؐ کے اصحاب نہ بخیل تھے اور نہ مُردہ دل تھے یعنی عبادت میں کم ہمت نہ تھے۔

رَاٰی رَجُلًا مُطَاطِیًا رَأْسَہٗ فَقَالَ ارْفَعْ رَأْسَکَ فَاِنَّ الْاِسْلَامَ لَیْسَ بِمَرِیْضٍ وَرَاٰی رَجُلًا مُتَمَاوِتًا فَقَالَ لَا تُمِتْ عَلَیْنَا دِیْنَنَا اَمَاتَکَ اللّٰہُ۔ حضرت عبداللہ بن عمرؓ نے ایک شخص کو دیکھا اپنا سر جھکائے ہوئے بیٹھا ہے، تو کہا ارے اپنا سر اُٹھا اسلام بیمار نہیں ہے (مسلمان کو سُست ہو کر نہیں بیٹھنا چاہئے) اور ایک شخص کو دیکھا جو اپنی ناتوانی ظاہر کر رہا تھا تو کہا ارے ہمارے دین کو مَت مار اللہ تجھ کو مارے (عبداللہ بن عمرؓ کا مطلب یہ تھا کہ یہ زمانہ تو اسلام کی قوت اور شوکت کا زمانہ ہے اس وقت مسلمان ضعف اور ناتوانی کی شکل بنا کر کیوں بیٹھیں)

نَظَرَتْ اِلٰی رَجُلٍ کَادَ یَمُوْتُ تَخَافُتًا فَقَالَتْ مَا لِھٰذَا فَقِیْلَ اِنَّہٗ مِنَ الْقُرَّاءِ فَقَالَتْ کَانَ عُمَرُ سَیِّدَ الْقُرَّاءِ کَانَ اِذَا مَشٰی اَسْرَعَ وَاِذَا قَالَ اَسْمَعَ وَاِذَا ضَرَبَ اَوْجَعَ۔ حضرت عائشہؓ نے ایک شخص کو دیکھا اتنی آہستہ بات کر رہا تھا جیسے کوئی مرتا (مرجونا) ہوتا ہے۔ ضعف و ناتوانی سے مرنے کے قریب تھا تو پوچھا اس کو کیا ہوا ہے۔ لوگوں نے کہا یہ قرآن کے قاریوں میں سے ہے (رات دن قرآن پڑھتے پڑھتے اِس حال کو پہنچا ہے، ناتواں ہوگیا ہے) تب حضرت عائشہؓ نے کہا عمرؓ تو تمام قاریوں کے سردار تھے پھر بھی (وہ چُست و چالاک مُستعد کہ) جب چلتے تو تیز چلتے، جلدی جلدی اور جب کوئی بات کرتے تو (سب کو) سُنا دیتے اتنا پُکار کر کہتے کہ لوگ سُن لیتے اور جب مار لگاتے تو درد پیدا کر دیتے دغرض یہ کہ اُن کے ہاتھ، پاؤں، زبان تمام اعضاء میں زور تھا حالانکہ قرآن کے بھی بڑے قاری تھے۔ مطلب یہ ہے کہ علم

Marfat.com

حاصل کرنے میں اپنی قوت کھپا دینا، یہ توفی کی نشانی ہے تو اپنے جسمانی اور روحانی دونوں کا خیال رکھنا چاہیے)۔

اَرَی الْقَوْمَ مُسْتَمِیْتِیْنَ۔ میں دیکھتا ہوں یہ لوگ موت کے طالب ہیں لڑکر مرجائیں گے بھاگیں گے نہیں (یہ جنگ بدر میں صحابہ رضہ کا حال بیان کیا)۔

یَکُوْنُ فِی النَّاسِ مُوْتَانٌ کَقُعَاصِ الْغَنَمِ۔ ایک عام موت لوگوں پر ایسی آئے گی جیسے بکریوں میں ایک بیماری آتی ہے (صد ہا مرنا شروع ہو جاتی ہیں کہتے ہیں یہ پیشین گوئی حضرت عمر رضہ کی خلافت میں پوری ہوئی۔ عمواس میں جو ایک قریہ ہے بیت المقدس کا ایسا طاعون آیا کہ تین دن میں ستر ہزار آدمی مر گئے)۔

مَنْ اَحْیَا مَوَاتًا فَھُوَ اَحَقُّ بِہٖ۔ جو شخص ایک بنجر زمین کو (جس میں نہ زراعت ہو نہ آبادی) آباد کرے (وہ کسی کی ملک نہ ہو) تو وہی اس کا زیادہ حقدار ہوگا (حاکم کو اس کو بے دخل نہ کرنا چاہیے آباد کرنے سے اس کی حقیت دائمی ہو گئی)۔

مُوْتَانُ الْاَرْضِ لِلّٰہِ وَلِرَسُوْلِہٖ۔ جو بنجر زمین کسی کی ملک نہ ہو وہ اللہ اور اس کے رسول کی ہے۔

کَانَ شِعَارُنَا یَا مَنْصُوْرُ اَمِتْ۔ اس جنگ میں ہمارا شعار یہ تھا اے منصور مار (شعار کہتے ہیں اس اصطلاحی فقرہ کو جو لشکر والے آپس کی صلاح سے تجویز کر لیتے ہیں تاکہ رات کی تاریکی میں دشمن دوست کی تمیز ہو سکے۔

مترجم کہتا ہے قدیم زمانہ کی جنگوں میں روشنی کا سامان ایسا نہ تھا جو ہمارے زمانہ میں ہے اب جنگی مہتابیاں ایسی نکلی ہیں اور سرچ لائٹ کہ ان کی وجہ سے دن کی طرح روشنی ہو جاتی ہے اور دشمن دوست کی تمیز بخوبی ہو جاتی ہے)۔

مَنْ اَکَلَھُمَا فَلْیُمِتْھُمَا طَبْخًا۔ جو شخص پیاز اور لہسن کھانا چاہے تو ان کو خوب پکا کر بو مار کر کھائے۔

اَمَّا ھَمْزُہٗ فَالْمُوْتَۃُ الْجُنُوْنُ۔ شیطان کا ہمز یہ ہے کہ آدمی دیوانہ ہو جائے۔

مُوْتَہ۔ ایک موضع کا نام ہے ملک شام میں جہاں بڑی جنگ ہوئی تھی۔

لَکَ مَحْیَاھَا وَمَمَاتُھَا۔ تیرے ہی اختیار میں اس کی زندگی اور موت ہے (اور کسی سے میں مدد نہیں چاہتا بس تیرا ہی ہو گیا ہوں، سب سے کاٹ کر تجھ سے جڑ گیا ہوں یا زندگی اور موت دونوں حالتوں میں میرا عمل خالص تیرے رضامندی کے لیے ہے)۔

اَصَابَتْھُمُ النَّارُ بِذُنُوْبِھِمْ فَاَمَاتَتْھُمْ۔ گنہ گار مسلمانوں کو دوزخ کی آگ ان کے گناہوں کی وجہ سے لگے گی لیکن پھر اللہ تعالیٰ ان کو مار ڈالے گا یا آگ ان کو مار کر بے حس کر دے گی (اسی حال میں جب تک اللہ کو منظور ہے پڑے رہیں گے۔ پھر جب پروردگار کو ان کا نکالنا منظور ہوگا تو بہشت کی نہروں پر ڈال دیئے جائیں گے وہ جی اٹھیں گے)۔

فِتْنَۃِ الْمَحْیَا وَالْمَمَاتِ۔ زندگی اور موت کے فتنے سے

رَبِّ اَمِتْنِیْ اَوْ اَدْنِنِیْ مِنَ الْاَرْضِ الْمُقَدَّسَۃِ۔ پروردگار مجھ کو پاک زمین میں مار یا پاک زمین (بیت المقدس) سے نزدیک کر دے۔

مَنْ مَاتَ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰہِ فَھُوَ شَہِیْدٌ۔ جو شخص اللہ کی راہ میں (دین کی خدمت میں اپنی موت سے مر جائے وہ بھی شہید ہے (یعنی شہیدوں کا درجہ اس کو ملے گا مثلاً کوئی علم دین کی طلب میں یا مجاہدین کی خدمت میں ان کی خبرگیری علاج معالجہ میں یا بیواؤں اور یتیموں کی خدمت میں علم دین کی اشاعت اسلام کی ترقی کی تدابیر میں مر جائے)

مَنْ لَمْ یُحَدِّثْ نَفْسَہٗ بِالْغَزْوِ مَاتَ عَلٰی شُعْبَۃٍ مِّنْ نِفَاقٍ۔ جو شخص دل میں بھی جہاد کی نیت نہ رکھے وہ منافق رہ کر مرے گا (بعضوں نے کہا یہ حدیث آنحضرت صلعم

Marfat.com

کے زمانہ سے خاص ہے لیکن اکثر علماء کے نزدیک ہر زمانہ کے لئے عام ہے مومن کو تیار رہنا چاہیے کہ جب جہاد کے شرائط پورے ہوں گے تو وہ ضرور جہاد کرے گا)۔

وَاِذَا اَصَابَ النَّاسَ مَوْتٌ وَّ اَنْتَ فِیْہِمْ جب لوگوں میں موت پھیل جائے اور آپ اُن میں موجود ہوں۔

وَ تُؤْمِنُ بِالْمَوْتِ۔ اور موت پر یقین کرے (کہ ہر زندہ کے لئے مرنا لازم ہے یہاں تک کہ ایک روز ساری دنیا فنا ہو جائے گی۔ بعضوں نے کہا موت پر یقین کرنا یہ ہے کہ موت کو اللہ کے حکم سے سمجھے نہ کہ فسادِ مزاج یا اخلاط کی وجہ سے)

تَدْفَعُ مِیْتَۃَ السُّوْءِ۔ بُری موت کو جس میں آدمی ناشکری کرنے لگتا ہے یا اللہ کی یاد بُھلا دیتا ہے، دفع کرتی ہے۔

مِیْتَۃِ السُّوْءِ۔ بُری موت (جیسے مکان گر کر یا پانی میں ڈوب کر یا آگ میں جل کر یا سانپ بچھو کے زہر سے یا جہاد میں بھاگنے کے بعد مرے)۔

کَیْفَ اَنْتَ اِذَا عَلَیْکَ اُمَرَاءُ یُمِیْتُوْنَ الصَّلٰوۃَ عَنْ اَوْقَاتِہَا۔ اُس دن تیرا کیا حال ہوگا جب تجھ پر ایسے لوگ امیر (حاکم) ہوں گے جو نماز کو اپنے وقت سے ہٹا کر مار ڈالیں گے (مکروہ وقتوں میں پڑھیں گے۔ آنحضرتؐ نے فرمایا ایسے وقت میں تو یہ کر کے چپکے سے اکیلے اول وقت نماز پڑھ لے پھر جماعت میں ان کے ساتھ بھی شریک ہو جا)۔

فَاقْرَءُوْہَا عِنْدَ مَوْتَاکُمْ۔ سورۂ یٰسین کو اُن لوگوں کے پاس پڑھو جو مرنے کے قریب ہوں (لیکن مرجانے کے بعد نعش کے پاس تلاوتِ قرآن کرنا، اس میں اختلاف ہے)

جِیْئَ بِالْمَوْتِ۔ (قیامت کے دن) موت کو ایک مینڈھے کی صورت میں لائیں گے پھر اُس کو ذبح کر دیں گے (اس لئے کہ وہاں کسی کو موت آنے والی نہیں)۔

حَیَاتِیْ خَیْرٌ لَّکُمْ وَ مَوْتِیْ خَیْرٌ لَّکُمْ۔ میری زندگی بھی تمہارے لئے بہتر ہے اور میرا مرنا بھی تمہارے لئے بہتر ہے (کیونکہ زندگی میں تو دین کے احکام آپ سے سیکھتے تھے آپ کی صحبت سے طرح طرح کے فیوض اور برکات حاصل کرتے تھے۔ آپ کی وفات سے یہ بھلائی ہوئی کہ آپ کی امت کے اعمال آپ پر پیش کئے جاتے ہیں۔ اگر اچھے اعمال دیکھتے ہیں تو اللہ کا شکر کرتے ہیں اگر بُرے اعمال دیکھتے ہیں تو اپنی امت کے لئے مغفرت کی دُعا کرتے ہیں)۔

مَنْ اَحْیَا سُنَّۃً اُمِیْتَتْ بَعْدِیْ۔ میری سنت جو مر گئی ہو (لوگوں نے اُس پر عمل کرنا چھوڑ دیا ہو) کوئی اُس کو میرے بعد زندہ کرے (از سرِ نو اس پر عمل شروع کرے)۔

کُلُّنَا نَکْرَہُ الْمَوْتَ۔ ہم میں سے ہر شخص موت کو ناپسند کرتا ہے۔

اَللّٰہُمَّ ہَوِّنْ عَلَیَّ سَکَرَاتِ الْمَوْتِ۔ یا اللہ! موت کی سختیاں مجھ پر آسان کر دے۔

اَلْمَوْتُ جِسْرٌ یُّوْصِلُ الْحَبِیْبَ اِلَی الْحَبِیْبِ موت ایک پُل ہے جس پر عبور کر کے دوست اپنے دوست سے مل جاتا ہے۔

مَاتَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ وَ ہُوَ ابْنُ ثَلَاثٍ وَّ سِتِّیْنَ وَ اَبُوْبَکْرٍ وَّ عُمَرُ کَذٰلِکَ۔ آنحضرتؐ نے ۶۳ برس کی عمر میں وفات پائی اسی طرح ابوبکرؓ اور عمرؓ (دونوں تریسٹھ برس کے ہو کر گزرے)۔

رَاَیْتُ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ وَ ہُوَ بِالْمَوْتِ میں نے آنحضرتؐ کو اُس وقت دیکھا جب آپ کی وفات ہو رہی تھی۔

بِاسْمِکَ اَمُوْتُ وَ اَحْیَا۔ میں تیرا ہی نام لے کر جیتا ہوں اور تیرے ہی نام پر مروں گا یا تیرا ہی نام لے کر سوتا اور جاگتا ہوں۔

لَیْسَ مَنْ مَاتَ وَاسْتَرَاحَ بِمَیْتٍ اِنَّمَا الْمَیْتُ مَیِّتُ الْاَحْیَاءِ۔ جو شخص مر گیا اور آرام راحت میں چلا گیا

Marfat.com

وہ درحقیقت مُردہ نہیں ہے مُردہ وہ ہے جو زندہ رہ کر مُردہ ہے (اللہ کی یاد سے غافل دنیا کے دھندوں اور عیش و عشرت میں ڈوبا ہوا ہے)

مِتْ لَنَا الْمَوْتَ اخیر تک (امام جعفر صادق رض سے پوچھا گیا) موت کی کیفیت تو بیان فرمائیے (آپ نے فرمایا مومن کے لئے موت ایسی ہے جیسے ایک نہایت عمدہ خوشبودار چیز سونگھے اور اس سے نیند آجائے ساری تکان اور تکلیف مٹ جائے اور کافر کے لئے ایسی ہے جیسے سانپوں اور بچھوؤں کا کاٹنا)۔

اِشْتَرِ الْمَوْتَانَ وَلَا تَشْتَرِ الْحَيَوَانَ۔ بے جان چیزیں خرید (جیسے مکان، زمین، باغ، اسباب، آلات فرنیچر وغیرہ) اور جاندار چیزیں مت خرید (اونٹ، گھوڑے گائے، بیل، بکریاں، غلام لونڈی وغیرہ کھانے پینے والے)۔

مَوْجٌ۔ موجیں اٹھنا اور بلند ہونا، اختلاف اور اضطراب ہونا، مائل ہو جانا۔

تَمَوُّجٌ۔ خوب جوش مارنا۔

مَاجَ النَّاسُ۔ لوگ ایک دوسرے سے بھڑ گئے (مَوْجٌ کی جمع اَمْوَاجٌ ہے)۔

مَاجَ الْبَحْرُ۔ سمندر نے جوش مارا۔

مُوْدِیٌّ۔ پورا ہتھیار بند۔

اَرَاَیْتَ رَجُلًا مُوْدِیًا نَشِیْطًا۔ بتلاؤ ایک شخص پورا ہتھیار بند ہو کر خوشی خوشی نکلا۔

مَوْرٌ۔ بلندی پر جانا، جاری ہونا، موج مارنا، جلدی جلدی حرکت کرنا، آنا جانا، اُڑنا، گھیرنا۔

اِمَارَةٌ۔ اُڑانا، بہانا۔

تَمَوُّرٌ۔ آمد و رفت۔

اِنْمِیَارٌ۔ گر جانا۔

اِمْتِیَارٌ۔ سونت لینا۔

فَاَمَّا الْمُنْفِقُ فَاِذَا اَنْفَقَ مَارَتْ عَلَيْهِ۔ لیکن خرچ کرنے والا جب خرچ کرتا ہے تو اس کا روپیہ آتا جاتا رہتا ہے۔

سُئِلَ عَنْ بَعِيْرٍ نَحَرُوْهُ بِعُوْدٍ فَقَالَ اِنْ كَانَ مَارَ مَوْرًا فَكُلُوْهُ وَاِنْ ثَرَدَ فَلَا۔ سعید بن مسیب سے پوچھا گیا۔ ایک اونٹ کو لکڑی سے نحر کیا، انھوں نے کہا اگر خون زمین پر زور سے بہہ گیا تو اس کو کھاؤ اور اگر تھوڑا ٹپک کر رہ گیا تو مت کھاؤ (کیونکہ وہ ذبح نہیں ہوا)

يُطْلِقُ عِقَالَ الْحَرْبِ بِكَتَائِبَ تَمُوْرُ كَرِجْلِ الْجَرَادِ جنگ کی رسّی کو ایسی فوجوں سے چھوڑ دیتا ہے جو ٹڈی دل کی طرح حرکت کرتی ہوئی آتی ہیں۔

لَمَّا نُفِخَ فِيْ اٰدَمَ الرُّوْحُ مَارَ فِيْ رَأْسِهٖ فَعَطَسَ جب حضرت آدم ؑ کے پتلے میں رُوح پھونکی گئی تو وہ ان کے سر میں چکر مارنے لگی، اُن کو چھینک آگئی۔

وَنُجُوْمٌ تَمُوْرُ۔ اور ستارے آتے جاتے ہیں۔

فَتَرَكْتُ الْمَوْرَ وَاَخَذْتُ فِي الْجَبَلِ میں نے راستہ چھوڑ دیا اور پہاڑ میں چلدیا۔

اِنْتَهَيْنَا فَوَجَدْنَا سَفِيْنَةً قَدْ جَاءَتْ مِنْ مَوْرٍ۔ ہم اخیر تک پہنچے وہاں ہم نے ایک کشتی دیکھی جو جو مور کی طرف سے آرہی تھی (مور ایک مقام کا نام ہے وہاں پانی جاری ہے اس لئے اس کو مور کہا)۔

فَكَبَسَ الْاَرْضَ عَلٰى مَوْرِ الْاَمْوَاجِ الْمُسْتَفْحِلَةِ اور زمین کو حرکت کرتی ہوئی موجوں پر بچھایا جو نر جانور کی طرح اضطراب کر رہی تھیں۔

اِلْتَوُوْا عَلٰى اَطْرَافِ الرِّمَاحِ فَاِنَّهٗ اَمْوَرُ لِلْاَسِنَّةِ۔ برچھوں کے کناروں پر کچھ لپیٹ دو ایسا کرنے سے بھالیں جلد حرکت کرتی ہیں۔

مَارْمَاهِيْ۔ ایک مشہور مچھلی ہے جو سانپ کی طرح ہوتی ہے (بام مچھلی) اس کا معرب مَارْمَاهِجْ ہے۔)

Marfat.com

اَلْمَارُ مَاهِیُ وَالْجِرِّیُ وَالزِّمَارُ مُسُوخٌ مِّنْ طَائِفَةِ بَنِیْ اِسْرَائِیْلَ۔ مار ماہی اور جری اور زمار (یہ تینوں مچھلی کی قسم ہیں) جو بنی اسرائیل کے لوگ مسخ کر دیئے گئے تھے۔

یَامَارِیُ اَیْفِیْنِ۔ (یہ سریانی فقرہ ہے یعنی) پروردگار سب کام درست کر دے۔

قَطَاۃٌ مَارِیَۃٌ۔ چکنا پرندہ۔

مُوْزَجٌ۔ موزے کا معرب ہے۔

اِنَّ امْرَأَۃً نَزَعَتْ خُفَّهَا اَوْمُوْزَجَهَا فَسَقَتْ بِهٖ كَلْبًا۔ ایک عورت نے اپنا موزہ اتارا یا پاتابہ پھر اس سے ایک کتے کو پانی پلایا۔

مُوْسٌ۔ مونڈنا، صاف کرنا۔

مُوْسٰی۔ استرہ۔

فَاسْتَعَارَ مُوْسٰی۔ ایک استرہ مانگا۔

اِنَّمَا هُوَ مُوْسٰی اٰخَرُ۔ یہ دوسرے موسیٰ تھے (نہ کہ وہ موسیٰ جو بنی اسرائیل کے پیغمبر تھے)۔

کَتَبَ اَنْ یَّقْتُلُوْا مَنْ جَرَتْ عَلَیْهِ الْمَوَاسِیْ حضرت عمرؓ نے فوج کے سرداروں کو یہ لکھا جن کافروں پر استرے چل چکے ہیں (یعنی ان کے زیرناف کے بال اُگ آئے ہیں) ان کو مار ڈالو (وہ جوان ہو گئے ہیں)

لِمِیْنَةُ خَبَالٍ صَدِیْدٌ یَّخْرُجُ مِنْ فُرُوْجِ الْمُوْمِسَاتِ لمینۃ الخبال (جس کا ذکر حدیث میں آیا ہے) ایک پیپ ہے جو بدکار عورتوں کی شرمگاہ سے نکلے گی۔

مُوْشٌ۔ انگور کے باقی کچھے طلب کرنا۔

مَاشٌ۔ ایک دال کا دانہ ہے اس کی عمدہ قسم ہندوستان میں ہوتی ہے بحرین میں، اور شام میں بہت خراب ہوتی ہے۔

مَاشٌ۔ گھر کے سامان کو بھی کہتے ہیں۔

اَلْمَاشُ خَیْرٌ مِّنْ لَاشٍ۔ گھر کا کچھ بھی سامان ہو گو کم قیمت سہی پر کچھ نہ ہونے سے تو بہتر ہے (انگریزی میں بھی یہ مثل ہے کہ تھنگ الیٹر دین نو تھنگ (Some Thing is Better Than no Thing)

کَانَ لِلنَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ دِرْعٌ تُسَمّٰی ذَاتَ الْمَوَاشِیْ۔ آں حضرتؐ کی ایک زرہ تھی اس کا نام ذات المواشی تھا۔ (ابو موسیٰ کہتے ہیں مجھ کو معلوم نہیں یہ لفظ صحیح ہے یا نہیں)۔

مَوْصٌ۔ نرمی سے دھونا۔

تَمْوِیْصٌ۔ صاف کرنا، دھونا۔

مُوَاصَةٌ۔ دھوون کا پانی۔

مَوْصٌ۔ گھاس کو بھی کہتے ہیں۔

مُصْتُمُوْهُ كَمَا يُمَاصُ الثَّوْبُ ثُمَّ عَدَوْتُمْ عَلَيْهِ فَقَتَلْتُمُوْهُ۔ (حضرت عائشہؓ نے کہا) تم نے پہلے تو عثمانؓ کو نرمی سے رگڑا جیسے کپڑا رگڑا جاتا ہے (ان سے چند خواہشیں کیں، جن کو انھوں نے پورا کر دیا) پھر تم نے اُن پر زیادتی کی ان کو مار ڈالا۔

مَوْقٌ۔ سستا ہونا۔

مَوَاقَةٌ اور مُوُوْقٌ اور مُوْقٌ۔ حماقت اور غباوت، ہلاکت۔

اِنْمِیَاقٌ۔ ہلاک ہونا۔

مَائِقٌ۔ احمق۔

مُوْقٌ۔ گوشہ چشم اور ایک غلیظ موزہ جو پاتابے کے اوپر پہنا جاتا ہے۔

اِنَّ امْرَأَۃً رَأَتْ كَلْبًا فِیْ یَوْمٍ حَارٍّ فَنَزَعَتْ لَهٗ بِمُوْقِهَا فَسَقَتْهُ فَغُفِرَ لَهَا۔ ایک عورت نے گرمی کے دن ایک کتے کو دیکھا (وہ بہت پیاسا تھا) اس نے اپنا موزہ اتارا اور اس میں پانی بھر کر اس کو پلایا۔ اللہ تعالیٰ نے اس کو بخش دیا۔

اِنَّهٗ تَوَضَّأَ وَمَسَحَ عَلٰی مُوْقَیْهِ۔ آں حضرتؐ نے وضو کیا اور موزوں پر مسح کیا۔

Marfat.com

لَمَّا قَدِمَ الشَّامَ عَرَضَتْ لَهٗ مَخَاضَةٌ فَنَزَلَ عَنْ بَعِيْرِهٖ وَنَزَعَ مُوْقَيْهِ وَخَاضَ الْمَاءَ۔ حضرت عمرؓ جب شام کے ملک میں آئے تو راستہ میں پانی کا ایک چشمہ ملا، آپ اونٹ پر سے اترے اور اپنے موزے اتارے پانی میں گھس گئے اس طرح پاؤں دھوئے۔

كَانَ يَكْتَحِلُ مَرَّةً مِنْ مُوْقِهٖ وَمَرَّةً مِنْ مَاقِهٖ آں حضرت ایک بار موق کی طرف سے سرمہ لگاتے ایک بار ماق کی طرف سے (اس کی تفسیر ماق میں گزر چکی ہے)

لَا تَصْحَبِ الْمَائِقَ فَاِنَّهٗ يُزَيِّنُ لَكَ فِعْلَهٗ وَيَوَدُّ اَنْ تَكُوْنَ مِثْلَهٗ۔ احمق کی صحبت میں مت رہ وہ اپنے (حماقت کے) کام کو تیری نظر میں اچھا قرار دے گا اور یہ چاہے گا کہ تو بھی اس کی طرح احمق ہو جائے۔

كُفْرُ النِّعَمِ مُوْقٌ وَمُجَالَسَةُ الْاَحْمَقِ شُوْمٌ۔ احسان فراموشی اور ناشکری حماقت ہے اور احمق کی صحبت منحوس ہے۔

مُوْقَان۔ ایک مقام کا نام ہے

مَوْلٌ۔ مال دینا، مالدار ہونا (جیسے مُؤُوْلٌ ہے)۔

تَمْوِيْلٌ۔ مالدار کرنا۔

اِمَالَةٌ۔ مال دینا۔

تَمَوُّلٌ اور اِسْتِمَالَةٌ۔ مالدار ہونا۔

مَالٌ۔ ہر وہ چیز جس پر ملک ہو سکتی ہے اور اصطلاح حساب میں مال وہ عدد ہے جو کسی عدد کو فی نفسہ ضرب دینے سے حاصل ہو۔ مثلاً ۱۶ مال ہے چار کا۔ پھر ۱۶ کو اگر ۱۶ میں ضرب دیں تو اس کو مال المال کہیں گے۔

رَجُلٌ مَالٌ نَالٌ۔ مالدار دینے والا۔

نَهٰى عَنْ اِضَاعَةِ الْمَالِ۔ آنحضرت نے مال کو تباہ کرنے سے منع فرمایا (یعنی جانور کو پال کر اس کی خبر نہ لینے سے یہاں تک کہ وہ ہلاک یا ضعیف ہو جائے بعضوں نے کہا مال کا تباہ کرنا یہ ہے کہ حرام کاموں میں خرچ کیا جائے بعضوں نے کہا بے ضرورت اس کا خرچ کرنا گو مباح چیزوں میں ہو یہ اسراف اور تبذیر ہے اس کی مثال یہ ہے کہ مثلاً دو جوڑے کپڑوں کی ضرورت ہو اور دس جوڑے خرید لے یا ضرورت سے زائد بے کار مکانات بنوائے یا فرنیچر رکھے۔ عرب لوگ اکثر مال سے اونٹ مراد لیتے ہیں جیسے ایک اعرابی نے آنحضرت سے آکر عرض کیا هَلَكَ الْمَالُ وَتَقَطَّعَتِ السُّبُلُ یعنی بارش نہ ہونے کی وجہ سے اونٹ مر گئے اور راستے بند ہو گئے

مَا جَاءَكَ مِنْهُ وَاَنْتَ غَيْرُ مُشْرِفٍ عَلَيْهِ فَخُذْهُ وَتَمَوَّلْهُ۔ جو مال تیرے پاس اس طرح آجائے کہ تو اس کا انتظار نہ کر رہا ہو تو اس کو لے لے اور مالدار بن جا (وہ خداوند کریم کا عطیہ ہے البتہ جس مال کے لئے تو نے فکر کی ہو اور اس کے آنے کا تجھ کو پہلے سے انتظار ہو وہ نہ لے)۔

لَا تُخَالِفُهٗ فِيْ نَفْسِهَا وَلَا فِيْ مَالِهَا۔ وہ عورت خاوند کے خلاف نہ کرتی ہو نہ اپنے نفس میں (یعنی خاوند کو صحبت سے نہ روکتی ہو) اور نہ اپنے مال میں (حالانکہ مال تو شوہر کا ہوتا ہے مگر عورت کا مال اس لئے کہا کہ خاوند اس کے قبضہ میں دیدیتا ہے اس کے ہاتھ سے خرچ کراتا ہے یا حقیقۃً عورت کا مال مراد ہے جب خاوند نادار ہو اس کے پاس کوڑی نہ ہو)۔

مَنْ اَعْتَقَ عَبْدًا وَلَهٗ مَالٌ۔ جو شخص ایک غلام کو آزاد کرے اور اس نے مال کمایا ہو تو وہ مال مالک یعنی آزاد کرنے والے کا ہوگا۔ مگر جب مالک تصدق کے طور پر اس کا کمایا ہوا مال بھی اس کو دیدے تو یہ اور بات ہے)۔

بِعْتُ مَالًا بِالْوَادِیْ۔ میں نے وادی میں ایک زمین بیچی۔

هَلَكَتِ الْاَمْوَالُ۔ اونٹ مر گئے (یا تمام قسم کے اموال مراد ہیں حیوانات اور نباتات اور نقود وغیرہ)

غَيْرَ مُتَمَوِّلٍ۔ مال جوڑنے کی نیت نہ ہو۔

يَشْغَلُهُمُ الْقِيَامُ عَلٰى اَمْوَالِهِمْ۔ ان کو اپنے

Marfat.com

کھیتوں اور باغوں میں مشغول رہنا پڑتا تھا آں حضرتؐ کی صحبت میں دن رات نہیں رہ سکتے تھے)

نِعْمَ الْمَالُ الصَّالِحُ لِلرَّجُلِ الصَّالِحِ۔ حلال مال نیک شخص کے لئے کیا اچھا ہے (کیسی عمدہ نعمت ہے)۔

مُومٌ۔ شمع موم جو شہد کے چھتہ میں سے نکلتا ہے۔

وَاَنْهَارٌ مِّنْ عَسَلٍ مُّصَفًّى مِنْ مُوْمِ الْعَسَلِ۔ اور نہریں ہیں شہد کی جن میں موم نہیں ہے (موم ان میں نہیں ملا ہے جیسے دنیا کے شہد میں ہوتا ہے)

مُوْمِسَةٌ۔ بدکار عورت (اس کی جمع مَيَامِسُ اور مَوَامِسُ آئی ہے۔ اکثر محدثین مَيَامِيس کہتے ہیں لیکن وہ صحیح نہیں ہے)

حَتّٰى تَنْظُرَ فِيْ وُجُوْهِ الْمُوْمِسَاتِ۔ یہاں تک کہ تو بدکار عورتوں کا منہ دیکھے

اَكْثَرُ تَبَعِ الدَّجَّالِ اَوْلَادُ الْمَيَامِسِ یا اَوْلَادُ الْمَوَامِسِ۔ دجال کے پیرو اکثر زنا کی اولاد ہوں گے۔

مُوَيْهٌ۔ یہ تصغیر ہے مَاءٌ کی جس کی اصل مَوَهٌ تھی بمعنی پانی (اس کی جمع اَمْوَاهٌ اور مِيَاهٌ آئی ہے اور اَمْوَاءٌ بھی منقول ہے۔ نسبت مَاهِي و مَائِي دونوں آئی ہیں)۔

كَانَ مُوْسٰى يَغْتَسِلُ عِنْدَ مُوَيْهٍ۔ حضرت موسیٰؑ ایک پانی پر غسل کر رہے تھے۔

كَانَ اَصْحَابُ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَشْتَرُوْنَ السَّمْنَ الْمَائِيَّ۔ آنحضرت صلعم کے اصحاب پانی گھی خریدتے تھے (جو ماء مقام میں تیار کیا جاتا تھا)۔

مَاءُ الْبَصْرَةِ وَمَاءُ الْكُوْفَةِ۔ دونوں مقاموں کے نام ہیں۔

نَهٰى عَنْ بَيْعِ الْمَاءِ۔ آنحضرتؐ نے پانی بیچنے سے منع فرمایا (یعنی جس کے پاس ضرورت سے زیادہ پانی ہو اور دوسرا شخص محتاج ہو، اس کے پاس پیسہ نہ ہو تو اُس کو مفت دیدے)۔

اَلْمَاءُ مِنَ الْمَاءِ۔ یعنی غسل انزال سے واجب ہوتا ہے (کہتے ہیں صحابہؓ نے اس میں اختلاف کیا تو حضرت علیؓ نے فرمایا۔ اگر کوئی شخص دخول کرے لیکن انزال نہ ہو تو تم اس پر حد اور رجم واجب کرتے ہو لیکن ایک صاع پانی کا واجب نہیں کرتے)۔

تَمْوِيْهٌ۔ ملمع کرنا، حق و باطل کو ملا دینا، حق و باطل میں التباس کر دینا۔

باب المیم مع الہاء

مَهْ۔ (اسم فعل ہے) یعنی ٹھہر، باز رہ، کیا کہتا ہے یا خاموش رہ۔

مَهْجٌ۔ بیماری کے بعد منہ اچھا ہو جانا، جماع کرنا، دودھ ملانا۔

اِمْتِهَاجٌ۔ جان نکل جانا۔

وَاسْتَنْقَذَ مُهْجَتَهٗ۔ اور اُن کے دل کا خون نکال لیا

مُهْجَةٌ۔ خون یا دل کا خون یا رُوح (اس کی جمع مُهَجٌ اور مُهُجَاتٌ ہے)۔

مَهْدٌ۔ کمانا، عمل کرنا، بچھانا۔

تَمْهِيْدٌ۔ بچھانا، روندنا، آسان کرنا، برابر کرنا، درست کرنا، پھیلانا، قبول کرنا، تیار کرنا۔

تَمَهُّدٌ۔ ٹھکانا لینا، آسان ہونا، درست ہونا۔

اِمْتِهَادٌ۔ کمانا، عمل کرنا، پھیلانا۔

مِهَادٌ۔ بچھونا۔

مَهْدٌ۔ زمین اور وہ مقام جو بچے کو لٹانے کے لئے زمین پر تیار کیا جاتا ہے (اس کا ترجمہ نہالچہ مناسب ہے۔ بعضوں نے گہوارہ اور جھولا ترجمہ کیا ہے مگر وہ ٹھیک نہیں ہے)۔

مَهِيْدٌ خالص مکھن۔

Marfat.com

مَهْرٌ۔ عورت کا مہر مقرر کرنا یا مہر دینا۔
مَهْرٌ یا مُهُوْرٌ یا مَهَارَۃٌ۔ ماہر ہونا یعنی حاذق
تَمْهِیْرٌ۔ گھوڑے کا بچہ طلب کرنا یا گھوڑے کا بچھیرا رکھنا۔
مُمَاهَرَۃٌ۔ حذاقت میں غلبہ کرنا۔
اِمْهَارٌ۔ مہر مقرر کرنا، مہر دینا، گھوڑی کا بچہ دار ہونا۔
تَمَهُّرٌ۔ حاذق ہونا۔
مَثَلُ الْمَاهِرِ بِالْقُرْاٰنِ مَثَلُ الْكِرَامِ السَّفَرَۃِ الْبَرَرَۃِ۔ جو شخص قرآن کو بلا تکلف مہارت کے ساتھ پڑھتا ہے اس کی مثال ان عزت دار پیغام لانے والے نیک فرشتوں کی مثال ہے۔
اَمْهَرَهَا النَّجَاشِیُّ مِنْ عِنْدِہٖ۔ نجاشی بادشاہ حبش نے اُمّ المومنین اُمّ حبیبہ رض کا مہر اپنے پاس سے ادا کردیا (اور اُن کو آنحضرت ؐ کے نکاح میں دیدیا)۔
اَمْهَرَهَا نَفْسَهَا۔ لونڈی کو آزاد کرکے اُس کا مہر اسی کی ذات کو قرار دیا اور اس سے نکاح کرلیا۔
یُنْتَجُ الْمُهْرُ۔ گھوڑے کا بچہ بچھیرا پیدا ہوگا۔
نَهٰی عَنْ مَهْرِ الْبَغِیِّ۔ بدکار عورت کی خرچی سے منع کیا (یعنی اس کی خرچی مال حرام ہے)۔
مَهْرُ السُّنَّۃِ۔ سنّت کے مطابق مہر (وہ پانچ سو درہم ہے جس کی قیمت پچاس دینار ہوتی ہے اور کلدار تقریباً سوا سو روپے کم وبیش ہوتے ہیں)۔
كَانَ لِدَاوٗدَ ثَلٰثُ مِائَۃِ بِنْتٍ مَهِیْرَۃٍ وَسَبْعُ مِائَۃِ سَرِیَّۃٍ۔ حضرت داؤد ؑ کی تین سو عورتیں مہر مقرر کی ہوئی یعنی نکاحی تھیں اور سات سو لونڈیاں تھیں (جملہ ایک ہزار)
مِهْرَاسٌ۔ وہ پتھر جس سے چیزوں کو کوٹتے ہیں۔ بعضوں نے کہا کھدا ہوا پتھر جس میں پانی بھرتے ہیں۔
فَقُمْتُ اِلٰی مِهْرَاسٍ۔ میں ایک پتھر کی طرف اُٹھا۔

مَهْزُوْرٌ۔ ایک وادی کا نام ہے بنی قریظہ میں۔
مَهْشٌ۔ جلانا، چھیلنا۔
اِمْتِهَاشٌ۔ جل جانا، اُسترے سے مُنہ کے بال صاف کرنا۔
اِنَّهٗ لَعَنَ مِنَ النِّسَاءِ الْمُتَمَهِّشَۃَ۔ آنحضرت ؐ نے اُس عورت پر لعنت کی جو اپنے مُنہ کے بال اُسترے سے صاف کرے۔
مَهْقٌ۔ دوڑنا۔
مَهَقٌ۔ چُونے کی طرح سفید ہونا جس میں مطلق سُرخی نہ ہو۔
لَمْ یَكُنْ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ بِالْاَبْیَضِ الْاَمْهَقِ۔ آنحضرت ؐ کا رنگ چونے کی طرح سفید نہ تھا۔
اِنَّهٗ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اَمْهَقُ لَیْسَ بِاَبْیَضَ۔ آنحضرت ؐ کا رنگ سفید تھا مگر بہت سفید نہ تھا (بعضوں نے کہا اِس روایت میں راوی نے غلطی کی ہے، صحیح لَیْسَ بِاَبْهَقَ ہے، بَهَقَ کہتے ہیں اس سفیدی کو جس میں نیلگونی ہو)۔
مَهْلٌ یا مُهْلَۃٌ۔ آہستگی اور نرمی سے کام کرنا، جلدی نہ کرنا۔
مَهَلٌ۔ بھلائی میں آگے بڑھ جانا۔
تَمْهِیْلٌ اور اِمْهَالٌ۔ مُہلت دینا، نرمی کرنا، مبالغہ کرنا۔
تَمَهُّلٌ۔ ٹھہر کر کام کرنا، جلدی نہ کرنا۔
اِتْمِهْلَالٌ۔ اعتدال کرنا، سیدھا ہونا، ساکن ہونا، سُست ہونا۔
اِسْتِمْهَالٌ۔ مُہلت چاہنا ــــ مَهْلًا۔ ٹھہرو ٹھہرو۔
اِدْفِنُوْنِیْ فِیْ ثَوْبَیَّ هٰذَیْنِ فَاِنَّمَا هُمَا لِلْمُهْلِ وَالتُّرَابِ۔ حضرت ابوبکر صدّیق رض نے انتقال کے وقت فرمایا۔ میں جو یہ دو پُرانے کپڑے پہنے ہوں اسی میں مجھ کو

Marfat.com

دفن کر دینا کیونکہ یہ کپڑے پیپ اور مٹی کے لئے ہیں (اور یہ فرمایا کہ نئے کپڑوں کی زندوں کو بہ نسبت مُردوں کے زیادہ احتیاج ہے مُهْلَةٌ (بحرکات ثلثہ میم) پیپ اور خون جو بدن سے بہتا ہے اسی سے گلے ہوئے تانبے کو مُهْل کہتے ہیں بعضوں نے کہا مُهْل تیل کا تلچھٹ۔ بعضوں نے کہا پگھلا ہوا سیسہ)۔

إِذَا سِرْتُمْ إِلَى الْعَدُوِّ فَمَهْلًا مَهْلًا وَإِذَا وَقَعَتِ الْعَيْنُ عَلَى الْعَيْنِ فَمَهْلًا مَهْلًا۔ حضرت علیؓ نے فرمایا جب دشمن کی طرف چلو تو آہستہ آہستہ ٹھہر ٹھہر کر اطمینان سے جب اُن سے چار آنکھیں ہو جائیں تو آگے بڑھ کر حملہ کرو۔

مَا يَبْلُغُ سَعْيُهُمْ مَهْلَهُ۔ اُن کا دوڑنا اُس کے آہستہ چلنے کے برابر نہیں ہے۔

فَادْلَجُوا عَلَى مَهْلِهِمْ۔ پچھلی رات کو چلے ٹھہر ٹھہر کر۔

وَيَطُولُ مَهْلُهُ۔ ان کی مُہلت لمبی ہوتی ہے۔

لَا تُمْهِلْ حَتَّى إِذَا بَلَغَتِ الْحُلْقُومَ قُلْتَ لِفُلَانٍ وَقَدْ كَانَ لِفُلَانٍ۔ خیرات کرنے میں دیر مت کر یہاں تک کہ جب جان حلق تک آ لگے اس وقت تو کہے یہ مال اس کو دینا یہ مال اس کو دینا۔ اب تو ان لوگوں کا ہو ہی گیا (دوسری حدیث میں ہے اگر آدمی زندہ اور صحیح اور سالم رہ کر ایک درہم خیرات کرے تو وہ اس سے بہتر ہے کہ مرتے وقت سو درہم خیرات کرے)۔

مَهْلًا لِمَ تَبْكِي۔ ٹھہر تو کیوں روتی ہے۔

اَلْمُهْلُ كَعَكَرِ الزَّيْتِ فَإِذَا قُرِّبَ إِلَيْهِ سَقَطَتْ فَرْوَةُ وَجْهِهِ آنحضرت ﷺ نے كالمهل يشوي الوجوه کی تفسیر میں فرمایا کہ دوزخ کا پانی تیل کی تلچھٹ کی طرح ہوگا (اور اتنا گرم ہوگا کہ) جب اُس کے منہ کے قریب لایا جائے گا تو منہ کی کھال گر جائے گی۔

مَهِّلْنِي وَنَفْسِي۔ مجھ کو مہلت دے۔

تَمَهَّلَ فِي أَمْرِهِ۔ اپنے کام میں توقف کیا۔

مَهْهَمٌ۔ تیز دانت والا۔

أَزْرَقُ مَهْهَمُ النَّابِ صَنَّارُ الْأُذُنِ۔ نیلگوں تیز دانت والا، کان کھڑے کرنے والا (ازہری نے کہا اسی طرح منقول ہے، میں سمجھتا ہوں صحیح مَهْوُ النَّابِ ہے۔ عرب لوگ کہتے ہیں سَيْفٌ مَهْوٌ یعنی تیز تلوار کاٹنے والی۔ زمخشری نے کہا یہ مصرعہ یوں ہے أَزْرَقُ مُمْهَى النَّابِ صَنَّارُ الْأُذُنِ مُمْهًى یعنی تیز دھار یہ أَمْهَيْتُ الْحَدِيدَ سے ماخوذ ہے یعنی میں نے لوہے کو تیز کیا۔ اِس مصرعہ میں شاعر نے اپنے اونٹ کو بوربچہ (ذیندوے) سے تشبیہ دی ہے آنکھوں کی نیلگونی میں اور جلد بھاگنے میں)۔

مَهْمَا تَجَشَّمَنِي تَجَشَّمْتُهُ۔ جب تو مجھ کو تکلیف دے گا یا میری ملاقات چاہے گا میں اس کو تیرے لئے مہیا کروں گا۔

مَهْمَهَةٌ۔ میدان یا جنگل جہاں پانی اور سبزی نہ ہو۔

وَمَهْمَهٍ ظَلْمَانٍ۔ اور تاریک میدان۔

مَهْنٌ یا مَهْنَةٌ یا مِهْنَةٌ۔ خدمت کرنا، مارنا، کھینچنا، جماع کرنا۔

مُمَاهَنَةٌ۔ عادت کرنا۔

اِمْهَانٌ۔ خدمت لینا، ناتواں کر دینا۔

اِمْتِهَانٌ۔ حقیر سمجھنا، کام میں لانا۔

مَاهِنٌ۔ غلام، خدمت گار۔

مَهْنَةٌ یا مِهْنَةٌ یا مَهَنَةٌ۔ خدمت اور کام میں ماہر ہونا۔

ثِيَابُ مَهْنَتِهِ۔ وہ کپڑے جو آدمی محنت اور مزدوری کے وقت پہنتا ہے۔

مَا عَلَى أَحَدِكُمْ لَوِ اشْتَرَى ثَوْبَيْنِ لِيَوْمِ جُمُعَتِهِ سِوَى ثَوْبَيْ مَهْنَتِهِ۔ بھلا کیا برا ہے اگر تم میں سے کوئی دو کپڑے جمعہ کی نماز کے لئے خرید لے ان کپڑوں کے علاوہ

Marfat.com

جو وہ خدمت اور کام کاج کے وقت پہنا کرتا ہے (کیونکہ خدمت اور کام کاج کے کپڑے اکثر غلیظ اور میلے ہو جاتے ہیں اگر جمعہ کے دن اُن کو پہن کر آئے گا تو دوسرے لوگ نفرت کریں گے ان کو تکلیف ہوگی۔ دوسرے جمعہ مسلمانوں کی عید ہے، عید کے دن اچھے کپڑے پہننا دستور ہے)۔

اِمْتَهَنُوْنِیْ۔ انھوں نے مجھ سے خوب خدمت لی۔

اَکْرَہُ اَنْ اَجْمَعَ عَلٰی مَاهِنِیْ مَهْنَتَیْنِ۔ مجھ کو برا معلوم ہوتا ہے کہ میں اپنے خدمت گار سے دو خدمتیں ایک ہی وقت میں لوں (مثلاً کھانا بھی پکائے، تنوری روٹی بھی تیار کرے یا کھانا بھی پکائے حقہ بھی بھر کر دیتا جائے، چائے بھی پلاتا جائے برتن بھی دھوتا جائے)

کَانَ النَّاسُ مُهَّانَ اَنْفُسِهِمْ۔ لوگ اگلے زمانے میں اپنا کام اپنے ہاتھ سے کرتے (آپ ہی اپنے خدمت گار ہوتے۔ ایک روایت میں کانوا مَهَنَةَ اَنْفُسِهِمْ ہے معنی وہی ہیں)۔

کَانَ یَکُوْنُ فِیْ مَهْنَةِ اَهْلِهٖ۔ آنحضرتؐ اپنے گھر میں خانگی کام کرتے رہتے تھے (مثلاً دودھ دوہ لینا، کپڑا سی لینا جوتا صاف کر لینا، جوتا ٹانک لینا۔ مجمع البحار میں ہے کہ یہی سنت ہے ہمارے پیغمبرؐ اور تمام سلف صالحین کی کہ اپنے گھر کے کام کچھ اپنے ہاتھ سے بھی کرتا رہے یہ نہیں کہ مُدتمغ بن کر سارے کام خدمت گاروں سے لے)۔

ج

لَیْسَ بِالْجَافِیْ وَلَا الْمُهِیْنِ۔ آں حضرتؐ نہ سخت مزاج تھے نہ کسی کو ذلیل سمجھتے تھے۔

اَلسَّهْلُ یُوْطَأُ وَیُمْتَهَنُ۔ نرم اور خوش مزاج شخص روندا جاتا ہے اس کو ذلیل سمجھا جاتا ہے (ہر ایک شخص اُس پر چیرہ دستی کرتا ہے اور وہ لوگوں کی سختی سہہ لیتا ہے)۔

وَاَشْرِکُوْنَا فِی الْمِهَنِ۔ ہم کو محنت اور کام کاج میں شریک کر لو۔

اِمْتَهَنُوْهَا۔ اس سے خدمت لی۔

حَتّٰی یَجِیْءَ مُهَّانُنَا۔ یہاں تک کہ ہمارے خدمت گار آجائیں (اُس وقت کوڑا اُٹھوا کر پھنکوا دیں گے یہ ابوسفیان نے حضرت عمرؓ سے کہا تھا۔ آخر نہ پھنکوایا اور ایک دُرہ حضرت عمرؓ کے ہاتھ سے کھایا)

وَامْتَهَنَكَ بِالزِّیَادَةِ وَالنُّقْصَانِ۔ (اے چاند!) اللہ تعالیٰ نے تجھ کو کام میں لگایا ہے کبھی بڑھتا ہے کبھی گھٹتا ہے۔

اِنَّ عَلٰی ذُرْوَةِ کُلِّ بَعِیْرٍ شَیْطَانًا فَاَشْبِعُوْهُ وَامْتَهِنُوْهُ وَابْتَذِلُوْهُ۔ ہر اونٹ کی چوٹی (بلندی) پر شیطان ہے اس کو پیٹ بھر کر کھلا اور اس سے خدمت لے کام کاج میں لگا۔

مَهٌّ۔ نرمی کرنا۔

مَهَهٌ۔ نرم ہونا۔

مَهَاهَةٌ۔ طراوتِ حسن وجمال، امید، سہل، آسان، حقیر (جیسے مَهَهٌ ہے)۔

کُلُّ شَیْءٍ مَهَهٌ اِلَّا حَدِیْثَ النِّسَاءِ۔ سب باتیں آسان ہیں انسان اُن کو اُٹھا سکتا ہے، ان پر صبر کر لیتا ہے مگر عورتوں کا تذکرہ (کسی کی عورتوں کا حال بیان کرو تو اس پر تحمل نہیں کر سکے گا ضرور اس کو ناگوار گزرے گا۔ بعضوں نے یوں ترجمہ کیا ہے ہر قسم کی باتیں اچھی ہیں مگر عورتوں کی باتیں ان کا ذکر کرنا مکروہ اور نامناسب ہے)۔

مَهْ۔ کبھی استفہام کے لئے آتا ہے یعنی "پھر کیا"

قُلْتُ فَمَهْ اَرَاَیْتَ اِنْ عَجَزَ وَاسْتَحْمَقَ۔ میں نے کہا پھر کیا ہوگا اگر کوئی عاجز ہو جائے اور حماقت کر بیٹھے (کرمانی نے کہا مطلب یہ ہے کہ اگر یہ طلاق محسوب نہ ہو تو پھر کیا ہوگا۔ یا کلمہ زجر ہے یعنی خبردار طلاق پڑ جانے میں کوئی شک نہیں اسی طرح اس کے محسوب ہونے میں)۔

نَافَقَ حَنْظَلَةُ فَقَالَ مَهْ۔ (حنظلہ نے آنحضرتؐ سے کہا) حنظلہ تو منافق ہو گیا۔ آپ نے فرمایا۔ ہائیں یہ کیا

Marfat.com

کہتا ہے۔

مَہْ مَہْ۔ زجر کے لئے آتا ہے۔

ثُمَّ مَہْ۔ پھر اس کے بعد کیا ہوگا (زندہ رہیں گے یا مر جائیں گے۔ مجمع میں ہے کہ مَہْ تنکیر اور وصل کے احکام میں مَہْ کی طرح ہے)۔

فَقَالَتِ الرَّحِمُ مَہْ ھٰذَا مَقَامُ الْعَائِذِ بِكَ۔ قیامت کے دن ناطہ عرض کرے گا کیا ہونا ہے یہ تو اس کا مقام ہے جس نے تیری پناہ لی ہے (بعضوں نے کہا یہ کلمۂ زجر ہے یعنی ناطہ کاٹنے والے کو زجر کرے گا نہ پروردگار عالم کو نہایہ میں ہے کہ متعدد حدیثوں میں مَہْ کا لفظ وارد ہے یعنی خاموش رہ)۔

مَھْوٌ۔ سخت مارنا، سفید صاف ہونا۔

مَھَاوَۃٌ۔ رقت

مَھْیٌ۔ ملمع کرنا۔

اِمْھَاءٌ۔ پانی بہت ڈالنا، تیز کرنا، پانی دینا، رسی لمبی کر دینا۔

مَھَاۃٌ۔ آفتاب اور بلور اور نیل گائے۔

نَاقَۃٌ مُمْھَاءٌ۔ جس اونٹنی کا دودھ پتلا ہو۔

اِسْتِمْھَاءٌ۔ جنگ میں صفیں چیر ڈالنا، شکست دینا۔

قَالَ لِمَنْ اَثْنٰی عَلَیْہِ اَمْھَیْتَ یَا اَبَا الْوَلِیْدِ (عتبہ بن ابی سفیان نے عبد اللہ بن عباس رض کی بہت تعریف کی) تب عبد اللہ نے کہا، اے ابو الولید تم نے بہت مبالغہ کیا تعریف کی حد کر دی۔

اَمْھَی الْحَافِرُ۔ کھودنے والا بہت دور تک پہنچ گیا (پانی تک)۔

اِنَّ رَجُلًا سَاَلَ رَبَّہٗ اَنْ یُّرِیَہٗ مَوْضِعَ الشَّیْطَانِ مِنْ قَلْبِ ابْنِ اٰدَمَ فَرَاٰی فِیْمَا یَرَی النَّائِمُ جَسَدًا رَجُلٍ مُمْھًی یُرٰی دَاخِلُہٗ مِنْ خَارِجِہٖ۔ ایک شخص نے پروردگار سے یہ دعا کی، مجھ کو آدمی کے دل میں جہاں شیطان رہتا ہے دکھلا دے پھر اس نے خواب میں دیکھا کہ ایک شخص کا جسم بلور کی طرح صاف شفاف ہے اندر کے تمام اعضا باہر سے معلوم ہوتے ہیں۔

مَھًا۔ بلور (اور ہر صاف شفاف چیز کو مَھًا کہتے ہیں اور ستارے کو بھی مَھًا کہتے ہیں۔ اسی طرح سفید شاداب دانت کو)۔

مَھْوُ الذَّھَبِ۔ سونے کا پانی۔

کَانَ مَوْضِعُ الْبَیْتِ مَھَاۃً بَیْضَاءَ۔ خانۂ کعبہ کا مقام ایک سفید موتی تھا۔

وَنَزَلَ جِبْرِیْلُ بِمَھَاۃٍ مِّنَ الْجَنَّۃِ وَحَلَقَ رَاْسَہٗ بِھَا۔ حضرت جبرئیل ایک بلور بہشت سے لیکر آئے اور حضرت آدم کا سر اس سے مونڈا۔

مَھْیَعٌ۔ ایک مقام کا نام ہے جس کو جحفہ بھی کہتے ہیں (شام والوں کا وہی میقات ہے۔ وہیں غدیر خم بھی ہے۔ اصمعی نے کہا غدیر خم ایسا خراب مقام ہے جو شخص وہاں پیدا ہوا اس کو جوانی تک بھی پہنچنا نصیب نہ ہوا اگر جب وہاں سے نکل گیا)۔

وَانْقُلْ حُمَّاھَا اِلٰی مَھْیَعَۃَ۔ یا اللہ مدینہ کا بخار مہیعہ میں بھجوا دے۔

اِتَّقُوا الْبِدَعَ وَالْزَمُوا الْمَھْیَعَ۔ (حضرت علی رض فرماتے ہیں) بدعتوں سے بچے رہو اور (سنت کے) کشادہ راستہ پر جمے رہو۔

کُلَّمَا سَمِعَ ھَیْعَۃً طَارَ اِلَیْھَا۔ جب کوئی خوفناک آواز سنتے تو فوراً وہاں پہنچ جاتے۔

قَالَ لَھَا یَا مَھْیَعُ یَا سَلْفَعُ یَا مَرْدَعُ۔ حضرت علی رض نے اس عورت سے کہا جو اپنے خاوند پر زیادتی کرتی تھی "اے مہیع اے سلفع اے مزدع" (لوگوں نے اس عورت سے پوچھا۔ ان الفاظ کے معنی کیا ہیں۔ تو اس نے خود معنی بیان کئے۔ کہنے لگی، یا مہیع کے معنی یہ ہیں

Marfat.com

کریں عورتوں میں رہنے کے لائق ہوں مرد کی صحبت میں نہیں
رہ سکتی۔ اور یا "سَلَفَعٌ" کے معنی یہ ہیں کہ مجھ کو اس مقام
سے حیض آتا ہے جہاں سے دوسری عورتوں کو نہیں آتا،
اور یا "مَزْدَعٌ" کے معنی یہ ہیں کہ میں اپنے خاوند کا گھر
اُجاڑ دیتی ہوں کوئی چیز اس کی باقی نہیں رکھتی)۔
مَهْيَمْ۔ کلمۂ استفہام ہے۔ یعنی تیرا کیا حال ہے، تو کیا
چاہتا ہے، تیرے پیچھے کیا ہے۔ تجھ پر کوئی حادثہ گزرا ہے۔
(ابن مالک نے کہا مہیم کے معنی یہ ہیں کہ مجھ کو خبر دے)۔
فَاَخَذَ بِلَحْقَتَیِ الْبَابِ فَقَالَ مَهْيَمْ۔ دروازے
کے دونوں کناروں کو پکڑا اور کہا کیا حال ہے یعنی کیا کہتے
ہو (یا اس میں کیا بات ہے؟)
اِنَّهٗ قَالَ لِعَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَوْفٍ حِیْنَ
رَاٰی عَلَیْهِ وَضَرًا مِّنْ صُفْرَةٍ مَهْيَمْ۔ آنحضرتؐ نے
عبدالرحمٰن بن عوفؓ کے کپڑے پر زردی کا نشان دیکھ کر
فرمایا، یہ کیا معاملہ ہے یہ زردی کے دھبے کیسے ہیں؟
فَیَسْتَوِیْ جَالِسًا فَیَقُوْلُ رَبِّ مَهْيَمْ۔ پھر سیدھا
ہو کر بیٹھ جائے گا اور کہے گا پروردگار کیا حال ہے۔
فَاَوْمٰی بِیَدِهٖ مَهْيَمْ کَلِمَةً یَّسْتَفْهِمُ بِهَا۔
اپنے ہاتھ سے اشارہ کیا مہیم کا (یعنی اس کلمہ کا جس سے
کیفیت پوچھتے ہیں)۔

بابُ مَا (ما) کا بیان

مَا اَنَا بِقَارِیٍٔ۔ میں پڑھا ہوا نہیں ہوں (بعضوں
نے کہا یہ مَا استفہامیہ ہے یعنی میں کیوں کر پڑھوں؟
اس حدیث سے یہ نکلا کہ اِقْرَأْ سب سے پہلے اتری ہے
نہ کہ مُدَّثِّر۔ بعضے لوگوں نے اس حدیث سے یہ بھی دلیل
لی ہے کہ بسم اللہ سورتوں کا جزء نہیں ہے مگر یہ استدلال
ضعیف ہے اس واسطے کہ ممکن ہے بسم اللہ بعد کو اتری ہو)
فَاَیُّکُمْ مَا صَلّٰی۔ تم میں سے کس نے نماز پڑھی (مَا
زائدہ ہے)۔
مَا لَهُمْ اَنْ لَّا یَفْعَلُوْا۔ کچھ قباحت نہیں ہے یا
کونسی قباحت ہے اگر وہ ایسا نہ کریں۔
مَا لَا یُنَفَّرُ صَیْدُهَا۔ لَا یُنَفَّرُ صَیْدُهَا کے کیا معنی
ہیں؟
لَا یُبَالِیْ مَا اُخِذَ مِنْهُ۔ وہ اس چیز کی کچھ پرواہ
نہیں کرے گا جو اس سے لے لی گئی ہے۔
مَا اَدْنٰی اَهْلِ الْجَنَّةِ۔ سب سے کم درجہ والے
بہشتی کا کیا حال ہوگا؟
مَا لَكَ فِیْ ذٰلِكَ مِنْ خَیْرٍ۔ تجھ کو ایسا پوچھنے میں
کوئی فائدہ نہیں ہے (اس نے یہ پوچھا تھا کہ آں حضرتؐ
کیونکر نماز پڑھتے تھے۔ انھوں نے یہ جواب دیا کہ اس
سوال سے تجھ کو کوئی فائدہ نہ ہوگا کیونکہ آنحضرتؐ جیسی
لمبی نماز خضوع اور خشوع کے ساتھ پڑھتے تھے، ویسی تو
پڑھ نہ سکے گا۔ اور اُلٹا یہ ہوگا کہ جان بوجھ کر سنّت کا
اختلاف کرنے سے تو گنہگار ہوگا)۔
مَا یُحْدِثُ۔ کونسی چیز نئی پیدا ہوگی۔
وَكَانَ مِمَّا یُحَرِّكُ۔ آنحضرتؐ حضرت جبریلؑ
کے قرآن سنانے وقت اپنے ہونٹ ہلاتے جاتے تھے (یعنی
خود بھی پڑھتے جاتے تھے، ایسا نہ ہو کہ بھول جائیں)۔
عَجِبْتُ مَا عَجِبْتُ۔ میں نے اپنا تعجب پر تعجب کیا۔
مَا اَنْتَ هٰكَذَا۔ کیا تم ایسے نہیں ہو۔
مَا هٰذَا یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ۔ یہ کیا ہے یا رسول اللہ
(جب حضرت ابراہیمؑ آں حضرتؐ کے صاحبزادے کا
انتقال ہونے لگا تو آنحضرتؐ رو دیئے تو سعد بن ابی وقاصؓ
نے کہا "یہ کیا ہے یا رسول اللہ صلعم!" وہ سمجھے کہ مطلقاً
میت پر رونا منع ہے تب آنحضرتؐ نے بتلایا کہ رونے
میں کوئی قباحت نہیں بشرطیکہ شکوہ اور شکایت اور
ناشکری کا کوئی کلمہ زبان سے نہ نکالے)۔

Marfat.com

اَنْ رَاَی النَّاسُ مَا فِی الْمِیْضَاۃِ مَاءً۔ لوگوں نے دیکھ لیا جتنا پانی وضو کے برتن میں تھا۔

مَا یَوْمُ الْخَمِیْسِ۔ پنجشنبہ کا دن کیا ہولناک گزرا ہے (عبداللہ بن عباس نے کہا اسی دن آنحضرتؐ کی بیماری سخت ہوگئی۔ آپ نے کاغذ دوات منگوائی لیکن لوگوں نے آپ کو لکھوانے نہ دیا۔ عبداللہ بن عباس کے اعتقاد میں لکھوانا قریب صواب تھا)۔

مَا تَرَکْنَاہُ صَدَقَۃٌ۔ ہم جو مال و اسباب چھوڑ جائیں وہ سب صدقہ ہے (یعنی وارثوں کا اس میں کوئی حق نہیں)۔

وَفِیْ سَبِیْلِ اللّٰہِ مَا لَقِیْتِ۔ اے انگلی تجھ کو جو کچھ تکلیف پہنچی وہ اللہ کی راہ میں پہنچی (اس کے شروع میں یہ ہے ھَلْ اَنْتِ الا اصبع دمیت)۔

مَا الْمَسْئُوْلُ عَنْھَا بِاَعْلَمَ مِنَ السَّائِلِ۔ جس سے قیامت کو پوچھتے ہو وہ بھی پوچھنے والے سے زیادہ نہیں جانتا۔

وَتَعْمَلُ فِیْ ذِکْرِ اللّٰہِ قَالَ وَمَاذَا۔ اللہ کی یاد میں مصروف رہے، اس نے کہا اس کے بعد کیا کروں

مَا السُّنَّۃُ فِی الرَّجُلِ یُسْلِمُ۔ اگر کوئی شخص کسی کے ہاتھ پر اسلام قبول کرے تو اس کا کیا حکم ہے (یعنی وہ اس کا مولیٰ ہوجاتا ہے یا نہیں)۔

مَا تَرٰی مَا بِوَجْہِ رَسُوْلِ اللّٰہِ۔ عمرؓ تم نہیں دیکھتے آں حضرتؐ کا چہرہ کیسا ہو رہا ہے۔

مَا مِنْ اَیَّامٍ اَحَبَّ اِلَی اللّٰہِ۔ کسی ایام میں عبادت کرنا اللہ کو اتنا پسند نہیں ہے۔

مَا اَکْثَرَ مَا یُؤْتٰی۔ اس کا آنا بہت ہے۔

مَا ھُوَ اِلَّا رَاَیْتُ (اس کا ذکر کتاب الکاف میں گزر چکا ہے۔)

مَا تُکَلِّمُ مِنْ اَجْسَادٍ۔ آپ ایسے جسموں سے کیا بات کرتے ہیں (جن میں جان نہیں ہے)۔

مَاذَا عِنْدَکَ یَا ثُمَامَۃُ۔ تیری رائے کیا ٹھہری؟

نِلْتُمَا مِنْ عِرْضِ اَخِیْکُمَا اَشَدَّ۔ تم نے جو اپنے بھائی کی عزت لی وہ زیادہ سخت ہے۔

کَانَ مِمَّا یُکْثِرُ اَنْ یَّقُوْلَ۔ آنحضرتؐ ان لوگوں میں سے تھے جو یہ کلمہ بہت کہا کرتے ہیں۔

مَا لَقِیْتُ مِنْ عَقْرَبٍ لَدَغَتْنِیْ۔ بچھو نے جو مجھ کو ڈنک مارا اس سے میں نے کیسی تکلیف اٹھائی یا سخت تکلیف اٹھائی۔

فِیْمَا یُصِیْبُ ذٰلِکَ وَتَسْلَمُ الْاَرْضُ۔ کبھی ایسا ہوتا کہ اسی حصے پر آفت آتی اور باقی زمین سالم رہتی)

مَا ھُوَ مِنْ قِبَلِ الْمَشْرِقِ (دجال کی حدیث میں ہے اس کا بیان پہلے گزر چکا)۔

مَا ھُوَ اِلَّا رَاَیْتُ۔ مجھ کو اور کوئی بات معلوم نہیں ہوئی اس کے سوا کہ ابوبکرؓ نے سمجھ لیا (کہتے ہیں)۔

مَا مِنْ یَوْمٍ اَکْثَرَ مِنْ اَنْ یُّعْتِقَ اللّٰہُ فِیْہِ عَبْدًا مِّنَ النَّارِ۔ اللہ تعالیٰ عرفہ کے دن سے زیادہ اور کسی دن میں بندوں کو دوزخ سے آزاد نہیں کرتا۔

مَا اُجْزِئَتِ الصَّلٰوۃُ فَقَالَ اَمَا عَلٰی ذٰلِکَ۔ میں نے نماز مختصر پڑھی پھر کہا کیا کسی کو انکار کا محل ہے۔

مَاجِشُوْنَ۔ یہ لقب ہے عبدالعزیز کا اور ابوسلمہ کا دونوں حدیث کے راوی ہیں۔

مَاذْ مَاذْ۔ یعنی اچھا ہے اچھا ہے۔

مَاذِیَانَۃٌ۔ پانی کی نالی جو کھیتوں میں ہوتی ہے۔

تُکْرِیْ بِمَا عَلَی الْمَاذِیَانَاتِ۔ پانی کی نالیوں پر جو پیداوار ہو اس کے بدلے زمین کرایہ پر دے۔

مَارِیَۃُ۔ نصاریٰ کے ایک گرجے کا نام تھا۔

یُقَالُ لَھَا مَارِیَۃُ۔ اس گرجا کو ماریہ کہتے تھے۔ (اور آں حضرتؐ کی ایک حرم کا بھی نام ماریہ تھا ان ہی کے بطن سے حضرت ابراہیم پیدا ہوئے تھے)۔

Marfat.com

باب المیم مع الیاء

مِیْتَاءٌ۔ وہ راستہ جس پر لوگ چلتے پھرتے ہوں۔
مَا وَجَدْتَ فِیْ طَرِیْقٍ مِیْتَاءٍ فَعَرِّفْهُ سَنَةً۔ جو چیز ایسے راستے میں پائے جہاں لوگ چلتے پھرتے ہوں تو ایک برس تک اس کی شناخت کرا (یعنی لوگوں سے پوچھتا رہ کہ کس شخص کی کوئی چیز کھو گئی ہے جو کوئی اس کا پتہ صحیح بتلائے اور پانے والے کو یقین ہو جائے کہ یہ اسی کا مال ہے تو اس کے حوالے کر دے)۔
مَیْتٌ۔ بمعنی مَوْتٌ ہے اور کبھی بمعنی مَیِّتٌ آتا ہے۔
مِیْتَخَةٌ۔ درہ یا لکڑی یا شاخ۔
اِنَّهٗ خَرَجَ وَفِیْ یَدِهٖ مِیْتَخَةٌ۔ آنحضرتؐ نکلے اور آپ کے ہاتھ میں میتخہ تھی (شاخ)۔
مَیْثٌ۔ ملانا، پانی میں ڈبونا۔
تَمْیِیْثٌ۔ کے بھی یہی معنی ہیں۔
تَمَیُّثٌ۔ پانی پڑ کر نرم ہو جانا، ٹھنڈا ہو جانا۔
اِمْتِیَاثٌ۔ نرم ہونا، پانی میں بھگونا۔
مَیِّثٌ۔ نرم۔
فَلَمَّا فَرَغَ مِنَ الطَّعَامِ اَمَاثَتْهُ فَسَقَتْهُ اِیَّاهُ۔ جب کھانے سے فارغ ہوئے تو اس کو پانی میں بھگویا پھر ان کو پلا دیا۔
اَللّٰهُمَّ مِثْ قُلُوْبَهُمْ كَمَا يُمَاثُ الْمِلْحُ فِي الْمَاءِ۔ یا اللہ ان کے دل اس طرح گلا دے جیسے نمک پانی میں گل جاتا ہے۔
مَوْثٌ۔ بھی بمعنی مَیْثٌ ہے۔
اِذَا اتَّهَمَ الْمُؤْمِنُ اَخَاهُ انْمَاثَ الْاِيْمَانُ فِيْ قَلْبِهٖ كَمَا يَنْمَاثُ الْمِلْحُ فِي الْمَاءِ۔ جب کوئی مسلمان اپنے مسلمان بھائی پر جھوٹی تہمت لگاتا ہے تو ایمان اس کے دل میں ایسا گل جاتا ہے جیسے نمک پانی میں۔

حُسْنُ الْخُلُقِ يُمِيْثُ الْخَطِيْئَةَ كَمَا تُمِيْثُ الشَّمْسُ الْجَلِيْدَ۔ خوش خلقی گناہ کو ایسا گلا دیتی ہے جیسے سورج برف کو۔
مِیْثَرَةٌ۔ چارجامہ جو زین پر ڈالا جاتا ہے۔
نَهٰى عَنْ مِيْثَرَةِ الْاُرْجُوَانِ۔ سرخ زین پوش سے آپ نے منع فرمایا (کرمانی نے کہا مراد وہ زین پوش ہے جو ریشمی ہو۔ بعضوں نے کہا کھال کا۔ مِیْثَرَةٌ وَثْرٌ سے نکلا ہے یعنی نرم زین پوش حریر کا ڈالنا حرام ہے اور دوسرے کپڑوں میں سرخ کپڑے کا ممنوع ہے)۔
مِیْجَنَةٌ۔ وہ لکڑی جس سے دھوبی کپڑے کو کوٹتے ہیں (بعضوں نے کہا وہ پتھر جس پر دھوبی کپڑا مارتے ہیں)۔
فَضَرَبُوْا رَأْسَهٗ بِمِيْجَنَةٍ۔ اس کے سر پر کپڑا کوٹنے کی لکڑی ماری۔
مَا شَبَّهْتُ وَقْعَ السُّيُوْفِ عَلَى الْهَامِ اِلَّا بِوَقْعِ الْبَيَازِرِ عَلَى الْمَوَاجِنِ۔ (حضرت علیؓ فرماتے ہیں) میں نے سر پر تلواریں پڑنے کی تشبیہ اس سے دی جیسے دھوبی کی لکڑیاں پتھروں پر پڑتی ہیں۔
مَیْحٌ یا مَیْحُوْحَةٌ۔ اترا کر چلنا، اپنے سائے کو دیکھتے ہوئے بطخ کی چال چلنا، کنوئیں کے اندر جا کر چلوؤں سے ڈول بھرنا، پانی کی کمی کی وجہ سے فائدہ دینا، نکالنا، سفارش کرنا۔
مَیْحٌ، مِیَاحَةٌ۔ دینا۔
مُمَایَحَةٌ۔ ملا دینا۔
تَمَیُّحٌ۔ جھکنا۔
تَمَایُحٌ۔ مائل ہونا، جھک جانا۔
اِمْتِیَاحٌ۔ دینا، چلو چلو نکالنا، طلب کرنا۔
اِسْتِمَاحَةٌ۔ بخشش مانگنا یا سفارش چاہنا۔
مَاحٌ۔ انڈے کی زردی یا سفیدی۔
فَنَزَلْنَا فِیْهَا سِتَّةَ مَاحَةٍ۔ پھر ہم چھ آدمی

Marfat.com

ڈولوں سے پانی بھرتے تھے (نہایہ میں ہے جو کوئی کسی کے ساتھ کچھ سلوک کرے تو کہتے ہیں مَاحَ فُلَانٌ اور لینے والے کو مُمْتَاحٌ اور مُسْتَمِیْحٌ کہیں گے)

اِمْتَاحَ مِنَ الْمَهْوَةِ۔ گڑھے میں سے نکال کر دیا۔

تَمَیُّکٌ یا مَیَدَانٌ۔ حرکت کرنا، ہٹ جانا، پاک ہونا، اضطراب کرنا، اترانا، زیارت کرنا، جی متلانا۔

تَمَایُدٌ۔ جھوم کر جھکنا۔

اِمْتِیَادٌ۔ مانگنا یا غلہ مانگنا۔

لَمَّا خَلَقَ اللّٰهُ الْاَرْضَ جَعَلَتْ تَمِیْدُ فَاَرْسَاهَا بِالْجِبَالِ۔ جب اللہ تعالے نے زمین کو پیدا کیا تو وہ ہلنے لگی پھر اللہ تعالے نے پہاڑوں کی میخیں اس میں لگائیں۔

فَدَحَا اللّٰهُ الْاَرْضَ مِنْ تَحْتِهَا فَمَادَتْ۔ پھر اللہ تعالے نے نیچے سے زمین کو پھیلایا وہ ہلنے لگی۔

فَسَکَنَتْ مِنَ الْمَیَدَانِ بِرُسُوْبِ الْجِبَالِ۔ پھر اس کا ہلنا پہاڑوں کے گاڑنے سے تھم گیا۔

هِیَ الْحَیُوْدُ الْمَیُوْدُ۔ دنیا الگ ہونے والی حرکت کرنے والی ہے۔

اَلْمَائِدُ فِی الْبَحْرِ لَهٗ اَجْرُ شَهِیْدٍ۔ سمندر میں جس شخص کے سر میں درد ہو (سر گھومے) جی متلائے اس کو قے آئے تو اس کو ایک شہید کا ثواب ملے گا۔ (طیبی نے کہا یہ جب ہے کہ نیک ارادے سے جہاز پر سوار ہو۔ مثلاً حج یا جہاد یا تحصیل علم یا بقدر کفاف روزی کمانے کے لئے جب اور کوئی ذریعہ روٹی کمانے کا نہ ہو سکے)۔

اُنْزِلَتِ الْمَائِدَةُ خُبْزًا وَّ لَحْمًا۔ اصحاب مائدہ پر جو طبق (آسمان سے) اترتا تھا اس میں روٹی اور گوشت ہوتا تھا (اللہ تعالے کے پاس سب کچھ موجود اور تیار ہے اب اس شخص کو شرمندہ ہونا چاہئے جو کہتا ہے کہ اگر حضرت عیسیٰؑ آسمان پر زندہ ہوں تو کھاتے کیا ہیں؟)۔

اِذَا رُفِعَ مَائِدَتُهٗ قَالَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ۔ جب آپ کا دسترخوان بڑھایا جاتا (اٹھایا جاتا) تو آپ فرماتے الحمد للہ (بعضوں نے کہا مائدہ سے خوان مراد ہے مگر اس پر یہ اعتراض ہوتا ہے کہ دوسری روایت میں ہے کہ آنحضرتؐ نے خوان (میز) پر کبھی کھانا نہیں کھایا۔ اس کا جواب یہ ہے کہ آنحضرتؐ نے خوان کو نہ دیکھا ہوگا، یا مائدہ سے مراد یہاں کھانا ہے یا خود آنحضرتؐ نے اس کو نہ کھایا ہوگا دوسرے صحابہؓ نے اس کو کھایا ہوگا)

مُمْتَادٌ۔ جس سے بخشش مانگیں۔

فَلَا یُنْفِقُ اِلَّا مَادَتْ۔ جتنا خرچ کرے اتنی ہی بڑھتی جائے۔

مَا اَحَدٌ اِلَّا یَمِیْدُ تَحْتَ خُفِّهٖ۔ ہر کوئی اپنی گیند کے تلے ہلتا ہے (اس کے لینے کو جاتا ہے)۔

نَحْنُ الْاٰخِرُوْنَ السَّابِقُوْنَ بَیْدَ اَنَّا اُوْتِیْنَا الْکِتَابَ مِنْ بَعْدِهِمْ۔ ہم اگلی امتوں کے بعد دنیا میں آئے لیکن آخرت میں سب کے آگے رہیں گے مگر صرف اتنی بات ہے کہ ہم کو اللہ کی کتاب ان کے بعد ملی۔

اَلْاَسْوَاقُ مَیْدَانُ اِبْلِیْسَ یَغْدُوْ بِرَایَتِهٖ وَ یَضَعُ کُرْسِیَّهٗ وَیَبُثُّ ذُرِّیَّتَهٗ فَبَیْنَ مُطَفِّفٍ فِیْ قَفِیْزٍ اَوْ طَائِشٍ فِیْ مِیْزَانٍ اَوْ سَارِقٍ فِیْ ذَرْعٍ اَوْ کَاذِبٍ فِیْ سِلْعَةٍ۔ بازار شیطان کے میدان ہیں صبح کو وہاں جا کر اپنا جھنڈا لگاتا ہے اور کرسی رکھتا ہے اور اپنی اولاد کو گرد اگرد پھیلاتا ہے اب کوئی دکاندار ماپنے میں کمی کرتا ہے کوئی تولنے میں ڈنڈی مارتا ہے کوئی کپڑا ماپنے میں چوری کرتا ہے کوئی اسباب کی قیمت بیان کرنے میں جھوٹ بولتا ہے۔

مَیْرٌ۔ باہر سے غلہ لانا، بھگونا، دھنکنا۔

مُمَایَرَةٌ۔ غلہ لانا، نقل کرنا۔

اِمَارَةٌ۔ غلہ لانا، کاٹنا، گلانا۔

Marfat.com

تَمَایُرٌ۔ بگڑ جانا۔
اِمْتِیَارٌ۔ غلہ لانا۔
وَالْحَمُولَةُ الْمَائِرَةُ لَهُمْ لَاغِيَةٌ۔ جو اونٹ یا جانور غلہ لاد کر لاتے ہوں (یا اور کوئی سامان تجارت کا ہو یا گھر کی ضرورت کا) ان میں زکوٰۃ نہیں ہے (زکوٰۃ اُن اونٹوں میں ہے جو جنگل میں چرتے ہوں اور ان کی نسل بڑھانا مقصود ہو)
اِنَّهُ دَعَا بِاِبِلٍ فَاَمَارَهَا۔ انہوں نے اونٹ منگوائے اُن پر غلہ لدوایا۔
اِنَّ الْبَرَكَةَ اَسْرَعُ اِلَى الْبَيْتِ الَّذِيْ يُمْتَارُ مِنْهُ الْمَعْرُوْفُ مِنَ الشَّفْرَةِ۔ برکت اس گھر میں جہاں سے لوگوں کی پرورش ہوتی ہو یا سلوک کیا جاتا ہے اس سے بھی تیز جاتی ہے جتنی چھری اونٹ کے کوہان میں تیز چلتی ہے۔
سُمِّيَ اَمِيْرَ الْمُؤْمِنِيْنَ لِاَنَّهُ يَمِيْرُهُمُ الْعِلْمَ۔ امیر المومنین اس لئے نام ہوا کہ وہ ان کے لئے علم کی رسد لاتا ہے (علم عطا کرتا ہے)
مَيْزٌ۔ جدا کرنا، علیحدہ کرنا ایک چیز کو دوسری چیز پر فضیلت دینا ایک جگہ سے دوسری جگہ پر منتقل ہونا۔
تَمْيِيْزٌ اور اِمَازَةٌ۔ جدا کرنا۔
تَمَيُّزٌ اور اِنْمِيَازٌ اور اِمْتِيَازٌ اور اِسْتِمَازَةٌ جدا ہونا۔
تَمَيُّزٌ۔ کٹ جانا۔
لَا تَهْلِكُ اُمَّتِيْ حَتّٰى يَكُوْنَ بَيْنَهُمَا التَّمَايُلُ وَالتَّمَايُزُ۔ میری امت اُس وقت تک تباہ نہ ہوگی جب تک اُن میں حدِ اعتدال سے جھک جانا اور گروہ گروہ ہو جانا نہ ہوگا (یعنی جب میری امت میں پھوٹ پڑ جائے گی اور گروہ ہو جائیں گے اُس وقت ان میں تباہی آئے گی)۔
مَنْ مَازَ اَذًى فَالْحَسَنَةُ بِعَشْرِ اَمْثَالِهَا۔ جو شخص راستہ میں ایذا دینے والی چیز کو مثلاً کانٹا، کوڑا، پتھر، کچرا نجاست وغیرہ ہٹا دے گا اس کو دس گنا ثواب ملے گا۔

كَانَ اِذَا صَلّٰى يَمَّازُ عَنْ مُصَلَّاهُ فَيَرْكَعُ۔ عبد اللہ بن عمرؓ جب فرض نماز پڑھ چکتے تو وہاں سے ہٹ جاتے اور دوسری جگہ جا کر سنت وغیرہ پڑھتے۔
اِسْتَمَازَ رَجُلٌ مِنْ رَجُلٍ بِهٖ بَلَاءٌ فَابْتُلِيَ بِهٖ۔ ایک شخص ایک بیمار کے پاس سے علیحدہ ہو گیا۔ پھر وہ بھی اسی بیماری میں مبتلا ہو گیا۔
مَيِّزِ الشَّعْرَ بِاَنَامِلِكَ۔ بالوں کو اپنی انگلیوں سے جدا کر لے۔
مَيْسٌ یا مَيَسَانٌ اترانا، جھکنا، بہت کرنا۔
تَمْيِيْسٌ۔ دامن لگانا۔
تَمَيُّسٌ۔ اترانا۔
بِاَكْوَارِ الْمَيْسِ۔ میس کی کاٹھیاں (میس ایک سخت درخت ہے اُس سے اونٹ کی کاٹھیاں بنائی جاتی ہیں)
تَدْخُلُ قَيْسًا وَتَخْرُجُ مَيْسًا۔ سنجیدگی سے چلتی ہوئی اندر آتی ہے اور اتراتی باہر نکلتی ہے۔
مَيْسَاعٌ۔ بڑے بڑے قدم رکھنے والی۔
اِنَّهَا لَمَيْسَاعٌ۔ وہ بڑے بڑے قدم رکھتی ہے۔
مِيْسَمٌ۔ خوبصورتی۔
تُنْكَحُ الْمَرْاَةُ لِمِيْسَمِهَا۔ عورت سے (ایک تو) اس کی خوبصورتی کی وجہ سے نکاح کیا جاتا ہے۔
مَيْسُوْسَنٌ۔ ایک قسم کی شراب خوشبودار جس کو عورتیں بالوں میں لگاتی ہیں۔
رَاٰى فِيْ بَيْتِهِ الْمَيْسُوْسَنَ فَقَالَ اَخْرِجُوْهُ فَاِنَّهُ رِجْسٌ۔ عبد اللہ بن عمرؓ نے اپنے گھر میں میسوسن کو دیکھا تو کہا اس کو نکالو وہ پلید ہے۔
مَيْسُوْن۔ امیر معاویہ کی زوجہ اور یزید کی والدہ کا نام ہے۔
مِيْضَاةٌ۔ وضو کا بڑا برتن۔
فَدَعَا بِالْمِيْضَاةِ۔ وضو کا بڑا برتن منگوایا۔

Marfat.com

مَیْطٌ۔ ظلم کرنا، ڈانٹنا، دُور کرنا، ہٹانا۔

مَیْطٌ اور مَیَطَانٌ۔ ہٹ جانا۔

اِمَاطَةٌ۔ دُور کرنا، ہٹانا، دُور ہونا، ہٹ جانا۔

تَمَایُطٌ۔ آپس میں بگاڑ ہونا۔

مَیَّاطٌ۔ کھیلنے والا، بطّال۔

اَلْقَوْمُ فِیْ هِیَاطٍ وَمِیَاطٍ۔ لوگ پریشان ہیں آتے ہیں جاتے ہیں

اَدْنَاهَا اِمَاطَةُ الْاَذٰی عَنِ الطَّرِیْقِ۔ ایمان کے ادنیٰ درجہ کی شاخ یہ ہے کہ تکلیف دینے والی چیز کو راستے سے ہٹا دے۔

فَلْیُمِطْ مَا کَانَ بِهَا مِنْ اَذًی (اگر لقمہ ہاتھ سے گر جائے) تو اس میں جو کچھ کوڑا کچرا لگ جائے اس کو صاف کر کھالے (اور شیطان کے لئے نہ چھوڑے)۔

اَمِیْطُوْا عَنْهُ الْاَذٰی۔ بچہ کے سر پر جو نجاست بال وغیرہ ہیں اس کو دُور کرو۔

اَمِطْ عَنَّا یَدَكَ۔ اپنا ہاتھ ہم سے ہٹاؤ۔

اِنَّهٗ اَخَذَ الرَّایَةَ فَهَزَّهَا ثُمَّ قَالَ مَنْ یَّاْخُذُهَا بِحَقِّهَا فَجَاءَ فُلَانٌ فَقَالَ اَنَا فَقَالَ اَمِطْ ثُمَّ جَاءَ اٰخَرُ فَقَالَ اَمِطْ۔ آنحضرتؐ نے خیبر کی جنگ میں جھنڈا لیا اس کو ہلایا پھر فرمایا کون اس کا حق پورا ادا کرے اس کو لیتا ہے۔ ایک شخص آیا اور کہنے لگا میں لیتا ہوں آپ نے فرمایا جا سرک جا۔ پھر دوسرا آیا اس نے بھی یہی کہا۔ آپ نے فرمایا جا چلا جا (یہاں تک کہ حضرت علی رض آئے۔ آپ نے جھنڈا ان کو دیا)۔

لَوْ کَانَ عُمَرُ مِیْزَانًا مَا کَانَ فِیْهِ مَیْطُ شَعْرَةٍ۔ اگر حضرت عمر رض ترازو ہوتے (آدمی نہ ہوتے) تو ایک بال کا فرق اس کے پلڑوں میں نہ ہوتا (ایک پلڑہ دوسرے پلڑے سے بال برابر بھی نہ جھکتا دونوں بالکل برابر رہتے)۔

مِطْ عَنَّا یَا سَعْدُ۔ اسعد ہمارے پاس سے دُور ہو۔

فَمَا مَاطَ اَحَدُهُمْ عَنْ مَوْضِعِ یَدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ۔ (پھر جو جو مقام آنحضرتؐ نے ہر ایک کافر کے گرنے کے پہلے سے بیان فرما دیئے تھے اور ہاتھ سے بتلا دیئے تھے، اسی مقام پر وہ کافر گرا) آپ نے ہاتھ سے جو مقام بتلایا تھا اس سے ہٹ کر کوئی بھی نہیں گرا۔

وَقَدْ کَانُوْا بِبِلَادِهِمْ ثِقَالًا کَمَا ثَقُلَتْ بِمَیْطَانَ الصُّخُوْرُ۔ بنی قریظہ اور بنی نضیر کے لوگ اپنے شہر میں ایسے بھاری تھے جیسے میطان میں پتھر (میطان ایک مقام کا نام ہے جہاں بڑے بڑے بھاری پتھر ہیں۔ بعضوں نے کہا ایک پہاڑ کا نام ہے)۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ اَمَاطَ عَنِّی الْاَذٰی۔ شکر اس پروردگار کا جس نے نجاست کو مجھ سے دُور کیا (یعنی فضلہ کو پاخانہ کے مقام سے نکالا)۔

اَمِیْطِیْ عَنِّیْ۔ میرے پاس سے دُور ہو، چلے جاؤ۔

مَیْعٌ۔ بہنا، جاری ہونا، گل جانا۔

اِمَاعَةٌ۔ بہانا۔

تَمَیُّعٌ۔ بہہ جانا۔

اِنْمِیَاعٌ۔ پگھل جانا

لَا یُرِیْدُهَا اَحَدٌ بِکَیْدٍ اِلَّا انْمَاعَ کَمَا یَنْمَاعُ الْمِلْحُ فِی الْمَاءِ۔ جو مدینہ والوں کو نقصان پہنچانا چاہے گا وہ اس طرح گھل جائے گا جیسے نمک پانی میں گھل جاتا ہے۔

مَاءُنَا یَمِیْعُ وَجَنَابُنَا مَرِیْعٌ۔ ہمارا پانی بہہ رہا ہے اور ہماری بارگاہ سبز ہے۔

سُئِلَ عَنِ الْمُهْلِ فَاَذَابَ فِضَّةً فَجَعَلَتْ تَمَیَّعُ فَقَالَ هٰذَا مِنْ اَشْبَهِ مَا اَنْتُمْ رَاءُوْنَ بِالْمُهْلِ۔ عبد اللہ بن مسعود رض سے پوچھا گیا کہ قرآن شریف میں مہل کا لفظ جو آیا ہے اس سے کیا مراد ہے۔ انہوں نے چاندی گلائی وہ بہنے لگی عبد اللہ نے کہا یہ مہل سے بہت مشابہ ہے۔

Marfat.com

سُئِلَ عَنْ فَارَةٍ وَقَعَتْ فِیْ سَمْنٍ فَقَالَ اِنْ كَانَ مَائِعًا فَاَلْقِهٖ كُلَّهٗ. عبد اللہ بن عمرؓ سے پوچھا گیا، اگر چوہا گھی میں گر کر (مر) جائے؟ انھوں نے کہا، اگر گھی پتلا ہو تو سب پھینک (اگر جما ہوا ہو تو دوسری حدیث میں وارد ہے کہ چوہے کو اور اُس کے گرداگرد والے گھی کو پھینک کر باقی گھی استعمال کر سکتے ہیں)۔

مِيْقَعَةٌ: ہتوڑا یا موگری (جس سے لوہار لوہا کوٹتے ہیں)
نَزَلَ مَعَ اٰدَمَ عَلَيْهِ السَّلَامُ الْمِيْقَعَةُ وَالسِّنْدَانُ وَالْكَلْبَتَانِ. حضرت آدم علیہ السلام کے ساتھ بہشت سے ہتوڑا اور سندان (نہائی) اور سنسی اُتری۔

مَيْلٌ یا مَمَالٌ یا مَمِيْلٌ یا تَمْيَالٌ یا مَيَلَانٌ یا مَيْلُوْلَةٌ: ایک طرف جھک جانا، محبت رکھنا، رغبت کرنا، چھوڑ دینا، علیحدہ ہو جانا، ظلم کرنا، آنسیں لانا، جھک جانا۔

اِمَالَةٌ: جھکانا (جیسے تَمْيِيْلٌ رشک کرنا)۔

مُمَايَلَةٌ: رشک کرنا۔

تَمَايُلٌ: اترانا۔

اِسْتِمَالَةٌ: مائل ہونا، جھکانا۔

لَا تَهْلِكُ اُمَّتِيْ حَتّٰى يَكُوْنَ بَيْنَهُمَا التَّمَايُلُ
میری اُمت اس وقت تک ہلاک نہ ہوگی جب تک وہ سیدھے راستہ کو چھوڑ کر باطل کی طرف جھک نہ جائیں گے (بعضوں نے یوں ترجمہ کیا ہے یہاں تک کہ اُن کا کوئی بادشاہ نہ ہوگا جو ایک دوسرے پر ظلم کرنے سے روکے، تو زبردست زیر دست پر جھکے گا اُس کو ستائے گا اس پر ظلم کرے گا)

مَائِلَاتٌ مُمِيْلَاتٌ. وہ عورتیں خود بھی حق سے پھری ہوں گی (اور باطل پر بھی ہوں گی) اور دوسروں کو بھی باطل کی طرف مائل کریں گی (آپ بھی گمراہ ہوں گی، مردوں کو بھی گمراہ خراب کریں گی۔ بعضوں نے یوں ترجمہ کیا ہے جھک کر اتراتی ہوئی چلیں گی اور اپنے مونڈھوں اور چوتڑوں کو ہلاتی ہوئی جھکاتی ہوئی۔ بعضوں نے کہا بدکار عورتوں کی طرح کنگھی چوٹی کریں گی اور دوسروں کی کرائیں گی)

قَالَتْ لَهٗ امْرَاَةٌ اِنِّيْ اَمْتَشِطُ الْمَيْلَاءَ فَقَالَ عِكْرِمَةُ رَاْسُكِ تَبَعٌ لِقَلْبِكِ فَاِنِ اسْتَقَامَ قَلْبُكِ اسْتَقَامَ رَاْسُكِ وَاِنْ مَالَ قَلْبُكِ مَالَ رَاْسُكِ
عبد اللہ بن عباسؓ سے ایک عورت نے کہا۔ میں تو ایسی کنگھی کرتی ہوں جو مردوں کا دل لبھانے والی ہے (یعنی بدکار آزاد عورتوں کی طرح) تب عکرمہ نے کہا اری کمبخت تیرا سر تیرے دل کے تابع ہے اگر تیرا دل سیدھے راستہ پر ہے (بُرائی اور بدکاری کی نیت نہیں) تو تیرا سر بھی سیدھا ہے (گو کیسی ہی لبھانے والی کنگھی کرے) اور اگر تیرا دل باطل کی طرف جھکا ہوا ہے تو سر بھی اسی طرف جھکا رہے گا۔

دَخَلَ عَلَيْهِ رَجُلٌ فَقَرَّبَ اِلَيْهِ طَعَامًا فِيْهِ قِلَّةٌ فَمَيَّلَ فِيْهِ لِقِلَّتِهٖ فَقَالَ اَبُوْذَرٍّ اِنَّمَا اَخَافُ كَثْرَتَهٗ وَلَمْ اَخَفْ قِلَّتَهٗ. ایک شخص حضرت ابو ذر غفاریؓ کے پاس آیا۔ انھوں نے اُس کے سامنے کھانا رکھا لیکن وہ تھوڑا سا تھا، اُس نے کھانے میں تردد کیا کہ کھاؤں نہ کھاؤں، تب ابوذرؓ نے کہا۔ میں کھانے کی کمی سے نہیں ڈرتا اُس کے بہت ہونے سے ڈرتا ہوں (ایسا نہ ہو کہ زیادہ کھالوں بدہضمی ہو جائے یا عبادت سے غفلت ہو سستی اور نیند آجائے۔ عرب لوگ کہتے ہیں اِنِّيْ لَاَمِيْلُ بَيْنَ ذٰيْنِكَ الْاَمْرَيْنِ وَاُمَايِلُ بَيْنَهُمَا. میں ان دونوں کاموں میں متردد ہوں (آگے پیچھے ہو رہا ہوں) کون سے کام کو اختیار کروں۔

تَجَلَّتِ الدُّنْيَا وَغُيِّبَتِ الْاٰخِرَةُ اَمَا وَاللّٰهِ لَوْ عَايَنْتُمُوْهَا مَا عَدَلْتُمْ وَلَا مِلْتُمْ. دنیا تو نقد دی گئی اور آخرت نظروں سے غائب ہے۔ سن لو خدا کی قسم اگر آخرت کو آنکھوں سے دیکھ لیتے تو پھر ذرا بھی حق سے تجاوز نہ کرتے یا آخرت سے کوئی چیز برابر نہ کرتے نہ کچھ شک کرتے (مگر پھر فضیلت کیا ہوتی یہ ساری فضیلت تو اسی وجہ سے

Marfat.com

ہر کہ ہمارا ایمان بن دیکھی باتوں پر ہے جیسے قرآن میں ہے یُؤْمِنُوْنَ بِالْغَیْبِ)۔

قَالَتْ لَهُ اُمُّهُ وَاللّٰهِ لَا اَلْبَسُ خِمَارًا وَّ لَا اَسْتَظِلُّ اَبَدًا وَّ لَا اٰكُلُ وَلَا اَشْرَبُ حَتّٰى تَدَعَ مَا اَنْتَ عَلَيْهِ وَكَانَتْ اِمْرَاَةً مَّلِيَّةً۔ مصعب بن عمیرؓ کی ماں نے ان سے کہا خدا کی قسم نہ میں اوڑھنی اوڑھوں گی نہ سایہ میں بیٹھوں گی نہ کھاؤں گی نہ پیوں گی جب تک تو اس دین کو (یعنی دینِ اسلام کو نہ) چھوڑ دے گا۔ اور وہ ایک مالدار عورت تھیں (مگر مصعبؓ نے کچھ پرواہ نہ کی، ماں کا کہنا ہرگز نہ سنا دنیا کے مال و اسباب پر لات ماری اور آنحضرتؐ کی رفاقت اختیار کی، فقر و فاقہ اور تکلیف قبول کی، یہاں تک کہ شہید ہوئے تو ان کے پاس کفن تک کو کپڑا نہ تھا)۔

كَانَ رَجُلًا شَرِيْفًا شَاعِرًا مَّلِيًّا۔ وہ شریف شاعر مالدار آدمی تھے۔

تُدْنَى الشَّمْسُ حَتّٰى تَكُوْنَ قَدْرَ مِيْلٍ قیامت کے دن سورج نزدیک کیا جائے گا ایک میل کی مسافت پر یا سلائی کے برابر یا جہاں تک نگاہ پہنچتی ہے (اگر کوئی کہے کہ اس وقت سورج ہم سے دس کروڑ میل کے فاصلہ پر ہے اور اس کی یہ حرارت یہاں تک کہ عطارد پر جو سب ستاروں سے زیادہ آفتاب سے قریب ہے لیکن کروڑ دو کروڑ میل پر ہے کوئی آدمی زندہ نہیں رہ سکتا، تو ایک میل فاصلہ پر جب سورج آئے گا اس وقت کیسے زندہ رہیں گے؟ اس کا جواب یہ ہے کہ آخرت کے اجسام دنیا کے اجسام کی طرح نہیں ہوں گے اور یہ بھی ممکن ہے کہ سورج کی گرمی گھٹا کر اس کو ایک میل پر لے آئیں گے۔ بعضوں نے کہا یہ صرف تمثیل ہے اور مطلب یہ ہے کہ سورج بہت نزدیک دکھائی دے گا جیسے ایک میل پر ہے اور چونکہ آخرت میں موت نہیں ہوگی، اس لئے سخت سے سخت عذاب وہاں لوگ اٹھا لیں گے۔ اگر وہاں موت ہوتی تو دوزخ کے ایک ادنیٰ عذاب سے آدمی مرجاتا)۔

اِذَا تَوَقَّدَتِ الْحِزَّانُ وَالْمِيْلُ۔ جب سخت زمینیں روشن ہو گئیں اور وہ زمین جہاں تک نگاہ پہنچتی تھی۔

عِنْدَ اللِّقَاءِ وَلَا مِيْلٌ مَعَازِيْلُ۔ لڑائی کے وقت جنگ کے لئے تیار نہ حرکت کرنے والے گھوڑے کی پشت پر نہ بغیر برچھے کے۔

لَوْ مِلْنَا اِلَى الْحَسَنِ لَكَانَ اَحْسَنَ۔ اگر ہم امام حسن بصریؒ کی طرف جھکتے تو اچھا ہوتا۔

فَمَالَ بِالْفِعْلِ۔ پھر ایک عورت کی طرف کاموں میں جھک جائے (ایک کے پاس رہے ایک کے پاس نہ رہے ایک کو بہت کچھ دے ایک کو کچھ نہ دے غرض ناانصافی کے کام کرے۔ معلوم ہوا کہ اگر دین لیں اور رہنے میں برابر برابر انصاف کرے لیکن دل کی محبت ایک سے زیادہ ہو تو اس میں کچھ گناہ نہ ہوگا کیونکہ دل اس کے اختیار میں نہیں ہے)۔

اِنْتَظَرَ حَتّٰى مَالَتِ الشَّمْسُ۔ آپ انتظار کرتے رہے (حملہ نہیں کیا) یہاں تک کہ سورج ڈھل گیا۔

وَيَمِيْلُ بَعْضُهُمْ عَلٰى بَعْضٍ (آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی پشت مبارک پر جب آپ سجدے میں گئے اوجھڑی رکھ کر سب کافر ہنسنے لگے) اور ایک پر ایک جھکے پڑتے تھے ہنسی کی شدت سے۔ بعضوں نے یوں ترجمہ کیا ہے 'ایک دوسرے سے کہتا تو نے یہ کام کیا وہ کہتا تو نے کیا)۔

مَيْنٌ۔ جھوٹ بولنا۔

مِيَانَةُ۔ ایک شہر ہے آذربیجان میں۔

مِيْنَاءُ۔ شیشہ کا جوہر اور ساحل کا وہ مقام جہاں کشتیاں ٹھہرتی ہیں اور لوگ اترتے ہیں (گھاٹ)۔

مُتَمَايِنٌ۔ مشتبہ دوستی۔

فَهِيَ الْجَامِحَةُ الْحَرُوْنُ وَالْمَائِنَةُ الْخَؤُوْنُ۔ دنیا دوڑنے والی شوخ ہے اور جھوٹی چور۔

خَرَجَتْ مَوَابِطًا لَيْلَةً تَحْرُسُنِيْ اِلَى الْمِيْنَاءِ۔ جس رات کو میں چوکیداری پر مقرر تھا میں اس مقام پر گیا جہاں کشتیاں ٹھہرتی ہیں (باندھی جاتی ہیں جمع رہتی ہیں) اَكْثَرُ الظُّنُوْنِ مَيْنٌ۔ اکثر گمان جھوٹ ہوتے ہیں (مِيْنَاتٌ) وہ عورت جو لڑکیاں بہت جنے۔ فَضْلُ مِيْنَاتٍ۔ بزرگ لڑکیاں جنے

Marfat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

کتاب "ن"

لغات الحدیث

تالیف

حضرت علامہ وحید الزماں رحمہ اللہ تعالےٰ

بہ تکمیل تصحیح و اضافہ جاتِ لغات و سعی مالا کلام!

باھتمام

میر محمد، کتب خانہ مرکز علم و ادب آرام باغ کراچی

Marfat.com

میر محمد کتب خانہ مرکز علم و ادب آرام باغ کراچی

Marfat.com

کتاب "ن"

ن۔ پچیسواں حرف ہے حروفِ تہجی میں سے، اس کے معنی مچھلی کیونکہ گذشتہ زمانے میں یہ حرف مچھلی کے مشابہ لکھا جاتا تھا، حسابِ جمل میں اس کا عدد ۵۰ ہے۔ن پانچ طرح پر مستعمل ہوتا ہے۔ ایک نون تاکید۔ دوسرا نون تنوین۔ تیسرا نون علامت۔ چوتھا نون وقایہ۔ پانچویں نون زائد اور تفصیل اس کی کتبِ نحو میں ہے۔

باب النون مع الہمزۃ

نَاَتَ۔ آہستہ رونے کی آواز نکالنا، حسد کرنا۔

نَاَّتٌ۔ شیر۔

نَاَثٌ۔ دور ہونا۔

نَاَجَ۔ تھوڑا اٹھانا، ضعف کے ساتھ چیخنا۔

نُؤُوْجٌ۔ چل دینا۔

نَئِیْجٌ۔ حرکت کرنا، چیخنا، گڑگڑانا۔

اُدْعُ رَبَّکَ بِاَنْاَجِ مَاتَقْدِرُ عَلَیْہِ۔ اللہ سے دعا کر گڑگڑا کر جتنا گڑگڑا سکے (یعنی تضرع اور زاری کے ساتھ)

نَاَدَ۔ تر ہونا، حسد کرنا، آفت آنا۔

نُؤُوْدٌ۔ آفت۔

اَجَاءَتْنِی النَّاٰئِدُ اِلٰی اِسْتِیْنَاءِ الْاَبَاعِدِ۔ اور مصیبت نے مجھ کو لاچار کر دیا میں غیر لوگوں سے سوال کرنے لگی۔

نَاْنَاَۃٌ۔ اچھی غذا دینا، روکنا، منع کرنا، قاصر ہونا، عاجز ہونا۔

نَاْنَاءٌ۔ عاجز، نامرد، بزدل۔

طُوْبٰی لِمَنْ مَاتَ فِی النَّاْنَاۃِ۔ اس شخص کی موت اچھی ہوئی جو اس زمانہ میں مرگیا جب اسلام ناتواں تھا (یعنی شروع اسلام کے زمانہ میں جب اس کے مددگار بہت کم تھے)۔

نَاْنَاْ عَنِ الْاَمْرِ نَاْنَاَۃً۔ اس کام سے عاجز ہوگیا قاصر رہا۔

باب النون مع الباء

نَبَاٌ یا نُبُوْءٌ۔ بلند ہونا، نکلنا، نمودار ہونا، آہستہ آواز کرنا، دور ہونا، ناپسند کرنا۔

نَبَاٌ۔ خبر۔

تَنْبِئَۃٌ۔ خبر دینا۔

مُنَابَاَۃٌ۔ ایک دوسرے کو خبر دینا۔

اِنْبَاءٌ۔ خبر دینا۔

تَنَبُّؤٌ۔ پیغمبری کا دعویٰ کرنا۔

نَبِیْءٌ۔ اللہ کی طرف سے خبر دینے والا، کھلا راستہ، بلند مکان محدود۔ نکلنے والا۔

قَالَ لِقَائِلٍ یَا نَبِیْءَ اللہِ لَا تَنْبِزْ بِاِسْمِیْ اِنَّمَا اَنَا نَبِیُّ اللہِ۔ آنحضرتؐ جب مکہ سے مدینہ آ رہے تھے تو ایک گنوار ملا اس نے کہا یا نبیء اللہ (ہمزے کے ساتھ۔ اس نے نبیء سے نکلنے والے کے معنی لئے۔ کیونکہ آپ مکہ سے نکل کر مدینہ آ رہے تھے۔ جیسے عرب لوگ کہتے ہیں نَبَاْتُ مِنْ اَرْضٍ

إِلٰی اَرْضٍ۔ میں ایک ملک سے دوسرے ملک کی طرف نکلا، آنحضرتؐ نے فرمایا میرے نام میں ہمزہ مت رکھ میں تو نَبِیُّ اللّٰہِ ہوں (بغیر ہمزہ کے۔ مکہ والوں کا محاورہ یہی ہے) بعضوں نے کہا نَبِیٌّ مشتق ہے نَبَاوَۃٌ سے یعنی بلند اور مرتفع عباس بن مرداس نے جو آنحضرتؐ کی مدح کی ہے، اس میں کہتے ہیں

یَا خَاتَمَ النُّبَآءِ إِنَّكَ مُرْسَلٌ بِالْحَقِّ كُلُّ هُدَى السَّبِيلِ هُدَاكَ۔ سب نبیوں کے خاتم (یعنی جو اللہ کی طرف سے خبر دیتے ہیں ان میں کے آخری شخص) جو ہدایت کی راہ ہے وہ آپ ہی کی بتلائی ہوئی ہے۔ اِس شعر میں نُبَآءٌ جمع ہے نَبِیْءٌ کی ہمزے کے ساتھ اور بغیر ہمزہ کی مثال یہ حدیث ہے قُلْتُ وَرَسُوْلِكَ الَّذِيْ اَرْسَلْتَ فَرَدَّ عَلَيَّ وَقَالَ وَنَبِيِّكَ الَّذِيْ اَرْسَلْتَ۔ آنحضرتؐ نے براء بن عازبؓ کو سوتے وقت کی دعا سکھلائی اس میں یوں تھا "ونبیک الذی ارسلت" براء نے یوں کہا "ورسولک الذی ارسلت" تو آنحضرتؐ نے ان کو ٹوکا اور فرمایا یوں کہہ "ونبیک الذی ارسلت" (معلوم ہوا کہ ادعیہ ماثورہ میں حتی المقدور ان الفاظ کی پیروی کرنی چاہیے جو آنحضرت صلعم کی زبان مبارک سے نکلے ہیں۔ اِس دعا میں جو آپ نے براء پر انکار کیا اس کی وجہ یہ تھی کہ جب "ورسولک" کہا تو "الذی ارسلت" بیکار ہو جاتا ہے اور بلا وجہ طولِ کلام ہوتا ہے۔ برخلاف "ونبیک" کے۔ دوسرے آنحضرتؐ کو منظور یہ تھا کہ دونوں صفتیں یعنی نبوت اور رسالت آپ کے لئے جمع کر دی جائیں گو رسول نبی سے خاص ہے اور ہر نبی رسول نہیں ہے۔

اَلْاَنْبِيَآءُ مِائَةُ اَلْفٍ وَعِشْرُوْنَ اَلْفًا وَالْمُرْسَلُوْنَ مِنْهُمْ ثَلٰثُمِائَةٍ وَثَلٰثَةَ عَشَرَ۔ دنیا میں ایک لاکھ بیس ہزار پیغمبر آئے ہیں، ان میں رسول (جو صاحب شریعت ہوں) تین سو تیرہ گزرے ہیں۔

اَكَانَ اٰدَمُ نَبِيًّا قَالَ نَعَمْ كَلَّمَهُ اللّٰهُ وَخَلَقَهُ بِيَدِهٖ۔ آنحضرتؐ سے پوچھا گیا، کیا آدمؑ پیغمبر تھے؟ فرمایا، ہاں اللہ تعالیٰ نے ان سے کلام کیا تھا ان کا پتلا اپنے دستِ خاص سے بنایا تھا۔ چار پیغمبر عربی گزرے ہیں حضرت محمدؐ، ہودؑ، صالحؑ، شعیبؑ۔ امام جعفر صادقؑ نے فرمایا پیغمبروں کے چار طبقے ہیں ایک تو وہ جو اپنے نفس کو خبر دیتے ہیں دوسرے کسی کو نہیں۔ دوسرے وہ جو خواب میں دیکھتے ہیں اور آواز بھی سنتے ہیں لیکن بیداری میں کچھ نہیں دیکھتے نہ وہ کسی قوم کی طرف بھیجے گئے۔ تیسرے وہ جو خواب میں دیکھتے ہیں اور آواز سنتے ہیں اور بیداری میں بھی دیکھتے اور سنتے ہیں یہ اولو العزم پیغمبر ہیں چوتھے وہ پیغمبر جو خواب میں دیکھتے ہیں اور آواز سنتے ہیں اور فرشتہ کو دیکھتے ہیں)۔

عَضُّوْا عَلَى النَّوَاجِذِ فَاِنَّهٗ اَنْبَآ لِلسُّيُوْفِ عَنِ الْهَامِ۔ اپنے دانتوں سے کاٹتے رہو تو تلواریں تمہارے سر پر کم اثر کریں گی۔

اَلسَّمْتُ وَالتُّؤَدَةُ وَالْاِقْتِصَادُ جُزْءٌ مِنْ اَرْبَعٍ وَّعِشْرِيْنَ مِنَ النُّبُوَّةِ۔ میانہ روی اور سنجیدگی اور بیچ کی چال چلنا یہ پیغمبروں کی چوبیس خصلتوں میں سے ہیں۔

فَسَيَكُوْنُ لَهَا نَبَأٌ۔ قریب میں اس کی ایک بڑی شان ہوگی (لوگ اس کا تذکرہ کریں گے)۔

نَبَّ يَنِبُّ يَا نَبَابٌ۔ بکری کا جفتی کے وقت آواز کرنا، تکبر کرنا، بڑائی کرنا۔

تَنَبُّبٌ۔ گرہیں پڑنا۔

اُنْبُوْبٌ۔ نرتی، پور، ڈنٹی، نلکی، نلی، پوری۔

يَعْمِدُ اَحَدُهُمْ اِذَا غَزَا النَّاسُ فَيَنِبُّ كَنَبِيْبِ التَّيْسِ۔ جب لوگ جہاد کرتے ہیں تو تم میں سے کوئی بکرے کی طرح آواز نکالتا ہے۔

لَيُكَمِّيَنِّيْ بَعْضُكُمْ وَلَا يَنِبُّوْا نَبِيْبَ

Marfat.com

التُّیُوْسِ۔ تم میں سے کوئی شخص مجھ سے بات کرے اور بکروں کی طرح چلاؤ نہیں۔

اِنَّهٗ اَتَی الطَّائِفَ فَاِذَا هُوَ یَرَی التُّیُوْسَ تَلِبُّ اَوْ تَنِبُّ عَلَی الْغَنَمِ۔ عبداللہ بن عمرو طائف میں آئے کیا دیکھتے ہیں کہ بکرے بکریوں پر چڑھ کر آوازیں کر رہے ہیں۔

نَبْتٌ۔ سرسبز ہو جانا، زمین سے اُگ آنا، ہو کے نکلنا۔

نُبُوْتٌ۔ اُبھرنا، بڑھنا۔

تَنْبِیْتٌ۔ پالنا، پھیرنا (زمین میں گاڑنا)۔

اِنْبَاتٌ۔ اُگانا، اُگنا۔

فَکُلُّ مَنْ اَنْبَتَ مِنْهُمْ قُتِلَ۔ بنی قریظہ میں سے جس کے زیر ناف کے بال اُگ آئے ہوں وہ قتل کیا جائے گا (یہ بلوغ کی علامت آنحضرتؐ نے قرار دی مسلمانوں اور کافروں دونوں کے لئے۔ بعضوں نے کہا یہ صرف کافروں کے لئے ہے کیونکہ عمر کی وجہ سے ان کا بلوغ معلوم نہیں ہو سکتا اور ان کی بات کا اعتبار نہیں ہو سکتا، وہ تو جزیہ یا قتل سے بچنے کے لئے اپنی کم عمر بیان کریں گے)۔

قَالَ لِقَوْمٍ مِّنَ الْعَرَبِ اَنْتُمْ اَهْلُ بَیْتٍ اَوْ نَبْتٍ فَقَالُوْا نَحْنُ اَهْلُ بَیْتٍ وَّ اَهْلُ نَبْتٍ۔ آنحضرتؐ نے عرب کے ایک گروہ سے فرمایا تم گھروں کے رہنے والے ہو (آبادی کے خوشباش) یا زراعت پیشہ ہو؟ انھوں نے کہا ہم گھر والے بھی ہیں اور مال بھی ہمارے (انھوں بہت پیدا ہوتا ہے)۔

اَتَیْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ نُوَیْبِتَةٌ فَقُلْتُ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ نُوَیْبِتَةٌ خَیْرٌ اَوْ نُوَیْبِتَةٌ شَرٌّ۔ میں آں حضرتؐ کے پاس حاضر ہوا۔ آپؐ نے فرمایا نیا پودہ، میں نے عرض کیا، اچھا پودہ یا بُرا پودہ۔

اِنَّ مُعَاوِیَةَ قَالَ لِمَنْ بِبَابِهٖ لَا تَتَکَلَّمُوْا بِحَوَائِجِکُمْ فَقُلْتُ لَوْلَا عَزْمَةُ اَمِیْرِ الْمُؤْمِنِیْنَ لَاَخْبَرْتُهٗ اَنَّ دَافَّةً دَفَّتْ وَاِنَّ نَابِتَةً لَحِقَتْ۔ معاویہؓ نے ان لوگوں سے کہا جو اُن کے دروازے پر تھے، اپنی اپنی حاجتیں مت بیان کرو۔ تب احنف کہنے لگے اگر امیر معاویہؓ کا ایسا حکم نہ ہوتا تو میں ان سے کہتا ایک نیا گروہ باہر سے آ پہنچا اور بچے بڑے ہو کر جوانوں سے مل گئے (اس طرح ان کا شمار زیادہ ہو گیا)

اِنْ اَصَابَکَ عَامُ سَنَةٍ فَدَعَوْتَهٗ اَنْبَتَهَا لَکَ اگر قحط کا سال تجھ پر آ جائے پھر تو اس کو پکارے اس سے دعا کرے تو وہ اس کو اُگانے والا کر دے گا۔ بعوض سال قحط کے وہ سال کشایش اور ارزانی کا ہو جائے گا۔ غلہ گھاس چارہ خوب پیدا ہو گا۔

اَصْبَغُ بْنُ نُبَاتَةَ۔ حدیث کا مشہور راوی ہے۔

نَبْثٌ۔ کھودنا، مٹی نکالنا، تفتیش کرنا، کھوج لگانا، غصہ ہونا۔

تَنَابُثٌ۔ ایک دوسرے سے بحث کرنا۔

اِنْتِبَاثٌ۔ کھودنا لینا۔

اِسْتِنْبَاثٌ۔ کھود کر نکالنا۔

نَبِیْثَةٌ۔ کنویں کی مٹی یا نہر کی یا اُن کے گرد اگرد کی۔

اَطْیَبُ طَعَامٍ اَکَلْتُ فِی الْجَاهِلِیَّةِ نَبِیْثَةُ سَبُعٍ۔ عمدہ اور خوش مزہ کھانا جو میں نے جاہلیت کے زمانے میں کھایا وہ گوشت تھا جس کو درندہ جانور (شیر بھیڑیا وغیرہ) زمین میں چھپا کر رکھ دیا کرتا (درندے کا قاعدہ ہوتا ہے جب کسی جانور کا شکار کرتا ہے تو اس میں سے کچھ کھا کر باقی دوسرے وقت کے لئے زمین میں گاڑ دیتا ہے - ابو رافع جاہلیت کے زمانہ میں اُس کو کھایا کرتے)۔

نَبَائِثُ۔ اسرار اور راز۔

اُنْبُوْثَةٌ۔ لڑکوں کا کھیل ہے زمین میں کچھ گاڑ دیتے ہیں۔ جس لڑکے نے اُس کو نکال لیا، وہ جیتا۔

مُنْبِتُ اللَّحْمِ۔ وہ دوا جو زخم کے خون کو گوشت

Marfat.com

بنا دیتی ہے۔

نَبْجٌ۔ چکور کا اپنے سوراخ سے نکلنا۔

اِنْبَاجٌ۔ کلام میں غلط کرنا۔

تَنَبُّجٌ اور اِنْتِبَاجٌ۔ ورم کرنا، سُوج جانا۔

نَبَاجٌ۔ ٹیلہ۔

نُبَاجٌ۔ کتّے کی آواز۔

اَلْنَبْجُ۔ آم جو مشہور میوہ ہے۔

نَبْحٌ۔ آواز کرنا خصوصًا کتّے کا آواز کرنا، بھونکنا۔

مُنَابَحَۃٌ کے بھی یہی معنی ہیں۔

نُبَاحٌ۔ کتّے کی آواز۔

اِنْبَاحٌ اور اِسْتِنْبَاحٌ۔ بھونکانا۔

اُسْکُتْ مَشْقُوْحًا مَقْبُوْحًا مَنْبُوْحًا۔ (ایک شخص نے عمار بن یاسرؓ کے سامنے حضرت اُمّ المومنین عائشہؓ کو بُرا کہا وہ سمجھا کہ عمار خوش ہوں گے۔ عمار نے اس سے کہا:) ارے شکستہ (یا رحمتِ الٰہی سے دُور) قبیح، گالی خور خاموش رہ (تو حضرت اُمّ المومنین کا ادب نہیں کرتا)۔

مَنْبُوْحٌ۔ جس کو گالیاں دی جائیں (عرب لوگ کہتے ہیں: نَبَحَتْنِیْ کِلَابُكَ۔ تیری گالیاں مجھ تک پہنچیں)۔

خَرَجْتُ وَ الْکِلَابُ تَنْبَحُ۔ میں نکلا اُس وقت کتّے بھونک رہے تھے۔

اِبْنُ النَّبَّاحِ۔ حضرت علیؓ کا موذن تھا وہ اذان میں حیّ علی الفلاح کے بعد حی علی خیر العمل کہا کرتا حضرت علیؓ جب اُس کو دیکھتے تو کہتے مرحبا ان لوگوں کے لئے جو انصاف کی بات کہتے ہیں۔ کذا فی مجمع البحرین

نَبْخٌ۔ بکریوں کی چیچک اور آبلہ۔

نَبَخٌ کے بھی یہی معنی ہیں۔

نُبُوْخٌ۔ تُرش ہوجانا، بگڑ جانا۔

اَنْبَخُ۔ سخت اور بد خلق آدمی۔

خُبْزَۃٌ اَنْبَخَانِیَّۃٌ۔ موٹی نرم روٹی۔

نَبَخَ الْعَجِیْنُ۔ آٹا خمیر ہوگیا۔

نَبْدٌ۔ تھم جانا، بیٹھ جانا۔

جَاءَتْہُ جَارِیَۃٌ بِسَوِیْقٍ فَجَعَلَ اِذَا حَرَّکَتْہُ ثَارَ لَہٗ قُشَارٌ وَاِذَا تَرَکَتْہُ نَبَدَ۔ (حضرت عمرؓ کے پاس ایک چھوکری ستو لے کر آئی جب اُس کو ہلاتی تو بھوسا اُبھر آجاتا اور جب چھوڑ دیتی تو تھم جاتا۔

نَبْذٌ۔ ہاتھ سے پھینک دینا، چھوڑ دینا، توڑ ڈالنا، نبض چلنا، نبیذ بنانا۔

تَنْبِیْذٌ اور اِنْبَاذٌ۔ نبیذ بنانا، پھینک دینا۔

مُنَابَذَۃٌ۔ مخالفت کرنا، دشمنی رکھ کر جُدا ہونا دونوں طرف کے لشکروں کا پلٹنا، اعلانِ جنگ کرنا۔

نَھٰی عَنِ الْمُنَابَذَۃِ فِی الْبَیْعِ۔ بیع منابذہ سے منع فرمایا (وہ یہ ہے کہ ایک فریق دوسرے فریق سے کہے، جب میں اپنا کپڑا تیری طرف پھینک دوں تو بیع قطعی ہوگئی یا ایک کنکر یا پتھر پھینک دوں تو بیع ہوگئی نہ اس میں ایجاب ہو نہ قبول)۔

نَھٰی عَنِ النِّبَاذِ۔ پھینکنے کی بیع سے منع فرمایا (جس میں بجائے ایجاب اور قبول کے صرف یہ ہوتا ہے کہ فریقین میں سے کوئی اپنا کپڑا یا کنکر پتھر دوسرے کی طرف پھینک دے تو بیع ہوگئی یا بیع قطعی ہوگئی، اب پھیرنے کا اختیار نہ رہا)۔

فَنَبَذَ خَاتَمَہٗ فَنَبَذَ النَّاسُ خَوَاتِیْمَھُمْ۔ آنحضرتؐ نے اپنی انگشتری (جو سونے کی بنوائی تھی) اُتار کر پھینک دی لوگوں نے بھی اپنی انگشتریاں پھینک دیں۔

اَمَرَلَہٗ لَمَّا اَتَاہُ بِمِنْبَذَۃٍ۔ جب عدی بن حاتم آنحضرتؐ کے پاس آئے تو آپ نے ان کے لئے ایک گدا بچھانے کا حکم دیا یا ایک تکیہ دینے کا۔

فَاَمَرَ بِالسِّتْرِ اَنْ یُّقْطَعَ وَ یُجْعَلَ لَہٗ مِنْہُ وِسَادَتَانِ مَنْبُوْذَتَانِ۔ آنحضرتؐ نے حکم دیا اس

Marfat.com

پردے کو کاٹ کر اس کے دو تکیے بنا دیئے جائیں جو زمین پر پڑے رہیں۔

إِنَّهُ مَرَّ بِقَبْرٍ مُنْتَبِذٍ عَنِ الْقُبُوْرِ۔ آں حضرتؐ ایک قبر پر سے گزرے جو دوسری قبروں سے دور اور جدا تھی۔

اِنْتَهٰى إِلٰى قَبْرٍ مَنْبُوْذٍ فَصَلّٰى عَلَيْهِ۔ آنحضرتؐ ایک قبر تک پہنچے جو دوسری قبروں سے علیحدہ اور دور تھی۔ آپ نے اس پر نماز پڑھی (ایک روایت میں قَبْرِ مَنْبُوْذٍ ہے اضافت کے ساتھ یعنی ایسے آدمی کی قبر جس کی ماں نے جننے کے بعد اس کو راستہ پر پھینک دیا تھا)

وُجِدَ مَنْبُوْذًا فِيْ زَمَنِ عُمَرَ۔ حضرت عمرؓ کی خلافت میں وہ راستہ پر پڑا ہوا ملا تھا۔

تَلِدُهُ أُمُّهُ وَهِيَ مَنْبُوْذَةٌ فِيْ قَبْرِهَا۔ اس کی ماں اس کو اس وقت جنے گی جب وہ اپنی قبر میں پڑی ہوگی۔

نَبِيْذٌ۔ اس کا ذکر متعدد احادیث میں ہے۔ یہ وہ شربت ہے جو کھجور اور انگور اور شہد اور جو اور گیہوں سے بنایا جائے خواہ اس میں نشہ ہو یا نہ ہو، کبھی اس شراب کو جو انگور سے نچوڑی جائے اس کو بھی نبیذ کہتے ہیں، اور کبھی نبیذ کو خمر کہتے ہیں۔

اِنْتِبَاذٌ یہ ہے کہ کھجور یا انگور کو پانی میں بھگودیں جب پانی میٹھا ہو جائے تو اس کو پئیں۔ شراب کے برتنوں میں نبیذ بنانے سے پہلے آپ نے منع فرما دیا تھا کیونکہ ایسے برتنوں میں نبیذ میں جلد نشہ آجاتا ہے برخلاف چمڑے کے اس کے شربت میں نشہ نہیں آتا اگر نشہ پیدا ہو تو چمڑہ پھٹ جاتا ہے۔

وَإِنْ أَبَيْتُمْ نَابَذْنَاكُمْ عَلٰى سَوَاءٍ۔ اگر تم انکار کروگے تو ہم اعلانِ جنگ دے کر یعنی تم کو خبر کر کے کھلم کھلا تم سے جنگ کریں گے۔

نَبَذَ الْعَهْدَ۔ عہد توڑ ڈالا یعنی دوسرے فریق کو خبر کر کے۔

أَفَلَا نُنَابِذُهُمْ۔ کیا ہم ان سے لڑیں نہیں۔

فَنَبَذَ أَبُوْبَكْرٍ إِلَى النَّاسِ۔ ابوبکر صدیقؓ نے لوگوں سے عہد کیا۔

مُنْتَبِذٌ۔ ایک کونے میں بیٹھنے والا۔

فَانْتَبَذْتُ مِنْهُ۔ میں آں حضرتؐ سے جدا ہو کر ایک طرف ہٹ گیا۔

فَنَبَذَتْهُ الْأَرْضُ۔ زمین نے اس کو باہر نکال کر پھینک دیا (تاکہ دوسرے لوگوں کو عبرت ہو)۔

إِنَّمَا كَانَ الْبَيَاضُ فِيْ عَنْفَقَتِهِ وَفِي الرَّأْسِ نَبَذٌ مِنْهُ۔ آں حضرتؐ کی ٹھوڑی پر تھوڑی سی سفیدی تھی۔

فِيْ نُبْذَةٍ مِنْ قُسْطٍ۔ تھوڑا سا قسط لے کر (قسط کے معنی اوپر گزر چکے ہیں)۔

نَابَذَنِيْ مَنْ أَذَلَّ عَبْدِيَ الْمُؤْمِنَ۔ جو شخص میرے مومن بندے کو ذلیل کرے، اس نے گویا مجھ سے جنگ کی (یہ حدیث قدسی ہے)۔

أَصْلُ النَّبِيْذِ حَلَالٌ وَأَصْلُ الْخَمْرِ حَرَامٌ۔ نبیذ کی اصل یعنی کھجور انگور وغیرہ حلال ہے اور شراب کی اصل یعنی نبیذ وہ حرام ہے۔

إِنَّهُ تَوَضَّأَ بِالنَّبِيْذِ۔ آنحضرتؐ نے نبیذ سے وضو کیا (مجمع البحرین میں ہے کہ اس نبیذ میں نشہ نہ تھا۔ بلکہ ہوا یہ تھا کہ پانی کھاری تھا تو آں حضرتؐ نے اس میں چند کھجوریں ڈال دی ہوں گی تاکہ وہ خوش مزہ ہو جائے اور اس کے اوپر صاف پانی تھا جیسے دوسری روایت میں اس کی تفصیل وارد ہے)۔

مترجم کہتا ہے اہلِ حدیث کے نزدیک یہ روایت ہی ضعیف ہے تو اس تاویل کی ضرورت نہیں۔ البتہ حنفیہ کے نزدیک نبیذ سے وضو درست ہے۔

Marfat.com

اِذَا اَصَابَکَ خَمْرٌ اَوْ نَبِیْذٌ فَاغْسِلْہُ۔ جب تیرے کپڑے یا جسم میں شراب یا نبیذ لگ جائے تو اس کو دھو ڈال (اہلِ حدیث کے نزدیک دھونے کی ضرورت نہیں شراب حرام ہے لیکن نجس نہیں ہے)۔

جَلَسَ نُبْذَۃً۔ ایک کونے میں بیٹھا۔

نَبْرٌ۔ اونچا کرنا، آواز بلند کرنا، ہمزہ لگانا، ڈانٹنا جھڑکنا، جلدی سے اٹھا لینا، برا کہنا۔

اِنْبَارٌ۔ بنانا۔

تَنَبُّرٌ۔ گل جانا۔

اِنْتِبَارٌ۔ ورم کرنا، سوجنا، چڑھنا۔

قِیْلَ لَہٗ یَا نَبِیْءَ اللّٰہِ فَقَالَ اِنَّا مَعْشَرَ قُرَیْشٍ لَا نَنْبِرُ۔ ایک شخص نے آنحضرتؐ سے کہا، یا نبیء اللہ (ہمزے سے) تو فرمایا۔ ہم قریش کے لوگ (نبی میں) ہمزہ نہیں لگاتے ایک روایت میں یوں ہے کہ لَا تَنْبِرْ بِاسْمِیْ میرے نام میں ہمزہ مت لگا۔ یعنی نَبِیَّ اللّٰہِ کہہ نَبِیْءَ اللّٰہِ مت کہہ۔ جب مہدی عباسی نے حج کیا تو کسائی قاری کو مدینہ میں امام کیا۔ اس نے ہمزہ لگانا شروع کیا۔ اس پر اہلِ مدینہ نے انکار کیا اور کہا کہ وہ آں حضرتؐ کی مسجد میں قرآن میں ہمزہ لگاتا ہے)۔

اِطْعَنُوا النَّبْرَ وَانْظُرُوا الشَّزْرَ۔ جلدی سے برچھا لگاؤ اور آنکھ کے کونے سے دیکھو (جو غصہ کی نشانی ہے)۔

اِیَّاکُمْ وَالتَّخَلُّلَ بِالْقَصَبِ فَاِنَّ الْفَمَ یَتَنَبَّرُ مِنْہُ۔ بانس سے خلال مت کیا کرو کیونکہ اس سے منہ سوج جاتا ہے۔

مِنْبَرٌ۔ نبر سے نکلا ہے کیونکہ وہ اونچا ہوتا ہے۔

مِنْبَرِیْ عَلٰی حَوْضِیْ۔ میرا منبر قیامت کے دن حوضِ کوثر پر رکھا جائے گا (اکثر علماء یہ کہتے ہیں کہ یہی منبر جو آپ کا دنیا میں تھا بعینہٖ حوضِ کوثر پر رکھا جائے گا۔ بعضوں نے کہا مطلب یہ ہے کہ حوضِ کوثر پر ایک منبر رکھا جائے گا۔ بعضوں نے کہا مطلب یہ ہے کہ میرے منبر کے پاس جو کوئی عبادت اور اعمالِ صالحہ کرے تو وہ آخرت میں حوضِ کوثر پر آئے گا)۔

اِنَّ الْجُرْحَ یَنْتَبِرُ فِیْ رَأْسِ الْحَوْلِ۔ زخم سال کے آخری حصہ پر ورم کر جاتا ہے۔

غَیْرَ اَنَّہٗ بَقِیَ مُنْتَبِرًا۔ صرف اتنا ہوا کہ زخم کے مقام پر ایک گومڑہ ہو کر رہ گیا۔

کَجَمْرٍ دَحْرَجْتَہٗ عَلٰی رِجْلِکَ فَنَفِطَ فَتَرَاہُ مُنْتَبِرًا۔ جیسے ایک انگارے کو تو اپنے پاؤں پر لڑھکائے تو ایک آبلہ نکل آتا ہے اس کو تو اٹھا ہوا دیکھتا ہے۔

مِنْبَرٌ۔ ایک کیڑا بھی ہوتا ہے جو چچڑی کے مشابہ ہے۔

اَنْبَارٌ۔ ایک شہر کا نام ہے دریائے فرات پر مشرقی جانب میں۔

نَبْزٌ۔ طعنہ مارنا، لقب دینا۔

تَنْبِیْزٌ بمعنی نَبْزٌ ہے۔

تَنَابُزٌ۔ ایک دوسرے کو لقب دینا۔

لَا تَنَابَزُوْا بِالْاَلْقَابِ۔ ایک دوسرے کو لقب دے کر مت پکارو۔

نَبَزٌ۔ لقب کو کہتے ہیں اور اکثر اس کا استعمال ذم کے محل پر ہوتا ہے۔

اِنَّ رَجُلًا کَانَ یُنْبَزُ قُرْقُوْرًا۔ ایک شخص کا لقب قرقور رکھا گیا تھا یعنی بڑی کشتی۔

اِنَّ مِنْ شِیْعَتِہِمْ قَوْمًا یَرْفُضُوْنَ الْاِسْلَامَ لَہُمْ نَبْزٌ یُسَمَّوْنَ الرَّافِضَۃَ مَنْ لَقِیَہُمْ فَلْیَلْعَنْہُمْ فَاِنَّہُمْ مُشْرِکُوْنَ۔ ان کے گروہ میں کچھ لوگ ہوں گے جو اسلام کو چھوڑ دیں گے ان کا لقب رافضی ہوگا جو شخص ان سے ملے وہ ان پر لعنت کرے کیونکہ وہ مشرک ہوں گے (رافضہ گو سبِّ شیخین کرتے ہیں مگر وہ شرک نہیں کرتے، شاید ان کو مشرک اس وجہ سے قرار دیا ہوگا کہ وہ معتزلہ کی طرح بندے کو اپنے افعال کا خالق جانتے ہیں۔ میرا کہنا

Marfat.com

ول شاید شرک سے شرکت فی الرسالہ مراد ہو کیونکہ وہ امام کو پیغمبر کی طرح معصوم عن الخطا سمجھتے ہیں)۔

حَقُّ الْمُؤْمِنِ عَلٰی اَخِیْهِ اَنْ یُّکَنِّیَهٗ بِاَحَبِّ اَسْمَائِهٖ اِلَیْهِ۔ ایک مومن کا حق دوسرے مومن پر یہ بھی ہے کہ اس کو اُس نام سے پکارے جو سب ناموں میں اس کو زیادہ پسند ہے۔

اِنَّا قَدْ نُبِزْنَا بِنَبْزٍ اِنْکَسَرَتْ لَهٗ ظُهُوْرُنَا ہم کو اہل سنت نے ایسا لقب دیا جس سے ہماری پیٹھ ٹوٹ گئی (یعنی ہم کو رافضہ کہا حالانکہ ہم شیعہ ہیں)

نَبَسٌ یا نُبْسَةٌ۔ بات کرنا، چھپانا، جلدی کرنا، حرکت کرنا

تَنْبِیْسٌ بمعنی نَبَسٌ ہے۔

اَنْبَسُ الْوَجْهِ۔ ترش رو۔

نِبْرَاسٌ۔ چراغ، آگ، بہادر، شیر۔

فَمَا یَنْبِسُوْنَ عِنْدَ ذٰلِكَ مَا هُوَ اِلَّا الزَّفِیْرُ وَالشَّهِیْقُ۔ پھر وہ دوزخی لوگ اس وقت کوئی بات نہ کر سکیں گے مگر بگڑی ہوئی آواز اور چیخ پکار۔

فَمَا نَبَسُوْا۔ پھر انھوں نے کوئی بات نہیں کی۔

نَبْشٌ۔ کھودنا، نکالنا، ظاہر کرنا، فاش کرنا، کمانا۔

رَحِمَ اللّٰهُ النَّبَّاشَ الْاَوَّلَ۔ اللہ پہلے قبر کھودنے والے کفن چور پر رحم کرے (وہ تو صرف کفن چرا لیتا تھا یہ دوسرا کفن چور مُردے کی مقعد میں ایک میخ گھسیڑ دیتا ہے)۔

فَاَمَرَ بِقُبُوْرِ الْمُشْرِکِیْنَ فَنُبِشَتْ۔ آنحضرت نے مشرکوں کی قبریں کھود کر ان کی ہڈیاں پھینک دینے کا حکم دیا۔

لَیْسَ عَلَی النَّبَّاشِ قَطْعٌ۔ کفن چور کا ہاتھ نہیں کاٹا جائے گا (دوسری کوئی سزا جو حاکم مناسب سمجھے اس کو دی جائے گی۔ بعضوں کے نزدیک کفن بقدر نصاب ہو تو ہاتھ کاٹا جائے گا)۔

نَبَضٌ یا نَبَضَانٌ۔ حرکت کرنا۔

نُبُوْضٌ۔ تہ نشین ہونا یا بہہ جانا۔

مَا بِهٖ حَبَضٌ وَّلَا نَبَضٌ۔ اس میں مطلق حرکت نہیں۔

نَبْطٌ یا نُبُوْطٌ۔ پھوٹنا، بہہ نکلنا، پانی نکال ڈالنا۔

تَنْبِیْطٌ بمعنی نَبْطٌ ہے۔

اِنْبَاطٌ۔ پانی تک پہنچنا، پانی نکالنا، ظاہر کرنا، اختراع کرنا، پوشیدہ مسئلہ غور کر کے نکالنا۔

نَبَطٌ۔ وہ سفیدی جو گھوڑے کے بغل اور پیٹھ پر ہوتی ہے، اور وہ پانی جو پہلے کنوئیں میں نکلے اور تہ اور ایک قوم ہے عجم کی جو عراقِ عجم اور عراقِ عرب کے درمیان رہتی ہے ان کو نبطی اس لئے کہتے ہیں کہ وہاں پانی بہت ہے۔ نبط پانی کو بھی کہتے ہیں حال کے محاورے میں نبطی عامی شخص کو کہتے ہیں۔

مَنْ غَدَا مِنْ بَیْتِهٖ یَنْبِطُ عِلْمًا فَرَشَتْ لَهُ الْمَلٰٓئِکَةُ اَجْنِحَتَهَا۔ جو شخص صبح کو اپنے گھر سے علم ظاہر کرنے کے واسطے یعنی لوگوں کی تعلیم کے لئے نکلے تو فرشتے اپنے پنکھ اس کے لئے بچھا دیتے ہیں۔

رَجُلٌ اِرْتَبَطَ فَرَسًا لِیَسْتَنْبِطَهَا۔ ایک شخص نے گھوڑی باندھی اس کی نسل لینے کے لئے (ایک روایت میں یَسْتَبْطِنُهَا ہے یعنی اس کے پیٹ کا بچہ لینے کے لئے)۔

سُئِلَ عَنْ رَجُلٍ فَقَالَ ذَاكَ قَرِیْبُ الثَّرٰی بَعِیْدُ النَّبَطِ۔ ان سے ایک ایک شخص کا حال پوچھا گیا تو انھوں نے کہا اس کی گیلی مٹی تو قریب ہے لیکن پانی دور ہے (مطلب یہ ہے کہ وعدہ تو بہت جلد کر لیتا ہے دل خوش کر دیتا ہے لیکن وعدے کے پورا کرنے میں بہت دیر لگاتا ہے)۔

تَمَعْدَدُوْا وَلَا تَسْتَنْبِطُوْا۔ حضرت عمرؓ نے کہا، تم لوگ معد بن عدنان کی وضع پر رہو، جو عرب تھا اور

Marfat.com

نبطیوں کے مشابہ مت بنو۔
لَا تَنَبَّطُوْا فِي الْمَدَائِنِ۔ شہروں میں نبطیوں کی مشابہت مت کرو۔
نَحْنُ مَعَاشِرُ قُرَيْشٍ مِنَ النَّبَطِ مِنْ اَهْلِ كُوثَى (عبد اللہ بن عباس رضؓ نے کہا) ہم قریش کے لوگ نبطی ہیں کوثیٰ والوں میں سے (کوثیٰ عراق کا ایک حصہ ہے۔ قریش کے لوگ نبطی اس وجہ سے ہوئے کہ حضرت ابراہیمؑ ان کے جدِ امجد عراق ہی میں پیدا ہوئے تھے وہاں سب نبط کے لوگ رہا کرتے تھے)
سَأَلَ عُمَرُ عَنْ سَعْدِ بْنِ اَبِي وَقَّاصٍ فَقَالَ اَعْرَابِيٌّ فِي حُبْوَتِهِ نَبَطِيٌّ فِي جِبْوَتِهِ۔ امیر المومنین حضرت عمرؓ نے عمرو بن معدی کرب سے پوچھا، سعد ابن ابی وقاص کیسے آدمی ہیں؟ انھوں نے کہا گوٹ مار کر بیٹھنے میں تو وہ عرب کے ایک گنوار ہیں اور خراج تحصیل کرنے میں اور ملک کو آباد کرنے میں وہ نبطی ہیں (یعنی مالیات کی تحصیل میں اور توفیر زراعت میں نبطیوں کی طرح ہیں جو اس کام میں بڑے ماہر ہوتے ہیں)۔
كُنَّا نُسْلِفُ نَبَطَ اَهْلِ الشَّامِ۔ ہم شام کے نبطیوں سے بیع سلم کیا کرتے (ایک روایت میں اَنْبَاطًا مِنْ اَنْبَاطِ الشَّامِ ہے معنی وہی ہیں)۔
اِنَّ رَجُلًا قَالَ لِآخَرَ يَا نَبَطِيُّ فَقَالَ لَا حَدَّ عَلَيْهِ كُلُّنَا نَبَطٌ۔ ایک شخص نے دوسرے کو یوں پکارا، یا نبطی! تو شعبی نے کہا اس کو کچھ سزا نہیں ملے گی کیونکہ ہم سب نبطی ہیں۔
وَدَّ الشُّرَاةُ الْمُحَكِّمَةُ اَنَّ النَّبَطَ قَدْ اَتَى عَلَيْنَا كُلِّنَا۔ یہ خارجی تحکیم کو کفر کہنے والے چاہتے ہیں کہ ہم سب مر جائیں (نبط کے معنی یہاں موت کے ہیں کرمانی نے کہا نبط اور نبیط دراصل وہ عرب تھے جو بلادِ عجم اور روم میں گئے وہاں شادیاں کرلیں، اُن کے نسب بگڑ گئے زبان بھی خراب ہو گئی۔ ان کو نبطی اس لئے کہتے ہیں کہ وہ پانی کے انباط یعنی نکالنے میں بڑے ماہر ہیں کیونکہ وہ زراعت پیشہ ہیں اور زراعت پیشہ لوگوں کو پانی نکالنے کنویں کھودنے کی ہمیشہ ضرورت رہتی ہے)۔
نَبْعٌ یا نُبُوْعٌ یا نَبَعَانٌ۔ چشمہ سے پانی بہنا۔
اِنْبَاعٌ۔ چشمہ سے پانی بہنا۔
تَنَبُّعٌ۔ تھوڑا تھوڑا پانی نکلنا۔
نَبَّاعَةٌ۔ گانڈ، سُرین۔
نَبْعٌ۔ ایک درخت ہے جس کی لکڑی سے کمانیں بنائی جاتی ہیں۔ کہتے ہیں یہ درخت پہلے بہت لمبا ہوتا تھا لیکن آنحضرتؐ نے اس کو بددعا دی فرمایا اللہ تجھ کو لمبا نہ کرے اُس روز سے لمبا نہیں ہوا۔
كَانَ الْقَضِيبُ مِنْ نَبْعَةٍ۔ چھڑی نبع کی تھی (وہی درخت جس کی کمانیں اور تیر بنائے جاتے ہیں)۔
يَنْبَعُ مِنْ بَيْنِ اَصَابِعِهِ۔ پانی آنحضرتؐ کی انگلیوں کے درمیان سے پھوٹ کر نکل رہا ہے (یا تو نیا پانی نکل رہا تھا یا اس پیالہ کا پانی بڑھ کر آپ کی انگلیوں میں جوش مار رہا تھا)
يَنْبُوْعٌ۔ پانی کا چشمہ۔
يَنْبُعُ۔ ایک مقام ہے مدینے سے پانچ منزل یا سات منزل پر لبِ سمندر، مدینہ کا ساحل وہی ہے (کہتے ہیں جب آں حضرتؐ نے مالِ غنیمت تقسیم کیا تو حضرت علی رضؓ کے حصے میں ایک زمین آئی اس میں کھودا تو پانی کا ایک چشمہ اونٹ کی گردن کی طرح نکلا، اس کا نام عَيْنُ يَنْبُعُ رکھا گیا)
نَبْغٌ یا نُبُوْغٌ۔ نکلنا، ظاہر ہونا، پھوٹنا، اچھا شعر کہنا کشادہ ہونا، سر سے بھوسی اُڑنا۔
اِنْبَاغٌ۔ بہت آنا جانا۔
نَابِغَةٌ۔ بڑی شان والا آدمی۔
نَوَابِغُ۔ عرب کے آٹھ شاعروں کو کہتے ہیں۔

Marfat.com

تباغة. گانڈ۔
تنبیغ. کھجور کے درخت کو جھٹکنا تاکہ اس کا غبار برتن میں گرے پیوند لگانے کے لئے۔
غاض نبغ النفاق والردة. نفاق اور ارتداد کے ظہور کو کم کر دیا یا میٹ دیا (یعنی ابوبکر صدیقؓ کی وجہ سے نفاق اور اسلام سے پھر جانے کا باب بند ہو گیا۔ انھوں نے مرتدوں کو ایسی سخت سزا دی کہ پھر کسی کو اسلام سے پھر جانے کی جرأت نہ ہوئی)۔
نبغ فیھم النفاق. اُن کا نفاق کھل گیا۔
زعم ابن النابغة انی معافس ممارس. حضرت علیؓ نے کہا نابغہ کا بیٹا (عمرو بن عاصؓ) یہ سمجھا کہ میں کھلنڈرا عورتوں پر دلدادہ ہوں (مجھ سے خلافت کیا چل سکتی ہے)
حتی اذا انبغت نابغة. یہاں تک کہ ایک نئی قوم نمودار ہوئی۔
نابغة ذبیانی. مشہور شاعر تھا عرب کا نعمان بن منذر کے زمانے میں۔
نبق. لکھنا، نکلنا۔
تنبیق. کے بھی یہی معنی ہیں
نبق اور نبق. بیر (اس کا مفرد نبقة ہے)۔
فاذا نبقھا امثال القلال. میں نے سدرة المنتہی کو دیکھا اس کے بیر مٹکوں کے برابر تھے۔
نبل. تیز چلنا، تیر مارنا، تیر دینا، تیر چننا، نرمی کرنا، تیر ہانکنا۔
نبالة اور نبل. ذکاوت، نجابت، فضیلت۔
تنبیل. تیر دینا۔
منابلة. باہم تیر اندازی کرنا۔
انبال. تر ہونا، رطب نکلنا، تیر دینا۔
تنبل. ذکی ہونا، صاحب فضیلت ہونا، تیر انداز بننا، استنجا کرنا، لے لینا۔

انتبال. تر ہونا، قتل کرنا، خبردار ہو جانا۔
استنبال. بہتر مال لے لینا، تیر مانگنا۔
قوم نبل. تیر انداز لوگ۔
کنت انبل علی عمومتی یوم الفجار. میں اپنے چچاؤں کو فجار کی لڑائی میں تیر اٹھا اٹھا کر دے رہا تھا (فجار کا ذکر کتاب الفاء میں گزر چکا ہے)۔
ان سعدا کان یرمی بین یدی النبی صلی اللہ علیہ وسلم یوم احد والنبی صلی اللہ علیہ وسلم ینبلہ. احد کی جنگ میں سعد بن ابی وقاص آنحضرت صلعم کے سامنے کافروں کو تیر مار رہے تھے اور آنحضرتؐ اُن کو تیر اٹھا اٹھا کر دیتے جاتے تھے (ایک روایت میں وفتی ینبلہ ہے یعنی ایک جوان اُن کو تیر دیتا جا رہا تھا، ایک روایت میں ینبلہ ہے۔ ابن قتیبہ نے کہا وہ غلط ہے ابو عمر زاہد نے کہا وہ صحیح ہے، عرب لوگ نبلتہ اور انبلتہ اور نبلتہ سب کہتے ہیں یعنی میں اس کو تیر دیتا رہا)۔
الرامی ومنبلہ. تیر مارنے والا اور تیر بنانے والا یا تیر اٹھا کر لا دینے والا (یعنی مارنے کے بعد جو نشانہ پر سے پھر تیر اٹھا کر لائے اور تیر انداز کو دے)۔
ما علتی وانا جلد نابل. مجھ کو کیا بیماری ہے میں تو مضبوط شخص تیر انداز ہوں۔
نبل. عربی تیر (اس کا مفرد اس کے لفظ سے نہیں ہے نبلة نہیں کہیں گے بلکہ سھم یا نشابة بعضوں نے کہا نبل عربی تیر اور نشاب ترکی تیر انبال اور نبال اور نبلان جمع ہیں)۔
واستبقوا نبلکم. اپنے تیروں کو باقی رکھو (بے کار تیروں کو ضائع نہ کرو۔ جب دشمن قریب آجائے، اس وقت مارو)۔
وانہ لیبصر مواقع نبلہ (مغرب کی نماز اس وقت پڑھی جاتی کہ تیر مارنے والے کو اپنے تیر گرنے کا مقام

Marfat.com

دکھلائی دیتا راتنی روشنی ہوتی)۔

اَعِدُّوا النُّبَلَ۔ استنجے کے لئے چھوٹے چھوٹے پتھر تیار رکھو (اس کا مفرد نُبْلَۃٌ ہے۔ بعضوں نے نَبَلٌ روایت کیا ہے جو نَبِیْلٌ کی جمع ہے یعنی استنجے کا چھوٹا پتھر اور دوسرے مقاموں میں نَبَلٌ بڑے اور چھوٹے اونٹوں کے معنی میں مستعمل ہوا ہے)۔

اِخْتَلَطَ الْحَابِلُ بِالنَّابِلِ۔ حاملہ غیر حاملہ سے مل گئی (یعنی معاملہ گڑبڑ ہوگیا)۔

تِنْبَالٌ۔ چھوٹا، پست قد۔

مُتَنَبِّلٌ۔ تیر اٹھانے والا۔

نَبَّالٌ۔ تیر بنانے والا۔

مَنْ كَثُرَ حِلْمُهٗ نَبُلَ۔ جس کا حلم بہت ہوگا وہ فضیلت والا ہوگا۔

تَنَبُّلٌ۔ سُست۔

نُبْهٌ۔ بیدار ہونا، کھڑے ہونا۔

نَبَهٌ۔ سمجھ جانا۔

نَبَاهَةٌ۔ شرافت اشتہار۔

تَنْبِیْهٌ۔ جگانا، ہوشیار کرنا، کھڑا کرنا، واقف کرنا۔

اِنْبَاهٌ۔ کھڑا کرنا، بھول جانا۔

تَنَبُّهٌ۔ بیدار ہونا، آگاہ ہونا۔

اِنْتِبَاهٌ۔ شریف ہونا، جاگنا، خبردار ہونا، سمجھ جانا۔

نَابِهٌ۔ شریف، عظیم۔

فَاِنَّ نَوْمَهٗ وَنُبْهَهٗ خَیْرٌ كُلُّهٗ۔ غازی کا سونا جاگنا سب عبادت ہے (اس کو ہر کام پر ثواب ملے گا کیونکہ وہ اللہ کی راہ میں نکل چکا)۔

فَاِنَّهٗ مَنْبَهَةٌ لِلْكَرِیْمِ۔ یہ تو سخی کا شرف ہے۔

نُبُوٌّ یا نُبِیٌّ یا نَبْوَةٌ۔ دور ہونا، علیحدہ ہونا، پیچھے رہ جانا۔

نُبُوٌّ اور نَبْوَةٌ۔ کند ہوجانا۔

نَبِیٌّ۔ بلند زمین۔

اِنْبَاءٌ۔ دفع کرنا (یہ نَبِیٌّ سے ماخوذ ہے جو ناقص یائی ہے)۔

فَاُتِیَ بِثَلٰثَةِ قِرَاصَةٍ فَوُضِعَتْ عَلٰى نَبِیٍّ۔ تین روٹیاں لائی گئیں اور ایک اونچی چیز پر رکھی گئیں (یعنی بوریے کے دستر خوان پر۔ ایک روایت میں بَتِّیٍّ ہے یعنی کمبل کے دستر خوان پر۔ ایک روایت میں بُنِّیٍّ ہے یعنی بوریے کے طباق)۔

لَا تُصَلُّوْا عَلَى النَّبِیِّ۔ اونچی اور بلند زمین پر جو بیچ ہو نماز مت پڑھو (کیونکہ اس پر سے گر جانے کا ڈر ہوتا ہے بعضوں نے کہا نبی بمعنی پیغمبر اسی سے ماخوذ ہے کیونکہ اس کا مرتبہ سب لوگوں پر بلند ہوتا ہے۔ بعضوں نے کہا نَبِیٌّ سے راستہ مراد ہے یعنی راستہ میں نماز مت پڑھو اور انبیاء بھی گویا اللہ تعالیٰ قرب کے راستے ہیں)۔

صَلُّوْا عَلَى النَّبِیِّ وَلَا تُصَلُّوْا عَلَى النَّبِیِّ۔ (یہ فقہ کی چیستاں ہے) یعنی آں حضرتؐ پر درود بھیجو اور عین راستہ میں یا اونچے مقام پر نماز مت پڑھو)۔

اِنَّهٗ خَطَبَ یَوْمًا بِالنَّبَاوَةِ۔ آں حضرتؐ نے ایک دن نباوہ میں (جو ایک موضع ہے طائف میں) خطبہ سنایا۔

مَا كَانَ بِالْبَصْرَةِ رَجُلٌ اَعْلَمُ مِنْ حُمَیْدِ بْنِ هِلَالٍ غَیْرَ اَنَّ النَّبَاوَةَ اَضَرَّتْ بِهٖ۔ بصرہ میں حمید بن ہلال سے زیادہ عالم کوئی نہ تھا مگر جاہ اور ریاست کی طلب نے ان کو نقصان پہنچایا (اکثر عالم اسی بلا میں مبتلا ہو کر تباہ ہوتے ہیں مگر جن کو اللہ تعالیٰ بچاتا ہے' درویشوں کے دل میں یہ سماجاتا ہے کہ ہم ولی ہیں لوگوں کو ہمارے قدم چومنا چاہئے۔ شیطان کے بہکاوے میں آکر اپنے تئیں دوسرے بندگانِ خدا سے افضل اور عالی مرتبہ جانتے ہیں)۔

قَدِمْنَا عَلٰى عُمَرَ مَعَ وَفْدٍ فَنَبَتْ عَیْنَاهُ عَنْهُمْ وَوَقَعَتْ عَلَیَّ۔ ہم حضرت عمرؓ کے پاس اور کئی آدمیوں کے ساتھ آئے، اُن کی نگاہ کسی پر نہ پڑی مجھ پر پڑی۔

Marfat.com

نَبَا بِهٖ مَنْزِلُهٗ۔ ان کا مقام اُن کو موافق نہ آیا۔
نَبَا حَدُّ السَّیْفِ۔ تلوار کی دھار کند ہو گئی۔
اَنْتَ وَلِیُّنَا مَا وَلِیْتَ لَا نَنْبُوْا فِیْ یَدَیْکَ۔ حضرت طلحہؓ نے حضرت عمرؓ سے کہا جب تک تم خلیفہ ہو میرے ولی رہوگے۔ ہم تمھارے خلاف کچھ نہیں کریں گے تمھارے مطیع اور تابعدار رہیں گے۔
یَنْبُوْا عَنْهُمَا الْمَاءُ۔ ان دونوں میں سے پانی بہہ رہا تھا جلدی جلدی گزر رہا تھا ان کی چکنائی اور نرمی کی وجہ سے۔
مجمع البحرین میں ہے کہ نبی "نباوت" سے نکلا ہو بمعنی ارتفاع اور شرف کے، اور اس میں اور رسول میں یہ فرق ہے کہ رسول تو اللہ تعالیٰ سے بلاتوسط کسی بشر کے خبر دیتا ہے اور اس کو نئی شریعت ملتی ہے جیسے حضرت آدمؑ تھے یا ناسخ شریعت ملتی ہے جیسے حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم تھے۔ اور نبی خواب میں دیکھتا ہے، فرشتہ کی آواز سنتا ہے پر اس کو دیکھتا نہیں۔ اور رسول خواب میں دیکھتا ہے اور بیداری میں فرشتہ کی آواز سنتا ہے اُس کو دیکھتا ہے اور ملائکہ رسول ہوتے ہیں لیکن نبی نہیں ہوتے۔ نبی کی جمع اَنْبِیَاءُ ہے)۔
اِنَّكِ لَبِنْتُ نَبِیٍّ۔ تو تو ایک پیغمبر (حضرت ہارونؑ) کی بیٹی ہے۔

بَابُ النُّوْنِ مَعَ التَّاءِ

نَتَأَ یَا نُتُوْءٌ۔ پھول جانا، سوج جانا، جوان ہو جانا، چھاتی ابھر آنا، اپنی جگہ سے نکل جانا۔
تَنَتِّیٌ یَا نَتِیْتٌ۔ پھول جانا۔
تَنْتِیْتٌ۔ تفسیر بیان کرنا۔
تَنَتُّتٌ۔ پاکی کے بعد غلیظ ہو جانا۔
نَتْجٌ۔ حاملہ کی خبرگیری کرنا یہاں تک کہ وہ جنے، جننا، نتیجہ دینا۔
اِنْتَاجٌ۔ حمل ظاہر ہونا، جننے کا وقت آجانا، حاملہ اونٹنیاں ہونا، نکالنا، پیدا کرنا۔
تَنَتُّجٌ۔ بچہ نکالنے کے لئے آواز کرنا۔
اِنْتِتَاجٌ۔ جلد بنا اور ایسے مقام پر جننا جس کا پتہ معلوم نہ ہو، حاملہ ہونا۔
اِسْتِنْتَاجٌ۔ زچگی طلب کرنا، مقدمات سے نتیجہ نکالنا۔
کَمَا تُنْتَجُ الْبَهِیْمَةُ بَهِیْمَةً جَمْعَاءَ۔ جیسے چار پاؤں والی، سالم بچہ چار پاؤں والا جنتی ہے (عرب لوگ کہتے ہیں نُتِجَتِ النَّاقَةُ جب اونٹنی جنے فَهِیَ مَنْتُوْجَةٌ وہ اونٹنی منتوجہ ہے اور نَاتِجٌ وہ شخص ہے جو اپنی اونٹنی کی خبر گیری کرتا ہے)
فَاَنْتَجَ هٰذَا اِنِ وَ وَلَدَ هٰذَا۔ ان دونوں نے بچہ دیا اور یہ جنا۔
اِلٰی اَنْ تُنْتَجَ النَّاقَةُ۔ یہاں تک کہ اونٹنی بچہ جنے۔
ثُمَّ تُنْتَجُ الْمُهْرُ فَلَا یُرْکَبُ۔ پھر گھوڑی بچہ جنے اس پر سواری نہ کی جائے۔
هَلْ تُنْتَجُ اِبِلُكَ صِحَاحًا اٰذَانُهَا۔ کیا تو اپنی اونٹنیوں کو جناتا ہے، ان کے بچوں کے کان سالم ہوتے ہیں۔
فَمَا نُتِجَ فَهُوَ هَدْیٌ۔ قربانی کا جانور جو بچہ جنے وہ بھی ہدی ہوگا۔
یَوْمَ یُنْتَجُ۔ جس دن جنے۔
نَتْخٌ۔ نکالنا، کھودنا، اچک لیجانا، بننا دیکھنا۔
اِنَّ فِی الْجَنَّةِ بِسَاطًا مَنْتُوْخًا بِالذَّهَبِ۔ بہشت میں ایک فرش بچھا ہے جو سونے سے بنا گیا ہے۔
اِذَا لَمْ اَصِلْ مُجْتَدِیَّ حَتّٰی تَنْتَخَ جَبِیْنُهٗ۔ جب کہ میں اپنے سلوک چاہنے والے سے سلوک نہ کروں یہاں تک کہ اس کی پیشانی پر پسینہ آجائے۔
نَتْرٌ۔ زور سے سونتنا، انگلیوں سے یا دانتوں سے پھاڑنا

Marfat.com

برچھا زور سے مارنا، سخت کہنا، اُچک لیجانا۔

نَتْرٌ۔ خراب ہونا، ضائع ہونا۔

اِنْتِتَارٌ۔ کھنچ جانا۔

اِسْتِنْتَارٌ۔ کھینچنا۔

اِذَا بَالَ اَحَدُكُمْ فَلْيَنْتُرْ ذَكَرَهٗ ثَلٰثَ مَرَّاتٍ۔ جب کوئی تم میں سے پیشاب کرے تو اپنے ذکر کو تین بار سونت لے (زور سے دبا کر کھینچے تاکہ قطرہ نکل جائے)۔

اِنَّ اَحَدَكُمْ يُعَذَّبُ فِيْ قَبْرِهٖ فَيُقَالُ اِنَّهٗ لَمْ يَكُنْ يَسْتَنْتِرُ عِنْدَ بَوْلِهٖ۔ تم میں سے کسی کو قبر میں عذاب دیا جاتا ہے پھر کہا جاتا ہے (یعنی عذاب کا باعث یہ بیان کیا جاتا ہے) کہ وہ پیشاب کے وقت اپنے ذکر کو نہیں سونتتا تھا یعنی استبرا نہیں کرتا تھا)۔

ثُمَّ نَتَرَهٗ نَتْرًا شَدِيْدًا۔ پھر اس کو زور سے کھینچا۔

اُطْعُنُوا النَّتْرَ۔ اُچک کر برچھا لگاؤ (عرب لوگ کہتے ہیں ضَرْبٌ هَبْرٌ وَّطَعْنٌ نَتْرٌ ایسی مار جو گوشت کا ایک ٹکڑا اُڑا دے اور برچھی کی مار پار ہو جانے والی)۔

نَتْشٌ۔ موچنے سے نکالنا، دبانا، اکھیڑنا، کمانا، مارنا، پاؤں سے دھکیلنا۔

نَتْشٌ وَتَنْتَاشٌ۔ چپکے چپکے عتاب کرنا یا عیب کرنا حاصل کرنا، پانی نکال ڈالنا۔

نُتَاشٌ۔ کمینے مکار لوگ۔

لَا يُحِبُّنَا حَامِلُ الْقِيْلَةِ وَلَا النُّتَاشُ۔ ہم سے خصیہ اٹھانے والے (جن کو فتق کا عارضہ ہوتا ہے) محبت نہیں کرتے اور نہ کمینے سفلے لوگ۔

جَاءَ فُلَانٌ فَاَخَذَ خِيَارَهَا وَجَاءَ اٰخَرُ فَاَخَذَ نُتَاشَهَا۔ ایک آیا تو اس نے اس کے اچھے لوگوں کو لے لیا اور دوسرا آیا تو اس نے اس کے بُروں کو لے لیا۔

نَتْفٌ۔ نوچنا، اکھیڑنا، ہلکا کھینچنا۔

تَنْتِيْفٌ۔ بمعنی نَتْفٌ۔

تَنَتُّفٌ اور تَنَاتُفٌ اور اِنْتِتَافٌ۔ اُکھڑ جانا۔

نَتْفُ الْاِبِطِ۔ بغل کے بال اکھیڑنا (سنت اکھیڑنا ہے مگر منڈانا بھی جائز ہے۔ امام شافعی رح حجام سے بغل کے بال منڈواتے اور کہتے کہ سنت اکھیڑنا ہے مگر مجھ سے نہیں ہو سکتا)۔

رَجُلٌ نَتَفَ حَمَامَةً۔ ایک شخص نے حرم کے کبوتر کے پر نوچ ڈالے۔

نَتْقٌ۔ ہلانا، جھٹکنا، چیرنا، اٹھانا، پھیلانا، کھینچنا، اولاد بہت ہونا۔

نُتُوْقٌ۔ موٹا ہونا۔

عَلَيْكُمْ بِالْاَبْكَارِ فَاِنَّهُنَّ اَنْتَقُ اَرْحَامًا۔ تم کنواری عورتوں سے نکاح کیا کرو کیونکہ ان سے اولاد بہت ہوتی ہے (عرب لوگ اس عورت کو جس کی اولاد بہت ہو ناتق کہتے ہیں کیونکہ وہ اولاد کو پھینکتی ہے نتق کے معنی پھینکنے کے بھی آئے ہیں)۔

اَلْبَيْتُ الْمَعْمُوْرُ نِتَاقُ الْكَعْبَةِ مِنْ فَوْقِهَا۔ بیت المعمور کعبہ کو اوپر سے سایہ کئے ہوئے ہے۔

اَلْكَعْبَةُ اَقَلُّ نِتَاقِ الدُّنْيَا مَدَرًا (کعبہ تمام دنیا کے مقاموں میں وہ مٹی کم رکھتا ہے جس میں کھیتی ہو بِوَادٍ غَيْرِ ذِيْ زَرْعٍ کا بھی یہی مطلب ہے)۔

نَتْلٌ۔ آگے کو کھینچنا، ڈانٹنا، نکالنا، آگے بڑھ جانا

اِسْتِنْتَالٌ۔ بمعنی نَتْلٌ اور تیار ہونا۔

نَتِيْلَةٌ۔ وسیلہ۔

اِنَّهٗ رَاَى الْحَسَنَ يَلْعَبُ وَمَعَهٗ صِبْيَةٌ فِي السِّكَّةِ فَاسْتَنْتَلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَمَامَ الْقَوْمِ۔ آں حضرت نے امام حسن رض کو دیکھا وہ بچوں کے ساتھ کوچہ (گلی) میں کھیل رہے تھے یہ دیکھتے آنحضرت لوگوں سے آگے بڑھ گئے (امام حسن رض کو پکڑنے

Marfat.com

لے)

يُمَثَّلُ الْقُرْاٰنُ رَجُلًا فَيُؤْتٰى بِالرَّجُلِ كَانَ قَدْ حَمَلَهُ ... الِفُ لَهٗ فَيَنْتَثِلُ خَصْمًا لَهٗ۔ (قیامت کے دن) قرآن ایک ... کی شکل میں بن کر آئے گا پھر اس شخص کو لائیں گے جس نے ... آن یاد کیا تھا مگر قرآن کے خلاف کیا کرتا تھا تب قرآن اس کا ... من بن کر آگے بڑھے گا (یعنی پروردگار کے سامنے اپنی فریاد ... یش کرے گا)۔

اِنَّ ابْنَهٗ عَبْدَ الرَّحْمٰنِ بَرَزَ يَوْمَ بَدْرٍ مَعَ الْمُشْرِكِيْنَ ... تَرَكَهُ النَّاسُ لِكَرَامَةِ اَبِيْهِ فَنَتَلَ اَبُوْ بَكْرٍ وَّمَعَهٗ ... سَيْفُهٗ۔ حضرت ابوبکر صدیق رض کے بیٹے عبدالرحمان رض بدر کے ... ن مشرکوں کی طرف سے لڑنے کے لئے نکلے لیکن صحابہ نے ابوبکر ... کی خاطر ان کو چھوڑ دیا (مارا نہیں) آخر حضرت ابوبکر رض خود تلوار ... لے کر (ان کے مارنے کو) آگے بڑھے (دوسری روایت میں ہے ... عبدالرحمن رض نے مسلمان ہونے کے بعد ابوبکر رض سے کہا، بابا ... نے تم کو جنگ میں دیکھا لیکن میں تم سے الگ ہو گیا تم کو مارا ... یں۔ حضرت ابوبکر رض نے کہا لیکن اگر میں تجھ کو دیکھتا تو بغیر ... ے نہ چھوڑتا)۔

شَرِبَ لَبَنًا فَارْتَابَ بِهٖ اِنَّهٗ لَمْ يَحِلَّ لَهٗ فَاسْتَنْتَلَ ... يَتَقَيَّأُ۔ حضرت ابوبکر صدیق رض نے دودھ پیا پھر ان کو شک ... ا کہ یہ دودھ حلال تھا یا نہیں، تو وہ آگے بڑھ کر قے کرنے ... لے (مشکوک دودھ کو پیٹ سے نکالنے کے لئے)۔

مَا سَبَقَنَا ابْنُ شِهَابٍ مِنَ الْعِلْمِ بِشَيْءٍ اِلَّا كُنَّا ... فِي الْمَجْلِسِ فَيَسْتَنْتِلُ وَيَشُدُّ ثَوْبَهٗ عَلٰى صَدْرِهٖ۔ ... ن شہاب زہری نے ہم سے بڑھ کر کوئی علم حاصل نہیں کیا مگر ... تا یہ کہ ہم علم کی مجلس میں آتے تو ابن شہاب اپنا کپڑا سینہ ... باندھ کر آگے بڑھ جاتے۔

نَتَنٌ یا نُتُوْنَةٌ یا نَتَانَةٌ۔ بدبو آنا

تَنْتِيْنٌ۔ بدبودار کرنا۔

اِنْتَانٌ۔ بدبودار ہونا۔

اَنْتَانٌ۔ ایک موضع ہے طائف کے قریب وہاں ہوازن اور ثقیف قبیلوں میں جنگ ہوئی تھی۔

دَعُوْهَا فَاِنَّهَا مُنْتِنَةٌ۔ (جاہلیت کے زمانہ) کی طرح پکارنا یا لَفُلَانٍ (فلاں شخص کی دہائی) کہنا یہ چھوڑ دو یہ بدبودار ہے (اس میں کفر کی بو آتی ہے)۔

لَوْ كَانَ الْمُطْعِمُ بْنُ عَدِيٍّ حَيًّا فَكَلَّمَنِيْ فِيْ هٰؤُلَاءِ النَّتْنٰى لَاَطْلَقْتُهُمْ لَهٗ۔ اگر مطعم بن عدی زندہ ہوتے اور ان پلیدوں کی (جان چھوڑ دینے کے لئے) مجھ سے گفتگو کرتے تو میں ان کو چھوڑ دیتا (مطعم کو دیدیتا۔ پلیدوں سے مراد وہ کفار قریش ہیں جو بدر کے دن مارے گئے۔ ان کو پلید اس لئے کہا کہ قرآن شریف میں اِنَّمَا الْمُشْرِكُوْنَ نَجَسٌ وارد ہے۔ مطعم بن عدی آں حضرتؐ کے چچازاد بھائی تھے۔ دوسرے آں حضرتؐ طائف سے پریشان ہو کر لوٹ آئے تھے تو مطعم نے آپ کو پناہ دی تھی بعضوں نے کہا مطعم کے بیٹے جبیر کا دل خوش کرنے کے لئے تاکہ وہ اسلام قبول کریں)۔

اَوَّلُ مَا يُنْتِنُ بَطْنُهٗ۔ سب سے پہلے اس کا پیٹ بدبودار ہوتا ہے (یعنی آدمی کا مطلب یہ ہے کہ اکثر آدمی دوزخ میں پیٹ کی وجہ سے جائیں گے کیونکہ حرام مال سے پیٹ بھرتے تھے)۔

فَكُلْ مَا لَمْ يُنْتِنْ۔ جب تک بدبودار نہ ہو اس کو کھا سکتا ہے (بدبودار اگر ہو جائے تو اس کا کھانا مکروہ ہے لیکن حرام نہیں ہے۔ یہی حکم تمام بدبودار اور سڑے کھانوں کا ہے البتہ اگر اس کے کھانے سے ضرر پیدا ہو تو تب تو حرام ہو گا)۔

كُلُّ لَحْمٍ اَوْ طَعَامٍ اَنْتَنَ يُكْرَهُ اَكْلُهٗ وَاِنْ اَضَرَّ حَرُمَ۔ ہر گوشت یا کھانا جو بدبودار ہو جائے اس کا کھانا مکروہ ہے۔ اگر ضرر پیدا کرتا ہو تو حرام ہے۔

Marfat.com

نَوْلَا اَنْ اَرُدَّہٗ عَنْ نُثِیٍّ۔ اگر یہ نہ ہوتا کہ میں اس کو ایک قبیح کام سے پھیرتا۔

نُتُوٌّ۔ سوج جانا، اُبھر آنا۔

اِنْتَاءٌ۔ دیر کرنا، ناک توڑ کر سجا دینا، شکل و شمائل میں موافق ہونا۔

تَنَتِّی۔ مادہ پر کودنا۔

اِسْتِنْتَاءٌ۔ دل بہت نکالنا۔

نَاتِی الْجَبِیْنِ۔ بلند پیشانی۔

نَوَاتِیَۃٌ۔ ملاح لوگ (اس کا مفرد نُوتِیٌّ ہے، عام لوگ نُوتِی بخیل کو کہتے ہیں ....

.... مترجم کہتا ہے نواحِ مدراس اور ملبار میں جو ایک قوم مونوائت کا مشہور ہے شاید وہ اصل میں نَوَاتِیَہ یعنی ملاح لوگ تھے جو عرب سے آکر بنادر ہند پر اترے تھے۔)

بابُ النّون مع الثّاء

نَثٌّ۔ ظاہر کرنا، فاش کرنا، تیل لگانا، ٹپکنا۔

تَنَاثٌ۔ ایک دوسرے کی خبر فاش کرنا۔

نِثَاثٌ۔ وہ تیل جو زخم پر لگایا جاتا ہے۔

لَا تَنُثُّ حَدِیْثَنَا تَنْثِیْثًا۔ ہماری بات فاش نہیں کرتی (ایک روایت میں لَا تَبُثُّ حَدِیْثَنَا تَبْثِیْثًا بائے موحدہ سے اس کا ذکر اوپر ہو چکا)۔

اِنَّ رَجُلًا اَتَاہُ یَسْئَلُہٗ فَقَالَ ھَلَکْتُ قَالَ اَھَلَکْتَ وَاَنْتَ تَنُثُّ نَثِیْثَ الْحَمِیْتِ۔ ایک شخص حضرت عمرؓ کے پاس آیا سوال کرتا تھا کہنے لگا میں تو ہلاک ہو گیا۔ حضرت عمرؓ نے کہا تو ہلاک ہو گیا تو تو ایسا پسیج رہا ہے جیسے گھی کی مشک پسیجتی ہے (یعنی تو تو اچھا خاصہ چکنا چپڑا ہے تیرے بدن سے چربی ٹپک رہی ہے اور کہتا ہے میں ہلاک ہو گیا)۔

نُثُوْءٌ۔ تھم جانا، جم جانا، اُگنا۔

اِذَا تَرَکْتَہٗ نَثَدَ۔ جب تو اس کو چھوڑے تو وہ بیٹھ جائے یعنی تہہ میں جم جائے (خطابی نے کہا کہ میں نہیں جانتا کہ نَثَدَ کے کیا معنی ہیں شاید یہ ثَاطَ ہو گا رے یعنی پیالے کی تہہ میں جمع ہو گیا اور یہ بھی ہو سکتا ہے کہ اصل میں نَثَطَ ہو پھر طا کو دال سے بدل دیا۔ زمخشری نے کہا نَثَدَ یعنی تھم گیا اور تہہ نشین ہو گیا)۔

نَثْرٌ یا نِثَارٌ۔ متفرق طور پر پھینکنا، نثر کلام کہنا بہت اولاد ہونا، ڈال دینا، چھینکنا، ناک میں سے رینٹ وغیرہ نکالنا۔

تَنْثِیْرٌ۔ متفرق طور پر پھینکنا۔

اِنْتَارٌ۔ نکسیر پھوڑنا، ناک کے بل گرانا، رینٹ وغیرہ نکالنا، ناک سے سانس لینا، ناک میں پانی ڈالنا۔

تَنَاثُرٌ اور تَنَثُّرٌ اور اِسْتِنْثَارٌ۔ الگ الگ گرنا۔

تَنَاثُرٌ۔ بیمار ہو کر مر جانا۔

اِنْتِثَارٌ اور اِسْتِنْثَارٌ۔ ناک میں پانی ڈالنا (تو اِسْتِنْثَار اور اِسْتِنْشَاق کے ایک ہی معنی ہیں، بعضوں نے کہا اِسْتِنْشَاق ناک میں پانی ڈالنا اِسْتِنْثَار چھینکنا)۔

اِذَا تَوَضَّأْتَ فَانْثِرْ۔ جب تو وضو کرے تو ناک سنک (ایک روایت میں فَاسْتَنْثِرْ ہے۔ ایک روایت میں یوں ہے مَنْ تَوَضَّأَ فَلْیَنْثِرْ معنی وہی ہیں)۔

کَانَ یَسْتَنْشِقُ ثَلٰثًا فِیْ کُلِّ مَرَّۃٍ یَسْتَنْثِرُ۔ آنحضرتؐ تین بار ناک میں پانی ڈالتے اور ہر بار ناک سنکتے۔

نَثَرَ بِیَدِہِ الْیُسْرٰی۔ بائیں ہاتھ سے ناک سنکتے (اور داہنے ہاتھ سے پانی ڈالتے)۔

اِسْتَنْثِرُوْا مَرَّتَیْنِ بَالِغَتَیْنِ اَوْ ثَلٰثًا۔ دو بار یا تین بار اچھی طرح ناک سنکو۔

ھَذًّا کَھَذِّ الشِّعْرِ وَنَثْرًا کَنَثْرِ الدَّقَلِ (قرآن اس طرح پڑھتا ہے جلدی جلدی) جیسے شعر جلدی جلدی

پڑھتے ہیں اور لفظ قرآن کے اس طرح پھینکتا ہے جیسے سوکھی کھجوریں ڈالی والے سے گرتی ہیں۔

فَلَمَّا خَلَا سِنِّي وَنَثَرْتُ لَهُ ذَا بَطْنِي۔ جب میری عمر زیادہ ہوگئی اور میں نے اپنا یہ پیٹ اس کے لئے پھیلادیا یعنی پیٹ سے اولاد نکالی (عرب لوگ کہتے ہیں اِمْرَأَةٌ نَثُورٌ یعنی کثیر الاولاد عورت)۔

أَيُوَافِقُكُمُ الْعَدُوُّ حَلَبَ شَاةٍ نَثُورٍ۔ کیا دشمن تم سے اتنی دیر تک مقابلہ کرے گا جتنی دیر میں اس بکری کے دودھ دوہنے سے فراغت پاتے ہیں جس کے تھن کے سوراخ کشادہ ہوں (مطلب یہ ہے کہ جس بکری کے تھن کے سوراخ کشادہ ہوتے ہیں اسی کا دودھ جلدی دوہ لیا جاتا ہے۔ ابوذرؓ یہ کہتے ہیں کہ اتنی دیر تک بھی دشمن تمہارے سامنے ٹھہرے گا یا نہیں)۔

اَلْجَرَادُ نَثْرَةُ الْحُوتِ۔ ٹڈی ایک مچھلی کی چھینک ہے (اس کی ناک سے ٹڈی نکلتی ہے)۔

اِنَّمَا هُوَ نَثْرَةُ حُوتٍ۔ ٹڈی کیا ہے مچھلی کی چھینک ہے (پہلے پہل وہاں سے نکلتی ہے پھر پہاڑوں میں انڈے دیتی ہے اور ایک بارگی لاکھوں کروڑوں بچے اس کے نکل پڑتے ہیں۔ بعضوں نے کہا مچھلی کی چھینک سے یہ غرض ہے کہ جیسے مچھلی بن ذبح کے حلال ہے ویسے ہی ٹڈی بھی گویا مچھلی کی ناک سے نکلی ہے، بغیر ذبح کے درست ہے)۔

نَثْرُ السُّكَّرِ يَنْثُرُهُ۔ شکر لٹانی پھینکی۔

وَيَمِيسُ فِي حِلَقِ النَّثْرَةِ۔ زرہ کے چھلوں میں اتراتا ہے۔

وَيَنْثُرُ عَلَيْهِ الذَّرِيرَةَ۔ اُس کے کفن پر عبیر چھڑک دے۔

نَنْطٌ۔ زبا دینا، تھم جانا، بھاری کرنا، نکلنا۔

تَنْتِيطٌ۔ ٹھہرانا۔

كَانَتِ الْأَرْضُ هِفًّا عَلَى الْمَاءِ۔ زمین پانی پر لرز رہی تھی (تھمی نہ تھی، یہ ابتدائے آفرینش کا ذکر ہے جب پانی ہی پانی دنیا میں تھا اور زمین کو اللہ تعالیٰ نے اُس پر رکھا تھا یہ مُراد نہیں ہے کہ زمین کے سمندروں کا پانی اتنا تھا کہ زمین اس پر نہیں ٹھہری تھی کیونکہ سمندروں کا سارا پانی ملاؤ تو بھی اس کی مقدار زمین سے بہت کم رہتی ہے سمندروں کے تلے ہزاروں میل تک زمین ہی زمین ہے اور ساتوں سمندر ایک جوہڑ کی طرح زمین میں پڑے ہوئے ہیں)۔

فَنَتَطَهَا اللهُ بِالْجِبَالِ۔ اللہ تعالیٰ نے پہاڑ اُس میں ڈال کر اُس کو تھما دیا (بوجھل کر دیا جیسے ملّے جہاز کو جو سمندر میں بہت ہلتا ہے پتھر وغیرہ بھر کر بھاری کرتے ہیں)

فَصَارَتْ لَهَا أَوْتَادًا۔ تو پہاڑ زمین کی میخیں بن گئے

نَثْلٌ۔ لید کرنا، مٹی نکالنا، جھٹک دینا، نکال کر پھیلا ڈالدینا۔

اِسْتِنْثَالٌ بمعنی نَثْلٌ ہے۔

تَنَاثُلٌ۔ جھک پڑنا۔

اِنْتِثَالٌ۔ مٹی نکالنا۔

نَثَالَةٌ۔ کنوئیں کی مٹی۔

أَيُحِبُّ أَحَدُكُمْ أَنْ تُؤْتَى مَشْرُبَتُهُ فَيُنْتَثَلَ مَا فِيهَا۔ کوئی تم میں سے یہ پسند کرے گا کہ اس کے توشہ خانہ پر دوسرا شخص آکر جو کچھ (غلہ نقد وجنس) اس میں ہے وہ نکال لے جائے۔

أَمَا تَرَى حُفَرَتَكَ تُنْتَثَلُ۔ کیا تو نے اپنی قبر نہیں دیکھی اس میں سے مٹی نکالی جاتی ہے۔

وَانْتَثَلَ مَا فِي كِنَانَتِهِ۔ اُس کے ترکش میں جتنے تیر تھے سب نکال لئے۔

ذَهَبَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنْتُمْ تَنْتَثِلُونَهَا۔ آنحضرتؐ تو گزر گئے اور تم دنیا کے مال واسباب نکال رہے ہو۔

إِنَّهُ كَانَ يَنْثُلُ دِرْعَهُ إِذْ جَاءَهُ سَهْمٌ

Marfat.com

نَوَقَعَ فِیْ نَحْرِہٖ۔ طلحہؓ اپنی زرہ جسم پر ڈال رہے تھے اتنے میں ایک تیر آکر اُن کے سینے پر لگا۔

بَیْنَ نَثِیْلِہٖ وَمُعْتَلَفِہٖ۔ اُس کی لید اور چارے کے درمیان۔

اِنَّہٗ دَخَلَ دَارًا فِیْہَا رَوْثٌ اَلَا کَنَسْتُمْ ھٰذَا النَّثِیْلَ۔ ایک گھر میں گئے جس میں گوبر پڑا تھا تو کہنے لگے تم نے اس کو جھاڑا کیوں نہیں (اس گندگی میں کیونکر بیٹھے ہو)

نَثْوٌ۔ فاش کرنا، بیان کرنا، جُدا کرنا، مشہور کرنا۔

تَنَاثِیْ۔ مذاکرہ کرنا۔

نَثَا۔ آدمی کا وہ حال جو بیان کیا جائے اچھا ہو یا برا۔

لَا تُنْثٰی فَلَتَاتُہٗ۔ آنحضرت کی مجلس کے عیب بیان نہیں کئے جاتے تھے (کیونکہ آپ کی مجلس نہایت مہذب اور سنجیدہ ہوتی اس میں کوئی عیب ہی نہ ہوتا نہ کوئی لغزش اور غلطی تو بیان کیا کرتے)۔

نَجَاءَ خَالُنَا فَنَثٰی عَلَیْنَا الَّذِیْ قِیْلَ لَہٗ۔ پھر ہمارا ماموں آیا اور جو کچھ اس سے کہا گیا تھا اس نے بیان کر دیا۔

وَکُلُّکُمْ حِیْنَ یُنْثٰی عَیْبُنَا فَطِنٌ۔ جب ہمارا عیب بیان کیا جاتا ہے تو تم میں ہر ایک سمجھ دار ہو جاتا ہے۔

یَا مَنْ تُنْثٰی عِنْدَہٗ بَوَاطِنُ الْاَخْبَارِ۔ اے وہ جس کے سامنے چھپی ہوئی خبریں فاش ہو جاتی ہیں (یعنی پروردگار اس پر کوئی بات چھپی ہوئی نہیں گو ہم اندھیری رات میں سات کوٹھریوں کے اندر کریں۔)

تَنَاثُوا الْحَدِیْثَ۔ بات کا تذکرہ کیا۔

بابُ النون مع الجیم

نَجْأٌ۔ نظر لگانا (جیسے تَنَجُّؤٌ اور اِنْتِجَاءٌ ہے)۔

رُدُّوْا نَجْأَۃَ السَّائِلِ بِاللُّقْمَۃِ۔ بھیک مانگنے والے کی نظر ایک لقمہ دے کر دفع کرو۔

نَجُوْءٌ اور نَجِیْءٌ۔ جس کی نظر بہت لگے (نظر کا مجرب ہے)۔

نَجَبٌ۔ پوست چھیل ڈالنا یا رگیں۔

نَجَابَۃٌ۔ حسب عمدہ ہونا اور قول و فعل وغیرہ۔

تَنْجِیْبٌ۔ بمعنی نَجَبٌ ہے اور عمدہ نجیب اولاد جننا۔

اِنْجَابٌ۔ جننا، انتخاب کرنا۔

اِسْتِنْجَابٌ۔ نجیب لوگوں کو طلب کرنا۔

نَجِیْبٌ۔ عمدہ اور شریف جانور ہو یا آدمی۔

نَجَائِبُ الْقُرْاٰنِ اور نَوَاجِبُ الْقُرْاٰنِ قرآن کی بہت عمدہ اور فصیح سورتیں۔

اِنَّ کُلَّ نَبِیٍّ اُعْطِیَ سَبْعَۃَ نُجَبَاءَ رُفَقَاءَ ہر پیغمبر کو سات نجیب رفیق دیئے گئے ہیں۔

اِنَّ اللّٰہَ یُحِبُّ التَّاجِرَ النَّجِیْبَ۔ اللہ تعالیٰ نجیب (یعنی سخی اور کریم) سوداگر سے محبت رکھتا ہے (معلوم ہوا کہ سوداگری جب ایمان داری اور سخاوت اور کرم کے ساتھ ہو تو اس کے برابر کوئی عمدہ کمائی نہیں)۔

اَلْاَنْعَامُ مِنْ نَجَائِبِ الْقُرْاٰنِ۔ سورۂ انعام قرآن کی بہت عمدہ سورتوں میں سے ہے۔

رَاکِبُ الْبُرَاقِ وَالنَّاقَۃِ وَالنَّجِیْبِ۔ براق اور سانڈنی اور زبردست تیز رو اونٹ کے سوار۔

اِنَّ الْمُؤْمِنَ لَا یُصِیْبُہٗ ذَعْرَۃٌ وَلَا عَثْرَۃٌ وَلَا نَجْبَۃُ نَمْلَۃٍ اِلَّا بِذَنْبٍ۔ مسلمان کو ڈر اور لغزش اور چیونٹی کی کاٹ تک اسی وقت پہنچتی ہے جب وہ کوئی گناہ کرتا ہے (مطلب یہ ہے کہ مسلمان پر دنیا میں جو تکالیف آتی ہیں وہ اس کے گناہوں کا کفارہ ہو جاتی ہیں تا کہ آخرت میں پاک صاف ہو کر بہشت میں داخل ہو)۔

نَجَبَۃٌ۔ پوست، چھلکا۔

اِبِلُ الشَّیَاطِیْنِ تَخْرُجُ نَجِیْبَاتٌ۔ شیطان کے اونٹ وہ ہیں جو سواری کی زینت کے لئے کوتل نکالے

Marfat.com

جلاتے ہیں (ان پر کوئی سوار نہیں ہوتا) صرف فخر اور امارت جتانے کے لئے امیروں کے ساتھ نکلتے ہیں۔ اسی طرح وہ گھوڑے بھی سلطانی ہیں جو کوتل عمدہ عمدہ ریشمی چار جامے اور ولایتی زین لگا کر نکالے جاتے ہیں۔ مجمع البحار میں ہے کہ نجیب سے مراد وہ جانور ہے جو سفر میں فخر اور افتخار کے لئے ساتھ جاتا ہو نہ خود مالک اس پر سوار ہوتا ہے نہ کسی غریب تھکے ماندے شخص کو اس پر بیٹھنے دیتا ہے۔ اسی طرح شیطان کے بجرے وہ ہودے ہیں جو تکلف کے ساتھ امیر لوگ اونٹوں پر رکھتے ہیں اور بڑے تکبر اور زعم کے ساتھ ان پر بیٹھتے ہیں۔ عماری بھی اسی قسم کی سواری ہے جو ہاتھی پر رکھی جاتی ہے اس پر بیٹھنے سے صرف افتخار منظور ہوتا ہے)۔

فَخَرَجَ اَحَدُکُمْ بِنَجِیْبَاتٍ۔ تم میں سے کوئی نجیب اونٹ لے کر نکلا۔

یَرْکَبُوْنَ نَجَائِبَ اَلْیَنَ مِنَ الْفِرَاشِ الْمُدَرَّزِ۔ میں ایسے نجیب جانوروں پر سوار ہوں گے جو بچھے ہوئے فرش سے زیادہ نرم اور ملائم ہوں گے۔

سَوْفَ یَنْجُبُ مَنْ یَفْہَمُ۔ جو شخص سمجھ رکھتا ہے وہ ایک نہ ایک دن نجیب ہو جائے گا (یعنی نیک خلق، سخی اور کریم البتہ جس کو سمجھ ہی نہیں ملی اس کا درست ہونا مشکل ہے)۔

نَجْثٌ۔ بحث کرنا، فریاد کرنا۔

تَنَاجُثٌ۔ مشہور کرنا۔

اِنْتِجَاثٌ۔ پھول جانا، موٹا یا ظاہر ہونا، نکالنا۔

اِسْتِنْجَاثٌ۔ نکالنا، توجہ کرنا۔

اُنْجُثُوْنِیْ مَا عِنْدَ الْمُغِیْرَۃِ فَاِنَّہٗ کَتَّامَۃٌ لِلْحَدِیْثِ۔ مغیرہ بن شعبہ کے پاس جو باتیں ہیں وہ ان سے نکلواؤ مجھ کو سناؤ کیونکہ مغیرہ بڑے بات کے چھپانے والے ہیں۔

وَلَا تَنْجُثُ عَنْ اَخْبَارِنَا تَنْجِیْثًا۔ اور ہماری خبریں کھود کر نہیں نکالتی (یعنی گھر کی باتوں کے کھوج میں نہیں رہتی ان کو فاش نہیں کرتی)۔

اِنَّہَا قَالَتْ لِاَبِیْ سُفْیَانَ لَمَّا نَزَلُوْا بِالْاَبْوَاءِ فِیْ غَزْوَۃِ اُحُدٍ لَوْ نَبَشْتُمْ قَبْرَ اٰمِنَۃَ اُمِّ مُحَمَّدٍ۔ ہندہ نے ابوسفیان سے کہا جب وہ ابواء میں اترا تھا جنگ احد کے لئے۔ کاش تم حضرت آمنہ کی قبر کو جو حضرت محمد کی والدہ تھیں کھود کر ان کی نعش نکالو۔

نَجِیْثُ الْقَوْمِ۔ وہ شخص جو لوگوں کی خبریں پیدا کرے۔

نَجْحٌ۔ بہانا، جلدی کرنا۔

سَاَحْمِلُکَ عَلٰی صَعْبٍ حَدْبَاءَ حِدْبَارٍ یَنْجَحُ ظَہْرُھَا۔ میں تجھ کو ایک سخت پلنگ پتلے پر اٹھاؤں گا جس کی پشت بھاری ہوگی۔

نُجْحٌ یا نَجْحٌ یا نَجَاحٌ۔ کامیاب ہونا، حاجت پوری ہونا، آسان ہونا، سہل ہونا۔

تَنْجِیْحٌ۔ کامیاب کرنا۔

اِنْجَاحٌ۔ کامیاب ہونا، یا کامیاب کرنا۔

نَجِیْحٌ۔ ٹھیک رائے

تَنَجُّحٌ۔ حاجت پوری کرنے کے وعدے کا ایفا چاہنا۔

تَنَاجُحٌ۔ پے درپے صحیح ہونا۔

اِسْتِنْجَاحٌ۔ بمعنی تنجح ہے۔

وَ اَنْجَحَ اِذَا اَکْدَیْتُمْ۔ اور کامیاب کرے جب تم کوشش کرو۔

یَا جَلِیْحُ اَمْرٌ نَجِیْحٌ رَجُلٌ فَصِیْحٌ یَقُوْلُ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ۔ اے جلیح ایک ٹھیک کام ہے ایک فصیح مرد کہتا ہے لا الٰہ الا اللہ۔

اَسْرَعَ بِاَنْجَحَ۔ جلدی کامیاب ہو گیا۔

اِنَّ الْمُسْلِمِیْنَ لَمْ یُدْرِکُوْا اِنْجَاحَ الْحَوَائِجِ اِلَّا بِالدُّعَاءِ۔ مسلمان اپنے مقاصد میں دعا ہی سے کامیاب ہوتے ہیں۔

اَسْرَعُ الدُّعَاءِ نُجْحًا لِلْاِجَابَۃِ دُعَاءُ الْاَخِ لِاَخِیْہِ بِظَہْرِ الْغَیْبِ۔ سب سے جلدی جو دعا قبول ہو کر کامیاب ہوتی

Marfat.com

ہے وہ دعا ہے جو ایک مسلمان بھائی اپنے دوسرے مسلمان بھائی کے لئے پیٹھ پیچھے کرے۔

لَا شَفِيْعَ اَنْجَحُ مِنَ التَّوْبَةِ۔ توبہ سے بڑھ کر گناہوں کی بخشش کے لئے کوئی شفیع نہیں ہے۔

اَلدُّعَاءُ مِفْتَاحُ نَجَاحٍ۔ دعا کامیابی کی کنجی ہے۔

اِقْلِبْنِيْ مُفْلِحًا مُنْجِحًا مجھ کو کامیاب اور بامراد کرکے لوٹا۔

اِجْعَلْ دُعَائِيْ اَوَّلَهٗ فَلَاحًا وَّاَوْسَطَهٗ نَجَاحًا میری دعا کا شروع کامیابی کر اور بیچ کا حصہ مراد پانا۔

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ اَوَّلَ هٰذَا الْيَوْمِ صَلَاحًا وَّاَوْسَطَهٗ فَلَاحًا وَّاٰخِرَهٗ نَجَاحًا۔ یا اللہ اس دن کا ابتدائی حصہ میرے کاموں کی درستگی کر اور بیچ کا حصہ کامیابی اور اخیر کا حصہ مقصد پر پہنچ جانا۔

نَجْدٌ۔ مدد کرنا، غالب ہونا۔

نُجُوْدٌ۔ واضح ہونا، کھل جانا، بہہ جانا۔

نَجَدٌ۔ محنت سے پسینہ آجانا، پلید ہونا، تھک جانا۔

نَجَادَةٌ اور نَجْدَةٌ۔ بہادر ہونا، جس کام سے دوسرے عاجز ہوں اس کو کر گزرنا۔

تَنْجِيْدٌ۔ زیادتی کرنا، آراستہ کرنا، آزمانا، حرکت دینا۔

مُنَاجَدَةٌ۔ معارضہ کرنا، لڑانا، مدد کرنا۔

اِنْجَادٌ۔ نجد میں آنا یا نجد کی طرف جانا، مدد کرنا، بلند ہونا، صاف ہونا، اپنے گھر سے نزدیک ہونا، قبول کرنا، سر کبھی جھکانا کبھی اٹھانا۔

اِسْتِنْجَادٌ۔ ناتوانی کے بعد قوی ہونا، مدد مانگنا، ڈر کے بعد جری ہو جانا۔

نِجَادٌ۔ تلوار کی حمائل، پرتلہ۔

طَوِيْلُ النِّجَادِ۔ بلند قامت۔

نَجَّادٌ اور مُنَجِّدٌ۔ جو شخص فرش، گدّے اور تکیے بناتا اور سیتا ہے۔

نَجْدٌ۔ بلند مقام اور ایک ملک ہے عرب کے بالائی حصہ میں

نَجَدٌ۔ پسینہ۔

نَجَدَاتٌ۔ خارجیوں کا ایک گروہ جو نجدہ بن عامر خارجی کے پیرو تھے۔

اِلَّا مَنْ اَعْطٰى فِيْ نَجْدَتِهَا وَرِسْلِهَا۔ مگر جو کوئی دے تنگی اور آسانی کے ہنگام میں۔

اِنَّهٗ ذَكَرَ قَارِئَ الْقُرْاٰنِ وَصَاحِبَ الصَّدَقَةِ فَقَالَ رَجُلٌ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَرَاَيْتَ النَّجْدَةَ تَكُوْنُ فِي الرَّجُلِ فَقَالَ لَيْسَتْ لَهُمَا بِعِدْلٍ۔ آں حضرت نے قرآن پڑھنے والے اور خیرات دینے والے کا ذکر کیا۔ ایک شخص نے کہا یا رسول اللہ! آدمی میں جو بہادری ہوتی ہے وہ کیسی ہے؟ آپ نے فرمایا یہ بہادری (فضیلت میں) ان دونوں صفتوں کے برابر نہیں ہے (یعنی تلاوتِ قرآن اور صدقہ سب نیکیوں سے بڑھ کر ہیں)۔

نَجْدَةٌ۔ شجاعت اور بہادری۔

رَجُلٌ نَجْدٌ یا نَجُدٌ۔ بڑا جنگی آدمی

اَمَّا بَنُوْ هَاشِمٍ فَاَنْجَادٌ اَمْجَادٌ۔ ہاشم کی اولاد والے بہادر ہیں فضیلت والے ہیں۔

اَمَّا هٰذَا الْحَيُّ مِنْ هَمْدَانَ فَاَنْجَادٌ بُسْلٌ۔ ہمدان کی اس شاخ کے لوگ بہادر ہیں دلیر ہیں۔

حَوْلَهٗ وَنَجْدَتَهٗ۔ اس کی طاقت اور قوت یا قوت اور بہادری۔

تَفَاضَلَتْ فِيْهِ الْمُجَدَاءُ وَالنُّجَدَاءُ۔ ان میں بزرگ اور بہادر لوگ ایک دوسرے پر فضیلت رکھتے ہیں

وَكَانَتِ امْرَاَةً نَجُوْدًا۔ وہ ایک عقلمند صائبۃ الرائے عورت تھی۔

زَوْجِيْ طَوِيْلُ النِّجَادِ۔ میرے خاوند کی تلوار کا پرتلہ لمبا ہے (یعنی اس کا قد لمبا ہے کیونکہ لمبے شخص کا پرتلہ بھی لمبا ہوگا)۔

جَاءَهٗ رَجُلٌ وَّبِكَفِّهِ وَضَحٌ فَقَالَ لَهٗ اُنْظُرْ بَطْنَ

وَادٍ لَا مُنْجِدٍ وَّ لَا مُتْهِمٍ فَتَمَعَّكْ فِيْهِ۔ ایک شخص آنحضرت صلعم کے پاس آیا اُس کے پنجہ پر برص کی سفیدی تھی، آپ نے اس سے فرمایا تو ایسی وادی میں جا کہ نہ پورے طور پر نجد میں ہو نہ تہامہ میں (بلکہ سرحد پر ہو) وہاں جا کر مٹی میں لوٹ! (بعضوں نے یوں ترجمہ کیا ہے کہ، ایسے میدان میں جا جو نہ بلند ہو نہ گڑھے میں ہو)۔

اِنَّهٗ رَاٰى امْرَاَةً شَثِرَةً وَّعَلَيْهَا مَنَاجِدُ مِنْ ذَهَبٍ۔ آں حضرت نے ایک قبول صورت عورت کو دیکھا وہ سونے کا جڑاؤ زیور یا ہار پہنے ہوئے تھی۔

مَنْجَدٌ۔ ہار (مَنَاجِدُ جمع، یہ تَنْجِيْدٌ سے نکلا ہے بمعنی آراستہ کرنے کے، عرب لوگ کہتے ہیں بَيْتٌ مُنَجَّدٌ یعنی آراستہ گھر)۔

نُجُوْدٌ۔ پردے۔ جو دیواروں پر آرائش کے لئے لگائے جاتے ہیں۔

زُخْرِفَ وَنُجِّدَ۔ آراستہ کیا گیا اور سنوارا گیا۔

اِنَّهٗ بَعَثَ اِلٰى اُمِّ الدَّرْدَاءِ بِاَنْجَادٍ مِّنْ عِنْدِهٖ عبدالملک بن مروان نے ام الدرداء کے پاس گھر کے سامان بھیجے (جیسے فرش اور تکیے اور پردے)۔

وَعَلَا اَكْتَافَهَا اَمْثَالُ النَّوَاجِدِ شَحْمًا۔ ان کے کندھوں پر چربی کے راستے معلوم ہوتے تھے۔

اِنَّهٗ اَذِنَ فِيْ قَطْعِ الْمُنْجَدَةِ۔ انہوں نے حرم کے درختوں میں سے منجدہ کے کاٹنے کی اجازت دی (منجدہ ایک درخت ہے جس کی لکڑی سے جانور ہنکانے کی لاٹھیاں بنائی جاتی ہیں اور روئی بھی اُس سے دُھنکی جاتی ہے)۔

وَنَجَّدَ الْمَاءُ الَّذِيْ تَوَرَّدَا اور رنگ برنگ کا پانی یعنی پسینہ بہ نکلا۔ (یہ حمید بن ثور ہلالی کا مصرعہ ہے)۔

اِجْتَمَعَ شَرْبٌ مِّنْ اَهْلِ الْاَنْبَارِ وَبَيْنَ اَيْدِيْهِمْ نَاجُوْدٌ خَمْرٍ۔ انبار کے لوگوں میں سے چند شرابی جمع ہوئے اُن کے سامنے ایک کونڈہ شراب کا رکھا تھا۔

اَلْعَقِيْقُ لِاَهْلِ نَجْدٍ۔ عقیق نجد والوں کا میقات ہے۔

نَجْذٌ۔ دانتوں سے کاٹنا، اصرار کرنا۔

تَنْجِيْذٌ۔ آزمانا، امتحان کرنا، پہنچنا۔

نَوَاجِذُ۔ وہ دانت جو کچلیوں کے بعد ہوتے ہیں بعضوں نے کہا ڈاڑھیں یعنی اخیر کے دانت جو سب کے بعد نکلتے ہیں۔

اِنَّهٗ ضَحِكَ حَتّٰى بَدَتْ نَوَاجِذُهٗ۔ آنحضرت ہنسے یہاں تک کہ آپ کے دانت کھل گئے (یعنی وہ دانت جو ہنسنے کے وقت کھلتے ہیں۔ نواجذ سے یہاں آخری دانت مراد نہیں ہیں کیونکہ ایسی ہنسی آپ کی شان سے بعید ہے دوسری روایت میں ہے کہ آپ کی ہنسی صرف تبسم تھی)۔

عَضُّوْا عَلَيْهَا بِالنَّوَاجِذِ۔ اس کو دانتوں سے مضبوط پکڑ لو۔

لَنْ يَّلِيَ النَّاسَ كَقُرَشِيٍّ عَضَّ عَلٰى نَاجِذِهٖ۔ کوئی شخص لوگوں پر اس طرح حکومت نہیں کرنے کا جیسے قریش کا شخص جو دانتوں سے کاٹے یعنی صبر کرے۔

اِنَّ الْمَلَكَيْنِ قَاعِدَانِ عَلٰى نَاجِذَيِ الْعَبْدِ يَكْتُبَانِ دو فرشتے ہر بندے کے دونوں دانتوں پر بیٹھے ہوئے لکھتے رہتے ہیں (ایک نیکیاں لکھتا ہے ایک برائیاں۔ ناجذ وہ دانت جو سامنے کے دانت اور کچلی کے بیچ میں ہوتا ہے)۔

اَنْجُذَانٌ۔ ایک دوا ہے۔

نَجَرٌ۔ ایک بیماری ہے جس میں آدمی کھاتا چلا جاتا ہے اور سیر نہیں ہوتا (یعنی جوع البقر)۔

نَجَّارِيَّةٌ۔ ایک فرقہ ہے اہلِ اسلام کا محمد بن حسین نجار کا پیرو۔

بَنِي النَّجَّارِ۔ انصار کا مشہور قبیلہ تھا۔

كُفِّنَ فِيْ ثَلٰثَةِ اَثْوَابٍ نَجْرَانِيَّةٍ۔ آں حضرت نجران کے تین کپڑوں میں کفن دیئے گئے (نجران ایک موضع ہے حجاز اور شام اور یمن کے درمیان)۔

قَدِمَ عَلَيْهِ نَصَارٰى نَجْرَانَ۔ آپ کے پاس نجران

کے نصاری آئے (ایک روایت میں نَجْرَانِ ہے یعنی نجران کے نصاری)۔

وَاخْتَلَفَ النَّجْرُ وَتَشَتَّتَ الْاَمْرُ۔ طبیعتیں مختلف ہوگئیں اور کام پریشان ہو گئے۔

لَمَّا دَخَلَ عَلَيْهِ عَمْرُو بْنُ الْعَاصِ وَالْوَفْدُ قَالَ لَهُمْ نَجِّرُوْا۔ جب نجاشی کے پاس عمرو بن عاص اور کفار قریش کے قاصد پہنچے تو نجاشی نے کہا اچھا گفتگو شروع کرو فَمَا تُنْعِنُ دُجِدْنَ مُعَقَّلَاتٍ فَفَاسِيْحَ بِمُخْتَلِفِ النِّجَارِ۔ (اس کا ترجمہ پہلے گزر چکا ہے)۔

شَرُّ النَّصَارٰى نَصَارٰى نَجْرَانَ۔ سب نصاریٰ میں بدتر نجران کے نصاریٰ ہیں (مجمع البحرین میں ہے کہ نجران ایک شہر ہے ہمدان کے شہروں میں سے۔ اس کے بانی کا نام نجران بن زیدان تھا)۔

نَجْزٌ۔ گزر جانا، فنا ہو جانا، وعدہ آپہنچنا، ختم ہو جانا، پورا کرنا، جلدی کرنا۔

تَنْجِيْزٌ۔ پورا کرنا، ختم کے قریب ہونا، ایک کام کو فوراً کر دینا میعاد نہ لگانا نہ کسی شرط پر معلق رکھنا (یہ تعلیق کی ضد ہے)۔

نَاجَزَةٌ مُنَاجَزَةٌ۔ لڑنا، مقابلہ کرنا۔

اِنْجَازٌ۔ وعدہ پورا کرنا، وفا کرنا۔

اِسْتِنْجَازٌ۔ وعدہ وفائی چاہنا۔

تَنَاجُزٌ۔ لڑنا مقابلہ کرنا۔

لَا نَاجِزًا بِنَاجِزٍ۔ مگر نقدا نقد دست بدست۔

اَنْجَزَ وَعْدَهٗ۔ اپنے وعدے کو پورا کیا۔

ثَلٰثٌ تَدَعُهُنَّ اَوْ لَاُنَاجِزَنَّكَ۔ تین باتیں تو چھوڑ دے، ورنہ میں تجھ سے لڑوں گی

تَاخُذُ تُرَاثَ مُحَمَّدٍ وَتَنْفِيْ دَيْنَهٗ وَتَنْجِزُ عِدَاتَهٗ (آں حضرت ؐ نے اپنے چچا حضرت عباس ؓ سے فرمایا) محمد کا ترکہ تم لے لینا تم ہی اس کا قرض ادا کرنا تم ہی اس کے وعدے

وفا کرنا۔

نَجَسٌ یا نَجَاسَةٌ۔ ناپاک ہونا، پلید ہونا۔

تَنْجِيْسٌ اور اِنْجَاسٌ۔ ناپاک کرنا۔

تَنَجُّسٌ۔ نجس ہونا یا نجاست سے صاف ہونا۔

اَلْمُؤْمِنُ لَا يَنْجُسُ یا لَا يَنْجَسُ۔ مومن نجس نہیں ہوتا۔

اَلْمَاءُ طَهُوْرٌ لَا يُنَجِّسُهٗ شَيْءٌ۔ پانی پاک ہے اس کو کوئی چیز ناپاک نہیں کرتی (یعنی جب تک پانی کا کوئی وصف نہ بدلے قلیل ہو یا کثیر نجاست گرنے سے وہ نجس نہیں ہوتا، امام مالک کا یہی مذہب ہے اور اہل حدیث نے اسی کو اختیار کیا ہے۔ حنفی کہتے ہیں کہ حدیث بیر بضاعہ کے باب میں وارد ہے اور اس کا پانی جاری تھا۔ طحاوی نے اس کو واقدی سے نقل کیا ہے۔ حالانکہ واقدی کو کوئی کذاب کہتا ہے، کوئی متروک کوئی ضعیف۔ تو طحاوی نے رائے کو مدد دینے کے لئے حدیث کو باطل کرنا چاہا ہے حالانکہ بیر بضاعہ اب تک حجاز میں مشہور ہے وہ ایک کنواں ہے اس کا پانی کبھی جاری نہ ہوا۔ اور ابن ابی شیبہ نے جو روایت کیا کہ ایک حبشی زمزم کے کنویں میں گر پڑا تھا تو کنویں کا سارا پانی کھینچے کا حکم دیا گیا۔ اس کو بیہقی نے ضعیف کہا ہے اور سفیان بن عیینہ سے روایت کیا کہ میں ستر برس سے مکہ میں رہتا ہوں میں نے کسی بڑے یا چھوٹے کی زبان سے حبشی کا قصہ نہیں سنا۔

مترجم کہتا ہے بیر بضاعہ اب تک موجود ہے وہ ایک چھوٹا کنواں ہے جو ہفت در ہفت ہوگا۔ اب اس میں پانی بہت کم ہے اندھا ہو گیا ہے اس کا پانی جاری ہونا کیا معنی، یقیناً واقدی کی روایت غلط ہے اور دہ در دہ کی تقدیر متاخرین حنفیہ نے اپنی رائے سے کی ہے جس پر کوئی شرعی دلیل نہیں ہے اور صدر الشریعہ نے جو من حفر بیراً کی حدیث سے دہ در دہ کی تقدیر پر استدلال کیا ہے یہ استدلال عجیب ہے

(کہ من حفر بئرا) حدیث میں ہر طرف دس ہاتھ زمین کنواں کھودنے والا کا حق قرار دی گئی کہ اتنی زمین میں اپنے جانور بٹھائے اُن کو پانی پلائے دوسرا شخص اس حد کے اندر دوسرا کنواں نہیں کھود سکتا۔ اس کو نجاست یا طہارت سے کوئی تعلق ہی نہیں ہے)۔

اِنَّهَا لَيْسَتْ بِنَجَسٍ۔ بلی نجس نہیں ہے (معلوم ہوا کہ بلی کا جھوٹا پاک ہے۔ لیکن امام ابو حنیفہ رح نے اس کو مکروہ کہا ہے اور اہلِ حدیث کے نزدیک ہر درندے کا جھوٹا پاک ہے)۔

اِنَّ اَبْدَانَهُمْ نَجِسَةٌ كَالْكِلَابِ وَالْخَنَازِيْرِ (ابن عباس نے اِنَّمَا الْمُشْرِكُوْنَ نَجَسٌ کی تفسیر میں کہا) مشرکوں کے بدن نجس ہیں کتوں اور سوروں کی طرح (علمائے اہلِ سنت کہتے ہیں کہ نجاست سے مراد یہ ہے کہ وہ جنابت کا غسل نہیں کرتے نجاست سے پرہیز نہیں کرتے یا نجاستِ اعتقادی مراد ہے)۔

اَلْقُوا الشَّعَرَ عَنْكُمْ فَاِنَّهُ نَجَسٌ۔ بالوں کو نکال ڈالو وہ پلید ہیں۔

ثَوْبٌ نَجِسٌ۔ ناپاک کپڑا۔

قَوْمٌ اَنْجَاسٌ۔ ناپاک لوگ۔

فَانْتَجَسْتُ فَاغْتَسَلْتُ۔ میں نے اپنے تئیں نجس سمجھا پھر میں نے غسل کیا۔

نَجْشٌ۔ کسی کو دھوکا دینے کے لئے جو چیز بکتی ہے اس کی تعریف کرنا، دھوکا دینے کی نیت سے نرخ بڑھانا تاکہ دوسرا شخص اس کو جلد خریدے یا کسی بکتی ہوئی چیز کی بُرائی کرنا تاکہ خریدار اس کو چھوڑ کر دوسری طرف جائے۔

نَجَشٌ۔ اسم مصدر ہے۔ اصل میں نَجْشٌ کے معنی چھپانے کے ہیں اور چھیڑنے کے اور بحث کرنے کے اور جمع کرنے اور نکالنے کے اور سُلگانے کے۔

نَجْشٌ اور نِجَاشَةٌ۔ جلدی کرنا۔

نَهٰی عَنِ النَّجْشِ فِی الْبَیْعِ۔ آں حضرتؐ نے بیع میں نجش سے منع فرمایا۔

لَا تَنَاجَشُوْا۔ ایک دوسرے کے ساتھ نجش مت کرو (یعنی یہ کہ اس کے مال کی تعریف کرے وہ اس کے مال کی، یا یہ اُس کے مال کی ہجو کرے وہ اس کے مال کی)۔

اَلنَّاجِشُ اٰكِلُ الرِّبٰوا۔ نجش کرنے والا سود خوار کی طرح ہے (یعنی گناہ میں)۔

لَا تَطْلُعُ الشَّمْسُ حَتّٰی يَنْجُشَهَا ثَلٰثُ مِائَةٍ وَّ سِتُّوْنَ مَلَكًا۔ سورج اُس وقت تک نہیں نکلتا کہ تین سو ساٹھ فرشتے اس کو دھکیلتے ہیں۔

اِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَقِيَهُ فِيْ بَعْضِ طُرُقِ الْمَدِيْنَةِ وَهُوَ جُنُبٌ قَالَ فَانْتَجَشْتُ مِنْهُ۔ (ابو ہریرہ رض نے کہا) آں حضرتؐ مدینہ کے ایک راستہ میں مجھ سے ملے، مجھ کو نہانے کی حاجت تھی میں جلدی سے بھاگ گیا (ایک روایت میں فَانْخَنَسْتُ مِنْهُ ہے ایک روایت میں اِخْتَنَسْتُ ہے یعنی میں پیچھے رہ گیا، آپ کے ساتھ نہیں چلا)۔

نَجَاشِيْ۔ حبش کے بادشاہ کا لقب تھا۔

اِسْمُ النَّجَاشِيِّ اَصْحَمَةُ اٰمَنَ بِرَسُوْلِ اللّٰهِ غَائِبًا۔ نجاشی کا نام اصحمہ تھا وہ آں حضرتؐ پر ایمان لایا تھا حالانکہ اس نے آپ کو نہیں دیکھا تھا (جب وہ مر گیا تو آنحضرت صلعم نے اس پر جنازے کی نماز پڑھی۔ اِس حدیث سے میّتِ غائب پر نماز پڑھنے کا جواز نکلا کیونکہ جنازے کی نماز دُعا ہے اور دُعا غائب شخص کے لئے اور جلد قبول ہوتی ہے)۔

نَجْعٌ یا نُجُوْعٌ۔ کھانا ہضم ہونا اور کھانے والے کے جزوِ بدن ہونا اثر کرنا یا اثر ظاہر ہونا، آنا، تلاش کے لئے جانا، نجوع پلانا، (نجوع پانی میں کچھ بیج یا آٹا بھگوتے ہیں اونٹوں کو پلانے میں)۔

تَنْجِيْعٌ۔ اثر کرنا۔

اِنْجَاعٌ۔ کامیاب ہونا، دُودھ پلانا۔

Marfat.com

نَجْعٌ اور اِنْتِجَاعٌ۔ گھاس کی تلاش میں جانا، کسی کے
حُسنِ سلوک کا اُمیدوار ہو کر آنا، روزی کمانے کے لئے سفر کرنا
اِسْتِنْجَاعٌ بمعنی نَجْعٌ ہے۔
مَاءٌ نَجُوْعٌ۔ خالص صاف پانی۔
دَخَلَ عَلَيْهِ الْمِقْدَادُ اِذْ بِالسُّقْيَا وَهُوَ يَنْجَعُ بَكَرَاتٍ لَهُ دَقِيْقًا وَخَبَطًا۔ مقداد بن اسود سُقیا میں حضرت علی کے پاس گئے دیکھا تو وہ اپنے جوان اونٹوں کو آٹا اور چارہ پانی میں ملا کر پلا رہے تھے۔
سُئِلَ عَنِ النَّبِيْذِ فَقَالَ عَلَيْكَ بِاللَّبَنِ الَّذِيْ نُجِعْتَ بِهٖ۔ ان سے پوچھا نبیذ پینا کیسا ہے؟ اُنھوں نے کہا تو دودھ کیوں نہیں پیتا جس سے پہلے پہل تیری پرورش ہوئی تھی اور تو نے اس سے فائدہ اُٹھایا تھا۔
هٰذِهٖ هَوَازِنُ تَنَجَّعَتْ اَرْضَنَا۔ یہ ہوازن کے لوگ ہیں جو گھاس اور پانی کی تلاش میں ہماری زمین میں آگئے ہیں۔
لَيْسَتْ بِدَارِ نُجْعَةٍ۔ یہ مقام گھاس چارہ طلب کرنے کا نہیں ہے (یعنی دنیا میں عیش و راحت کی طلب بے کار ہے)۔
فَانْجَعُوْا اِنَّمَا يَحِقُّ عَلَيْكُمْ مِنَ السَّمْعِ وَالطَّاعَةِ تم پر خلیفہ وقت کی بات سننا اور اطاعت کرنا جو لازم ہے اس سے فائدہ لو۔
نَجَعَ الْاَمْرُ وَالْخِطَابُ وَالْوَعْظُ۔ حکم نے اور خطاب نے اور وعظ نے اثر کیا یعنی مفید ہوئے۔
نَجْفٌ۔ تراشنا، اچھی طرح دودھ دوہنا، کاٹنا، بکرے کا قضیب پاؤں سے باندھ دینا تاکہ جماع نہ کر سکے۔
تَنْجِيْفٌ۔ اُڑا دینا
اِنْجَافٌ۔ لٹکانا، نجاف لگانا (نجاف وہ چمڑا ہے جس سے بکرے کا قضیب پاؤں سے باندھ دیتے ہیں)۔
اِنْتِجَافٌ۔ نکالنا، تھن سے سارا دودھ دوہ لینا۔

اِسْتِنْجَافٌ۔ اُڑا لے جانا۔
نَجَفٌ۔ وہ جگہ جہاں پر پانی نہیں چڑھتا۔
فَيَقُوْلُ اَیْ رَبِّ قَدِّمْنِیْ اِلٰی بَابِ الْجَنَّةِ فَاَكُوْنُ تَحْتَ نِجَافِ الْجَنَّةِ۔ پھر بندہ کہے گا: پروردگار مجھ کو بہشت کے دروازے پر ڈال دے، میں دروازہ کی چوکھٹ کے تلے پڑا رہوں گا۔ چھجے کے نیچے۔
اِنَّ حَسَّانَ ابْنَ ثَابِتٍ دَخَلَ عَلَيْهَا فَاَكْرَمَتْهُ وَنَجَّفَتْهُ۔ حسان بن ثابتؓ حضرت عائشہؓ کے پاس گئے، انھوں نے اُن کی خاطرداری کی اور اُن کو اونچی جگہ پر بٹھایا (حالانکہ حسانؓ حضرت عائشہؓ پر تہمت لگانے والوں میں شریک ہوئے تھے)۔
اِنَّهٗ جَلَسَ عَلٰی مِنْجَافِ السَّفِيْنَةِ۔ وہ کشتی کے مکان پر بیٹھے (خطابی نے کہا منجاف کے معنی مجھ کو معلوم نہیں اور نہ میں نے اس باب میں کچھ سنا)۔
نَجَفَةٌ۔ ٹیلے کی طرح بلند مقام۔
نَجَفٌ۔ ایک مشہور مقام ہے کوفہ کے پاس۔
نَجْلٌ۔ جننا، چمڑے کو کونچوں کی طرف سے چیرنا پھر اتارنا، پاؤں سے ٹھوکر مارنا، ظاہر کرنا، سرسبز ہونا، پھینکنا، ہٹانا، مٹنا، مارنا، تیز چلنا۔
نَجَلٌ۔ آنکھ کشادہ اور خوبصورت ہونا۔
اِنْجَالٌ۔ جانور کو نجیل میں چھوڑ دینا (نجیل ایک گھٹیا بوٹی ہے)۔
تَنَاجُلٌ۔ جھگڑنا، نسل بڑھنا۔
اِنْتِجَالٌ۔ کھل جانا، گزر جانا۔
اِسْتِنْجَالٌ۔ پانی بہت ہونا۔
نَجْلٌ۔ لڑکا یا نسل یا والد۔
مَعَهٗ قَوْمٌ صُدُوْرُهُمْ اَنَاجِيْلُهُمْ۔ اس پیغمبر کے ساتھ ایسے لوگ ہوں گے جن کے سینے ان کی انجیلیں ہوں گی (یعنی قرآن ان کو حفظ ہوگا یاد سے پڑھیں گے الخ)۔

Marfat.com

کتاب اپنی کتابوں کو نوشتہ میں دیکھ کر پڑھتے ہیں یہ صفت
یعنی اللہ کی کتاب کو یاد سے پڑھنا اب سوائے مسلمانوں کے
دوسری کسی قوم میں پائی نہیں جاتی)

وَكَانَ ذَا دِيْمَةٍ نَجِيَّا نَجْلاً - اس کا نالہ تھوڑا تھوڑا
پانی بہا رہا تھا۔

اَلْبِلَادُ الْوَبِيئَةُ ذَاتُ الْاَنْجَالِ وَالْبَعُوْضِ
وبائی شہروں میں کثرت سے آتی ہے جو مرطوب ہوں اور
وہاں مچھر بہت ہوں۔

عَيْنَيْنِ نَجْلَاوَيْنِ - بڑی بڑی دو آنکھیں۔

كَانَ لَهُ كَلْبٌ صَائِدٌ يَطْلُبُ لَهَا الْفَحْلَ لِتَطْلُبَ
نَجْلَهَا - ابن شہاب زہری کے پاس ایک شکاری کتیا تھی
وہ اس کے لئے نر کی تلاش کرتے تھے اس کے بچے لینا چاہتے
تھے۔

كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْجَلَ اَنْجَرَ - آنحضرت
کی آنکھیں بڑی بڑی تھیں (حسن کے ساتھ ان میں لال ڈورے
تھے)۔

قَبَّحَ اللّٰهُ نَاجِلَيْهِ - اللہ اس کے ماں باپ کو خراب
کرے۔

مَنْ نَجَلَ النَّاسَ نَجَلُوْهُ - جو شخص لوگوں کا عیب
کرے گا۔ ان کو برا بھلا کہے گا، لوگ بھی اس کا عیب کریں
گے اس کو برا بھلا کہیں گے۔

وَتُتَّخَذُ السُّيُوْفُ مَنَاجِلَ - قیامت کی نشانی
یہ بھی ہے کہ لوگ تلواروں کی کھرپیاں درانتیاں بنا لیں گے
بندوق کی ناروں کی پھونکنیاں کر لیں گے۔ یعنی جہاد کو
چھوڑ کر کھیتی باڑی میں مشغول ہو جائیں گے، کھرپیوں
اور درانتیوں سے کھیت کی گھاس صاف کرتے ہیں غلہ
کاٹتے ہیں پھونکنیوں سے آگ پھونکتے ہیں)

نَجْمٌ ستارہ یا ثریا اور وہ گھاس جس کی ڈنڈی نہ ہو
نُجُوْمٌ - ظاہر ہونا، طلوع ہونا، صادر ہونا، پیدا ہونا

قِسْطٌ تَنْجِيْمٌ - قسطیں مقرر کرنا، تاروں کی حرکات
اور اجتماعات سے حوادثِ عالم معلوم کرنا۔

اِنْجَامٌ - ظاہر ہونا، طلوع ہونا، تارے نکل آنا،
آسمان کا ابر سے صاف ہو جانا، موقوف ہونا۔

تَنَجُّمٌ - کوکب شماری بیداری یا عشق کی وجہ سے

اِنْتِجَامٌ - موقوف ہو جانا۔

هٰذَا اِبَّانُ نُجُوْمِهٖ - یہ اس پیغمبر کے ظاہر ہونے
کا وقت ہے۔

بَيْنَ نَخْلَةٍ وَضَالَةٍ وَنَجْمَةٍ وَاَثْلَةٍ - درمیان
درخت خرما اور بیری کے درخت اور ستارے اور جھاؤ
کے درخت کے۔

سِرَاجٌ مِّنَ النَّارِ يَظْهَرُ فِيْ اَكْتَافِهِمْ حَتّٰى
يَنْجُمَ فِيْ صُدُوْرِهِمْ - ایک آگ کا چراغ جو ان کے
مونڈھوں پر نمودار ہو گا اور سینوں تک پہنچ جائے گا
یا سینوں سے نکل جائے گا یا سینوں پر نمودار ہو گا۔

اِذَا طَلَعَتِ النَّجْمُ ارْتَفَعَتِ الْعَاهَةُ - جب
ثریا نمودار ہو تو میوے کی آفت اٹھ گئی (اب اس کی پختگی
اور اصلاح کا یقین ہو گا۔ ایک روایت میں یوں ہے
مَا طَلَعَ النَّجْمُ وَفِي الْاَرْضِ مِنَ الْعَاهَةِ شَيْءٌ -
جب ثریا نمودار ہو تو زمین میں کوئی آفت نہیں ہوتی -
ایک روایت میں یوں ہے مَا طَلَعَ النَّجْمُ قَطُّ وَفِي
الْاَرْضِ عَاهَةٌ اِلَّا رُفِعَتْ . جب ثریا نکلے اور زمین
میں کوئی آفت ہو (بیماری یا فصل کی خرابی وغیرہ) تو وہ
آفت دور ہو جاتی ہے۔ نہایہ میں ہے کہ نجم اصل میں
آسمان کے ہر ستارے کو کہتے ہیں، اس کی جمع نجوم ہے
اور جہاں یہ لفظ مطلق مذکور ہوتا ہے تو اس سے ثریا مراد
ہوتا ہے اور اس حدیث میں بھی نجم سے ثریا مراد ہے
اور اس کے طلوع سے یہ مراد ہے کہ صبح کے وقت ماہ ایار (مئی)
کے درمیانی دہے میں نمودار ہو اور سقوط سے یہ مراد ہے

Marfat.com

کر تشرین ثانی (نومبر) کے درمیانی دہے میں صبح کے وقت غائب ہو جائے اور عرب لوگوں کا یہ خیال تھا کہ ثریا کے طلوع اور غروب کے درمیانی ایام میں لوگوں میں اور جانوروں میں اور پھلوں اور میووں میں آفتیں آتی ہیں، وبائی امراض پیدا ہوتے ہیں۔ ثریا کے غائب رہنے کی مدت یعنی جب رات کو بھی دکھائی نہ دے پچاس پر چند راتیں ہیں کیونکہ وہ ان راتوں میں آفتاب کے قرب کی وجہ سے مخفی ہو جاتا ہے پھر جب آفتاب سے دور ہوتا ہے تو صبح کے وقت مشرق میں نمودار ہوتا ہے۔ حربی نے کہا اس حدیث میں زمین سے ملک حجاز کی زمین مراد ہے کیونکہ ایار (ماہِ مئی) میں غلے کٹتے ہیں، میوے پکتے ہیں۔ آم بھی ماہِ مئی میں پختہ ہو جاتا ہے اس وقت ان کا بیچنا درست ہو جاتا ہے اس لئے کہ اب آفت سے امن ہو جاتا ہے۔ قتیبی نے کہا میں سمجھتا ہوں کہ آنحضرت ؐ نے آفت سے میوے کی آفت مراد رکھی ہے

مترجم کہتا ہے اس میں کوئی شک نہیں کہ اجرامِ سماوی کا اثر عالمِ ارضی پر بہ حکمِ الٰہی پڑتا ہے آفتاب کی حرارت سے زمین میں اُگانے کی قوت پیدا ہوتی ہے چاند اور تاروں کی حرکات سے مختلف تاثیرات فصول اور پیداوار اور بارش پر پڑتی ہیں مگر یہ سب تاثیرات بحکمِ الٰہی عام ہوتی ہیں۔

وَاللّٰهِ لَا اَزِيْدُكَ عَلٰى اَرْبَعَةِ الْاٰفٍ مُنَجَّمَةٍ۔ خدا کی قسم میں چار ہزار باقساط سے زیادہ نہیں دوں گا۔

تَنْجِيْمُ الدَّيْنِ یہ ہے کہ قرض کی ادائی کے اوقات باقساط مقرر کرے خواہ ماہانہ ہوں یا سالانہ اسی سے تَنْجِيْمُ الْمُكَاتَبِ اور نُجُوْمُ الْكِتَابَةِ بھی ماخوذ ہے یعنی غلام پر کچھ مال باقساط مقرر کر دینا کہ جب وہ اس کو ادا کر دے تو آزاد ہو جائے گا۔ اصل یہ ہے کہ عرب کے لوگ قدیم زمانہ میں محض بے علم اور جاہل تھے حساب اور تقویم کا علم بالکل نہیں جانتے تھے وہ کیا کرتے تھے چاند کے منازل اور مساقط کو قرضوں کی میعاد ٹھہراتے تھے اور ایک دوسرے سے یوں کہتا جب ثریا نکلے تو تجھ کو میرا قرض دینا ہوگا اور ہر ایک قسط کو بھی نجم کہتے۔

نَجَّمْتُ عَلَيْهَا فِيْ خَمْسِ سِنِيْنَ۔ میں نے پانچ برس کی قسطیں اس پر مقرر کر دیں۔

اَرْبَعَةٌ مُنَجَّمَةٌ۔ چار ہزار باقساط۔

اَلْاِسْتِسْقَاءُ بِالنُّجُوْمِ۔ تاروں کی حرکات اور دورات سے پانی کا خیال کرنا، اس پر اعتقاد رکھنا کہ فلاں تارہ فلاں مقام پر آئے تو خوب بارش ہوگی۔

مَنِ اقْتَبَسَ شُعْبَةً مِّنَ النُّجُوْمِ۔ جس شخص نے علمِ نجوم کا کوئی حصہ حاصل کیا اس نے سحر کا ایک حصہ حاصل کیا (مراد وہی نجوم ہے جس سے آئندہ کے واقعات پر استدلال کیا جاتا ہے نہ کہ وہ علمِ نجوم جس سے تاروں اور دریا اور خشکی کے راستوں کی اور سمتِ قبلہ اور زوال وغیرہ کی معرفت ہوتی ہے اس کا تو حاصل کرنا ضروری ہے کیونکہ بغیر اس کے دریا اور جنگل کا سفر اور جہاد ممکن نہیں۔ اللہ تعالےٰ فرماتا ہے وَبِالنَّجْمِ هُمْ يَهْتَدُوْنَ)۔

اِنْ عَجَزَ الْمُكَاتَبُ اَنْ يُّؤَخِّرَ النَّجْمَ اِلَى النَّجْمِ الْاٰخَرِ۔ مکاتب اگر ایک قسط کے ادا کرنے میں اتنی دیر کرے کہ دوسری قسط آن پہنچے تو سمجھنا چاہئے کہ وہ عاجز ہو گیا۔

قَالَ لَهٗ كَيْفَ دَوَرَانُ الْفَلَكِ عِنْدَكُمْ قَالَ فَاَخَذَ الْقَلَنْسُوَةَ مِنْ رَّاْسِيْ فَاَدَارَهَا فَقَالَ اِنْ كَانَ الْاَمْرُ كَمَا تَقُوْلُوْنَ فَمَا بَالُ بَنَاتِ نَعْشٍ وَالْجَدْيِ وَالْفَرْقَدَيْنِ لَا يَدُوْرُوْنَ يَوْمًا مِّنَ الدَّهْرِ۔ ایک شخص علمِ نجوم کے جاننے کا دعویٰ کر رہا تھا) اس سے حضرت علیؓ نے فرمایا۔ آسمان تمہارے نزدیک کیوں کر گھومتا ہے (بطلیموسی ہیئت کے موافق) اس نے سر سے اپنی ٹوپی اٹھائی اور اس کو گھمایا۔ حضرت علی رضؓ نے فرمایا اگر آسمان اس طرح گھومتا ہے تو بنات النعش اور برج جدی اور فرقدین کیوں نہیں

Marfat.com

(جب وہ بھی آسمان میں گڑے ہوئے ہیں)۔
وَضَعَ عَلَيْهَا حَدِيْدَةً وَّنَجَّمَهَا۔ اس پر ایک لوہا رکھ دے اور ایسا رکھ کہ ستارے آڑ نہ ہو جائیں (یعنی پورا مت ڈھانک۔ لوہا رکھنے سے یہ غرض ہے کہ شیاطین اور جن اس کو نہ سونگھیں کیونکہ وہ لوہے سے نفرت کرتے ہیں)۔
نَجْمَةُ۔ امام رضا علیہ السلام کی والدہ کا نام تھا جب امام اُن کے پیٹ میں تھے تو تسبیح اور تہلیل اور تحمید کی آواز اپنے پیٹ میں سے سنتی تھیں۔
كَذَبَ الْمُنَجِّمُوْنَ بِرَبِّ الْكَعْبَةِ۔ قسم ہے کعبہ کے رب کی نجومی جھوٹے ہیں۔
نَجْوٌ یا نَجَاءٌ یا نَجَاةٌ یا نَجَايَةٌ۔ چھوٹ جانا، چھٹکارا پانا، جلدی کرنا، آگے بڑھ جانا، کاٹنا، چھیلنا، پاخانہ پھرنا۔
نَجْوٌ اور نَجْوَى۔ سرگوشی کرنا۔
تَنْجِيَةٌ اور اِنْجَاءٌ۔ چھڑانا۔
اِنْجَاءٌ۔ کھولنا، ظاہر کرنا، بلند زمین پر اُٹھانا، کاٹنا پوست اُتارنا، پسینہ آنا، پیٹھ موڑ کر چل دینا۔
مُنَاجَاةٌ اور نِجَاءٌ۔ سرگوشی کرنا۔
تَنَاجِيْ اور اِنْتِجَاءٌ۔ چپکے چپکے کہنا۔
اِسْتِنْجَاءٌ۔ چھٹکارا پانا، جڑ سے کاٹ ڈالنا، حاجت پوری ہو جانا، پانی سے غسل کرنا، پتھر یا ڈھیلے سے پونچھنا، تر کھجور کھانا، جلدی جانا۔
أَنَا النَّذِيْرُ الْعُرْيَانُ فَالنَّجَاءَ النَّجَاءَ۔ میں ننگا ڈرانے والا ہوں تو اپنی جانوں کو چھڑاؤ (عرب لوگوں کا قاعدہ تھا جب کوئی سخت آفت آتی تو ایک شخص اُن میں کا کسی پہاڑ پر چڑھ کر ننگا ہو کر ان کو خبردار کرتا۔ ننگا اس لئے ہوتا کہ لوگ اُس کی بات کا اعتبار کریں)۔
اِنَّمَا يَأْخُذُ الذِّئْبُ الْقَاصِيَةَ وَالشَّاذَّةَ وَالنَّاجِيَةَ۔ بھیڑیا اسی بکری کو پکڑتا ہے جو گلہ سے دُور ہو، اکیلی پڑی ہو جلدی جلدی بھاگنے والی ہو۔

أَتَوْكَ عَلَى قُلُصٍ نَوَاجٍ۔ آپ کے پاس آئے جوان اونٹنیوں پر جلد بھاگنے والیوں پر۔
اِذَا سَافَرْتُمْ فِي الْجَدْبِ فَاسْتَنْجُوْا۔ جب تم قحط کے دنوں میں سفر کرو (یعنی ایسے مقاموں میں جہاں خشک سالی ہو چارہ پانی نہ ملتا ہو) تو وہاں سے جلد نکل جاؤ (تاکہ جانوروں کو تکلیف نہ ہو سرسبز مقام میں جلد پہنچ جائے)۔
قَدِ اسْتَنْجَوْا۔ انھوں نے شکست پائی۔
فَانْجُوْا عَلَيْهَا بِنِقْيِهَا۔ اُن کو جلد لے جاؤ تاکہ ان کی ہڈیوں میں مغز باقی رہے۔
وَآخِرُنَا اِذَا اسْتَنْجَيْنَا۔ جب ہم کو شکست ہوتی ہے تو وہ ہمارے پیچھے رہتا ہے پیچھے سے دشمنوں کو دفع کرتا ہے۔
اَللّٰهُمَّ اَنْجِ الْوَلِيْدَ۔ یا اللہ ولید کو مکہ کے کافروں کی قید سے چھڑا دے۔
لَا مَنْجَا وَلَا مَلْجَا اِلَّا اِلَيْهِ۔ (ایک روایت میں لَا مَنْجٰى وَلَا مَلْجٰى ہے یعنی) کوئی چھٹکارے اور پناہ کا مقام خدا کے سوا نہیں ہے۔
اَللّٰهُمَّ بِمُحَمَّدٍ نَبِيِّكَ وَبِمُوْسٰى نَجِيِّكَ یا اللہ حضرت محمدؐ کے طفیل سے جو تیرے پیغمبر ہیں اور حضرت موسیٰؑ کے وسیلہ سے جن سے تو نے باتیں کیں (اس حدیث سے "توسل بالاموات" کا جواز ثابت ہوتا ہے اور جنھوں نے اس کو ناجائز کہا ہے، انھوں نے اس حدیث پر توجہ نہیں کی۔ بعضوں نے کہا، اموات میں صرف پیغمبروں کا توسل درست ہے، جیسے اِس حدیث میں وارد ہے)۔
لَا يَتَنَاجٰى اِثْنَانِ دُوْنَ ثَالِثٍ۔ اگر سفر میں تین آدمی ہوں تو دو شخص ان میں سے تیسرے کو چھوڑ کر سرگوشی (کانا پھوسی۔ "نجوٰی") نہ کریں (ورنہ اس کو وہم ہوگا کہ مجھ کو علیحدہ رکھ کر مجھ سے چھپا کر یہ کیا صلاح اور مشورہ کر رہے ہیں کہ کہیں مجھ کو نقصان پہنچانے کا یا لوٹ لینے کا یا مار ڈالنے کا تو مشورہ نہیں کرتے)۔

Marfat.com

لَا يَتَنَاجٰى اِثْنَانِ دُوْنَ صَاحِبِهِمَا۔ اس کا بھی وہی مطلب ہے (مجمع البحار میں ہے کہ یہ ممانعت عام ہے سفر میں ہوں یا حضر میں ہو۔ بعضوں نے کہا ابتدائے اسلام سے خاص ہے جب منافق لوگ مسلمان کے دل میں وہم ڈالنے کے لئے ایک دوسرے سے سرگوشی کیا کرتے)۔

وَهِيَ تُنَاجِي لِرَجُلٍ۔ وہ ایک مرد سے چپکے چپکے باتیں کر رہی تھی۔

لَمْ يُرَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَجْوٌ۔ آنحضرتؐ کا پاخانہ نہیں دیکھا گیا (بعضے کہتے ہیں کہ زمین اس کو فوراً نگل لیتی)۔

دَعَاهُ يَوْمَ الطَّائِفِ فَانْتَجَاهُ فَقَالَ النَّاسُ لَقَدْ طَالَ نَجْوَاهُ مَعَ ابْنِ عَمِّهِ فَقَالَ مَا انْتَجَيْتُهُ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ انْتَجَاهُ۔ آں حضرتؐ نے طائف کی جنگ میں حضرت علی رضؓ کو بلوایا اور کان میں ان سے باتیں کرتے رہے بعضے لوگ کہنے لگے اپنے چچازاد بھائی کے ساتھ بڑی دیر تک کانا پھوسی کی، تب آنحضرتؐ نے فرمایا۔ میں نے ان سے سرگوشی نہیں کی، بلکہ اللہ تعالےٰ نے کی (یعنی اللہ نے مجھ کو حکم دیا کہ ان سے سرگوشی کروں۔ میں نے اللہ تعالےٰ کے حکم کی تعمیل کی)

مَا سَمِعْتَ مِنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي النَّجْوٰى۔ (کسی نے عبداللہ بن عمرؓ سے پوچھا) تم نے آنحضرتؐ سے نجوی کے بارے میں کیا سنا ہے (یعنی اللہ تعالیٰ جو قیامت کے دن اپنے مومن بندے سے سرگوشی کرے گا)

فَلْيَنْظُرْ مَا يُنَاجِيْهِ بِهٖ۔ جو اللہ تعالےٰ سے چپکے سے عرض کرتا ہے اس کو اچھی طرح تعظیم کے ساتھ اور خضوع اور خشوع کے ساتھ عرض کرے۔

اِذَا عَظُمَتِ الْحَلَقَةُ فَهِيَ بِذَاءٌ وَنِجَاءٌ۔ جب مجلس میں بہت اجتماع ہو تو اس میں فحش باتیں اور سرگوشیاں ہونگیں۔ (یہ شعبی کا قول ہے)۔

تُلْقٰى فِيْهَا الْمَحَايِضُ وَمَا يُنْجِي النَّاسُ۔ بضاعہ کے کنوئیں میں حیض کے لتے اور جو لوگ اپنے پیٹ سے نکالتے ہیں یعنی پاخانہ وغیرہ ڈالا جاتا ہے۔

قِيْلَ لَهٗ فِيْ مَرَضِهٖ كَيْفَ تَجِدُكَ قَالَ اَجِدُ نَجْوِيْ اَكْثَرَ مِنْ رُزْئِيْ۔ عمرو بن عاص رضؓ سے کسی نے پوچھا جب وہ بیمار تھے تم اپنا حال خود کیسا پاتے ہو؟ انھوں نے کہا میں دیکھتا ہوں کہ جو مجھ میں سے باہر نکلتا ہے وہ اس سے زیادہ ہے جو اندر آتا ہے (یعنی اب غذا سے بدل ما یتحلل نہیں ہوتا روز بروز قوت ساقط ہو رہی ہے جو موت کی نشانی ہے)

اَحَدُنَا اِذَا خَرَجَ مِنَ الْغَائِطِ اَحَبَّ اَنْ يَّسْتَنْجِيَ بِالْمَاءِ۔ ہم میں سے کوئی جب پاخانہ سے نکلتا تو اس کو یہ اچھا معلوم ہوتا کہ پانی سے استنجا کرے (یعنی ڈھیلے لینے کے بعد پانی سے صاف کرے اور ڈھیلے اور پانی میں جمع کرنا مستحب ہے۔ جمہور علماء کا یہی قول ہے اور اکثر احادیث سے یہ بھی نکلتا ہے کہ صرف پانی پر بھی اکتفا کرنا جائز ہے۔ اب یہ حکم پاخانہ اور پیشاب دونوں کے بعد ہے بعضوں نے کہا صرف پاخانہ سے خاص ہے کیونکہ پیشاب کے بعد ڈھیلا لینا آں حضرتؐ سے ثابت نہیں ہے۔ " " " " " مترجم کہتا ہے گزشتہ بالا ایک روایت میں پیشاب کے بعد ڈھیلا لینے کا ذکر ہو چکا ہے مگر اس کی سند کا حال معلوم نہیں ہے۔ البتہ حضرت عمرؓ سے یہ منقول ہے۔)

وَاِنِّيْ لَفِيْ عَذْقٍ اَنْتَجِيْ مِنْهُ رُطَبًا۔ میں ایک درخت کے تلے تازی کھجوریں چن رہا تھا۔

اِنَّ النَّاسَ اَكْثَرُوْا مُنَاجَاةَ رَسُوْلِ اللّٰهِ حَتّٰى اَمَلُّوْهُ۔ لوگوں نے آنحضرتؐ سے بہت سرگوشی شروع کی یہاں تک کہ آپ کو تنگ کر ڈالا۔

اَلْاِمَامُ لَا يُرٰى لَهٗ نَجْوٌ۔ امام برحق کا پاخانہ نظر نہیں آتا (پیغمبر کی طرح اس کا بھی پاخانہ زمین نگل جاتی ہے)

فَجَعَلُوْهُ خُبْزًا اَمْنَجًا يَنْجُوْنَ بِهٖ صِبْيَانَهُمْ۔ انھوں نے اس کو استنجا کی روٹی بنا لیا، اپنے بچوں کا استنجا اس سے

Marfat.com

کرتے۔

اَھْلُ النَّجْوٰی۔ اہلِ بیتِ کرام (کیونکہ آنحضرتؐ نے اُن کو پوشیدہ بہت باتیں بتلائیں جو اَوروں کو نہیں بتلائیں۔ یہ اثنا عشری نظریہ ہے)۔

رُدُّوْا نَجْاَۃَ السَّائِلِ بِاللُّقْمَۃِ۔ سائل کی نظر کو ایک لقمہ دے کر دفع کرو۔ (یہ حدیث اوپر گزر چکی ہے)

فِرْقَۃٌ نَاجِیَۃٌ۔ نجات یافتہ گروہ۔ یعنی حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کا اتباع کرنے والے۔

اَلصِّدْقُ مَنْجَاۃٌ۔ سچائی نجات دلانے والی ہے۔

یُجْزِئُکَ مِنَ الْغُسْلِ وَالْاِسْتِنْجَاءِ مَا بَلَّتْ یَمِیْنُکَ۔ غسل میں اور وضو میں اعضاء کا تر کرنا کافی ہے پانی بہانا لازم نہیں۔ بعضوں نے کہا ایک دو قطرے بہنا ضروری ہے۔ کبھی استنجا سے وضو بھی مراد ہوتا ہے جیسے اسی روایت میں ہے۔

نَجْہٌ۔ روکنا، جھڑکنا۔

مَا نَجَھَھَا۔ اُس کو پھیرا جھڑکا۔ (ایک صاحب لغت کہتے ہیں کہ یہ لفظ مجھ کو لغت میں نہیں ملا۔ مترجم کہتا ہے لسان العرب میں یہ لغت موجود ہے۔)

نَجْہٌ۔ بمعنی استقبالک الرجل بما یکرہ یعنی لوگوں سے اس طرح پیش آنا جس کو وہ برا سمجھیں اور درخواست اور حاجت نامنظور کرنا اور جھڑکنا۔

رَجُلٌ نَاجِہٌ۔ وہ شخص جو کسی شہر میں پہنچ کر اس کو ناپسند کرے۔

بَعْدَ مَا نَجَھَھَا عُمَرُ۔ یعنی اس کے بعد کہ عمرؓ نے اس کو رد کیا اور جھڑکا۔

نجہ بمعنی طَلَعَ بھی آیا ہے۔

باب النون مع الحاء

نَحْبٌ۔ منت ماننا، نذر کرنا۔

نَحْبٌ اور نُحَابٌ۔ کھانسی آنا۔

نَحْبٌ اور نَحِیْبٌ۔ خوب رونا یا آواز سے رونا۔

تَنْحِیْبٌ۔ کوشش کرنا، چلتے چلتے پانی کے قریب ہو جانا۔

مُنَاحَبَۃٌ۔ محاکمہ کرنا، ایک دوسرے پر فخر کرنا، شرط لگانا۔

تَنَاحُبٌ۔ وعدہ ٹھہرانا جنگ کے لئے۔

اِنْتِحَابٌ۔ خوب رونا زور سے سانس لینا۔

قَضٰی نَحْبَہٗ۔ مر گیا۔

طَلْحَۃُ مِمَّنْ قَضٰی نَحْبَہٗ۔ طلحہ ان لوگوں میں سے ہیں جنہوں نے اپنی منت پوری کی (گویا انہوں نے یہ نذر مانی تھی کہ اللہ کے دشمنوں سے لڑوں گا، اللہ کے رسول کی حمایت کروں گا۔ اُس کو انہوں نے پورا کیا۔ بعضوں نے یوں ترجمہ کیا ہے۔ طلحہ نے موت کو پورا کیا یعنی اس اقرار کو کہ مرتے دم تک لڑوں گا' جنگِ اُحد میں ان کو اسّی سے زیادہ زخم پہنچے، تلوار اور تیر کے لگے مگر وہ اپنے مقام پر ثابت قدم رہے اور کافروں کے سامنے اپنا ہاتھ کر کے آنحضرتؐ کو بچایا یہاں تک کہ اُن کا ہاتھ بے کار ہو گیا۔ موت سے یہ بھی مراد ہو سکتی ہے کہ وہ عالمِ شہوات سے پاک صاف ہو کر مشاہدۂ ربانی میں غرق ہو گئے تھے۔ اِس پر وہ حدیث دلالت کرتی ہے کہ' جو کوئی زمین پر کسی چلتے ہوئے شہید کو دیکھے وہ حضرت طلحہ بن عبید اللہ کو دیکھے۔ رضی اللہ عنہ)

لَوْ عَلِمَ النَّاسُ مَا فِی الصَّفِّ الْاَوَّلِ لَاقْتَتَلُوْا عَلَیْہِ وَمَا تَقَدَّمُوْا اِلَّا بِنُحْبَۃٍ۔ اگر لوگ (اقامتِ نماز میں) صفِ اوّل کے ثواب کو جانتے تو البتہ اس کے لئے لڑتے اور کوئی صفِ اوّل میں شریک نہ ہو سکتا مگر قرعہ ڈال کر۔

فِیْ مُنَاحَبَۃِ الٓمّٓ غُلِبَتِ الرُّوْمُ۔ الٓم غلبت الروم کی شرط لگانے میں۔

هَلْ لَکَ اَنْ اُنَاحِبَکَ وَتَرْفَعُ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ۔ طلحہؓ نے عبد اللہ بن عباسؓ سے کہا۔ آؤ ہم تم ایک دوسرے پر اپنا فخر بیان کریں۔ مگر تم آنحضرتؐ

کا ذکر بیچ میں سے اٹھا دو (مطلب یہ ہے کہ تم کو جو آنحضرتؐ سے قرابت قریبہ ہے اس کے برابر تو مجھ میں کوئی شرف نہیں ہے لیکن اور سب باتوں میں میں تم سے مقابلہ کرنے کو تیار ہوں اگر تم آنحضرتؐ کی قرابت کا ذکر چھوڑ دو تو پھر کسی بات میں تم مجھ سے بالا نہیں ہو سکتے)۔

لَمَّا نُعِيَ إِلَيْهِ حُجْرٌ غَلَبَهُ النَّحِيبُ۔ جب عبداللہ بن عمرؓ کو حجر بن عدی کے مارے جانے کی خبر آئی تو پھوٹ پھوٹ کر رونے لگے (معاویہ نے ناحق حجر بن عدی صحابی کو قتل کرایا عبداللہ بن عمرؓ کو یہ سن کر رونا آگیا)۔

فَانْتَحَبَ النَّاسُ۔ لوگ پھوٹ پھوٹ کر رونے لگے۔

فَانْتَحَبَ الْقَوْمُ۔ لوگ پھوٹ پھوٹ کر رونے لگے۔

هَلْ أُحِلَّ النَّحَبُ۔ کیا آواز سے رونا درست ہے؟

فَنَحَبَ نَحْبَةً هَاجَ مَا ثَمَّ مِنَ الْبَقْلِ۔ ایسی آواز سے روئے کہ وہاں جو ترکاری تھی وہ سوکھ گئی۔

فَهَلْ دَفَعَتِ الْأَقَارِبُ أَوْ نَفَعَتِ النَّوَاحِبُ۔ (حضرت علیؓ نے فرمایا کیا رشتہ داروں نے کوئی آفت ٹالی یا رونے والوں نے کچھ فائدہ دیا۔

نَحْتٌ۔ تراشنا۔

تَنْحِتُونَ الْفِضَّةَ چاندی تراشتے ہو۔

نَحِيحٌ۔ چلانا، پیٹ میں آواز اٹکی رہنا۔

نَحَاحَةٌ۔ صبر و سخاوت۔

يَنِحُّ ظَهْرَهَا۔ اس کو جلدی چلاتے تھے۔

نَحْرٌ یا تَنْحَارٌ۔ دگدگی پر مارنا، اونٹ کے سینہ پر برچھا لگانا جو ذبح کے قائم مقام ہے، سامنے ہونا، سیدھا کھڑا ہونا، داہنا ہاتھ بائیں ہاتھ پر رکھنا، مضبوط کرنا۔

مُنَاحَرَةٌ۔ جھگڑا کرنا، ایک دوسرے کی دگدگی پر حملہ کرنا۔

تَنَاحُرٌ کے بھی یہی معنی ہیں۔ اور آمنے سامنے ہونا راستہ سے ہٹ جانا۔

اِنْتِحَارٌ کے بھی یہی معنی ہیں اور خودکشی کرنا۔

نِحْرٌ وَنِحْرِيرٌ۔ حاذق اور ماہر بڑا عالم۔

أَتَانَا رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي نَحْرِ الظَّهِيرَةِ۔ آنحضرتؐ ٹھیک دوپہر کو ہمارے پاس تشریف لائے (ٹھیک دوپہر کو نحر الظہیرہ اس لئے کہا کہ اس وقت آفتاب انتہائی بلندی پر پہنچ جاتا ہے گویا سینے کے اوپر تک آگیا)

حَتّٰى أَتَيْنَا الْجَيْشَ فِي نَحْرِ الظَّهِيرَةِ۔ یہاں تک کہ ہم ٹھیک دوپہر کو لشکر میں پہنچے۔

أَتَانِي ابْنُ مَسْعُودٍ فِي نَحْرِ الظَّهِيرَةِ فَقُلْتُ أَيَّةُ سَاعَةِ زِيَارَةٍ۔ عبداللہ بن مسعودؓ ٹھیک دوپہر کو میرے پاس آئے۔ میں نے کہا یہ کونسا وقت ملاقات کا ہے

إِنَّهُ خَرَجَ وَقَدْ بَكَّرُوا بِصَلَاةِ الضُّحٰى فَقَالَ نَحَرُوهَا نَحَرَهُمُ اللّٰهُ۔ حضرت علیؓ برآمد ہوئے، اور لوگوں نے چاشت کی نماز جلدی پڑھ لی تھی، تو ان لوگوں نے کہا چاشت کی نماز کو ذبح کر ڈالا (اس کا خون کیا) اللہ اُن کو ذبح کرے۔

نَجْعَلُكَ فِي نُحُورِهِمْ۔ پروردگار ہم تجھ کو ان کے سامنے کرتے ہیں (تاکہ ان کا شر ہم تک نہ پہنچے تو بیچ میں حائل ہو جائے)۔

ثُمَّ انْحَدَرَ بِالسُّجُودِ وَالصَّفُّ الَّذِي يَلِيهِ وَقَامَ الصَّفُّ الْمُؤَخَّرُ نَحْرَ الْعَدُوِّ۔ پھر آنحضرت صلعم سجدے میں گئے اور اس صف کے لوگ جو آپ کے نزدیک تھے اور پچھلی صف دشمن کے سینہ سپر رہی (یعنی دشمن کے مقابل رہی)۔

فَرَجَعَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي نَحْرِ الْأَعْرَابِيِّ۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم اس گنوار کے سینے پر لوٹ پڑے۔

فَانْتَحَرَهَا۔ اس نے اپنے تئیں مار لیا۔

بَابُ النَّحْرِ وَالذَّبْحِ۔ ذبح تو حلق میں ہوتا ہے،

Marfat.com

اور نحو گدگی میں (یعنی اس گڑھے میں جو گردن کے نیچے سینے کے اوپر ہوتا ہے، بکری اور گائے کو ذبح کرنا بہتر ہے اور اونٹ کو نحر کرنا، لیکن اگر کسی نے اونٹ کو ذبح کیا یا بکری اور گائے کو نحر کیا تب بھی جائز ہوگا)۔

حَتّٰی تَدَّعَقَ الْخُیُوْلُ فِیْ نَوَاحِرِ اَرْضِھِمْ یہاں تک کہ ان کی زمین کے آمنے سامنے گھوڑے دوڑیں۔

وُکِلَتِ الْفِتْنَۃُ بِالْحَادِّ النِّحْرِیْرِ۔ فتنہ اس شخص سے متعلق کیا گیا ہے جو تیز ذہن والا عاقل ہو۔

نَحَرْتُ ھٰنَا وَمِنًی کُلُّھَا مَنْحَرٌ۔ میں نے اس مقام میں نحر کیا اور منیٰ کی ساری زمین نحر کا مقام ہے۔

کَانَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یَنْحَرُ قَبْلَ اَنْ یُّصَلِّیَ فَاُمِرَ اَنْ یُّصَلِّیَ ثُمَّ یَنْحَرَ۔ آنحضرت عید کی نماز سے پہلے نحر کیا کرتے تھے۔ پھر آپ کو یہ حکم ہوا کہ نماز پڑھ کر اس کے بعد نحر کریں (یعنی اس آیت میں فَصَلِّ لِرَبِّکَ وَانْحَرْ۔ بعضوں نے کہا فَصَلِّ لِرَبِّکَ وَانْحَرْ کے معنی یہ ہیں کہ نحر کے وقت قبلہ کی طرف منہ کر اور اہل بیت کرام سے منقول ہے کہ نحر سے مراد رفع یدین ہے۔ امام جعفر صادق رض نے فرمایا فصل لربک وانحر کے معنی یہ ہیں کہ اپنے دونوں ہاتھ اپنے منہ کے برابر اٹھا۔ اور حضرت علی رض سے منقول ہے کہ جب یہ سورت اتری تو آنحضرت نے حضرت جبرئیل سے پوچھا نحر سے کیا مراد ہے؟ انھوں نے کہا کہ نحر سے جانور کاٹنا مراد نہیں ہے لیکن پروردگار کا حکم ہے کہ جب تو نماز کی نیت باندھے تو تکبیر تحریمہ کے وقت ہاتھ اٹھاتے۔ اسی طرح جب تو رکوع کرے، اسی طرح جب تو رکوع سے اپنا سر اٹھائے، اسی طرح جب سجدہ کرے، یہی ہماری نماز ہے اور فرشتوں کی نماز ہے، ساتوں آسمانوں میں دیکھو ہر چیز کی ایک زینت ہوتی ہے اور نماز کی زینت ہر تکبیر کے وقت ہاتھ اٹھانا ہے۔ ایک حدیث میں ہے کہ ہاتھ اٹھانا نماز میں استکانت ہے۔ صحابہ رض نے پوچھا استکانت کیا ہے؟ آپ نے فرمایا تم نے یہ آیت نہیں پڑھی؟ وَمَا اسْتَکَانُوْا لِرَبِّھِمْ وَمَا یَتَضَرَّعُوْنَ)۔

نَحْزٌ۔ دھکیلنا، کونچہ لگانا، ہاون دستہ میں کوٹنا۔

اِنْحَازٌ۔ اونٹوں کو نحاز کی بیماری ہو جانا (نحاز ایک بیماری ہے پھیپھڑے کی جس سے اونٹ بہت کھانستا ہے)

نِحَازٌ۔ اصل۔

نَحِیْزَۃٌ۔ طبیعت۔

مِنْحَازٌ۔ ہاون دستہ۔

دَقَّکَ بِالْمِنْحَازِ حَبَّ الْفِلْفِلِ۔ جیسے ہاون دستہ میں تو کالی مرچ کوٹ ڈالتا ہے۔

لَمَّا رَفَعَ رَأْسَہٗ مِنَ السُّجُوْدِ مَا کَانَ فِیْ وَجْھِہٖ نُحَازَۃٌ۔ جب حضرت داؤد علیہ السلام نے اپنا سر سجدہ سے اٹھایا تو ان کے منہ میں گوشت کا کوئی لوتھڑا باقی نہ تھا (یعنی روتے روتے منہ کا سارا گوشت گل گیا تھا)

اَلْاَدَبُ لِلنَّحِیْزَۃِ۔ ادب طبیعت کے واسطے ہے۔

نَحْسٌ۔ جفا کرنا، تکلیف دینا، مشقت میں ڈالنا۔

نَحْسٌ اور نُحُوْسَۃٌ اور نَحَاسَۃٌ۔ (نحوست یہ ضد ہے سَعَادَۃٌ کی، یعنی خوش نصیبی کی) اور تانبے کا غلاف چڑھانا۔

اِنْحَاسٌ۔ دھواں بہت ہونا۔

تَنَحُّسٌ۔ بھوکا ہونا، خبر حاصل کرنے کی پیروی کرنا، گوشت چھوڑ دینا۔

اِسْتِنْحَاسٌ بمعنی تَنَحُّسٌ ہے۔

نُحَاسٌ۔ تانبا، آگ، وہ دھواں جس میں شعلہ نہ ہو، طبیعت۔

فَجَعَلَ یَتَنَحَّسُ الْاَخْبَارَ۔ پھر وہ خبریں حاصل کرنے کے پیچھے لگا (ایک روایت میں یَتَحَسَّبُ ہے ایک میں یَتَجَسَّسُ ہے سب کے معنی ایک ہیں)۔

یَوْمُ الْاَرْبِعَاءِ یَوْمُ نَحْسٍ مُّسْتَمِرٍّ قرآن میں

Marfat.com

یوم نحس مستمر سے مُراد چہار شنبہ کا دن ہے۔
نَھٰی اَنْ یَّتَخَتَّمَ بِنُحَاسٍ۔ تانبے کی انگوٹھی پہننے سے منع فرمایا۔
نَحْصٌ۔ موٹا ہونا، ادا کر دینا۔
نُحُوْصٌ اور نَحِیْصٌ۔ موٹی اونٹنی۔
اِنَّہٗ ذَکَرَ قَتْلٰی اُحُدٍ فَقَالَ یَا لَیْتَنِیْ غُوْدِرْتُ مَعَ اَصْحَابِ نَحْصِ الْجَبَلِ۔ آنحضرتؐ نے اُحد کے شہیدوں کا ذکر کیا۔ پھر فرمایا کاش کہ میں ان لوگوں کے ساتھ چھوڑ دیا جاتا جو پہاڑ کے نشیبی جانب معیّن کئے گئے تھے (وہ سب کے سب شہید ہوئے، ان کے سردار عبد اللہ بن جبیرؓ تھے، آں حضرت صلعم نے بھی شہادت کی تمنا کی)
نَحْضٌ۔ چھیلنا، مانگنے میں اصرار کرنا، پتلا کرنا، گوشت اُتار لینا۔
نُحُوْضٌ۔ گوشت گھٹ جانا۔
نَحَاضَۃٌ۔ گوشت بہت ہونا۔
اِنْتِحَاضٌ۔ گوشت لے لینا۔
فَاَعْمِدُ اِلٰی شَاۃٍ مُمْتَلِئَۃٍ شَحْمًا وَّ نَحْضًا۔ پھر میں ایک بکری کے لینے کا قصد کرتا ہوں جو چربی اور گوشت سے بھری ہوئی ہے۔
عَیْرٌ اَنَّہٗ قُذِفَتْ بِالنَّحْضِ عَنْ عُرُضٍ۔ گورخر ہے جس پر گوشت پھینکا گیا جب وہ آڑی ہو کر نکلتی ہے (یعنی گوشت کاٹا یا جب وہ آڑا ہو کر سامنے سے جائے تو خوب معلوم ہوتا ہے)
نَحَافَۃٌ۔ دُبلا ہونا۔
اِنْحَافٌ۔ دُبلا کرنا۔
ضَعِیْفٌ نَحِیْفٌ۔ کمزور ناتوان دُبلا ہے۔
نُحْلٌ۔ دینا، مہر دینا، گالی دینا، کوئی چیز کسی کے لئے خاص کرنا۔
نُحُوْلٌ۔ بیمار ہونا، بیماری سے دُبلا ہو جانا۔

تَنْحِیْلٌ۔ دینا، کوئی چیز کسی کے لئے خاص کرنا۔
اِنْحَالٌ۔ دُبلا کرنا، دینا، کوئی چیز کسی کے لئے خاص کرنا۔
اِنْتِحَالٌ۔ غیر کی چیز کو اپنا کہنا۔
مَا نَحَلَ وَالِدٌ وَلَدًا مِّنْ نُّحْلٍ اَفْضَلَ مِنْ اَدَبٍ حَسَنٍ۔ کسی باپ نے اپنے بچے کو کوئی عطیہ اس سے بہتر نہیں دیا کہ اس کو اچھا ادب سکھلائے (یعنی اولاد کی تربیت اور تعلیم کرنا سب سے عمدہ عطیہ ہے اگر لاکھوں روپے چھوڑ جائے اور اولاد کی تعلیم و تربیت عمدہ نہ کرے تو کوئی فائدہ نہ ہوگا وہ چند روز میں سارا روپیہ اُڑا دیں گے پھر بھیک مانگتے پھریں گے۔ اس باپ کو کوسیں گے کہ ہم کو کوئی علم یا ہنر ایسا نہیں سکھایا جس سے ہم آج اپنا رزق پیدا کر لیتے)۔
نُحْلٌ۔ وہ عطیہ جو بلا عوض اور استحقاق کے ہو۔
نِحْلَۃٌ۔ عطیہ۔
اِنَّ اَبَاہُ نَحَلَہٗ نُحْلًا۔ نعمان بن بشیر کے باپ نے اُن کو ایک خاص عطیہ دیا۔ (جو دوسرے بچوں کو نہیں دیا۔ تمام اولاد کو عطیہ برابر دینا چاہیئے خواہ مرد ہوں یا عورت۔ بعضوں نے کہا مرد کو دُہرا حصہ اور عورت کو اکہرا حصہ دے لیکن صحیح پہلا قول ہے۔ کذا فی مجمع البحار)
کُلُّ مَا نَحَلْتُہٗ عَبْدًا ھُوَ حَلَالٌ لَّہٗ۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے جو میں کسی بندے کو دیتا ہوں وہ حلال ہے (پھر بندہ اپنی طرف سے بعضی چیزوں کو حرام ٹھہرا لیتا ہے جیسے مشرک لوگ سائبہ اور وصیلہ اور حام وغیرہ کو)۔
اِذَا بَلَغَ بَنُو الْعَاصِ ثَلَاثِیْنَ کَانَ مَالُ اللّٰہِ نُحْلًا۔ جب عاص کی اولاد کی تعداد تیس کو پہنچ جائے گی (جیسے مروان کی حکومت میں ہوئی، ناس اس کا دادا تھا) تو اللہ کا مال یعنی بیت المال جو تمام مسلمانوں کا حق ہے، سرکاری بخشش ہو جائے گا (جس کو چاہیں

Marfat.com

بلا استحقاق اور اہلیت دیں گے، گویا خزانۂ سرکاری بادشاہ وقت کی ملک سمجھا جائے گا)۔

لَمْ تَعِبْهُ نُحْلَةٌ۔ اس کو لاغری نے عیب دار نہیں کیا۔

كَانَ بَشِيرُ بْنُ أُبَيْرِقٍ يَقُولُ الشِّعْرَ وَيَهْجُو بِهِ أَصْحَابَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَيَنْحَلُهُ بَعْضَ الْعَرَبِ۔ بشیر بن ابیرق اشعار کہا کرتا اور ان میں آنحضرتؐ کے اصحاب کی ہجو کیا کرتا۔ بعضے عرب لوگ اس کے شعروں کو اوروں کی طرف منسوب کر لیتے (کہ انھوں نے یہ شعر کہے ہیں)۔

يَحْمِلُ هٰذَا الدِّينَ مِنْ كُلِّ خَلَفٍ عُدُولُهُ يَنْفُونَ عَنْهُ تَحْرِيفَ الْغَالِينَ وَانْتِحَالَ الْمُبْطِلِينَ۔ پچھلے لوگوں میں سے نیک اور عادل لوگ اس دین کا علم حاصل کریں گے اور سختی کرنے والوں نے جو تحریف کی ہوگی اس کو دور کر دیں گے۔ (تحریف یہ ہے کہ مباح کو حرام کر دیا ہوگا یا حرام کو مباح یا کروہ کو حرام، سنت کو بدعت، بدعت کو سنت، کروہ یا حرام کو شرک قرار دیا ہوگا) اور جھوٹے لوگوں کی جعل سازی کو میٹ دیں گے (جیسے حدیث کے اماموں بخاریؒ و مسلمؒ وغیرہ نے کیا کہ جھوٹے لوگوں نے جو حدیثیں تراش لی تھیں ان کو بیان کر دیا اور صحیح حدیثوں کو جدا کر دیا)۔

مَثَلُ الْمُؤْمِنِ مَثَلُ النَّحْلَةِ۔ (مشہور روایت تو النَّخْلَةِ ہے خائے معجمہ سے۔ یعنی مسلمان کی مثال کھجور کے درخت کی سی ہے لیکن ایک روایت میں حائے مہملہ سے بھی ہے یعنی) شہد کی مکھی کی سی ہے (شہد کی مکھی بڑی عاقل اور قانع ہوتی ہے کسی کو نہیں ستاتی۔ اپنی محنت سے اپنی خوراک جمع کرتی ہے دوسروں کی کمائی نہیں کھاتی، اپنی حفاظت کا سامان بخوبی کرتی ہے، اپنے امیر اور حاکم کی اطاعت کرتی ہے۔ مسلمان میں بھی یہ سب صفتیں ہوتی ہیں بعضوں نے کہا شہد کی مکھی پر غیبی آفتیں بہت آتی رہتی ہیں۔ مثلاً ابر، ہوا، تاریکی وغیرہ جن کی وجہ سے وہ اپنا کام نہیں کر سکتی۔ اسی طرح مسلمان پر بھی دنیا میں بہت آفتیں آیا کرتی ہیں۔ فتنہ کی تاریکی، شک کا ابر، گمراہی کی آندھی وغیرہ)۔

لَا بَأْسَ بِقَتْلِ النَّحْلِ فِي الْحَرَمِ۔ شہد کی مکھی کو حرم کے اندر مار ڈالنا درست ہے۔

نَهٰى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ قَتْلِ سِتَّةٍ وَعَدَّ مِنْهَا النَّحْلَةَ۔ آں حضرتؐ نے چھ جانوروں کے قتل سے منع فرمایا، ان میں سے ایک شہد کی مکھی بھی ہے۔

أَمِيرُ النَّحْلِ۔ حضرت علی رضؓ کا ایک لقب امیر النحل بھی ہے۔ اور يَعْسُوبُ الْمُؤْمِنِينَ۔ یعسوب شہد کی مکھیوں کا بادشاہ سردار۔

انْتَحَلْتُمْ بِاسْمِهِ۔ (حضرت علیؓ نے کہا) تم نے میرا لقب دوسرے پر رکھ دیا (ان کو امیر المومنین کہنے لگے حالانکہ امیر المومنین میرا لقب ہے)۔

أَمَا إِنِّي قَدْ نَحَلْتُهُ كُنْيَتِي۔ (امام موسیٰ کاظم نے فرمایا) میں نے اپنی کنیت (ابو الحسن) علی رضا کو دے دی (ان کو ابو الحسن ثانی کہتے ہیں)۔

نَحْمٌ یا نَحِيمٌ یا نُحَامٌ۔ کھانسنا یا زور سے سانس نکالنا آواز کرنا۔

انْتِحَامٌ۔ عزم کرنا۔

نُحَامٌ۔ ایک پرندہ ہے سرخ رنگ لمبی گردن والی مرغابی۔

نَحَّامٌ۔ بخیل۔

دَخَلْتُ الْجَنَّةَ فَسَمِعْتُ نَحْمَةً مِنْ نُعَيْمٍ۔ میں بہشت میں گیا تو وہاں نعیم بن عبد اللہ کا کھانسنا کھنکارنا سنا (ان کا لقب نَحَّام یا نُحَام تھا)۔

نَحْوٌ۔ قصد کرنا، پھیرنا، ایک طرف جھک جانا۔

تَنْحِيَةٌ۔ پھیر دینا، جدا کر دینا۔

إِنْحَاءٌ۔ جھکنا، ٹیکہ دینا، متوجہ ہونا، پھیر لینا۔

تَنَحِّي۔ سرک جانا، اعتماد کرنا۔

Marfat.com

اِنْتِحَاءٌ۔ قصد کرنا، اعتماد کرنا، سامنے آنا، چلنے میں بائیں طرف زور دینا۔

نَاحِيَةٌ۔ ایک جانب (اس کی جمع نَوَاحِیْ ہے)۔

عِلْمُ النَّحْوِ۔ مشہور علم ہے جس سے آخر کلمہ کا حال اعراب اور بنا کی حیثیت سے معلوم ہوتا ہے۔

نَحْوِیٌّ۔ جو علم نحو کا عالم ہو۔

فَانْتَحٰى لَهٗ عَامِرُ بْنُ الطُّفَيْلِ فَقَتَلَهٗ۔ عامر بن طفیل حرام بن ملحان کے سامنے ہوا، ان کو قتل کر ڈالا۔

فَانْتَحَاهُ رَبِيْعَةُ۔ ربیعہ نے اس کی بات پر توجہ کی اس کی طرف قصد کیا۔

وَتَنَحّٰى لَهٗ۔ حضرت خضرؑ نے کشتی توڑ ڈالنے کے لئے زور کیا۔

فَلَمْ اَنْشَبْ حَتّٰى اَنْحَيْتُ عَلَيْهَا۔ میں کچھ نہیں ٹھہرا یہاں تک کہ میں نے اس پر اعتماد کیا۔

اِنَّهٗ رَاٰى رَجُلًا يَتَنَحّٰى فِيْ سُجُوْدِهٖ فَقَالَ لَا تَشِيْنَنَّ صُوْرَتَكَ۔ عبداللہ بن عمرؓ نے ایک شخص کو دیکھا وہ سجدے میں اپنی پیشانی اور ناک پر زور دیتا تھا تو اس سے کہا اپنی صورت مت بگاڑ (ایسا نہ ہو کہ پیشانی اور ناک پر داغ پڑ جائے)

قَدْ تَنَحّٰى فِيْ بُرْنُسِهٖ وَقَامَ اللَّيْلَةَ فِيْ حِنْدِسِهٖ اپنے جبّہ میں لوگوں کے پاس سے سرک کر الگ ہو گئے اور رات کی تاریکی میں عبادت کرتے رہے۔

ثُمَّ تَنَحّٰى۔ پھر ایک گوشے میں چلے گئے۔

فَتَنَحّٰى لِشِقِّ وَجْهِهٖ۔ اُن کے منہ کے رُخ کی طرف دُور چلا گیا۔

فَتَنَحّٰى۔ وہ اُس طرف گئے جہاں آپ نے اُن کو جانے کو کہا۔

وَالشَّيْءَ تُنَحِّيْهِ۔ اور وہ پلیدی کچرا وغیرہ جس کو تو سرکا دے ہٹا دے۔

نَحِّهٖ عَنِّیْ۔ میرے پاس سے اُس کو دُور کر۔

حِيْنَ انْتَحَيْتُهَا۔ جب میں نے اس کا قصد کیا۔

وَانْتَحَيْتُ۔ میں نے قصد کیا (ایک روایت میں وَانْتَخَبْتُ ہے یعنی میں نے چُن لیا)۔

فَانْتَحَاهُ۔ ان کے سامنے آیا۔

نَخِيْفُ عَلٰى نَاحِيَتِهَا۔ جہاں وہ رہتی تھیں وہاں خوف ہوا (اکیلے آدمی کو وہاں رہنے میں اندیشہ تھا۔ نَاحِيَه سے مکان مُراد ہے اور کبھی ذات بھی مراد ہوتی ہے، جیسے خِفْتُ عَلٰى نَاحِيَتِهٖ مجھ کو اس کا اندیشہ ہے)۔

يَاْتِيْنِيْ اَنْحَاءٌ مِّنَ الْمَلَائِكَةِ۔ میرے پاس قسم قسم کے فرشتے آتے ہیں۔

مَنْ تَوَضَّاَ نَحْوَ وُضُوْئِيْ۔ جو شخص میرے وضو کی طرح وضو کرے (مِثْلَ وُضُوْئِيْ نہیں کہا کیونکہ سب صفات میں کسی کا وضو آنحضرتؐ کے برابر نہیں ہو سکتا)۔

نَحْوَهٗ۔ یہ محدثین کی اصطلاح ہے۔ یہ وہاں کہتے ہیں جہاں دوسری روایت کے الفاظ میں کچھ فرق ہو، لیکن معنی قریب قریب ہوں اور مِثْلَهٗ وہاں کہتے ہیں جہا دوسری روایت پہلی روایت کے لفظ بلفظ مطابق ہو)۔

اِذَا خَرَجَ لِحَاجَتِهٖ اَجِيْئُ اَنَا وَغُلَامٌ نَحْوِيْ۔ جب آں حضرتؐ حاجت کے لئے نکلتے تو میں یا میری عمر کا دوسرا کوئی چھوکرا پانی لے کر آتا۔

فَدَعَا بِاِنَاءٍ نَحْوٍ مِّنْ صَاعٍ یا قَدْرَ صَاعٍ۔ ایک برتن منگوایا جس میں ایک صاع کے قریب یا ایک صاع پانی آتا تھا۔

مَنْ اَحَبَّ الدَّفْنَ فِي الْاَرْضِ الْمُقَدَّسَةِ اَوْ نَحْوِهَا۔ جو شخص پاک زمین یعنی بیت المقدس میں یا اُس کی طرح دوسری زمین میں (مکہ معظمہ یا مدینہ منورہ میں) گڑنا چاہے۔

رَاْسُ الْكُفْرِ نَحْوُ الْمَشْرِقِ۔ کفر کی چوٹی مشرق کی

Marfat.com

طرف ہے (ہندوستان، چین، جاپان، برہما وغیرہ یہ سب ملک مدینہ سے مشرق کی طرف ہیں وہاں کے لوگ آں حضرتؐ کے زمانہ میں سب مشرک تھے)۔
كَانَ عَلَى النَّاحِيَةِ خَمْسُمِائَةِ دِيْنَارٍ۔ بارھویں امام کے مجھ پر پانسو دینار نکلتے تھے۔
تَنْحُو نَحْوَ الْقَبْرِ۔ قبر کی طرف توجہ کرے۔
وَبِيَدِهٖ مُدْيَةٌ لِيَذْبَحَ ابْنَهٗ ثُمَّ انْتَحٰى عَلَيْهِ حضرت ابراہیمؑ کے ہاتھ میں ایک چھری تھی اپنے بیٹے کو ذبح کرنے کے لئے آخر وہ اس پر جھک گئے۔
ذَاتُ النِّحْيَيْنِ۔ دو مشک والی ایک عورت تھی (عرب میں اس کا قصہ مشہور ہے۔ اس کی دونوں مشکوں میں گھی بھرا ہوا تھا۔ ایک انصاری اس کو اپنے گھر لے گیا کہ میں گھی خریدوں گا۔ گھر میں پہنچکر ایک مشک کا منہ کھلوایا اس کو چکھا وہ عورت ایک ہاتھ سے مشک کا منہ تھامے رہی ایسا نہ ہو اس کا مال تلف ہو جائے۔ پھر دوسری مشک کھلوائی، اس کو چکھا اور عورت نے دوسرے ہاتھ سے اس کا منہ تھاما۔ اب بیچاری کے دونوں ہاتھ پھنس گئے۔ تب اس انصاری نے اس سے جماع کیا (کہتے ہیں یہ انصاری خوات بن جبیر تھے جو بعد کو مسلمان ہو گئے اور جنگ بدر میں شریک ہوئے مگر یہ نقل صحیح نہیں ہے۔ خوات بن جبیر کا دوسرا قصہ ہے جو پہلے مذکور ہو چکا ہے)۔
اَشْغَلُ مِنْ ذَاتِ النِّحْيَيْنِ۔ ذات النحیین سے بھی زیادہ مشغول (یعنی دو مشکوں والی سے۔ یہ عرب کی ایک مثل ہے اس کا قصہ ابھی بیان ہوا۔ جس شخص کو بالکل فرصت نہ ہو، وہ یہ مثل بیان کرتا ہے)۔
نِحْيٌ۔ گھی کی مشک۔

بَابُ النُّوْنِ مَعَ الْخَاءِ

نَخْبٌ۔ کاٹنا، چھین لینا، جماع کرنا۔
نَخَبٌ۔ نامرد ہونا۔
اِنْخَابٌ۔ نامرد بچہ نکالنا یا بہادر بچہ نکالنا۔
اِنْتِخَابٌ۔ چننا، نکالنا۔
اِسْتِنْخَابٌ۔ عورت کا جماع کی خواہش کرنا۔
مَا اَصَابَ الْمُؤْمِنَ مِنْ مَكْرُوْهٍ فَهُوَ كَفَّارَةٌ لِخَطَايَاهُ حَتّٰى نُخْبَةِ النَّمْلَةِ۔ مسلمان کو دنیا کی جو تکلیف پیش آئے وہ اس کے گناہوں کا کفارہ ہوتی ہے، یہاں تک کہ چیونٹی بھی اگر کاٹے۔
نَخْبٌ۔ کھال پھاڑنا۔
لَا يُصِيْبُ الْمُؤْمِنَ مُصِيْبَةٌ ذَعْرَةٌ وَّلَا عَثْرَةُ قَدَمٍ وَّلَا اخْتِلَاجُ عِرْقٍ وَّلَا نُخْبَةُ نَمْلَةٍ اِلَّا بِذَنْبٍ وَّمَا يَعْفُ اللّٰهُ اَكْثَرُ۔ مسلمان کو کوئی ڈر ہو یا پاؤں پھسلنا یا کسی رگ کا اچھلنا یا چیونٹی کا کاٹنا یہ سب کسی نہ کسی گناہ کی سزا میں ہوتا ہے اور جو گناہ اللہ تعالےٰ معاف کر دیتا ہے وہ بہت سے ہوتے ہیں (بہ نسبت ان کے جن پر سزا دی جاتی ہے۔ یعنی بہت گناہوں سے چشم پوشی کرتا ہے ان کی سزا نہیں دیتا)۔
وَخَرَجْنَا فِي النُّخْبَةِ۔ ہم چنے ہوئے آدمیوں میں نکلے۔
نُخْبَةُ بَنِيْ هَاشِمٍ۔ بنی ہاشم کے چنے ہوئے لوگ۔
اُنْتُخِبَ مِنَ الْقَوْمِ مِائَةُ رَجُلٍ۔ سو آدمی لوگوں میں سے چنے۔
بِئْسَ الْعَوْنُ عَلَى الدِّيْنِ قَلْبٌ نَخِيْبٌ وَّبَطْنٌ رَغِيْبٌ۔ دین پر بڑا نقصان پہنچانے والا وہ دل ہے جو نامرد ہو (جنگ سے بھاگے، جان چرائے) اور وہ پیٹ ہے جو بڑا کھاؤ ہو۔
فَاسْتَقْبَلَ نَخْبًا بِبَصَرِهٖ۔ آپ نے نخب کی طرف نگاہ ڈالی (وہ ایک موضع کا نام ہے)۔
وَقَدْ جَاءَهٗ فِيْ نُخَبِ اَصْحَابِهٖ۔ اپنے چیدہ یاروں

کے ساتھ آئے۔

نَخِبٌ۔ نامرد، بزدل۔

نَخْتٌ۔ کھودنا، ایک کھجور یا دو کھجور تھیلے میں سے لے لینا۔

وَلَا نَخْتَۃَ نَمْلَۃٍ۔ نہ چیونٹی کا کاٹنا۔

نَخٌّ۔ جلدی چلنا، تیز ہانکنا اونٹ کو بٹھانے کے لئے، اِخ اِخ کہنا۔

نُخَاخَۃٌ۔ مغز۔

لَیْسَ فِی النُّخَّۃِ صَدَقَۃٌ۔ غلام لونڈی میں زکوٰۃ نہیں ہے یا گدھوں میں یا کام کاج کرنے والے بیلوں میں یا ہر جانور میں جس سے کام لیا جائے (فراء نے کہا نُخَّۃ یہ ہے کہ زکوٰۃ کا تحصیلدار زکوٰۃ لینے کے بعد صاحب مال سے ایک دینار لے لے)۔

اِنَّہٗ بَعَثَ اِلٰی عُثْمَانَ بِصَحِیْفَۃٍ فِیْھَا لَا تَأْخُذَنَّ مِنَ الزُّخَّۃِ وَلَا النُّخَّۃِ شَیْئًا۔ حضرت علی رضؓ نے عثمان بن حنیف کو ایک خط لکھا اسمیں یہ تھا کہ بکری یا گائے کے بچوں اور غلام لونڈی میں زکوٰۃ نہ لے۔

نَخْرٌ۔ سانس لمبی کرنا یا آواز ناک میں سے نکالنا۔

نَخِیْرٌ۔ ناک میں ہاتھ ڈالنا اور ملنا تاکہ ناک بہہ نکلے۔

نَخَرٌ۔ گل جانا، ریزہ ریزہ ہو جانا۔

تَنْخِیْرٌ۔ کلام کرنا، گلانا۔

مَنْخِرٌ۔ ناک یا ناک کا سوراخ۔

اِنَّہٗ اَخَذَ بِمَنْخَرَۃِ الصَّبِیِّ۔ آں حضرتؐ نے لڑکے کی ناک پکڑی۔

ھَلْ یَکُبُّ النَّاسَ عَلٰی مَنَاخِرِھِمْ اِلَّا حَصَائِدُ اَلْسِنَتِھِمْ۔ لوگوں کو اوندھے منہ ناکوں کے بل، اُن کی زبان سے نکلی ہوئی باتیں ہی دوزخ میں گرائیں گی۔

اَلْاَفْطَسُ النَّخِرَۃُ الَّذِیْ کَاَنَّہٗ یَطَّلِعُ فِیْ حُجْرَۃٍ۔ پھیلے ہوئے نتھنے والا گویا آپ کے حجروں میں جھانک رہا ہے۔

اِنَّہٗ اُتِیَ بِسَکْرَانَ فِیْ شَھْرِ رَمَضَانَ فَقَالَ لِلْمَنْخَرَیْنِ۔ حضرت عمر رضؓ یا حضرت علی کے پاس ایک شخص لایا گیا جو رمضان کے مہینے میں شراب پی کر مست ہو گیا تھا۔ تب انھوں نے کہا اللہ تم اس کو نتھنوں کے بل اوندھا گرائے۔

لَمَّا خَلَقَ اللّٰہُ اِبْلِیْسَ نَخَرَ۔ جب اللہ تعالیٰ نے ابلیس کو پیدا کیا تو اس نے ناک میں سے آواز نکالی۔

رَکِبَ بَغْلَۃً شَمِطَ وَجْھُھَا ھَرَمًا فَقِیْلَ لَہٗ اَتَرْکَبُ ھٰذِہٖ وَاَنْتَ عَلٰٓی اَکْرَمِ نَاخِرَۃٍ بِمِصْرَ۔ عمرو بن العاص رضؓ ایک خچر پر سوار ہوئے جس کا منہ بڑھاپے سے سفید ہو گیا تھا لوگوں نے اُن سے کہا تم اس پر سوار ہوتے ہو حالانکہ تمھارے پاس عمدہ سے عمدہ گھوڑا مصر میں موجود ہے۔ ......نَاخِرَۃ۔ گھوڑے راس کا مفرد ناخرٌ ہے بعضوں نے کہا نَاخِرَۃ سے گدھے مراد ہیں۔ اہل مصر نخروں کی بہ نسبت گدھوں پر بہت چڑھتے ہیں)۔

لَمَّا دَخَلَ عَلَیْہِ عَمْرٌو وَالْوَفْدُ مَعَہٗ قَالَ لَھُمْ نَخِّرُوْا۔ جب عمرو بن عاص اور چند لوگوں کے ساتھ نجاشی حبش کے بادشاہ کے پاس گئے تو نجاشی نے ان سے کہا اچھا اب لو بات کرو)۔

فَتَنَاخَرَتْ بَطَارِقَتُہٗ۔ پھر اُس کے سرداروں نے غصہ اور نفرت کے ساتھ بات کی۔

نَنْخَرُ اِبْلِیْسُ نَخْرَۃً وَّاحِدَۃً فَاجْتَمَعَ اِلَیْہِ جُنُوْدُہٗ۔ پھر ابلیس نے ناک میں سے ایک آواز نکالی اس کے لشکر والے اس کے پاس اکٹھا ہو گئے۔

نَاخُوْرَۃٌ۔ حضرت ادریس علیہ السلام کے وصی تھے انھوں نے حضرت ادریسؑ کی وصیت حضرت نوحؑ کو پہنچائی۔

نَخْسٌ۔ جانور کے پٹھے پر لکڑی وغیرہ سے ٹھونسا دینا تاکہ وہ تیز چلے، چرخ کے سوراخ میں جو ڈھیلا ہو گیا ہو لکڑی وغیرہ ڈالنا تاکہ تنگ ہو جائے، اس لکڑی کو نِخَاس

اور نَخَاسَۃٌ کہتے ہیں۔
نَخَاسَۃٌ۔ وہ مقام جہاں جانور اور لونڈی غلام بکتے ہیں (اب عام لوگ اس کو نخاس کہتے ہیں)۔
نَخَّاسٌ۔ جانوروں کا بیچنے والا۔
اِنَّ سَحَابَۃً وَقَعَتْ فَاخْضَرَّ لَهَا الْاَرْضُ وَفِيْهَا غُدُرٌ تَنَاخَسُ۔ ایک ابر کا ٹکڑا برسا اس سے زمین سرسبز ہو گئی اور اس زمین میں کچھ گڑھے ہیں، جن کا پانی ایک میں ایک گرتا ہے۔
اِنَّهٗ نَخَسَ بَعِيْرَهٗ بِمِحْجَنٍ۔ آنحضرتؐ نے حضرت جابرؓ کے اونٹ کو لکڑی سے ایک ٹھونسا دیا۔
مَا مِنْ مَوْلُوْدٍ اِلَّا نَخَسَهُ الشَّيْطَانُ حِيْنَ يُوْلَدُ اِلَّا مَرْيَمَ وَابْنَهَا۔ جو بچہ پیدا ہوتا ہے شیطان اس کو کچارتا ہے (وہ روتا ہے) پیدا ہوتے وقت مگر مریم اور ان کے بیٹے (حضرت عیسیٰ علیہ السلام یہ دونوں شیطان کے کونچے سے محفوظ رہے)۔
بَعْضُ النَّخَّاسِيْنَ۔ بعضے دلال۔
لَا تُسْلِمْ اِبْنَكَ نَخَّاسًا فَاِنَّهٗ اَتَانِيْ جِبْرِيْلُ فَقَالَ يَا مُحَمَّدُ اِنَّ شَرَّ اُمَّتِكَ الَّذِيْنَ يَبِيْعُوْنَ النَّاسَ۔ اپنے بیٹے کو دلال کے سپرد مت کر (اس کو دلالی کا پیشہ سکھلانے کو) کیونکہ جبرئیلؑ میرے پاس آئے اور کہنے لگے، محمد صلعم تمہاری امت میں بدتر وہ لوگ ہیں جو لوگوں کے مال بکواتے ہیں (یعنی جانوروں اور لونڈی غلاموں کی دلالی کرتے ہیں حالانکہ یہ پیشہ حرام نہیں مگر چونکہ اکثر اس میں جھوٹ بولنا پڑتا ہے اور مال بکوانے کے لئے غیر واقعی تعریف کرنی پڑتی ہے اس لئے اس کو مکروہ جانا۔ اگر ایمان داری اور سچائی کے ساتھ دلالی کرے تو اس میں کوئی قباحت نہیں)۔
اَبُو الْاَعَزِّ نَخَّاسٌ۔ حدیث کے راوی ہیں ان کو نخاس اس لئے کہا کہ وہ جانوروں کا علاج کیا کرتے تھے۔

نَخْشٌ۔ اُبھارنا، تیز ہنکانا، حرکت دینا، ایذا دینا، پوست نکالنا، چھیلنا، دُبلا ہو جانا۔
نَخِشٌ۔ بچے کا معدہ گل جانا۔
تَنَخُّشٌ۔ حرکت کرنا۔
كَانَ لَنَا جِيْرَانٌ مِنَ الْاَنْصَارِ يَمْنَحُوْنَنَا شَيْئًا مِنْ اَلْبَانِهِمْ وَشَيْئًا مِنْ شَعِيْرٍ نَنْخُشُهٗ۔ کچھ انصاری لوگ ہمارے ہمسایے تھے وہ ہم کو اپنے دودھ میں سے کچھ بھیجتے اور کچھ جو جس کو ہم چھیل لیتے (یعنی اس کا چھلکا اُتار ڈالتے)
نُخِشَ الرَّجُلُ۔ وہ آدمی دُبلا ہو گیا۔
نَخْصٌ۔ کھال پھٹ جانا، دُبلا ہونا۔
نَخَصٌ۔ چلدینا۔
اِنْخَاصٌ۔ دُبلا کرنا۔
كَانَ مَنْخُوْصَ الْكَعْبَيْنِ۔ آنحضرتؐ کے دونوں ٹخنے دُبلے تھے یعنی پُر گوشت نہ تھے۔
نَخْعٌ۔ اقرار کرنا، اتنا کاٹنا کہ حرام مغز تک پہنچ جائے، خلوص کے ساتھ نصیحت کرنا، درستی رکھنا، خبردار ہونا۔
نَخْعٌ۔ پانی بہنا۔
تَنَخُّعٌ۔ بلغم نکال کر پھینکنا۔
اِنَّ اَنْخَعَ الْاَسْمَاءِ عِنْدَ اللّٰهِ اَنْ يَّتَسَمَّى الرَّجُلُ مَلِكَ الْاَمْلَاكِ۔ سخت ذبح کرنے والا یعنی ہلاک کرنے والا نام اللہ کے نزدیک یہ ہے کہ کسی کا نام شاہنشاہ رکھا جائے۔
اَلَا لَا تَنْخَعُوا الذَّبِيْحَةَ حَتّٰى تَجِبَ۔ ذبح کئے ہوئے جانور کا گلا حرام مغز تک اُس وقت تک مت کاٹو جب تک وہ ٹھنڈا نہ ہو جائے (مطلب یہ ہے کہ جانور کی گردن اُس وقت تک جُدا نہ کریں جب تک اس کا دم اچھی طرح نکل نہ جائے اور وہ ٹھنڈا نہ ہو جائے)۔
اَلنُّخَاعَةُ فِي الْمَسْجِدِ خَطِيْئَةٌ۔ مسجد میں بلغم تھوکنا گناہ ہے۔
نُخَاعٌ یا نُخَاعَةٌ۔ وہ بلغم جو سینے سے نکلے یا ناک سے

فنخسه برجله ؟

Marfat.com

نکلے (بعضوں نے کہا جو حلق سے نکلے)۔

فَرَاَیْتُہٗ تَنَخَّعَ۔ میں نے دیکھا اُس نے بلغم نکالا۔

لَا یَتَنَخَّعَنَّ۔ کوئی شخص بلغم نہ نکالے۔

مَنْ تَنَخَّعَ فِی الْمَسْجِدِ ثُمَّ رَدَّھَا فِیْ جَوْفِہٖ لَمْ تَمُرَّ بِدَاءٍ اِلَّا اَبْرَأَتْہُ۔ جس شخص کو مسجد میں بلغم آئے وہ اُس کو نگل جائے تو وہ بلغم جس بیماری پر سے گزرے گا (جو اُس کے جسم میں ہو گی) اس کو اچھا کر دے گا (یہ مسجد کا ادب کرنے کا صلہ ہے)۔

نَخَعٌ۔ ایک قبیلہ ہے یمن والوں میں ان ہی میں سے ابراہیم نخعیؒ ہیں جو اُستاد ہیں حمادؒ کے جو ابوحنیفہ رحمہ کے اُستاد تھے۔

نَخْلٌ۔ صاف کرنا، چُننا، چھاننا، بھوسی نکالنا، بہانا خلوص کے ساتھ دوستی اور نصیحت کرنا۔

تَنْخِیْلٌ۔ بہانا۔

تَنَخُّلٌ اور اِنْتِخَالٌ۔ صاف کرنا، چُننا، اچھا اچھا لے لینا۔

نُخَالَۃٌ۔ بھوسی۔

مَنْخُوْلٌ۔ ایک مشہور کتاب ہے امام غزالیؒ کی اُس میں امام ابوحنیفہؓ پر بہت طعن کیا ہے کہ انھوں نے شریعت کو الٹ پلٹ کر دیا۔

لَا یَقْبَلُ اللّٰہُ مِنَ الدُّعَاءِ اِلَّا النَّاخِلَۃَ۔ اللہ تعالیٰ وہی دعا قبول کرتا ہے جو خلوص دل سے ہو (اُس میں ریا اور تصنع نہ ہو)۔

لَا یَقْبَلُ اللّٰہُ اِلَّا نَخَائِلَ الْقُلُوْبِ۔ اللہ تعالیٰ دل کی نیتوں کو بشرطیکہ ان میں خلوص ہو قبول کرتا ہے۔

مُنْخُلٌ۔ چھلنی۔

اِنَّمَا اَنْتَ مِنْ نُخَالَتِہِمْ۔ تو تو ان کے خراب لوگوں میں سے ہے (جیسے بھوسی خراب ہوتی ہے۔ مطلب یہ ہے کہ تو ان میں کے شریف اور عالم فاضل لوگوں میں سے نہیں ہے۔ بلکہ عام بازاری لوگوں میں سے ہے)

ھَلْ کَانَتْ لَہُمْ نُخَالَۃٌ۔ کیا صحابہ میں بھی کچھ لوگ بھوسا تھے (یعنی عادل نہ تھے)۔

وَھُوَ بِنَخْلَۃَ عَامِدِیْنَ اِلٰی سُوْقِ عُکَاظَۃَ۔ وہ نخلہ میں تھے عکاظہ کی بازار کو جا رہے تھے (نخلہ ایک موضع کا نام ہے)۔

مَثَلُ الْمُؤْمِنِ ھِیَ النَّخْلَۃُ۔ مومن کی مثال کھجور کے درخت کی مثال ہے (اس کی ہر چیز کام آتی ہے جب اُس کا سر کاٹ ڈالتے ہیں تو مر جاتا ہے جب تک پیوند نہ کریں بار نہیں دیتا اس کے گابہ میں منی کی سی بو ہے، وہ انسان کی طرح عاشق ہوتا ہے)۔

وَھُوَ بِنَخْلٍ۔ اُس وقت آپ نخل میں تھے (صحیح نَخْلَۃٌ ہے جو ایک موضع کا نام ہے)۔

فَانْطَلَقَ اِلٰی نَخْلٍ۔ ایک کھجور کے درخت کی طرف گئے (یعنی اس کی جڑ میں جو پانی تھا اس میں غسل کیا۔ ایک روایت میں اِلٰی نَجْلٍ ہے۔ نجل کہتے ہیں تھوڑے پانی کو، یہ ثمامہ بن اثال کا قصہ ہے)۔

نَخَلْتُہٗ۔ میں نے اس کو چھان لیا، بھوسی نکال ڈالی۔

مَا رَاٰی رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مُنْخُلًا۔ آں حضرتؐ نے چھلنی نہیں دیکھی (یعنی آپؐ کے وقت میں آٹا چھلنی میں نہیں چھانا جاتا تھا)۔

اَکْرِمُوْا عَمَّتَکُمُ النَّخْلَۃَ۔ اپنی پھوپھی کھجور کے درخت کی عزت کرو (کیونکہ کھجور کا درخت اُس بچی ہوئی مٹی سے بنایا گیا تھا جو حضرت آدم کا پتلہ بنانے سے بچ رہی تھی۔)

مُنْخُلٌ۔ ایک موضع ہے مکّہ اور طائف کے بیچ میں۔

تَنَخُّمٌ۔ کھیلنا، گانا، سینے یا ناک میں سے بلغم نکالنا (جیسے تَنَخُّعٌ ہے)۔

نُخَامَۃٌ بمعنی نُخَاعَۃٌ ہے۔

نَخَمٌ۔ تھک جانا۔

Marfat.com

مَا تَنَخَّمَ نُخَامَةً إِلَّا وَقَعَتْ فِي يَدِ رَجُلٍ۔ آنحضرتؐ جب بلغم نکالتے تو کوئی نہ کوئی اصحاب میں سے اس کو اپنے ہاتھ میں لے لیتا۔

اُقْسِمُ لَتَنَخَّمَنَّهَا اُمَيَّةُ مِنْ بَعْدِي كَمَا تُلْفَظُ النُّخَامَةُ۔ میں قسم کھاتا ہوں کہ میرے بعد بنی اُمیہ اس کو نکال کر پھینکیں گے، جیسے بلغم پھینکا جاتا ہے۔

اِجْتَمَعَ شَرْبٌ مِنَ الْاَنْبَارِ فَغَنَّى نَاخِمُهُمْ انبار کے کئی شراب پینے والے لوگ جمع ہوئے اُن کے عمدہ گویّے نے یوں گایا۔

نَخْوَةٌ۔ اپنے تئیں بڑا سمجھنا، فخر کرنا، تعریف کرنا، برانگیختہ کرنا جیسے تَنْخِيَةٌ اور اِنْخَاءٌ برانگیختہ کرنا۔

اِنْخَاءٌ۔ بہت نخوت ہونا۔

اِنْتِخَاءٌ۔ تکبر کرنا۔

فِيهِ نَخْوَةٌ۔ ان میں ذرا نخوت ہے (اپنے آپ کو بڑا سمجھتے ہیں۔)

اِنَّ اللّٰهَ اَذْهَبَ بِالْاِسْلَامِ نَخْوَةَ الْجَاهِلِيَّةِ۔ اللہ تعالیٰ نے اسلام کی وجہ سے جاہلیت کی نخوت دور کر دی۔

خَضَعَتْ لَهُ نَخْوَةُ الْمُتَكَبِّرِ۔ اُس کے سامنے گھمنڈی کی گھمنڈ جاتی رہی۔

مَا الْهَاصُومُ قَالَ نَانَخْوَاه۔ پوچھا اصوم کیا ہے فرمایا ناخواہ (جو ایک مشہور دوا ہے)

بابُ النّون مع الدّال

نَدْأٌ۔ برا جاننا۔ آگ میں ڈالنا، ڈرانا، زمین پر دے مارنا۔

نَدِيٌّ۔ قوس قزح (کمان جو آسمان پر نکلتی ہے)۔

نَدْبٌ۔ بلانا، برانگیختہ کرنا، متوجہ کرنا، دُعا کرنا۔ میت کی خوبیاں بیان کرکے اُس پر رونا۔

نَدَبٌ۔ زخم کا نشان سخت ہو جانا۔

نُدُوبَةٌ اور نُدُوبٌ۔ زخم کے نشان رہنا، جیسے

نَدَابَةٌ اور اِنْدَابٌ اور اِنْتِدَابٌ۔ بلاوا قبول کرنا، ضامن ہونا، متکفل ہونا۔

نُدْبَةٌ۔ یا وا کہہ کر میت پر رونا۔ مثلاً یا زیداہ وا عمراہ۔

بَابُ الْمَنْدَبِ۔ ایک گھاٹی ہے سمندر میں، دونوں طرف پہاڑ بیچ میں جہاز جانے کا راستہ۔ یہ عدن کے قریب ملتا ہے۔ اس کو باب سکندر بھی کہتے ہیں۔

وَاِنَّ بِالْحَجَرِ نَدَبًا سِتَّةً اَوْ سَبْعَةً مِنْ ضَرْبِهِ اِيَّاهُ۔ پتھر میں چھ یا سات نشان پڑ گئے ہیں اُن ماروں (ضربات) کے جو حضرت موسیٰؑ نے لگائیں تھیں۔

ثَوْبِي حَجَرُ۔ ارے پتھر میرے کپڑے دے۔

سِيمَاهُمْ فِي وُجُوهِهِمْ مِنْ اَثَرِ السُّجُودِ لَيْسَ بِالنَّدَبِ وَلٰكِنَّهُ صُفْرَةُ الْوَجْهِ وَالْخُشُوعُ مجاہد نے سِيمَاهُمْ فِي وُجُوهِهِمْ مِنْ اَثَرِ السُّجُودِ کی تفسیر یہ بیان کی کہ سِيمَاهُمْ سے کوئی نشانی یعنی گٹا وغیرہ (جو پیشانی یا ناک پر پڑ جاتا ہے) مُراد نہیں ہے بلکہ مُنہ کی زردی اور عاجزی، خضوع و خشوع مُراد ہے (بعضے کم فہم لوگ یہ سمجھتے ہیں کہ جس کی پیشانی اور ناک پر گٹا پڑ گیا ہو تو یہ عمدہ صفت ہے حالانکہ حضرت عبد اللہ بن عمرؓ نے اس کو مکروہ سمجھا ہے، اور سجدے میں پیشانی اور ناک پر زیادہ زور دینے سے منع کیا جیسے اوپر گزر چکا)۔

اِنْتَدَبَ اللّٰهُ لِمَنْ خَرَجَ فِي سَبِيلِهِ۔ اللہ تعالیٰ نے اُس شخص کی درخواست قبول کی جو اس کی راہ میں جہاد کے لئے نکلے یا اللہ تعالیٰ ضامن اور متکفل ہوا۔

فَانْتَدَبَ مِنْهُمْ اَرْبَعُونَ۔ چالیس آدمیوں نے اُن کا بلاوا قبول کیا (ان کے بلانے پر گئے)۔

كُلُّ نَادِبَةٍ كَاذِبَةٌ اِلَّا نَادِبَةَ سَعْدٍ۔ میت کے اوصاف بیان کرکے رونے والے سب جھوٹے ہیں (میت کی تعریف میں مبالغہ کرتے ہیں) مگر سعد بن معاذ کے رونے

Marfat.com

والے (اُن میں واقعی وُہی اوصاف تھے جو رونے والوں نے بیان کئے)۔

وَيَنْدُبْنَ مَنْ قُتِلَ۔ جو مارا جاتا تھا اس پر روتی تھیں۔

كَانَ لَهٗ فَرَسٌ يُقَالُ لَهُ الْمَنْدُوْبُ۔ آنحضرتؐ کا ایک گھوڑا تھا جس کا نام مندوب تھا یہ فَرَسٌ نَدْبٌ سے ماخوذ ہے، یعنی عمدہ رواں گھوڑا۔ بعضوں نے کہا اس کے جسم پر زخم کا نشان تھا۔ بعضوں نے کہا نَدَبٌ سے ماخوذ ہے یعنی جو شرط گھوڑ دوڑ میں کی جاتی ہے)۔

أُنْدُوْجٌ۔ زین کا نمدہ۔

قَطَعَ أُنْدُوْجَ سَرْجِهٖ۔ اُن کے زین کا نمدہ کاٹ ڈالا۔

نَدْحٌ۔ کشادہ کرنا۔

تَنَدُّحٌ۔ پھیل جانا، کشادہ ہونا۔

نَدْحٌ اور نُدْحٌ۔ کثرت اور کشائش، وسعت۔

مَنْدُوْحَةٌ۔ کشادہ زمین، گنجائش، وسعت۔

اِنَّ فِي الْمَعَارِيْضِ لَمَنْدُوْحَةً عَنِ الْكِذْبِ۔ آدمی کو تعریض کر کے جھوٹ سے بچنے کی گنجائش ہے (یعنی ایسا ذو معنیین گول گول کلام کہنا کہ جھوٹ بھی نہ ہو اور اپنا مطلب پورا ہو جائے)۔

قَدْ جَمَعَ الْقُرْاٰنُ ذَيْلَكِ فَلَا تَنْدَحِيْهِ (حضرت بی بی اُمّ سلمہ نے حضرت عائشہ رضؓ کو نصیحت کی جب وہ جنگِ جمل میں جانے کو تھیں) دیکھو قرآن نے تمہارا دامن سمیٹ دیا ہے (تم کو اپنے گھر میں بیٹھے رہنے کا حکم دیا ہے۔ فرمایا وَقَرْنَ فِيْ بُيُوْتِكُنَّ) اب تم اس دامن کو مت پھیلاؤ (گھر سے باہر لڑائیوں میں مت جاؤ)۔

وَادٍ نَادِحٌ۔ کشادہ میدان۔

نَدٌّ یا نَدِيْدٌ یا نَدُوْدٌ یا نِدَادٌ۔ بھاگ نکلنا، بھڑک جانا۔

تَنْدِيْدٌ۔ کسی کا عیب بیان کرنا برا بھلا کہنا، مشہور کرنا، جدا کرنا۔

مُنَادَدَةٌ۔ مخالفت کرنا۔

اِنْدَادٌ۔ جدا کرنا۔

تَنَادٌّ۔ مخالفت کرنا، نفرت کرنا۔

نَدٌّ۔ عود یا عنبر، اونچا ٹیلہ۔

نِدٌّ۔ برابر والا جوڑ شریک۔

فَنَدَّ بَعِيْرٌ مِنْهَا۔ ایک اونٹ ان میں سے بھاگ نکلا۔

وَخَلَعَ الْاَنْدَادَ وَالْاَصْنَامَ۔ جن کو خدا کا شریک بناتے تھے اور بتوں کو چھوڑ دیا۔

فَهُمْ بَيْنَ شَرِيْدٍ نَادٍّ۔ وہ ان لوگوں میں ہیں جو بھاگ کر نکل جاتے ہیں (یعنی اولیاء اللہ، کیونکہ وہ دنیا داروں سے اختلاط پسند نہیں کرتے دوسرے بدعات اور معاصی کو دیکھ نہیں سکتے)

اِنْ اَفْلَتَكَ شَيْءٌ مِّنَ الصَّيْدِ اَوْ نَدَّ فَارْمِهٖ بِسَهْمِكَ۔ اگر جانور بھاگ نکلے یا قابو سے نکل جائے تو اُس کو تیر سے مار دے (جب بسم اللہ کہہ کر تیر مارا پھر وہ مر بھی گیا جب بھی حلال ہے اگر زندہ پائے تو اُس کو ذبح یا نحر کر لے)۔

اَلْاِمَامُ مَفْزَعُ الْعِبَادِ فِي الدَّاهِيَةِ النَّادِّ۔ امام سخت مصیبت میں لوگوں کا مرجع اور مفزع ہوتا ہے۔ (مفزع وہ کہ ڈر کے وقت اس کی پناہ لیں)۔

نَدْرٌ۔ گرنا، پیٹ سے گر کر ظاہر ہونا، قلیل الوجود ہونا، نکل جانا، سرک جانا، بچے نکلنا، سرسبز ہونا، مر جانا، آگے ہو جانا، تجربہ کرنا۔

نَدَارَةٌ۔ فصیح اور عمدہ ہونا۔

اِنْدَادٌ۔ گرانا، حساب میں سے خارج کر دینا، جدا کر دینا، سرکا دینا، نکال دینا۔

نَادِرٌ۔ کمیاب، قلیل الوجود۔

نَادِرَةُ الزَّمَانِ۔ وحید الزماں، وحید العصر۔

رَكِبَ فَرَسًا لَهٗ فَمَرَّتْ بِشَجَرَةٍ فَطَارَ مِنْهَا طَائِرٌ فَحَادَتْ فَنَدَرَ عَنْهَا عَلٰى اَرْضٍ غَلِيْظَةٍ اٰخر

Marfat.com

ایک گھوڑی پر سوار ہوئے (مادیان پر) وہ ایک درخت پر سے گزری۔ اتفاقاً اس درخت پر سے ایک پرندہ اُڑا گھوڑی (بدک کر) بھاگی تو آپ ایک سخت زمین پر گر پڑے۔

فَعَثَرَتِ النَّاقَةُ وَنَدَرَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنَدَرَتْ۔ اونٹنی نے ٹھوکر کھائی آنحضرتؐ گر پڑے اور حضرت صفیہ (جو آپ کے ساتھ بیٹھی تھیں) وہ بھی گر پڑیں۔

اِنَّ رَجُلًا عَضَّ يَدَ اٰخَرَ فَنَدَرَتْ ثَنِيَّتُهٗ۔ (ایک روایت میں فَاَنْدَرَ ثَنِيَّتَهٗ ہے) ایک شخص نے دوسرے شخص کا ہاتھ دانت سے کاٹا (اس نے اپنا ہاتھ کھینچا) تو اس کا دانت گر پڑا (ایک روایت میں یوں ہے، اس کا دانت باہر نکال لایا)۔

اِنَّ رَجُلًا نَدَرَ فِيْ مَجْلِسِهٖ فَاَمَرَ الْقَوْمَ كُلَّهُمْ بِالتَّطَهُّرِ لِئَلَّا يَخْجَلَ الرَّجُلُ۔ حضرت عمرؓ کی مجلس میں ایک شخص کا گوز بے اختیاری سے نکل گیا۔ آپ نے سب حاضرینِ مجلس کو وضو کرنے کا حکم دیا تاکہ پادنے والا شخص شرمندہ نہ ہو (اگر صرف اسی کو حکم دیتے تو لوگ سمجھ لیتے کہ اُسی نے پادا ہے اور وہ شرمندہ ہوتا)۔

فَضَرَبَ رَاْسَهٗ فَنَدَرَ۔ اُس کے سر پر مار لگائی سر اُڑ گیا (جدا ہو گیا)۔

اِنَّهٗ اَقْبَلَ وَعَلَيْهِ اَنْدَرْوَرْدِيَّةٌ[1] حضرت علی تشریف لائے ایک اونچا پاجامہ پہنے ہوئے (جو ٹخنے سے نیچا اور سراویل سے اونچا صرف گھٹنوں تک تھا، جو منسوب ہے اندرورد کی طرف۔ اندرورد اس کا بنانے والا ہوگا یا کسی موضع کا نام ہے وہاں یہ پاجامے بنتے ہوں گے)

نَوَادِرُ الْحِكْمَةِ۔ محمد بن احمد بن یحییٰ قمی کی کتاب کا نام ہے۔ کہتے ہیں اس کی بائیس جلدیں ہیں۔

نَدْمٌ۔ مارنا، گرانا، مُنہ پر ہاتھ رکھنا، ہٹا دینا، بیجا گمان کرنا۔

تَنَدُّسٌ۔ گرجانا، سب طرف سے پانی آنا، غیر معلوم مقام سے خبریں حاصل کرنا۔

نَدُسٌ اور نَدِسٌ۔ سمجھ دار، عقیل۔

تَنَادُسٌ۔ ایک دوسرے پر پھینکنا۔

دَخَلَ الْمَسْجِدَ وَهُوَ يَنْدُسُ الْاَرْضَ بِرِجْلِهٖ مسجد میں گئے زمین پر اپنا پاؤں مار رہے تھے۔

نَدْغٌ۔ اُنگلی سے کونچا مارنا، کاٹنا، ڈنک مارنا، بُرا معلوم ہونا۔ طعنہ کرنا۔

تَنْدِيْغٌ۔ سوکھا آٹا چھڑکنا۔

مُنَادَغَةٌ۔ عشق بازی کرنا۔

اِنْدَاغٌ۔ بُرا معلوم ہونا۔

اِنْدِاغٌ۔ چپکے چپکے ہنسنا۔

مِنْدَغٌ۔ طعنہ باز یا برچھ باز۔

كَتَبَ اِلٰى عَامِلِهٖ بِالطَّائِفِ اَنْ اَرْسِلْ اِلَيَّ بِعَسَلٍ مِّنْ عَسَلِ النَّدْغِ وَالسَّحَاءِ۔ حجاج نے طائف کے عامل کو لکھا، مجھ کو وہ شہد بھیج جس کی مکھی نے ندغ اور سحا چرا ہو (یہ دونوں درخت ہیں مکھی ان کو کھا کر شہد نکالے تو وہ بہت خوش مزہ ہوتا ہے۔ بعضوں نے کہا، نَدْغٌ سعتر بری۔ پہاڑی پودینہ)

بَوَادِيْكُمْ هٰذَا نَدْغَةٌ (سلیمان بن عبد الملک طائف میں گیا وہاں سعتر کی خوشبو پائی (جنگلی پودینہ کی) تو کہنے لگا تمہارے اس میدان میں نَدْغَہ ہے (یعنی پہاڑی پودینہ)۔

نَدَمٌ یا نَدَامَةٌ۔ رنجیدہ ہونا، تاسف کرنا، توبہ کرنا، شرمندہ ہونا، ایک کام کو کر کے پھر اُس کو بُرا سمجھنا۔

مَرْحَبًا بِالْقَوْمِ غَيْرَ خَزَايَا وَلَا نَدَامٰى۔ شاباش ان لوگوں کو نہ یہ ذلیل ہوئے نہ شرمندہ ہوئے (اپنی خوشی سے مسلمان ہو گئے ورنہ قید ہو کر ذلیل و خوار

[1] اَنْدَرْوَرْدِيَّةٌ دراصل معرب ہے انڈر ویر (Under wear) کا، جس کے معنی ہیں نیچے پہننے کی چیز۔ ۱۲ منہ

ہوتے، لونڈی غلام بنتے، جزیہ دے کر شرمندہ ہوتے نَدَامٰی جمع ہے نَدْمَانٌ کی، بمعنی رفیق تو خزایا کے اتباع سے نَدَمٌ کی جو بمعنی شرمندہ ہے نَدَامٰی جمع کر دی بعضوں نے کہا نَدْمَانٌ کے معنی بھی شرمندہ آتے ہیں)

مُنَادَمَةٌ اور نِدَامٌ۔ شراب پینے کی صحبت۔

نَدِیْمٌ۔ مصاحب۔

اِنْتِدَامٌ۔ آسان ہونا۔

نَدْمٌ۔ عقلمند ظریف۔

اِیَّاکُمْ وَرَضَاعَ السَّوْءِ فَاِنَّهٗ لَا بُدَّ مِنْ اَنْ یَّنْتَدِمَ۔ بُری عورت کا دودھ اپنے بچوں کو نہ پلواؤ (مریض اور بیمار اور بدکار فاجرہ عورتوں کا کمینی ذات والی کا)، کیونکہ ایک نہ ایک دن بچہ میں دودھ کا اثر پیدا ہوتا ہے (گو جوانی کے بعد سہی)۔

اَلنَّدَمُ تَوْبَةٌ۔ ندامت اور شرمندگی (جو گناہ کے بعد ہوتی ہے) وہ بھی توبہ ہے۔

اَعُوْذُبِكَ مِنَ الذُّنُوْبِ الَّتِیْ تُوْرِثُ النَّدَمَ۔ تیری پناہ اُن گناہوں سے جو شرمندگی پیدا کرتے ہیں، (مجمع البحرین میں ہے کہ وہ گناہ یہ ہیں۔ ناحق خون کرنا، باوجود قدرت کے ناطہ والوں سے سلوک نہ کرنا، وصیت نہ کرنا، ظلم کی معافی مظلوم سے نہ کرانا، زکوٰۃ نہ دینا یہاں تک موت آن پہنچے)۔

نَدُوٌّ۔ ڈانٹنا، پھیر دینا، ہانکنا، پکارنا۔

اِسْتِنْدَاءٌ۔ سیدھا ہونا۔

نَدْهَةٌ اور نُدْهَةٌ۔ مال کی کثرت (بعضوں نے کہا بیس بکریاں اور سو اونٹ ہونا، ہزار روپے ہونا)۔

لَوْرَاَیْتُ قَاتِلَ عُمَرَ فِی الْحَرَمِ مَا نَدَهْتُهٗ۔ (حضرت عبداللہ بن عمرؓ کہتے ہیں) اگر میں اپنے والد، حضرت عمرؓ کے قاتل کو حرم میں دیکھوں تو اس کو نہ چھیڑوں نہ ڈانٹوں (حرم کا ادب کر کے)۔

وَلَا یَنْدَهُ الْمُتْرَفِیْنَ۔ حد سے بڑھنے والوں کو نہیں ڈانٹتا

نَدْوٌ۔ جمع ہونا، مجلس میں آنا، جدا ہونا۔

نَدًی اور نَدَاوَةٌ اور نُدُوَّةٌ۔ تر ہونا، تری پہنچنا، دور تک جانا، کرنا۔

مُنَادَاةٌ اور نِدَاءٌ۔ پکارنا، آواز سے مجلس میں بٹھانا مفاخرت کرنا، ظاہر کرنا، دیکھنا، جاننا۔

اِنْدَاءٌ۔ بہت دینا، اچھی آواز ہونا، سخی ہونا، فاضل ہونا، تر کرنا۔

تَنَدِّیْ۔ سخی بننا۔

تَنَادِیْ اور اِنْتِدَاءٌ۔ جمع ہونا، مجلس میں آنا، ایک کا ایک کو پکارنا، آواز دینا۔

قَرِیْبُ الْبَیْتِ مِنَ النَّادِیْ۔ مجلس سے اس کا گھر نزدیک ہے (تو اکثر مہمان اس کے پاس آتے رہتے ہیں)۔

فَاِنَّ جَارَ النَّادِیْ یَتَحَوَّلُ۔ مجلس کا رفیق جدا ہو جاتا ہے (ایک روایت میں فَاِنَّ جَارَ الْبَادِیْ یَتَحَوَّلُ ہے یعنی سفر کا رفیق جُدا ہو جاتا ہے)۔

وَاجْعَلْنِیْ فِی النَّدِیِّ الْاَعْلٰی پروردگار! مجھ کو بلند مصاحبوں میں رکھ یعنی فرشتوں اور پیغمبروں کے ساتھ (ایک روایت میں وَاجْعَلْنِیْ فِی النِّدَاءِ الْاَعْلٰی یعنی پروردگار مجھ کو اعلیٰ پکار میں رکھ یعنی جس کا ذکر اس آیت میں ہے "ونادی اصحٰب الجنۃ اصحٰب النار ان قد وجدنا ما وعدنا ربنا حقا بہشت والے دوزخ والوں کو پکاریں گے (حالانکہ دوزخ کروڑوں کوس بہشت سے دُور ہوگی۔ مگر رُوح کی آواز وہاں تک پہنچے گی۔ روح ایسی سریع السیر ہے کہ اُس کو کوئی دُوری دُوری معلوم نہیں ہوتی) کہ ہم سے جو ہمارے پروردگار نے وعدہ کیا تھا وہ ہم نے پا لیا)

مَا کَانُوْا لِیَقْتُلُوْا عَامِرًا وَّبَنِیْ سُلَیْمٍ وَّهُمُ النَّدِیُّ۔ ان سے یہ نہیں ہو سکتا کہ عامر اور بنی سلیم قبیلوں کو مار ڈالیں کیونکہ وہ سب اکٹھا ہیں۔

Marfat.com

كُنَّا أَنْدَاءً فَخَرَجَ عَلَيْنَا النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ہم ایک مجلس میں جمع تھے اتنے میں آں حضرت برآمد ہوئے۔

لَوْ أَنَّ رَجُلًا نَدَا النَّاسَ إِلَى مِرْمَاتَيْنِ أَوْ عَرْقٍ أَجَابُوْهُ۔ اگر کوئی شخص لوگوں کو کھر کی دو ہڈیوں یا گوشت کی ایک ہڈی کی طرف بلائے دعوت دے تو حاضر ہوں (ندا نادی سے نکلا ہے۔ عرب لوگ کہتے ہیں: نَدَوْتُ الْقَوْمَ أَنْدُوْهُمْ میں نے لوگوں کو مجلس میں بلایا۔ اسی سبب سے مکہ میں جو مکان مشورہ اور اجتماع کے لئے تجویز کیا گیا تھا اس کو دَارُ النَّدْوَةِ کہتے تھے۔ کہتے ہیں اس مکان کو قصی نے بنایا تھا)۔

ثِنْتَانِ لَا تُرَدَّانِ عِنْدَ النِّدَاءِ وَعِنْدَ الْبَأْسِ۔ دو دعائیں رد نہیں ہوتیں (یعنی ضرور قبول ہوتی ہیں) ایک تو اذان کے وقت، دوسرے جب کافروں سے مٹھ بھیڑ ہو (یعنی جنگ کے وقت)۔

فَبَيْنَمَا هُمْ كَذٰلِكَ إِذْ نُوْدُوْا نَادِيَةً أَتَى أَمْرُ اللهِ پھر وہ لوگ اسی حال میں ہوں گے کہ اتنے میں ان کو ایک آواز سنائی دے گی کہ اللہ کا حکم آ پہنچا (یعنی یاجوج ماجوج نکل آئے)

وَأُوْذِيَ سَمْعُهُ إِلَّا نِدَاءً۔ ان کی ساعت جاتی رہی زور سے چلانا سنتے تھے (اونچا سنتے تھے)۔

فَإِنَّهُ أَنْدَى صَوْتًا۔ کیونکہ بلال خوش آواز ہے ان کی آواز دور تک جاتی ہے۔

فَنَادِ بِالصَّلٰوةِ۔ نماز کے لئے اذان دے یعنی لوگوں کو خبر کر دے کیونکہ اس وقت اذان شرعی جاری نہیں ہوئی تھی۔)

إِذَا سَمِعَ النِّدَاءَ وَالْإِنَاءُ فِيْ يَدِهِ فَلَا يَضَعْهُ حَتّٰى يَقْضِيَ حَاجَتَهُ۔ سحر کے وقت جو شخص روزہ رکھنا چاہتا ہو اگر اذان سنے اور کھانے کا برتن اس کے ہاتھ میں ہو تو اس کو زمین پر نہ رکھے جب تک اپنی حاجت پوری نہ کرلے (یعنی اچھی طرح کھا نہ لے۔ اکثر علماء یہ کہتے ہیں کہ مراد بلال رض کی اذان ہے وہ صبح صادق سے پہلے لوگوں کو جگانے کے لئے اذان دیدیا کرتے۔ لیکن بعض علماء کا یہ قول ہے کہ اگر روزہ دار کی نگاہ میں ابھی صبح صادق نہ ہوئی ہو اور وہ سحری کھالے اس کے بعد معلوم ہو کہ صبح ہوگئی تھی، جب بھی اس کا روزہ صحیح ہو جائے گا۔ میں کہتا ہوں ہم حدیث کو اپنے ظاہر پر کیوں نہ رکھیں اور تاویلات اور توجیہات کا باب کیوں کھولیں یہ ظاہر ہے کہ بغیر سحری کھائے بعضے آدمیوں کو روزہ رکھنا تکلیف مالایطاق ہے اور اللہ تعالیٰ اپنے بندوں پر آسانی چاہتا ہے يُرِيْدُ اللهُ بِكُمُ الْيُسْرَ۔ اب جس شخص کی آنکھ نہ کھلی یہاں تک کہ اذان کا وقت آ گیا اس نے جلدی کے مارے کھانے کا پیالہ ہاتھ میں لیا کہ اذان سے پہلے کھا لوں، لیکن اتنے میں اذان ہونے لگی تو اس کے لئے خاص حکم یہ ہے کہ وہ کھانا کھالے اس کے بعد روزہ رکھے اس کا روزہ اللہ تعالیٰ قبول کرلے گا۔ پاؤ گھنٹہ آدھا گھنٹہ کی کمی بیشی سے ایسی مجبوری اور عذر کی حالت میں کوئی نقصان نہ ہوگا)۔

لَوْ عَلِمَ النَّاسُ مَا فِي النِّدَاءِ وَالصَّفِّ الْأَوَّلِ اگر لوگ جانتے جو فضیلت اذان دینے اور اول صف میں شریک ہونے کی ہے۔

وَلَا نِدَاءَ وَلَا شَيْءَ۔ آں حضرت کے وقت میں عید کی نماز کے لئے نہ اذان ہوتی نہ اور کوئی چیز تکبیر وغیرہ۔

وَقَدْ سُعِّرَتْ تَحْتَ الْقُدُوْرِ إِذْ نَادٰى مُنَادِي النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ۔ ہانڈیوں کے تلے (جن میں گدھوں کا گوشت تھا) آگ سلگا دی گئی تھی اتنے میں آں حضرت کے منادی نے یہ پکارا۔

نَادٰى يَوْمَئِذٍ نَادِيَيْنِ۔ اس دن دو مجلسوں کو پکارا۔

خَرَجْتُ بِفَرَسٍ لِيْ أَنْدِيْهِ۔ میں اپنی گھوڑی لے کر نکلا اس کا تندیہ کرتا تھا (تندیہ یہ ہے کہ گھوڑے یا اونٹ

Marfat.com

کو پانی پر لاکر تھوڑا پانی پلائے پھر اس کو چراگاہ لے جائے
وہاں گھاس چرائے پھر پانی پر لے کر آئے۔ تَنْدِیَہ اس کو
بھی کہتے ہیں کہ گھوڑے کو موٹا کرکے پھر دُبلا کرنا، اس کا پسینہ بہانا
شرط گاہ میں دوڑنے کے لئے۔ عربی میں اس کو "تضمیر" اور
"اضمار" بھی کہتے ہیں۔ تعلبی نے کہا صحیح اَبْدِیَۃ ہے یعنی اس
کو جنگل میں لے جانے کے لئے کیونکہ تندیہ اونٹ سے خاص ہے
ازہری نے کہا تعلبی کا قول غلط ہے اور اُنْدِیَۃ صحیح ہے
اَنْدِیَۃ نادی کی جمع ہے)
مُنَدَّی خَیْلِنَا۔ وہ ہمارے گھوڑے کی تندیہ کی جگہ ہے۔
مَنْ لَقِیَ اللّٰہَ وَلَمْ یَتَنَدَّ مِنَ الدَّمِ الْحَرَامِ بِشَیْءٍ
دَخَلَ الْجَنَّۃَ۔ جو شخص اللہ تعالےٰ سے اس حال میں ملے کہ ناحق
خون کی تری اس کو نہ پہنچی ہو (یعنی خون ناحق نہ کیا ہو) تو
وہ بہشت میں جائے گا۔
لَنْ یَزَالَ یُخَفَّفُ عَنْهُمَا مَا کَانَ فِیْهِمَا نُدُوٌّ۔
ان دو قبر والوں کو برابر عذاب کی تخفیف رہے گی، جب تک
ان ڈالیوں میں تری باقی رہے گی (نہایہ میں ہے کہ یہ لفظ
غریب ہے امام احمدؒ کی مسند میں مروی ہے اور مشہور
اور مستعمل لفظ نَدَاوَۃٌ ہے تری کے معنی میں)۔
بَکْرُ بْنُ وَائِلٍ نَدٍ۔ بکر بن وائل سخی آدمی ہے۔
یَتَنَدَّی عَلٰی اَصْحَابِہٖ۔ اپنے لوگوں پر سخاوت
کرتا ہے۔
فَانْتَدَوْا یَتَحَدَّثُوْنَ۔ مجلس میں بیٹھ کر باتیں کرتے
تھے۔
اَلْحَذْفُ فِی النَّادِیْ مِنْ اَخْلَاقِ قَوْمِ لُوْطٍ۔
مجلس میں کنکریاں مارنا لوط علیہ السلام کی قوم کی عادت تھی
مُتَعَرِّضٌ لِلْمَقَالِ فِیْ اَنْدِیَۃِ الرِّجَالِ۔ لوگوں
کی مجلسوں میں باتیں کرنے کو حاضر۔
سَاَلْتُهٗ عَنِ النِّدَاءِ قَبْلَ طُلُوْعِ الْفَجْرِ وَسَاَلْتُهٗ
عَنِ النِّدَاءِ وَالتَّثْوِیْبِ فِی الْاِقَامَۃِ۔ میں نے اُن
سے پوچھا صبح صادق نمودار ہونے سے پہلے اذان دینا کیسا
ہے اور اقامت میں ندا اور تثویب کا کیا حکم ہے (یعنی
اذان کے بعد اقامت سے پہلے جو بعض مؤذن مسلمانوں
کو پکارتے ہیں، کہتے ہیں۔ اَلصَّلٰوۃُ اَیُّهَا الْمُؤْمِنُوْنَ
جس کو تثویب کہتے ہیں۔ اس کا کیا حکم ہے؟ صریح بدعت ہے
عبداللہ بن عمرؓ نے اپنے ساتھی سے کہا۔ اس مسجد سے نکل چلو
اس بدعتی کے پاس سے، اس نے تثویب کی تھی)۔
مُنَادِیْهِمْ یُنَادِیْ فِیْ جَوِّ السَّمَاءِ۔ ان کا مؤذن
آسمان کی فضا میں اذان دے گا (یعنی بلند مقاموں میں)۔

بابُ النّون مع الذّال

نَذْرٌ۔ منت ماننا کسی چیز کو اپنے اوپر واجب کرلینا، وعدہ
کرنا، بچہ کو عبادت گاہ کی خدمت کے لئے دیدینا، جاسوس
بنانا۔
نَذَرٌ۔ جاننے کے بعد پرہیز کرنا۔
اِنْذَارٌ اور نَذْرٌ اور نُذْرٌ اور نُذُرٌ اور
نَذِیْرٌ۔ جتلانا، کسی بات کے انجام سے ڈرانا۔
نُذْرٰی اور نُذُرٌ۔ اسم مصدر ہے۔
تَنَاذُرٌ۔ ایک دوسرے کو ڈرانا۔
اِنْتِذَارٌ۔ واجب کرلینا۔
نِذَارَۃٌ۔ ڈرانا۔
کَانَ اِذَا خَطَبَ احْمَرَّتْ عَیْنَاہُ وَعَلَا صَوْتُہٗ
وَاشْتَدَّ غَضَبُہٗ کَاَنَّہٗ مُنْذِرُ جَیْشٍ یَقُوْلُ صَبَّحَکُمْ
وَمَسَّاکُمْ۔ آنحضرتؐ جب خطبہ سناتے (وعظ کرتے) تو آپ
کی آنکھیں سرخ ہوجاتیں، آواز بلند ہوتی غصہ زیادہ ہوتا،
جیسے کوئی دشمن کی فوج سے ڈراتا ہے۔ کہتا ہے دیکھو صبح کو دشمن
تم پر آن پڑا اور شام کو آن پڑا۔
فَلَمَّا عَرَفَ اَنْ قَدْ نَذِرُوْا بِہٖ هَرَبَ۔ جب اس کو
معلوم ہوا کہ لوگوں کو میری خبر ہوگئی تو بھاگ گیا۔

Marfat.com

وَنَذِرُوْا بِهَا۔ اس کو جان لیا۔

اِنِ الْقَوْمُ نَذِرُوْا۔ اگر لوگ جان لیں گے۔

اَنْذِرِ الْقَوْمَ۔ ان لوگوں سے ڈرتا رہ، تیار اور مستعد رہ۔

فَاَنْذَرَ بِالرِّدَّةِ۔ آں حضرتؐ نے اپنی وفات کے بعد لوگوں کے مرتد ہو جانے سے ڈرایا (یہ پیشین گوئی آپ کی صحیح ہوئی۔ حضرت ابوبکر صدیق رضؓ کی خلافت میں عرب کے کئی قبائل مرتد ہو گئے لیکن انھوں نے مار پیٹ کر سب کو درست کر دیا)۔

اِنَّكُمْ تَنْذِرُوْنَ وَتُشْرِكُوْنَ۔ تم نذر مانتے ہو اور شرک کرتے ہو (کہتے ہو جو آپ چاہیں اور اللہ چاہے غیر خدا کو خدا کے برابر کر دیتے ہو، یہی شرک ہے)۔

يَرْكُضُ نَذِيْرًا۔ آگاہ کرتے ہوئے سواری کو دوڑاتے ہیں۔

اِنَّ النَّذْرَ لَا يُغْنِيْ عَنْ شَيْءٍ۔ منّت ماننے سے کچھ فائدہ نہیں ہوتا نہ تقدیر کی خرابی اس سے رفع ہوتی ہے نہ بلا رَدّ ہوتی ہے مگر بخیل آدمی سے کچھ مال نکالتی ہے (وہ یوں تو کچھ اللہ کی راہ میں دیتا نہیں، جب بلا آن پڑتی ہے تو نذریں اور منتیں کرتا ہے کہ اگر اللہ تعالیٰ نے ایسا کیا تو میں اتنی خیرات کروں گا یہ کروں گا وہ کروں گا۔ اسی وجہ سے دوسری حدیث میں نذر کی ممانعت آئی ہے۔ حالانکہ اللہ کی نذر کرنا منع نہیں ہے، ورنہ اس کا پورا کرنا کیوں لازم ہوتا تو یہ ممانعت محمول ہے اس حالت پر جب کوئی نذر کو ردِّ بلا کا معاوضہ خیال کرے یا یہ گمان کرے کہ نذر سے تقدیر اُلٹ جائے گی، اگر کوئی کہے کہ نذر صدقہ ہے اور صدقہ بلا کو رَدّ کرتا ہے جیسے دوسری حدیث میں ہے، تو اس کا جواب یہ ہے کہ نذر صدقہ نہیں ہے، بلکہ صدقہ کا لازم کر لینا ہے اور ایک قسم کا معاوضہ ہے۔ اس سے ردِّ بلا ضرور نہیں۔ انسان کو چاہئے کہ اوّل ہی سے اللہ تعالیٰ کی رضامندی کے لئے صدقہ اور خیرات کرتا رہے۔ جب بلا آگئی تو اب نذر ماننا گویا عوضِ معاوضہ ہے کہ اگر یہ بلا رفع ہوگی تو میں اتنی خیرات کروں گا)۔

لَا نَذْرَ فِيْ مَعْصِيَةٍ وَلَا فِيْمَا لَا يَمْلِكُهٗ۔ گناہ کی بات کی منّت ماننا درست نہیں (نہ اس کا پورا کرنا ضروری ہے) اور نہ اُس مال کی جو نذر کرنے والے کی مِلک نہیں (مثلاً یوں کہنا کہ اگر اللہ تعالیٰ نے مجھ کو چنگا کر دیا تو میں زید کا غلام آزاد کر دوں گا۔ گناہ کی منّت یوں ہے کہ اگر اللہ تعالیٰ نے ایسا کیا تو میں شراب پیوں گا، اب اگر مباح کام کی منّت کرے (مثلاً کوئی منّت مانے کہ اگر اللہ تعالیٰ نے ایسا کیا تو میں انار کھاؤں گا یا پلاؤ پکاؤں گا) تو اس میں علماء کا اختلاف ہے بعضے کہتے ہیں کہ اس کا پورا کرنا ضروری ہے کیونکہ ایک عورت نے منّت مانی تھی کہ میں آنحضرتؐ کے سر پر دَف بجاؤں گی۔ آپ نے اس کو منّت پورا کرنے کا حکم دیا۔ مخالفین یہ جواب دیتے ہیں کہ دف بجانے سے اُس عورت کی غرض یہ تھی کہ آنحضرتؐ کی صحت و سلامتی کے ساتھ مراجعت پر اور مسلمانوں کی فتح و نصرت پر خوشی کرے تو یہ ایک طرح کی قربت ہوگئی (ثواب کا کام) جیسے نکاح میں دَف بجانا مستحب ہے تاکہ حرام کاری سے اُس کی تمیز ہو جائے)۔

اِنَّ عُمَرَ وَعُثْمَانَ قَضَيَا فِي الْمِلْطَاةِ بِنِصْفِ نَذْرِ الْمُوْضِحَةِ۔ حضرت عمر رضؓ اور حضرت عثمان رضؓ نے ملطاة میں موضحہ کی آدھی دیت دلائے جانے کا فیصلہ کیا (ملطاة اور موضحہ کی تفسیر کتاب "م" میں گزر چکی ہے۔ اہلِ حجاز دیت کو نذر کہتے ہیں اور اہلِ عراق آرش)۔

اَنَا الْمُنْذِرُ وَعَلِيٌّ الْهَادِيْ۔ (اللہ تعالیٰ نے جو فرمایا "انما انت منذر ولكل قوم هاد" تو آنحضرت صلعم نے کہا) میں تو منذر ڈرانے والا ہوں اور علی ہادی یعنی راہ بتانے والے ہیں۔

مُنْذِرُ بن ابی الجارود حضرت علی کے عامل تھے، انھوں نے خیانت کی اور منذر یحییٰ علیہ السلام کے وصی کا بھی نام تھا۔

Marfat.com

بابُ النّون مع الرّاء

نَرْدٌ۔ چوسر جو ایک مشہور کھیل ہے۔ اس کو اردشیر بادشاہ نے نکالا۔

مَنْ لَعِبَ بِالنَّرْدِ شِیرْ فَکَاَنَّمَا غَمَسَ یَدَہٗ فِیْ لَحْمِ خِنْزِیْرٍ وَّدَمِہٖ۔ جس نے چوسر کھیلا اُس نے گویا اپنا ہاتھ سؤر کے گوشت اور خون میں ڈبو دیا۔

لَا تُقْبَلُ شَہَادَۃُ صَاحِبِ النَّرْدِ۔ چوسر باز کی گواہی قبول نہ ہوگی۔

اَلنَّرْدُ اَشَدُّ مِنَ الشَّطْرَنْجِ۔ چوسر کھیلنا شطرنج کھیلنے سے زیادہ سخت ہے (کیونکہ چوسر کھیلنا بالاتفاق حرام ہے اور شطرنج میں اختلاف ہے)۔

نَرْمَقٌ۔ نرم اور ملائم۔

اِنَّ الدِّرْھَمَ یَکْسُو النَّرْمَقَ۔ روپیہ نرم اور ملائم کپڑے پہنتا ہے (یعنی جو روپے والا ہوتا ہے وہ طرح طرح کے نرم اور چکنے اور خوشنما کپڑے پہنتا ہے لیکن محتاج آدمی ایک کھُرکھُرے کمبل ہی کو غنیمت سمجھتا ہے۔ ایک روایت میں یوں ہے یَکْسِرُ النَّرْمَقَ یعنی روپیہ نرم چیز کو بھی توڑ ڈالتا ہے حالانکہ نرم چیز کا ٹوٹنا مشکل ہوتا ہے)۔

بابُ النّون مع الزّاء

نَزْحٌ یا نُزُوْحٌ۔ دُور ہونا، کنویں کا پانی تمام ہو جانا یا کم ہو جانا۔

اِنْزَاحٌ بمعنی نَزْحٌ ہے۔

اِنْتِزَاحٌ۔ دُور ہونا۔

نَزَحٌ۔ گدلا پانی اور وہ کنواں جس کا پانی سب کھینچ لیا گیا ہو یا اس میں پانی کم رہ گیا ہو۔

نَزَلَ الْحُدَیْبِیَۃَ وَھِیَ نَزَحٌ۔ آں حضرتؐ حدیبیہ کے کنویں پر اُترے اُس کا پانی کھینچ لیا گیا تھا۔

اِرْحَلْ عَنِّیْ فَقَدْ نَزَحْتَنِیْ۔ (سعید بن مسیب نے قتادہ سے کہا) اب تم کوچ کرو (جاؤ اور کہیں علم حاصل کرو) تم نے مجھ کو کھینچ ڈالا (یعنی جتنا علم میرے پاس تھا وہ سب تم نے حاصل کر لیا)۔

عَبْدُ الْمَسِیْحِ جَاءَ مِنْ بَلَدٍ نَزِیْحٍ۔ عبدالمسیح دُور دراز شہر سے آیا۔

حَتّٰی نَزَحُوْھَا۔ یہاں تک کہ اس کا سب پانی کھینچ لیا۔

اِنْزَحْ مِنْھَا دِلَاءً۔ اس میں سے چند ڈول نکال۔

نَزْرٌ۔ الحاح کرنا، اصرار کرنا، برانگیختہ کرنا، جلدی کرنا حکم دینا، حقیر سمجھنا، اُٹھا لینا۔

نُزُوْرَۃٌ اور نَزَارَۃٌ اور نُزُوْرَۃٌ۔ کم ہونا۔

تَنْزِیْرٌ اور اِنْزَارٌ۔ کم کرنا۔

تَنَزُّرٌ۔ کم ہونا۔

مَالٌ نَزْرٌ۔ قلیل مال۔

لَا نَزْرٌ وَّلَا ھَذْرٌ۔ (آں حضرتؐ کا کلام) نہ تو اتنا کم ہوتا کہ دوسرے کی سمجھ میں نہ آئے یا وہ خیال کرے کہ آں حضرتؐ گفتگو کرنے میں عاجز ہیں اور نہ بے کار فضول ہوتا ناحق بک بک۔

ھُوَ فَصْلٌ لَا نَزْرٌ۔ وہ کلام مفصل ہے اور کم نہیں۔

اِذَا کَانَتِ الْمَرْاَۃُ نَزْرَۃً اَوْ مِقْلَاۃً۔ جب کسی عورت کی اولاد کم ہوتی ہو یا وہ جننے کو ناپسند کرتی ہو۔

نَزَرْتَ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مِرَارًا لَا یُجِیْبُکَ۔ (حضرت عمرؓ نے آنحضرتؐ سے ایک بات کئی بار پوچھی۔ لیکن آپ نے جواب نہ دیا۔ تب حضرت عمرؓ نے خود کو کوسا اور کہا خدا کرے تیری ماں تجھ پر روئے (تو مر جائے) تو نے آں حضرتؐ سے اتنا الحاح کیا (اصرار کیا بار بار پوچھا) لیکن آپ نے جواب نہ دیا (ہوا یہ تھا کہ اُس وقت آں حضرتؐ پر وحی آ رہی تھی، آپ کیونکر جواب دیتے)۔

Marfat.com

مَا كَانَ لَكُمْ اَنْ تَنْزِهُوْا رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الصَّلٰوةِ۔ تم کو یہ نہیں چاہیے کہ آنحضرتؐ کو نماز کے لئے نکلنے پر مجبور کرو (بار بار آپ سے عرض کرو) ایک روایت میں تُنْبِزُوْا ہے یعنی آنحضرتؐ کو نماز کے لئے باہر نکالو)۔

نِزَار۔ قریش کا ایک دادا ہے۔

نَزٌّ۔ تری نکلنا، اکیلا ہونا

نَزِيْزٌ۔ دوڑنا، آواز کرنا۔

تَنْزِيْزٌ۔ پاک کرنا، بچہ پالنا۔

مُنَازَّةٌ۔ ایک دوسرے پر غلبہ چاہنا۔

اَلْبِلَادُ الْوَبِيْئَةُ ذَاتُ الْاَنْجَالِ وَالْبَعُوْضِ وَالنَّزِّ۔ وبائی بستیاں وہ ہیں جہاں مچھر بہت ہوں اور دلدلیں بہت ہوں) اور تری ہو (یعنی مرطوب ملک ہو بارش کا پانی اطراف میں کھڑا رہے، پانی بہنے کی موریاں اور نالیاں درست نہ ہوں، اطراف میں پانی کے جوہڑ اور تالاب اور گنجان درخت اور جھاڑیاں ہوں۔ یہ حارث بن کلدہ نے حضرت عمرؓ سے کہا)۔

قَدْ سُئِلَ عَنْ حَائِطٍ فِي الْقِبْلَةِ يَنِزُّ مِنَ الْبَالُوْعَةِ۔ قبلہ کی دیوار پر اگر نجاست کی تری پھوٹے تو کیسا ہے؟ یہ سوال کیا گیا۔

اِذَا ظَهَرَ النَّزُّ مِنْ خَلْفِ الْكَنِيْفِ وَهُوَ فِي الْقِبْلَةِ سَتَرَهُ بِشَيْءٍ۔ جب پاخانے کے پیچھے سے دیوار میں تری پھوٹے اور وہ قبلہ کی طرف ہو تو اس کو کسی چیز سے ڈھانپ دینا چاہیے۔ (اس پر چونا یا سیمنٹ لگا کر یا مٹی سے گلاوہ کرکے اُس تری کو بند کر دینا چاہیے اس روایت سے یہ نکلتا ہے کہ پاخانہ اگر قبلہ کی جانب ہو تو نماز درست ہو جائے گی۔ اسی طرح اُس نلوے پر نماز درست ہے جس کے اندر گو، موت بہہ رہا ہو گو اُس کی تری کسی قدر نلوے کے اوپر معلوم ہو بشرطیکہ کپڑے یا بدن کو ملوث نہ کرے (اتنی تری نہ ہو)۔

نَزْعٌ۔ اکھیڑنا، معزول کرنا، اتارنا، کھینچنا، سینچنا، مرنے کے قریب ہونا۔

نُزُوْعٌ۔ مشابہ ہونا، جانا، بلانا، پڑھنا۔

نَزَاعَةٌ اور نِزَاعٌ اور نُزُوْعٌ۔ مشتاق ہونا، معطل کرنا، خراب کرنا۔

نَزَعٌ۔ انزع ہونا (انزع وہ شخص جس کی پیشانی کے دونوں جانب کے بال جھڑ گئے ہوں۔ اس کا مؤنث زَعْرَاءُ ہے نہ کہ نَزْعَاءُ یہ وہ مؤنث ہے جو مذکر کے لفظ سے نہیں ملتا)

تَنَازُعٌ اور مُنَازَعَةٌ۔ ایک دوسرے سے جھگڑا کرنا۔

تَنْزِيْعٌ بمعنی نَزْعٌ ہے۔

اِنْتِزَاعٌ۔ باز رہنا، چھین لینا، ہٹا دینا، اکھیڑ لینا۔

تَنَزُّعٌ۔ جلدی کرنا۔

رَاَيْتُنِيْ اَنْزِعُ عَلٰى قَلِيْبٍ۔ میں نے (خواب میں) دیکھا میں ایک کنویں سے پانی نکال رہا ہوں (ہاتھ سے ڈول بھر بھر کر)۔

لَنْ تَخُوْرَ قُوًى مَّا دَامَ صَاحِبُهَا يَنْزِعُ وَيَنْزُوْ۔ وہ قوتیں کمزور نہ ہوں گی جب تک اُن قوتوں والے کمان کو کھینچ سکیں اور گھوڑے پر کود کر سوار ہو جائیں۔

نَزَعَ رُوْحَهٗ۔ اپنی جان کھینچ لی۔

نَزَعَ الْقَوْسَ۔ کمان کھینچ لی۔

اَنَا فَرَطُكُمْ عَلَى الْحَوْضِ فَلَاُلْفِيَنَّ مَا نُوْزِعْتُ فِيْ اَحَدِكُمْ فَاَقُوْلُ هٰذَا مِنِّيْ۔ بس حوض کوثر پر تمہارا پیش خیمہ ہوں گا اور میں ایسے شخص کو تم میں سے پاؤں گا جس کو فرشتے مجھ سے چھین لیں گے۔ میں کہوں گا یہ تو میری امت کا ہے (مگر وہ نہیں سنیں گے اس کو پکڑ کر دوزخ میں لے جائیں گے دوسری روایت میں ہے فرشتے کہیں گے تم نہیں جانتے جو کام اس نے تمہارے بعد کئے۔ تو حکم خداوندی کے سامنے آں حضرت کا کہنا بھی کچھ نہ چلے گا)

مَا لِيْ اُنَازَعُ الْقُرْاٰنَ۔ مجھ کو کیا ہوا ہے جیسے کوئی قرآن مجھ سے چھینے لیتا ہے (یہ اُس وقت آپ نے فرمایا جب

Marfat.com

بعض صحابۂ کرام نے آپ کے پیچھے نماز میں پکار کر قرآت کی)۔

یُنَازِعُنِي الْقُرْاٰنَ۔ قرآن مجھ سے چھینے لیتا ہے (میں بھولنے کو ہو جاتا ہوں)۔

طُوْبٰى لِلْغُرَبَاءِ قِيْلَ مَنْ هُمْ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ اَلنُّزَّاعُ مِنَ الْقَبَائِلِ۔ مبارکباد غریب لوگوں کو۔ لوگوں نے عرض کیا یا رسول اللہ غریب کون ہیں؟ فرمایا جو شخص اپنے گھر والوں اور رشتہ داروں سے دُور ہو کر اللہ تعالیٰ کی راہ میں ہجرت کرے۔

اِنَّ قَبَائِلَ مِنَ الْاَزْدِ نَتَّجُوا فِيْهَا النَّزَائِعَ۔ ازد کے کئی قبیلوں نے پرائے اونٹوں سے (جو لوگوں سے چھین لئے تھے) بچے نکالے۔

قَدْ اَضْوَيْتُمْ فَانْكِحُوْا فِي النَّزَائِعِ۔ (حضرت عمرؓ نے سائب کے خاندان والوں سے کہا) تمہارے خاندان کے لوگ ناتواں ہو گئے ہیں تو دوسرے غیر قبیلوں کی عورتوں سے نکاح کرو (یہ حکیمانہ نصیحت بالکل اصول طب اور قواعد حکمت کے مطابق ہے۔ کنبے میں شادی کرنا اولاد کو ضعیف کر دیتا ہے اور موروثی بیماریاں روز بروز قوی ہوتی جاتی ہیں۔ غیر کنبہ میں شادی کرو تو اولاد زور آور اور صحیح سالم پیدا ہوتی ہے۔ موروثی بیماریوں کا زور گھٹ کر چند نسلوں میں معدوم ہو جاتی ہیں)۔

اِنَّمَا هُوَ عِرْقٌ نَزَعَهٗ۔ ایک رگ نے یہ رنگ کھینچ لیا (بچہ اس کے مشابہ ہو گیا)۔

لَقَدْ نَزَعْتَ بِمِثْلِ مَا فِي التَّوْرَاةِ۔ تم تو وہی مضمون لائے جو توراۃ کے مضمون کے مشابہ ہے۔

قَبْلَ اَنْ يَّنْزِعَ اِلٰى اَهْلِهٖ۔ اس سے پہلے کہ آپؐ کو اپنے گھر والوں کا شوق پیدا ہو۔

يَنْزِعُ الْوَلَدُ اِلٰى اَبِيْهِ۔ لڑکا اپنے باپ کے مشابہ ہوتا ہے۔

لَعَلَّ الشَّيْطَانَ يَنْزِعُ فِيْ يَدِهٖ۔ شاید شیطان اس کے ہاتھ سے چھین لے (اور کسی کو مار لگا دے۔ ایک روایت میں يَنْزَغُ ہے غین معجمہ سے یعنی شاید شیطان اس کو بہکانے اور کسی کو مارنے کی ترغیب دے، جب اس کے ہاتھ میں ہتھیار ہو اور وہ کسی کی طرف اشارہ کرے تو احتمال ہوتا ہے کہ شاید ہاتھ چل جائے)۔

اَلْكِبْرِيَاءُ رِدَائِيْ فَمَنْ يُّنَازِعُنِيْ۔ بزرگی اور عظمت اللہ کی چادر ہے۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ کون شخص ہے جو اس بزرگی اور عظمت میں میرا شریک ہو سکتا ہے۔ (یعنی کون دعویٰ کر سکتا ہے کہ میں بھی عظمت اور بزرگی والا ہوں، بلکہ سب غلام بن کر اس کے سامنے عاجزی سے حاضر ہوں گے "اِنْ كُلُّ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ اِلَّا اٰتِي الرَّحْمٰنِ عَبْدًا")۔

اِنْزِعُوْا بَنِيْ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ۔ عبد المطلب کے بیٹو! زمزم سے پانی بھر بھر کر نکالو (لوگوں کو پلاؤ)۔

فَنَزَعْتُ بِسَهْمٍ لَيْسَ فِيْهِ نَصْلٌ۔ پھر میں نے ایک تیر مارا جس میں پیکان نہ تھا (یعنی لوہے کی انی نہ تھی صرف لکڑی تھی)۔

رَامِيًا شَدِيْدَ النَّزْعِ۔ تیر انداز زور سے کمان کھینچنے والے (یعنی جتنے زور سے کمان کھینچو اتنا ہی تیر دُور جاتا ہے۔ جو لوگ تیر انداز ہوتے ہیں اُن کی کمانیں سخت ہوتی ہیں اور بہت زور سے کھینچی جاتی ہیں)۔

كَانَ يَنْزِعُ عَنْ شَيْءٍ۔ کسی چیز کو نہیں چھوڑتے تھے۔

نَزَعَ خَاتَمَهٗ (آنحضرتؐ جب پاخانے گئے تو) اپنی انگشتری اتار لی (کیونکہ اس پر محمد رسول اللہ کندہ تھا؛ اس حدیث سے یہ نکلتا ہے کہ استنجا کرنے والے کو اللہ اور رسولؐ کا نام اپنے ساتھ نہ رکھنا چاہیئے)۔

لَا يَقْبِضُ الْعِلْمَ اِنْتِزَاعًا۔ اللہ تعالیٰ قیامت کے قریب علم کو لوگوں کے سینے سے چھین نہیں لے گا۔

Marfat.com

(بلکہ عالموں کو دنیا سے اُٹھالے گا)۔

فَاَرَادَ الرُّجُوْعَ نَزَعَ ثَوْبَهٗ. پھر لوٹنے کا ارادہ کیا اپنا کپڑا وہیں چھوڑ دیا یعنی کپڑے اُتار دیئے۔

نَدِمَ اَنْ لَّا يَكُوْنَ نَزَعَ۔ وہ اس بات پر شرمندہ ہوگا کہ اس نے گناہ کے کام کیوں نہ چھوڑے۔

اَلْمُنْتَزِعَاتُ وَالْمُخْتَلِعَاتُ. اپنے خاوندوں سے چھڑانے والیاں اور خلع کرنے والیاں۔

بَرَاعَةُ مَنْزَعٍ. جہاں سے لیا گیا ہے اس کی فصاحت اور عمدگی۔

مَنَازِعُهُمْ۔ یہ جمع ہے مِنْزَعٌ کی بکسرۂ میم یعنی تیر۔

اَمَرَنِيْ رَجُلٌ اَنْزَعُ. مجھ کو ایسے شخص نے قید کیا جس کے سامنے کے بال پیشانی کے جھڑ گئے تھے (یعنی سر کے سامنے کے حصے پر بال نہ تھے۔ مراد حضرت علی رض ہیں)۔

اَلْاَنْزَعُ الْبَطِيْنُ. سر کے سامنے کا حصہ کھلا ہوا اور پیٹ والے (یہ حضرت علی رض کی صفت ہے۔ بعضوں نے یوں ترجمہ کیا ہے کہ شرک سے خالی ایمان اور علم سے پیٹ بھرا ہوا)

لَقَدْ اَغْرَقَ فِي النَّزْعِ. اس نے بہت زور سے کمان کھینچی یا کسی کام میں انتہائی حد کو پہنچ گیا۔

تَذَاكَرْنَا الْاَنْصَارَ فَقَالَ اَخَذْنَاهُمْ نُزَّاعًا مِّنْ قَبَائِلَ. ہم نے انصار کا ذکر کیا تو فرمایا کہ ہم نے اُن کو ان کے قبیلوں سے کھینچ کھینچ کر اکٹھا کیا۔

طُوْبٰى لِلْغُرَبَاءِ النُّزَّاعِ مِنَ الْقَبَائِلِ. خوشی ہو ان غریب الوطنوں کو جو اپنے قبیلوں میں سے نکال دیئے گئے ہیں (یعنی اپنے عزیزوں اور رشتہ داروں کو چھوڑ کر ہجرت کر کے چلے آئے ہیں)۔

صِيَاحُ الْمَوْلُوْدِ حِيْنَ يَقَعُ نَزْعَةٌ مِّنَ الشَّيْطَانِ. بچہ جب زمین پر گرتا ہے یعنی ماں کے پیٹ سے نکلتا ہے، تو شیطان اُس کو کونچا لگاتا ہے اسی وجہ سے وہ چیختا ہے (کذا فی مجمع البحرین۔ میں سمجھتا ہوں یہ صاحب مجمع البحرین کی غلطی ہے۔ حدیث میں نَزْغَةٌ ہے غین معجمہ سے جیسے آگے آتا ہے)۔

اَلنَّفْسُ الْاَمَّارَةُ اَبْعَدُ شَيْءٍ مَنْزَعًا. نفس امارہ گناہوں سے توبہ کرنے میں بہت دور رہتا ہے (یعنی گناہوں کا ترک اس پر بہت مشکل ہوتا ہے)۔

فُلَانٌ فِي النَّزْعِ. وہ مرنے کے قریب ہے۔

ثَقُلَ عَلَيْهِ نَزْعُ الْعِمَامَةِ. اُس کو عمامہ کا اتارنا مشکل معلوم ہوا۔

اِنَّ الْغُلَامَ لَيَنْزِعُ اِلَى اللَّبَنِ. بچہ دودھ دینے والی کے مشابہ ہوجاتا ہے (یعنی انا کے اخلاق وعادات اختیار کرتا ہے)۔

نَزْغٌ: طعنہ دینا، غیبت کرنا، فساد ڈالنا، بہکانا، وسوسہ ڈالنا، ایک کو دوسرے سے بھڑا دینا، برانگیختہ کرنا

وَلَمْ يَرِمِ الشُّكُوْكُ بِنَوَازِغِهَا عَزِيْمَةَ اِيْمَانِهِمْ. شک نے اپنے فساد کے تیر اُن کے ایمان کی مضبوطی پر نہیں چلائے (مطلب یہ ہے کہ ایمان کے اعتقادات میں ان کو شک نہیں ہوا)۔

صِيَاحُ الْمَوْلُوْدِ حِيْنَ يَقَعُ نَزْغَةٌ مِّنَ الشَّيْطَانِ. بچہ کا چیخنا جب وہ (ماں کے پیٹ سے) زمین پر آتا ہے شیطان کے کونچا مارنے کی وجہ سے ہے۔

فَنَزَغَهٗ اِنْسَانٌ مِّنْ اَهْلِ الْمَسْجِدِ بِنَزِيْغَةٍ. پھر مسجد والوں میں سے ایک شخص نے اُن کو ایک سخت کلمہ کہا۔

حِيْنَ يَنْتَزِعُ الْفَجْرُ. جب کہ صبح طلوع ہوتی ہے۔

نَزْفٌ. سارا پانی کھینچ ڈالنا۔ نکالنا، نکل جانا، عقل جاتی رہنا، نشہ ہوجانا، دلیل میں ہار جانا، فنا ہوجانا۔

تَنْزِيْفٌ. حمل کی حالت میں حیض کا خون دیکھنا۔

اِنْزَافٌ. سارا پانی نکال ڈالنا یا نکل جانا، فنا کردینا نشہ ہوجانا۔

Marfat.com

اِسْتِنْزَافٌ۔ سب نکال ڈالنا۔

زَمْزَمُ لَا تُنْزَفُ وَلَا تُذَمُّ۔ زمزم کا پانی کبھی ختم نہیں ہوتا اور نہ اُس کی بُرائی کی جاتی ہے۔

فَنَزَفَهُ الدَّمُ فَرَكَعَ وَسَجَدَ وَمَضٰى۔ پھر اُن کے جسم سے خون بہنے لگا لیکن انھوں نے رکوع کیا اور سجدہ کیا اور نماز پڑھے گئے (یعنی خون نکلنے کی علت سے نماز نہیں توڑی)

كَانَّهٗ نُزِفَ مِنْهُ الدَّمُ۔ شاید ان کے بدن سے بہت سا خون نکلا۔

نَزْكٌ۔ نیزہ مارنا بدگوئی کرنا، عیب کرنا، تہمت لگانا۔

نَيْزَكٌ۔ چھوٹا برچھا (اس کی جمع نَيَازِكُ ہے)۔

ذَكَرَ الْاَبْدَالَ فَقَالَ لَيْسُوْا بِنَزَّاكِيْنَ وَلَا مُعْجِبِيْنَ وَلَا مُتَمَاوِتِيْنَ۔ حضرت ابوالدرداء رضؓ نے ابدال کا ذکر کیا تو کہا کہ وہ لوگ کسی کا عیب نہیں کرتے، نہ غرور کرتے ہیں اور نہ عبادت کی وجہ سے اپنی ناتوانی ظاہر کرتے ہیں (بلکہ لوگوں کی نگاہ میں چاق و چست رہتے ہیں تاکہ کسی کو معلوم نہ ہو کہ یہ عبادت کرتے کرتے ضعیف و ناتوان ہوگئے ہیں)۔

اِنَّ عِيْسٰى عَلَيْهِ السَّلَامُ يَقْتُلُ الدَّجَّالَ بِالنَّيْزَكِ۔ حضرت عیسیٰ علیہ السلام دجال کو چھوٹے برچھے سے ماریں گے۔

ذُكِرَ عِنْدَهٗ شَهْرُ بْنُ حَوْشَبٍ فَقَالَ اِنَّ شَهْرًا نَزَكُوْهُ۔ ان کے سامنے شہر بن حوشب کا ذکر آیا (جو حدیث کا ایک راوی ہے) تو انھوں نے کہا کہ شہر پر لوگوں نے طعنہ کا برچھا چلایا ہے (یعنی اس کی روایت معتبر نہیں ہے)

نُزُوْلٌ۔ اترنا یعنی اوپر سے نیچے آنا، اتارنا، ٹھہرنا، سامنے آنا، چھوڑ دینا، سفر کرنا۔

نَزْلَةٌ۔ زکام ہونا۔ بیماری

نَزَلٌ۔ پاک ہونا، بڑھنا، پانی بہہ نکلنا۔

تَنْزِيْلٌ۔ اُتارنا، مرتب کرنا، قائم مقام کرنا۔

مُنَازَلَةٌ اور نِزَالٌ۔ جنگ کے لئے سواری سے اترنا۔

اِنْزَالٌ اور مُنْزَلٌ۔ اتارنا، منی نکالنا، مہمانی کرنا، وحی بھیجنا۔

تَنَزُّلٌ۔ اترنا، چھوڑ دینا۔

تَنَازُلٌ۔ اپنے درجہ سے اُتر جانا، سستی کرنا، سواری سے اُتر کر جنگ کرنا۔

اِسْتِنْزَالٌ۔ اُترنے کی درخواست کرنا۔

نَزِيْلٌ۔ جو کسی مقام میں جاکر اُترے، مہمان۔

اِنَّ اللّٰهَ تَعَالٰى يَنْزِلُ كُلَّ لَيْلَةٍ اِلَى السَّمَاءِ الدُّنْيَا۔ اللہ تعالیٰ اپنے عرش معلی سے ہر رات کو نزدیک والے آسمان پر اُترتا ہے (متاخرین اہل کلام نے اس حدیث کی تاویل کی ہے۔ یعنی اللہ تعالیٰ کی رحمت اور مہربانی اترتی ہے)۔

لَا تُنْزِلْهُمْ عَلٰى حُكْمِ اللّٰهِ وَلٰكِنْ اَنْزِلْهُمْ عَلٰى حُكْمِكَ۔ (جب دشمن عاجز ہو جائیں اور کہیں کہ ہم قلعہ سے اُتر آتے ہیں) تو اُن کو یہ کہہ کر مت اتارو کہ اللہ تعالیٰ کے حکم پر اُترو، بلکہ یوں کہہ کہ ہمارے حکم پر اُترو (اس کی وجہ یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ کا حکم کسی کو معلوم نہیں ہے کہ ان کے باب میں کیا ہے تو اگر اللہ تعالیٰ کے حکم پر اتارے گا تو اس میں خطا کا احتمال ہے۔ برخلاف اس کے کہ اپنے حکم پر اتارے اس صورت میں جو چاہے وہ حکم دے گا)۔

اِنَّ اَبَا بَكْرٍ اَنْزَلَهٗ اَبًا۔ حضرت ابوبکر رضؓ نے جب باپ نہ ہو تو دادا کو باپ کی طرح ٹھہرایا (جو باپ کا حصہ ترکہ میں ہوتا ہے وہ اس کو دلایا)۔

نَازَلْتُ رَبِّيْ فِيْ كَذَا۔ میں نے اُن باتوں میں اللہ تعالیٰ سے دوبارہ سہ بارہ سوال کیا۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْاَلُكَ نُزُلَ الشُّهَدَاءِ۔ یا اللہ میں تجھ سے وہ ثواب اور اجر مانگتا ہوں جو تو شہیدوں کو عطا فرمائے گا۔

Marfat.com

وَاَکْرِمْ نُزُلَہٗ۔ اور اس کی مہمانی اچھی کر۔
ثُمَّ فَھُمْ اللّٰہُ بِنُزُلٍ قُدْ مِیہٖ۔ اللہ نے اپنی پاکیزہ مہمانی سے یا بہشت سے اُن کو مشرف فرمایا۔
اَعَدَّ اللّٰہُ لَہٗ نُزُلَہٗ۔ اللہ تعالیٰ اس کی مہمانی تیار رکھے گا۔
فَلَمَّا فَرَغَ نَبِیُّ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ نَزَلَ جب آنحضرتؐ عید کی نماز سے فارغ ہوئے تو اُتر آئے (یہاں اُترنے سے یہ مراد ہے کہ جہاں پر خطبہ پڑھا تھا اُس سے سرک گئے کیونکہ آں حضرت کے عہد میں عیدگاہ میں منبر نہیں ہوتا تھا)۔
لَقَدْ رَاَیْتُہٗ یُنْزَلُ عَلَیْہِ الْوَحْیُ یا یُنْزَلُ عَلَیْہِ الْوَحْیُ۔ میں نے دیکھا آں حضرتؐ پر جب وحی اُترتی تھی یا اُتاری جاتی تھی۔
مَاذَا اُنْزِلَ اللَّیْلَۃَ مِنَ الْفِتَنِ وَالْخَزَائِنِ۔ آج رات کو کیسے کیسے فتنے اُتارے گئے ہیں اور خزانے (مطلب یہ ہے کہ آپ کی وفات کے بعد بہت سے فسادات واقع ہوں گے اور رُوم و ایران کے خزانے مسلمانوں کے ہاتھ آئیں گے اللہ تعالیٰ نے اس رات میں آپ کو ان باتوں کی خبر دیدی ہوگی)۔
نُزُوْلًا فِیْ بُطْحَانَ۔ لوگ بطحان میں اُترے ہوئے۔
عَامَ نَزَلَ الْحَجَّاجُ۔ جس سال حجاج (عبداللہ بن زبیرؓ سے لڑنے کے لئے) مکہ میں اُترا (یہ ۷۳ھ ہجری کا واقعہ ہے جو عبدالملک بن مروان نے حجاج کو لشکر عظیم دے کر عبداللہ بن زبیرؓ سے لڑنے کے لئے مکہ میں بھیجا۔ چنانچہ حجاج نے حضرت عبداللہ بن زبیرؓ کو قتل کیا اور حضرت عبداللہ بن عمرؓ کو ساتھ لے کر حج کیا۔ حج کے مناسک اُن سے سیکھے)۔
نَرٰی ھٰذَا مِنَ الْقُرْاٰنِ حَتّٰی نَزَلَتْ اَلْھٰکُمُ التَّکَاثُرُ (لوکان لابن آدم وادیان من ذہب لابتغی ثالثاً) اس کو ہم قرآن کی آیت سمجھتے تھے، یہاں تک کہ سورۂ تکاثر نازل ہوئی، اس وقت آں حضرتؐ نے بتلا دیا کہ یہ قرآن کی آیت نہیں ہے یا اس کی تلاوت منسوخ ہوگئی)
فَیَضِلُّوْا بِتَرْکِ فَرِیْضَۃٍ اَنْزَلَھَا اللّٰہُ۔ ایسا نہ ہو ایک فرض کے چھوڑ دینے سے جس کو اللہ تعالیٰ نے اتارا ہے وہ گمراہ ہو جائیں (یعنی زانی محصن کے رجم کا حکم قرآن میں اُترا تھا مگر اس کی تلاوت منسوخ ہوگئی اس لئے میں نے رجم کی آیت "الشیخ والشیخۃ اذا زنیا فارجموہما" تم کو سنادی، ایسا نہ ہو آئندہ چل کر لوگ یہ خیال کریں کہ رجم کا حکم قرآن میں نہیں ہے اور رجم کرنا چھوڑ دیں)۔
وَبِکِتَابِکَ الَّذِیْ اَنْزَلْتَ۔ اور میں ایمان لایا تیری اُس کتاب پر جس کو تو نے اُتارا (یعنی قرآن پر حالانکہ قرآن کتاب کی شکل میں نہیں اُترا۔ تو مطلب یہ ہے کہ قرآن لانے والے کو اُتارا)۔
فَنَزَّلَنِیْ زَیْدُ بْنُ وَھْبٍ مَنْزِلًا مَنْزِلًا۔ زید بن وہب نے مجھ کو لشکر کی ایک ایک منزل بتائی۔
وَعَلَیْہِ یَنْزِلُ الْقُرْاٰنُ وَیَعْرِفُ تَاْوِیْلَہٗ۔ قرآن آنحضرت ہی پر اترتا تھا اور آپ ہی اس کی تفسیر خوب جانتے تھے (مطلب یہ ہے کہ قرآن کی تفسیر جو حدیث میں آگئی ہے اس سے عدول نہ کرنا چاہئے اور اس کے خلاف جو اقوال ہیں اُن پر خیال نہ کرنا چاہئے۔ آں حضرتؐ سب سے بڑھ کر قرآن کی تفسیر جانتے تھے قرآن آپ ہی پر اُترا تھا۔ اس کے بعد صحابہؓ کی تفسیر ہے۔ وہ اہلِ زبان تھے اور قرآن اُترنے کے وقت موجود تھے۔ اس کے بعد تابعین کے اقوال ہیں جنھوں نے صحابہ کی صحبت پائی تھی)۔
اَنْزَلَ الدَّوَاءَ الَّذِیْ اَنْزَلَ الدَّاءَ۔ دوا بھی اُسی نے اُتاری، جس نے بیماری اُتاری (یعنی دوا اور علاج کرنے میں کوئی قباحت نہیں ہے اور نہ وہ توکل کے خلاف ہے کیونکہ سید المتوکلین رسولِ ربّ العالمین

Marfat.com

نے اُس کو کیا ہے)۔

فَلَمَّا نَزَلَ الْوَحْیُ قَالَ وَیَسْأَلُوْنَكَ عَنِ الرُّوْحِ۔ جب وحی اُتر چکی تو آپ نے یہ آیت سُنائی: وَیَسْأَلُوْنَكَ عَنِ الرُّوْحِ۔ اخیر تک۔

ثُمَّ غُسِلَ بِمَاءِ زَمْزَمَ ثُمَّ اُنْزِلَتْ۔ پھر زمزم کے پانی سے دھویا گیا اس کے بعد میں چھوڑ دیا گیا۔

لَمَّا نَزَلَ بِرَسُوْلِ اللّٰهِ یا نُزِلَ بِرَسُوْلِ اللّٰهِ۔ جب موت کا فرشتہ آں حضرتؐ پر اُتر آیا یا موت کا فرشتہ آنحضرتؐ پر اُتارا گیا۔

یَنْزِلَانِ اِلَی السَّمَاءِ الدُّنْیَا۔ دو فرشتے نزدیک والے آسمان پر اُترتے ہیں اُن میں ایک یہ کہتا ہے یا اللہ خرچ کرنے والے کو اور دے (جو اپنا روپیہ تیری راہ میں خرچ کرتا ہے) اور جوڑ رکھنے والے کا مال تباہ کر دے۔

فَلَمَّا نَزَلَتِ الْمَائِدَةُ۔ جب سورۂ مائدہ کی یہ آیت اُتری اِنَّمَا الْخَمْرُ وَالْمَیْسِرُ۔ اخیر تک۔

فَمُرْنِیْ بِلَیْلَةٍ اَنْزِلُهَا اِلٰی هٰذَا الْمَسْجِدِ۔ ایک رات مجھ کو حکم دیجیے کہ میں اِس مسجد میں آنے کے ارادے سے اُتروں (یعنی اس رات کو مسجدِ نبوی میں آ کر عبادت کروں)۔

لَمَّا نَزَلَتْ بَنُوْ قُرَیْظَةَ۔ جب بنو قریظہ کے یہودی (سعد بن معاذ کے حکم پر راضی ہو کر قلعہ سے) اُتر آئے۔

اَنْزِلُوا النَّاسَ مَنَازِلَهُمْ۔ ہر ایک آدمی کو اس کے درجہ پر رکھو (یعنی اس کی حالت اور عزت اور فضیلت کے موافق اس کی تعظیم کرو، یہ نہیں کہ گدھا گھوڑا سب برابر، عالم اور جاہل اور شریف اور کمین سب سے یکساں برتاؤ کرو)۔

وَقَدْ نَزَلَ النَّاسُ مَنَازِلَهُمْ۔ لوگ اپنے اپنے مکانوں میں اُتر چکے ہوں گے۔

اَنْتَ مِنِّیْ بِمَنْزِلَةِ هَارُوْنَ مِنْ مُّوْسٰی اِلَّا اَنَّهٗ لَا نَبِیَّ بَعْدِیْ۔ علی تمہارا مرتبہ میرے ساتھ وہی ہے جو ہارون کا موسیٰ علیہ السلام کے ساتھ تھا (یعنی جیسے حضرت موسیٰؑ کوہ طور پر جاتے وقت ہارونؑ کو اپنا جانشین بنا گئے تھے ایسے ہی اب غزوہ میں جاتے وقت میں تمہیں مدینہ میں اپنا جانشین بنا کر جا رہا ہوں)۔

فَبَیْنَا نَحْنُ عِنْدَهٗ عَلٰی حِرَاءٍ وَاِنَّهٗ نَزَلَتْ وَالْمُرْسَلَاتُ۔ ہم آں حضرتؐ کے ساتھ تھے حرا پہاڑ پر اتنے میں والمرسلات کی سورت اُتری (یہ روایت صحیح نہیں ہے کیونکہ صحیح روایات میں یہ ہے کہ سورۂ والمرسلات منیٰ کے غار میں اُتری۔ شاید اس غار کا نام بھی حرا ہوگا)۔

مَنْ قَرَأَهَا كَمَا اُنْزِلَتْ۔ جو شخص سورۂ کہف جس طرح پر اُتری ہے اس طرح پڑھے (یعنی صحت اور تجوید کے ساتھ)۔

نَزَلَتْ اٰیَةُ یُثَبِّتُ اللّٰهُ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا بِالْقَوْلِ الثَّابِتِ فِیْ عَذَابِ الْقَبْرِ۔ یہ آیت یثبت اللہ الذین آمنوا بالقول الثابت عذاب قبر کے بارے میں اُتری ہے (حالانکہ اس آیت میں عذاب قبر کی صراحت نہیں ہے مگر احوالِ قبر کی طرف اشارہ ہے وہ بھی عذاب قبر کی طرح ہے)۔

كُلَّمَا غَدَا اَوْ رَاحَ اِسْتَمَرَّ اِعْدَادُ نُزُلِهٖ فِی الْجَنَّةِ۔ جب صبح اور شام کو مسجد میں جائے گا تو اس کی مہمانی بہشت میں تیار ہوتی رہے گی۔

نَزَلَ فُلَانٌ مِنْ مَّكَارِمِ الْاَخْلَاقِ اِلٰی سَفْسَافِهَا۔ عمدہ اخلاق کو چھوڑ کر بُرے اخلاق پر اُتر آیا۔

اَللّٰهُمَّ یَا مُنْزِلَ الْكِتٰبِ وَیَا هَازِمَ الْاَحْزَابِ۔ اے پروردگار جو قرآن کا اُتارنے والا ہے جتھوں کو شکست دینے والا ہے۔

اَلدُّعَاءُ یَنْفَعُ مِمَّا نَزَلَ وَمِمَّا لَمْ یَنْزِلْ۔ دعا اُن بلاؤں میں نفع کرتی ہے جو اُتر چکی ہیں اور اُن بلاؤں میں بھی جو ابھی نہیں اُتریں۔

Marfat.com

مَنَازِلُ الْقَمَرِ۔ چاند کی منزلیں (وہ چوبیس ہیں ہر برج میں دو منزل اور ایک حصّہ)۔

نَزَلَ بِهِ الْكِتَابُ وَنَزَلَ بِهِ جِبْرِيلُ۔ ایک بار قرآن اُترا دوسری بار حضرت جبریلؑ اُترے۔

اَعْرِفُوا مَنَازِلَ الرِّجَالِ عَلٰى قَدْرِ رِوَايَاتِهِمْ عَنَّا۔ آدمیوں کا مرتبہ اس حساب سے پہچانو جتنی وہ ہم سے روایتیں کرتے ہیں (مطلب یہ ہے کہ جس کو زیادہ حدیثیں یاد ہوں اس کا مرتبہ بالاتر رکھو)۔

لَعَنَ اللّٰهُ الْمُتَغَوِّطَ فِي ظِلِّ النُّزَّالِ۔ اللہ نے اُس شخص پر لعنت کی جو سایہ دار جگہ پر جہاں مسافر اُترتے ہیں پاخانہ پھرے۔

نَزْلَةُ الْحَوْرَاءِ۔ حور کا اُترنا (کہتے ہیں اللہ تعالےٰ نے حضرت آدمؑ پر بہشت کی دو حوریں اُتاریں۔ انھوں نے ایک کا نکاح اپنے بیٹے شیث سے کر دیا اور دوسری کا اپنے بیٹے یافث سے۔ اب ایک بیٹے کا لڑکا پیدا ہوا دوسرے کی لڑکی، تب اللہ تعالےٰ نے حکم دیا لڑکے کو اس لڑکی سے بیاہ دیں۔ ایک روایت میں ہے کہ اللہ تعالےٰ نے حضرت آدمؑ پر بہشت کی ایک حور اُتاری، انھوں نے اس کا نکاح اپنے بیٹے سے کر دیا اور دوسرے بیٹے نے جِنّ کی بیٹی سے نکاح کیا تو اب لوگوں میں جو اچھے اخلاق ہیں وہ حور کا اثر ہیں اور جو بُرے اخلاق ہیں وہ جنّ کی بیٹی کا اثر ہیں)۔

اِذَا نَزَلَ بِالرَّجُلِ نَازِلَةٌ۔ جب آدمی پر کوئی آفت اُترے

نَزْهٌ۔ پانی سے دُور کرنا، پاک صاف ہونا (جیسے نَزَاهَةٌ اور نَزَاهِيَةٌ ہے ہر بُرائی سے دُور ہونا)

تَنْزِيهٌ۔ ہر بُرائی سے پاکی بیان کرنا۔

تَنَزُّهٌ۔ پاک صاف ہونا، دور رکھنا، پرہیز کرنا، ہوا خوری کرنا۔

نَزِيهٌ۔ پاک صاف۔

يُصَلِّي مِنَ اللَّيْلِ فَلَا يَمُرُّ بِآيَةٍ فِيهَا تَنْزِيهُ اللّٰهِ تَعَالٰى اِلَّا نَزَّهَهُ۔ آنحضرتؐ رات کو تہجد پڑھا کرتے جب کسی ایسی آیت پر گزرتے جس میں اللہ تعالیٰ کی پاکی کا ذکر ہوتا (دیر تک) اس کی پاکی بیان کرتے رہتے (اسی آیت کو بار بار پڑھتے رہتے یا تسبیح وتقدیس کیا کرتے)

هُوَ تَنْزِيهُهُ۔ سُبحان اللہ اللہ کی پاکی بیان کرنا ہے یعنی وہ بُرائی اور عیب اور نقص سے پاک ہے۔

اَلْاِيْمَانُ نَزِهٌ۔ ایمان پاک ہے یعنی گناہوں اور قبیح کاموں سے۔

اَلْجَابِيَةُ اَرْضٌ نَزِهَةٌ۔ جابیہ (جو ایک بستی ہے دمشق کے قریب) پاک صاف سرزمین ہے (وہاں وبائی امراض کم آتے ہیں)۔

صَنَعَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَيْئًا فَرَخَّصَ فِيْهِ فَتَنَزَّهَ عَنْهُ قَوْمٌ۔ آنحضرتؐ نے ایک کام کیا اور اس کی اجازت دی، لیکن بعض لوگ اس سے الگ رہے (انھوں نے اس کا نہ کرنا تقوےٰ سمجھا۔ یہ حال دیکھ کر آنحضرتؐ کو غصّہ آیا فرمانے لگے میں تم سے زیادہ پرہیزگار ہوں تم سب سے زیادہ اللہ تعالیٰ سے ڈرتا ہوں)۔

كَانَ لَا يَسْتَنْزِهُ عَنِ الْبَوْلِ۔ وہ شخص پیشاب سے پاکی نہیں کرتا تھا (استبرا اور استنجا احتیاط کے ساتھ نہیں کرتا تھا۔ اگر پیشاب کا کوئی قطرہ اُڑکر پڑ جاتا یا کپڑے سے لگ جاتا تو اس کی پرواہ نہ کرتا)۔

سَتَعْلَمُ اَيُّنَا مِنْهَا بِنُزُهٍ۔ تو عنقریب جان لے گا ہم میں سے کون اس سے بچا رہتا ہے۔

اَمْرُ الْعَرَبِ الْاُوَلِ فِي التَّنَزُّهِ۔ اگلے عربوں کے دستور کے موافق جو پاخانہ کے لئے جنگل کو جاتے (یہی دستور عمدہ اور حفظانِ صحت کے لئے مناسب تھا اوّل تو صبح صبح کی نسیمِ صحت خیز اور ہوائے فرحت انگیز سے تازہ دم ہوتے دوسرے مکانوں کی ہوا صاف اور پاک رہتی)۔

Marfat.com

الْاِیْمَانُ نَزِهَةٌ. ایمان گناہوں سے دور رہتا ہے۔
اِلَّا اَنْ تَجِدَ غَیْرَهٗ فَتَنَزَّهَ عَنْهُ. مگر وہ اس کے سوا اور پائے تو اس سے الگ رہ (یعنی دوسرے پاک برتن ملیں تو کافروں کے برتنوں میں مت پکا)۔
خَرَجْنَا نَتَنَزَّهُ. ہم سیر و تفریح کے لئے نکلے (ہوا خوری کو)۔
یَاْتِیْ عَلَی النَّاسِ زَمَانٌ یَکُوْنُ حَجُّ الْمُلُوْكِ نُزْهَةً وَحَجُّ الْاَغْنِیَاءِ تِجَارَةً. ایک زمانہ ایسا آئے گا کہ بادشاہ لوگ سیر و ہوا خوری کی نیت سے حج کریں گے (نہ کہ فریضہ ادا کرنے کی نیت سے یا ثواب کے لئے) اور مال دار لوگ سوداگری کی غرض سے حج کریں گے (روپیہ کمانے کو)۔
نَزْوٌ یا نُزُوٌّ یا نَزَوَانٌ. نر کا مادہ پر کودنا، مائل ہونا، خواہش کرنا، کودنا، جھنگا ہونا، نکل بھاگنا۔
یَنْزُوْ وَیَلِیْنُ. (یہ ایک مثل ہے یعنی) عزت کے بعد پھر ذلیل ہوتا ہے۔
تَنْزِیَةٌ. نر کا مادہ پر کودنا یا کدانا (جیسے اِنْزَاءٌ ہے)
تَنَزِّیْ. کودنا، جلدی کرنا۔
اِنَّ رَجُلًا اَصَابَتْهُ جِرَاحَةٌ فَنُزِیَ مِنْهَا حَتّٰی مَاتَ. ایک شخص کو زخم لگا پھر اس کے خون بہتا رہا (بند نہیں ہوا) یہاں تک کہ مر گیا۔
اِنَّهٗ رُمِیَ بِسَهْمٍ فِیْ رُكْبَتِهٖ فَنُزِیَ مِنْهُ فَمَاتَ. ایک شخص (ابو عامر اشعری) کو گھٹنے میں تیر لگا پھر خون بہتا رہا یہاں تک کہ مر گئے۔
فَنُزِیَ فِیْ جُرْحِهٖ. زخم میں سے پانی نکل آیا۔
اُمِرْنَا اَنْ لَّا نُنْزِیَ الْخَیْلَ عَلَی الْحُمُرِ (نہایہ میں یوں ہے لَا نُنْزِیَ الْحُمُرَ عَلَی الْخَیْلِ) ہم کو حکم ہوا کہ گھوڑوں کو گدھیوں پر نہ چڑھائیں یا گدھوں کو گھوڑیوں پر نہ چڑھائیں (خچر پیدا کرنے کے لئے اس کی وجہ یہ ہے کہ گھوڑا جہاد میں کام آتا ہے اس کی نسل بڑھانے کی ضرورت ہے۔ سواری کے لئے بھی گھوڑا خچر سے کہیں بہتر ہے دوسرے خچر کی اولاد نہیں ہوتی تو اس میں نسل کو نقصان پہنچے گا مگر یہ ممانعت مصلحتی اور تنزیہی ہے۔ بعض علاقوں میں باربرداری وغیرہ کے لئے خچروں کی سخت ضرورت پڑتی ہے کیونکہ خچر بڑے بارکش اور مضبوط ہوتے ہیں۔ پس ضرورت کی حالت میں خچر نکالنے میں قباحت نہیں۔ لیکن بے ضرورت مکروہ ہے خصوصاً جب گھوڑوں کی کمی ہو)۔
لَا تُنْزِی الْحِمَارَ عَلَی الْفَرَسِ. ہم گدھے کو گھوڑی پر نہ کدائیں (مجمع البحار میں ہے کہ جن لوگوں نے خچر نکالنا جائز رکھا ہے وہ یہ دلیل لاتے ہیں کہ آنحضرت خچر پر سوار ہوتے ہیں اور اللہ تعالیٰ نے اپنا احسان بندوں پر جتایا والخیل والبغال والحمیر لترکبوھا وزینة)۔
یَنْزُوْ بَیْنَ السَّمَاءِ وَالْاَرْضِ. آسمان زمین کے درمیان کودتا ہے۔
فَنَزَوْنَا عَلٰی سَعْدٍ. پھر سعد بن عبادہ رضی پر ہم کودے (جب انہوں نے حضرت ابوبکر صدیق کی بیعت سے انکار کیا یعنی ان پر گر پڑے ان کو روند ڈالا)
فَنَزَوْتُ لِاٰخُذَهٗ. میں اس کو لینے کے لئے کودا۔
اِنَّ هٰذَا لَا یَنْزُوْ عَلٰی اَرْضِیْ. یہ تو میری زمین پر کود آیا (اس پر قابض ہو گیا)۔
اِنْتَزٰی عَلَی الْقَضَاءِ فَقَضٰی بِغَیْرِ عِلْمٍ. قاضی بننے کے لئے کودا (کوشش کی حرص کی) آخر بغیر علم کے فیصلے کرنے لگا (اس کی مٹی خراب ہوگی دنیا اور آخرت میں ذلیل ہوگا)
اِئْتِنِیْ بِشَاةٍ لَمْ یَنْزُ عَلَیْهَا الْفَحْلُ. ایک بکری میرے پاس ایسی لے کر آ جس پر بکرا نہ چڑھا ہو۔
اِنَّ لِلْبَاطِلِ نَزْوَةً. باطل کا شروع شروع میں زور رہتا ہے (خوب پھیلتا ہے لیکن قائم نہیں رہتا آخر بجھ جاتا ہے اور مٹ جاتا ہے اور سچائی کی ترقی بتدریج ہوتی

Marfat.com

ہے لیکن ایسی پائدار ہوتی ہے کہ قیامت تک نہیں مٹتی)۔

یَنْزُو الْمَاءُ فَیَقَعُ عَلٰی ثَوْبِیْ۔ پانی اُچھل کر میرے کپڑے پر پڑجاتا ہے۔

نَزَغَ الشَّیْطَانُ بَیْنَہُمْ۔ شیطان نے ان میں فساد پھیلایا۔

بَابُ النُّوْنِ مَعَ السِّیْنِ

نَسَأَ۔ ڈانٹنا، ہانکنا۔

نَسْأٌ اور مَنْسَأَۃٌ۔ دیر کرنا، تاخیر کرنا، حفاظت کرنا، ہٹا دینا، ملانا، مارنا، مٹایا شروع ہونا، بال جھڑنے کے بعد اُگنا، اُدھار بیچنا۔

تَنْسِئَۃٌ۔ ہانکنا، ڈانٹنا، دیر کرنا، اُدھار بیچنا۔

اِنْتِسَاءٌ۔ دُور چلے جانا۔

اِسْتِنْسَاءٌ۔ میعاد کی درخواست کرنا (یعنی ادائے قرض میں مہلت چاہنا)۔

مَنْ اَحَبَّ اَنْ یُّنْسَأَ فِیْ اَجَلِہٖ فَلْیَصِلْ رَحِمَہٗ۔ جو شخص چاہے کہ اس کی عمر دراز ہو تو اپنے اعزہ کے ساتھ (نیک) سلوک کرے۔

صِلَۃُ الرَّحِمِ مَثْرَاۃٌ فِی الْمَالِ مَنْسَأَۃٌ فِی الْاَثَرِ۔ رشتہ داروں سے سلوک کرنا تونگری کو بڑھاتا ہے (مال میں برکت ہوتی ہے) عمر بڑھاتا ہے (مثلاً لوح محفوظ میں یوں لکھا ہوتا ہے کہ اگر یہ ناطہ داروں سے سلوک کرے گا تو اس کی عمر سو برس کی ہوگی ورنہ ساٹھ برس کی ہوگی بعضوں نے کہا عمر بڑھانے سے یہ مطلب ہے کہ اس کی یاد لوگوں کے دلوں میں مدت تک باقی رہتی ہے۔ ع

"نوشیرواں نہ مُرد کہ نام نکو گزاشت")

وَکَانَ قَدْ اُنْسِئَ لَہٗ فِی الْعُمُرِ۔ اُس کی عمر بڑھائی گئی (موت کو پیچھے ہٹا دیا گیا)۔

مَنْ سَنَۃُ النَّسَأِ وَالْاِنْسَاءِ۔ جس کو موت میں دیر ہونا یا دیر کرنا خوش لگے۔

لَا تَسْتَنْسِئُوا الشَّیْطَانَ۔ شیطان سے دیر نہ کراؤ (یعنی نیک کام کرنے میں جلدی کرو شیطان کی خواہش پر نہ چلو وہ چاہتا ہے کہ تم نیک کام میں دیر کرتے رہو)۔

اِنَّمَا الرِّبٰوا فِی النَّسِیْئَۃِ۔ بیع میں سُود جب ہی ہے جب ایک طرف اُدھار ہو (لیکن نقد النقد بیچنا گو زیادتی اور کمی اور اتحادِ جنس کے ساتھ ہو، سُود نہیں ہے۔ ابن عباس کا یہی مذہب ہے اور دوسرے امام یہ کہتے ہیں کہ جب جنس متحد ہو مثلاً چاندی کے بدلے چاندی یا سونے کے بدلے سونا تو دونوں طرف ہموزن ہونا ضروری ہے اور زیادتی اور کمی سُود ہے گو نقد النقد بیچے)۔

نَسَاءٌ تَنَاجِرٌ۔ (یہ لفظ سمجھ میں نہیں آیا شاید کاتب کی غلطی ہے التاخر کو تناجر لکھ دیا)

بَیْعُ الذَّہَبِ نَسِیْئَۃً یا نَسِیَّۃً یا نَسْیَۃً۔ (تینوں طرح جائز ہے۔ یعنی) سونا اُدھار بیچنا۔

اِرْمُوْا فَاِنَّ الرَّمْیَ جَلَادَۃٌ وَاِذَا رَمَیْتُمْ فَانْتَسُوْا عَنِ الْبُیُوْتِ۔ تیر مارا کرو کیونکہ تیر اندازی سے گرمی ہے۔ لیکن جب تیر اندازی کرو تو گھروں سے دور ہٹ جاؤ (ایسا نہ ہو کسی آدمی کے تیر لگ جائے۔ بندوق بازی میں بھی یہی احتیاط لازمی ہے۔ نہایہ میں ہے کہ صحیح اِنْتَسِئُوْا ہے ایک روایت میں بَنِسُّوْا ہے معنی وہی ہیں)۔

کَانَتِ النُّسَأَۃُ فِیْ کِنَانَۃَ۔ (یہ جو اللہ تعالیٰ نے قرآن میں فرمایا اِنَّمَا النَّسِیْءُ زِیَادَۃٌ فِی الْکُفْرِ۔ یعنی مہینوں کو پیچھے ڈال دینا کفر کو زیادہ کرتا ہے تو) یہ امر کنانہ قبیلہ میں رائج تھا محرم کو صفر کر دیتے تھے (کیونکہ تین مہینے پے در پے حرام آنا اُن پر شاق گزرتا تھا لوٹ نہیں سکتی تھی)۔

کَانَتْ زَیْنَبُ بِنْتُ رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ تَحْتَ اَبِی الْعَاصِ بْنِ الرَّبِیْعِ فَلَمَّا خَرَجَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اِلَی الْمَدِیْنَۃِ

Marfat.com

اَرْسَلَهَا اِلٰی اَبِیْهَا وَهِیَ نَسُوْءٌ - حضرت زینب رض آنحضرت کی صاحبزادی تھیں جو ابو العاص بن ربیع کے نکاح میں تھیں جب آں حضرت صلعم مدینہ کو روانہ ہوگئے تو ابو العاص نے اُن کو آنحضرت صلعم کے پاس بھیجدیا۔ اُن پر دن چڑھے تھے (حمل کا گمان تھا۔ عرب لوگ کہتے ہیں: اِمْرَأَۃٌ نَسْءٌ اور نَسُوْءٌ یعنی وہ عورت جس کا حیض رُک گیا ہو اور حمل کی امید ہو۔ ایک روایت میں نُسُوْءٌ ہے)۔

اِنَّهٗ دَخَلَ عَلٰی اُمِّ عَامِرِ بْنِ رَبِیْعَةَ وَهِیَ نَسُوْءٌ یا نَسْءٌ فَقَالَ لَهَا اَبْشِرِیْ بِعَبْدِ اللّٰهِ خَلَفًا مِنْ عَبْدِ اللّٰهِ فَوَلَدَتْ غُلَامًا فَسَمَّتْهُ عَبْدَ اللّٰهِ - آنحضرت صلعم عامر بن ربیعہ کی ماں کے پاس گئے اُن پر دن چڑھے تھے (حاملہ تھیں) تو فرمایا خوش ہوجا اللہ تعالیٰ اپنا ایک بندہ تجھ کو دے گا جو اگلے کا قائم مقام ہوگا۔ آخر انھوں نے لڑکا جنا اور اس کا نام عبد اللہ رکھا (کیونکہ آنحضرت ؐ نے پہلے ہی سے اُس کو عبد اللہ کہہ دیا تھا)۔

یَا نِسَاءَ الْمُسْلِمَاتِ - اے مسلمان عورتو (اس لفظ کو اِس باب سے کچھ تعلق نہیں۔ مگر صاحب مجمع کے اتباع سے یہاں بیان کردیا گیا)۔

مِنْسَأَۃٌ - عصا۔

نَسَأْتُهٗ - عصا سے اُس کو مارا۔

اِنْهَوْا نِسَاءَكُمْ اَنْ تُرْضِعْنَ یَمِیْنًا وَشِمَالًا فَاِنَّهُنَّ یَنْسَیْنَ - اپنی عورتوں کو اِدھر اُدھر دُودھ پلانے سے منع کرو وہ بھول جاتی ہیں (اور کبھی محرم عورت سے نکاح ہوجاتا ہے، یہ حدیث بھی اس باب سے متعلق نہیں ہے)۔

نَسَبٌ یا نِسْبَةٌ - وصف بیان کرنا، خاندان باپ دادوں کا بیان کرنا۔ نسبت چاہنا۔

نَسَبٌ اور نَسِیْبٌ اور مَنْسَبَةٌ - شعر میں کسی عورت کا حال بیان کرنا۔ جس کو تشبیب بھی کہتے ہیں۔

مُنَاسَبَةٌ - مشابہ ہونا، ہمشکل ہونا، ملائم ہونا، قابل قبول ہونا، رشتہ دار ہونا۔

اِنْسَابٌ - تیز ہونا۔

تَنَسُّبٌ - دوسرے کا دعویٰ کرنا کہ میں تیرا رشتہ دار ہوں، اسی سے یہ مثل نکلی ہے: اَلْقَرِیْبُ مَنْ تَقَرَّبَ لَا مَنْ تَنَسَّبَ - تیرا قریب (رشتہ دار) وہی ہے جو تیرا قرب چاہتا ہو (تیرا خیر خواہ ہو) نہ کہ وہ جو خاندانی رشتہ رکھتا ہو اور دل میں تیرا دشمن ہو۔ (ایک مثل یہ بھی ہے اَلْاَقَارِبُ کَالْعَقَارِبِ - رشتہ دار بچھوؤں کی طرح ہیں)۔

اِنْتِسَابٌ - اپنا نسب بیان کرنا کہ میں فلاں کی اولاد ہوں

اِسْتِنْسَابٌ - نسب بیان کرنا اور دوسرے کہنا تو ہمارے خاندان میں شریک ہوجا۔

وَکَانَ رَجُلًا نَسَّابَةً - ابو بکر صدیق رض عربوں کے نسب کو خوب جانتے تھے (یعنی علم انساب کے بڑے عالم تھے)۔

نَسَبَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ الْمَالَ اِلَی السَّیِّدِ - آنحضرت ؐ نے مال سب مولیٰ کا قرار دیا گویا غلام کسی چیز کا مالک نہیں ہوتا۔ اس کے پاس جو کچھ ہے وہ سب اس کے مالک کا ہے)۔

وَاِنْ لَمْ یَنْسِبْ اِلٰی قَبِیْلَةٍ اَوْ نِسْبَةٍ - اگرچہ اپنے قبیلہ کا نام نہ بیان کرے یا بیان کردے (صرف مشہور نام اپنا دستاویز میں ظاہر کرنا ضروری ہے۔ باپ دادا اور خاندان کا بیان کرنا ضروری نہیں ہے)

وَمَا نَسَبُوْا اِلَی الرِّدَّۃِ - اُن کو اسلام سے پھر جانے کی نسبت نہیں دی گئی۔

نَسِیْبٌ حَسِیْبٌ - اچھی ذات والا اچھے خاندان والا

نِسْبَةُ اللّٰهِ اِلٰی خَلْقِهٖ - (امام جعفر صادق رض نے فرمایا قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ میں) یہ بیان ہے کہ اللہ تعالیٰ اور اس کی مخلوق میں کوئی مناسبت نہیں ہے (اُس کی تمام صفات مخلوق کی صفات سے مغائر ہیں)۔

Marfat.com

مَنْ اَبْطَاَ بِهٖ عَمَلُهٗ لَمْ یُسْرِعْ بِهٖ نَسَبُهٗ (قیامت کے دن جس کے اعمال دیر کریں گے (اس کو بہشت میں جانے سے روکیں گے) تو اس کا خاندان اس کو جلدی نہ لے جا سکے گا (یعنی شرافتِ نسب اور عالی خاندانی کچھ کام نہ آئے گی۔ جیسے دوسری حدیث میں ہے کہ تم سب آدم کی اولاد ہو اور آدم مٹی سے بنائے گئے تھے اور قسم خدا کی ایک حبشی غلام جو اللہ کا مطیع اور فرماں بردار ہو اس قریش کے سید سے بہتر ہے جو اللہ کی نافرمانی کرتا ہو۔ کذا فی مجمع البحرین)۔

نَسْجٌ۔ بُننا، خلاصہ کرنا، تیار کرنا، نظم کرنا۔

اِنْتِسَاجٌ۔ بُن جانا۔

نِسَاجَۃٌ۔ جولاہے کا پیشہ

نَسَّاجٌ۔ بُننے والا اور جھوٹ بٹنے والا۔

بَعَثَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ زَیْدَ بْنَ حَارِثَۃَ اِلٰی جُذَامٍ فَاَوَّلُ مَنْ لَقِیَهُمْ رَجُلٌ عَلٰی فَرَسٍ اَدْهَمَ کَانَ ذَکَرُهٗ عَلٰی مِنْسَجِ فَرَسِهٖ۔ آنحضرتؐ نے زید بن حارثہ کو جذام قبیلے کی طرف بھیجا تو پہلے ان کو ایک شخص ملا جو مشکی گھوڑی پر سوار تھا۔ اس کا ذکر (عضو تناسل) گھوڑی کی گردن کے آخری حصہ تک پڑا تھا (یعنی ننگا تھا)۔

رِجَالٌ جَاعِلُوْا رِمَاحَهُمْ عَلٰی مَنَاسِجِ خُیُوْلِهِمْ۔ وہ لوگ جو اپنے برچھے گھوڑوں کی گردن کے آخری حصہ پر رکھتے ہیں۔

مَنْ یَدُلُّنِیْ عَلٰی نَسِیْجِ وَحْدِہٖ۔ مجھ کو کون ایسا شخص بتا سکتا ہے جس کی بناوٹ اکیلی ہو (دوسرا کوئی اس کا نظیر نہ ہو۔ یعنی اس کی ذات بے عیب ہو)۔

کَانَ وَاللّٰہِ اَحْوَذِیًّا نَسِیْجَ وَحْدِہٖ۔ (حضرت عائشہ رضنے کہا) حضرت عمرؓ بڑے ذہین (اپنے زمانے میں) نظیر نہیں رکھتے تھے (بے شک علم سیاست اور انتظام تمدن میں فردِ فرید تھے ان کے زمانے میں کیا اب تک مسلمانوں میں ایسا کوئی سردار پیدا نہیں ہوا)۔

فَقَامَ فِیْ نِسَاجَۃٍ مُلْتَحِفًا بِهَا۔ ایک لحاف لپیٹے ہوئے کھڑے ہوئے۔

هِیَ النَّخْلَۃُ تُنْسَخُ نَسْخًا۔ (نسخ کا لفظ جو حدیث میں آیا ہے) اس سے مراد کھجور کی لکڑی ہے جس کا پوست اتار کر چکنا کر کے اس میں کھود کر گڑھا کرلیں (مسلم اور ترمذی کی روایت میں ایسا ہی ہے۔ بعضوں نے کہا صحیح تُنْسَجُ نَسْجًا ہے جائے حطی ہے)۔

یَنْسِجُهَا الْمَجُوْسِیُّ۔ اس کپڑے کو مجوسی بُنتا ہے (یعنی حاشیہ دار چادر)۔

نَسْجُ الْعَنْکَبُوْتِ۔ کڑی کی بناوٹ (یہ ایک مثل ہے جو ضعیف اور ناتواں کام یا چیز کے لئے کہی جاتی ہے)۔

نَسْخٌ۔ دور کرنا، بدل دینا، باطل کرنا اور دوسرا قائم مقام کرنا، مسخ کرنا، نقل کرنا (کاپی کرنا)۔

مُنَاسَخَۃٌ۔ ایک دوسرے کو منسوخ کرنا اور اصطلاح فرائض میں کئی وارثوں کا ایک کے پیچھے ایک مرجانا اور ترکہ کا بحال خود رہنا تقسیم نہ ہونا۔

تَنَاسُخٌ کے بھی یہی معنی ہیں اور جان کا دوسرے جسم سے متعلق ہونا۔

اِنْتِسَاخٌ۔ دور کرنا، نقل کرنا۔

اِسْتِنْسَاخٌ۔ نقل کرنے کی درخواست کرنا۔

لَمْ تَکُنْ نُبُوَّۃٌ اِلَّا تَنَاسَخَتْ۔ ہر پیغمبری میں تغیر اور تبدل ہوا ہے (ہر ایک پیغمبر کی امت نے اپنے پیغمبر کے بعد مختلف حالات بدلے ہیں)۔

فَنَسَخَتْهَا وَاَنْ تَصُوْمُوْا خَیْرٌ لَّکُمْ۔ وَعَلَی الَّذِیْنَ یُطِیْقُوْنَهٗ فِدْیَۃٌ طَعَامُ مِسْکِیْنٍ کو اس آیت نے منسوخ کردیا وان تصوموا خیر لکم (اب جس شخص کو روزہ رکھنے کی طاقت ہو اور وہ مقیم ہو تو اس کو روزہ رکھنا واجب ہے)۔

نَسَخَتْهَا اٰیَۃٌ مَدَنِیَّۃٌ وَهِیَ وَمَنْ یَّقْتُلْ مُؤْمِنًا

Marfat.com

مُتَعَمِّدًا (سورۂ فرقان جو مکہ میں اُتری) اُس کی وہ آیت جس میں یہ بیان ہے کہ ناحق خون کرنے والے کی توبہ قبول ہوگی، اس آیت سے منسوخ ہوگئی جو مدنی سورۃ یعنی سورۃ مائدہ میں اُتری وَمَنْ یَّقْتُلْ مُؤْمِنًا مُّتَعَمِّدًا آخر تک۔ (ابن عباس کا یہی مذہب ہے کہ جو کوئی مسلمان کو عمداً قتل کرے اس کی توبہ قبول نہ ہوگی۔ وہ ضرور دوزخ میں جائے گا۔ ہمیشہ اس میں رہے گا)۔

نَسْتَنْسِخُ۔ ہم اس کو لکھوا دیں گے۔

اَنْ یَّنْسَخُوْھَا۔ مصحف کی نقلیں کریں۔

نَسَخَتْھَا اٰیَۃٌ بَعْدَھَا اس کے بعد والی آیت لَا یُکَلِّفُ اللّٰہُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَھَا نے اس کو (یعنی اِنْ تُبْدُوْا شَیْئًا اَوْ تُخْفُوْہُ یُحَاسِبْکُمْ بِہِ اللّٰہُ کو) منسوخ کر دیا۔ (علماء کا اس میں اختلاف ہے کہ نسخ اخبار میں جائز ہے یا نہیں اور صحیح یہ ہے کہ نسخ اخبار میں نہیں ہو سکتا البتہ اوامر و نواہی میں ہوتا ہے۔ مجمع البحرین میں ہے کہ نسخ یعنی ایک حکم شرعی کا اُٹھا دینا قرآن و حدیث میں باجماع اُمت جائز ہے اور آیاتِ قبلہ اور عدت اور وصیت اور امساک و حبس زانیات اور صدقہ اِس پر شاہد ہیں)۔

شَھْرُ رَمَضَانَ نَسَخَ کُلَّ صَوْمٍ۔ رمضان کے روزوں نے تمام دوسرے روزے منسوخ کر دیئے (یعنی رمضان کے سوا اور روزوں کی فرضیت جاتی رہی۔ جیسے عاشورا کا روزہ پہلے فرض تھا پھر رمضان سے اُس کی فرضیت موقوف ہوگئی)۔

اَمْرُ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مِثْلُ الْقُرْاٰنِ نَاسِخٌ وَّمَنْسُوْخٌ۔ آں حضرتؐ کے احکام یعنی احادیث بھی قرآن کی طرح ناسخ اور منسوخ ہیں (مگر منسوخ آیتیں اسی طرح منسوخ حدیثیں بہت تھوڑی ہیں)۔

مَا مِنْ مَّذْھَبٍ اِلَّا وَلِلتَّنَاسُخِ فِیْہِ قَدَمٌ رَاسِخٌ دُنیا میں کوئی مذہب ایسا نہیں جس میں تناسخ کا قدم مضبوط نہ ہو (تناسخ دو طرح کا ہے ایک تو مشرکین اہلِ ہند اور جاپان اور چین کا، وہ یہ کہتے ہیں کہ ارواح قدیم ہیں اور اجسام میں آتی رہتی ہیں، ایک جسم سے نکل کر پھر دوسرے جسم میں سما جاتی ہیں یعنی دنیا میں آون گون کا سلسلہ جاری ہے اور معلوم نہیں کب تک جاری رہے گا یا ہمیشہ جاری رہے گا۔ اب ان میں بعض کہتے ہیں کہ اِس جسم کے چھوڑنے کے بعد کرنی (کرتوت) کا حساب ہوتا ہے اور اعمال کے لحاظ سے کچھ مدت تک رُوح بیکنٹھ یا نرک میں رہتی ہے پھر دنیا میں لوٹا دی جاتی ہے۔ بعضے کہتے ہیں کہ اس جسم کو چھوڑنے کے ساتھ ہی وہ دوسرے جسم میں سما جاتی ہے اور دوسرا جسم اس کے اعمال کے مطابق تجویز ہوتا ہے۔ کبھی بادشاہ بنتا ہے کبھی انسانیت سے بھی اُتر کر جانوروں کے جسم میں آتا ہے۔ دوسرا تناسخ وہ ہے جو اہلِ اسلام اور اہلِ کتاب اور مجوس تینوں کے دین میں ہے۔ یعنی دنیا سے گزر جانے کے بعد پھر روح کا جسمِ برزخی یا جسمِ اُخروی سے متعلق ہونا، غرض فرق دونوں تناسخوں میں یہ ہے کہ اہلِ اسلام اور اہلِ کتاب اور مجوس دنیا میں روحِ انسانی کے دوبارہ آنے کے قائل نہیں ہیں اور مشرکینِ ہند اور چین اور جاپان اور تبت کہتے ہیں کہ بار بار ایک ہی روح انسانی دنیا میں آتی رہتی ہے یہاں تک کہ اُس کی پوری صفائی اور طہارت ہو جائے جس کو مکت کہتے ہیں پھر وہ عالمِ علوی میں جا کر فرشتوں میں شریک ہو جاتی ہے)۔

نَسَخْتَ الْاٰجَالَ۔ تو نے عمریں لکھ دی ہیں (معین کر دی ہیں)۔

ہ نَسْرٌ۔ نوچنا، توڑنا، کسی پر عیب لگانا، تہمت کرنا۔

تَنَسُّرٌ۔ ٹوٹنا، جدا ہونا۔

نَسْرٌ۔ کرگس یعنی عقاب جو بڑا زوردار ہوتا ہے (اسی وجہ سے یہ مثل ہے کہ اِنَّ الْبُغَاثَ بِاَرْضِنَا تَسْتَنْسِرُ یعنی ہمارے ملک میں ناتواں توانا ہو جاتا ہے۔ کہتے ہیں نسر

Marfat.com

(تمام پرندوں سے زیادہ بڑا اور طاقتور ہوتا ہے اور یہ بولتا ہے عِشْ مَا شِئْتَ فَاِنَّ الْمَوْتَ لَاقِیْكَ جب تک چاہے زندہ رہ ایک دن موت ضرور آئے گی۔ اس جانور کی عمر بھی دراز ہوتی ہے چار چار سو برس تک زندہ رہتا ہے بعضے کہتے ہیں ہزار برس تک)۔

بَلْ نُطْفَةٌ تَرْكَبُ السَّفِيْنَ وَقَدْ
اَلْجَمَ نَسْرًا وَّ اَهْلَهُ الْغَرَقُ

یعنی آپ وہ نطفہ ہیں جو کشتیوں پر سوار ہوتے ہیں اور نسر اور نسر والوں کو پانی نے ڈبو دیا ہے (یہاں نسر سے مراد وہ بت ہے جس کو حضرت نوحؑ کی قوم پوجتی تھی اور جس کا ذکر قرآن کی اس آیت میں ہے ولا یغوث و یعوق و نسرا۔ یہ شعر عباس بن مرداس نے آں حضرتؐ کی مدح میں کہا۔ مطلب یہ ہے کہ آپ گویا نوح ہیں اور مومنوں کو کشتی میں بٹھا کر نجات دلانے والے ہیں اور مشرکوں اور اُن کے بتوں کو طوفان میں ڈبا دینے والے۔ مجمع البحار میں ہے کہ آدمؑ کے بعضے بیٹے بڑے عابد اور زاہد تھے۔ جب وہ مر گئے تو لوگوں کو بہت رنج ہوا۔ ابلیس نے ظاہر ہو کر یہ صلاح دی کہ ان کی مورت بنا کر رکھ لو۔ اوّل اوّل لوگوں نے یہ مورتیں مسجد کے آخری حصّہ میں صرف یادگار کے طور پر رکھ دیں اور پرستش خداوند کریم کی کرتے رہے۔ ان کے بعد کی نسلوں کو ابلیس نے بہکایا کہ یہی مورتیں تمہاری معبود ہیں اُن کی پرستش کرو پھر جب طوفان آیا تو یہ مورتیں بھی ڈوب گئیں لیکن ابلیس نے ان کو پانی سے نکال کر عرب کے ملک میں لا کر رکھ دیا اور عرب لوگ بھی گمراہ ہو کر اُن کی پوجا پاٹ کرنے لگے)۔

كُلَّمَا اَظَلَّ عَلَيْكُمْ مَنْسِرٌ مِّنْ مَّنَاسِرِ اَهْلِ الشَّامِ اَغْلَقَ كُلُّ رَجُلٍ مِّنْكُمْ بَابَهٗ۔ جب شام والوں کے لشکر کا ایک دستہ تم پر سے گزرتا ہے تو تم میں سے ہر ایک (ان کے ڈر کے مارے) اپنا دروازہ بند کر لیتا ہے۔

مِنْسَرٌ۔ پرندے کی چونچ کو بھی کہتے ہیں۔

نَاسُوْرٌ۔ ایک زخم ہے جو حوالیِ مقعد میں ہوتا ہے یا مسوڑھے میں وہ مشکل سے مندمل ہوتا ہے۔

نَسٌّ۔ ہنکانا، ڈانٹنا، سوکھ جانا، جاری کر دینا، جلدی سے چل دینا۔

نَسٌّ اور تَنْسَاسٌ۔ پانی پر آنا۔

تَنْسِیْسٌ۔ بچہ کو اِسْ اِسْ کہنا تاکہ وہ پیشاب کرے یا چلانا۔

تَنَسُّسٌ۔ حاصل کرنا۔

نَاسٌّ۔ خشک۔

نَسِیْسٌ۔ سخت بھوک، ایک رمق جان کی جو باقی ہو۔

كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنُسُّ اَصْحَابَهٗ۔ آنحضرتؐ راستے میں اپنے اصحاب کو آگے چلاتے اور خود پیچھے رہتے۔

كَانَ يَنُسُّ النَّاسَ بَعْدَ الْعِشَاءِ بِالدِّرَّةِ وَ يَقُوْلُ اِنْصَرِفُوْا اِلٰى بُيُوْتِكُمْ۔ حضرت عمرؓ عشاء کی نماز کے بعد درّہ لے کر لوگوں کو ہانکتے اور کہتے اپنے گھروں کو جاؤ (اور سو رہو تاکہ تہجد کے لئے آنکھ کھل سکے دوسرے عورتیں بچے تنہائی سے پریشان نہ ہوں)۔

نَاسَّةٌ۔ مکہ معظمہ کو کہتے ہیں۔ کیونکہ جو کوئی وہاں سرکشی کرتا ہے یا بدعت نکالتا ہے وہ نکالا جاتا ہے گویا مکہ نے اُس ہنکا دیا۔

مِنْ اَهْلِ الدَّسِّ وَالنَّسِّ۔ جھوٹی خبریں تراشنے والے اور چغلی کھانے والوں میں سے۔

شَنَقْتُهَا بِجَبُوْبَةٍ حَتّٰى سَكَنَ نَسِیْسُهَا۔ میں نے خرگوشی کو ایک مٹی کے ڈھیلے سے مارا یہاں تک کہ اس کی جان نکل گئی۔

نِسْطَاسٌ۔ تیر کا پر۔

كَحَدِّ النِّسْطَاسِ یا كَحَدِّ النَّسْطَاسِ۔ راس کا

مطلب معلوم نہیں ہوا)۔

نَسْعٌ۔ لٹک جانا، ڈھیلا ہو جانا، لمبا ہونا۔

اِنْسَاعٌ۔ شمالی ہوائیں جانا۔

یَجُرُّ نِسْعَةً فِیْ عُنُقِهٖ۔ اپنی گردن کا تسمہ کھینچ رہا ہے۔

نِسْعَةٌ۔ تسمہ جس سے اونٹ کی باگ بناتے ہیں (اس کی جمع نُسُعٌ اور نِسَعٌ اور اَنْسَاعٌ آئی ہے)

نِسْعٌ۔ مدینہ میں ایک مقام کا نام ہے جس کو آنحضرتؐ اور خلفائے راشدین نے محفوظ کیا تھا وادئ عقیق کے شروع میں۔

وَبَیْنَ نِسْعَتَیْهِ حَدِبًا مُّلَبَّدًا۔ اس کے دونوں تسموں کے بیچ میں ایک موٹی منبط تہہ بہ تہہ چیز ہے (یعنی وہ جانور بہت موٹا اور پُرگوشت ہے)۔

اِنِّیْ اَخَذْتُ مِقْدَارَهٗ بِنِسْعٍ۔ میں نے ایک تسمہ سے اُس کو ناپا۔

نَسْغٌ۔ کوچا مارنا، پھینک مارنا، سوئی گھسیڑنا، چلادینا، ہلادینا جڑ ڈھیلی ہو جانا، کاٹ ڈالنے کے بعد پھر اُگنا۔

اِنْسَاغٌ۔ دوبارہ اُگنا، کونپل لگانا۔

اِنْتِسَاغٌ۔ جدا جدا ہو جانا۔

نَسْفٌ۔ کاٹنا جیسے نُسُوْفٌ کھودنا، جڑ سے اکھاڑنا، ریزہ ریزہ کر دینا، ہوا میں اُڑا دینا، جدا کر دینا۔

تَنَسُّفٌ۔ کُشتی میں ہاتھ پکڑ لینا، پھر پاؤں اڑا کر گرا دینا۔

تَنَاسُفٌ۔ چپکے چپکے باتیں کرنا (جیسے اِنْتِسَافٌ ہے)

نَسَفَتِ الرِّیْحُ التُّرَابَ۔ ہوا نے مٹی اُڑا دی

مِنْسَفَةٌ۔ عمارت کھودنے کا آلہ یعنی سبّل جس کو کلند کہتے ہیں، کدال۔

نَسْقٌ۔ برابر برابر پرونا، مرتّب کرنا۔

تَنْسِیْقٌ۔ مرتّب کرنا، ایک کے پیچھے ایک لگانا۔

اِنْسَاقٌ۔ مسجع کلام کہنا۔

تَنَسُّقٌ اور تَنَاسُقٌ اور اِنْتِسَاقٌ۔ مرتّب اور منتظم ہونا۔

نَسَقٌ۔ ایک وضع پر۔

نَاسِقُوْا بَیْنَ الْحَجِّ وَالْعُمْرَةِ۔ حج اور عمرے کو ایک کے پیچھے ایک لگاؤ۔

نَسَقْتُهٗ نَسْقًا۔ میں نے ایک کو دوسرے کے پہلو میں رکھا۔

حُرُوْفُ النَّسَقِ۔ حروفِ عطف۔

نَسَقٌ۔ برجِ جوزا کے ستارے۔

تَنَاسُقُ وُجُوْهِهٖ۔ مونہوں کا درست اور خوبصورت ہونا، خوبصورتی میں ایک دوسرے سے ملنا۔

نَسْكٌ۔ پانی سے دھونا، پاک کرنا، خوشبودار کرنا، اچھے طریق پر چلنا۔

نِسْكٌ اور نُسُكٌ اور نَسْكَةٌ اور مَنْسَكٌ اور نَسَاكَةٌ۔ زاہد و عابد ہونا، متقی و پرہیزگار ہونا، اللہ کے لئے ذبح کرنا، عبادت کرنا۔

تَنَسُّكٌ۔ زاہد و عابد ہونا۔

نَاسِكٌ۔ عابد، زاہد، راہب جو آبادی سے دور جنگل میں جا کر رہے۔

نُسْكٌ یا نُسُكٌ۔ ذبیحہ اور عبادت اور خون اور قربانی۔

نَسِیْكٌ۔ چاندی اور سونا۔

مَنَاسِكُ اور نُسُكٌ اور نَسِیْكَةٌ کا ذکر متعدد احادیث میں ہے، تو مَنَاسِك حج کے ارکان اور افعال کو کہتے ہیں۔ یہ جمع ہے مَنْسَكٌ کی، اور نُسُكٌ جمع ہے نَسِیْكَةٌ کی۔ بمعنی ذبیحہ اور عبادت کو بھی کہتے ہیں اور جس کام سے اللہ تعالیٰ کا تقرب مقصود ہو۔

نُسُكٌ۔ ہر ایک کام جس کا شریعت نے حکم دیا اور وَرَعٌ وہ کام جس سے منع کیا۔ ثعلب سے پوچھا گیا کہ "مَنَاسِكُ" کے کیا معنی ہیں؟ اس نے کہا یہ نَسِیْكَةٌ

Marfat.com

سے ماخوذ ہے یعنی گلی ہوئی صاف کی ہوئی چاندی۔ گویا اس نے عبادت اور ریاضت کرکے اپنے نفس کو صاف کیا ہے)۔

وَنَسَكَ نُسُكَنَا۔ ہماری طرح قربانی کی۔

جَمَعُوا نُسُكَيْنِ۔ انھوں نے دو عبادتوں حج اور عمرے کو جمع کرلیا۔

نَحَرَ نُسُكَهُ۔ اپنی قربانیوں کا نحر کیا (کہتے ہیں آنحضرت نے تریسٹھ اونٹ اُس دن نحر کئے اتنے ہی سال آپ کی عمر ہوئی، ہر سال کے بدلے ایک اونٹ)۔

لَيْسَ مِنَ النُّسُكِ۔ قربانی کرنا نسک میں نہیں ہے۔

وَاَنْ نَنْسُكَ۔ ہم روزہ رکھیں۔

يَصْدُرُ النَّاسُ بِنُسُكَيْنِ۔ لوگ تو دو عبادتیں (حج اور عمرہ) کرکے اپنے گھروں کو لوٹیں گے (اور میں صرف ایک عبادت یعنی حج کرکے)۔

مَنْ نَسَكَ قَبْلَ الصَّلٰوةِ فَاِنَّهُ قَبْلَ الصَّلٰوةِ وَلَا نُسُكَ لَهُ۔ جو شخص نماز سے پہلے قربانی کرلے تو وہ نماز کے پہلے ہوگی یعنی درست نہ ہوگی (کیونکہ اللہ تعالےٰ نے نحر کو صلوٰۃ کے بعد ذکر کیا ہے) وہ قربانی نہ ہوگی (بلکہ گوشت کے جانور کی طرح ہوگی)

نَاسِكٌ۔ مناسک ادا کرنے والا۔

نَسَكَ قَوْمَهُ۔ اپنی قوم کے طریق پر چلا۔

يَأْسُهَا يُعَدُّ مِنْ اَنْسَاكِهَا۔ عبادت کے اُس کی ناامیدی بھی عبادت گنی جاتی ہے۔

اِذَا فَرَغْتَ مِنْ نُسُكِكَ فَارْجِعْ۔ جب حج کے کاموں سے فارغ ہو تو اپنے وطن کو لوٹ جا۔

نَسْلٌ۔ ٹپکنا، گرانا، جننا، اولاد بہت ہونا۔

نَسَلٌ اور نَسَلَانٌ۔ جلدی جانا۔

اِنْسَالٌ۔ جننا، گرانا، آگے بڑھنا۔

تَنَاسُلٌ۔ جننا، پیدائش۔

نَاسِلَةٌ۔ کم گوشت۔

اِنَّهُمْ شَكَوْا اِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الضَّعْفَ فَقَالَ عَلَيْكُمْ بِالنَّسْلِ۔ صحابہؓ نے آنحضرتؐ سے ضعف اور ناتوانی کی شکایت کی، تو آپ نے فرمایا تم جلدی چلا کرو (جلدی جلدی چلنا اور دوڑنا سارے بدن کو قوت دیتا ہے مطلب یہ کہ ریاضتِ جسمانی کیا کرو اس سے قوت آئے گی اور ضعف دفع ہوگا)۔

شَكَوْا اِلَيْهِ الْاِعْيَاءَ فَقَالَ عَلَيْكُمْ النَّسَلَ صحابہؓ نے آں حضرتؐ سے شکایت کی تکان اور ماندگی کی، تو فرمایا جلد چلنا اپنے اوپر لازم کرلو۔

اِذَا اَعْيَى الْقَوْمُ نَسَلَ۔ جب لوگ دوڑے وہ جلد چلے۔

نَسَلَانٌ۔ دوڑنے سے ذرا کم ہے یعنی قدم اُٹھا کر جلد جلد چلنا۔

اِنَّمَا كَانَتْ عِنْدَنَا حَبَّةٌ نَعْلِفُهَا الْاِبِلَ فَنَسَلْنَاهَا ہمارے پاس ایک اناج تھا ہم اونٹوں کو چارے میں دم کھلاتے پھر ہم نے اس کو بودیا اور اس کی نسل (پیداوار) لی۔

سِيْرُوْا وَانْسُلُوْا فَاِنَّهُ اَخَفُّ عَلَيْكُمْ۔ چلو اور تیز چلو اس سے تم پر آسانی ہوگی (قوت آئے گی جلد منزلِ مقصود کو پہنچ جاؤ گے)۔

نَسْمٌ یا نَسِيْمٌ یا نَسَمَانٌ۔ حرکت کرنا، چلنا، مارنا، اثر ڈالنا، بدل جانا۔

نَسَمٌ۔ بدل جانا۔

نَسَامَةٌ۔ مرطوب ہونا۔

تَنْسِيْمٌ۔ شروع کرنا، زندہ کرنا، آزاد کرنا۔

مُنَاسَمَةٌ اور نِسَامٌ۔ سونگھنا، نزدیک ہونا، بات کرنا، چپکے سے بات کرنا۔

تَنَسُّمٌ۔ ہوا سونگھنا، ہوا کھانا۔

نَسِيْمٌ۔ ہوا یا ہلکی ہوا۔

مَنْسِمٌ۔ مذہب، منہ، توجہ، نشان، علامت، طریقہ، اونٹ کا تلوا، شترمرغ کا پاؤں، راستہ، کھوج۔

Marfat.com

مَنْ اَعْتَقَ نَسَمَةً اَوْ فَكَّ رَقَبَةً۔ جس شخص نے جاندار کو آزاد کرایا یا کسی کی گردن چھڑائی۔

نَسَمَةٌ: نفس اور روح۔

وَالَّذِیْ خَلَقَ الْحَبَّةَ وَبَرَأَ النَّسَمَةَ۔ قسم اُس پروردگار کی جس نے دانہ چیرا (اُس کو اگایا) اور جاندار کو پیدا کیا۔ (حضرت علیؓ اکثر اسی طرح قسم کھاتے تھے)۔

عُرِضَ نَسَمُ بَنِیْهِ عَلٰی اٰدَمَ۔ حضرت آدم پر اُن کی اولاد کی جانیں پیش کی گئیں (یہ شبِ معراج میں آنحضرتؐ نے دیکھا تھا شاید ایک وقت معین میں یہ روحیں حضرت آدم کے سامنے پیش ہوتی ہوں گی، اتفاق سے آنحضرتؐ اس وقت پہنچ گئے۔ اب یہ اعتراض نہ ہوگا کہ مومنوں کی ارواح علیین میں ہیں اور کافروں کی سجین میں تو وہ ایک مقام میں کیسے جمع ہوئیں۔ اور شاید روزانہ جو آدمی مرتے ہیں ان کی روحیں پہلے حضرت آدمؑ کو پیش کی جاتی ہوں گی پھر اپنے اپنے مقام پر بھیجدی جاتی ہوں گی۔ اور یقیناً تمام ارواح کا پیش ہونا مُراد نہیں ہے کیونکہ شبِ معراج میں بہت سی ارواح دنیا میں تھیں)

رِزْقُ نَسَمَةِ الْمُؤْمِنِ مِنَ الْجَنَّةِ۔ مومن کی جان کو روزی بہشت سے ملتی ہے (شاید مومن سے شہید مُراد ہیں یا وہ لوگ جو مرتے ہی بلا حساب وکتاب بہشت میں داخل کردیئے جاتے ہیں کیونکہ عام مومنوں کی ارواح تو قبر کے پاس رہتی ہیں اور صبح وشام اُن کا ٹھکانا ان کو بتلایا جاتا ہے۔ اس حدیث سے یہ بھی نکلتا ہے کہ جو روح بہشت میں داخل ہوتی ہے اس کو غذا بھی ملتی ہے اور جو ارواح برزخ میں محبوس رہتی ہیں اُن کا حال اللہ ہی خوب جانتا ہے)۔

كُلُّ نَسَمَةٍ هُوَ خَالِقُهَا۔ جس جس جان کو پیدا کرنا منظور تھا۔

مَا مِنْ نَفْسٍ كَائِنَةٍ اِلَّا وَهُوَ كَائِنَةٌ۔ جو جان اللہ تعالیٰ کے علم میں دنیا میں آنے والی ہے وہ ضرور آئے گی (گو تم عزل کرو یعنی انزال باہر کرو)۔

تَنَكَّبُوا الْغُبَارَ فَاِنَّهٗ مِنْهُ تَكُوْنُ النَّسَمَةُ۔ گرد اور غبار سے بچے رہو، اسی سے دَمَہ (سانس چڑھنا) پیدا ہوتا ہے۔

لَمَّا تَنَسَّمُوْا رُوْحَ الْحَيٰوةِ۔ جب زندگی کی ہوا سونگھیں گے۔

بُعِثْتُ فِیْ نَسَمِ السَّاعَةِ۔ میں اس وقت دنیا میں بھیجا گیا جب قیامت کی ہوا شروع ہوگئی تھی یا اُن جانداروں میں بھیجا گیا جن کو اللہ تعالیٰ قیامت کے قریب پیدا کرنا چاہتا تھا (یعنی بنی آدم کے آخری سلسلہ میں)۔

اِسْتَقَامَ الْمَنْسِمُ وَاِنَّ الرَّجُلَ لَنَبِیٌّ۔ اب تو صحیح نشان مل گیا بے شک یہ شخص پیغمبر ہے (یہ عمرو بن عاصؓ اور خالد بن ولیدؓ نے کہا۔ جب آں حضرتؐ کی نبوت کی بہت نشانیاں دیکھیں اور دل میں یقین آگیا کہ آپ سچے پیغمبر ہیں اصل میں مَنْسِم اونٹ کا پاؤں جو زمین پر نقش نشان پیدا کرتا ہے، اسی کو دیکھ کر اونٹ کا پتہ لگالیتے ہیں۔ پھر یہ معنی علامت اور اثر مستعمل ہوگیا)۔

وَطِئَتْهُمْ بِالْمَنَاسِمِ۔ ان کو پاؤں سے روند ڈالا (کبھی مَنَاسِم آدمی کے بدن کے جوڑوں کو کہتے ہیں)۔

عَلٰی كُلِّ مَنْسِمٍ مِّنَ الْاِنْسَانِ صَدَقَةٌ۔ آدمی کو اپنے بدن کے ہر جوڑ پر سے صدقہ دینا چاہیے (کہتے ہیں نماز ان جوڑوں کی سلامتی کا صدقہ ہے اور شکریہ ہے)۔

سُبْحَانَ اللّٰهِ بَارِئِ النَّسَمِ۔ پاک ہے وہ پروردگار جو جانوں کا پیدا کرنے والا ہے۔

نَسْنَسَةٌ: ہانکنا اور ڈانٹنا، ناتواں ہونا، جلدی کا بھاگنا، سردی، دُنیا۔

ذَهَبَ النَّاسُ وَبَقِیَ النَّسْنَاسُ۔ آدمی تو گزر گئے (جن میں آدمیت تھی) اور نسناس رہ گئے (بعضوں نے کہا نسناس یاجوج اور ماجوج کی قومیں۔ بعضوں نے کہا

Marfat.com

وہ ایسی مخلوق ہے جو صورت میں کچھ آدمی کے مشابہ ہے کچھ خلاف ہے اور وہ آدم ؑ کی اولاد نہیں ہے۔ بعضوں نے کہا نسناس بھی آدم کی اولاد ہیں)۔

اِنَّ حَيًّا مِّنْ عَادٍ عَصَوْا رَسُوْلَهُمْ فَمَسَخَهُمُ اللّٰهُ نَسْنَاسًا لِكُلِّ رَجُلٍ مِّنْهُمْ يَدٌ وَّرِجْلٌ مِّنْ شِقٍّ وَّاحِدٍ يَنْقُزُوْنَ كَمَا يَنْقُزُ الطَّائِرُ وَيَرْعَوْنَ كَمَا تَرْعَى الْبَهَائِمُ۔ عاد کے ایک قبیلے نے اپنے پیغمبر کی نافرمانی کی اللہ نے اس قبیلے والوں کو نسناس بنا دیا۔ (مسخ ہو گئے) ان میں سے ہر ایک کا ایک ہی ہاتھ اور ایک ہی پاؤں ہوتا ہے ایک جانب وہ پرندوں کی طرح کودتے پھرتے ہیں اور چارپایوں کی طرح چرتے پھرتے ہیں۔

نَسْوَةٌ۔ اپنا کام چھوڑ دینا۔

نَسَا۔ ایک رگ ہے جو سرین سے لے کر ٹخنے تک آتی ہے

عِرْقُ النَّسَا۔ اسی رگ کے درد کو کہتے ہیں۔

نِسْوَةٌ اور نُسْوَةٌ اور نِسَاءٌ اور نِسْوَانٌ نُسْوَانٌ اور نِسِيْنَ - (اِمْرَأَةٌ کی جمع ہے) یعنی عورتیں۔

فَقَطَعْتُ نَسَاهُ۔ میں نے سہیل بن عمرو کی نسا کی رگ کاٹ دی۔

وَنَسَوَاتُهَا تَنْطِفُ۔ اُن کی زلفوں سے پانی ٹپک رہا تھا۔

نَسِيَ۔ نسا کی رگ بیمار ہونا۔

نَسْيٌ اور نِسْيَانٌ اور نِسَايَةٌ اور نَسْوَةٌ بھول جانا۔

تَنْسِيَةٌ اور اِنْسَاءٌ۔ بھلا دینا۔

تَنَاسِي۔ یہ سمجھانا کہ میں بھول گیا۔

نَسْيَانٌ۔ بڑا بھولنے والا (جیسے نَسِيٌّ ہے)

لَا يَقُوْلَنَّ اَحَدُكُمْ نَسِيْتُ اٰيَةَ كَيْتَ وَكَيْتَ بَلْ هُوَ نُسِّيَ۔ کوئی تم میں سے یوں نہ کہے کہ میں فلاں فلاں آیت بھول گیا بلکہ یوں کہے مجھ کو بھلا دی گئی۔ (بھولنے کی نسبت اپنی طرف کرنے کو منع فرمایا۔ اس لئے کہ اصل میں بھلانے والا اللہ ہی ہے دوسرے یہ کہ نسیان کے معنی چھوڑ دینے کے بھی آئے ہیں۔ تو نَسِيْتُ کے معنی یہ بھی ہو سکتے ہیں کہ میں نے فلاں فلاں آیت کو چھوڑ دیا۔ ایک روایت میں بَلْ هُوَ نُسِيَ ہے بتخفیف سین، یعنی وہ چھوڑ دیا گیا اور خیر و برکت سے محروم کیا گیا)۔

اِنَّمَا اُنَسّٰى لِاَسُنَّ۔ میں نماز میں اِس لئے بھولتا ہوں کہ تم کو سہو کے مسائل بتلاؤں۔

وَلٰكِنْ اُنَسّٰى۔ مجھ کو بھلایا جاتا ہے۔

فَيُتْرَكُوْنَ فِي النَّسِيِّ تَحْتَ قَدَمِ الرَّحْمٰنِ۔ پھر یہ گنہگار لوگ اللہ کے قدم کے تلے (یعنی دوزخ میں) ان لوگوں میں چھوڑ دیئے جائیں گے جن کو بہشتی لوگ بھول جائیں گے (ان کی یاد ہی نہ آئے گی) اور اس طرح جب تک اللہ کو منظور ہے ان پر عذاب ہوتا رہے گا۔ بہشتی لوگ اس لئے بھلا دیئے جائیں گے کہ ان کی سفارش نہ کریں)

حَتّٰى نَقُوْلَ نَسِيَ۔ آپ رکوع کے بعد اتنی دیر کھڑے رہتے کہ ہم سمجھتے آپ بھول گئے۔

اَنْسٰى كَمَا تَنْسَوْنَ۔ (میں بھی آخر بشر ہوں) جیسے تم بھولتے ہو میں بھی بھولتا ہوں۔

اُنْسِيْتُهَا۔ میں شب قدر بھلا دیا گیا۔[1]

كَانَتِ الْاُوْلٰى نِسْيَانًا وَّالثَّانِيَةُ شَرْطًا وَّالثَّالِثَةُ عَمْدًا۔ حضرت موسیٰ ؑ نے پہلا سوال حضرت خضر علیہ السلام سے بھول کر کیا تھا اور دوسرے سوال پر شرط لگائی تھی اور تیسرا سوال عمداً کیا تھا۔

فَمَا نَسِيْتُ بَعْدُ۔ پھر اس کے بعد میں آنحضرت ؐ کی کوئی حدیث نہیں بھولا۔

بَلْ اَنْتَ نَسِيْتَ۔ بلکہ تو خود بھول گیا (جو بھولنے

[1] یعنی شب قدر مجھے بھلا دی گئی۔

Marfat.com

کی نسبت میری طرف کرتا ہے۔ بعضوں نے کہا نَسِیْتُ کے
معنی یہاں خطا کرتا ہے)۔
ثُمَّ اِنَّ الْحَسَنَ نَسِیَ هٰذَا الْحَدِیْثَ۔ پھر امام حسنؒ
بصری رہ یہ حدیث بھول گئے۔
اِنْسَانٌ کی اصل نِسْیَانٌ تھی یعنی بھولنے والا۔
اَنَاسِیُّ جمع ہے اِنْسِیٌّ کی یعنی آدمی۔
اَنَسِیَ اَصْحَابِیْ اَمْ تَنَاسَوْہُ۔ کیا میرے ساتھی بھول
گئے یا انھوں نے اپنے تئیں بھولنے والا بنایا یا انھوں نے
یہ سمجھا کہ ہم بھول گئے۔
وَلٰکِنَّہٗ نُسِّیَ۔ ان کو بھلا دیا گیا۔
لَا تَغْفَلْنَ فَتَنْسَیْنَ۔ غفلت مت کر بھول جائے گا۔
قَرَأَ فِی الصُّبْحِ اِذَا زُلْزِلَتْ فِی الرَّکْعَتَیْنِ فَلَا
اَدْرِیْ اَنَسِیَ اَمْ قَرَأَ عَمْدًا۔ آنحضرت ﷺ نے ایک روز
فجر کی دونوں رکعتوں میں سورہ "اذا زلزلت" پڑھی میں
نہیں جانتا کہ آپ نے بھول کر ایسا کیا یا عمدًا (اگر عمدًا کیا
ہوگا تو اس تعلیم کے واسطے کہ ایک ہی سورت کو مکرر پڑھ سکتے
ہیں)۔
کُنْتُ ذَکُوْرًا فَصِرْتُ نَسِیًّا۔ پہلے میں بڑا یاد رکھنے
والا تھا اب بھولنے والا ہوگیا۔
فَاِذَا اَرَادَ اللّٰہُ اَنْ یُّنْسِیَهَا اَطْبَقَ عَلَیْهَا۔
(امام حسنؓ سے کسی نے پوچھا۔ آدمی ایک چیز کو بھول جاتا
ہے۔ پھر اس کو یاد آجاتی ہے اس کی کیا وجہ ہے۔ آپ نے
فرمایا ہر آدمی کے دل پر ایک کھلا ڈبہ رکھا ہوا ہے۔ جب کوئی
بات سنتا ہے وہ اس میں سما جاتی ہے) پھر جب اللہ تعالیٰ
اس کو بھلانا چاہتا ہے تو ڈبہ بند کر دیتا ہے (اور پھر جب
یاد دلانا چاہتا ہے تو ڈبہ کھول دیتا ہے)۔

بَابُ النُّوْنِ مَعَ الشِّیْنِ

نَشْأٌ یا نُشُوْءٌ یا نَشَاءٌ یا نَشَاءَةٌ۔ زندہ ہونا، حادث
ہونا، پیدا ہونا، نیا ہونا، جوان ہونا یا جوانی کے قریب ہونا
پرورش پانا، بلند ہونا۔
تَنْشِئَةٌ۔ پرورش کرنا۔
مُنَاشَأَةٌ۔ پرورش پانا۔
اِنْشَاءٌ۔ پرورش کرنا، ایجاد کرنا، پیدا کرنا،
شروع کرنا۔ اسی سے ہے عِلْمُ الْاِنْشَاءِ یعنی مکاتبات
کا علم، مراسلہ نگاری منشی گری کا فن، بلند کرنا، بسانا،
نکل جانا حاملہ ہونا۔
تَنَشُّؤٌ۔ اٹھنا، چلنا۔
اِسْتِنْشَاءٌ۔ پیچھے لگنا، گھیر لینا۔
اِذَا نَشَأَتْ بَحْرِیَّةً ثُمَّ تَشَاءَمَتْ فَتِلْكَ
عَیْنٌ غُدَیْقَةٌ۔ جب سمندر سے ابر اٹھے پھر شام کی
طرف رخ کرے تو وہ ایک چشمہ ہے بہت پانی کا۔
اِذَا رَأٰی نَاشِئًا فِیْ اُفُقِ السَّمَاءِ۔ جب
ابر کو آسمان کے کنارے میں اٹھا ہوا دیکھتے (لیکن ابر
ابھی جمع نہ ہوا نہ پورا ہوتا)۔
نَشْأٌ یَتَّخِذُوْنَ الْقُرْاٰنَ مَزَامِیْرَ۔ کچھ چھوکرے ایسے
پیدا ہوں گے جو قرآن کو گانا بجانا کرلیں گے (اس کو سر اور
تال کے ساتھ پڑھیں گے نَشْأٌ جمع ہے نَاشِئٌ کی جیسے
خَادِمٌ کی خَدَمٌ۔ الہروی نے کہا محفوظ بسکونِ شین ہے)۔
ضُمُّوْا نَوَاشِئَکُمْ فِیْ ثَوْرَةِ الْعِشَاءِ۔ جب رات
کی تاریکی چھا جائے پھیلنے لگے تو اپنے بچوں کو اپنے پاس رکھو
(اس وقت کھیلنے کے لئے نہ چھوڑو کیونکہ شیطان اس وقت
پھیلتے ہیں)
دَخَلَتْ عَلَیْهَا مُسْتَنْشِئَةٌ مِّنْ مُوَلَّدَاتِ قُرَیْشٍ
قریش کی عورتوں میں سے ایک کاہنہ عورت ان کے پاس آئی
(بعضوں نے کہا "مستنشئہ" اس عورت کا نام تھا یا استنشاء
سے ماخوذ ہے یعنی خبریں حاصل کرنے والی یا اِنْشَاء سے
یعنی خبریں پیدا کرنے والی۔ عرب لوگ کہتے ہیں مِنْ اَیْنَ

Marfat.com

بیت هٰذَا الْخَبَرَ۔ تم نے یہ خبر کہاں سے حاصل کی؟)۔
یُنْشِئُ لِلنَّارِ مَنْ یَّشَاءُ۔ جس کو چاہتا ہے دوزخ کے لئے پیدا کرتا ہے (اُس نے ازل میں دو فرقے کر دیئے تھے۔ فرمایا تھا یہ بہشت کے لئے ہے یہ دوزخ کے لئے اس میں جو حکمت ہے وہ اسی کو معلوم ہے کسی کو اعتراض کی گنجائش نہیں دونوں گھروں کی آبادی منظور ہے)

ثُمَّ اَنْشَأَ عُمَرُ۔ پھر عمر نے بات کرنی شروع کی

مِنْ عَلَامَةِ الْاِمَامِ طَهَارَةُ الْمَوْلِدِ وَ حُسْنُ الْمَنْشَأَةِ۔ امام کی نشانی یہ ہے کہ وہ پاکیزہ پیدا ہوتا ہے اور اچھی تربیت پاتا ہے۔

نَشِبَ بِاَنْشُوْبٍ اِ نُشْبَةً۔ لٹک جانا، پھنس جانا، اُٹھ کھڑا ہونا، لازم کر لینا۔

مَا نَشِبَ۔ ہمیشہ۔

لَمْ یَنْشَبْ۔ نہیں ٹھہرا۔

تَنْشِیْبٌ۔ لٹکانا۔

مُنَاشَبَةٌ۔ لازم کر لینا۔

اِنْشَابٌ۔ لٹکانا۔

تَنَشُّبٌ۔ لٹک جانا۔

تَنَاشُبٌ۔ ایک دوسرے سے بھڑ جانا۔

اِنْتِشَابٌ۔ لٹک جانا، جمع کرنا۔

نَشَبٌ۔ مال، دولت، جائیداد (عرب لوگ کہتے ہیں، لَهُمْ نَسَبٌ وَمَا لَهُمْ نَشَبٌ اِنْ هُمْ اِلَّا خَشَبٌ۔ ان کا نسب تو اچھا ہے لیکن پیسہ پاس نہیں وہ لکڑی کی طرح ہیں)۔

ذُوْ حَسَبٍ وَّنَسَبٍ وَّنَشَبٍ۔ حسب نسب مال دولت والا۔

بُرْدٌ مُّنَشَّبٌ۔ وہ چادر جس پر تیروں کی طرح نقش ہوں۔

حِیْنَ تَنَاشَبُوْا حَوْلَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ۔ جس وقت (جنگ حنین میں) آں حضرتؐ کے گرداگرد لوگ ایک دوسرے سے بھڑ گئے، خوب تلوار چلنے لگی۔

لَمْ اَنْشَبْ اَنْ اَثْخَنْتُ عَلَیْهَا۔ (حضرت عائشہ کہتی ہیں) پھر ذرا بھی دیر نہیں ہوئی، میں اُن پر یعنی حضرت زینب پر غالب ہو گئی (ان کو خاموش کر دیا)۔

اِنَّ النَّاسَ نَشِبُوْا فِیْ قَتْلِ عُثْمَانَ۔ لوگ حضرت عثمان رضہ کے قتل میں پھنس گئے۔

اِنَّ رَجُلًا قَالَ لِشُرَیْحٍ اِشْتَرَیْتُ سِمْسِمًا فَنَشِبَ فِیْهِ رَجُلٌ یَعْنِیْ اشْتَرَاهُ فَقَالَ شُرَیْحٌ هُوَ لِلْاَوَّلِ۔ ایک شخص نے شریح قاضی سے کہا۔ میں نے تل خریدے پھر ایک اور شخص گھس آیا اس نے اُن کو خرید لیا (حالانکہ میں اس سے پہلے ان کو خرید چکا تھا) شریح نے کہا وہ تل اسی کو ملیں گے جس نے پہلے خریدے (اور دوسر کا خریدنا محض لغو اور ناجائز سمجھا جائے گا)۔

ثُمَّ لَمْ یَنْشَبْ وَرَقَةُ اَنْ تُوُفِّیَ۔ اس کے بعد ورقہ بن نوفل زندہ نہیں رہے ان کا انتقال ہو گیا، (مگر سیر کی کتابوں سے ثابت ہے کہ ورقہ بلال کی طرف سے گزرے اُس وقت اُمیہ بن خلف ان کو تکلیف دے رہا تھا۔ تو معلوم ہوتا ہے کہ اس واقعہ کے بہت دنوں بعد وہ مرے)۔

فَمَا نَشِبْنَا اَنْ قِیْلَ هٰذَا نَبِیٌّ۔ پھر کچھ دیر نہیں ٹھہرے کہ لوگوں نے کہنا شروع کیا یہ پیغمبر ہیں (یعنی آپ کی نبوت کی خبر پھیل گئی)۔

فَیَرْمُوْنَ بِنُشَّابِهِمْ۔ پھر وہ اپنے تیر (آسمان کی طرف) چلائیں گے (یعنی یاجوج و ماجوج کے لوگ) اللہ تعالٰی ان تیروں کو خون آلود کر کے لوٹا دے گا تب وہ بیوقوف کہیں گے لو ہم نے آسمان کے خدا کو بھی مار ڈالا

نَظَرُهَا مُنْبِجٌ مِّنْ عَطَبٍ وَّ مَعْلَمُهَا مِنْ نَشَبٍ۔

Marfat.com

قرآن میں نظر کرنا، ہلاکت سے نجات پانے کا اور مشکل سے خلصی پانے کا ذریعہ ہوتا ہے۔

نَشَجٌ۔ پانی بہنے کی جگہ۔

نَشِیْجٌ۔ رونے کی آواز جو حلق میں پھنس جاتی ہے دیگ اور ہانڈی کے جوش کی آواز، گانے والے کا آواز کو جدا کرنا اور دراز کرنا۔

فَنَشَجَ النَّاسُ یَبْکُوْنَ۔ لوگوں نے آواز سے رونا شروع کیا (یعنی آں حضرت ؐ کی وفات کی خبر سن کر)۔

اِنَّهٗ قَرَأَ سُوْرَةَ یُوْسُفَ فِی الصَّلٰوةِ فَبَکٰی حَتّٰی سُمِعَ نَشِیْجُهٗ خَلْفَ الصُّفُوْفِ۔ حضرت عمر رضؓ نے نماز میں سورۂ یوسف پڑھی اور رونے لگے، یہاں تک کہ ان کے رونے کی آواز (گھگی) صفوں کے پرے سے سنی گئی۔ (معلوم ہوا نماز میں اللہ تعالیٰ کے ڈر سے کوئی روئے اگرچہ آواز سے ہو تو نماز فاسد نہیں ہوتی)۔

فَنَشَجَ حَتّٰی اخْتَلَفَتْ اَضْلَاعُهٗ۔ پھر اتنا روئے کہ پسلیاں تلے اوپر ہو گئیں۔

شَجِیُّ النَّشِیْجِ۔ (یہ حضرت عائشہ رضؓ نے اپنے والد کی صفت بیان کی یعنی) جو کوئی ان کا قرآن پڑھنا سنتا وہ رنجیدہ ہوتا (اس پر ملال اور غم طاری ہوتا)۔

نَشْحٌ یا نُشُوْحٌ۔ سیرابی سے کم پینا یا پیٹ بھر کر پی لینا۔

اُنْظُرِیْ مَا زَادَ مِنْ مَالِیْ فَرُدِّیْهِ اِلَی الْخَلِیْفَةِ بَعْدِیْ فَاِنِّیْ کُنْتُ نَشَحْتُهَا جُهْدِیْ۔ (حضرت ابو بکر صدیقؓ نے حضرت عائشہ رضؓ سے کہا) دیکھو میرے پاس جو زائد روپیہ اور مال و اسباب نکلے، وہ میرے بعد جو خلیفہ ہو اس کو دے دینا حالانکہ میں نے بڑی مشقت اٹھا کر بہت کم مال بیت المال سے لیا ہے۔

اِنْتَشَحَتِ الْاِبِلُ۔ اونٹوں نے پانی پیا لیکن سیراب نہیں ہوئے۔

نَشْدٌ یا نِشْدَةٌ یا نِشْدَانٌ۔ ڈھونڈھنا، پہچنوانا پہچاننا، قسم دینا یا اللہ کا نام یاد دلا کر کوئی بات پوچھنا یا کچھ مانگنا، یاد دلانا، ایفائے وعدہ چاہنا۔

مُنَاشَدَةٌ اور نِشَادٌ۔ قسم دلانا۔

اِنْشَادٌ۔ گمی ہوئی چیز کا پہچنوانا، بتلانا، شعر پڑھ کر سنانا، ہجو کرنا۔

تَنَشُّدٌ۔ خبریں حاصل کرنا ایسے ذرائع سے جن کو دوسرے لوگ نہیں جانتے۔

تَنَاشُدٌ۔ ایک دوسرے کو اشعار سنانا۔

وَلَا تَحِلُّ لُقَطَتُهَا اِلَّا لِمُنْشِدٍ۔ حرم کی پڑی ہوئی چیز کسی کو لینا درست نہیں ہے مگر جو اس کو پہچنوائے (لوگوں سے دریافت کرے اس کے مالک کی تلاش کرے۔ کرمانی نے کہا حرم کا لقطہ پانے والے کی ملک نہیں ہو سکتا بلکہ ہمیشہ اس کو بتلایا کرے، لیکن اور مقاموں کا لقطہ ایک سال تک بتلانے کے بعد پانے والا اپنے صرف میں لا سکتا ہے بشرطیکہ جب اس کا مالک آ جائے تو اس کی قیمت ادا کرے بعضوں نے کہا حرم کے لقطہ کا بھی یہی حکم ہے)۔

اَیُّهَا النَّاشِدُ غَیْرُکَ الْوَاجِدُ۔ (آنحضرتؐ نے اس شخص سے فرمایا جو مسجد میں چلا چلا کر گمی ہوئی چیز ڈھونڈھ رہا تھا) ارے ڈھونڈھنے والے تو نہیں پائے گا۔ اور کوئی پائے گا (یہ آں حضرتؐ نے اس کو بد دعا دی، وہ مسجد میں آواز بلند کر رہا تھا جو سخت منع ہے۔ مجمع البحار میں ہے کہ مسجد میں خرید و فروخت اجارہ وغیرہ تمام معاملات منع ہیں اور آواز بلند کرنا تعلیم کے لئے بھی منع ہے بعضوں نے کہا مسجد میں اگر کوئی سائل سوال کرے تو اس کو کچھ نہ دینا چاہئے)۔

نَشَدْتُکَ اللّٰهَ وَالرَّحِمَ۔ میں اللہ تعالیٰ اور ناطے کو یاد دلا کر یا ان کی قسم دے کر کہتا ہوں (عرب لوگ کہتے ہیں نَشَدْتُکَ اللّٰهَ وَبِاللّٰهِ وَاَنْشُدُکَ اللّٰهَ وَبِاللّٰهِ وَنَاشَدْتُکَ اللّٰهَ وَبِاللّٰهِ سب کے معنی یہی ہیں کہ اللہ

یا یاد دلاکر یا اُس کی قسم دے کر تجھ سے کہتا ہوں اور
نَشَدْتُکَ بِاللّٰہِ غلط ہے)۔
نَشَدَ النَّاسَ۔ لوگوں نے سوال کیا، اُن کو قسم دی
اَنْشُدُکَ اللّٰہَ۔ میں آپ کو اللہ کی قسم دیتا ہوں
یا اللہ کی یاد دلاکر آپ سے سوال کرتا ہوں۔
یُنَاشِدُکَ اللّٰہَ وَالرَّحِمَ۔ قریش کے کافر آپ کو اللہ کی اور ناطہ کی قسم دیتے ہیں (کہ آپ ابو بصیر کو بلا بھیجیے جنھوں نے راستہ بند کر دیا ہے)۔
اَنْشُدُکَ عَھْدَکَ میں تجھ کو تیرا عہد یاد دلاتا ہوں (کہ وہ وعدہ پورا ہو کافروں پر غلبہ حاصل ہو)۔
اِنَّ عُمَرَ نَشَدَ اللّٰہَ۔ حضرت عمرؓ نے اللہ کی قسم کھائی۔
مُنَاشَدَتُکَ رَبَّکَ۔ آپ کا اپنے خداوند کو اس کا اقرار یاد دلانا (کہ میں مسلمانوں کو کافروں پر غلبہ دوں گا)
مَا مِنْکُمْ بِاَشَدَّ مُنَاشَدَۃً لِلّٰہِ۔ تم میں کوئی اللہ کو اس کا اقرار زیادہ یاد دلانے والا نہیں۔
فَاِنِّیْ اَخَافُ اَنْ یُّنَاشِدُوْکُمْ۔ مجھ کو ڈر ہے ایسا نہ ہو وہ قسمیں دے کر تم سے صلح چاہیں (تو بے سمجھے پھینک کر جلدی تلواریں لے کر ان میں گھس جاؤ، ان کو کوئی حیلہ کرنے کی فرصت نہ دو)۔
حَسْبُکَ مُنَاشَدَتُکَ رَبَّکَ۔ (حضرت ابوبکر صدیقؓ نے جنگِ بدر میں آنحضرتؐ سے عرض کیا) بس کیجیے آپ اپنے مالک کو جو یاد دلا چکے وہ کافی ہے (یعنی فتح و نصرت کا جو اس نے وعدہ فرمایا تھا)۔
فَنَشَدْتُ عَلَیْہِ فَسَأَلْتُہُ الصُّحْبَۃَ۔ میں نے ان کو قسم دی ان کی صحبت میں رہنے کی درخواست دی۔
اِنَّ الْاَعْضَاءَ کُلَّھَا تُکَفِّرُ اللِّسَانَ تَقُوْلُ نَشَدْتُکَ اللّٰہَ فِیْنَا۔ جسم کے سارے اعضاء زبان کے سامنے جھکتے ہیں عاجزی کرتے ہیں کہتے ہیں اللہ کی قسم تجھ کو یا ہمارے باب میں اللہ تعالیٰ کو یاد کر اس سے ڈر اپنے ساتھ ہم کو بھی تباہ نہ کر۔
فَاَنْشَدَ لَہٗ رِجَالٌ۔ چند آدمیوں نے اُن کا کہنا قبول کیا (عرب لوگ کہتے ہیں نَشَدْتُہٗ فَاَنْشَدَنِیْ میں نے اس سے سوال کیا، اس نے قبول کیا)۔
نَھٰی عَنْ تَنَاشُدِ الْاَشْعَارِ۔ خواہ مخواہ شعر بازی کرنے سے منع فرمایا (فخر اور افتخار اور جیتنے کی نیت سے یا دل بہلاوے کے لئے لیکن اگر اہلِ حق کی مدح اور اہلِ باطل کے ذم میں یا دین کی تقویت اور تائید کے لئے اشعار پڑھے جائیں تو کچھ قباحت نہیں ہے)۔
نَشَدْتُ الضَّالَّۃَ۔ میں نے گمی ہوئی چیز ڈھونڈھی۔
اَنْشَدْتُھَا۔ میں نے اُس کو پہچنوایا۔
اَنْشُدُکَ دَمَ الْمَظْلُوْمِ۔ میں تجھ سے یہ سوال کرتا ہوں کہ تو مظلوم (یعنی امام حسین علیہ السلام) کے خون کا بدلہ ان کے قاتلوں سے لے)۔
نَشْرٌ یا نُشُوْرٌ۔ زندہ کرنا، پھیلانا، پھیلنا، لمبا ہونا، پتے نکلنا، سوکھ جانا، اس کے بعد بارش سے سرسبز ہو جانا، تراشنا، جدا کرنا، مشہور کرنا۔ نُشْرَۃٌ کا تعویذ کرنا، (اس کا بیان آگے آئے گا)۔
نَشَرٌ۔ کھلی پھیل جانا، رات کو چرنے کے لئے پھیل جانا۔
تَنْشِیْرٌ۔ پھیلانا، نشرہ کا تعویذ کرنا۔
اِنْشَارٌ۔ زندہ کرنا، قوت دینا، مضبوط کرنا۔
تَنَشُّرٌ۔ پھیل جانا۔
اِنْتِشَارٌ۔ سیدھا کھڑا ہونا، لمبا ہونا، پھیلنا، مشہور ہونا، فاش ہونا۔
سُئِلَ عَنِ النُّشْرَۃِ فَقَالَ ھُوَ مِنْ عَمَلِ الشَّیْطَانِ۔ آنحضرت صلعم سے پوچھا گیا نشرہ کرنا کیسا ہے؟ فرمایا وہ شیطانی کام ہے (نشرہ ایک سفلی عمل ہے

Marfat.com

جو آسیب کے دفع کے لئے مشرک لوگ کیا کرتے تھے بعضوں نے کہا وہ جادو کی ایک قسم ہے)۔

فَلَعَلَّ طَبًّا اَصَابَهُ ثُمَّ نَشَرَهُ بِقُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ۔ شاید اس پر جادو ہوا ہے۔ پھر آپ نے قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ کا عمل اس پر کیا (یہی اسلامی منتر ہے)

هَلَّا تَنَشَّرْتَ۔ تو نے منتر کیوں نہیں کیا۔

لَكَ الْمَحْيَا وَالْمَمَاتُ وَاِلَيْكَ النُّشُوْرُ۔ تیرے ہی اختیار میں میری زندگی اور موت ہے اور مرنے کے بعد جی اٹھ کر تیرے ہی پاس آنا ہے۔

فَهَلَّا اِلَى الشَّامِ اَرْضِ الْمَنْشَرِ۔ پھر شام کی سرزمین میں کیوں نہیں جاتا وہی محشر کی زمین ہے (لوگوں کا حشر اسی پر ہوگا یعنی ارضِ مقدسہ پر جو شام کے ملک میں ہے، قیامت کے دن سب مردے جی اٹھ کر وہیں جمع ہوں گے)۔

لَا رَضَاعَ اِلَّا مَا اَنْشَرَ اللَّحْمَ وَاَنْبَتَ الْعَظْمَ۔ اسی رضاعت کا اعتبار ہے (یعنی حرمت اسی رضاعت سے ثابت ہوگی) جو گوشت کو قوت دے، ہڈی اُگائے (ایک روایت میں اَنْشَزَ ہے زائے معجمہ سے)۔

لَوْ نُشِرَ لِيْ اَبَوَايَ مَا تَرَكْتُهُمَا۔ اگر میرے ماں باپ جلا کر اٹھائے جائیں جب بھی میں (ان کی خوشی میں) چاشت کی نماز نہ چھوڑوں۔

فَلَمَّا نَشَرَهَا وَجَدَ الْمَالَ۔ جب آرے سے اُس لکڑی کو چیرا تو اپنا روپیہ اس میں پایا (جو قرض دیا تھا)۔

فَاِذَا اسْتَنْشَرْتَ وَاسْتَنْثَرْتَ تَخَرَّجَتْ خَطَايَا وَجْهِكَ وَفِيْكَ وَخَيَاشِيْمِكَ مَعَ الْمَاءِ۔ جب تو وضو میں پانی پھیلائے اور ناک چھنکے تو تیرے چہرے اور منہ اور نتھنوں کے گناہ پانی کے ساتھ نکل جائیں گے (خطابی نے کہا محفوظ اِسْتَنْشَقْتَ ہے یعنی ناک میں پانی ڈالے)۔

اَتَمْلِكُ نَشْرَ الْمَاءِ۔ کیا تو پانی کے اڑنے کو روک سکتا

جَاءَ الْقَوْمُ نَشَرًا۔ قوم کے لوگ متفرق طور پر آئے۔

فَرَدَّ نَشْرَ الْاِسْلَامِ عَلٰى غَرِّهٖ (حضرت عائشہؓ نے اپنے والد بزرگوار کی تعریف میں کہا) انھوں نے اسلام کے کپڑے کی شکنوں کو ان تہوں پر کر دیا جو آنحضرتؐ کے عہد میں تھیں (مرتدوں کو قتل کیا، اسلام کی وہ حالت کر دی جو آں حضرتؐ کے عہد میں تھی)

اِنَّهٗ لَمْ يَخْرُجْ فِيْ سَفَرٍ اِلَّا قَالَ حِيْنَ يَنْهَضُ مِنْ جُلُوْسِهٖ اَللّٰهُمَّ بِكَ اِنْتَشَرْتُ۔ آں حضرتؐ جب کسی سفر کے لئے نکلنا چاہتے تو اٹھتے وقت فرماتے یا اللہ! تیرے نام سے یہ سفر شروع کرتا ہوں۔

اِنَّ كُلَّ نَشْرِ اَرْضٍ يُسْلِمُ عَلَيْهَا صَاحِبُهَا فَاِنَّهٗ لَا يُخْرَجُ عَنْهَا مَا اَعْطٰى نَشْرَهَا۔ جس زمین کی پیداوار پر اس کا مالک اسلام لائے تو جب تک وہ زکوٰۃ ادا کرتا رہے اس زمین سے بے دخل نہ کیا جائے گا۔

اِنَّهٗ خَرَجَ وَنَشْرُهٗ اَمَامَهٗ۔ معاویہؓ نکلے آگے آگے ان کی خوشبو مہک رہی تھی (مشک کا استعمال کرتے تھے)۔

اِذَا دَخَلَ اَحَدُكُمُ الْحَمَّامَ فَعَلَيْهِ بِالنَّشِيْرِ وَلَا يَخْصِفُ۔ جب کوئی تم میں سے حمام میں جائے تو تہبند باندھ کر جائے (اپنا ستر نہ کھولے اور اپنا ہاتھ شرم گاہ پر نہ رکھے (شرمگاہ ڈھانپنے کو)[1])

ثُمَّ يَنْشُرُ سِرَّهَا۔ پھر عورت کے پوشیدہ حالات کھول کر بیان کرے (مجمع البحار میں ہے کہ بیوی خاوند میں جو معاملات متعلق بہ صحبت و جماع ہوتے ہیں ان کا افشا کرنا یا ان کی تفصیل بیان کرنا حرام ہے۔ اسی طرح جماع کا بلا ضرورت ذکر کرنا مکروہ ہے۔)

[1] یہاں حمام سے وہ غسل خانے مراد ہیں جو عوام کے لئے بازاروں میں ہوتے ہیں اور سب مل کر وہاں اکٹھے نہاتے ہیں۔ ۱۲ منہ

Marfat.com

هَلَّا اِنْتَشَرْتَ ۔ آپ نے جادو کا توڑ کیوں نہیں کرایا۔

كَانَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا كَبَّرَ رَفَعَ يَدَيْهِ نَاشِرًا اَصَابِعَهُ ۔ آنحضرتؐ جب تکبیر تحریمہ کہتے تو انگلیوں کو (ہاتھ اٹھاتے وقت) کھلا ہوا رکھتے (نہ بالکل ملی ہوئی نہ بالکل کشادگی کے ساتھ)۔

غَسْلُ الرَّاْسِ بِالْخِطْمِيِّ نُشْرَةٌ ۔ خطمی سے سر دھونا ایک منتر ہے۔

اَلنُّوْرَةُ نُشْرَةٌ وَّطَهُوْرٌ لِّلْبَدَنِ ۔ نورہ لگانا ایک منتر ہے اور جسم کو پاک کرتا ہے۔

مِنْ عَلَامَاتِ الْمَيِّتِ تَنَشُّرُ مَنْخَرَيْهِ ۔ موت کی نشانی ہے نتھنوں کا پھول جانا اوپر اٹھ جانا۔

اَسْئَلُكَ بِالْقُدْرَةِ الَّتِيْ بِهَا تَنْشُرُ مَيِّتَ الْعِبَادِ ۔ میں تجھ سے اس قدرت کے وسیلے سے مانگتا ہوں جس سے تو مردہ بندوں کو جلائے گا۔

نُشَارَةٌ ۔ آرہ چلانے سے جو ریزہ ریزہ گرے۔

نُشُوْزٌ ۔ بلند ہونا، باز رہنا، اٹھا کر دے مارنا، خاوند کی نافرمانی کرنا اس سے بغض رکھنا، مارنا، جفا کرنا۔

اِنْشَازٌ ۔ اٹھانا اپنی اپنی جگہ جوڑ دینا۔

لَا رَضَاعَ اِلَّا مَا اَنْشَزَ الْعَظْمَ ۔ اسی رضاعت سے حرمت ثابت ہوتی ہے جو ہڈیوں کو اٹھائے ان کی مقدار کو بڑھائے (یعنی دو سال کے اندر ہو)۔

نَشَزَ الرَّجُلُ ۔ بیٹھنے کے بعد کھڑا ہو گیا۔

كَانَ اِذَا اَوْفٰى عَلٰى نَشْزٍ كَبَّرَ ۔ آں حضرتؐ جب سفر میں کسی ٹیلہ پر چڑھتے (بلند مقام پر) تو تکبیر کہتے۔

بَضْعَةٌ نَاشِزَةٌ ۔ مہر نبوت گوشت کا ایک ٹکڑا تھا ابھرا ہوا تھا۔

اَتَاهُ رَجُلٌ نَاشِزُ الْجَبْهَةِ ۔ آں حضرتؐ کے پاس ایک شخص آیا جس کی پیشانی اٹھی ہوئی تھی۔

نُشُوْزُ بَيْنَ الزَّوْجَيْنِ کا ذکر متعدد احادیث میں آیا ہے یعنی خاوند بیوی کی نااتفاقی، ایک کی دوسرے سے شرارت (اور بعض عرب لوگ کہتے ہیں نَشَزَتِ الْمَرْاَةُ عَلٰى زَوْجِهَا فَهِيَ نَاشِزٌ وَّنَاشِزَةٌ ۔ عورت نے اپنے خاوند کی نافرمانی کی، اب اس کو ناشز اور ناشزہ کہیں گے۔ نَشَزَ عَلَيْهَا زَوْجُهَا ۔ اس کے خاوند نے اس سے نفرت کی، اس کو مارا پیٹا۔

نَشٌّ ۔ آہستہ ہانکنا، ہلا دینا، کوٹنا پیسنا۔

نَشِيْشٌ ۔ پانی جذب ہو جانا، بہت دنوں کے بعد گھڑے میں پانی ڈالنے سے جو آواز نکلتی ہے، اسی طرح حوض میں سے سخت گرمی میں ٹپکنا۔

اِنْتِشَاشٌ ۔ لما ہونا۔

نَشٌّ بمعنی نصف بھی آیا ہے اور دیوار کی تری۔

اِنَّهُ لَمْ يُصْدِقْ اِمْرَاَةً مِّنْ نِّسَائِهِ اَكْثَرَ مِنْ ثِنْتَيْ عَشَرَةَ اُوْقِيَّةً وَّنَشٍّ ۔ آں حضرتؐ نے اپنی کسی بیوی کا مہر ساڑھے بارہ اوقیہ سے زیادہ نہیں باندھا (اوقیہ چالیس درم کا ہوتا ہے اور ”نش“ یعنی نصف اوقیہ بیس درم کا ہوا کل پانچ سو درم ہوئے جس کے نقد یا ایک سو اکتیس روپے چار آنے ہوتے ہیں)

اِذَا نَشَّ الشَّرَابُ فَلَا تَشْرَبْ ۔ جب شربت میں نشہ آ جائے (یعنی جوش مارنے لگے) تو اس کو مت پی۔

فَاِذَا هُوَ يَنِشُّ ۔ دیکھا تو وہ جوش مار رہا ہے۔ (اس میں نشہ پیدا ہو گیا ہے)۔

اِنَّهُ كَرِهَ لِلْمُتَوَفّٰى عَنْهَا زَوْجُهَا الدُّهْنَ الَّذِيْ يُنَشُّ بِالرَّيْحَانِ ۔ سوگ والی عورت کو (جس کا شوہر مر گیا ہو اور وفات کی عدت میں ہو) وہ تیل لگانا مکروہ ہے جس میں ریحان کی خوشبو دی گئی ہو۔ ریحان اس میں ڈال کر پکایا گیا ہو۔ اسی ہر قسم کا خوشبودار تیل بیلہ، چنبیلی، موتیا، حنا، گلاب، کیوڑا وغیرہ)۔

Marfat.com

مِثْلُ الْبَانِ الْمَنْشُوْشِ بِالطِّيْبِ. بان کا تیل جو خوشبو کے ساتھ پکایا گیا ہو (بان ایک درخت ہے جس کے پھلوں سے تیل نکالتے ہیں)۔

سُئِلَ عَنِ الْفَارَةِ تَمُوْتُ فِي السَّمْنِ الذَّائِبِ اَوِ الدُّهْنِ فَقَالَ يُنَشُّ وَيُدَّهَنُ بِهٖ اِنْ لَمْ تَقْذَرْهُ نَفْسُكَ. عطاء سے پوچھا گیا، چوہا اگر پتلے گھی یا تیل میں مر جائے، تو انھوں نے کہا اس کو جوش دے کر یا ملا کر بدن پر مل سکتے ہیں بالوں پر لگا سکتے ہیں اگر تیرا دل نفرت نہ کرے (اگر نفرت کرے تو اس گھی یا تیل سے روشنی کر سکتے ہیں۔ بہرحال پھینک دینے سے تو بہتر ہے)۔

اِنَّهٗ كَانَ يَنُشُّ النَّاسَ بَعْدَ الْعِشَاءِ بِالدِّرَّةِ۔ حضرت عمرؓ عشاء کی نماز کے بعد لوگوں کو نرمی کے ساتھ دُرّہ لگا کر اپنے گھروں کو روانہ کرتے (تاکہ جلد سو جائیں اور تہجد کے لئے آنکھ کھل سکے)۔

نَشٌّ۔ نرمی سے ہانکنا (اور نَسٌّ سین سے جیسے ایک روایت میں ہے زور سے ہانکنا)۔

نَزَلْنَا سَبِخَةً نَشَّاشَةً۔ ہم ایک کھاری تر زمین میں اُترے (یعنی بصرہ میں۔ بعضوں نے کہا نَشَّاشَةٌ وہ زمین جس کی مٹی نہیں سوکھتی اور وہاں گھاس نہیں اُگتی)

اَلنَّبِيْذُ اِذَا نَشَّ فَلَا يُشْرَبُ. کھجور یا انگور کا شربت جب جوش مارنے لگے تو اس کو نہ پینا چاہئے (لیکن جوش مارنے سے پہلے جب وہ صرف شربت کی طرح شیریں ہو اُس کا پینا بالاتفاق جائز ہے۔ اسی طرح اس پانی کا پینا جو سیندھی یا تاڑ کے درخت میں سے ٹپکتا ہے اور شربت کی طرح شیریں ہوتا ہے اُس کو نیرا کہتے ہیں)۔

اِنْ نَشَّ الْعَصِيْرُ مِنْ غَيْرِ اَنْ تَمَسَّهُ النَّارُ فَدَعْهُ حَتّٰى يَصِيْرَ خَلًّا۔ اگر نچوڑا ہوا شیرہ، کھجور یا انگور کا جو آگ پر نہ رکھا گیا ہو، لیکن اس میں نشہ آ جائے تو اس کو چھوڑ دے یہاں تک کہ سرکہ بن جائے (اُس وقت اس کا استعمال درست ہوگا)۔

اِذَا نَشَّ الْعَصِيْرُ اَوْ غَلَا حَرُمَ. جب شیرہ میں نشہ آ جائے یا جوش مارنے لگے تو وہ حرام ہو جائے گا۔

مُهُوْرُ نِسَاءِ اٰلِ مُحَمَّدٍ اِثْنَا عَشَرَ اُوْقِيَّةً وَّ نَشٌّ۔ حضرت محمدؐ کی آل کی عورتوں کے مہر ساڑھے بارہ اوقیہ چاندی کے ہیں۔ یعنی پانچ سو درم جس کے ایک سو اکتیس روپے چار آنے ہوتے ہیں)۔

نَشْطٌ۔ باندھنا، جوڑنا، نکلنا، بلا چرخ کے نکالنا، دانتوں سے کاٹنا۔

نَشَاطٌ۔ خوش ہونا، ہلکا ہونا، جلدی کرنا، موٹا ہونا۔

اِنْشَاطٌ۔ خوش کرنا، باندھنا، جوڑنا، گھر والوں اور جانوروں کا تندرست ہونا، دانتوں سے کاٹنا، کھول دینا، چھوڑ دینا، اُچک لیجانا، مضبوط کرنا۔

تَنَشُّطٌ بمعنی نَشْطٌ اور تجاوز کرنا، تیز چلنا۔

اِنْتِشَاطٌ۔ نشیط پانا (یعنی دشمن کا جو مال راستہ میں ملے)، پوست اُتارنا، کھل جانا، دانتوں سے نکالنا۔

اِسْتِنْشَاطٌ۔ سمٹ جانا، اکٹھا ہونا۔

فَكَاَنَّمَا اُنْشِطَ مِنْ عِقَالٍ. گویا رسی سے آپ کو چھوڑ دیا (سحر کا اثر باطل ہوتے ہی آپ کا مزاج خوش اور ہلکا ہو گیا۔ ایک روایت میں كَاَنَّمَا نُشِطَ ہے وہ صحیح نہیں ہے کیونکہ نَشَطْتُ الْعُقْدَةَ کے معنی یہ ہیں کہ میں نے گرہ باندھ دی اور اَنْشَطْتُهَا اور اِنْتَشَطْتُهَا کے معنی یہ ہیں کہ میں نے اس کو کھول دیا۔

رَاَيْتُ كَاَنَّ سَبَبًا مِّنَ السَّمَاءِ دُلِّيَ فَانْتَشَطَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ اُعِيْدَ فَانْتُشِطَ اَبُوْبَكْرٍ. میں نے خواب میں دیکھا کہ آسمان سے ایک رسی لٹکائی گئی، آنحضرتؐ اُس کو پکڑ کر اوپر چڑھ جانے گئے پھر دوبارہ رسی لٹکائی گئی تو ابوبکر چڑھ جانے گئے۔

دَخَلَ عَلَيْهِمَا عَمَّارٌ وَكَانَ اَخَاهُمَا مِنَ الرَّضَاعَةِ فَنَشَطَ

Marfat.com

زَیْنَبَ مِنْ حِجْرِهَا یَا اِنْتَشَطَ زَیْنَبَ مِنْ حِجْرِهَا حضرت عمار بی بی ام سلمہ رض کے پاس گئے وہ اُن کی رضاعی بہن تھیں اور زینب بنت ابی سلمہ کو اُن کی گود سے چھین لیا (اُچک لیا)

وَذَکَرَ حَیَّاتِ النَّارِ وَعَقَارِبَهَا فَقَالَ وَاِنَّ لَهَا نَشْطًا وَلَسْبًا۔ دوزخ کے سانپوں اور بچھوؤں کا ذکر کیا تو فرمایا وہ اُچک کر کاٹیں گے اور ڈنک ماریں گے (ایک روایت میں اَنْشَأْنَ بِهٖ نَشْطًا ہے یعنی وہ اُچک اُچک کر کاٹنا شروع کریں گے)۔

بَایَعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ عَلَی الْمَنْشَطِ وَ الْمَکْرَهِ۔ میں نے آنحضرت ؐ سے اس اقرار پر بیعت کی کہ ہر طرح آپ کی اطاعت کریں گے خواہ وہ امر ہم کو خوش لگے یا ناخوش۔

فَاَصْبَحَ نَشِیْطًا۔ صبح کو خوش خوش اٹھا (کہ اللہ تعالیٰ نے رات کو عبادت کی توفیق دی۔)

لِیُصَلِّ اَحَدُکُمْ نَشَاطَهٗ۔ چاہئے کہ تم میں سے ہر شخص اتنی ہی نماز پڑھے جتنی رغبت اور خوشی کے ساتھ پڑھی جا سکے (اور جب بار معلوم ہو تو چھوڑ دے۔ بعضوں نے یوں ترجمہ کیا ہے کہ ہر شخص تم میں سے نماز پڑھے جو باعثِ خوشی اور نشاط ہے)

اَللّٰهُمَّ اُرْزُقْنِی الْقُوَّةَ وَالنَّشَاطَ۔ یا اللہ تو مجھ کو طاقت دے اور مزاج کی خوشی، ہلکاپن، جو صحت اور تندرستی کی نشانی ہے۔

نَشْغٌ۔ زور سے چھین لینا، بچہ کے منہ میں غذا ڈالنا، سکھانا۔

نُشُوغٌ۔ موت کی سختی، پھر اس سے نجات پانا، بے ہوش ہو جانا۔

اِنْشَاغٌ۔ بچہ کے منہ میں غذا ڈالنا، مزدوری دینا، فریادرسی کرنا۔

اِنْتِشَاغٌ۔ ناس لینا، زور سے چھین لینا۔

نَشُوغٌ۔ ناس

نَشْغٌ۔ بہنا، اُترنا، سکھانا، تعلیم دینا، بے ہوش ہو جانا بچہ کے منہ میں غذا ڈالنا، ہاتھ سے پینا۔

اِنْشَاغٌ۔ علیحدہ ہو جانا۔

تَنَشُّغٌ۔ بے ہوش ہو جانا۔

اِنْتِشَاغٌ۔ ہضم کر لینا۔

نَشُوْغٌ۔ ناس۔

لَا تَعْجَلُوْا بِتَغْطِیَةِ وَجْهِ الْمَیِّتِ حَتّٰی یَنْشَغَ اَوْ یَتَنَشَّغَ۔ میت کا منہ ڈھانپ دینے میں جلدی نہ کرو یہاں تک کہ بے ہوش ہو جائے (مر جائے)۔

اِنَّهٗ ذَکَرَ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فَنَشَغَ نَشْغَةً۔ ابوہریرہ رض نے آں حضرت ؐ کا تذکرہ کیا پھر ایک چیخ ماری اور بے ہوش ہو گئے۔

فَاِذَا الصَّبِیُّ یَنْشَغُ لِلْمَوْتِ۔ دیکھا تو بچہ مرنے کو بے ہوش ہو رہا ہے (بعضوں نے ترجمہ اس طرح کیا ہے کہ وہ اپنا منہ چوس رہا ہے)۔

هَلْ تَنَشَّغَ فِیْکُمُ الْوَلَدُ۔ تمہاری اولاد بکثرت ہوئی۔

کَاَنَّهٗ یَنْشَغُ لِلْمَوْتِ۔ گویا وہ مرنے کے لئے دم توڑ رہا ہے۔

نَشْفٌ۔ چل دینا، فنا ہو جانا، پی لینا، جذب کر لینا کپڑے وغیرہ سے پانی لینا، یعنی پونچھنا، سوکھ جانا۔

تَنْشِیْفٌ۔ کپڑے وغیرہ سے پونچھنا۔

اِنْتِشَافٌ۔ ادم کے بعد زمنا

تَنَشُّفٌ۔ پونچھنا۔

اِنْتِشَافٌ۔ نشاذ پینا (یعنی وہ جھین جو دودھنے کے وقت دودھ کے اوپر آ جاتا ہے۔)

اَکْسِرُوْا بِیْعَتَکُمْ وَانْضَحُوْا مَکَانَهَا وَاتَّخِذُوْهُ مَسْجِدًا۔ تم اپنا گرجا وہاں جا کر توڑ ڈالو اور یہ پانی اس کی زمین پہ چھڑک کر گرجا کے بدلے مسجد بنادو

Marfat.com

كَانَ لَهُ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَشَّافَةٌ يُنَشِّفُ بِهَا غُسَالَةَ وَجْهِهٖ۔ آں حضرتؐ کے پاس ایک تولیہ تھا جس سے آپ چہرے کا پانی پونچھتے (یعنی وضو کے بعد، بعضوں نے اس حدیث کو ضعیف کہا ہے اور نہ پونچھنا افضل سمجھا ہے)

نَقَمْتُ اَنَا وَ اُمُّ اَيُّوْبَ بِقَطِيْفَةٍ مَا لَنَا غَيْرُهَا میں اور اُمِّ ایوب ایک کمبل لے کر کھڑے ہوئے اور کوئی کپڑا اس کے سوا ہمارے پاس نہ تھا۔

نُنَشِّفُ بِهَا الْمَاءَ۔ اُس سے ہم پانی پونچھتے۔

اَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرَاٰى بِهٖ صُفْرَةً فَقَالَ اِغْسِلْهَا فَذَهَبْتُ فَاَخَذْتُ نَشَفَةً لَنَا فَدَلَكْتُ بِهَا عَلٰى تِلْكَ الصُّفْرَةِ حَتّٰى ذَهَبَتْ عمار بن یاسرؓ آنحضرتؐ کے پاس آئے، آپ نے ان کے جسم پر زردی کا نشان دیکھا (زعفران لگ گئی ہوگی) آنحضرتؐ نے فرمایا جا، اِس کو دھو ڈال! عمار کہتے ہیں ہمارے پاس ایک کالے پتھر کا جھانواں تھا۔ ہم نے اس سے زردی کو رگڑا یہاں تک کہ زردی مٹ گئی (عمار نے بے ضرورت زرد خوشبو لگائی ہوگی، جو مرد کے لئے منع ہے لیکن شادی بیاہ میں اس کا لگانا بعضوں نے جائز رکھا ہے اور بعضوں نے مرد کے لئے مطلقاً ناجائز رکھا ہے)۔

اَظَلَّتْكُمُ الْفِتَنُ تَرْمِيْ بِالنَّشَفِ ثُمَّ الَّتِيْ تَلِيْهَا تَرْمِيْ بِالرَّضْفِ۔ تم لوگوں پر فتنے (دین کی خرابیاں) آ پہنچیں، پہلا فتنہ تو تم پر کالے جھانوے پھینکے گا۔ پھر دوسرا فتنہ آگ کی طرح گرم گرم پتھر پھینکے گا (مطلب یہ ہے کہ پہلا فتنہ ہلکا ہوگا، اس سے دین بالکل برباد نہ ہوگا لیکن دوسرا فتنہ بہت سخت ہوگا، وہ دین کو تباہ کر کے جانوں کو بھی تباہ و برباد کرے گا)۔

قُلْنَا الْبَلَدُ بَعِيْدٌ وَ الْمَاءُ يُنَشَّفُ۔ ہم نے عرض کیا یا رسول اللہؐ ہمارا شہر دور ہے اور پانی تو جذب ہو جاتا ہے، سوکھ جاتا ہے۔ تو یہ پانی وہاں تک پہنچے گا کیسے؟ آں حضرتؐ نے فرمایا اس پر اور پانی ڈالتے رہو اس سے برکت اور پاکیزگی بڑھے گی۔ اِس حدیث سے یہ نکلا کہ زمزم کا پانی دوسرے ملکوں میں لیجانا درست ہے اور علماء اور صالحین کا جھوٹا کھانا اور پانی تبرک کے طور پر لیجا سکتے ہیں اسی طرح ان کے کپڑے وغیرہ)۔

يَتَنَشَّفُ بِثَوْبٍ۔ ایک کپڑے سے پونچھتے تھے۔

نَشَفَ الثَّوْبُ الْعَرَقَ۔ کپڑے نے پسینا جذب کر لیا (چوس لیا)

نَشْقٌ یا نَشَقٌ سونگھنا، لٹک جانا۔

اِنْشَاقٌ۔ سنگھانا۔

اِسْتِنْشَاقٌ۔ سونگھنا، ناک میں پانی ڈالنا پھر اُس کو دم کے ساتھ باہر نکالنا تاکہ ناک کا رینٹ اور میل وغیرہ نکل جائے۔

نَشُوْقٌ۔ ناس یا ہر چیز جو سونگھنے کے لئے ناک کے پاس رکھی جائے۔

كَانَ يَسْتَنْشِقُ فِيْ وُضُوْءِهٖ ثَلٰثًا۔ آنحضرتؐ وضو میں تین بار ناک میں پانی ڈالتے۔

عَشْرٌ مِّنَ الْفِطْرَةِ وَذَكَرَ مِنْهَا الْاِسْتِنْشَاقَ دس باتیں پیدائشی سنت ہیں ان میں سے ایک ناک میں پانی ڈالنا ہے (ناک کو میل کچیل رینٹ وغیرہ سے صاف رکھنا۔ ایک روایت میں اِسْتِنْثَار ہے ثائے مثلثہ سے یعنی ناک سنکنا)۔

اِنَّ لِلشَّيْطَانِ نَشُوْقًا وَّلَعُوْقًا۔ شیطان ناس بھی ہے اور چاٹنے کی دوا بھی (یعنی ناک اور منہ اس کے اندر جانے کے راستے ہیں)۔

كَانَ يَتَمَضْمَضُ وَيَسْتَنْشِقُ مِنْ غُرْفَةٍ وَّاحِدَةٍ۔ آں حضرتؐ ایک ہی چلو سے کلی کرتے اور ناک میں پانی ڈالتے (آدھے سے یہ اور آدھے سے وہ۔ یہی روایت زیادہ صحیح ہے اور الگ الگ چلو لینے کی روایت

توی نہیں ہے ا۔

اَلْاِسْتِنْشَاقُ لَیْسَ مِنَ الْوُضُوْءِ۔ ناک میں پانی ڈالنا وضو کے فرائض میں سے نہیں ہے۔ امامیہ اور حنفیہ کا یہی قول ہے لیکن اہلِ حدیث کے نزدیک وضو کا جزا اور فرض ہے۔

نَشِقْتُ مِنْهُ رِیْحًا طَیِّبَةً۔ میں نے اس سے خوشبو سونگھی۔

نَشْلٌ۔ جلدی سے اُتار ڈالنا، اُچک لے جانا۔

نُشُوْلٌ۔ دُبلا ہونا، کوئی چیز ہانڈی میں سے ہاتھ سے نکال لینا، بلامصالح پکانا۔

اِنْتِشَالٌ بمعنی نَشْلٌ ہے۔

ذُکِرَ لَهٗ رَجُلٌ فَقِیْلَ هُوَ مِنْ اَطْوَلِ اَهْلِ الْمَدِیْنَةِ صَلٰوةً فَاَتَاهُ فَاَخَذَ بِعَضُدِهٖ فَنَشَلَهٗ نَشَلَاتٍ۔ آں حضرتؐ سے ایک شخص کا تذکرہ آیا۔ لوگوں نے کہا یا رسولُ اللہؐ وہ تمام مدینے والوں میں لمبی نماز پڑھتا ہے۔ پھر وہ شخص آپ کے پاس آیا، آپ نے اس کو تین بار کھینچا۔

اِنَّهٗ مَرَّ عَلٰی قِدْرٍ فَانْتَشَلَ مِنْهَا عَظْمًا۔ آنحضرتؐ ایک دیگ پر سے گزرے، آپ نے اس میں سے ایک ہڈی (گوشت کی) اُٹھالی ابھی وہ پکی نہ تھی (اس کو نَشِیْل کہتے ہیں)

عَلَیْكَ بِالْمَنْشَلَةِ۔ (حضرت ابوبکر صدیقؓ نے ایک شخص سے کہا جو وضو کر رہا تھا) تو اپنی چھنگلیا کا خیال رکھ جہاں انگشتری پہنتے ہے (ایسا نہ ہو وہ مقام سوکھا رہ جائے)

نَشَمٌ۔ سفید اور کالے نقطے ہونا۔

تَنْشِیْمٌ۔ سڑ جانا، بدبو شروع ہونا، شروع کرنا، طعنہ مارنا، بلند کرنا، تر ہونا۔

تَنَشُّمٌ۔ شروع کرنا۔

مَنْشِمٌ۔ ایک عطر والی عورت جس کو عرب لوگ منحوس سمجھتے تھے، کہتے تھے اَشْاَمُ مِنْ عِطْرِ مَنْشِمٍ۔ یعنی منشم کے عطر سے بھی زیادہ منحوس[1]۔

لَمَّا تَنَشَّمَ النَّاسُ فِیْ اَمْرِهٖ۔ جب لوگوں نے حضرت عثمانؓ پر طعنہ زنی شروع کی، ان کو بُرا کہنا۔

نَشْنَشَةٌ۔ جلدی سے کھال نکال لینا، ہانڈی کا آواز دینا، جوش مارتے وقت دھکیلنا، زور سے ہلانا، ہانکنا، نکال دینا، جماع کرنا، کھولنا، اُتارنا، جھٹکنا، چونچ سے پر اکھیڑنا، جلدی سے کھا لینا۔

تَنَشْنُشٌ۔ نقیہ ہو جانا۔

اَرْضٌ نَشْنَاشَةٌ۔ جس زمین میں کچھ نہ اُگے۔

نِشْنِشَةٌ مِّنْ اَخْشَنَ (حضرت عمرؓ نے عبداللہ بن عباس سے کہا) یہ ایک پتھر ہے پہاڑ میں سے (ان کے والد حضرت عباسؓ کو پہاڑ متصور کیا اور عبداللہ کو اس کا ایک پتھر۔ مطلب یہ ہے کہ وہ بھی اپنے والد کی طرح جرأت اور بہادری رکھتے ہیں۔ بعضوں نے کہا مطلب یہ ہے کہ ان کا ایک کلمہ، گویا پہاڑ کا ایک پتھر ہے حربی نے کہا نِشْنِشَہ سے مُراد شِنْشِنَہ ہے یعنی طبیعت اور عادت)۔

نَشْوَةٌ۔ سونگھنا، دریافت کرنا کہ یہ خبر کہاں سے آئی، نشہ ہونا، مست ہونا، بار بار ایک کام کو کرنا۔

تَنْشِیَةٌ۔ مست ہونا۔

تَنَشِّیْ اور اِنْتِشَاءٌ اور اِسْتِنْشَاءٌ سونگھنا۔

نَشَا۔ ہلکی ہوا کا جھونکا۔

اِنِ انْتَشٰی لَمْ تُقْبَلْ لَهٗ صَلٰوةٌ اَرْبَعِیْنَ یَوْمًا اگر شراب پی کر مست ہو گیا تب تو چالیس دن تک اُس کی نماز قبول نہ ہو گی (نہایہ میں ہے کہ اِنْتِشَا مقدمہ سُکر یعنی نشہ کا شروع۔ بعضوں نے کہا رَجُلٌ نَشْوَانٌ، مست آدمی)۔

[1] اس کا پس منظر یہ ہے کہ ایک جنگ میں لوگوں نے پہلے اس عورت سے عطر خرید کر ملا۔ اور پھر اسے مل کر خوب لڑے، اور نحوست کو اُس کی طرف منسوب کیا۔ ۱۲ مص

Marfat.com

مَنْ شَرِبَ الْخَمْرَ فَلَمْ يَنْتَشِ۔ جو شخص شراب پیئے لیکن اس کو نشہ نہ ہو۔

وَيْلَكَ وَصِبْيَانُنَا صِيَامٌ قَالَهُ عُمَرُ لِنَشْوَانٍ۔ حضرت عمر رضؓ نے ایک شخص سے کہا جو رمضان میں شراب پی کر مست ہو گیا تھا۔ ارے تیری خرابی ہمارے تو بچے بچے روزہ دار ہیں (اور تو بڑا ہو کر روزہ نہیں رکھتا اس پہ ایسے متبرک مہینے میں شراب پیتا ہے)

إِذَا اسْتَنْشَيْتَ وَاسْتَنْثَرْتَ۔ جب تو ناک میں پانی ڈالے اور ناک سنکے۔

دَخَلَ عَلَيْهَا مُسْتَنْشِيَةٌ مِّنْ مُوَلَّدَاتِ قُرَيْشٍ۔ حضرت خدیجہ رضؓ کے پاس ایک کاہنہ عورت قریش کی عورتوں میں سے آئی۔

إِنَّهُ يَعْلَمُ النَّشْوَ مِنَ الْبَعُوضَةِ۔ ایک ایک مچھر کی پیدائش اور اس کا مقام وہ جانتا ہے۔

كَيْفَ يَحْتَجِبُ عَنْكَ مَنْ أَرَاكَ قُدْرَتَهُ فِي نَفْسِكَ نَشْوَكَ وَلَمْ تَكُنْ۔ تجھ پر وہ خداوند کیوں کر پوشیدہ رہے گا جس نے اپنی قدرت تیرے نفس میں تجھ کو دکھلائی (یعنی تجھ کو پیدا کیا جب تو معدوم تھا)

إِذَا أُخِذَ شَارِبُهُ وَقَدِ انْتَشَى ضُرِبَ ثَمَانِينَ۔ اگر کوئی نبیذ پی کر مست ہو جائے پھر مستی کی حالت میں پکڑا جائے تو اس کو اسّی کوڑے لگائیں گے۔

أَيُّهَا النَّاشِئُونَ۔ نوجوانو!

بَابُ النُّونِ مَعَ الصَّاد

نَصْبٌ۔ تھکانا، دردمند کرنا، رکھنا، اٹھانا، دشمنی رکھنا، لگانا، سامنے کھڑا کرنا، زمین میں گاڑنا، منصب عطا کرنا، ظاہر کرنا، زبر دینا۔

نَصَبٌ۔ تھک جانا، کوشش کرنا۔

تَنْصِيبٌ۔ رکھنا اور اٹھانا۔

مُنَاصَبَةٌ۔ مقابلہ کرنا، دشمنی کرنا۔

إِنْصَابٌ۔ تھکانا، ماندہ کرنا، دردمند کرنا، ایک حصہ دلانا۔

تَنَصُّبٌ۔ اٹھ جانا، سیدھا ہو جانا۔

نَاصِبٌ۔ تھکانے والا، فکر اور رنج دینے والا۔

خَرَجَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُرْدِفِي إِلَى نُصُبٍ مِّنَ الْأَنْصَابِ فَذَبَحْنَا لَهُ شَاةً وَجَعَلْنَاهَا فِي سُفْرَتِنَا فَلَقِيَنَا زَيْدُ بْنُ عَمْرٍو فَقَدَّمْنَاهُ السُّفْرَةَ فَقَالَ لَا آكُلُ مِمَّا ذُبِحَ لِغَيْرِ اللّٰهِ۔ (زید بن حارثہ رضؓ کہتے ہیں) آنحضرتؐ نے مجھ کو اپنے ساتھ ایک جانور پر سوار کر لیا اور مشرکوں کے تھانوں میں سے ایک تھان کی طرف نکلے (یعنی اس بُت یا پتھر کی طرف جہاں مشرک جانور کاٹا کرتے تھے یا اس پتھر کی طرف جس کے سامنے مشرک جانور کاٹ کر اس کو رنگ دیتے تھے اس پتھر کی پوجا بھی کرتے تھے) خیر ہم نے وہاں آں حضرتؐ کے لئے ایک بکری کاٹی اور اس کو اپنے توشہ دان (دسترخوان) میں رکھ لیا اتنے میں زید بن عمرو بن نفیل ہم کو ملے، ہم نے وہی توشہ دان اُن کے سامنے رکھا۔ زید نے کہا۔ میں وہ جانور نہیں کھاتا، جو اللہ تعالیٰ کے سوا دوسرے کی تعظیم کے لئے کاٹا جائے (یہاں یہ اشکال پیدا ہوتا ہے کہ آں حضرتؐ نے ایسے جانور میں سے کیسے کھایا اور بُت کے سامنے ذبح کرنا کیونکر گوارا کیا اس کا جواب یہ ہے کہ حدیث میں کہیں یہ نہیں ہے کہ آنحضرتؐ نے اس میں سے کھایا۔ دوسرے یہ احتمال ہے کہ زید نے یہ کام اپنی رائے سے کیا ہو، وہ آں حضرت کی طرح معصوم نہ تھے اور آپ کو اس کی اطلاع ہی نہ ہوئی ہو کہ یہ بکری اس تھان پر کاٹی گئی تیسرے یہ بھی احتمال ہے کہ شاید زید نے اپنے کھانے کے لئے یہ بکری کاٹی ہو، اور اتفاقاً یہ ذبح اس مقام پر ہو گیا جہاں وہ بُت یا پتھر نصب تھا۔ مگر انھوں نے اس بت یا پتھر کی تعظیم کے لئے اس کو نہ کاٹا ہو۔ بعضوں

Marfat.com

نے کہا تھان سے یہاں وہ پتھر مراد ہے جہاں لوگ جانور کاٹا کرتے تھے اور ایسے پتھر پر کاٹنے سے جانور حرام نہیں ہوتا لیکن زید بن عمرو یہ سمجھے کہ وہ غیر خدا کی تعظیم کے لئے کاٹا گیا اس وجہ سے اس کا کھانا گوارا نہیں کیا۔ اور زید بن عمرو رضہ بہت سی باتوں میں کفارانِ قریش کے مخالف تھے)۔

فَخَرَرْتُ مَغْشِيًّا عَلَيَّ ثُمَّ ارْتَفَعْتُ كَأَنِّي نُصُبٌ أَحْمَرُ۔ (ابوذر غفاری رضہ کہتے ہیں۔ جب میں نے حرم میں جاکر اپنا ایمان ظاہر کر دیا تو قریش کے لوگوں نے مجھ کو مارنا شروع کیا) میں بیہوش ہوکر گر پڑا پھر اٹھا (ہوش آیا) تو گویا میں ایک لال پتھر ہوں (جس پر جانور کاٹے جاتے ہیں یعنی سر سے پاؤں تک لہولہان ہوں)۔

وَذَا النُّصُبَ الْمَنْصُوبَ لَا تَعْبُدَنَّهٗ
وَلَا تَعْبُدِ الشَّيْطٰنَ وَاللّٰهَ فَاعْبُدَا

(اعشیٰ نے آں حضرت صلعم کی مدح کی ہے اسی میں کا ایک شعر ہے) یہ جو بت کھڑا کیا گیا ہے، اس کو مت پوج اور شیطان کو بھی نہ پوج اللہ تعالےٰ کو پوج۔

ذَاتُ النُّصُبِ۔ ایک موضع کا نام ہے مدینہ سے چار برید پر۔

لَا يَنْصِبُ رَأْسَهٗ وَلَا يُقْنِعُهٗ۔ نہ تو رکوع میں سر اونچا رکھے نہ جھکائے (بلکہ پشت اور سر برابر رکھے مشہور روایت یوں ہے لَا يُصْبِيْ وَلَا يُصَوِّبُ۔ اس کا ذکر گزر چکا)۔

اَنْصَبُ ابْنُ عُمَرَ الْحَدِيْثَ إِلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ۔ کیا عبد اللہ بن عمر رضہ نے یہ حدیث آں حضرت تک پہنچائی (اس کو مرفوع کیا۔ وہ حدیث یہ ہے سب سے زیادہ پلید اور گندا گناہ یہ ہے کہ آدمی عورت کا مہر نہ دے اس پر ظلم کرے)

فَاطِمَةُ بَضْعَةٌ مِّنِّيْ يُنْصِبُنِيْ مَا أَنْصَبَهَا مِنْهُ فاطمہ میرے جسم کا ایک ٹکڑا ہے جو چیز اس کو تکلیف دے وہ مجھ کو بھی تکلیف دیتی ہے۔

مَا يُنْصِبُكَ مِنْهُ۔ تجھ کو دجال سے کیا تکلیف پہنچتی ہے (ایک روایت میں مَا يُضْنِيْكَ ہے یعنی تو کیوں دبلا ہو رہا ہے)۔

وَلٰكِنْ عَلٰى قَدْرِ نَفَقَتِكَ يَا نَصَبِكَ یعنی تیرے عمرے کا ثواب اتنا ہی ہوگا جتنا تجھ کو عمرے پر خرچ کرنا پڑے (جس قدر خرچ زائد ہوگا ثواب بھی زائد ہوگا۔ ایک روایت میں یوں ہے۔ جتنی تجھ کو مشقت اور تکلیف ہوئی ہے)۔

لَا يُنْصِبُنِيْ إِلَّا إِيَّاهُ۔ مجھ کو بس وہی تکلیف دیتا ہے

عَجِبْتُ لِمَنْ أَيْقَنَ بِالْقَدَرِ ثُمَّ يَنْصَبُ۔ مجھ کو اُس شخص پر تعجب آتا ہے جس کو تقدیر پر یقین ہو پھر وہ رنج اُٹھائے رخستہ اور ماندہ ہو، کیونکہ تقدیر میں جو لکھا ہے اس کا ہونا ضرور ہے اور اس سے بچنے کی کوئی شکل نہیں پھر اس پر رنج کرنا درماندہ ہو جانا فضول ہے)

لَا صَخَبَ فِيْهِ وَلَا نَصَبَ یا وَلَا نُصُبَ۔ نہ وہاں شور ہوگا نہ تکان اور ماندگی ہوگی۔

كَانَ رَبَاحٌ يُحْسِنُ غِنَاءَ النَّصْبِ۔ رباح عرب کا گانا جس کو نصب کہتے تھے، خوب گاتا تھا۔

فَقُلْنَا لِرَبَاحِ ابْنِ الْمُغْتَرِفِ لَوْ نَصَبْتَ لَنَا نَصْبَ الْعَرَبِ۔ کاش تم عرب کے گانے کی طرح ہم کو گانا سناؤ۔

كُلُّهُمْ كَانَ يَنْصِبُ۔ اُن میں سب لوگ گاتے تھے۔

ذَاتُ مَنْصِبٍ۔ ایک خوبصورت عورت یا عالی خاندان بڑے درجے والی عورت۔

وَلَا يَتَنَصَّبُ الْمَجْلِسَ۔ مجلس میں عمدہ مقام ڈھونڈے (بلکہ جہاں جگہ پائے وہاں بیٹھ جائے)۔

نَصَبَنِيْ لِلنَّاسِ۔ لوگوں میں مجھ کو نمودار کیا (اپنے پیچھے پلنگ پر بٹھایا)۔

فِيْ حَقِّ مَنْصِبِهٖ۔ اپنی قدر اور مرتبہ کے باب میں۔

Marfat.com

نِصَاب۔ اصل اور ہر چیز کا شروع اور اصطلاح شرع میں مال کی وہ مقدار جس سے کم میں زکوٰۃ واجب نہیں ہوتی۔ مثلاً بیس دینار، دو سو درم، پانچ اونٹ، چالیس بکریاں۔

عَلٰی جَلِیْلِ نِصَابِهٖ۔ اپنے بڑے مرتبہ پر۔

تَنْزِیْهُ نِصَابِهِمْ۔ ان کے مرتبہ کی پاکیزگی۔

نَاصِبٌ اور نَوَاصِبُ اور نَاصِبَۃٌ وہ گروہ جو حضرت علی رض سے دشمنی رکھتا ہے، اُن کو بُرا کہتا ہے۔ (اس کی جمع نَوَاصِبُ ہے)۔

مَامِنْ مُسْلِمٍ یَنْصِبُ وَجْهَهٗ لِلّٰهِ۔ جو کوئی مسلمان اللہ تعالیٰ کے سامنے اپنا مُنہ سیدھا کرے (یعنی اس سے دُعا مانگے سوال کرے)۔

قِیْلَ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ مَا الْاَنْصَابُ قَالَ مَاذُبِحَ لِاٰلِهَتِهِمْ۔ آنحضرت صلعم سے پوچھا گیا، انصاب کیا ہیں؟ (جس کو قرآن میں رِجْسٌ مِّنْ عَمَلِ الشَّیْطٰنِ فرمایا گیا ہے) آپ نے کہا، انصاب وہ جانور ہیں جن کو مشرک اپنے معبودوں کی تعظیم کے لئے کاٹتے تھے (تو جب کوئی جانور غیر خدا کی تعظیم کے لئے کاٹا گیا۔ مثلاً بادشاہ یا پیر یا پیغمبر یا ولی یا مُرشد کی تعظیم کے واسطے، وہ حرام ہوگیا اگرچہ کاٹتے وقت اللہ تعالیٰ کا نام لیا جائے)۔

اِنَّ الدُّنْیَا تُنْصَبُ لِلْمُؤْمِنِ عِنْدَ الْمَوْتِ کَاَحْسَنِ مَا کَانَتْ۔ دنیا مرتے وقت بہت اچھی حالت میں مسلمان کے سامنے کھڑی کی جاتی ہے۔

اِذَا کَانَ یَوْمُ الْقِیَامَةِ دُعِیَ النَّبِیُّ وَاَمِیْرُ الْمُؤْمِنِیْنَ وَالْاَئِمَّةُ فَیُنْصَبُوْنَ لِلنَّاسِ فِیْ تَلٍّ مِّنَ الْمِسْكِ۔ جب قیامت کا دن ہوگا تو آنحضرتؐ اور امیر المومنین (علی بن ابی طالب) اور دوسرے سب امام بُلائے جائیں گے اور مشک کے ایک ٹیلے پر کھڑے کئے جائیں گے اِلَیْكَ نَصَبْتُ یَدِیْ۔ میں نے اپنا ہاتھ تیرے سامنے اُٹھایا (تجھ سے دُعا کی)۔

نَصَبَنِیْ۔ تعلیم اور افتا کے لئے مجھ کو مقرر کیا۔

لَا تَجْعَلْنِیْ لِنِقْمَتِكَ نَصَبًا۔ مجھ کو اپنے غصہ کا نشانہ مت بنا۔

نَصِیْبِیْن۔ ایک شہر ہے شام اور عراق کے درمیان، وہاں کے جن آں حضرت کے پاس آئے تھے۔

سَبْعَةٌ لَهَا اَنْصِبَاءُ وَثَلٰثَةٌ لَا اَنْصِبَاءَ لَهَا سات پانسوں کے تو حصے ہیں اور تین کے حصے نہیں (کل دس پانسے ہیں)۔

نَصْتٌ۔ خاموش رہ کر کسی کی بات سُننا (جیسے اِنْصَاتٌ ہے) اور خاموش رہنا۔

تَنَصُّتٌ۔ خاموش بننا۔

اِنْتِصَاتٌ۔ بہ معنی نَصْتٌ ہے۔

اِسْتِنْصَاتٌ۔ خاموشی چاہنا۔

اِذَا قَالَ الْحِذَامُ فَاَنْصِتُوْهَا فَاِنَّ الْقَوْلَ مَاقَالَتْ حِذَامُ۔ جب حِذام کوئی بات کہے تو خاموش رہکر اس کی بات سُنو! بات وہی ہے جو حذام نے کہی۔

وَاَنْصَتَ وَلَمْ یَلْغُ۔ اور خاموش رہ کر (خطبہ سنا) بیہودہ بات مُنہ سے نہیں نکالی۔

قَالَ لَهٗ رَجُلٌ بِالْبَصْرَةِ اَنْشُدُكَ اللّٰهَ لَا تَكُنْ اَوَّلَ مَنْ غَدَرَ فَقَالَ طَلْحَةُ اَنْصِتُوْنِیْ اَنْصِتُوْنِیْ۔ ایک شخص نے طلحہ رض سے کہا جب وہ بصرے میں گئے (جنگِ جمل میں شریک ہونے کو) میں تم کو خدا کا حوالہ دیتا ہوں، تم پہلے عہد شکن مت بنو (یعنی حضرت علی رض سے بیعت کرنے کے بعد جب ان سے جنگ کروگے تو عہد شکن ہوگے) طلحہ رضی اللہ عنہ نے کہا ذرا میری بات خاموش رہ کر سُنو خاموش رہ کر سُنو۔

ثُمَّ یُنْصِتُ اِذَا تَكَلَّمَ۔ جب خطیب خطبہ شروع کرے تو خاموش رہ کر سُنے۔

Marfat.com

بَابُ الْاِنْصَاتِ لِلْعُلَمَاءِ۔ عالموں کی بات سُننے کے لئے خاموش رہنے کا بیان یا خاموش کرنے کا۔

اِسْتَنْصِتِ النَّاسَ۔ لوگوں سے کہہ خاموش رہیں۔

ثُمَّ يُنْصِتُ۔ پھر خاموش رہ کر سُنے۔

وَاَنَا خَطِيْبُهُمْ اِذَا اَنْصَتُوْا۔ قیامت کے دن جب لوگ پروردگار کے سامنے خاموش ہو جائیں گے، تو میں عرض کروں گا، ان کی طرف سے عذر معذرت کروں گا۔

”آفریں باد بریں ہمتِ مردانۂ تو“

نُصْحٌ یا نُصُحٌ یا نَصَاحَةٌ یا نَصَاحِيَةٌ یا نَصِيْحَةٌ۔ بھلائی کی بات سمجھانا، وعظ کرنا، سچی محبت رکھنا۔

نَصْحٌ اور نُصُوْحٌ۔ خلوص، سیراب ہو جانا، سینا خالص کرنا، صاف کرنا، پانی برسانا، موٹا ہونا۔

تَنَصُّحٌ۔ سینا، ناصح کے مشابہ ہونا۔

اِنْتِصَاحٌ۔ نصیحت قبول کرنا۔

تَوْبَةٌ نَصُوْحٌ۔ خالص سچے دل سے توبہ کہ پھر گناہ کرنے کی نیت نہ ہو۔

اِنَّ الدِّيْنَ النَّصِيْحَةُ لِلّٰهِ وَلِرَسُوْلِهٖ وَكِتَابِهٖ وَلِاَئِمَّةِ الْمُسْلِمِيْنَ وَعَامَّتِهِمْ۔ دین کیا چیز ہے نصیحت اللہ کے لئے (اس کی توحید کا اعتقاد رکھنا عبادت خالص اس کی رضامندی کے لئے کرنا نہ دکھلاوے کے لئے، لوگوں سے ڈر کر ان سے شرم کر کے اُن کے طعن و تشنیع بچنے کو) اور اس کے رسول کے لئے (آپ کی نبوت کی تصدیق کرنا، آں حضرتؐ کے اوامر اور نواہی کا پابند رہنا) اس کی کتاب کے لئے (قرآن کی تصدیق کرنا کہ وہ اللہ کا کلام ہے اس کے الفاظ اور معانی دونوں پروردگار کے کلام ہیں، اس کو سمجھ کر پڑھنا، اس پر عمل کرنا اس کو اپنی زندگی کا دستور العمل بنانا) اور مسلمانوں کے حاکموں کے لئے (جب تک وہ شریعت پر چلتے رہیں، اُن کے خیرخواہ رہنا شرعی معاملات میں ان کی اطاعت کرنا، اُن سے بغاوت اور سرکشی نہ کرنا، اُن کے ظلم اور بد خلقی پر صبر کرنا) اور عام مسلمانوں کے لئے (اُن کے دین اور دنیا کی اصلاح کی فکر کرنا، قومی ترقی اور اصلاحِ تمدن اور تہذیبِ اخلاق میں کوشش کرنا، اُن کی تعلیم کے ذرائع آسان کرنا، اُن کے یتامیٰ اور بیواؤں اور معذوروں اور محتاجوں کی پرورش کی سبیل کرنا)

وَيَنْصَحُ اِذَا غَابَ اَوْ شَهِدَ۔ جب وہ حاضر ہو یا غائب ہو دونوں حالتوں میں اس کا خیرخواہ رہے (نہ یہ کہ منافقوں کی طرح مُنہ پر تو دوست اور پیٹھ پیچھے دشمن رہے)۔

فَشَرَطَ عَلَيَّ وَالنُّصْحِ لِكُلِّ مُسْلِمٍ۔ آنحضرتؐ نے مجھ سے اسلام پر قائم رہنے کی شرط کرائی اور ہر مسلمان کا خیرخواہ رہنے کی (ذمی کی بھی خیرخواہی لازم ہے کیونکہ وہ مسلمانوں کے امن میں ہے، اس کو نیک بات سمجھائے اگر مشورہ دے تو مفید مشورہ دے)۔

اَلتَّوْبَةُ النَّصُوْحُ هِيَ خَالِصَةٌ لَا يُعَاوِدُ بَعْدَهَا الذَّنْبَ۔ توبہ نصوح خالص سچی توبہ جس کے بعد پھر وہ گناہ نہ کرے۔

حَتّٰى اُنَاصِحَكَ فِي التَّوْبَةِ۔ یہاں تک کہ میں تیرے سامنے سچی توبہ کر لوں۔

وَشَدَّهُمَا بِنِصَاحٍ۔ ایک ڈوری سے اُن دونوں کو باندھ دیا۔

نَصَاحَةُ الْاَلْفَاظِ۔ الفاظ کا خلوص اور وضوح

نَصَحْتُ الرِّيَّ۔ میں پی کر چھک گیا سیراب ہو گیا۔

نَاصِحُ الْجَيْبِ۔ صاف دل۔

ثَلٰثٌ لَا يَغِلُّ عَلَيْهَا قَلْبُ امْرِءٍ مُسْلِمٍ وَعَدَّ مِنْهَا النَّصِيْحَةَ لِاَئِمَّةِ الْمُسْلِمِيْنَ۔ تین باتوں پر کسی مسلمان آدمی کا دل تنگ نہیں ہوتا۔ اُن میں سے ایک یہ ہے کہ مسلمانوں کے حاکموں سے خلوص

Marfat.com

رکھے (اُن کا خیر خواہ رہے)۔
نَصْرٌ یا نُصُوْرٌ۔ مدد کرنا، نجات دلانا، چھڑانا، زور دینا برسانا۔
مُنَاصَرَۃٌ۔ ایک دوسرے کی مدد کرنا۔
تَنْصِیْرٌ۔ نصرانی بنانا۔
تَنَصُّرٌ۔ نصرانی ہوجانا۔
تَنَاصُرٌ۔ ایک دوسرے کی مدد کرنا، ایک خبر سے دوسری خبر کی تصدیق کرنا۔
اِنْتِصَارٌ۔ بدلہ لینا، غائب ہونا۔
اِسْتِنْصَارٌ۔ مدد کی درخواست کرنا، فریاد چاہنا
اَنْصَار۔ مدینہ کی دو قومیں اوس اور خزرج، جو آنحضرتؐ پر ایمان لائیں، آپ کی مدد کی۔
نَاصِرَہ۔ فلسطین میں جلیل کا وہ گاؤں جہاں حضرت عیسیٰؑ نے پرورش پائی۔
کُلُّ مُسْلِمٍ عَنْ مُسْلِمٍ مُحَرَّمٌ اَخَوَانِ نَصِیْرَانِ۔ ایک مسلمان دوسرے مسلمان کا محرم ہے (یعنی اس کی جان اور عزت پر، اسی طرح اس کے مال پر حملہ کرنا اس کو حرام ہے) دو مسلمان دو بھائی ہیں، ایک دوسرے کے مددگار اور قوتِ بازو۔
فَاِنَّ نَصْرَہٗ حَقٌّ عَلٰی کُلِّ مُسْلِمٍ حَتّٰی یَاْخُذَ بِقِرٰی لَیْلَتِہٖ۔ ایک مسلمان مسافر کسی ملک میں آئے (اس کے پاس کھانے کو کچھ نہ ہو اور ہلاکت کا ڈر ہو) تو ہر مسلمان پر اس کی مدد کرنا (اس کو کھانا کھلانا) واجب ہے، یہاں تک کہ وہ رات کا کھانا حاصل کرلے (اگر کوئی مسلمان اُس کو نہ کھلائے تو بہ قدر اپنے کھانے کے وہ دوسرے بھائی مسلمان کا مال لے سکتا ہے گو بالجبر سہی)۔
اِنَّ ھٰذِہِ السَّحَابَۃَ تَنْصُرُ اَرْضَ بَنِیْ کَعْبٍ یہ ابر تو بنی کعب کی زمین پر پانی برسائے گا (بنی کعب سے مُراد خزاعہ کے لوگ ہیں، جن کو قریش نے عہد شکنی کرکے صلح کے بعد حرم میں مار ڈالا تھا۔ اُن میں سے ایک شخص آں حضرتؐ کے پاس آیا اور آپ سے مدد چاہی، تب آپ نے یہ حدیث فرمائی۔ یعنی یہ ابر کا ٹکڑا مع ان فرشتوں کے جو اُس پر معیّن ہیں، بنی کعب کی مدد کرے گا)
لَا یَؤُمَّنَّکُمْ اَنْصَرُ۔ جس کا ختنہ نہ ہوا ہو وہ تمہاری امامت نہ کرے۔
فَذٰلِکَ نَصْرُکَ اِیَّاہُ۔ تیری یہی مدد ہے جو تو اپنے مسلمان بھائی کی کرے گا (ظالم ہونے کی صورت میں اس کو ظلم سے روکے گا)۔
اِمْرَءَۃٌ تَنَصَّرَ۔ وہ ایک آدمی تھا جو نصرانی ہوگیا تھا۔
مَنْ یَّنْصُرُنِیْ مِنَ اللّٰہِ۔ اللہ سے مجھ کو کون بچائے گا۔
مَنْ کَانَ فِیْ نُصْرَۃِ اَخِیْہِ کَانَ اللّٰہُ فِیْ نُصْرَتِہٖ جو شخص اپنے بھائی مسلمان کی مدد کرتا ہوگا تو اللہ تعالیٰ اس کی مدد کرے گا۔
سُمُّوا النَّصَارٰی نَصَارٰی لِاَنَّھُمْ مِنْ قَرْیَۃٍ مِنْ بِلَادِ الشَّامِ نَزَلَتْھَا مَرْیَمُ بَعْدَ رُجُوْعِھَا مِنْ مِصْرَ۔ (امام علی بن موسیٰ رضا نے فرمایا) نصاریٰ کو نصاریٰ اس لئے کہتے ہیں کہ وہ شام کے ایک گاؤں سے نکلے (جس کا نام نصوریٰ یا ناصرہ تھا) حضرت مریم مصر سے لوٹ کر وہاں آکر ٹھہری تھیں (بعضوں نے کہا، نصاریٰ ان کا نام اس وجہ سے ہوا کہ انھوں نے حضرت عیسیٰؑ کی مدد کی)۔
سُمِّیَ النَّصَارٰی نَصَارٰی لِقَوْلِ عِیْسٰی مَنْ اَنْصَارِیْ اِلَی اللّٰہِ۔ (امام جعفر صادق رضؓ نے فرمایا) نصاریٰ کو نصاریٰ اس لئے کہتے ہیں کہ حضرت عیسیٰؑ نے فرمایا تھا اللہ تعالیٰ کی طرف میرا کون مددگار ہوتا ہے (اس وقت آپ کے ساتھیوں نے کہا تھا ہم اللہ تعالیٰ کے مددگار ہیں)۔
شِعَارُنَا یَوْمَ الْاَحْزَابِ حٰمٓ لَا یُنْصَرُوْنَ ہمارا شعار جنگِ احزاب میں "حٰمٓ لا ینصرون" تھا

Marfat.com

شعار: وہ مصطلح لفظ جو ایک فریق والے اپنے فریق کو اور غیر سے پہچان لینے کے لئے ٹھہرا لیں)۔

نُصِرْتُ بِالصَّبَا وَ اُهْلِكَتْ عَادٌ بِالدَّبُوْرِ۔ مجھ کو مشرقی ہوا سے مدد دی گئی اور عاد کی قوم والے پچھوا سے تباہ کئے گئے، پچھوا کی آندھی بہت سرد اور سخت ہوتی ہے)۔

اَبُوْجَعْفَرَ مَنْصُوْر۔ امام جعفر صادق کے زمانہ میں خلیفہ عباسی تھا۔

نَصِیْرُ الدِّیْنِ طُوْسِیْ۔ امامیہ فرقے کے بڑے عالم گزرے ہیں ان کا نام محمد بن محمد بن حسن طوسی تھا۔

حُسَیْنُ بْنُ مَنْصُوْرِ الْحَلَّاجْ۔ صوفیوں میں مشہور ہیں علماء کے فتووں سے قتل کیا گیا۔ یہ سُبْحَانِیْ مَا اَعْظَم شانی اور انا الحق کہتا تھا۔

نَصٌّ۔ اٹھانا، ظاہر کرنا، اخیر تک چلانا، حرکت دینا، ایک کے اوپر ایک رکھنا، معین کرنا، کھڑا کرنا، لکھوانا، پیدا کرنا، آواز دینا، جوش مارنا۔

مُنَاصَّةٌ۔ جھگڑا کرنا۔

اِنْتِصَاصٌ۔ جلوے کی مسند یا کرسی پر بیٹھنا، سیدھا ہونا، منقبض ہونا، بلند ہونا۔

نَصٌّ۔ ہر چیز کی انتہا اخیر اور اصطلاح اصول میں وہ کلام جس کا مطلب صاف ہو۔

مِنَصَّةٌ۔ وہ مسند یا کرسی جو دُلہن کو بٹھانے کے لئے بچھائی جاتی ہے۔

مَنَصَّةٌ۔ مسہری۔

لَمَّا دَفَعَ مِنْ عَرَفَةَ سَارَ الْعَنَقَ فَاِذَا وَجَدَ فَجْوَةً نَصَّ۔ آنحضرت جب عرفات سے لوٹے تو اونٹنی کو بیچ کی چال چلاتے (یعنی ڈلکی چال نہ تیز نہ سست) پھر جب کشادہ پاتے (کسی کو صدمہ پہنچنے کا ڈر نہ ہوتا) تو تیز چلاتے۔

مَا كُنْتِ قَائِلَةً لَوْ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَارَضَكِ بِبَعْضِ الْفَلَوَاتِ نَاصَّةً قَلُوْصًا مِنْ مَنْهَلٍ اِلٰی مَنْهَلٍ۔ تم اُس وقت کیا کہو گی جب آنحضرتؐ کسی میدان میں تمہارے سامنے آجائیں اور تم اونٹنی کو ایک پانی سے دوسرے پانی کی طرف بھگا رہی ہو (یہ بیوی اُم سلمہؓ نے حضرت عائشہؓ سے کہا، جب انھوں نے بصرے جانے کا قصد کیا)

اِذَا بَلَغَ النِّسَاءُ نَصَّ الْحِقَاقِ فَالْعَصَبَةُ اَوْلٰی۔ جب عورتیں جوانی کی پوری حد کو پہنچ جائیں، اپنے حقوق آپ طلب کر سکیں جھگڑا (اور فریاد خود کر سکیں) اُس وقت اُن پر ددھیال والوں کا حق ننھیال والوں سے زیادہ ہوگا (یعنی باپ، دادا یا چچا یا بھائی کا اختیار ماں سے زیادہ ان پر ہوگا)۔

اِحْذَرُوْنِیْ فَاِنِّیْ لَا اُنَاصُّ عَبْدًا اِلَّا عَذَّبْتُهٗ۔ (اللہ جل جلالہٗ فرماتا ہے) مجھ سے ڈرتے رہو جس بندے سے میں پورا حساب لوں گا تو اس کو عذاب کروں گا کیونکہ پورے حساب میں ٹھیک اُترنا ناممکن ہے)۔

مَا رَاَیْتُ رَجُلًا اَنَصَّ لِلْحَدِیْثِ مِنَ الزُّهْرِیِّ ابن شہاب زہریؒ سے زیادہ میں نے حدیث کو سند کے ساتھ نقل کرنے والا نہیں دیکھا۔

اِنَّهٗ تَزَوَّجَ بِنْتَ السَّائِبِ فَلَمَّا نُصَّتْ لِتُهْدٰی اِلَیْهِ طَلَّقَهَا۔ عبداللہ بن زمعہ نے سائب کی بیٹی سے نکاح کیا۔ جب اس کو تخت پر بٹھایا دُولہا کو دکھانے کے لئے، تو عبداللہ نے اس کو طلاق دے دی (اس کی صورت پسند نہ آئی ہوگی)۔

وَیُلْقٰی لَهٗ مِنَصَّةٌ۔ اُن کے لئے ایک پلنگ بچھایا جاتا

یَنُصُّهُمْ۔ اُن کی رائے لینا چاہتا تھا (یعنی ہرقل بادشاہ روم)۔

نَصُّ الْقُرْاٰنِ وَ نَصُّ السُّنَّةِ۔ قرآن کا نص اور حدیث کا نص، یعنی ان کے ظاہری معنی۔

فَنَصَّ رَاحِلَتَهٗ فَاَدْلَغَتْ كَالظَّلِیْمِ۔ آپ نے اپنی

Marfat.com

اونٹنی کو تیز کیا وہ شتر مرغ کی طرح تیز چلنے لگی۔

نُصَّۃ۔ بالوں کا ایک چٹلا، یا جو بال عورت کے منہ پر سر سے گرتے ہوں۔

نَصِیْص۔ تیز، بلند۔

نَصْعٌ۔ ایک پہاڑ ہے سرخ حجاز کے نشیبی حصہ میں۔

نِصْعٌ۔ (بحرکاتِ ثلثہ نون) سفید چمڑا یا بہت سفید کپڑا (اسی سے کہتے ہیں اَبْیَضُ نَاصِعٌ یعنی خالص سفید)

اَصْفَرُ نَاصِعٌ۔ خالص زرد۔

نُصُوْعٌ اور نَصَاعَۃٌ۔ صاف کرنا، خالص ہونا، واضح ہونا، بہت سفید ہونا، جنا، پیاس بجھانا، اقرار کرنا، ادا کرنا۔

اِنْصَاعٌ۔ حق کا اقرار کرنا، یا ادا کرنا، بدی کے لئے مستعد ہونا، جنگ کا عزم کرنا۔

اَلْمَدِیْنَۃُ کَالْکِیْرِ تَنْفِیْ خَبَثَہَا وَتَنْصَعُ طِیْبَہَا۔

مدینہ طیبہ بھٹی ہے میل کچیل نکال کر پھینک دیتی ہے اور پاکیزہ کو جدا کر دیتی ہے (ایک روایت میں یَنْصَعُ طِیْبُہَا ہے یعنی اس میں جو پاکیزہ ہے وہ ظاہر ہو جاتا ہے اور پلیدی سے جدا ہو جاتا ہے، یہ حدیث آں حضرت نے اس وقت فرمائی جب ایک گنوار نے مدینہ میں آکر آپ سے بیعت کی پھر کہنے لگا۔ میری بیعت فسخ کر دیجئے۔ میں مدینہ سے چلا جاتا ہوں۔ طیبی نے کہا یہ حکم آنحضرتؐ کے عہد مبارک سے متعلق ہے یا اخیر زمانہ سے متعلق ہوگا۔ جب دجال نکلے گا اور مدینہ تین بار سخت جھونکے زلزلے کے کھائے گا۔ ہر ایک کافر اور منافق مدینے سے نکل جائے گا۔ بعضوں نے کہا ہر ایک زمانہ سے متعلق ہو سکتا ہے۔ مطلب یہ ہے کہ مدینہ انہی لوگوں کو اپنے میں رہنے دیتا ہے جو محض رضائے خدا و رسول کے طالب ہوں نہ کہ عیش و عشرت کے۔ ایسے لوگ جو فاسق، فاجر عیش و عشرت کے طالب ہوں وہ مدینے سے نکل بھاگتے ہیں، اور وہاں کی سختیوں پر صبر نہیں کر سکتے)۔

وَنَصَاعَۃُ لَفْظِہٖ۔ اس کے الفاظ کی وضاحت اور صفائی۔

وَکَانَ مُتَبَرَّزُ النِّسَاءِ بِالْمَدِیْنَۃِ قَبْلَ اَنْ تُبْنَی الْکُنُفُ فِی الدُّوْرِ الْمَنَاصِعَ۔ مدینہ میں جب تک گھروں میں پاخانے نہیں بنے تھے، عورتیں پاخانے کے لئے مناصع جایا کرتیں۔ (مناصع مدینہ کے باہر وہ مقامات تھے جہاں لوگ پاخانہ پھرا کرتے)۔

اِنَّ الْمَنَاصِعَ صَعِیْدٌ اَفْیَحُ خَارِجَ الْمَدِیْنَۃِ۔

مناصع ایک کشادہ میدان ہے مدینہ کے باہر۔

نَصْفٌ۔ آدھے تک پہنچ جانا۔

نَصْفٌ اور نَصَافَۃٌ اور نِصَافَۃٌ۔ آدھا لے لینا، آدھوں آدھ بانٹ دینا، آدھا گلاس پی جانا۔

نُصُوْفٌ آدھا سرخ آدھا سبز ہونا۔

نَصْفٌ اور نِصَافٌ اور نَصَافٌ اور نِصَافَۃٌ اور نَصَافَۃٌ۔ خدمت کرنا۔

تَنْصِیْفٌ۔ آدھے پھل سرخ آدھے سبز ہونا، اوڑھنی اڑھانا، آدھوں آدھ کر دینا، آدھی سیاہ آدھی سفید ہونا۔

مُنَاصَفَۃٌ۔ آدھوں آدھ تقسیم کر لینا۔

اِنْصَافٌ۔ آدھے تک پہنچنا، خدمت کرنا، انصاف کرنا، مدعی اور مدعا علیہ سے برابر سلوک کرنا عدل کے ساتھ، دوپہر کو چلنا، آدھا لے لینا، جلدی کرنا۔

تَنَصُّفٌ بمعنی اِنْصَافٌ ہے۔ اوڑھنی اوڑھنا، خدمت کرنا، خدمت لینا، طلب کرنا، عاجزی کرنا، انصاف کی درخواست کرنا۔

تَنَاصُفٌ۔ انصاف دلانا۔

اِنْتِصَافٌ۔ انتقام لینا، اوڑھنی اوڑھنا۔

نَاصِفٌ اور نَصِیْفٌ۔ خادم۔

اَلصَّبْرُ نِصْفُ الْاِیْمَانِ۔ صبر ایمان کا آدھا حصہ

Marfat.com

بے (صبر سے مراد ورع ہے یعنی حرام اور ممنوع کاموں سے بچنا۔ عبادت کی دو ہی قسمیں ہیں۔ ایک اوامر کا بجالانا (جس کو نسک کہتے ہیں) دوسرے نواہی سے پرہیز کرنا (جس کو ورع کہتے ہیں) تو صبر نصف ایمان ہوا۔)

لَوْ اَنَّ اَحَدَكُمْ اَنْفَقَ مَا فِي الْاَرْضِ مَا بَلَغَ مُدَّ اَحَدِهِمْ وَلَا نَصِيْفَهٗ۔ اگر کوئی تم میں سے ساری زمین کا غلہ اللہ کی راہ میں خرچ کرے تو اس کو اتنا ثواب نہ ملے گا جتنا صحابہ کو ایک مُد یا آدھا مُد غلہ خرچ کرنے میں ملا ہے۔

لَمْ يَغْذُهَا مُدٌّ وَلَا نَصِيْفٌ۔ نہ ایک مُد اس کی غذا ہوئی نہ آدھا مُد۔

اِمْسَحُوْا عَلَى النَّصِيْفِ وَالْمُوْقِ۔ سر بند (سر بند اور موزے پر مسح کر لو (سر کھولنے اور موزہ اتارنے کی ضرورت نہیں)۔

نَصِيْفُ اِحْدَاهُنَّ خَيْرٌ مِّنَ الدُّنْيَا وَمَا فِيْهَا۔ بہشت کی حوروں کی اوڑھنی دنیا اور ما فیہا سے بہتر ہے۔

مَتٰى اَلْقٰى زِنْبَاعَ بْنَ رَوْحٍ بِبَلْدَةٍ لِيْ النَّصَفُ مِنْهَا يَقْرَعِ السِّنَّ مِنْ نَدَمٍ۔ میں زنباع بن روح سے اس شہر میں کب ملوں گا جس سے انصاف کرانے کے لئے شرمندگی سے دانت کٹکٹا رہے ہیں۔

وَلَا جَعَلُوْا بَيْنِيْ وَبَيْنَهُمْ نِصْفًا۔ نہ میرے اور ان کے درمیان آدھوں آدھ بانٹا۔

بَيْنَ الْقِرَانِ السَّوْءِ وَالنَّوَاصِفِ۔ بُری صحبت اور پتھروں کے درمیان۔

شَدَّ النَّهَارُ ذِرَاعَيْ عَيْطَلٍ نَصَفٍ۔ دن کے بلند ہونے پر اس اونٹنی کے ہاتھ اس طرح پلٹا کھاتے ہیں جیسے لمبی عورت ادھیڑ کے اپنے بچے کے مرنے پر۔

نَصَفٌ۔ وہ اونٹنی جس کی عمر جوان اور ادھیڑ کے درمیان ہو۔

حَتّٰى اِذَا كَانَ بِالْمُنْصَفِ۔ جب اس مقام پر پہنچے جو آدھوں آدھ مسافت پر باقی تھا (یعنی دونوں درختوں کے بیچا بیچ فاصلہ پر)۔

حَتّٰى اِذَا انْتَصَفَ الطَّرِيْقَ اَتَاهُ الْمَوْتُ۔ جب آدھے راستہ پر پہنچ گیا تو موت آ گئی۔

دَخَلَ الْمِحْرَابَ وَاَقْعَدَ مِنْصَفًا عَلَى الْبَابِ حضرت داؤد عبادت خانہ میں چلے گئے اور باہر دروازے پر پہرے کے لئے، ایک خادم کو بٹھا دیا۔

فَجَاءَنِيْ مِنْصَفٌ فَرَفَعَ ثِيَابِيْ مِنْ خَلْفِيْ۔ ایک خدمت گار آیا اس نے میرے کپڑے میرے پیچھے سے اٹھائے۔

اَلْعَوَانُ النَّصَفُ۔ عوان وہ جانور جو آدھی عمر کا ہو۔

اَلْاَجْرُ بَيْنَكُمَا نِصْفَانِ۔ تم دونوں کو آدھوں آدھ ثواب ملے گا۔

فَقُتِلَتِ السَّبْعَةُ فَقَالَ لِصَاحِبَيْهِ مَا اَنْصَفْنَا اَصْحَابَنَا۔ ساتوں انصاری جو جنگ کے لئے نکلے تھے مارے گئے، تب آنحضرتؐ نے اپنے دونوں ساتھیوں سے فرمایا ہم نے اپنے یاروں کے ساتھ انصاف نہیں کیا (یعنی چاہئے یہ تھا کہ قریش کے لوگ بھی نکلتے اور مارے جاتے۔ مگر انصار ہی برابر ایک کے بعد ایک نکلتے رہے۔ بعضوں نے یوں روایت کیا ہے مَا اَنْصَفَنَا اَصْحَابُنَا یعنی ہمارے یاروں نے انصاف نہیں کیا (میدانِ جنگ سے بھاگ گئے دوسروں کو چھوڑ گئے)۔

سُبْحَانَ اللّٰهِ نِصْفُ الْمِيْزَانِ۔ سبحان اللہ آدھا ترازو اعمال کا بھر دے گا۔

يَسْتَاْذِنُهٗ بِاَنْصَافِ النَّهَارِ۔ دوپہروں کو ان سے اذن چاہتے تھے۔

يَاْتَزِرُوْنَ عَلٰى اَنْصَافِهِمْ۔ ان کی ازاریں ان کی کمر پر بندھی ہوں گی یا آدھی پنڈلی تک ہوں گی۔

يَخْرُجُ مِنَّا ثَلَاثُوْنَ حَبْرًا فَنَلْتَقِيْ بِمَكَانٍ مُنْصَفٍ

ہمارے تیس عالم نکلیں گے اور دونوں فریق کے بیچا بیچ مقام میں جاکر ملیں گے (یعنی ایسے مقام پر اجتماع ہوگا جو دونوں فریق کے درمیان واقع ہو، دونوں فریق سے فاصلہ برابر ہو)

اِنَّ یُوْسُفَ اُعْطِیَ نِصْفَ الْحُسْنِ۔ دنیا میں حسن وجمال کا آدھا حصہ حضرت یوسفؑ کو دیا گیا تھا (اور آدھے میں سارے دُنیا کے حسین وجمیل ہیں۔ بعضوں نے کہا یہ مطلب نہیں ہے بلکہ مطلب یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ نے حُسن و جمال کی ایک حد مقرر کی ہے۔ حضرت یوسفؑ کو اُس کا نصف حصہ دیا گیا تھا اور کسی کو اس کا رُبع حصہ کسی کو ثلث حصہ کسی کو دسواں حصہ دیا جاتا ہے)۔

اِذَا زَنَی النَّصَفُ مِنَ الرِّجَالِ رُجِمَ جب آدھی عمر کا مرد زنا کرے تو سنگسار کیا جائے۔

خَافُوا اللّٰہَ حَتّٰی تُعْطُوْا مِنْ اَنْفُسِکُمُ النَّصَفَ اللہ تعالیٰ سے ڈرو یہاں تک کہ اپنے نفس پر بھی انصاف کرو۔

نَصَفٌ۔ وہ عورت جس کی عمر ۴۵ سال کی یا پچاس سال کی ہو، ادھیڑ عمر کی۔

نَصَّفْتُ الْقُرْاٰنَ میں نے آدھا قرآن یاد کرلیا۔

یَاْکُلُ وَاحِدَۃً مِّنَ الرُّمَّانَتَیْنِ وَیُکْسِرُ الْاُخْرٰی بِنِصْفَیْنِ۔ ایک انار تو دو میں سے کھالے اور دوسرے کو توڑ کر آدھوں آدھ کر دے۔

سَقَطَ النَّصِیْفُ وَلَمْ تُرِدْ اِسْقَاطَہٗ اُس کی اوڑھنی گر گئی لیکن اُس نے گرانی نہیں چاہی، عمداً نہیں گرائی۔

مَنْصَفٌ۔ چلتر کو بھی کہتے ہیں۔

نَصْلٌ۔ پیکان لگانا، پیکان نکال ڈالنا، نکلنا، اتر زائل ہونا۔

تَنْصِیْلٌ اور اِنْصَالٌ۔ پیکان لگانا، پیکان نکال ڈالنا۔

تَنَصُّلٌ۔ پاک ہو جانا، بری ہو جانا، نکالنا۔

اِسْتِنْصَالٌ۔ نکالنا۔

نَصْلٌ۔ دھار تیر کی ہو یا تلوار کی یا برچھے کی (یعنی انی اور چھری بغیر قبضہ کی)۔

مَرَّتْ سَحَابَۃٌ فَقَالَ تَنَصَّلَتْ ھٰذِہٖ بِنَصْرِ بَنِیْ کَعْبٍ۔ ایک ابر کا ٹکڑا گزرا تو آں حضرتؐ نے فرمایا یہ بنی کعب کی مدد کے لئے آیا یا نمودار ہوا (ایک روایت میں تَنْصَلِتُ ہے یعنی پانی برسائے گا)۔

اِنَّھُمْ کَانُوْا یُسَمُّوْنَ رَجَبًا مُنْصِلَ الْاَسِنَّۃِ اہل عرب رجب کے مہینے کو "مُنْصِلُ الاَسِنَّۃ" یعنی انیوں اور دھاروں کا نکالنے والا) کہا کرتے (کیونکہ رجب حرام مہینہ تھا۔ اس مہینے کے آتے ہی برچھوں اور تیروں کی انیاں نکال کر علیحدہ رکھ دیتے اس لئے کہ لڑائی اس مہینہ میں ناجائز سمجھی جاتی)۔

وَاِنْ کَانَ لِرُمْحِکَ سِنَانٌ فَانْصِلْہُ۔ اگر تیرے برچھے میں انی ہو تو اُس کو نکال ڈال۔

وَمَنْ رَمٰی بِکُمْ فَقَدْ رَمٰی بِاَفْوَقَ نَاصِلٍ۔ تم میں سے جس نے تیر مارا اُس نے اوپرے ٹوٹا ہوا تیر بغیر پیکان والا مارا۔

فَامَّرَطَ قُذَذُ السَّھْمِ وَانْتَصَلَ۔ تیر کے پر سب گر گئے، اس کی پیکان بھی نکل گئی۔

مَنْ تَنَصَّلَ اِلَیْہِ اَخُوْہُ فَلَمْ یَقْبَلْ۔ جس نے اپنے بھائی مسلمان کی معذرت قبول نہیں کی (اُس نے اپنی تقصیر کی معافی چاہی لیکن اُس نے معاف نہیں کیا، نہ عذر قبول کیا)

فَقَامَ النَّحَّامُ الْعَدَوِیُّ یَوْمَئِذٍ وَقَدْ اَقَامَ عَلٰی صُلْبِہٖ نَصِیْلًا۔ اس وقت نحام عدوی کھڑے ہوئے انھوں نے اپنی پشت پر ایک لمبا پتھر رکھا (جس کا طول ایک بالشت یا ایک ہاتھ تھا)۔

فَاَصَابَ سَاقَہٗ نَصِیْلُ حَجَرٍ۔ ان کی پنڈلی پر ایک لمبا پتھر لگا۔

Marfat.com

یَأْخُذُ بِنَصْلِہٖ۔ اُس کی دھار اور نوک تھام لے۔

فَوَضَعَ نِصَالَ سَیْفِہٖ بِالْاَرْضِ۔ اپنی تلوار کی دھار کو یا اس کے قبضہ کو زمین پر رکھا۔

یَا عَلِیُّ مَنْ لَّمْ یَقْبَلِ الْعُذْرَ عَنْ مُّتَنَصِّلٍ صَادِقًا اَوْ کَاذِبًا لَمْ یَنَلْ شَفَاعَتِیْ۔ علی جو کوئی عذر کرنے والے کا عذر قبول نہ کرے سچا ہو یا جھوٹا، اس کو میری شفاعت نصیب نہ ہوگی۔

فَدَفَعَتْ اِلَیْہِ نَصْلًا مِّنْ غَزْلٍ لِیَبِیْعَہٗ اُس کو سوت دیا چرخہ سے نکال کر بیچنے کے لئے۔

نَصْنَصَۃٌ۔ گھٹنے زمین پر جما کر اُٹھنے کے لئے حرکت کرنا، ہلانا، کھڑکھڑانا۔

دَخَلَ عَلَیْہِ وَھُوَ یُنَصْنِصُ لِسَانَہٗ وَیَقُوْلُ اِنَّ ھٰذَا اَوْرَدَنِیْ الْمَوَارِدَ۔ حضرت عمرؓ حضرت ابوبکر صدیقؓ کے پاس گئے، وہ اپنی زبان ہلا رہے تھے اور کہہ رہے تھے، اسی نے مجھ کو مصیبتوں میں ڈالا۔

مَا یُنَصْنِصُ بِھَا لِسَانُہٗ۔ زبان اس پر حرکت نہیں کرتی۔

نَصْوٌ۔ پیشانی پکڑنا یا اس کو کھینچنا، متصل ہونا، کھولنا۔

مُنَاصَاۃٌ۔ ایک دوسرے کی پیشانی تھامنا۔

اِنْصَاءٌ۔ پیشانی تھامنا۔

نَاصِیَۃٌ۔ سر کا وہ مقام جہاں تک بال اُگنے کی حد ہے۔ چوٹی، پیشانی۔ (نَوَاصِیْ اس کی جمع ہے۔ اس باب کی احادیث آگے آتی ہیں)۔

نَصِیٌّ۔ ایک عمدہ قسم کی گھاس (نَصِیَّۃٌ اس کا مفرد) اور اچھے اور عمدہ لوگ یا اونٹ وغیرہ اور بقیہ۔

اِنْصَاءٌ۔ نصی بہت ہونا۔

تَنَصِّیْ۔ مل جانا، کنگھی کرنا۔

اِنْتِصَاءٌ۔ لمبا ہونا، بلند ہونا۔

(مذکرہ بالا دونوں لغتوں کی حدیثیں)

سُئِلَتْ عَنِ الْمَیِّتِ یُسَرَّحُ رَاْسُہٗ فَقَالَتْ عَلَامَ تَنْصُوْنَ مَیِّتَکُمْ۔ حضرت عائشہؓ سے پوچھا گیا کیا ہم مُردے کے سر میں کنگھی کریں؟ انھوں نے کہا، تم کس لئے اپنی میت کی پیشانی کھینچتے ہو (یعنی کنگھی کرنے کی ضرورت نہیں)۔

اِنَّ زَیْنَبَ تَسَلَّبَتْ عَلٰی حَمْزَۃَ ثَلٰثَۃَ اَیَّامٍ فَاَمَرَھَا رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اَنْ تَنَصّٰی وَتَکْتَحِلَ۔ زینب نے حضرت امیر حمزہؓ کے لئے تین دن تک سوگ کیا۔ پھر آن حضرتؐ نے ان کو حکم دیا کہ اب بالوں میں کنگھی کر، سرمہ لگا (بس خاوند کے سوا اور کسی پر تین دن سے زیادہ سوگ نہ کرنا چاہئے)

قَالَ لِلْحُسَیْنِ لَمَّا اَرَادَ الْعِرَاقَ لَوْلَا اِنِّیْ اَکْرَہُ لَنَصَوْتُکَ۔ عبداللہ بن عباسؓ نے امام حسین سے کہا جب وہ عراق کو جانے لگے (کوفہ والوں کے بلانے پر) اگر میں اس کو برا نہ سمجھتا (یعنی آپ پر زبردستی کرنا) تو آپ کی پیشانی پکڑ لیتا (اور عراق کو ہرگز نہ جانے دیتا)۔

لَمْ تَکُنْ وَاحِدَۃٌ مِّنْ نِّسَاءِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ تُنَاصِیْنِیْ غَیْرُ زَیْنَبَ۔ حضرت عائشہؓ فرماتی ہیں آنحضرتؐ کی بیویوں میں کوئی بیوی میری ٹکر کی نہ تھی سوا ام المومنین زینبؓ کے (وہ تو میرے جوڑ کی تھیں)۔

فَثَارَ اِلَیْہِ فَتَنَاصَیَا۔ پھر انھوں نے اس پر حملہ کیا اور ہر ایک نے دوسرے کی پیشانی تھامی۔

نَصِیَّۃٌ مِّنْ ھَمْدَانَ مِنْ کُلِّ حَاضِرٍ وَّبَادٍ۔ ہمدان کے عمدہ اور شریف لوگوں میں کا (رئیسوں کو نواصی کہتے ہیں۔ جیسے نوکر چاکروں کو اَذْنَاب)۔

اِنْتَصَیْتُ مِنَ الْقَوْمِ رَجُلًا۔ میں نے قوم میں سے ایک شخص کو چھانٹا۔

فِیْ نَوَاصِیْھَا الْخَیْرُ۔ گھوڑوں کی پیشانی کے بالوں

Marfat.com

میں برکت اور خوبی جڑی ہوئی ہے (اب یہ جو ایک روایت میں ہے کہ نحوست گھوڑے میں ہوتی ہے تو اس سے وہ گھوڑا مراد ہے جو جہاد کے سوا اور کسی غرض سے رکھا جائے لیکن جہاد کے سب گھوڑے مبارک اور بھلائی والے ہیں)۔

رَاَیْتُ قُبُوْرَ الشُّهَدَاءِ جُثًا قَدْ نَبَتَ عَلَیْهَا النَّصِیُّ میں نے شہیدوں کی قبریں دیکھیں مٹی کے ڈھیر تھے ان پر نصی اُگ آئی تھی (جو ایک سفید اور نرم گھاس ہے)۔

وَاَخَذْتَ بِالنَّوَاصِیْ۔ تیرے قبضے میں ساری پیشانیاں ہیں۔

مَسَحَ بِنَاصِیَتِهٖ۔ پیشانی پر مسح کیا (یعنی جتنا حصہ سر کا کھلا تھا اس پر مسح کرکے باقی عمامہ پر پورا کر لیا یہ نہیں کہ صرف پیشانی کے مسح پر قناعت کی، جیسے حنفیہ نے قرار دیا ہے)۔

وَالنَّوَاصِیْ کُلُّهَا بِیَدِكَ۔ ساری پیشانیاں تیرے ہاتھ میں ہیں۔

خُذْ اِلَی الْخَیْرِ بِنَاصِیَتِیْ۔ میری پیشانی پکڑ کر نیکی کی طرف لے جا۔

مَسَحَ نَاصِیَتَهٗ۔ اپنی پیشانی پر مسح کیا

باب النون مع الضاد

نَضُبٌ۔ بہنا، جاری ہونا، زمین میں جذب ہو جانا، کھل جانا، الگ ہو جانا، مرجانا، کم ہونا، سخت ہونا، دور ہونا، غائب ہونا، اندر گھس جانا، اُتارنا۔

تَنْضِیْبٌ۔ جذب ہو جانا، کم ہونا۔

اِنْضَابٌ۔ کھینچنا۔

مَا نَضَبَ عَنْهُ الْبَحْرُ وَهُوَ حَیٌّ فَمَاتَ فَکُلُوْهُ۔ جب دریا کا پانی اندر جذب ہو جائے اور کوئی جانور زندہ نمودار ہو پھر (پانی نہ ہونے سے) مرجائے تو اس کو کھاؤ۔ (وہ حلال ہے)۔

کُنَّا عَلٰی شَاطِئِ النَّهْرِ بِالْاَهْوَازِ وَقَدْ نَضَبَ عَنْهُ الْمَاءُ۔ ہم اہواز میں تھے (جو بصرے کے حوالی میں ہے) ایک نہر کے کنارے اُس کا پانی خشک ہو گیا تھا۔

نَضَبَ عُمُرُهٗ وَضَحَا ظِلُّهٗ۔ اس کی عمر گزر گئی تھی وہ مرگیا تھا۔

لَا نَاْکُلُ مَا نَضَبَ عَنْهُ الْمَاءُ۔ ہم اس مچھلی کو نہیں کھاتے جو پانی جذب ہو جانے کی وجہ سے اوپر نکل آئی ہو (یعنی دی ہوئی نکلے)۔

نَضِجَ یَا نُضْجٌ یَا نَضْجٌ۔ پک جانا، ایک برس گزر کر بچہ نہ پیدا ہونا۔

اِنْضَاجٌ۔ پکانا، پتلا کرنا، غلیظ کرنا۔

فَتَرَكَ صِبْیَةً صِغَارًا مَا یُنْضِجُوْنَ کُرَاعًا۔ چھوٹے چھوٹے بچے چھوڑ گیا جو بکری کا دست بھی نہیں پکا سکتے تھے (یعنی اپنا کھانا بھی تیار کرنے کے قابل نہ تھے تو دوسروں کے کام کیا کریں گے۔ ایک روایت میں مَا یَسْتَنْضِجُ کُرَاعًا ہے معنی وہی ہیں)۔

فُلَانٌ لَا یُنْضِجُ کُرَاعًا۔ (یہ ایک مثل ہے یعنی) اس کے پاس ایک ٹکہ نہیں۔

قَرِیْبٌ مِّنْ نَّضِیْجٍ بَعِیْدٌ مِّنْ نِّیٍّ۔ وہ تو پکا کھانا کھانے سے نزدیک ہے، کچے کھانے سے دور ہے (مطلب یہ ہے کہ وہ اکثر بستی میں رہتا ہے جہاں کھانا خوب پکا کر کھاتے ہیں اور ان لوگوں میں نہیں ہے جن کو جلدی ہوتی ہے مثلاً جہاد میں ہوں یا شکار میں وہ کچا کھانا تک کھا جاتے ہیں)۔

وَکَادَتْ اَنْ تَنْضَجَ۔ پکنے کے قریب تھا (یعنی خوش مزہ ہونے لگے)۔

نَضِیْجُ الرَّاْیِ۔ پختہ عقل والا۔

نَضْحٌ۔ چھڑکنا، تر کرنا، ٹھنڈا دینا، سیرابی سے کم پینا، ڈول سے کھینچ کر سینچنا، مارنا، چرجانا، پھوٹنا، پھیلا دینا، اٹھانا، لادنا، ہٹانا۔

Marfat.com

نَضْحٌ اور تَنَضَّاحٌ۔ ٹپکنا، رِسنا، پسینہ آنا، نکلنا، جوش مارنا۔

مُنَاضَحَةٌ۔ ہٹانا، دفع کرنا۔

اِنْضَاحٌ بمعنی نَزْحٌ ہے (جیسے اِنْتِضَاحٌ ہے) اور چھڑک جانا، وضو کے بعد شرمگاہ پر پانی ڈال لینا (جیسے کہ اِسْتِنْضَاحٌ ہے)۔

مَا يُسْقٰى مِنَ الزَّرْعِ نَضْحًا فَفِيْهِ نِصْفُ الْعُشْرِ (جو کھیت ڈولوں سے پانی نکال کر سینچا جائے یا جانور پر پانی لا کر اس میں سے بیسواں حصہ پیداوار کا لیا جائے گا (جب اتنا کم دھارہ ہوگا تو رعیت کیسی خوش حال رہے گی)۔

وَمَا سُقِيَ بِالنَّضْحِ۔ جو کھیت پانی کھینچ کر سینچا جائے

اَقْبَلَ رَجُلٌ بِنَاضِحَيْنِ۔ ایک شخص دو اونٹ پانی لادنے والے لے کر آیا۔

اِنَّ نَاضِحَ بَنِيْ فُلَانٍ قَدْ اَبَدَّ عَلَيْهِمْ۔ فلاں لوگوں کا پانی لانے کا اونٹ وحشی ہو گیا (بھڑک کر آدمیوں سے نفرت کر کے بھاگ گیا)۔

اِعْلِفْهُ نُضَّاحَكَ۔ اپنے پانی لانے والے اونٹوں کا چارہ اس میں سے کر (اکثر روایتوں میں نَاضِحَكَ ہے، اس کے معنی وہ اونٹ ہے جو پانی لاد کر لاتا ہے اور نُضَّاحٌ اس کی جمع ہے۔ بعضوں نے کہا نُضَّاحٌ سے وہ غلام مراد ہیں جو اونٹوں کی خدمت کرتے ہیں اور نَوَاضِحُ وہ اونٹ ہیں جو پانی لاد کر لاتے ہیں)۔

قَالَ لِلْاَنْصَارِ وَقَدْ قَعَدُوْا عَنْ تَلَقِّيْهِ لَمَّا حَجَّ مَا فَعَلَتْ نَوَاضِحُكُمْ۔ جب حضرت معاویہؓ حج کو آئے اور انصار اُن کے ساتھ (مدینہ سے) نہیں گئے۔ تو معاویہؓ کہنے لگے، تمہارے پانی لانے کے اونٹ کیسے ہیں (گویا معاویہؓ نے انصار پر طعنہ کیا کیونکہ وہ کھیتی باڑی والے لوگ تھے)۔

مِنَ السُّنَنِ الْعَشْرِ اَلْاِنْتِضَاحُ بِالْمَاءِ۔ دس پیدائشی سُنتوں میں سے ایک یہ بھی ہے کہ وضو کے بعد تھوڑا پانی شرمگاہ پر چھڑک لے (تاکہ قطرہ آنے کا وسواس دور ہو۔ بعضوں نے کہا استنجا مراد ہے یعنی پیشاب کے بعد ذکر دھونا)۔

اِذَا بَالَ تَوَضَّاَ وَنَضَحَ فَرْجَهٗ۔ آپ جب پیشاب کرتے تو اس کے بعد وضو کرتے اور شرمگاہ پر پانی چھڑکتے (کیونکہ ذکر پر پانی ڈال دینے سے پیشاب کا آنا بند ہو جاتا ہے دوسرے یہ کہ قطرہ کا وسوسہ دفع ہوتا ہے آپ نے اپنی امت پر آسانی کرنے کے لئے ایسا کیا)۔

سُئِلَ عَنْ نَضْحِ الْوُضُوْءِ۔ عطاء سے پوچھا گیا کہ وضو کرتے وقت جو پانی اعضاء سے اُڑ کر پڑتا ہے (یعنی مستعمل پانی وہ پاک ہے یا ناپاک)۔

اَلنَّضْحُ مِنَ النَّضْحِ۔ اگر پیشاب کے باریک باریک قطرے (چھینٹیں) سوئی کی نوکوں کی طرح بدن پر پڑ جائیں تو اُن پر پانی چھڑک دینا کافی ہے (دھونا ضروری نہیں اور حنفیہ کی کتابوں میں یہ مرقوم ہے بول انتضح مثل رؤس الابر لیس بشئ اس سے معلوم ہوتا ہے کہ پانی چھڑکنا بھی ضروری نہیں۔ یعنی جو پیشاب اُڑ کر سوئی کی نوکوں کی طرح پڑے وہ کچھ نہیں لیکن اہلِ حدیث اس کا بھی دھونا واجب جانتے ہیں)۔

قَالَ لِلرُّمَاةِ يَوْمَ اُحُدٍ اِنْضَحُوْا عَنَّا الْخَيْلَ لَا نُؤْتٰى مِنْ خَلْفِنَا۔ آنحضرتؐ نے اُحد کے دن اپنے تیر اندازوں سے فرمایا۔ دیکھو اُدھر سے کافروں کے سوار آئیں تو تیر مار کر اُن کو ہٹا دینا ایسا نہ ہو کہ وہ عقب سے ہم پر حملہ کر دیں۔

كَمَا تَرْمُوْنَ نَضْحَ النَّبْلِ۔ مشرکوں کی ہجو ان کو ایسی ناگوار ہوتی ہے جیسے تیروں سے مارنا۔

ثُمَّ اَصْبَحَ مُحْرِمًا يَنْضَخُ طِيْبًا۔ آں حضرتؐ نے احرام باندھتے وقت خوشبو لگائی پھر صبح کو آپ احرام میں تھے اور خوشبو آپ کے جسم اور بالوں میں سے پھیل رہی تھی۔ (ایک روایت میں يَنْضَخُ ہے خائے معجمہ سے معنی وہی ہیں بعضوں نے کہا خائے معجمہ سے وہ خوشبو مراد ہے جو غلیظ ہو اور جائے

Marfat.com

حلّی سے وہ خوشبو جو پانی کی طرح رقیق ہو)۔
مَا اُحِبُّ مُحْرِمًا اَنْتَضِحَ یا اَنْتَفِحُ تُوْتًا۔ اَصْبَحُ مُحْرِمًا۔ میں اس کو پسند نہیں کرتا کہ رات کو احرام والا شخص خوشبو لگائے پھر صبح کو احرام کی حالت میں اس کے جسم یا کپڑے سے خوشبو پھیل رہی ہو (مگر جب آنحضرتؐ نے ایسا کیا تو کسی کے ناپسند کرنے سے کیا ہوتا ہے)۔

وَقَدْ نَفَحَتِ الْبَیْتَ بِنَضُوْحٍ۔ حضرت فاطمہؓ نے گھر کو خوشبو سے معطر کیا یا دھو دُھلا کر صاف کیا۔

وَ نَفَحَ الدَّمَ عَنْ جَبِیْنِہٖ۔ آپ کی پیشانی سے خون دھویا۔

ثُمَّ لِتَنْضَحْہُ۔ پھر اس کو دھو ڈالے۔

فَمِنْ نَائِلٍ وَّ نَاضِحٍ۔ کچھ لوگوں نے تو آں حضرتؐ کے وضو کا پانی پایا اور کسی نے ایسا کیا کہ دوسرے کے ہاتھ پر اپنے ہاتھ سے پانی چھڑک دیا (یعنی جس کو پانی نہ مل سکا اس پر پانی پانے والے نے ذرا سا پانی چھڑک دیا)۔

فَنَضَحَہٗ لِیُلَیِّنَہٗ۔ اس کو نرم کرنے کے لئے دھویا یعنی مسواک کو۔

اَنْفِقِیْ وَانْفَحِیْ وَانْضِحِیْ۔ خرچ کر اور دے اور خوب بہا (یعنی اللہ کی راہ میں بلا تامل مال خرچ کر، اس کے خزانوں میں کمی نہیں ہے وہ اور دے گا)۔

یَنْضَحُ طِیْبًا۔ خوشبو جھک رہی تھی (ایک روایت میں خائے معجمہ سے ہے وہ نَضْحٌ سے زیادہ ہے بعضوں نے بالعکس کہا ہے)۔

وَانْضَحْ فَرْجَكَ۔ اپنی شرمگاہ کو دھو ڈال (یعنی مذی نکلنے سے)۔

فَنَضَحَ الدَّمُ عَلٰی وَجْہِ خَالِدٍ۔ خون خالد کے منہ پر اڑ کر آیا۔

فَنَضَحَہٗ وَلَمْ یَغْسِلْہُ۔ آپ نے بچے کے پیشاب (موت) پر پانی چھڑک دیا اس کو دھویا نہیں (بچہ اور بچی میں فرق کی وجہ یہ ہے کہ بچی کا پیشاب غلیظ اور بدبودار ہوتا ہے اور بچہ کا پیشاب اتنا غلیظ اور بدبودار نہیں ہوتا)۔

نَضَحَ الْحَصِیْرَ۔ آنحضرتؐ نے اس بوریے پر (جو کثرتِ استعمال سے کالا ہو گیا تھا) صرف پانی چھڑک دیا (پھر اس پر نماز پڑھی)

كُلُّ اِنَاءٍ يَنْضَحُ بِمَا فِيْهِ۔ ہر برتن میں سے وہی رستا ہے (ٹپکتا ہے) جو اس برتن میں ہو۔

فَشَمَّ رَائِحَةَ النَّضُوْحِ۔ خوشبو سونگھی (نضوح رقیق خوشبو اور نَضُوخ غلیظ خوشبو۔ بعضوں نے بالعکس کہا ہے کہتے ہیں عرب کی عورتیں کھجور اور شکر اور لونگ اور سیب اور زعفران کو پانی میں بھگو کر ایک شیشہ میں رکھ چھوڑتیں اس کا منہ بند کر دیتیں جب اس میں جوش آتا تو سر کے بالوں میں پھول رکھ کر اس پر یہ عرق ڈالتیں اس کو نضوح کہتے ہیں اور ہمارے اصحاب کی احادیث میں عورتوں کو یہ خوشبو لگانے کی ممانعت آئی ہے منجملہ ان کے ایک یہ حدیث ہے کہ آں حضرتؐ نے نضوح کی بُو پائی تو پوچھا یہ کیا ہے۔ لوگوں نے کہا نضوح ہے فرمایا اس کو بہا دو! وہ بہا دیا گیا۔ کذا فی مجمع البحرین)۔

اِنَّ جُرْعَةً شَرُوْبًا اَنْفَعُ مِنْ عَذْبٍ مُوْبٍ۔ ایک گھونٹ ملیلے پانی کا اس میٹھے پانی سے بہتر ہے جو وبا پیدا کرے۔

اَطْعِمْہُ نَاضِحَكَ۔ اپنے اونٹ کو کھلا دے (مجمع البحرین میں ہے کہ نَاضِح پانی لانے والے اونٹ کو کہتے تھے پھر ہر اونٹ کو کہنے لگے)۔

مَا لِبِلَالٍ ثَكِلَتْهُ اُمُّهٗ!
وَابْتَلَّ مِنْ نَضْحِ دَمٍ جَبِيْنُهٗ

(حضرت بلال رضؓ کا کلام ہے) بلال کو یہ کیا ہو گیا، اس کی ماں اس کو روئے + اور اس کی پیشانی (بجائے پسینہ کے) خون کی بوندوں سے تر ہو جائے۔

نَضْخٌ۔ چھڑکنا، تر کرنا (یہ نَضْحٌ سے زیادہ ہے یا کم ہے) خوب جوش مارنا، پھاڑ ڈالنا، عطا کرنا۔

مُنَاضَخَةٌ اور نِضَاخٌ۔ ایک دوسرے کو دینا۔

Marfat.com

اِنْتِضَاخٌ۔ چھڑک بہانا۔
نَضَّاخٌ۔ خوب برسنے والا، خوب جوش مارنے والا۔
عَيْنٌ نَضَّاخَةٌ۔ پانی کا چشمہ جو خوب جوش مار رہا ہو (یعنی پانی کثرت کے ساتھ اس میں سے نکل رہا ہو)۔
يَنْضَحُ الْبَحْرُ سَاحِلَهٗ۔ سمندر اپنے کنارے پر پانی چھڑکتا ہے۔
لَمْ يَكُنْ يَرَى بِنَضْحِ الْبَوْلِ بَأْسًا۔ ابراہیم نخعیؒ اس پیشاب پر جو باریک باریک سوئی کی نوکوں کی طرح اُڑے کوئی قباحت نہیں سمجھتے تھے (اس کا دھونا ضروری خیال نہیں کرتے تھے۔ امام ابو حنیفہؒ نے اُن ہی کا قول لیا ہے، چونکہ وہ ان کے اُستاذ الاستاد تھے)۔
مِنْ كُلِّ نَضَّاخَةِ الذِّفْرٰى اِذَا عَرِقَتْ۔ ہر ایک کان کے پیچھے بہت پسینہ بہانے والی سے جب اس کو پسینہ آئے (اونٹ کو کانوں کے پیچھے بہت پسینہ آتا ہے)۔
نَضْدٌ۔ جما کر تلے اوپر رکھنا۔
تَنْضِيْدٌ بمعنی نَضْدٌ ہے۔
اِنْتِضَادٌ۔ اقامت کرنا۔
نَضَدٌ۔ تخت اور شریف اور موٹی اونٹنی۔
اَنْضَادٌ۔ ماموں، چچا وغیرہ اور متراکم ابر، تہ بہ تہ۔
اِنَّ جِبْرِيْلَ اِحْتَبَسَ عَنْهُ لِكَلْبٍ كَانَ تَحْتَ نَضَدٍ لَّهٗ۔ حضرت جبرئیل آں حضرتؐ کے پاس آنے سے ایک کتے کی وجہ سے رُک گئے، جو آپ کے پلنگ کے نیچے تھا۔
لَتَتَّخِذُنَّ نَضَائِدَ الدِّيْبَاجِ۔ ایک زمانہ تم پر ایسا آئے گا کہ تم ریشمی کپڑے کے تکیے اور توشکیں بناؤ گے۔
شَجَرُ الْجَنَّةِ نَضِيْدٌ مِّنْ اَصْلِهَا اِلٰى فَرْعِهَا۔ بہشت کے درخت جڑ سے لے کر شاخوں تک پھلوں اور پتوں سے ڈھکے ہوئے ہیں (کوئی خالی شاخ نمایاں نہیں ہے)
نَضْرٌ۔ تازہ کرنا، بہار دار کرنا۔
تَنْضِيْرٌ۔ کے بھی یہی معنی ہیں۔

نَضَارَةٌ اور نَضْرَةٌ اور نُضُوْرٌ اور نَضَرٌ تازہ ہونا، خوش اور سرسبز ہونا۔
اِنْضَارٌ۔ تازہ اور لطیف کرنا۔
اِسْتِنْضَارٌ۔ تازہ پانا۔
نَاضِرٌ۔ خوش، تازہ، کالی اور سبز چیز۔
نُضَارٌ۔ سونا، چاندی۔
نَضْرُ بْنُ كِنَانَةَ۔ قریش کا مشہور دادا ہے۔
نَضَّرَ اللّٰهُ امْرَءً سَمِعَ مَقَالَتِيْ فَوَعَاهَا۔ اللہ اُس شخص کو تازہ کرے (یعنی خوش و خرم رکھے) جو میری حدیث سُنے پھر اس کو یاد کرلے
نَضَرَهٗ اور نَضَّرَهٗ اور اَنْضَرَهٗ۔ سب کے معنی ایک ہیں یعنی اللہ تعالیٰ اس کو خوش اور تازہ کرے۔
يَا مَعَاشِرَ مُحَارِبٍ نَضَّرَكُمُ اللّٰهُ لَا تَسْقُوْنِيْ حَلَبَ امْرَاَةٍ۔ اے محارب کے گروہ! اللہ تم کو خوش و خرم رکھے، مجھ کو عورت کا دُوہا ہوا دودھ مت پلاؤ (عربوں کے نزدیک عورتوں کا دودھ دوہنا عیب ہے)۔
رَاَيْتُ قَدَحَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عِنْدَ اَنَسٍ وَهُوَ قَدَحٌ عَرِيْضٌ مِّنْ نُضَارٍ۔ میں نے آنحضرتؐ (کے کھانے) کا پیالہ انسؓ کے پاس دیکھا۔ وہ ایک چوڑا پیالہ تھا نضار کی لکڑی کا (نضار ایک مشہور لکڑی ہے عرب میں۔ بعضوں نے کہا جھاؤ کی لکڑی۔ بعضوں نے کہا بیری کی۔ بعضوں نے کہا نُضَار سُرخ لکڑی۔ کرمانی نے کہا شمشاد کی لکڑی)۔
لَا بَأْسَ اَنْ يُّشْرَبَ فِيْ قَدَحِ النُّضَارِ۔ نضار کی لکڑی کا پیالہ اگر ہو تو اس میں پینا کچھ بُرا نہیں۔
بَنِيْ نَضِيْرٍ۔ مشہور قبیلہ تھا یہودیوں کا جنھوں نے آنحضرتؐ سے عہد شکنی کی۔
نَضٌّ یا نَضِيْضٌ۔ تھوڑا تھوڑا بہنا یا ٹپکنا، پھٹ جانا، پھر کر ظاہر کرنا، ہلانا، ممکن ہونا، حاصل ہونا، آسان ہونا

Marfat.com

تَنْفِيضٌ۔ روپے اشرفیاں بہت ہونا، ہلانا۔
إِنْضَاضٌ۔ پورا کرنا، تھوڑا ہلانا۔
تَنَضُّضٌ۔ پوری ہو جانا، برانگیختہ کرنا۔
إِسْتِنْضَاضٌ۔ تھوڑا تھوڑا کرکے اپنا حق وصول کر لینا۔
نَضِيضٌ۔ جماعت۔
نَضِيضَةٌ۔ تھوڑی بارش۔
كَانَ يَأْخُذُ الزَّكوٰةَ مِنْ نَاضِّ الْمَالِ حضرت عمرؓ زکوٰۃ نقد مال سے وصول کرتے تھے[1] (یعنی سونا، چاندی، روپیہ، اشرفی سے۔ عرب لوگ کہتے ہیں نَضَّ الْمَالُ يَنِضُّ جب مال نقد صورت میں ہو جائے یعنی اسباب کے بدلے نقد روپیہ اشرفی ہو جائے)۔
خُذْ صَدَقَةَ مَا قَدْ نَضَّ مِنْ أَمْوَالِهِمْ۔ ان کے مالوں میں سے جو نقد ہو (روپیہ، اشرفی، سونا، چاندی) اس کی زکوٰۃ وصول کر۔
إِذَا أَرَادَا أَنْ يَتَفَرَّقَا يَقْتَسِمَانِ مَا نَضَّ بَيْنَهُمَا مِنَ الْعَيْنِ وَلَا يَقْتَسِمَانِ الدَّيْنَ۔ جب دو شریک شرکت چھوڑ دینا چاہیں تو جتنا مال نقد موجود ہو وہ تو بانٹ لیں اور جو لوگوں پر قرض ہو اس کو نہ بانٹیں (کیونکہ قرض تقسیم کرنے میں ربوٰ کا اشتباہ ہوتا ہے۔ مثلاً ایک شریک اپنے حصے کا قرض وصول کر لے اور دوسرے کا ابھی وصول نہ ہو، اس لئے جب قرضہ سب وصول ہو جائے اس وقت اس کو بھی تقسیم کر لیں)۔
وَالْمَزَادَةُ تَكَادُ تَنِضُّ مِنَ الْمِلْءِ۔ مشک بھر کر پھٹنے کے قریب تھی۔
نَضْلٌ۔ تیراندازی میں غالب آنا۔
نَضَلٌ۔ دبلا ہونا، تھک جانا۔
مُنَاضَلَةٌ اور نِضَالٌ اور مِنْضَالٌ۔ تیراندازی میں مقابلہ کرنا، حمایت کرنا، کسی کی طرف سے جوابدہی کرنا، اس کا عذر بیان کرنا۔
إِنْضَالٌ۔ دبلا کرنا۔
تَنَاضُلٌ۔ باہم تیراندازی کرنا۔
إِنْتِضَالٌ۔ فخر جتانا، نکالنا، چننا۔
تَنَضُّلٌ۔ نکالنا۔
إِنَّهُ مَرَّ بِقَوْمٍ يَنْتَضِلُونَ۔ آں حضرت کچھ لوگوں پر سے گزرے جو ایک دوسرے سے بڑھنے کے لئے تیراندازی کر رہے تھے (یعنی مقابلہ کر رہے تھے کہ کس کا تیر دور تک جاتا ہے اور کہاں تک اثر کرتا ہے نشانے پر پڑتا ہے یا نہیں؟) آنحضرتؐ نے فرمایا: اسماعیل کے بیٹو! تیراندازی کی مشق کرو تمہارے باپ اسماعیلؑ تیرانداز تھے (اب تیر کے قائم مقام توپ اور بندوق اور پستول ہے)۔
بُعْدًا لَكُنَّ وَسُحْقًا فَعَنْكُنَّ كُنْتُ أُنَاضِلُ۔ جاؤ دور ہو میں تمہارے ہی بچانے کے لئے جھگڑ رہا تھا (گفتگو اور بحث کر رہا تھا)۔
وَبَيْتِ اللّٰهِ يُبْزَى مُحَمَّدٌ وَلَمَّا نُطَاعِنْ دُونَهُ وَنُنَاضِلُ۔ (یہ ابو طالب کے قصیدے کا ایک شعر ہے) قسم خانۂ کعبہ کی، کیا محمدؐ کو تم ہاتھ کر لوگے، ان پر غلبہ پا لوگے ان کو مقہور کر لوگے اور ابھی تک تو ہم نے ان کے بچانے کے لئے نہ برچھے چلائے نہ تیر مارے (مطلب یہ ہے کہ حضرت محمدؐ کا بگاڑ تم اس وقت تک کچھ نہیں کر سکتے جب تک ہم ان کے گرد مارے نہ جائیں، ہتھیار نہ چلائیں)۔
وَمِنْهُمْ مَنْ يَنْتَضِلُ۔ ان میں سے کوئی تیراندازی کرتا تھا۔
أَفَهِمْتَ مَا نُنَاضِلُ بِهِ أَعْدَاءَنَا۔ تم سمجھے ہم اپنے دشمنوں کو کس طرح دفع کریں۔

---

[1] لیکن ایک دوسری روایت ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ہی سب سے پہلے گھوڑوں پر زکوٰۃ لینا شروع کی کیونکہ اب اُن کی تجارت ہونے لگی تھی۔ گویا وہ تجارتی مال پر زکوٰۃ لیتے تھے۔ ۱۲ مص

Marfat.com

نَقْنَقَةٌ۔ روپے، اشرفیاں اور نقد مال بہت ہونا، ہلانا، ک کرنا۔

حَيَّةٌ نَضْنَاضٌ۔ جو سانپ ایک جگہ نہ ٹھہرے یا کاٹتے ہی ر ڈالے۔

تَنَضْنُضٌ۔ ہلنا۔

دَخَلَ عَلَيْهِ وَهُوَ يُنَضْنِضُ لِسَانَهٗ حضرت ابوبکر رض کے س گئے دیکھا تو وہ اپنی زبان کو ہلا رہے ہیں (اور کہہ رہے ہیں ی زبان نے مجھ کو آفتوں میں مبتلا کیا)۔

نَضْوٌ۔ ننگا کرنا، اُتارنا، آگے بڑھنا، نیام سے نکال لینا، مسافت ے کرنا، ورم کم ہو جانا، سوکھ جانا۔

تَنْضِيَةٌ۔ اُتارنا۔

اِنْضَاءٌ۔ بہت چلا کر دُبلا کرنا، دُبلا جانور دینا، پُرانا کرنا۔

تَنْضِيٌ کے بھی وہی معنی ہیں۔

اِنْتِضَاءٌ۔ نیام سے نکال لینا، پُرانا کرنا۔

اِنَّ الْمُؤْمِنَ لَيُنْضِيْ شَيْطَانَهٗ كَمَا يُنْضِيْ اَحَدُكُمْ بَعِيْرَهٗ۔ ایمان دار شخص اپنے شیطان کو اس طرح دُبلا کرتا ہے ے کوئی تم میں سے اپنے اونٹ کو (چلا چلا کر اس سے محنت لیکر) بلا کرتا ہے (مطلب یہ ہے کہ مومن شیطانی خواہشات اور سادس پر نہیں چلتا اور نیک کام کرتا رہتا ہے یہاں تک کہ ن کا نفس مغلوب اور ضعیف ہو جاتا ہے، اخیر میں شریعت ی اطاعت کرنے لگتا ہے)۔

كَلِمَاتٌ لَوْ رَحَلْتُمُ فِيْهِنَّ الْمَطِيَّ لَاَنْضَيْتُمُوْهُنَّ۔ ی باتیں ہیں کہ اگر تم ان کے حاصل کرنے کے لئے اونٹوں کو اؤ تو اُن کو دُبلا کر ڈالو گے، مگر وہ باتیں حاصل نہ ہوں گی

اَنْضَيْتُمُ الظَّهْرَ۔ تم نے تو سواری کو دُبلا کر ڈالا۔

اِنْ كَانَ اَحَدُنَا لَيَاخُذُ نِضْوَ اَخِيْهِ۔ ہم میں سے ی اپنے بھائی مسلمان کا دُبلا اونٹ لے لیتا۔

اَلنِّضْوُ لَنَا۔ دُبلا اونٹ ہمارا ہے۔

جَعَلَتْ نَاقَتِيْ تَنْضُوْ الرِّفَاقَ۔ (نہایہ کے ایک نسخہ میں الرِّفَاقَ ہے) میری اونٹنی نے ریگستان طے کرنا شروع کیا۔

تَنَكَّبَ قَوْسَهٗ وَانْتَضٰى فِيْ يَدِهٖ اَسْهُمًا (حضرت علی رض نے حضرت عمر رض کی نسبت کہا) انھوں نے اپنی کمان پر ٹیکا دیا اور کچھ تیر چن کر تیر دان (ترکش) سے نکالے اپنے ہاتھ میں رکھے (عرب لوگ کہتے ہیں نَضَا السَّيْفَ مِنْ غِمْدِهٖ وَانْتَضَاهُ۔ تلوار کو نیام سے نکال لیا)۔

فَيَنْظُرُ فِيْ نَضِيِّهٖ۔ پھر تیر کے پیکان کو دیکھے (بعضوں نے کہا نَضِيٌّ وہ تیر جو ابھی تراشا نہ گیا ہو۔ بعضوں نے کہا: نَضِيٌّ تیر کا وہ حصہ جو پر اور پیکان کے درمیان ہوتا ہے، مطلب یہ ہے کہ کہیں بھی خون اور گوشت وغیرہ کا اثر نہ پائے۔ یہی مثال خارجیوں کی ہے ان میں ایمان کا نام و نشان نہ ہوگا)۔

اَلَا اُخْبِرُكُمْ بِخَمْسٍ لَوْ رَكِبْتُمْ فِيْهِنَّ الْمَطِيَّ حَتّٰى تُنْضُوْهَا لَمْ تَاْتُوْا بِمِثْلِهِنَّ۔ میں تم کو وہ پانچ باتیں نہ بتاؤں اگر تم اونٹوں کو ان کے لئے چلاؤ یہاں تک کہ اُن کو دبلا کر ڈالو (صدہا کوس جاؤ، جب بھی ویسی باتیں تم نہ لا سکو گے۔

اَنْضَاءٌ اَشْتَرِيْهَا۔ دُبلے اونٹ ہیں جن کو میں خریدتا ہوں۔

نَضْوٌ۔ سُونت لینا، نکال لینا، اُتارنا، پُرانا کرنا (جیسے اِنْضَاءٌ اور اِنْتِضَاءٌ ہے)۔

مُنْتَضِيًا سَيْفَهٗ۔ اپنی تلوار سُونتے ہوئے (یعنی ننگی تلوار لئے ہوئے)۔

بابُ النون مع الطاء

نَطْحٌ۔ سینگ مارنا (جیسے مُنَاطَحَةٌ اور نِطَاحٌ ہے)

تَنَاطُحٌ۔ ایک دوسرے کو سینگ مارنا۔

نَطَّاحٌ۔ بڑا سینگ مارنے والا۔

Marfat.com

فَارِسُ نَطْحَۃً اَوْ نَطْحَتَانِ ثُمَّ لَا فَارِسَ بَعْدَهَا اَبَدًا۔ اہلِ ایران ایک یا دو جنگیں کریں گے، پھر اس کے بعد پارسیوں کی سلطنت کبھی نہ ہوگی (مسلمان وہ سلطنت لے لیں گے پھر کیانی بادشاہوں کو کبھی حکومت نصیب نہ ہوگی)۔

لَا یَنْتَطِحُ فِیْهَا عَنْزَانِ۔ وہاں دو بھیڑیں نہیں لڑیں گی (کیونکہ سینگ لڑانا بکروں اور مینڈھوں کا کام ہے نہ کہ ناتوان بھیڑوں کا)۔

تَنْطِحُهٗ۔ اس کو سینگ مارے گی۔

نَطَائِحُ الدَّهْرِ۔ زمانہ کی سختیاں۔

نَطَسٌ۔ پلید ہونا۔

تَنَطُّسٌ۔ ڈھونڈھنا، ٹوہ لگانا۔

نَاطِسٌ۔ جاسوس۔

نِطَاسِیٌّ۔ عالم، طبیب۔

نَطُسٌ۔ عالم۔

نُطُسٌ۔ حاذق اطبا۔

لَوْلَا التَّنَطُّسُ مَا بَالَیْتُ اَنْ لَّا اَغْسِلَ یَدِیْ۔ اگر پلیدی کا خیال نہ ہوتا تو میں ہاتھ دھونے کی پرواہ نہ کرتا (بعضوں نے کہا تَنَطُّسٌ کے معنی طہارت میں مبالغہ کرنا، ہوشیاری اور احتیاط کے ساتھ اور جو کوئی کسی کام میں ہوشیاری اور احتیاط اور غور کرے اس کو نَطِسٌ اور مُتَنَطِّسٌ کہتے ہیں)۔

نَطْعٌ۔ بدل جانا۔

تَنَطُّعٌ۔ بدل جانا، غور کرنا، خوض کرنا، مبالغہ کرنا، حاذق ہونا۔

نَاطِعٌ۔ خالص۔

نِطْعٌ یا نَطْعٌ یا نُطُعٌ یا نِطَعٌ۔ چمڑے کا بچھونا۔

هَلَكَ الْمُتَنَطِّعُوْنَ۔ بہت غور کرنے والے، بال کی کھال نکالنے والے تباہ ہوئے (مراد وہ پچھلے متکلمین ہیں جو اللہ تعالیٰ کی ذات اور صفات میں عقلی اور خیالی ڈھکوسلے نکالتے ہیں اور ان کی تاویلیں اپنے فہم کے مطابق کرنا ضروری سمجھتے ہیں۔ آں حضرتؐ نے ایسے لوگوں کو تباہی زدہ فرمایا۔ عمدہ طریق سلفِ امت کا طریق ہے کہ جتنا اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول نے فرمایا۔ بس اس کے ظاہری معنی پر ایمان لائے اور اس کی حقیقت اور کیفیت کو سپرد بخدا کرے)۔

لَنْ تَزَالُوْا بِخَیْرٍ مَّا عَجَّلْتُمُ الْفِطْرَ وَلَمْ تَنَطَّعُوْا تَنَطُّعَ اَهْلِ الْعِرَاقِ۔ (حضرت عمرؓ نے کہا) تم ہمیشہ بھلے رہوگے جب تک روزے سے افطار جلدی کرتے رہوگے (یعنی وقت آنے کے بعد افطار میں دیر نہ کروگے، اور عراق والوں کی طرح باتیں بنانے میں تکلف نہ کروگے (بعضوں نے کہا، تَنَطُّعٌ سے مراد یہاں بہت کھانا پینا ہے۔ کیونکہ روزہ دار کے لئے یہ مستحب ہے کہ تھوڑی سی افطاری پر روزہ جلدی افطار کرلے اور اس میں زیادہ تکلف نہ کرے)۔

اِیَّاكُمْ وَالتَّنَطُّعَ وَالْاِخْتِلَافَ فَاِنَّمَا هُوَ كَقَوْلِ اَحَدِكُمْ هَلُمَّ وَتَعَالَ۔ تم زیادہ تکلف اور اور اختلاف کرنے سے بچے رہو، اس کی مثال یہ ہے کوئی تم میں سے دوسرے سے کہے: هَلُمَّ یا تَعَالَ (دونوں کے معنی ایک ہیں۔ یعنی آ، خواہ هَلُمَّ کہے یا تعال دونوں کا مرجع اور مطلب ایک ہی ہے۔ اسی طرح گو قرآن میں مختلف قرأتیں ہیں مگر سب کا مآل ایک ہے۔ اب ان کے لئے آپس میں جھگڑنا اور لڑنا کیا ضرور ہے)۔

بَسَطَ نِطْعًا۔ چمڑا بچھایا (یہ لفظ چار طرح سے مستعمل ہے، جیسے اوپر گزرا مگر مشہور نَطَعٌ ہے)۔

یَا غُلَامُ النَّطَعَ وَالسَّیْفَ۔ اے غلام چمڑے کا بچھونا اور تلوار لا (عربوں کا قاعدہ تھا کسی کو مارتے تو چمڑے کا ایک بچھونا بچھاتے اس پر اس کا گلہ کاٹتے)۔

اَتَی الْبَیْتَ وَكَسَاهُ الْاَنْطَاعَ۔ خانہ کعبہ پر آیا اور

Marfat.com

...یزوں کی پرستش ڈالی (یعنی تبع بادشاہ یمن نے پھر
...کے لیے یمنی چادروں کا غلاف چڑھایا)۔
...ف یا تنطاف یا نطفان یا نِطافۃ۔ تھوڑا تھوڑا
...ا، تہمت لگانا فسق وفجور کی، بہانا۔
نَطَفٌ اور نُطُوفَۃٌ۔ تہمت زدہ ہونا، عیب دار
...یا بگڑ جانا۔
تَنْطِیفٌ۔ تہمت لگانا۔
تَنَطُّفٌ۔ آلودہ ہونا۔
نُطَافَۃٌ۔ وہ تھوڑا سا پانی جو ڈول یا مشک میں
...جاتا ہے۔
نُطْفَۃٌ۔ صاف پانی اور مرد یا عورت کی منی۔
لَا یَزَالُ الْاِسْلَامُ یَزِیْدُ وَاَھْلُہٗ وَیَنْقُصُ
...الشِّرْکُ وَاَھْلُہٗ حَتّٰی یَسِیْرَ الرَّاکِبُ بَیْنَ النُّطْفَتَیْنِ
لَا یَخْشٰی جَوْرًا۔ اسلام (روز بروز) بڑھتا رہے گا اور
...مسلمان زیادہ ہوتے رہیں گے اور شرک گھٹتا جائے گا
...مشرک کم ہوتے رہیں گے، یہاں تک کہ ایک سوار دریائے
...مشرق اور دریائے مغرب کے درمیان سفر کرے گا، اس کو
...ظالم کے ظلم کا ڈر نہ ہوگا (ایک روایت میں لا یَخْشٰی
اِلّا جَوْرًا ہے یعنی سفر میں اس کو کوئی ڈر نہ ہوگا ایک
...راستہ بھول جانے کا تو ڈر ہوگا۔ بس بعضوں نے دریائے
...سے فرات اور دریائے مشرق سے جدہ کا سمندر مراد
...ہے بعضوں نے مشرق سے بحر چین اور مغرب سے بحر
...مراد لیا ہے)۔
اِنَّا نَقْطَعُ اِلَیْکُمْ ھٰذِہِ النُّطْفَۃَ۔ ہم اس دریا کو
...کے تمہارے پاس آئیں گے۔
وَلْیُمْھِلْھَا عِنْدَ النِّطَافِ وَالْاَعْشَابِ۔ جانوروں
...پانی اور سبزوں پر مہلت دو تاکہ اچھی طرح کھا پی لیں۔
فَجَاءَ رَجُلٌ بِنُطْفَۃٍ فِیْ اِدَاوَۃٍ۔ ایک شخص تھوڑا
...ہوا پانی ڈول میں لایا۔

تَخَیَّرُوْا لِنُطَفِکُمْ۔ اپنے نطفوں کے واسطے بہتر
مقامات چنو (یعنی نیک اور شریف عورتوں کو اپنی بیویاں
بناؤ)۔
لَا تَجْعَلُوْا نُطَفَکُمْ اِلَّا فِیْ طَھَارَۃٍ۔ اپنے نطفوں
کو پاکیزہ ٹھکانوں میں رکھو (نیک اور عمدہ عورتوں کے رحم
میں تاکہ اولاد بھی نیک پیدا ہو)۔
اِنَّ رَجُلًا اَتَاہُ فَقَالَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ رَاَیْتُ
ظُلَّۃً تَنْطِفُ سَمْنًا وَعَسَلًا۔ ایک شخص آں حضرت کے
پاس آیا اور عرض کیا یا رسول اللہ میں نے (خواب میں)
ایک (سائبان) دیکھا جس میں سے گھی اور شہد ٹپک رہا ہے
یَنْطِفُ رَاْسُہٗ مَاءً۔ حضرت عیسیٰؑ کے سر سے پانی
ٹپک رہا ہوگا (شاید غسل کرکے آئیں گے یا بالوں کی تازگی
اور تری مراد ہے)۔
دَخَلْتُ عَلٰی حَفْصَۃَ وَنَوْسَاتُھَا تَنْطِفُ۔ میں
ام المومنین حضرت حفصہؓ کے پاس گیا، اُن کی زلفوں سے
پانی ٹپک رہا تھا۔
یَا رَبِّ نُطْفَۃٌ یَا نُطْفَۃٌ۔ فرشتہ پروردگار سے
عرض کرتا ہے، پروردگار یہ نطفہ ہے (جو رحم میں آیا اب
تو اس کی خلقت پوری کر)۔
وَلَا تُوْا بِنُطْفَۃٍ مِنْ مَعِیْنٍ۔ صاف پانی تھوڑا
سا لاتے۔
یَنْطِفُ الْمَاءَ۔ پانی ٹپک رہا تھا۔
لَیْلَۃٌ نَطُوْفٌ۔ وہ رات جس میں صبح تک پانی
برستا رہے۔
قُبَیْطِیْ نَاطِفٌ۔ قبیطی ایک قسم کا حلوہ ہے اس کو
ناطف کہتے ہیں کیونکہ وہ سفید ہونے سے پہلے ٹپکتا ہے۔
اَلدُّنْیَا نُطْفَۃٌ لَیْسَتْ بِثَوَابٍ لِلْمُؤْمِنِ۔ دنیا
کیا ہے ایک تھوڑا سا بچا ہوا پانی ہے (جو ڈول یا مشک
میں رہ جاتا ہے) وہ مومن کے نیک کاموں کا بدلہ نہیں

Marfat.com

ہے (ملکہ اس کی نیکیوں کا بدلہ آخرت میں ملے گا)۔

إِنْ كَانَتِ النُّطْفَةُ فَوْقَ الشِّمَالِ فَكَذَا يَعْنِي مَاءَ الْبِئْرِ۔ اگر تھوڑا پانی شمال کے اوپر ہو تو اس کا حکم یہ ہے۔

اَلْخَوَارِجُ مَصَارِعُهُمْ دُوْنَ النُّطْفَةِ۔ خارجی لوگ نہر کے کنارے مارے جائیں گے۔

نُطْقٌ یا مَنْطِقٌ یا نُطُوْقٌ۔ ایسی آواز سے بولنا جس سے معنی سمجھے جائیں، بیان کرنا، واضح کرنا۔

تَنْطِيْقٌ۔ کمر پٹہ باندھنا، آدھی دور تک پانی آجانا۔

مُنَاطَقَةٌ۔ بات کرنا۔

اِنْطَاقٌ۔ بلانا۔

تَنَطُّقٌ۔ کمر پٹہ باندھنا

اِنْتِطَاقٌ۔ بات کرنا۔

اِسْتِنْطَاقٌ۔ بات کرنا، بات کرنے کی درخواست کرنا، اظہار لکھوانا۔

حَتّٰى احْتَوٰى بَيْتُكَ الْمُهَيْمِنُ مِنْ خِنْدَفٍ عَلْيَاءَ تَحْتَهَا النُّطُقُ۔ (یہ اس قصیدے کا شعر ہے جو حضرت عباس نے آں حضرتؐ کی مدح میں لکھا ہے) یعنی آپ کے شرف اور فضیلت کے خاندان نے خندف یعنی قریش کے عالی شان نسب کے مکان کو گھیر لیا اور آپ کے تلے باقی قریش کے لوگ ہیں (ان کو نُطُقٌ سے تشبیہ دی جو نِطَاق کی جمع ہے یعنی متوسط درجہ کے شرفا وہ سب آپ کے تحت ہیں کیونکہ نِطَاق یعنی کمر پٹہ آدمی کے وسط میں باندھا جاتا ہے)۔

اَوَّلُ مَا اتَّخَذَ النِّسَاءُ الْمِنْطَقَ مِنْ قِبَلِ اُمِّ اِسْمٰعِيْلَ اِتَّخَذَتْ مِنْطَقًا۔ سب سے پہلے جو عورتوں نے کمر پر کپڑا باندھنا سیکھا وہ حضرت اسماعیلؑ کی والدہ سے، انھوں نے کمر پر کپڑا باندھا۔ (نہایہ میں ہے کہ مِنْطَق نطاق کو کہتے ہیں اس کی جمع مَنَاطِق ہے وہ ایک کپڑا ہے جس کو عورتیں پہنتی ہیں، اس کے بیچ کا حصہ باندھ کر اوپر کا حصہ نیچے کے حصے پر چھوڑ دیتے ہیں تاکہ کام کاج میں آسانی ہو اور پاؤں نہ پھسلے)۔

ذَاتُ النِّطَاقَيْنِ۔ یہ حضرت اسماء رض بنت ابی بکر صدیق رض کا لقب تھا، انھوں نے اپنا کمر بند پھاڑ کر اس کے دو ٹکڑے کئے تھے، ایک تو اپنے لئے رکھا اور ایک میں آنحضرتؐ اور ابوبکر رض کا توشہ ہجرت کے وقت باندھا۔ بعضوں نے کہا، وہ ایک کمر بند پر دوسرا کمر بند رکھتیں اس وجہ سے "ذَاتُ النِّطَاقَيْنِ" کہلائیں۔

فَعَمَدْنَ اِلَى حُجَزِ مَنَاطِقِهِنَّ فَشَقَقْنَهَا وَاخْتَمَرْنَ بِهَا (جب سورۂ نور کی یہ آیت اتری وَلْيَضْرِبْنَ بِخُمُرِهِنَّ عَلٰى جُيُوْبِهِنَّ) تو انصار کی عورتوں نے اپنے کمر بندوں کے کپڑے لئے، ان کو پھاڑا اور ان کی اوڑھنیاں بنائیں (جو کرتوں کے گریبانوں پر ڈالتیں تاکہ سینہ دکھائی نہ دے)۔

اِنَّهُنَّ مَسْئُوْلَاتٌ مُسْتَنْطَقَاتٌ۔ انگلیوں سے (قیامت کے دن) پوچھا جائے گا، ان سے بات کرنے کے لئے کہا جائے گا (تو وہ بتائیں گی کہ ہم سے گن کر اتنی بار ... تہلیل کی، گویا گواہی دیں گی۔ مطلب آں حضرتؐ کا یہ کہ انگلیوں پر شمار کر کے ذکرِ الٰہی کرنا بہتر ہے کیونکہ و... قیامت کے دن ہماری گواہ بنیں گی)۔

اُعْطِيَ سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوٗدَ مَعَ عِلْمِهِ مَعْرِفَةَ النُّطْقِ بِكُلِّ لِسَانٍ وَمَعْرِفَةَ اللُّغَاتِ وَمَنْطِقَ ... وَالْبَهَائِمِ۔ (امام جعفر صادق رض نے فرمایا) حضرت سلیمانؑ کو اللہ تعالیٰ نے علاوہ علم کے ہر زبان میں ... کرنے کی لیاقت دی تھی اور ہر لغت کو اور پرندوں ... چار پایوں کی بولی کو بھی سمجھتے تھے (جب جنگ میں ... تو فارسی میں بات کرتے اور جب اپنے لشکر والوں ... عہدہ داروں سے بات کرتے تو رومی زبان میں اور ... عورتوں سے سریانی زبان میں۔ اور جب عبادت ...

...ے کھڑے ہوتے تو عربی زبان میں مناجات کرتے اور جب
...قدمات فیصلہ کرنے کے لئے بیٹھتے تو عبری زبان میں گفتگو
...رتے)۔
اَلشَّهِيْدُ يُنْزَعُ عَنْهُ الْمِنْطَقُ وَالسَّرَاوِيْلُ۔
...ہید کے جسم پرسے کمر پٹہ اور پاجامہ اتار لیں گے۔
اَمَرَهَا فَاسْتَثْفَرَتْ وَتَمَنْطَقَتْ وَاَحْرَمَتْ۔
...ان حضرت ؐ نے حائضہ کو حکم دیا کہ لنگوٹ کس لے اور
...کمر باندھ لے پھر احرام باندھے۔
اَلْمَرْاَةُ تُكَفَّنُ فِيْ دِرْعٍ وَمِنْطَقٍ۔ عورت کو
...ایک کرتے اور کمر بند میں کفن دیں گے۔
تُكَفَّنُ الْمَرْاَةُ فِيْ مِنْطَقٍ وَلِفَافَتَيْنِ۔ عورت
...و ایک کمر بند اور دو چادروں میں کفن دیں گے۔
مَنْطِقٌ۔ ایک مشہور علم ہے اور اس کے قواعد اس
...لئے جمع کئے گئے ہیں کہ آدمی استدلال اور فکر کے وقت
...ان کا لحاظ رکھے تو خطا سے محفوظ رہے گا۔
...طلٌ۔ نچوڑنا۔
نَطُوْلٌ۔ ڈالنا یعنی دواؤں کا پانی تھوڑا تھوڑا کرکے۔
تَنْطِيْلٌ۔ نطول ڈالنا۔
اِنْطِطَالٌ۔ تھوڑا تھوڑا بہانا۔
تَنَطْلُؤٌ۔ آفت۔
وَسَقَوْهُمْ بِمَهْيَرِ النَّيْطَلِ۔ موت کے ابرے اُن
...پلایا (نیطل ہلاکت اور موت)۔
كَرِهَ اَنْ يُجْعَلَ نَطْلُ النَّبِيْذِ فِي النَّبِيْذِ
...لِيَشْتَدَّ۔ نبیذ کا تلچھٹ دوسرے نبیذ میں اس کو زور
...دینے کے لئے ڈالنا مکروہ رکھا ہے (عرب لوگ کہتے ہیں مَا فِيْ
...الدَّنِّ نَطْلَةٌ نَاطِلٍ۔ اب تو مٹکے میں ایک گھونٹ بھی نہیں
...اور شراب بیچنے والا جس گلاس میں نمونہ بتلاتا ہے اُس
...کو ناطل کہتے ہیں)۔
...نطۃ۔ دور تک سفر کرنا، دور ہونا، کھینچنا۔

تَنَطْنُطٌ۔ دور ہونا۔
مَا فَعَلَ الْحُمْرُ الطِّوَالُ النَّطَانِطُ۔ وہ سرخ سرخ
لمبے تڑنگے لوگ کدھر گئے (ایک روایت میں ثِطَاطٌ ہے اس
کا ذکر پہلے ہوچکا)۔
نَطْوٌ۔ کھینچنا، دور ہونا، چپ رہنا۔
مُنَاطَاةٌ۔ جھگڑا کرنا،
اِنْطَاءٌ۔ دینا۔
تَنَاطِيْ۔ دوڑنے کی شرط دینا، جذب کرنا۔
نَطِيٌّ۔ دور بعید۔
اَلشُّقَّةُ نَطِيَّةٌ وَالسَّيْرُ بَطِيٌّ۔ منزل تو دور ہے،
اور چال سست ہے۔
فِيْ اَرْضٍ غَائِلَةِ النِّطَاءِ۔ دور دراز زمین میں جو
ہلاک کرنے والی ہے (ایک روایت میں غَائِلَةِ الْمُنْطَى
ہے معنی وہی ہیں)۔
لَا مَانِعَ لِمَا اَنْطَيْتَ۔ جو تو دے اس کا کوئی
روکنے والا نہیں (یمن کے لوگ اَعْطَيْتَ کی جگہ اَنْطَيْتَ
کہتے ہیں)۔
اَلْيَدُ الْمُنْطِيَةُ خَيْرٌ۔ دینے والا ہاتھ اچھا ہے۔
كُنْتُ مَعَهٗ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يُمْلِيْ
كِتَابًا فَدَخَلَ رَجُلٌ فَقَالَ لَهٗ اُنْطُ۔ (زید بن ثابت
کہتے ہیں) میں آنحضرت ؐ کے ساتھ تھا آپ ایک خط لکھوا رہے
تھے اتنے میں ایک شخص گھس آیا۔ آپ نے اس سے فرمایا خاموش
رہ (یہ حمیر والوں کا محاورہ ہے، اونٹ جب شرارت کرتا
ہے تو اس کو اُنْطُ کہہ کر ڈانٹتے ہیں وہ تھم جاتا ہے)۔
غَدَا اِلَى النَّطَاةِ۔ صبح کو "نطاۃ" کی طرف گئے (وہ خیبر
کے ایک قلعہ کا نام تھا)۔
وَاَنْطُوا الثَّبَجَةَ۔ زکوٰۃ میں اوسط درجے کا مال دو (نہ
بہت اعلیٰ نہ بالکل خراب)۔

Marfat.com

بَابُ النُّون مع الظاء

نَظَرٌ یا مَنْظَرٌ یا نَظَرَانٌ یا مَنْظَرَۃٌ یا تَنْظَارٌ۔ آنکھ سے دیکھنا، مدد کرنا، فیصلہ کرنا، غور کرنا، فکر کرنا، انتظار کرنا، متوجہ ہونا، کان لگانا، کہانت کرنا، تاخیر کرنا، مقابل ہونا، ہلاک کرنا۔

مُنَاظَرَۃٌ۔ نظیر ہونا، نظیر بنانا، جھگڑنا، بحث کرنا، مقابل کرنا۔

اِنْظَارٌ۔ تاخیر کرنا، مہلت دینا، نظیر کرنا، دیکھنے دینا۔

تَنَظُّرٌ۔ آنکھ سے دیکھنا۔

تَنَاظُرٌ۔ ایک دوسرے کی طرف دیکھنا۔

اِسْتِنْظَارٌ۔ مہلت چاہنا۔

اِنَّ اللّٰہَ لَا یَنْظُرُ اِلٰی صُوَرِکُمْ وَ اَمْوَالِکُمْ وَلٰکِنْ اِلٰی قُلُوْبِکُمْ وَ اَعْمَالِکُمْ۔ اللہ تعالیٰ تمہاری صورتوں اور تمہارے مالوں کو نہیں دیکھتا ہے بلکہ تمہارے دلوں اور تمہارے عملوں کو دیکھتا ہے (دیکھنے سے مراد یہاں پسند کرنا ہے، بعضوں نے کہا بدلہ دینا اور حساب و کتاب کیونکہ وہ دلوں سے متعلق ہوگا نہ کہ ظاہری صورتوں سے)

مَنِ ابْتَاعَ مُصَرَّاۃً فَھُوَ بِخَیْرِ النَّظَرَیْنِ۔ جو شخص ایسا جانور خریدے جس کا دودھ اس کے تھن میں روک رکھا گیا ہو (خریدار کو دھوکہ دینے کو) تو اس کو دو باتوں میں سے جو بہتر معلوم ہو اس کا اختیار ہوگا (چاہے تو اسی قیمت پر وہ جانور رہنے دے، چاہے بائع کو واپس کر کے اپنی قیمت پھیر لے اور دودھ کے بدلے ایک صاع کھجور یا اناج دیدے)

مَنْ قُتِلَ لَہٗ قَتِیْلٌ فَھُوَ بِخَیْرِ النَّظَرَیْنِ۔ جس کا کوئی عزیز (عمداً) قتل کیا جائے تو اس کو دو باتوں میں سے جو بھلی معلوم ہو ایک بات کرنے کا اختیار ہوگا (چاہے تو قاتل سے قصاص لے یا دیت قبول کر لے)

اَلنَّظَرُ اِلٰی وَجْہِ عَلِیٍّ عِبَادَۃٌ۔ حضرت علی بن ابی طالب کے چہرے کو دیکھنا عبادت ہے۔

اِنَّ عَبْدَ اللّٰہِ اَبَا النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مَرَّ بِامْرَاَۃٍ تَنْظُرُ وَ تَعْتَافُ فَرَاَتْ فِیْ وَجْہِہٖ نُوْرًا فَدَعَتْہُ اِلٰی اَنْ یَسْتَبْضِعَ مِنْھَا وَ تُعْطِیَہٗ مِائَۃً مِنَ الْاِبِلِ فَاَبٰی۔ عبد اللہ بن عبد المطلب آنحضرت ؐ کے والد ماجد ایک عورت (کاظمہ بنت مر یہودیہ[1] یا ورقہ بن نوفل کی بہن) پر سے گزرے وہ فال کھولتی تھی اور کہانت کرتی تھی، اس نے آپ کے چہرے پر ایک نور دیکھا (وہ نور محمدی تھا) اس عورت نے حضرت عبد اللہ کو بلایا اس لئے کہ اس سے صحبت کریں وہ ان کو سو اونٹ دے گی۔ لیکن حضرت عبد اللہ نے منظور نہ کیا (قسمت میں تو یہ نور حضرت آمنہ کو ملنے والا تھا۔ کہتے ہیں حضرت آمنہ سے صحبت کرنے کے بعد پھر حضرت عبد اللہ اس عورت کے پاس گئے اور اس کی درخواست منظور کی۔ لیکن اس عورت نے کہا اب مجھ کو تمہاری حاجت نہیں، تم میں جو نور تھا وہ دوسری جگہ منتقل ہو گیا)

اِنَّہٗ رَاٰی جَارِیَۃً بِھَا سَفْعَۃٌ فَقَالَ اِنَّ بِھَا نَظْرَۃً فَاسْتَرْقُوْا لَھَا۔ آں حضرت ؐ نے ایک چھوکری کو دیکھا اس کے چہرے کا رنگ بدلا ہوا تھا (کالا پڑ رہا تھا) تو فرمایا اس کو آسیب کا خلل ہے اس کے دفع کے لئے منتر کرو (یعنی ایسا منتر جس میں شرک اور کفر کے مضامین نہ ہوں بلکہ آیاتِ قرآنی یا اسمائے الٰہی ہوں)۔

صَبِیٌّ مَنْظُوْرٌ۔ وہ لڑکا جس کو آسیب کا خلل ہو۔

لَقَدْ عَرَفْتُ النَّظَائِرَ الَّتِیْ کَانَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یَقُوْمُ بِھَا عِشْرِیْنَ سُوْرَۃً مِنَ الْمُفَصَّلِ۔ آں حضرت جن جوڑ کی سورتوں کو نماز میں پڑھا کرتے (یہ عبد اللہ بن مسعود رض کا قول ہے) میں ان کو جانتا ہوں وہ بیس سورتیں ہیں مفصل کی (جوڑ سے یہ مراد ہے کہ ان کے مضامین اور الفاظ ایک دوسرے سے ملتے جلتے ہیں یہ غرض نہیں کہ آیتوں

[1] بعض روایات میں اس کا نام فاطمہ بنت مر الخثعمیہ آیا ہے۔ ۱۲ منہ

Marfat.com

شمار میں برابر ہیں۔ ایک روایت میں یوں ہے یَقْرِنُ بَیْنَھُنَّ
یعنی آں حضرتؐ ان میں سے دو دو سورتوں کو ملا کر ایک
رکعت میں پڑھتے۔ عبداللہ بن مسعودؓ نے اسی طرح قرآن
کو مرتب کیا تھا۔ یعنی سورۂ رحمٰن اور نجم کو ایک رکعت میں
اور قمر اور حاقہ کو ایک رکعت میں اور طور اور والذاریات
کو ایک رکعت میں اور اذا وقعت اور نون کو ایک رکعت
میں اور معارج اور نازعات کو ایک رکعت میں اور مطففین
اور عبس کو ایک رکعت میں اور مدثر اور مزمل کو ایک
رکعت میں اور ہل اتیٰ اور لا اقسم کو ایک رکعت میں اور
عم اور والمرسلات کو ایک رکعت میں اور دخان اور
اذا الشمس کو ایک رکعت میں پڑھا کرتے)۔

فَنَزَلَتْ عَلَیَّ نَظِیْرَۃٌ لَّھَا۔ مجھ پر اسی طرح کی ایک
سورت اتری۔

لَا تُنَاظِرْ بِکِتَابِ اللّٰہِ وَلَا بِسُنَّۃِ رَسُوْلِ اللّٰہِ
اللہ تعالیٰ کی کتاب اور حدیث شریف کے برابر کسی قول یا
فعل کو مت کر (یعنی آیت اور حدیث کے ہوتے ہوئے ان
کو چھوڑ کر کسی کا قول مت اختیار کر، دوسرے آیت اور حدیث
کے مقابل کسی کا قول مت لا)۔

کُنْتُ اُبَایِعُ النَّاسَ فَکُنْتُ اُنْظِرُ الْمُعْسِرَ۔ میں
دنیا میں خرید و فروخت کیا کرتا لیکن تنگدست کو مہلت
دیتا (یہاں تک کہ اس کا ہاتھ کشادہ ہو)۔

اَنْظِرُوْا ھٰذَیْنِ۔ ابھی ان دونوں شخصوں کو
رہنے دو (ان کو بخشیدہ شخصوں میں مت لکھو، یہاں
تک کہ دونوں صلح کر کے مل جائیں)۔

اَنْظِرْنِیْ۔ مجھ کو مہلت دو۔

فَاسْتَنْظَرَہٗ جَابِرٌ۔ حضرت جابر نے اپنے قرضخواہ
سے مہلت مانگی۔

اِنِ اسْتَنْظَرَکَ اِلٰی اَنْ تَلِجَ بَیْتَہٗ۔ اگر وہ تجھ سے
اتنی مہلت چاہے کہ گھر میں جا کر آتا ہوں۔

مَا یَنْتَظِرُھَا اَحَدٌ مِّنْ اَھْلِ الْاَرْضِ غَیْرُکُمْ۔
ایک دن آں حضرتؐ نے عشا کی نماز میں دیر لگائی۔ صحابہؓ
انتظار کر رہے تھے آخر آپ برآمد ہوئے اور فرمایا) دیکھو
ساری زمین والوں میں کوئی شخص تمہارے سوا اس نماز
کے انتظار میں نہیں ہے (اور دینوں میں عشا کی نماز نہ ہوگی
یا ہوگی تو وہ لوگ سویرے پڑھ لیتے ہوں گے۔ غرض اتنی
رات کو ان صحابہؓ کے سوا ساری دنیا میں کوئی نماز کا
منتظر نہیں تھا)۔

فَاَنْظِرْنِیْ حَتّٰی اُفِیْضَ عَلٰی رَاْسِیْ۔ مجھ کو اتنی مہلت
دو کہ میں سر پر پانی ڈال لوں (نہا لوں)۔

اِنَّھُمْ خَشُوْا اَنْ یَّقْتَطِعَھُمُ الْعَدُوُّ فَانْتَظَرَھُمْ
لوگ ڈرے ایسا نہ ہو دشمن ان کو الگ پا کر مار ڈالیں، تو
آپ ان کا انتظار کرتے رہے۔

فَاِنِّیْ اُنْظِرُکُمَا۔ میں تم دونوں کو مہلت دیتا ہوں۔

اِنْ تُنْظِرُوْھُمْ۔ اگر تم ان کو مہلت دو گے۔

اَصْحَابِیْ یَاْمُرُوْنَکُمْ اَنْ تُنْظِرُوْھُمْ۔ میرے اصحاب
یہ حکم دیتے ہیں کہ ان کو مہلت دو (ان کا انتظار کرو۔
کرمانی نے کہا نظر کا تعدیہ جب لام سے ہو تو مہربانی اور
محبت کے معنی ہوتے ہیں اور فِیْ کے ساتھ ہو تو غور اور
فکر کے اور اِلٰی کے ساتھ ہو تو دیکھنے کے اور بدون صلہ کے
انتظار کے)۔

نَظَرْنَا النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ ذَاتَ لَیْلَۃٍ حَتّٰی
کَانَ شَطْرُ اللَّیْلِ۔ ایک رات ہم آنحضرتؐ کے برآمد ہونے کا
آدھی رات تک انتظار کرتے رہے۔

نَظَرْنَا تَسْلِیْمَہٗ۔ ہم آپ کے سلام کے منتظر تھے۔

اِنْتَظِرْ حَتّٰی تَزُوْلَ الشَّمْسُ۔ سورج ڈھلے تک
انتظار کر تا رہ (سورج ڈھل جانے کے بعد لڑائی شروع
کر۔ چونکہ اس وقت تک لوگ اپنی حاجتوں سے فارغ
ہو جاتے ہیں اور وقت ٹھنڈا ہونا شروع ہوتا ہے ہوا

Marfat.com

لطیف ہوجاتی ہے۔ ایک روایت میں «حَتّٰی تَحْضُرَ الصَّلٰوۃُ» ہے یعنی یہاں تک کہ نمازوں کے اوقات آجائیں، کیونکہ یہ اوقات متبرک ہیں اور اللہ تعالیٰ سے امید ہے کہ ان میں مسلمانوں کو فتح حاصل ہوگی)

لَوْ اَنَّكَ تَنْتَظِرُنِیْ یا تَنْظُرُنِیْ۔ اگر تم میرا انتظار کرتے

اِنْتِظَارُ الصَّلٰوۃِ بَعْدَ هَا۔ ایک نماز کے بعد دوسری نماز کا انتظار کرنا (مسجد ہی میں بیٹھے بیٹھے یا گھر میں آکر لیکن دل مسجد سے لگا رہے۔)

اَفْضَلُ الْعِبَادَۃِ اِنْتِظَارُ الْفَرَجِ بِالدُّعَاءِ بہتر عبادت یہ ہے کہ دعا کے ذریعہ سے کشائش کی امید رکھے، (مایوس نہ ہو، اگر قبولیت میں دیر ہو تو پروردگار کی عنایت سمجھے نہ کہ عتاب اس لئے کہ جب دیر ہوگی تو بندہ اور زیادہ گڑگڑائے گا، روئے گا عاجزی کرے گا جو مالک کو بہت پسند ہے)۔

فَلَمْ اَرَ مَنْظَرًا کَالْیَوْمِ اَفْظَعَ۔ میں آج کے دن کا سا ہولناک منظر (سماں) کبھی نہیں دیکھا۔

اُنْظُرْنَ مَنْ اِخْوَانُكُنَّ۔ ذرا غور کے ساتھ سمجھا کرو کون تمہارے رضاعی بھائی ہیں۔

لَیَنْظُرَنَّ اَفْضَلَهُمْ فِیْ نَفْسِهٖ۔ اپنے دل میں سوچ لے ان دونوں میں کون افضل ہے۔

کَاَنِّیْ اَنْظُرُ اِلٰی مُوْسٰی لَهٗ جُؤَارٌ۔ گویا میں حضرت موسیٰؑ کو دیکھ رہا ہوں، وہ پکار کر لبیک کہہ رہے ہیں (بعضوں نے کہا یہ شب معراج کا ذکر ہے مگر یہ صحیح نہیں ہے کیونکہ وہاں لبیک کہنے کا دوسرے اونٹنی پر سوار ہونے کا کیا موقع تھا۔ اِس کے علاوہ حضرت یونسؑ کا ذکر ہے کہ وہ سوف کا جبہ پہنے تھے اور حضرت موسیٰؑ کی اونٹنی کی نکیل کھجور کی چھال کی تھی اور پیغمبر چونکہ زندہ ہیں اس لئے وہ تقرباً الی اللہ عبادات کرتے ہیں اور موت سے تکلیف موقوف ہوجاتی ہے، اعمال کا موقوف ہوجانا ضروری نہیں۔ غایۃ ما فی الباب یہ ہے کہ وہ اعمال، نامۂ اعمال میں شریک نہیں کئے جاتے اور انقطاع اعمال سے یہی مراد ہے۔ بعضوں نے کہا یہ رؤیتِ منامیہ تھی، یا ان کی حالتِ زندگی میں جو انہوں نے حج کیا تھا اس کی صورتِ مثالیہ آں حضرتؐ کو دکھائی گئی، اِس لئے کہ عالمِ مثال میں تمام واقعاتِ گزشتہ اور حال اور استقبال اور تمام صور اور اعیان موجود ہیں۔ کذا فی مجمع البحار)

یَنْظُرُ بَعْضُهُمْ اِلٰی سَوْءَۃِ بَعْضٍ۔ ایک دوسرے کے ستر کو دیکھا کرتے (بنی اسرائیل کے دین میں شاید لوگوں سے ننگے نہانا جائز ہوگا)۔

یَنْظُرُ بَعْضُهُمْ اِلٰی سَوْءَۃِ بَعْضٍ۔ (یا رسول اللہ جب لوگ ننگ دھڑنگ میدانِ قیامت میں جمع ہوں گے تو پھر) ایک دوسرے کے ستر کو دیکھے گا (آنحضرتؐ نے فرمایا: اے عائشہؓ! وہ ایسا سخت وقت ہوگا کہ ستر دیکھنے کی طرف کسی کا خیال ہی نہیں جائے گا وہاں تو جان پر بنی ہوگی)۔

لَا یَنْظُرُ اللّٰهُ اِلٰی مَنْ یَجُرُّ ثَوْبَهٗ خُیَلَاءَ۔ جو شخص غرور کی راہ سے اپنا کپڑا لٹکائے (نیچا رکھے) اللہ تعالیٰ قیامت کے دن اس کی طرف دیکھے گا بھی نہیں (اُس کو ایسا ذلیل کرے گا مجمع البحار میں ہے کہ ٹخنوں تک لٹکانا مرد اور عورت دونوں کو درست ہے اس سے نیچے تکبر کی راہ سے حرام ہے اور بغیر تکبر کے مکروہ ہے)۔

جَحَدَ وَلَدَهٗ وَهُوَ یَنْظُرُ اِلَیْهِ۔ اپنے بچہ کا انکار کرے وہ اس کی طرف دیکھ رہا ہو (کہے میرا نطفہ نہیں ہے حالانکہ اسی کا نطفہ ہو)۔

لَعَنَ اللّٰهُ النَّاظِرَ وَالْمَنْظُوْرَ اِلَیْهِ۔ اللہ تعالیٰ نے ستر دیکھنے والے اور جس کا ستر دیکھا جاتا ہے دونوں پر لعنت کی۔

یَنْظُرُ فِیْ سَوَادٍ وَّیَاْکُلُ فِیْ سَوَادٍ۔ سیاہی میں

Marfat.com

دیکھتا ہو سیاہی میں کھاتا ہو (یعنی آنکھ اور منہ اس جانور کے سیاہ ہوں)۔
كَاَنِّیْ اَنْظُرُ اِلٰی اَصَابِعِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ جیسے میں آنحضرت ؐ کی انگلیوں کو دیکھ رہا ہوں (آپ اشارہ کرتے تھے اس کی کمی پر)۔
اِذَا نَظَرَ قِبَلَ شِمَالِہٖ بَکٰی۔ جب آدم ؑ بائیں طرف دیکھتے (جدھر مشرکوں اور کافروں کی ارواح تھیں یا دوزخ تھی) تو رو دیتے۔
كَانَ فِی النَّظَّارَۃِ۔ وہ ان لوگوں میں تھے جو دور یا بلند مقام پر رہ کر جنگ کا تماشہ دیکھتے۔
نَاظُوْرٌ یا نَاطُوْرٌ۔ باغبان۔
مَنْ نَظَرَ فِیْ کِتَابِ اَخِیْہِ۔ جو شخص اپنے بھائی مسلمان کا خط (بغیر اس کی اجازت کے دیکھے)۔
فَاَجْمَعَ نَاظُوْرَۃً۔ اس نے لشکر کے چیدہ لوگوں کو اکٹھا کیا۔
یَنْظُرُ اِلٰی مَتَاعِ الْغَیْرِ۔ غیر کی پونجی کو دیکھتا۔
اُنْظُرْ مَا تَقُوْلُ۔ دیکھو (غور کرو) کیا کہہ رہے ہو۔
کُلُّ خَطِیْئَۃٍ نَظَرَ اِلَیْھَا۔ ہر گناہ جس کی طرف دیکھا تھا
لَوْ عَطَّلُوا الْبَیْتَ سَنَۃً لَمْ یُنَاظَرُوْا۔ اگر خانہ کعبہ کو لوگ ایک سال تک چھوڑ دیں (کوئی اس کا طواف نہ کرے نہ وہاں نماز پڑھے) تو پھر ان کو مہلت نہ ملے گی (اللہ تعالیٰ کا عذاب اترے گا)۔
اِنْ تَرَکْتُمْ بَیْتَ رَبِّکُمْ لَمْ تُنَاظَرُوْا۔ اگر تم اپنے پروردگار کے گھر کو چھوڑ دو تو پھر تم کو مہلت نہ ملے گی۔
یَا مَنْ ھُوَ فِی الْمَنْظَرِ الْاَعْلٰی۔ اے پروردگار جو بلند منظر میں ہے (عرش معلی پر وہاں سے اپنے بندوں کو دیکھتا ہے)۔
اِصْحَبْ نُظَرَاءَكَ۔ اپنے رفیقوں کے ساتھ رہ (یعنی

سفر میں)۔
نَظَافَۃٌ۔ میل کچیل سے صاف ہونا، خوبصورت ہونا۔
تَنْظِیْفٌ۔ پاک صاف کرنا۔
تَنَظُّفٌ۔ پاک صاف ہونا، پاک صاف بننا، استنجا کرنا۔
اِسْتِنْظَافٌ۔ پاکی چاہنا۔
نَظِیْفٌ۔ پاک صاف۔
اِنَّ اللّٰہَ تَعَالٰی نَظِیْفٌ یُحِبُّ النَّظَافَۃَ۔ اللہ تعالیٰ پاک صاف ستھرا ہے اور ستھرائی، پاکی اور صفائی کو پسند کرتا ہے۔ (دل کی پاکی شرک و بدعت سے خالی ہونا، اسی طرح حسد، بغض، کبر اور اخلاقِ ذمیمہ سے جسم کی پاکی شریعت کے موافق طہارت کرنا، کپڑوں کی پاکی نجاست اور میل کچیل سے دور رکھنا، کھانے پینے کی پاکی یہ کہ حلال مال سے ہو)۔
فَنَظِّفُوْا اَفْنِیَتَکُمْ۔ اپنے مکانوں کے صحنوں کو جھاڑ جھوڑ کر پاک صاف رکھو۔
نَظِّفُوْا اَفْوَاھَکُمْ فَاِنَّھَا طُرُقُ الْقُرْاٰنِ۔ اپنے مونہوں کو (مسواک وغیرہ سے) پاک صاف رکھو قرآن کا راستہ وہی ہیں (انہی سے قرآن پڑھتے ہو اس کے الفاظ منہ ہی سے نکلتے ہیں)۔
تَکُوْنُ فِتْنَۃٌ تَسْتَنْظِفُ الْعَرَبَ قَتْلَاھَا فِی النَّارِ۔ ایک ایسا فتنہ ہوگا کہ سارے عرب کو گھیر لے گا۔ اس فتنہ میں جو لوگ مارے جائیں گے وہ دوزخ میں جائیں گے (کیونکہ یہ فتنہ قیامت کے قریب ایک خزانہ نمودار ہونے پر ہوگا۔ لوگ مال و دولت کی طمع سے لڑیں گے)۔
فَقَدَّرْتُ اَنِّی اسْتَنْظَفْتُ مَا عِنْدَہٗ وَاسْتَغْنَیْتُ عَنْہُ۔ میں یہ سمجھا کہ جو کچھ علم ان کے پاس تھا وہ میں نے سب حاصل کر لیا اور اب مجھ کو ان کی پرواہ نہیں ہے۔
اَلْمَاءُ الَّذِیْ یَتَوَضَّأُ بِہِ الرَّجُلُ فِیْ شَیْءٍ نَظِیْفٍ مستعمل پانی پاک ہے جس کو آدمی وضو میں استعمال کرتا ہے اب دوسرا شخص اس پانی سے وضو کر سکتا ہے (یعنی طاہر

Marfat.com

اور مُطہر دونوں ہے۔ اہلِ حدیث کا یہی قول ہے بشرطیکہ وضو کرنے والے کے جسم پر کوئی نجاست نہ ہو اور پانی میں تغیر نہ آیا ہو۔ اور جس ظرف میں مستعمل پانی جمع ہو وہ بھی پاک ہو)۔

اِنِّی مُبْدِلُکَ بِہِمْ قَوْمًا یَتَنَظَّفُوْنَ بِقُضْبَانِ الشَّجَرِ میں اُس قوم کے بدلے دوسری قوم تجھ کو دوں گا جو درختوں کی شاخوں سے صفائی کریں گے (یعنی مسواک کریں گے)۔

اِسْتَنْظَفَ الشَّیْءَ۔ وہ چیز سب لے لی۔

باب النّون مع العین

نَعَبٌ یا نَعِیْبٌ یا نُعَابٌ یا تَنْعَابٌ یا نَعَبَانٌ۔ جدائی کی آواز دینا، گردن دراز کر کے آواز میں سر ہلانا، بغیر آواز کے چلنا، جلد چلنا، چلتے میں آگے کو سر ہلانا۔

یَا رَازِقَ النَّعَّابِ فِیْ عُشِّہٖ۔ اے کوّے کے بچے کو اس کے جھونجھ (گھونسلہ) میں روزی دینے والے (کہتے ہیں جب کوّے کا بچہ پیدا ہوتا ہے تو سفید ہوتا ہے، ماں باپ یہ سمجھ کر کہ ہمارا بچہ نہیں ہے اس کو چھوڑ کر چلے جاتے ہیں تب اللہ تعالیٰ مچھروں کو بھیجتا ہے، وہ ان کو کھاتا رہتا ہے یہاں تک کہ ذرا بڑا ہو کر کالا ہو جاتا ہے، تب اس کے ماں باپ پھر اس کے پاس آجاتے ہیں)۔

نَعْتٌ۔ وصف بیان کرنا، تعریف کرنا۔

تَنَعُّتٌ۔ بہ تکلف نعت کرنا۔

نَعَاتَۃٌ۔ خلقی قابل تعریف ہونا۔

اِنْعَاتٌ۔ خوبرو ہونا۔

اِنْتِعَاتٌ۔ بمعنی نعت ہے۔

اِسْتِنْعَاتٌ۔ نعت کی درخواست کرنا۔

یَقُوْلُ نَاعِتُہٗ لَمْ اَرَ قَبْلَہٗ وَلَا بَعْدَہٗ مِثْلَہٗ۔ آنحضرتؐ کی نعت کرنے والا کہے گا میں نے تو آپ کی طرح کوئی شخص نہیں دیکھا، نہ آپ سے پہلے نہ آپ کے بعد (نہایہ میں ہے

کہ نعت ہمیشہ عمدہ اوصاف بیان کرنے میں مستعمل ہے نہ کہ بُرے اوصاف میں، مگر تکلف سے کوئی کہے نَعْتُ سُوْءٍ تو اور بات ہے البتہ وصف عمدہ اور مذموم دونوں کے لئے مستعمل ہے)۔

اَلرَّجُلُ یَنْعَتُ لَہُ الْمَرْاَۃَ۔ عورت کی صفت بیان کی جائے مرد کے سامنے۔

یَنْعَتُ لَنَا صَلٰوۃَ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ ہم سے آں حضرت صلعم کی نماز کا حال بیان کرے کہ آپ کس طرح نماز پڑھتے تھے۔

فَاِذَا ھُوَ یَنْعَتُ قِرَاءَۃً مُّفَسَّرَۃً۔ پھر وہ نہایت خوبی کے ساتھ ایک ایک حرف الگ کر کے قراءت کرنے لگے یا بیان کرنے لگے کہ آپ کی قراءت اس طرح تھی۔

کَانَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یَنْعَتُ الزَّیْتَ وَالْوَرْسَ مِنْ ذَاتِ الْجَنْبِ۔ آنحضرت صلعم ذات الجنب کا علاج روغنِ زیتون اور ورس بتلاتے تھے۔

اَنْعَتُ لَکَ الْکُرْسُفَ۔ میں یہ تجویز کرتا ہوں کہ تو شرمگاہ پر روئی کا پھاہا رکھ لے (تاکہ خون بہہ کر باہر نہ آئے)۔

نُعْثُلٌ یا نَعْثَلَۃٌ۔ جمع کرنا۔

لَا یَمْنَعُکَ مَکَانُ ابْنِ سَلَامٍ اَنْ تَسُبَّ نَعْثَلًا عبد اللہ بن سلام کا ہونا (اور یہ نصیحت کرنا کہ حضرت عثمان رضؓ کو مت ستاؤ) نعثل کو بُرا کہنے سے نہ روکے (حضرت عثمان رضؓ کے دشمن اور باغی آپ کو نعثل کے لقب سے پکارنے لگے تھے۔ نعثل ایک لمبی داڑھی والا شخص تھا مصر میں۔ بعضوں نے کہا نعثل بوڑھے احمق کو کہتے ہیں یا بجّو کو)۔

اُقْتُلُوْا نَعْثَلًا قَتَلَ اللّٰہُ نَعْثَلًا۔ (حضرت عائشہؓ پہلے حضرت عثمان رضؓ پر غصہ ہوئی تھیں اور خفا ہو کر مکہ چلی گئی تھیں، اسی طرح طلحہ رضؓ اور زبیر رضؓ بھی ان سے

Marfat.com

برگشتہ تھے۔ اس وقت یوں کہتی تھیں) اے لوگو! نعثل کو مار ڈالو (یعنی حضرت عثمان رضؓ کو) اللہ نعثل کو مارے (پھر جب حضرت عثمان رضؓ مارے گئے اور حضرت علی رضؓ خلیفہ ہوئے تو لوگوں کے بہکانے میں آگئیں اور حضرت عثمان رضؓ کے خون کی مدعی بن کر حضرت علی رضؓ سے لڑنے کے لئے نکلیں)

نَعَجٌ یا نُعُوجٌ۔ خالص سفید ہونا۔

نَعَجٌ۔ موٹا ہونا۔

اِنْعَاجٌ۔ اونٹ موٹے ہونا۔

نَاعِجَةٌ۔ نرم ہموار زمین اور سفید اونٹنی۔

نَعْجَةٌ۔ مینڈھی، بھیڑ مادہ اور عورت کو بھی کہتے ہیں

وَالنَّاعِجَاتُ۔ ہلکے پھلکے یا خوش رنگ اونٹ۔

نَعَرٌ۔ ناک میں مکھی گھس جانا۔

نَعْرٌ۔ تیز مار برچھی کی۔

نَعِيْرٌ اور نُعَارٌ۔ چیخنا، ناک سے آواز نکالنا، خون جوش مار کر نکلنا یا آواز دے کر۔

نَعْرٌ۔ چلد یا مخالفت کرنا، انکار کرنا، جمع ہونا، آنا، اٹھنا، سعی اور کوشش کرنا۔

تَنْعِيْرٌ۔ پھرانا گھمانا۔

اِنْعَارٌ۔ پھل لانا۔

نُعَرَةٌ۔ بڑی مکھی سبز رنگ کی نیلی آنکھ والی جس کی دُم میں ایک سُوئی ہوتی ہے، وہ گھوڑوں، اونٹوں، گدھوں کو بہت ستاتی ہے۔

نَعَرَةٌ۔ ناک سے آواز نکالنا (اس کی جمع نَعَرَاتٌ ہے)۔

لَا اُقْلِعُ عَنْهُ حَتّٰى اُطَيِّرَ نَعْرَتَهٗ يَا اَنْزِعَ النَّعْرَةَ الَّتِيْ فِيْ اَنْفِهٖ۔ میں تو اس کو چھوڑنے والا نہیں جب تک اس کا غرور اُڑا نہ دوں گا یا اس کی نخوت اس کی ناک کی راہ نکال نہ دوں گا۔

اِذَا رَاَيْتَ نَعْرَةَ النَّاسِ وَلَا تَسْتَطِيْعُ اَنْ تُغَيِّرَهَا فَدَعْهَا حَتّٰى يَكُوْنَ اللّٰهُ يُغَيِّرُهٗ۔ جب تو لوگوں میں سرکشی اور نخوت دیکھے اور تو اُس کو میٹ نہ سکے (سمجھانے سے وہ باز نہ آئیں اپنی بدعت اور جہالت پر قائم رہیں) تو اس کو چھوڑ دے یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ ہی اس کو میٹے (اللہ ہی ان کا غرور ان کی ناک کی راہ نکالے)۔

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنْ شَرِّ كُلِّ عِرْقٍ نَعَّارٍ۔ جوش مار کر خون نکالنے والی رگ کے شر سے خدا کی پناہ (عرب لوگ کہتے ہیں جُرُوْحٌ نَعَّارٌ اور نَعُوْرٌ وہ زخم جس میں سے خون نکلتے وقت آواز پیدا ہو)۔

كُلَّمَا نَعَرَ بِهِمْ نَاعِرٌ اِتَّبَعُوْهُ۔ جب ان کو کوئی بھڑکانے والا افساد کی طرف بلاتا ہے تو اس کے ساتھ ہو جاتے ہیں۔

نُعَسٌ۔ اُونگھنا (جیسے نُعَاسٌ اونگھ)۔

اِنْعَاسٌ۔ اونگھنا، سُست بیٹوں والا ہونا۔

تَنَاعُسٌ۔ سوتا ہوا بننا۔

نُعَاسٌ (کا لفظ متعدد احادیث میں آیا ہے یعنی نیند کی ابتدا جس کو وَسَنٌ بھی کہتے ہیں۔ مجمع البحار میں ہے کہ نُعَاسٌ ایک لطیف ہوا ہے جو دماغ کی طرف سے آتی ہے اور آنکھ بند کر دیتی ہے دل تک اس کا اثر نہیں پہنچتا جب دل تک پہنچ جاتی ہے تو وہ "نوم" ہے)۔

فَاِذَا نَعَسَ اَحَدُكُمْ فَلْيَنَمْ۔ جب کوئی تم میں سے اُونگھ رہا ہو (تو نماز نہ پڑھے) سو رہے (کیونکہ اونگھتے میں معلوم نہیں زبان سے کیا نکل جائے)۔

اِنَّ كَلِمَاتِهٖ بَلَغَتْ نَاعُوْسَ الْبَحْرِ۔ اُس کے کلمے سمندر کی تہہ تک یا بیچ میں پہنچ گئے ہیں (صحیح مسلم میں ناعوس ہے اور باقی کتابوں میں قاموس ہے اور شاید حدیث لکھنے والے نے غلطی سے "قاموس" کو ناعوس لکھ دیا)۔

Marfat.com

قاموس کہتے ہیں سمندر کی موج اور درمیانی حصہ کو جہاں بہت گہرا پانی ہوتا ہے۔ بعضوں نے ناعوس نقل کیا ہے " " " " " یعنی سمندر کی تہہ اور بیچا بیچ۔ بہرحال لغت کی رُو سے ناعوس کوئی موضوع لفظ نہیں ہے)۔

نَعَسَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم اونگھ گئے (آپ کو اونگھ آگئی)۔

نَعْشٌ۔ اٹھانا، قائم کرنا، محتاجی کے بعد پھر اچھی حالت کرنا، یا دش بخیر کرنا۔

نُعِشَ۔ نعش پر اٹھایا گیا۔

نَعْشٌ کہتے ہیں اس پلنگ یا تختہ کو جس پر میت کو اٹھاتے ہیں۔

تَنْعِیْشٌ اور اِنْعَاشٌ۔ اٹھانا قائم کرنا۔

اِنْتِعَاشٌ۔ پھسل کر اٹھ کھڑا ہونا، سستی کے بعد چالاک ہونا۔

وَاِذَا نُعِسَ فَلَا انْتَعَشَ اور جب وہ گرے تو پھر نہ اٹھے (یہ بددعا ہے "نعش" کہتے ہیں میت کے سریر کو اگر سریر پر میّت نہ ہو تب اس کو نعش نہ کہیں گے بلکہ سریر کہیں گے)۔

اِنْتَعِشْ نَعَشَكَ اللّٰہُ۔ اٹھ اللہ تجھ کو اٹھائے (بلند کرے):۔

فَانْتَاشَ الدِّیْنَ بِنَعْشِہٖ۔ حضرت ابوبکر صدیقؓ نے دین کی نعش کو جو گر گئی تھی اٹھا کر کھڑا کیا (از سرِ نو دین کو زندہ کیا)۔

فَانْطَلَقْنَا بِہٖ نَنْعَشُہٗ۔ ہم اس کو لے کر چلے اس کو اٹھاتے جاتے تھے (اس کے دل کو قوت دیتے جاتے تھے)

نَعَشَكُمْ بِالْاِسْلَامِ وَبِمُحَمَّدٍ۔ تم کو اسلام کے دین سے اور حضرت محمدؐ سے اٹھایا (ان دونوں کی وجہ سے تم کو ترقی اور ثروت حاصل ہوئی)۔

اِنْعَشْنِیْ۔ مجھ کو اٹھا۔

اَسْأَلُكَ نِعْمَةً تَنْعَشُنِیْ وَعِیَالِیْ۔ میں تجھ سے ایسی نعمت مانگتا ہوں جو مجھ کو اور میرے عیال کو اٹھائے (محتاجی دور کر کے تونگری بخشے، ذلت میٹ کر عزت دے۔

نَعْظٌ یا نُعُوْظٌ۔ شہوت سے ذکر کھڑا ہونا۔

اِنْعَاظٌ۔ شہوت غالب ہونا، ذکر کو ہلانا (جیسے اِنْعَاظ ہے)۔

اَلنَّعْظُ اَمْرٌ عَارِمٌ۔ نعوظ ہونا (ذکر کھڑا ہونا) ایک سخت امر ہے (آدمی اس وقت بے عقل ہو جاتا ہے شہوت کے غلبہ میں حرام حلال کا خیال نہیں کرتا)۔

لَیْسَ فِی الْاِنْعَاظِ وُضُوْءٌ۔ انتشار سے وضو نہیں ٹوٹتا جب تک مذی نہ نکلے (جب مذی نکل آئی تو وضو ٹوٹ گیا)۔

نَعْفٌ۔ جو پہاڑ یا بلند مکان سامنے آڑا آئے اور پہاڑ کا وہ نشیبی حصہ جو میدان سے بلند ہو۔

مُنَاعَفَةٌ۔ معارضہ کرنا۔

اِنْعَافٌ۔ نعف پر بیٹھنا۔

اِنْتِعَافٌ۔ ظاہر ہونا، نمودار ہونا، نعف پر چڑھنا معترض ہونا۔

اُذُنٌ نَاعِفَةٌ۔ لٹکا ہوا کان۔

رَاَیْتُ الْاَسْوَدَ بْنَ یَزِیْدَ قَدْ تَلَفَّفَ فِیْ قَطِیْفَةٍ ثُمَّ عَقَدَ هُدْبَةَ الْقَطِیْفَةِ بِنَعَفَةِ الرَّحْلِ میں نے اسود بن یزید کو دیکھا ایک کملی میں لپٹ گئے پھر کملی کا سرا زین کے آخری تسمہ سے باندھ دیا۔

نَعَفَةٌ۔ وہ تسمہ جو زین کے آخری حصہ میں ہوتا ہے اس میں کوئی چیز اٹکا دیتے ہیں۔

نَعْقٌ یا نَعِیْقٌ یا نُعَاقٌ یا نَعَقَانٌ۔ چیخنا، آواز دینا، ڈانٹنا۔

نَاعِقَانِ۔ دو ستارے ہیں برج جوزا میں۔

قَالَ لِنِسَاءِ عُثْمَانَ بْنِ مَظْعُوْنٍ لَمَّا مَاتَ

Marfat.com

اِبْكِيْنَ وَاِيَّاكُنَّ وَنَعِيْقَ الشَّيْطَانِ۔ جب عثمان بن مظعون رضؓ مر گئے تو آں حضرتؐ نے اُن کی عورتوں سے فرمایا تم رو سکتی ہو لیکن شیطان کی چیخ پکار سے باز رہو (یعنی نوحہ نہ کرو، چلّا چلّا کر نہ روؤ، مُنہ پر طمانچے مت مارو، زبان سے ناشکری کے الفاظ نہ نکالو)۔

اٰخِرُ مَنْ يُحْشَرُ رَاعِيَانِ مِنْ مُزَيْنَةَ يُرِيْدَانِ الْمَدِيْنَةَ يَنْعِقَانِ بِغَنَمِهِمَا۔ سب سے آخر میں دو چرواہوں کا حشر ہوگا جو مزینہ قبیلے کے ہوں گے مدینہ کو اپنی بکریاں لئے اُن پر چیختے چلّاتے آرہے ہوں گے۔

يَنْعِقُ بِهَا عَامِرٌ۔ عامر اُس کو پکارتا ہے یا عامر نے اُس کو آواز دی ڈانٹا۔

اَتْبَاعُ كُلِّ نَاعِقٍ۔ ہر آواز دینے والے چلّانے والے کے تابعدار (یعنی دین کے عقائد میں مضبوط اور قائم نہیں ہیں جو شخص پیدا ہوا اُس نے نئی بات دین میں نکالی بس اسی کے ہم عقیدہ ہو گئے)۔

نَعَقَ الْغُرَابُ۔ (بمعنی نَغَقَ یعنی) کوّے نے آواز دی۔

نَعْلٌ۔ جوتا دینا، جانور کے پاؤں پر نعل لگانا۔

نَعْلٌ۔ جوتا پہننا۔

تَنْعِيْلٌ۔ لوہے کی نعل لگانا، اونٹ کا پاؤں ایک چمڑے سے باندھ دینا تاکہ گھسے نہیں۔

اِنْعَالٌ۔ جوتیاں بہت ہونا، جوتی پہنانا۔

تَنَعُّلٌ اور اِنْتِعَالٌ۔ جوتیاں پہننا، پاپیادہ سفر کرنا۔

نَاعِلٌ۔ جو جوتا پہنے ہو۔

اِذَا ابْتَلَّتِ النِّعَالُ فَالصَّلٰوةُ فِي الرِّحَالِ۔ جب سخت زمینیں تر ہوں تو نماز اپنے ٹھکانوں میں پڑھ لو (جماعت میں حاضر ہونا ضروری نہیں۔ سخت زمینوں کا ذکر اس لئے کیا کہ تھوڑی بارش سے بھی سخت زمین تر اور مرطوب ہو جاتی ہے برخلاف نرم زمین کے وہ پانی کو جذب کر لیتی ہے۔ مطلب یہ ہے کہ تھوڑی سی بارش میں بھی جماعت کی حاضری معاف ہے۔ حدیث کے معنی یہ بھی ہو سکتے ہیں کہ جب جوتیوں کو تری لگے تو نماز اپنے ٹھکانوں میں پڑھ لو، مجمع البحرین میں ہے کہ حدیث کے دونوں معنی ہو سکتے ہیں)

مَنْ اَنْعَلَ دَابَّةَ رَجُلٍ۔ جس نے کسی کے جانور کو نعل لگائی۔

كَانَ نَعْلُ سَيْفِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ فِضَّةٍ۔ آں حضرتؐ کی تلوار کی کوتھی چاندی کی تھی۔

يَا خَيْرَ مَنْ يَّمْشِيْ بِنَعْلٍ فَرْدٍ۔ اے بہتر اُن لوگوں کے جو ایک تلے والی جوتی پہن کر چلتے ہیں (اُن کا تلا اکہرا ہوتا ہے۔ عرب لوگ ایک تلے والی جوتی کو امیروں اور رئیسوں کی جوتی سمجھتے تھے۔ کیونکہ غریب لوگ دو دو تین تین تلوں کی جوتیاں پہنتے ہیں تاکہ جلدی گھس نہ جائیں)

نَعْلٌ فَرْدٌ۔ ایک تلے کی جوتی۔

نَعْلٌ مُطْرَقٌ۔ کئی تلوں کی جوتی

لَا صَابَتْهُ النِّعَالُ الْمُطْرَقَةُ۔ اس کو کئی تلوں کی جوتیاں پڑتیں۔

اِنَّ غَسَّانَ تَنْعَلُ خَيْلَهَا۔ غسّان کے لوگ اپنے گھوڑوں کی نعلبندی کر رہے ہیں (یعنی جنگ کی تیاری کر رہے ہیں۔ ایک روایت میں تَنْتَعِلُ النِّعَالَ ہے مطلب وہی ہے)۔

كَانَ يُصَلِّيْ فِي النَّعْلَيْنِ۔ آنحضرتؐ جوتیاں پہنے پہنے نماز پڑھتے تھے (صحابہ رضؓ کا بھی یہی دستور تھا اور آنحضرتؐ نے یہ عام طریقہ لوگوں کو تعلیم کر دیا تھا کہ جب کوئی تم میں سے مسجد میں آئے تو جوتیوں کو دیکھے اگر ان میں کچھ پلیدی لگی ہو تو زمین پر رگڑ دے۔ جوتی کی طہارت آپ نے یہی قرار دی کہ زمین پر رگڑ دی جائے خواہ نجاست جرم دار ہو!

Marfat.com

رفیق اہل حدیث کا یہی قول ہے)۔

اَلتَّیَمُّنُ بِالنَّعْلِ۔ پہلے داہنے پاؤں میں جوتا پہننا۔

لِیَکُنِ الْیُمْنٰی اَوَّلَهُمَا یُنْعَلُ یا تُنْعَلُ۔ پہلے داہنے پاؤں کو جوتی دار کرے یا داہنا پاؤں جوتی دار کیا جائے۔

مَا عَلَیْنَا نِعَالٌ۔ ہمارے پاس جوتیاں نہ تھیں (معلوم ہوا ننگے پاؤں چلنا جائز ہے۔ بعضوں نے کہا جب جوتی لینے پر قادر ہو تو ننگے پاؤں نہ چلے)۔

اِسْتَکْثِرُوْا مِنَ النِّعَالِ۔ جوتیاں اکثر پہنے رہو (کیونکہ جوتی پہن کر چلنے والا سوار کی طرح ہے۔ پاؤں کو ایذا نہیں پہنچتی)۔

لِیُنْعِلْهُمَا۔ دونوں پاؤں میں جوتیاں پہن کر چلے (یا دونوں پاؤں ننگے رکھے، ایک میں جوتی ایک ننگا اس سے منع فرمایا۔ اور یہ جو منقول ہے کہ آں حضرتؐ ایک جوتی پہن کر چلے، تو یہ کسی عذر کی وجہ سے ہوگا یا گھر میں کسی سبب سے ایسا کیا ہوگا یا یہ بتانے کو کہ یہ ممانعت تنزیہی ہے یا اس صورت میں ہے جب دور جانا ہو)۔

نَهٰی اَنْ یَنْتَعِلَ قَائِمًا۔ کھڑے کھڑے جوتا پہننے سے منع فرمایا (مراد وہ جوتا ہے جس کے تسمے باندھے جاتے ہیں کیونکہ کھڑے کھڑے تسمے باندھنے میں دقت ہوتی ہے)

یَضْرِبُ رِجْلِیْ بِنَعْلَةِ السَّیْفِ۔ (حضرت عائشہؓ فرماتی ہیں جب میں اوڑھنی اتارتی) تو میرے بھائی تلوار کی کوتھی میرے پاؤں پر مارتے (ایک روایت میں بِعِلَّةِ الرَّاحِلَةِ ہے جیسے کوئی اونٹنی کو مارتا ہے)۔

اَلنَّعْلُ لِبَاسُ الْاَنْبِیَاءِ۔ جوتا پیغمبروں کا لباس ہے۔

مَسَحَ عَلَی الْجَوْرَبَیْنِ وَالنَّعْلَیْنِ۔ آں حضرتؐ نے موزوں اور جوتوں پر (جو موزوں کے اوپر پہنے جاتے ہیں) مسح کیا (یعنی وضو میں)۔

صَاحِبُ النَّعْلَیْنِ۔ دو جوتیوں والا۔

نِعَالُهُمُ الشَّعْرُ۔ اُن کی جوتیوں پر بال ہوں گے۔

ثُمَّ اَصْبِغْ نَعْلَیْهَا۔ وہ جوتیاں جو قربانی کے اونٹ پر لٹکائی تھیں ان کو اس کے خون میں رنگ دیا۔

نَعْمَةٌ یا مَنْعَمٌ۔ خوش گزران ہونا، نرم ہونا، کشادہ ہونا، خوش ہونا۔

نَعَمٌ۔ سرسبز ہونا۔

نُعُوْمَةٌ۔ نرمی ملائمت۔

تَنْعِیْمٌ۔ خوش گزران بنانا۔

نَعْمٌ۔ (ہاں کہنا) نرم ملائم بنانا۔

مُنَاعَمَةٌ۔ خوش گزرانی، خوش گزران کرنا، مضبوط کرنا۔

اِنْعَامٌ۔ احسان کرنا، صاحب نعمت کرنا۔

کَیْفَ اَنْعَمُ وَصَاحِبُ الْقَرْنِ قَدِ الْتَقَمَهُ۔ میں کیونکر خوش رہ سکتا ہوں (یعنی بے فکر) حالانکہ صور کا فرشتہ صور منہ میں لئے منتظر ہے (کہ جب حکم ہو اسی وقت پھونکنا شروع کرے تو قیامت کی فکر لگی ہوئی ہے معلوم نہیں میری امت کا کیا حال ہوتا ہے)۔

اِنَّهَا لَطَیْرٌ نَاعِمَةٌ۔ یہ تو اچھے موٹے تازے پرندے ہیں۔

فَاَبْرِدْ بِالظُّهْرِ وَاَنْعَمَ۔ ظہر کو ٹھنڈے وقت پڑھا اور خوب ٹھنڈا کیا۔

اَنْعَمَ النَّظَرَ۔ خوب غور کیا۔

وَاِنَّ اَبَا بَکْرٍ وَعُمَرَ مِنْهُمْ وَاَنْعَمَا۔ ابوبکرؓ اور عمرؓ بھی ان میں سے ہیں بلکہ اور زیادہ افضل ہیں۔

فَبِهَا وَنِعْمَتْ۔ (اگر کسی نے جمعہ کے لئے وضو کر لیا) تو بھی خیر اچھا ہے اس نے سنت پر عمل کیا اور اچھا کیا۔

نِعِمَّا بِالْمَالِ۔ مال بھی کیا اچھی چیز ہے۔

نِعْمَ الْمَالُ الصَّالِحُ لِلرَّجُلِ الصَّالِحِ۔ حلال مال جو نیک شخص کے پاس ہو کیا اچھی چیز ہے۔

نِعِمَّا لِلْمُلُوْکِ۔ بادشاہوں کے لئے کیا اچھی ہے

Marfat.com

(ایک روایت میں نُعْمَۃُ الْمُلُوْکِ ہے، یعنی بادشاہوں کے لئے نعمت اور مسرت اور آنکھ کی ٹھنڈک ہے)۔

نُعَامَاکَ یہ معنی قُصَارَاکَ یعنی تیری انتہا یہ ہے۔

فَیُدْنِیْهِ مِنْهُ وَیَقُوْلُ نِعْمَ اَنْتَ. شیطان اس کو اپنے نزدیک کر دیتا ہے اور کہتا ہے (شاباش) تو اچھا ہے۔

اَنْتَ الَّذِیْ تَزْعُمُ اَنَّکَ نَبِیٌّ قَالَ نَعَمْ (ایک شخص خثعم قبیلہ کا منا میں آنحضرتؐ سے ملا اور کہنے لگا) تم ہی وہ شخص ہو جو اپنے تئیں نبی کہتے ہیں۔ آنحضرتؐ نے فرمایا ہاں (نَعَمْ اور نَعِمَ دونوں کے معنی ہاں ہیں — ابو عثمان نہدی نے کہا، حضرت عمرؓ نے ہم کو ایک حکم دیا، ہم نے جواب میں نَعَمْ کہا تو انھوں نے فرمایا نَعَمْ مت کہو، بلکہ نَعِمَ کہو۔ زبیر کے ایک لڑکے نے کہا۔ ہم قریش کے بوڑھوں سے نَعِمَ بکسرۂ عین سنا کرتے تھے)۔

حِیْنَ اَرَادَ الْخُرُوْجَ اِلٰی اُحُدٍ کَتَبَ عَلٰی سَهْمٍ نَعَمْ وَعَلٰی آخَرَ لَا وَاَجَالَهُمَا عِنْدَ هُبَلَ فَخَرَجَ سَهْمُ نَعَمْ فَخَرَجَ اِلٰی اُحُدٍ فَلَمَّا قَالَ لِعُمَرَ اُعْلُ هُبَلُ وَقَالَ عُمَرُ اللّٰهُ اَعْلٰی وَاَجَلُّ قَالَ اَبُوْسُفْیَانَ اَنْعَمَتْ فَعَالِ عَنْهَا۔ ابو سفیان جب جنگ احد کے لئے نکلنے لگا، (مکہ سے) تو ایک پانسے پر اس نے نَعَمْ لکھا (یعنی جاؤ) اور دوسرے پر لَا (یعنی نہ جاؤ) اور دونوں پانسوں کو ہبل (جو ایک بت تھا) کے پاس پھرایا تو نَعَمْ والا پانسہ نکلا۔ تب وہ احد کی طرف چل کھڑا ہوا (اور مسلمانوں کی عدول حکمی اور کم نصیبی سے شکست ہوئی ابو سفیان نے فتح پائی، تب وہ احد پہاڑ کے پاس آیا جس کے اوپر آنحضرتؐ اور آپ کے ہمراہی تھے) اور عمرؓ سے کہنے لگا "ہبل اب تو اونچا ہو جا (یعنی تیرا مرتبہ بلند ہو گیا ہبل کی جے ہو) حضرت عمرؓ نے جواب میں کہا "اللہ تعالیٰ بہت اونچا اور بڑی شان والا ہے"۔ تب ابو سفیان نے کہا۔ ہبل نے اچھا کیا اپنا قول پورا کیا نَعَمْ کہا، مجھ کو فتح دلائی) اب اس کا ذکر نہ کرو۔

فَنِعْمَ اِذًا۔ اچھا (جب تو بخار کو گناہوں کی بخشش کا باعث نہیں سمجھتا اور اللہ کے فضل و کرم سے مایوسی ظاہر کرتا ہے) تو ایسا ہی ہوگا (تو مر جائے گا قبر میں جائے گا)

اِذَا سَمِعْتَ قَوْلًا حَسَنًا فَرُوَیْدًا بِصَاحِبِهٖ فَاِنْ وَافَقَ قَوْلٌ عَمَلًا فَنِعْمَ وَنُعْمَةُ عَیْنٍ آخِهٖ وَاَوْدِدْهُ (امام حسن بصریؒ نے کہا) اگر تو کسی شخص کے منہ سے اچھی بات سنے (اس کا قول نہایت عمدہ ہو) تو ابھی اس کو رہنے دے (جلدی سے اس کی زبان پر فریفتہ ہو کر اس کا دوست مت بن جا اور اس کے فعل کو دیکھ) اگر اس کا فعل قول کے مطابق ہے (جو نصیحت دوسروں کو کرتا ہے خود بھی اس کے مطابق عمل کرتا ہے یا جیسا حال وہ اپنا بیان کرتا ہے ویسا ہی ہے) تب تو اس سے کہہ، ہاں بے شک میں تمہاری اطاعت کر کے تمہاری آنکھ ٹھنڈی کروں گا اس کا بھائی بن جا اس سے دوستی کر (ورنہ اگر قول اس کا اور ہے اور فعل اور تو وہ مکار دغا باز ہے اس کی صحبت سے الگ رہ)۔

وَلَا نُعْمَةَ عَیْنٍ۔ آنکھ کی ٹھنڈک نہ ہو۔

لَا نُنْعِمُکَ عَیْنًا۔ ہم تجھ کو اس نام سے پکار کر تیری آنکھ ٹھنڈی نہیں کرنے کے۔

اَنْعِمْ صَبَاحًا۔ یہ دن تمہارے لئے خوشی اور نعمت کا ہو (مشرک لوگ سلام علیکم کے بجائے صبح کے وقت یہی کہا کرتے، انگریزوں نے بھی عربوں سے یہ سیکھا ہے وہ گڈ مارننگ کہتے ہیں، اس کے بھی یہی معنی ہیں)۔

نُهِیْنَا عَنْ ذٰلِکَ۔ ہم کو ایسا کہنے کی ممانعت ہوئی۔ (کیونکہ مشرکوں کی رسم تھی)۔

مَا اَنْعَمَنَا بِکَ۔ کس امر نے ہم کو آپ کی ملاقات سے مسرور اور خوش کیا (یعنی آپ کیوں تشریف لائے یہ ابو مریم نے معاویہؓ سے کہا)۔

لَا تَقُلْ نَعِمَ اللّٰهُ بِکَ عَیْنًا فَاِنَّ اللّٰهَ لَا یَنْعَمُ

Marfat.com

بِاَحَدٍ عَیْنًا وَ لٰکِنْ قُلْ اَنْعَمَ اللّٰہُ بِکَ عَیْنًا۔ یوں مت کہہ اللہ کی آنکھ تیری وجہ سے ٹھنڈی ہو کیونکہ اللہ کی آنکھ کسی کی وجہ سے ٹھنڈی نہیں ہوتی، بلکہ یوں کہہ، اللہ ساری آنکھ تیری وجہ سے ٹھنڈی کرے (یہ مطرف کا قول ہے زمخشری نے کہا "انعم اللہ بک عینا" بھی صحیح اور فصیح ہے اور اس کے معنی وہ نہیں ہیں جو مطرف نے سمجھے، بلکہ اس کے معنی یہ ہیں کہ اللہ تعالیٰ تیری آنکھ ٹھنڈی رکھے)۔

کَمَا اَنْعَمُ اَنْ اُصَدِّقَہُمَا۔ میرے دل کو اُن کی تصدیق کرنا اچھا نہیں لگا۔

یُحِبُّ اَنْ یُرٰی اَثَرُ نِعْمَتِہٖ عَلَیْکَ۔ اللہ تعالیٰ اس کو پسند کرتا ہے کہ اُس کے کرم اور فضل کا نشان تجھ پر دکھائی دے (اگر اللہ نے دیا ہے تو اچھا لباس پہنے، اچھا کھائے، اچھا کھلائے)۔

دَعِ الْاَطْمَارَ لِیُرٰی اَثَرُ نِعْمَۃِ اللّٰہِ۔ پرانے پھٹے کپڑے چھوڑ (نئے عمدہ کپڑے پہن) تاکہ اللہ کی نعمت کا اثر نشان تجھ پر دکھائی دے۔

لَا یَنْکِحُوْنَ الْمُتَنَعِّمَاتِ۔ نازپروردہ عیش پسند عورتوں سے نکاح نہیں کرتے۔

اَنْعُمٌ بھی نعمت کی جمع ہے۔

سَاقُوا النَّعَمَ۔ چرانے والے جانوروں کو یا اونٹوں کو ہنکالے گئے۔

اَنْعَامٌ۔ اونٹ، گائے، بکری، بھیڑ۔

نَعَمٌ۔ اونٹ۔

نَحْنُ النَّاعِمَاتُ۔ ہم تو عیش کرنے والیاں ہیں۔

فَبِہَا وَ نِعْمَتْ۔ خیر رخصت ہے (مگر غسل بہت اچھا تھا جس کو اُس نے چھوڑ دیا)۔

نَعَمْ صَلَّیْتُ مَعَہٗ۔ ہاں میں نے معاویہ رض کے ساتھ نماز پڑھی ہے (انھوں نے میری کسی بات پر انکار نہیں کیا)

اِنَّ اللّٰہَ سَائِلٌ کُلَّ ذِیْ نِعْمَۃٍ عَمَّا اَنْعَمَ عَلَیْہِ

اللہ تعالیٰ نے جو جو نعمت کسی کو دی ہے قیامت کے دن اس کی پرسش کرے گا (کہ اس کا شکر کیا گیا ادا کیا بعضوں نے کہا وَلَتُسْئَلُنَّ یَوْمَئِذٍ عَنِ النَّعِیْمِ میں نعیم سے مراد امن اور صحت ہے یا صحت اور فراغت۔ اور امام ابوحنیفہؒ اور ابوعبداللہ سے منقول ہے کہ ہر نعمت سے سوال ہوگا مگر جس کو حدیث نے خاص کر دیا وہ تین چیزیں ہیں جن سے سوال نہ ہوگا)۔

تَنَوَّمَۃَ الشَّبَابِ النَّاعِمِ۔ جو جوان عیش اور کامرانی میں ہو اس کی سی نیند سو جا۔

تَنْعِیْمٌ۔ ایک موضع ہے مکہ سے چار میل پر، وہاں حضرت عائشہ رض کی مسجد ہے عمرے کا احرام اکثر لوگ وہیں سے باندھتے ہیں۔ چونکہ اکثر علماء کا یہ قول ہے کہ عمرے کا احرام حرم کی سرحد سے نکل کر حل سے باندھنا چاہئے اور یہ مقام حل سے بہت قریب ہے اس لئے یہاں آکر عمرے کا احرام باندھتے ہیں۔ مگر اہل حدیث کا یہ قول ہے کہ مکہ والے حج اور عمرہ دونوں کا احرام مکہ ہی میں باندھ سکتے ہیں اس لئے وہ کہتے ہیں کہ جو لوگ مکہ میں پہنچ گئے ہوں، خواہ آفاقی ہوں یا مکہ کے رہنے والے وہ عمرے کا احرام حرم ہی سے باندھ لیں، حرم کے باہر جانا ضروری نہیں۔ صاحبِ سبل السلام نے اسی کو ترجیح دی ہے کیونکہ حدیث میں ہے: حتی اھل مکۃ من مکۃ۔

نُعْمَانُ۔ ایک پہاڑ ہے عرفات کے قریب۔

خَلَقَ اللّٰہُ اٰدَمَ مِنْ دَحْنَاءَ وَ مَسَحَ ظَہْرَہٗ بِنَعْمَانِ السَّحَابِ۔ اللہ نے آدم ؑ کا پتلہ دحنا کی مٹی سے بنایا اور اُس کی پیٹھ پر نعمان کا ابر پھیرا۔

اَدَاحَ عَلَیَّ نَعَمًا ثَرِیًّا۔ مجھ پر بہت سی نعمتیں اتاریں۔

نَعْیٌ یا نُعِیٌّ یا نُعْیَانٌ۔ موت کی خبر دینا، دفن کے لئے بلانا ظاہر کرنا، بدحالی کی شکایت کرنا، مشہور کرنا۔

تَنَاعِیْ۔ اپنے مقتولوں کا حال بیان کرنا۔

Marfat.com

اِنْتِقَاءٌ۔ آگے چل کر اپنے پیچھے چلنے کے لئے بلانا۔

اِنَّ اللّٰہَ نَعیٰ عَلٰی قَوْمٍ شَھَوَاتِھِمْ۔ اللہ تعالیٰ نے کچھ لوگوں پر عیب رکھا خواہشوں پر چلنے کا۔

یَنْعیٰ عَلَیَّ اَمْرًا اَکْرَمَہُ اللّٰہُ عَلٰی یَدَیَّ۔ مجھ پر ایسے امر کا عیب رکھتا ہے، بات یہ ہے کہ میری وجہ سے اللہ تعالیٰ نے اس کو عزت دی (یہ ابوہریرہ نے کہا جب کسی نے اُن کو ملامت کی کہ تم نے کفر کے زمانے میں ایک مسلمان کو مار ڈالا تھا)۔

یَانُعَایَا الْعَرَبِ اِنَّ اَخْوَفَ مَا اَخَافُ عَلَیْکُمُ الرِّیَاءُ وَالشَّھْوَۃُ الْخَفِیَّۃُ۔ (ایک روایت میں یَانُعْیَانَ الْعَرَبِ ہے) اے عربوں پر رونے والیو آدرودو (عرب لوگ تباہ ہوگئے) میں تم پر سب سے زیادہ جس چیز سے ڈرتا ہوں وہ ریا اور چھپی خواہش ہے۔

اَلرَّجُلُ یَنْعیٰ اِلٰی اَھْلِہٖ بِنَفْسِہٖ۔ آدمی موت کی خبر اپنے لوگوں کو خود ہی دیدے (اس کے لئے لوگوں کو اُجرت پر بلانا ان سے خبر دلوانا سارے شہر میں پکارتے پھرنا ضروری نہیں)۔

نَعَی النَّجَاشِیَّ۔ آنحضرتؐ نے نجاشی بادشاہ حبش کے مرنے کی خبر (مدینہ میں) اپنے اصحاب کو دی۔

لَمَّا جَاءَ نَعْیُ اَبِیْ سُفْیَانَ مِنَ الشَّامِ۔ جب ابوسفیان کے مرنے کی خبر ملک شام سے آئی (کہتے ہیں ابوسفیانؓ مدینہ میں مرے اور یہ روایت غلط ہے)۔

حَتّٰی سَمِعْتُ نُعَاۃَ اَبِیْ رَافِعٍ۔ یہاں تک کہ میں نے ابورافع کی موت کی خبر دینے والیوں کی آواز سُنی۔

اِلٰی جِبْرِیْلَ یَنْعَاہُ۔ (ٹھیک اَنْعَاہُ ہے یعنی) میں جبرئیلؑ کو آپ کی موت کی خبر سناتا ہوں۔

لَمَّا نَزَلَ اِذَا جَاءَ نَصْرُ اللّٰہِ قَالَ نُعِیَتْ اِلَیَّ نَفْسِیْ جب سورۃ اِذَا جَاءَ نَصْرُ اللّٰہِ اتری تو آنحضرتؐ نے فرمایا اس میں میری موت کی خبر دی گئی ہے (کیونکہ اس سورت میں یہ بیان ہے کہ تمہارا کام پورا ہوگیا، اسلام پھیل گیا، لوگ جوق درجوق اسلام میں داخل ہورہے ہیں۔ اب تم اپنے نفس کی فکر کرو مقاماتِ عالیہ میں داخل ہونے کے لئے تیار رہو)۔

صَعِدَتِ النَّاعِیَۃُ النَّادِبَۃُ۔ موت کی خبر دینے والا میت کے مناقب بیان کرنے والا چڑھا (تو نَاعِیَۃ اور نَادِبَۃ کی تا مبالغہ کے لئے ہے نہ کہ تانیث کے لئے۔ مجمع البحار میں ہے کہ موت کی خبر دینا لوگوں کو اس لئے کہ نماز میں زیادہ لوگ جمع ہوجائیں درست ہے)۔

رَجُلٌ اَتَاہُ نَعْیُ اَبِیْہِ۔ ایک شخص کو اس کے باپ کے مرنے کی خبر آئی۔

بابُ النّون مع الغین

نَغْرٌ یا نَغَرَانٌ۔ جوش مارنا، غصہ ہونا۔

تَنْغِیْرٌ۔ آواز دینا۔

اِنْغَارٌ۔ خراب ہوجانا۔

تَنَغُّرٌ۔ پیٹ کا جوش مارنا غصہ سے۔

تَنَاغُرٌ۔ جان پہچان نہ ہونا۔

یَا اَبَا عُمَیْرٍ مَا فَعَلَ النُّغَیْرُ۔ (آنحضرتؐ نے ابوعمیرؓ سے فرمایا جو انسؓ کے بھائی اور بالکل کمسن تھے) ابوعمیر! تمہاری نغیر کیسی ہے (تمہارا لال کیسا ہے؟ نُغَیْرٌ تصغیر ہے نُغَرٌ کی جو ایک چڑیا ہے سرخ چونچ والی، اس کی جمع نِغْرَانٌ ہے۔ طیبی نے کہا اس حدیث سے یہ نکلتا ہے کہ مدینہ میں شکار درست ہے اور بچوں کو چڑیا وغیرہ سے دل بہلانا جائز ہے بشرطیکہ اس کو تکلیف نہ دے)۔

جَاءَتْہُ امْرَاَۃٌ فَقَالَتْ اِنَّ زَوْجَھَا یَاْتِیْ جَارِیَتَھَا فَقَالَ اِنْ کُنْتِ صَادِقَۃً رَجَمْنَاہُ وَاِنْ کُنْتِ کَاذِبَۃً جَلَدْنَاکِ فَقَالَتْ رُدُّوْنِیْ اِلٰی اَھْلِیْ غَیْرٰی نَغِرَۃً حضرت علیؓ کے پاس ایک عورت آئی اور کہنے لگی میرا خاوند میری

Marfat.com

لونڈی سے صحبت کرتا ہے۔ حضرت علی رضؓ نے کہا اچھا اگر تیرا کہنا سچ نکلا تو ہم تیرے خاوند کو سنگسار کریں گے (کیونکہ اس نے محصن ہو کر زنا کیا) اور اگر تیرا کہنا جھوٹ نکلا تو ہم تجھ کو (حدِ قذف کے) کوڑے لگائیں گے یہ سُنکر اُس عورت نے کہا۔ مجھ کو میرے لوگوں میں بھیجدو، دل جلتی ہوئی پیٹ میں جوش ہوئی ہوئی (یعنی غصہ اور غم و رنج سے کیونکہ ہر حال میں میری خرابی ہے یا خاوند مارا جاتا ہے یا میں کوڑے کھاتی ہوں اس لئے یہی بہتر ہے کہ غصہ کے مارے تڑپتی رہوں خاموش گھر میں پڑی رہوں۔ عرب لوگ کہتے ہیں نَغَرَتِ الْقِدْرُ تَنْغَرُ یعنی ہانڈی جوش مارتی ہے)۔

نُغَرٌ۔ بلبل یا چڑیا کا بچہ یا لال (بعضوں نے کہا ایک چڑیا سُرخ چونچ کی)۔

نَغْشٌ یا نَغَشَانٌ۔ بیقراری کی سی حرکت کرنا، مائل ہونا۔

مُنَاغَشَۃٌ۔ بات چیت کرنا۔

اِنْتِغَاشٌ بمعنی نَغْشٌ ہے۔

تَنَغُّشٌ۔ حرکت کرنا۔

نُغَاشٌ یا نُغَاشِیٌّ۔ بونا، ٹھنگنا۔

اِنَّهٗ مَرَّ بِرَجُلٍ نُغَاشٍ خَرَّ سَاجِدًا ثُمَّ قَالَ اَسْأَلُ اللّٰہَ الْعَافِیَۃَ۔ (ایک روایت میں مَرَّ بِرَجُلٍ نُغَاشِیٍّ ہے) آں حضرتؐ ایک پست قد بونے پر سے گزرے، اُس کو دیکھ کر آپ سجدے میں گر پڑے (شکر کا سجدہ کیا) پھر فرمایا، یا اللہ! میں تجھ سے عافیت (ہر بلا سے محفوظی) چاہتا ہوں (طیبی نے کہا جس آفت زدہ کو دیکھے تو سجدہ شکر ادا کرے مگر یہ سجدہ چھپا کر کرے تاکہ آفت زدہ کو رنج نہ ہو، البتہ اگر وہ فاسق ہو تو علانیہ سجدہ کرے)۔

اِنَّهٗ قَالَ مَنْ یَّاْتِیْنِیْ بِخَبَرِ سَعْدِ بْنِ الرَّبِیْعِ قَالَ مُحَمَّدُ بْنُ مَسْلَمَۃَ فَرَاَیْتُهٗ وَسَطَ الْقَتْلٰی صَرِیْعًا فَنَادَیْتُهٗ فَلَمْ یُجِبْ فَقُلْتُ اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اَرْسَلَنِیْ اِلَیْکَ فَتَنَغَّشَ کَمَا یَتَنَغَّشُ الطَّیْرُ۔ آنحضرتؐ نے (جنگِ اُحد میں) فرمایا۔ سعد بن ربیعؓ کی کون خبر لاتا ہے؟ یہ سُنکر محمد بن مسلمہؓ کہتے ہیں میں گیا۔ دیکھا وہ کُشتوں (مقتولوں) میں زمین پر پڑے ہوئے ہیں۔ میں نے اُن کو آواز دی (نام لے کر پکارا) انھوں نے جواب نہ دیا (دیتے کیسے زخموں میں چُور طاقت کہاں تھی) آخر میں نے کہا آنحضرتؐ نے مجھ کو تمہارے پاس بھیجا ہے۔ یہ سُن کر وہ ایک ذرا سا ہلے جیسے پرندہ ہلتا ہے (اور اُس وقت یہ کہا کہ آنحضرتؐ کو میرا سلام پہنچا دو اور میری قوم والوں (انصار) سے کہدو کہ جب تک تم میں ایک آنکھ بھی حرکت کرتی رہے، ایک شخص بھی زندہ رہے تو آنحضرتؐ پر کوئی صدمہ نہ آنے پائے)۔

نَغَصٌ۔ مُراد پوری نہ ہونا، پیاس نہ بجھنا۔

تَنْغِیْصٌ۔ خراب کرنا، مکدّر کرنا۔

لَا یَزَالُ الْمُؤْمِنُوْنَ مُتَنَغِّصِیْنَ فِی الدُّنْیَا۔ مومن لوگ دُنیا میں ہمیشہ رنجیدہ رہیں گے (اگر مال و دولت کی فراغت بھی ہوگی تو آخرت کی فکر رہے گی۔ غرض مسلمان کسی حال میں اس خوشی کے ساتھ زندگی بسر نہیں کر سکتا جس طرح ایک کافر ملحد بسر کرتا ہے)۔

نَغْضٌ یا نُغُوْضٌ یا نَغَضَانٌ یا نَغَضٌ۔ ہلنا، اضطراب کرنا، ہلانا، بہت ہونا۔

تَنْغِیْضٌ۔ ہلانا۔

مُنَاغَضَۃٌ۔ ہجوم کرنا۔

اِنْغَاضٌ۔ ہلنا، بے قرار ہونا، ہلانا۔

تَنَاغُضٌ۔ ہجوم کرنا۔

وَاِذَا الْخَاتَمُ فِیْ نَاغِضِ کَتِفِہِ الْاَیْسَرِ (ایک روایت میں فِیْ نُغْضِ کَتِفِہِ الْاَیْسَرِ ہے یعنی) آنحضرتؐ کی مُہر نبوت بائیں مونڈھے کی بلندی پر تھی یا اس پتلی ہڈی پر جو مونڈھے کے کنارے پر ہوتی ہے۔

نَظَرْتُ اِلٰی نَاغِضِ کَتِفِ رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ۔ میں نے آنحضرتؐ کے مونڈھے کی ہڈی کو دیکھا

Marfat.com

یَبِسَ الْکَنَّازُوْنَ بِرَضْفٍ فِی النَّاغِضِ (ایک روایت
میں یوں ہے یُوْضَعُ عَلٰی نُغْضِ کَتِفِ اَحَدِھِمْ یعنی) جو لوگ
خزانہ جمع کرتے ہیں (زکوٰۃ نہیں دیتے) ان کو یہ خوشخبری سنا کہ قیامت
کے دن ایک جلتا پتھر اُن کے مونڈھے کی ہڈی پر رکھا جائے گا)
فَاَخَذَ یُنْغِضُ رَأْسَهٗ کَاَنَّهٗ یَسْتَفْهِمُ مَا یُقَالُ
لَهٗ. اُس نے اپنا سر ہلانا شروع کیا، وہ اس بات کو سمجھنا
چاہتا تھا جو اُس سے کہی جاتی تھی۔
سَلِسَ بَوْلِیْ وَنَغَضَتْ اَسْنَانِیْ۔ میرا پیشاب تو بہنے لگا
اور دانت ہلنے لگے (یعنی بڑھاپے سے)۔
اِنَّ الْکَعْبَةَ لَمَّا احْتَرَقَتْ نَغَضَتْ. کعبہ جب جلنے لگا
تو اُس نے حرکت کی کمزور ہو گیا۔
کَانَ نَغَّاضَ الْبَطْنِ یا نَاغِضَ الْبَطْنِ۔ (حضرت علیؓ
نے کہا) آں حضرتؐ نغاض البطن تھے (حضرت عمرؓ نے پوچھا
نغاض البطن کے کیا معنی؟ انھوں نے کہا پیٹ پر بٹیں ڈالنے
اور آپ کے پیٹ کی بٹیں چاندی اور سونے کے ٹکڑوں سے
زیادہ رونق دار تھیں)۔
نَغَفٌ۔ ایک کیڑا جو اونٹ اور بکری کی ناک میں ہوتا ہے
فَیُرْسِلُ اللّٰهُ عَلَیْهِمُ النَّغَفَ فَیُصْبِحُوْنَ فَرْسٰی
پھر اللہ تعالیٰ یاجوج ماجوج پر نغف کو بھیجے گا (اُن کی
ناک میں ایک کیڑا پیدا ہوگا) جس سے سب ہلاک ہو جائیں
(دفعتہً مر جائیں گے)۔
دَعُوْا مُحَمَّدًا وَّ اَصْحَابَهٗ حَتّٰی یَمُوْتُوْا مَوْتَ
النَّغَفِ۔ محمدؐ اور اُن کے ساتھیوں کو چھوڑ دو (پڑا رہنے
دو) یہاں تک کہ ایکبارگی سب ہلاک ہو جائیں (یہ مشرکوں
کی آرزو تھی)۔
نَغَلٌ۔ بگڑ جانا، خراب ہو جانا، دل میں کپٹ رکھنا،
چغلی کھانا، جھگڑا ڈالنا۔
نُغُوْلَةٌ۔ نسب کی خرابی۔
اِنْغَالٌ۔ بگاڑنا۔

نَغْلٌ اور نَغِلٌ۔ حرام زادہ۔
رُبَّمَا نَظَرَ الرَّجُلُ نَظْرَةً فَنَغِلَ قَلْبُهٗ کَمَا
یَنْغَلُ الْاَدِیْمُ فِی الدِّبَاغِ۔ کبھی آدمی ایک نگاہ کرتا
ہے اور اُس کی وجہ سے اُس کا دل ایسا خراب ہو جاتا ہے
جیسے چمڑا دباغت میں سڑ جاتا ہے اور بدبو دار ہو کر خراب
ہو جاتا ہے۔
نَغْمٌ۔ گُن گُن کرنا، گانا۔
مُنَاغَمَةٌ۔ آہستہ بات کرنا۔
تَنَغُّمٌ۔ گانا۔
نَغْمٌ۔ اچھی آواز سے پڑھنا۔
نَغْمَةٌ۔ ایک اچھی آواز۔
نَغْیٌ۔ ایسی بات کہنا جو سمجھ میں آئے یا سکوت کرنا۔
مُنَاغَاةٌ۔ نزدیک ہونا، خوش کرنے والی بات کہنا۔
اِنَّهٗ کَانَ یُنَاغِی الْقَمَرَ فِیْ صِبَاهُ۔ آنحضرتؐ بچپن
میں چاند سے باتیں کیا کرتے (اس کو دیکھ کر خوش ہوا کرتے
اُس سے کھیلتے)۔

بابُ النّون مع الفاء

نَفْثٌ۔ پھینک مارنا، پھونکنا تھوک کے ساتھ یا بغیر
تھوک کے الگنا، ڈالنا۔
مُنَافَثَةٌ۔ سرگوشی کرنا، بات کرنا۔
نُفَاثَةٌ۔ جو ریشہ منہ میں رہ جاتا ہے یا جو سینہ سے
بلغم نکلتا ہے۔
اِنَّ رُوْحَ الْقُدُسِ نَفَثَ فِیْ رُوْعِیْ۔ حضرت
جبرئیلؑ نے میرے دل میں یہ پھونکا (یعنی وحی کی)۔
اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنْ نَفْخِهٖ وَنَفْثِهٖ۔ اللہ کی پناہ
شیطان کی پھونک اور اس کے شعر سے (مراد وہ شعر ہے
جس میں فسق و فجور یا کفر و الحاد کے مضامین ہوں بعضوں
نے کہا نفثہ سے مراد سحر اور جادو ہے)۔

Marfat.com

قَرَأَ الْمُعَوِّذَتَيْنِ عَلَىٰ نَفْسِهٖ وَنَفَثَهٗ۔ آنحضرتؐ نے سورۂ فلق اور والناس اپنے اوپر پڑھ کر پھونک لی۔
ثُمَّ نَفَثَ فِيْهِمَا فَقَرَأَ۔ پھر ان کو پھونکا پھر پڑھا (یہ راوی کی غلطی ہے کیونکہ پڑھنے سے پہلے پھونکنا کیونکر ہوگا بخاری کی روایت میں ہے وَقَرَأَ بعضوں نے کہا نفث سے پھونکنے کا ارادہ مراد ہے)۔
فَنَفَثَ فِيْهِ مِنْ رِيْقِهٖ وَأَلْبَسَهٗ قَمِيْصَهٗ آنحضرتؐ نے عبداللہ بن اُبی بن سلول منافق کی لاش پر اپنا تھوک ڈالا اور اپنی قمیص اس کو پہنائی (وہ گڑ چکا تھا آپ نے جا کر اس کی لاش نکلوائی اور اپنا تھوک اُس پر ڈالا، اپنا خاص کرتہ اس کو پہنایا۔ کہتے ہیں اس وقت تک یہ آیت نہیں اُتری تھی وَلَا تُصَلِّ عَلٰۤى اَحَدٍ مِّنْهُمْ اخیر تک بعضوں نے کہا اس کا بیٹا سچا مسلمان تھا۔ آپ نے اس کا دل خوش کرنے کے لئے ایسا کیا۔ بعضے کہتے ہیں جنگِ بدر میں حضرت عباسؓ کے جسم پر کُرتہ نہ تھا۔ عبداللہ بن اُبی نے ان کو ایک اپنا کرتہ پہنا دیا تھا۔ تو آنحضرتؐ نے منافق کا احسان نہ رہنے کے لئے اپنا کرتا اُس کو پہنا دیا۔ واللہُ اعلم)۔
فَلْيَنْفُثْ۔ (جب کوئی شخص بُرا خواب دیکھے تو بائیں طرف تین بار) تھو تھو کرے (ایک روایت میں فَلْيَبْصُقْ ہے یعنی تھوکے۔ پھر یہ بُرا خواب کسی سے بیان نہ کرے اور اچھا خواب بھی اس شخص سے کہے جو سچا دوست اور عقلمند اور فنِ تعبیر کو جانتا ہو، ورنہ دشمن کوئی بُری تعبیر دیدے گا تو بلا میں پڑ جانے کا ڈر ہے)۔
اِنَّ زَيْنَبَ بِنْتَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْفَرَ بِهَا الْمُشْرِكُوْنَ بَعِيْرَهَا حَتّٰى سَقَطَتْ فَنَفَثَتِ الدِّمَاءَ مَكَانَهَا وَاَلْقَتْ مَا فِيْ بَطْنِهَا۔ آنحضرتؐ کی صاحبزادی حضرت زینب جب اونٹ پر سوار تھیں اُس کو مشرکوں نے بدکا دیا۔ آخر حضرت زینب اس پر سے گر پڑیں (آپ کو حمل تھا) اسی جگہ آپ کا خون جاری ہوگیا اور پیٹ میں جو کچھ تھا وہ انھوں نے گرا دیا (اسقاطِ حمل ہوگیا)۔
مِغْنَاثٌ كَاَنَّهَا نُفَاثٌ۔ گویا بیٹیاں پھونک پھونک کر نکال رہی ہیں (یعنی رات دن لڑکیاں ہی جنتی ہے)۔
وَاللّٰهِ مَا يَزِيْدُ عِيْسٰى عَلٰى مَا يَقُوْلُ مُحَمَّدٌ مِثْلَ هٰذِهِ النُّفَاثَةِ مِنْ سِوَاكِيْ هٰذَا۔ (نجاشی بادشاہِ حبش نے کہا) حضرت محمدؐ جو فرماتے ہیں حضرت عیسیٰ نے اُس پر اتنا بھی نہیں بڑھایا جتنا یہ ریشہ مسواک کا میری اِس مسواک میں سے مُنہ سے نکلتا ہے (نُفَاثَة وہ ریشہ مسواک کا جو مسواک کرنے کے بعد دانتوں میں رہ جاتا ہے اور آدمی اس کو مُنہ سے نکال کر پھینک دیتا ہے)۔
وَلَا نُفْثَهٗ وَلَا عُقْدَهٗ۔ نہ اُس کا پھونکنا نہ اس کا گرہ باندھنا (جیسے جادُوگر پہلے تاگے میں گرہ دیتے ہیں، پھر اس پر پھونکتے ہیں)۔
اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ النَّفْثِ۔ میں شیطان کے شعر سے پناہ مانگتا ہوں یا شیطان کے جادُو اور سحر سے۔
اَعُوْذُ بِكَ مِنْ نَفْثِ الشَّيْطَانِ۔ تیری پناہ شیطان کی پھونک یعنی اس کے وسوسوں اور خطرات سے (مجمع البحرین میں ہے کہ امامیہ کا یہ قول ہے کہ آں حضرتؐ پر یا کسی نبیؑ پر سحر کا اثر نہیں ہو سکتا اور پناہ مانگنا جو معوذتین میں ہے وہ اُمّت کی تعلیم کے لئے ہے، جیسے رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَا اِنْ نَّسِيْنَاۤ اَوْ اَخْطَاْنَا اب صحیح بخاری اور صحیح مُسلم میں جو مَروی ہے کہ آں حضرتؐ پر جادُو کا اثر ہوا تھا۔ آپ خیال کرتے کہ میں یہ کام کر چکا ہوں اور ابھی نہ کیا ہوتا، یہ محض جھوٹ ہے۔ میں کہتا ہوں صاحب مجمع البحرین کی یہ بڑی جرأت اور گستاخی ہے کہ صحیحین کی روایات کو جھوٹ کہتا ہے۔ اور اگر آنحضرتؐ پر سحر نے اثر نہ کیا ہوتا، تو معوذتین کیوں اُترتیں، اور تعلیمِ اُمت کا ذکر اور تمثیل رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَا سے محض بے محل ہے وہاں صیغہ جمع کا ہے اور یہاں خاص خطاب پیغمبر سے ہے کہ تو

Marfat.com

ایسا کہ! اگر سحر کا اثر ہی آپ پر محال ہوتا تو پھر پناہ مانگنے کی کیا ضرورت ہوئی۔ اب یہ جو کافروں نے کہا اِنْ تَتَّبِعُوْنَ اِلَّا رَجُلًا مَّسْحُوْرًا۔ یہ قول ان کا اس وجہ سے غلط تھا کہ یہ سورت مکی ہے اور سحر کا واقعہ مدینہ میں آنے کے بعد ہوا علاوہ اس کے سحر کا اثر اصول اور عقائد ایمانی میں آپ پر کبھی نہیں ہوا نہ مکہ میں نہ مدینہ میں بلکہ صرف چھوٹے چھوٹے دنیاوی اشغال اور کاموں میں اور اس تاثیر میں یہ نکتہ تھا کہ کافر آنحضرتؐ کو بھی ساحر کہتے اور جو ساحر ہوتا ہے اس پر سحر کا اثر نہیں ہوتا۔ جب سحر نے آپ پر اثر کیا تو کافروں کے گمان کی غلطی کھل گئی)۔

نَفْجٌ۔ کودنا، دوڑنا (جیسے نَفَجَانٌ اور نُفُوْجٌ ہے) اور جو چیز اپنے پاس نہ ہو اُس پر فخر کرنا۔

نَفَّاج۔ اُس شخص کو کہتے ہیں جو ایسی چیز پر فخر کرے جو اُس کے پاس نہ ہو۔

اِنْفَاجٌ۔ چھیڑنا، بھگانا۔

تَنَفُّجٌ۔ موجود سے زیادہ پر فخر کرنا۔

اِنْتِفَاجٌ۔ بلند ہونا، تکبر کرنا۔

اِسْتِنْفَاجٌ۔ ظاہر کرنا، نکالنا۔

فَانْتَفَجَتْ مِنْهُ الْاَرْنَبُ۔ اس سے خرگوش کودا بھاگ نکلا۔

فَاَنْفَجْنَا اَرْنَبًا۔ ہم نے ایک خرگوش کو چھیڑا۔

مَا الْاُوْلٰی عِنْدَ الْاٰخِرَةِ اِلَّا كَنَفْجَةِ اَرْنَبٍ۔ دوسرے فتنے کے سامنے پہلا فتنہ ایسا ہوگا جیسے خرگوش کی کود (یعنی دوسرا فتنہ پہلے فتنے سے کہیں بڑا ہوگا)۔

فَنَفَجَتْ بِهِمُ الطَّرِيْقُ۔ ان کو دفعتاً راستے نے پھینک دیا، ڈال دیا۔

اِنْتِفَاجُ الْاَهِلَّةِ۔ چاندوں کا بڑا اور پھولا ہونا (یہ قیامت کی نشانی ہے، ایک رات کا چاند دو رات کا معلوم ہوگا)۔

نَافِجًا حِضْنَيْهِ۔ متکبر مغرور ہو کر۔

اِنَّ هٰذَا الْبَجْبَاجَ النَّفَّاجَ لَا يَدْرِيْ مَا اللّٰهُ۔ یہ احمق اترانے والا (ان باتوں پر جو اس میں نہیں ہیں) کیا جانے اللہ کیا ہے۔

كَانَ نَفِجَ الْحَقِيْبَةِ۔ حضرت زبیرؓ کے سرین بڑے تھے۔

كَانَ يَحْلُبُ لِاَهْلِهِ فَيَقُوْلُ اُنْفِجُ اَمْ اُلْبِدُ۔ حضرت ابوبکر صدیقؓ جب اپنے گھر والوں کے لئے دودھ دوہتے تو کہتے برتن کو تھن سے دور رکھوں (تاکہ پھین اٹھے) یا تھن سے ملا دوں۔

نَافِجَةٌ۔ نافہ (اس کی جمع نَوَافِجُ ہے)۔

نَفْحٌ یا نَفَحَانٌ یا نُفَاحٌ۔ مہکنا، پھیلنا، کودنا، پاؤں مارنا، دور سے مارنا، دینا۔

مُنَافَحَةٌ۔ جھگڑا کرنا۔

اِنْتِفَاحٌ۔ معترض ہونا، لوٹ جانا۔

نَفَحَاتٌ۔ عطا یا ہوائیں۔

اَلْمُكْثِرُوْنَ هُمُ الْمُقِلُّوْنَ اِلَّا مَنْ نَفَحَ فِيْهِ يَمِيْنَهٗ وَشِمَالَهٗ۔ جو لوگ دنیا میں بہت مال دولت رکھتے ہیں وہ آخرت میں نادار ہوں گے۔ مگر جو شخص داہنے اور بائیں ہاتھ سے برابر دیتا ہے (صدقہ اور خیرات بہت کرتا ہو)۔

اَنْفِقِيْ اَوِ انْفَحِيْ اَوِ انْفِحِيْ وَلَا تُحْصِيْ فَيُحْصِيَ اللّٰهُ عَلَيْكِ۔ خرچ کر یا دے یا خوب بہا اور گن مت ورنہ اللہ تعالیٰ بھی گن کر دے گا (بلکہ بے شمار اور بے حساب خرچ کئے جا) یہ آنحضرتؐ نے اسماء بنت ابی بکرؓ سے فرمایا)۔

اِنَّهٗ اَبْطَلَ النَّفْحَ۔ شریح نے جانور کا لات مارنا لغو کر دیا (جانور کے مالک سے کچھ تاوان نہ دلایا)۔

اِنَّ جِبْرِيْلَ مَعَ حَسَّانٍ مَا نَافَحَ عَنِّيْ۔ حسانؓ جب تک میری طرف سے مشرکوں کی ہجو کا جواب دیتے رہیں گے تو جبریلؑ اُن کے ساتھ رہیں گے (اُن کی مدد کرتے رہیں گے)

Marfat.com

يُفَاخِرُ عَنْهُ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَوْ يُنَافِحُ حسان
خواہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف سے فخریہ اشعار کہیں
یا جوابیہ۔
نَافِحُوْا بِالظُّبَا۔ تلواروں سے لڑو (منہ در منہ مقابلہ
کرو، ایک کی سانس کا اثر دوسرے تک پہنچے)۔
اِنَّ لِرَبِّكُمْ فِيْ اَيَّامِ دَهْرِكُمْ نَفَحَاتٍ اَلَا
فَتَعَرَّضُوْا لَهَا۔ دیکھو تمہارے پروردگار کی طرف سے
تمہاری عمر بھر کچھ فیض آتے رہتے ہیں ان کو لو (ایک روایت
میں یوں ہے تَعَرَّضُوْا لِنَفَحَاتِ رَحْمَةِ اللّٰهِ۔ اللہ کی
رحمت کے جھونکے لیتے رہو)۔
يَا نَفَّاحُ۔ اے دینے والے۔
اَوَّلُ نَفْحَةٍ مِّنْ دَمِ الشَّهِيْدِ۔ پہلا جوش خون کا
جو شہید میں سے نکلتا ہے۔
نُفِحَتْ نَفْحَةٌ مِّنَ الشَّيْطَانِ۔ شیطان نے یہ پھونک دیا
(خبر پھیلا دی کہ آنحضرتؐ کو مکّے کے کافروں نے پکڑ لیا۔ زبیرؓ
یہ سُنکر تلوار لئے ہوئے آئے اور کہنے لگے مجھ کو یہ خبر پہنچی
کہ آپ کو کافروں نے پکڑ لیا۔ ایک روایت میں یوں ہے،
میں نے سُنا کہ آپ کو مار ڈالا۔ آنحضرتؐ نے حضرت زبیرؓ سے
پوچھا اگر یہ سچ ہوتا تو تم کیا کرتے؟ انھوں نے کہا قسم خدا
کی میں نے یہ ٹھان لیا تھا کہ مکہ کے کافروں کو ایک طرف
سے قتل کرنا شروع کردوں، پوچھوں بھی نہیں۔ آنحضرتؐ
نے ان کے لئے دُعا کی۔ زبیرؓ سب سے پہلے شخص تھے جنھوں
نے اللہ کی راہ میں تلوار سونتی)۔
اِنْفَحَةٌ۔ اونٹ یا بکری کے بچہ کا اوجھ جب تک
اُس نے کھانا نہیں کھایا۔
نَفْخٌ۔ پھونکنا، پھولنا، بلند ہونا، گوز لگانا، غرور کرنا۔
نَفْخٌ۔ خصیے پھولنا۔
تَنَفُّخٌ بمعنی نَفْخٌ ہے۔
اِنْتِفَاخٌ۔ پھولنا جیسے تَنَفُّخٌ ہے۔

نَافُوْخٌ۔ بمعنی یافوخ، چندیا۔
نُفَّاخَةٌ۔ پانی کا بلبلہ (ببلہ)۔
مِنْفَخٌ۔ پھنکنی۔
نَهٰى عَنِ النَّفْخِ فِي الشَّرَابِ۔ پانی یا شربت میں
پھونکنے سے آپ نے منع فرمایا (کیونکہ احتمال ہے کہ منہ سے
کچھ نکل کر اس میں پڑ جائے اور دوسرے لوگوں کو اس
کے پینے سے نفرت آئے)۔
اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنْ نَفْخِهِ وَنَفْثِهِ۔ اللہ کی پناہ
شیطان کی پھونک (یعنی کبر اور غرور) سے اور اس کے
جادو سے۔
رَاَيْتُ كَاَنَّهُ وُضِعَ فِيْ يَدَيَّ سِوَارَانِ مِنْ
ذَهَبٍ فَاُوْحِيَ اِلَيَّ اَنِ انْفُخْهُمَا۔ میں نے خواب میں
دیکھا گویا میرے ہاتھ میں دو کنگن سونے کے رکھے گئے پھر
مجھ کو حکم ہوا کہ ان کو پھونک کر اُڑا دوں (ایک روایت
میں اَنْفِحْهُمَا حائے حطی سے ہے یعنی پھینک دوں،
ان کنگنوں سے مسیلمہ کذاب اور اسود عنسی مراد تھے
جنھوں نے آنحضرتؐ کے عہد میں نبوت کا دعویٰ کیا تھا اور
سونے سے یہ غرض ہے کہ ان دونوں کی نیت دنیا طلبی
تھی نہ کہ اصلاح آخرت)۔
فَنَفَخَتْ بِهِمَا الطَّرِيْقُ۔ رستہ نے دفعتہً ان کو
پھینک دیا۔
نَافِخٌ حِضْنَيْهِ۔ اپنی دونوں کوکھوں کو پھلائے ہوئے
(یعنی شر کا قصد رکھتا ہوا)۔
اِنْتِفَاخُ الْاَهِلَّةِ۔ چاندوں کا پھولنا بڑا ہونا۔
رَجُلٌ مُنْتَفِخٌ اور مَنْفُوْخٌ۔ موٹا آدمی۔
وَدَّ مُعَاوِيَةُ اَنَّهُ مَا بَقِيَ مِنْ بَنِيْ هَاشِمٍ نَافِخُ
ضَرَمَةٍ۔ (حضرت علی رضؓ نے فرمایا) معاویہ یہ چاہتا ہے
ہاشم کی اولاد میں سے (جو آں حضرتؐ کے پردادا تھے)
کوئی آگ پھونکنے والا باقی نہ رہے (سب کو مار کر ہاشم کی نسل

Marfat.com

دنیا سے میٹ دے)۔

اَلسَّعُوْطُ مَکَانَ النَّفْخِ۔ حلق میں دوا پھونکنے کے بدلے ناس لینا ہے۔

حَتّٰی نَفَخَ۔ یہاں تک کہ خراٹے لینے لگے۔

یُنْفَخُ عَلٰی اِبْرَاهِیْمَ۔ حضرت ابراہیمؑ پر آگ پھونکتا تھا۔

بَعْدَ النَّفْخَةِ الْاُخْرٰی۔ دوسرے صور کے پھونکے جانے کے بعد۔

لَیْسَ بِنَافِخٍ۔ وہ اس کو پھونک نہ سکے گا (اور اس کو پھونکنے کی تکلیف دیں گے۔ یہی عذاب اس کو برابر ہوتا رہے گا)۔

سُئِلَ عَنِ النَّفْخَتَیْنِ کَمْ بَیْنَهُمَا۔ امام زین العابدینؑ سے پوچھا گیا صور کے دونوں پھونکوں میں کتنا فاصلہ ہوگا (انہوں نے کہا جتنا اللہ کو منظور ہے، پھر پوچھا گیا صور کیوں کر پھونکا جائے گا۔ فرمایا پہلی پھونک اس طرح ہوگی کہ اسرافیل کو پروردگار حکم دے گا۔ وہ زمین پر اتریں گے صور لئے ہوئے، اس صور کا ایک منہ ہے جس کے دونوں کناروں میں اتنا فاصلہ ہے جتنا آسمان زمین میں ہے، جب دوسرے فرشتے اسرافیل کو دیکھیں گے کہ وہ صور سمیت زمین پر اترے ہیں تو کہیں گے اب ساری زمین والوں کی موت کا حکم ہوگیا اور آسمان والوں کی بھی موت کا۔ اسرافیل بیت المقدس کے سامنے کھڑے ہوں گے اور کعبہ کی طرف منہ کریں گے اور صور پھونکیں گے پہلی آواز اس کنارے سے نکلے گی جو زمین کے قریب ہوگا سب روحیں بیہوش اور مر جائیں گی پھر اس کنارے سے آواز نکلے گی جو آسمان کی طرف ہوگا اور آسمانی روحیں سب مر جائیں گی، صرف اسرافیل رہ جائیں گے۔ اب ان سے اللہ تعالیٰ فرمائے گا۔ مرجا! وہ بھی مر جائیں گے۔ پھر یہ حالت ایک مدت تک رہے گی (دوسری روایت میں ہے چالیس برس تک) کہ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی زندہ نہ ہوگا۔ پھر زمین اور آسمان از سر نو بنائے جائیں گے اور یہ زمین صاف اور ہموار ہوگی (مسطح نہ کہ کروی) نہ اس پر پہاڑ ہوں گے نہ درخت اور اپنے عرش کو دوبارہ پروردگار پانی پر رکھے گا اور آواز سے پکارے گا۔ آج کس کی بادشاہت ہے؟ کوئی جواب دینے والا نہ ہوگا آخر خود ہی جواب دے گا۔ اس خداوند یکتا کی جو بڑا زبردست ہے۔ میں تمام مخلوقات پر غالب ہوں میرے سوا کوئی خدا نہیں، میرا ساجھی نہیں نہ وزیر ہے میں نے اپنی مخلوق کو پیدا کیا۔ میں نے ان کو مار ڈالا، جب میں نے چاہا۔ ——— اب پھر میں اپنی قدرت سے جلاتا ہوں۔ یہ فرما کر پروردگار صور میں ایک پھونک مارے گا تو پہلے آسمان کے کنارے والے سے آواز نکلے گی، آسمان والے سب جی اٹھیں گے۔ پھر زمین کے کنارے والے سے آواز نکلے گی تو زمین والے جی اٹھیں گے، حاملین عرش دوبارہ زندہ ہو جائیں گے اور بہشت دوزخ لائی جائے گی۔ مخلوقات کو حساب کے لئے کھڑا کیا جائے گا۔ راوی کہتا ہے امام صاحب یہ حدیث بیان کرکے بہت روئے)

اَلنَّفْخُ فِی الطَّعَامِ یُذْهِبُ الْبَرَکَةَ۔ کھانے میں پھونکنا برکت کو اڑا دیتا ہے۔

نَفَدٌ یا نَفَادٌ۔ فنا ہو جانا، ختم ہو جانا۔

تَنْفِیْدٌ۔ مفصل بیان کرنا۔

مُنَافَدَةٌ۔ محاکمہ اور مخاصمہ۔

اِنْفَادٌ۔ ختم ہو جانا، فنا کرنا۔

تَنَافُدٌ۔ اپنی اپنی دلیل پیش کرنا۔

اِنْتِفَادٌ۔ فنا کرنا، اپنا حق لے لینا، دوہنا۔

اِسْتِنْفَادٌ۔ فنا کرنا، ختم کر دینا۔

کُلَّمَا نَفِدَتْ اُخْرٰهَا۔ جب آخر کا سلسلہ ختم ہوگا تو اول آئے گا)۔

Marfat.com

فَاَکَلَ حَتّٰی نَفَدَھَا۔ اس کو کھایا یہاں تک کہ تمام کردیا (سب کھا گیا)۔

دُوْنَ نَفَادٍ۔ ختم ہونے کے بغیر

نَفَاذٌ یا نُفُوْذٌ۔ گزرجانا، پھاڑ ڈالنا، پار نکل جانا، جاری ہونا، نافذ ہونا، چل جانا، عام ہونا، ماہر ہونا۔

تَنْفِیْذٌ اور اِنْفَاذٌ۔ جاری کرنا، گزرجانا، پار نکلجانا

تَنَافُذٌ۔ حاکم کے پاس مرافعہ کرنا (اب جب ہر فریق اپنی حجت پیش کرے تو اس کو تنافذ کہیں گے، دال معجمہ سے)۔

اَیُّمَا رَجُلٍ اَشَادَ عَلٰی مُسْلِمٍ بِمَا ھُوَ بَرِیْءٌ مِنْهُ کَانَ حَقًّا عَلَی اللّٰهِ اَنْ یُّعَذِّبَهٗ اَوْ یَاْتِیَ بِنَفَذِ مَا قَالَ۔ جو شخص کسی مسلمان پر وہ بات جوڑے جس سے وہ بری ہو (یعنی جھوٹی تہمت لگائے، افترا اور بہتان کرے) تو اللہ تعالیٰ ضرور اس کو عذاب کرے گا یا اپنی بات کی توجیہ پیش کرے (اس کا ثبوت دے اس سے مخلصی حاصل کرے)۔

اِنَّکُمْ مَجْمُوْعُوْنَ فِیْ صَعِیْدٍ وَّاحِدٍ یَنْفُذُکُمُ الْبَصَرُ۔ تم سب (حشر کے دن) ایک میدان میں اکٹھا ہوگے اور اللہ تعالیٰ کی نگاہ سب پر حاوی ہوگی (عرب لوگ کہتے ہیں اَنْفَذْتُ الْقَوْمَ۔ جب تو ان میں گھس جائے اگر ان سے آگے نکل جائے ان کو پیچھے چھوڑے تو نَفَذْتُھُمْ کہیں گے۔ بعضوں نے یوں ترجمہ کیا ہے کہ، دیکھنے والے کی نگاہ سب پر دوڑ جائے گی؛ کیونکہ ساری زمین تختے کی طرح ہموار ہوگی گولے کی شکل پر نہ ہوگی۔ بعضوں نے یَنْفُذُکُمْ دال مہملہ سے صحیح کہا ہے یعنی نگاہ ایک سرے سے دوسرے سرے تک پہنچ جائے گی)۔

جُمِعُوْا فِیْ صَرْدَحٍ یَنْفُذُھُمُ الْبَصَرُ وَیُسْمِعُھُمُ الصَّوْتُ۔ ایک چکنی صاف زمین میں سب اکٹھے کیے جائیں گے جن پر اللہ تعالیٰ کی نگاہ حاوی ہوگی اور ان کو آواز سنائے گا۔

اَلْاِسْتِغْفَارُ لَھُمَا وَ اِنْفَاذُ عَھْدِھِمَا (والدین کا حق یہ ہے کہ مرنے کے بعد ان کے لئے بخشش کی دعا کرے اور جو انھوں نے وصیت کی ہو اس کو پورا کرے یا جو ان کا برتاؤ اور سلوک لوگوں سے ہوا کرتا تھا۔ اس کو بدستور جاری رکھے)۔

اِذَا اَصَابَ اَھْلَهٗ یَنْفُذَانِ لِوَجْھِھِمَا۔ اگر احرام والا شخص اپنی بیوی سے صحبت کرلے تو حج کرتے چلے جائیں (اپنا حج باطل نہ کریں یہ نہ سمجھیں کہ حج باطل ہوگیا۔ اب اس کا تمام کرنا کیا ضرور ہے)۔

نَافِذٌ فِیْ اَمْرِہٖ۔ اپنے حکم کو جاری کرنے والا ہے (جو بات کہتا ہے وہ پوری کرکے دکھاتا ہے)۔

اَلَا تَسْتَلِمُ فَقَالَ لَهٗ اُنْفُذْ عَنْكَ فَاِنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ لَمْ یَسْتَلِمْهُ (حضرت عمرؓ ایک شخص کے ساتھ طواف کر رہے تھے جب رکن غربی کے پاس پہنچے جو حجر اسود کے قریب ہے تو وہ شخص کہنے لگا آپ اس کو چومتے یا چھوتے) نہیں؟ انھوں نے کہا آگے بڑھ آں حضرتؐ نے اس کو نہیں چھوا۔

حَتّٰی یَنْفُذَ النِّسَاءُ۔ یہاں تک کہ عورتیں گزر جائیں (اپنے گھروں کو چلدیں)۔

اَرٰی اَنَّ مُکْثَهٗ لِکَیْ یَنْفُذَ النِّسَاءُ۔ میں سمجھتا ہوں آں حضرتؐ وہاں اس لئے ٹھہرے رہے کہ عورتیں نکل جائیں (مردوں سے دھکم دھکا نہ ہو)۔

اُنْفُذْ عَلٰی رِسْلِكَ وَانْفُذْ بِسَلَامٍ۔ آہستہ جا اور سلامتی کے ساتھ گزر جا۔

اِنْ نَافَذْتَھُمْ نَافَذُوْكَ۔ اگر تو لوگوں کو سخت سنائے گا تو وہ بھی سنائیں گے۔

اَلَا رَجُلٌ یَنْفُذُ بَیْنَنَا۔ کیا ہم میں کوئی ایسا شخص نہیں ہے جس کا حکم نافذ ہو۔

اَلْاَمِیْنُ الَّذِیْ یُنْفِذُ مَا اُمِرَ بِهٖ۔ امانت دا

Marfat.com

اپنے حکم کو چلانے والا۔

اِنِّیْ اُنْفِذُ کَلِمَةً۔ میں ایک بات کہہ ڈالتا ہوں۔

نَفَذَا فَقَالَ عَلٰی رِسْلِکُمَا۔ دونوں انصاری جانے لگے تو آنحضرتؐ نے فرمایا، ذرا ٹھہرو!

ثُمَّ نَفَذَ ابْنُ عُمَرَ۔ پھر عبداللہ بن عمرؓ چلے گئے۔

فَطَعَنَهٗ فَاَنْفَذَهٗ۔ برچھا مارا اُس کو آرپار کر دیا۔

مَنْفَذٌ۔ نکلنے کی جگہ، سوراخ۔

نَافِذَةٌ۔ کھڑکی، دریچہ۔

نَفْرٌ۔ جُدا ہونا، متفرق ہونا، اعراض کرنا، روکنا، بُرا جاننا، مکروہ سمجھنا، جلدی کرنا، جانا۔

نُفُوْرٌ اور نِفَارٌ۔ بیقراری کرنا اور چلے جانا۔

نَفْرٌ اور نُفُوْرٌ۔ مکہ کو لوٹنا، غالب ہونا، بھڑک جانا، بھاگ نکلنا۔

تَنْفِیْرٌ۔ نفرت دلانا، بُرا نام یا لقب رکھنا۔

مُنَافَرَةٌ۔ ایک دوسرے پر فخر کرنا، یا محاکمہ کرنا، حاکم کے پاس رجوع ہونا۔

اِنْفَارٌ۔ اونٹ بھاگ نکلنا، بدک جانا، نفرت دلانا، مدد کرنا، فیصلہ کرنا۔

تَنَافُرٌ۔ تحاکم اور تفاخر۔

اِسْتِنْفَارٌ۔ بھاگ نکلنا، دشمن سے لڑنے کے لئے چلنے کو کہنا۔

نَافِرٌ۔ غالب۔

بَشِّرُوْا وَلَا تُنَفِّرُوْا۔ لوگوں کو خوش رکھو اُن کو نفرت مت دلاؤ (اُن پر دین کا ایسا بوجھ مت ڈالو کہ اُن کو نفرت ہو جائے۔

اِنَّ مِنْکُمْ مُنَفِّرِیْنَ۔ تم میں بعض لوگ اسلام سے نفرت دلانے والے ہیں (لوگوں پر سختی کرتے ہیں)۔

اِنَّهٗ اشْتَرَطَ لِمَنْ اَقْطَعَهٗ اَرْضًا اَنْ لَا یُنَفِّرَ مَالَهٗ۔ حضرت عمرؓ نے ایک شخص کو زمین کا مقطعہ اس شرط پر دیا کہ میرے اونٹوں کو وہاں چرنے سے نہ روکے ان کو مار کر نہ بھگائے۔

یَوْمُ النَّفْرِ الْاَوَّلِ۔ پہلا کوچ کا دن بارھویں تاریخ ذی الحجہ کی (اور دوسرا کوچ کا دن تیرھویں تاریخ ہے)۔

ثُمَّ خَرَجْتُ مَعَهٗ فِی النَّفْرِ الْاٰخِرِ۔ میں اخیر کوچ کے دن اُن کے ساتھ نکلا (یعنی تیرھویں تاریخ کو)۔

صَلَّی الْعَصْرَ یَوْمَ النَّفْرِ۔ کوچ کے دن عصر کی نماز پڑھی۔

اِذَا اسْتُنْفِرْتُمْ فَانْفِرُوْا۔ جب تم سے مدد چاہی جائے یا دشمن سے جنگ کے لئے نکلنے کو کہا جائے تو اُٹھ کھڑے ہو۔ (سستی اور بہانہ مت کرو)۔

نَفِیْرُ الْقَوْمِ۔ لوگوں کے ساتھ اُٹھنے والے، جنگ کے لئے بڑھنے والے۔

لَا فِی الْعِیْرِ وَلَا فِی النَّفِیْرِ۔ نہ قافلہ میں نہ اُس لشکر میں جو قافلہ کی حفاظت کے لئے نکلا (یہ ایک مثل ہو گئی ہے، جو آدمی بے کار اور لغو ہو اس کے حق میں کہتے ہیں، یا جو ذلیل اور خوار ہو اُس کا کچھ شمار نہ ہو۔ یعنی نہ تین میں نہ تیرہ میں)۔

فَنَفَرَتْ لَهُمْ هُذَیْلٌ فَلَمَّا اَحَسُّوْا بِهِمْ لَجَئُوْا اِلٰی قَرْدَدٍ۔ ان سے لڑنے کے لئے ہذیل قبیلے کے لوگ نکلے جب انھیں یہ معلوم ہوا تو ایک بلند زمین (ٹیکرے) پر پناہ لی۔

غَلَبَتْ نُفُوْرَتُنَا نُفُوْرَتَهُمْ۔ ہمارا نکلنا اُن کے نکلنے پر غالب ہو گیا۔

اُنْفِرْنَا فِیْ سَفَرٍ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ۔ ایک سفر میں جو ہم نے آں حضرتؐ کے ساتھ کیا تھا ہمارے اونٹ بھاگ نکلے (بھڑک گئے بدک گئے)

اُنْفِرْنَا اور اُنْفِرَ بِنَا۔ دونوں کے معنی ہمارے اُونٹ بدک کر بھاگ نکلے)۔

Marfat.com

فَانْفَرَ بِهَا الْمُشْرِكُوْنَ بَعِيْرَهَا۔ مشرکوں نے حضرت زینب کے اونٹ کو بدکا دیا۔

مَا يَزِيْدُ عَلٰى اَنْ يَّقُوْلَ لَا تَنْفِرُوْا۔ بس اتنا کہتے تھے کہ اونٹوں کو بھڑکاؤ نہیں۔

مَا رَاَيْتُ رَجُلًا يَنْفِرُ مِنَ الْحَرِيْشِ مِثْلَهٗ معاویہؓ کے برابر مکر اور فریب سے نفرت کرنے والا میں نے نہیں دیکھا۔

لَوْ كَانَ هٰهُنَا اَحَدٌ مِّنْ اَنْفَارِنَا۔ اگر اس جگہ ہماری قوم کا کوئی آدمی ہوتا۔

وَاِنَّ نَفَرَنَا خُلُوْفٌ۔ ہمارے لوگ (یعنی مرد پیچھے ہیں)۔

يَتَخَوَّلُهُمْ بِالْمَوْعِظَةِ كَيْ لَا يَنْفِرُوْا۔ اُن کو مہلت دے دے کر وعظ سناتے اس لئے کہ نفرت نہ ہو جائے۔

نَفَرُوْا اِلَيْهِمْ۔ وہ اُن سے لڑنے کے لئے نکلے۔

بَعَثَهٗ اِلٰى اَهْلِ الْكُوْفَةِ لِيَسْتَنْفِرَهُمْ۔ حضرت علی رضؓ نے حضرت حسنؓ کو کوفہ والوں کے پاس بھیجا کہ وہ لڑنے کے لئے نکلیں (یعنی حضرت عائشہ رضؓ کے مقابل ہیں)۔

اِنَّ رَجُلًا تَخَلَّلَ بِالْقَصَبِ فَنَفَرَ فُوْهُ فَنَهٰى عَنِ التَّخَلُّلِ بِالْقَصَبِ۔ ایک شخص نے بانس سے خلال کیا اس کا منہ سوج گیا تب حضرت عمر رضؓ نے بانس سے خلال کرنا منع کر دیا۔

ثُمَّ دَعَا اُمَيَّةُ هَاشِمًا لِلْمُنَافَرَةِ۔ پھر امیہ نے ہاشم کو بلایا کہ چل کر محاکمہ کریں (یعنی کسی کاہن کے پاس مقدمہ رجوع کریں)۔

لَطَمَ عَيْنَهٗ فَنَفَرَتْ۔ اس کی آنکھ پر طمانچہ لگایا وہ سوج گئی۔

نَافَرَ اَخِيْ اُنَيْسٌ فُلَانًا۔ میرے بھائی اُنیس نے فلاں شخص سے مقابلہ کیا (فخر جتایا کہ کس کا شعر عمدہ ہے پھر ایک شخص کو حکم بنایا)۔

فَنَافَرُوْا اُنَيْسٌ عَنْ صِرْمَتِنَا وَعَنْ مِثْلِهَا۔ انیس نے ہمارے چند اونٹوں کی شرط لگائی دوسرے چند اونٹوں کے مقابل (کہ جس کے اونٹوں کو حکم اچھا کہدے وہ دونوں گلے لے لے)۔

اِنَّ اللّٰهَ يُبْغِضُ الْعِفْرِيَةَ النِّفْرِيَةَ۔ اللہ تعالیٰ بُرے اور خبیث کو ناپسند کرتا ہے (سکینہ کی حدیث میں پہلے اور دوسرے میں مُنْفِرٌ ہے راے مہملہ سے اور تیسرے میں نَنْفَرُ ہے زاے معجمہ سے)۔

لَقِيْتُهٗ وَقَدْ نَفَرَتْ عَيْنُهٗ۔ میں ابن صیاد سے ملا اُس کی آنکھ سوج گئی تھی۔

فِيْ نَسْخِ نَفِيْرِ الْعَامَّةِ بِالْخَاصَّةِ۔ سب لوگوں کا لڑائی کے لئے نکلنا۔ بعضوں کے نکلنے سے منسوخ ہو گیا ہے۔ (یعنی جب کچھ لوگ دشمن سے لڑنے کے لئے نکلیں، تو اب باقی لوگوں پر نکلنا فرض نہیں۔ البتہ اگر وہ عاجز ہو جائیں، تب دوسروں کو ان کی مدد کے لئے نکلنا فرض ہوگا)۔

اِنَّ الشَّيْطَانَ يَنْفِرُ مِنَ الْبَيْتِ الَّذِيْ يُقْرَاُ فِيْهِ سُوْرَةُ الْبَقَرَةِ۔ جس گھر میں سورۂ بقرہ پڑھی جائے وہاں سے شیطان بھاگ نکلتا ہے۔

نَفَرٌ۔ تین آدمیوں سے لے کر دس تک کو کہتے ہیں

اِذَا سَافَرَ الرَّجُلُ وَحْدَهٗ فَهُوَ غَادٍ وَالْاِثْنَانِ غَادِيَانِ وَالثَّلٰثَةُ نَفَرٌ۔ جب اکیلا آدمی سفر میں نکلے تو وہ گمراہ ہے اسی طرح اگر دو آدمی نکلیں لیکن تین نکلیں تو وہ نفر ہیں (ایک روایت میں رَكْبٌ یعنی جماعت ہے)

نَفَّرَ عَلَيْهِ مُحَمَّدٌ بِانْتِهَارٍ۔ محمد نے جھڑک کر اس پر فیصلہ کر دیا۔

لَا تَضْرِبُهَا عَلَى النِّفَارِ فَاِنَّهَا تَرٰى مَا لَا تَرَوْنَ۔ جانور اگر بدکے تو اس کو مت مار وہ ان چیزوں کو دیکھتا ہے جن کو تم نہیں دیکھتے (یہاں تک کہ آخرت کے اُمور کو بھی بعض اوقات دیکھتا ہے۔ جیسے قبر کے عذاب کو)۔

نَفْسٌ۔ نظر لگانا۔

Marfat.com

نَفُسٌ۔ احسان رکھنا، بخل کرنا، حسد کرنا۔
نَفْسٌ اور نَفَاسَةٌ اور نِفَاسٌ۔ خون آنا حیض کا ہو یا زچگی کا۔
نَفَاسَةٌ اور نِفَاسٌ اور نَفَسٌ۔ مرغوب ہونا نفیس ہونا۔
تَنْفِیْسٌ۔ سختی دور کرنا، مہلت دینا۔
مُنَافَسَةٌ۔ کرم اور بخشش میں ایک دوسرے سے بڑھ کر رہنے کی خواہش کرنا، مبالغہ کرنا، غلو کرنا۔
اِنْفَاسٌ۔ نفیس ہونا، پسند آنا، ترغیب دلانا۔
تَنَفُّسٌ۔ پھیپھڑے تک سانس لیجا کر پھر نکالنا، روشن ہونا، پھر جانا، پانی چھڑکنا، زیادہ ہونا، ایک ہی بار غٹ غٹ پی جانا، تین سانس میں پینا۔
اِنِّیْ لَاَجِدُ نَفَسَ الرَّحْمٰنِ مِنْ قِبَلِ الْیَمَنِ۔ میں پروردگار کی ہوا یا خوشبو یمن کی طرف سے پاتا ہوں (ایک روایت میں اِنِّیْ لَاَجِدُ نَفَسَ رَبِّکُمْ ہے مراد انصاری لوگ ہیں کیونکہ اصل میں یہ لوگ یمن کے رہنے والے تھے ازد قبیلے سے)۔
لَا تَسُبُّوا الرِّیْحَ فَاِنَّهَا مِنْ نَفَسِ الرَّحْمٰنِ ہوا کو برا نہ کہو، وہ پروردگار کی طرف سے تمہاری سختی دفع کرتی ہے (اسی سے ہماری حیات ہے اگر ہوا بند کر دی جائے تو فوراً مر جاتے ہیں۔ ہوا ہی سے ابر اٹھتا ہے، پانی برستا ہے قحط سالی رفع ہوتی ہے)۔
لَا تَسُبُّوا الْاِبِلَ فَاِنَّهَا مِنْ نَفَسِ اللّٰهِ اونٹوں کو برا نہ کہو وہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے تمہاری مشکل رفع کرنے والے ہیں (تمہارے بوجھ لے جاتے ہیں ایک ملک سے دوسرے ملک میں پہنچاتے ہیں)۔
مَنْ نَفَّسَ عَنْ مُؤْمِنٍ کُرْبَةً مِنْ کُرَبِ الدُّنْیَا جو شخص دنیا کی مشکلوں میں سے کسی مسلمان کی مشکل رفع کرے گا (اس کی حاجت پوری کر دے گا)۔
فَنَفِّسُوْا لَهٗ فِیْ اَجَلِهٖ۔ اس سے کہو ابھی تمہاری عمر بہت ہے (ایسا کہنے سے گو عمر جو مقدر ہے بڑھ نہیں سکتی، لیکن وہ شخص خوش ہو جاتا ہے۔ اس کے دل کو تسلی ہوتی ہے۔ کہو اللہ تعالیٰ تمہاری عمر دراز کرے تم کو انشاء اللہ شفا ہوگی، فکر نہ کرو)۔
ثُمَّ تَمَشّٰی اَنْفَسَ مِنْهُ۔ پھر اس سے ہٹ کر تھوڑی دور رہ کر چلے۔
لَقَدْ اَبْلَغْتَ وَاَوْجَزْتَ فَلَوْ کُنْتَ تَنَفَّسْتَ تم نے بہت عمدہ تقریر کی اور مختصر، کاش تم سانس لیتے (یعنی اور بیان کرتے کیونکہ بیان کرنے والا جب سانس لیتا ہے تو زیادہ بیان کرنا اس کو سہل ہو جاتا ہے)۔
بُعِثْتُ فِیْ نَفَسِ السَّاعَةِ۔ میں اس وقت دنیا میں بھیجا گیا جب قیامت قریب ہوگئی یا قیامت کی سانس محسوس ہونے لگی (یعنی اس کی علامات ظاہر ہوگئیں)۔
اِنَّهٗ نَهٰی عَنِ التَّنَفُّسِ فِی الْاِنَاءِ۔ برتن میں سانس لینے سے آنحضرتؐ نے منع فرمایا۔
کَانَ یَتَنَفَّسُ فِی الْاِنَاءِ ثَلٰثًا۔ آں حضرتؐ برتن میں تین بار سانس لیتے تھے (یہ دونوں حدیثیں ایک دوسرے کے مخالف نہیں۔ پہلی حدیث کا مطلب یہ ہے کہ برتن منہ سے لگا رہے اور سانس لے یہ منع ہے (اس لئے کہ شاید منہ سے کوئی چیز نکل کر برتن میں گرے یا پانی ناک میں چڑھ جائے۔ اور دوسری حدیث کا مطلب یہ ہے کہ آنحضرتؐ جب پانی یا دودھ یا شربت وغیرہ پیتے تو برتن کو تین بار منہ سے جدا کر کے سانس لیتے یعنی تین دموں میں پیتے، ایک دم غٹ غٹ کر کے نہ پی جاتے)۔
نَهٰی عَنِ الشُّرْبِ بِنَفَسٍ وَّاحِدٍ۔ ایک ہی سانس میں غٹ غٹ پینے سے منع فرمایا (تین سانس میں پینا پیاس کو خوب رفع کرتا ہے اور معدہ کی حرارت کو قائم رکھتا ہے اور اعصاب کو نقصان نہیں دیتا)۔
اِذَا شَرِبَ اَحَدُکُمْ فَلْیَشْرَبْ بِنَفَسٍ جب

Marfat.com

کوئی تم میں سے پیئے تو ایک ہی سانس میں پی لے (یعنی اگر برتن مُنہ سے ہٹانا منظور نہ ہو تو ایک ہی سانس میں پی لے اور برتن مُنہ سے لگا کر سانس نہ لے)۔

فَلْيُنَفِّسْ عَنْ مُّعْسِرٍ۔ تنگدست پر آسانی کرے (اس کو مُہلت دے سخت تقاضا نہ کرے)۔

كُنَّا عِنْدَهٗ فَتَنَفَّسَ رَجُلٌ۔ ہم حضرت عمر رضؓ کے پاس بیٹھے تھے اتنے میں ایک شخص کی دُبر سے ہوا نکلی۔ (پادُوسری اس کو تنفس یعنی مُنہ سے ہوا نکلنا مجازاً کہا)۔

مَا مِنْ نَفْسٍ مَّنْفُوْسَةٍ اِلَّا قَدْ كُتِبَ رِزْقُهَا وَاَجَلُهَا۔ جو جان پیدا ہوئی ہے (دنیا میں آئی ہے) اس کی روزی اور عمر لکھی ہوئی ہے۔

اَلصَّلٰوةُ عَلَى النُّفَسَاءِ۔ جو عورت نفاس میں ہو (زچگی کے خون میں) اور اسی حالت میں مرجائے اس پر جنازہ کی نماز پڑھنا۔

لَا يَأْتِيْ مِائَةُ سَنَةٍ وَّعَلَى الْاَرْضِ نَفْسٌ مَّنْفُوْسَةٌ۔ آج کی تاریخ سے سو برس نہیں گزریں گے کہ جو لوگ زمین پر پیدا ہو چکے ہیں وہ سب مرجائیں گے (ایک صدی میں ایک قرن گزر جاتا ہے اگلے قرن کا کوئی باقی نہیں رہتا۔ نئے قرن کے لوگ پیدا ہوتے ہیں۔ طیبی نے کہا یہ باعتبار اکثر کے آپ نے فرمایا ورنہ بعض صحابہ کرام سو برس سے زیادہ جیئے ہیں۔ میں کہتا ہوں یہ حدیث آں حضرتؐ نے مدینہ طیبہ میں فرمائی اور اس وقت جو صحابہ رضؓ پیدا ہو چکے تھے، ان میں سے کوئی سو برس کے بعد نہیں رہا۔ سب صحابہ کے آخر میں عامر بن طفیل رضؓ مکہ میں مرے سنہ ۱۰۲ ہجری میں، تو یہ حدیث شامل ہے تمام صحابہ رضؓ کو اور شاید تمام دنیا کے لوگوں کو شامل ہو یا خاص آپ کی اُمت والوں کو)۔

اِنَّ اَسْمَاءَ بِنْتَ عُمَيْسٍ نَفِسَتْ بِمُحَمَّدِ بْنِ اَبِيْ بَكْرٍ۔ اسماء بنت عمیس نے محمد بن ابی بکر کو جنا نفاس میں تھیں۔

فَلَمَّا تَعَلَّتْ مِنْ نِفَاسِهَا تَجَمَّلَتْ لِلْخُطَّابِ۔ جب وہ نفاس سے پاک ہوئیں تو انھوں نے اپنے تئیں پیغام دینے والوں کے لئے آراستہ کیا (بناؤ سنگار کیا تاکہ لوگ ان کو شادی کا پیغام بھیجیں)

اِنَّهٗ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلّٰى عَلٰى مَنْفُوْسٍ۔ آں حضرت نے ایک معصوم بچہ پر (جو نومولود تھا، اُس نے کوئی گناہ نہیں کیا تھا، جنازے کی نماز پڑھی۔

لَا يَرِثُ الْمَنْفُوْسُ حَتّٰى يَسْتَهِلَّ صَارِخًا۔ بچہ جو پیدا ہوا اس وقت تک وارث نہ ہوگا جب تک چلا کر نہ روئے (یعنی اس کی آواز نہ سنیں کیونکہ جب آواز سُنائی نہ دے تو احتمال ہوتا ہے کہ مُردہ پیدا ہوا اور اس حالت میں وہ وارث نہ ہوگا)۔

قَالَتْ حِضْتُ فَانْسَلَلْتُ فَقَالَ مَا لَكِ اَنَفِسْتِ۔ اُمّ المومنین اُمّ سلمہ رضؓ کہتی ہیں۔ میں آنحضرتؐ کے پاس لیٹی تھی، اتنے میں مجھ کو حیض آگیا میں سرک گئی (جلدی سے کھسک گئی) آنحضرت نے پوچھا کیوں خیر تو ہے، کیا تجھ کو حیض آیا ہے؟

اَخْشٰى اَنْ تُبْسَطَ الدُّنْيَا عَلَيْكُمْ كَمَا بُسِطَتْ عَلٰى مَنْ كَانَ قَبْلَكُمْ فَتَنَافَسُوْهَا كَمَا تَنَافَسُوْهَا۔ میں ڈرتا ہوں دنیا تم پر ایسی کشادہ ہو جیسی اگلے لوگوں پر کشادہ ہوئی تھی (مال و دولت تم کو ملے جیسے اگلے لوگوں کو ملا تھا) پھر تم اس میں ایسی رغبت کرنے لگو جیسی اگلے لوگوں نے کی تھی (اور اس رغبت کی وجہ سے خدا سے غافل ہو جاؤ اللہ تعالیٰ کا ڈر چھوڑ دو ایک دوسرے سے مال و دولت حکومت حاصل کرنے کے لئے لڑائی جھگڑا شروع کردو)

لَقَدْ نِلْتَ صِهْرَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَمَا نَفِسْنَاهُ عَلَيْكَ۔ تم آنحضرتؐ کے داماد بن گئے ہم نے تم پر کوئی رشک نہیں کیا۔

لَمْ نَنْفَسْ عَلَيْكَ۔ ہم نے تم پر کوئی بخل نہیں کیا (تم سے حسد نہیں کیا، ہم کو صرف یہ ناگوار ہوا کہ تم نے خلافت

Marfat.com

...نا عظیم اور اہم کام بغیر ہمارے مشورے کے طے کر لیا یہ
حضرت علی رضؓ نے حضرت ابوبکر صدیق رضؓ سے کہا)۔
سَقِيمُ النِّفَاسِ۔ رغبت اور حرص کی بیماری میں مبتلا۔
إِنَّهُ تَعَلَّمَ الْعَرَبِيَّةَ وَ أَنْفَسَهُمْ۔ حضرت اسماعیلؑ
نے عربی زبان ان سے سیکھی اور ان کو پسند آئی۔
أَنْفَسَنِي فِي كَذَا۔ مجھ کو اس میں رغبت دلائی۔
مَا أَخَافُ أَنْ تُشْرِكُوا وَلَكِنِّي أَخَافُ عَلَيْكُمْ أَنْ
تَنَافَسُوا۔ مجھ کو یہ ڈر نہیں ہے کہ تم میرے بعد مشرک ہو جاؤ
(یعنی سب کے سب، کیونکہ بعضے مسلمان تو شرک میں مبتلا
ہو گئے ہیں) لیکن میں ڈرتا ہوں دنیا کی محبت میں غرق نہ
ہو جاؤ۔
لَسْتُ بِالَّذِي أُنَافِسُكُمْ عَنْ هَذَا۔ میں اس امر
کے لئے تم سے بخیلی کرنا نہیں چاہتا (یعنی میں خود خلیفہ بننا
نہیں چاہتا)۔
تَنَافَسُونَ ثُمَّ تَتَحَاسَدُونَ ثُمَّ يَكُونُ تَبَاغُضٌ
پہلے دنیا میں رغبت کرو گے، پھر اس رغبت کی وجہ سے
ایک دوسرے سے حسد کرنے لگو گے۔ پھر دوستی ملاقات
ترک کرو گے، پھر ایک دوسرے کے دشمن بنجاؤ گے (یعنی
دوستی ترک کرنے میں گو بظاہر آمد و رفت کم ہوتی ہے لیکن
کسی قدر الفت باقی رہتی ہے علانیہ دشمن نہیں بنتے، اس
کے بعد علانیہ دشمن بنجاؤ گے)۔
فَتَنَافَسُوهَا فَتُهْلِكَكُمْ۔ دنیا کی محبت کرو، آخر وہ
تم کو ہلاک کر ڈالے گی۔
وَلَا أَنْفَسَ عِنْدِي۔ اس سے زیادہ نفیس میرے
نزدیک نہیں ہے۔
مِنْ أَنْفَسِهِمْ أَنْفُسُهُمْ۔ ان میں جو سب سے زیادہ
نفیس تھا۔
نَهَى عَنِ الرُّقْيَةِ إِلَّا فِي النَّمْلَةِ وَالْحُمَةِ وَ
النَّفْسِ۔ آنحضرتؐ نے منتر کرنے سے منع فرمایا مگر سرخ باد
اور زہریلے جانور کے ڈنک اور بدنظر کے لئے (ان تینوں میں
منتر کرنے کی اجازت دی بشرطیکہ اس میں شرک اور کفر
کے مضامین نہ ہوں)۔ ل
إِنَّهُ مَسَحَ بَطْنَ رَافِعٍ فَأَلْقَى شَحْمَةً خَضْرَاءَ فَقَالَ
إِنَّهُ كَانَ فِيهَا أَنْفُسُ سَبْعَةٍ۔ آنحضرت نے رافع
کے پیٹ پر ہاتھ پھیرا۔ ان کے پیٹ سے ایک سبز چربی نکلی،
آنحضرت نے فرمایا اس میں سات آدمیوں کی نظر بد تھی۔
أَلْكِلَابُ مِنَ الْجِنِّ فَإِنْ غَشِيَتْكُمْ عِنْدَ طَعَامِكُمْ
فَأَلْقُوا لَهُنَّ فَإِنَّ لَهُنَّ أَنْفُسًا وَ أَعْيُنًا۔ بعضے کتے جن
ہوتے ہیں اگر تمہارے کھاتے وقت وہ جمع ہو جائیں تو ان کو
کچھ ڈال دو کیونکہ ان کی نظر لگتی ہے، ان کی آنکھیں ہیں۔
مِنْ شَرِّ كُلِّ نَفْسٍ۔ ہر نفس کے شر سے یا ہر نظر بد
کے شر سے۔
رَجُلٌ نَفُوسٌ بڑا بدنظر۔
كُلُّ شَيْءٍ لَيْسَتْ لَهُ نَفْسٌ سَائِلَةٌ فَإِنَّهُ لَا يُنَجِّسُ
الْمَاءَ إِذَا سَقَطَ فِيهِ۔ جس جانور میں بہتا ہوا خون نہیں
ہے وہ اگر پانی میں گر جائے (جیسے مکھی چیونٹی وغیرہ) تو اس سے
پانی گندا نہ ہوگا (یہ ابراہیم نخعی رح کا قول ہے)۔
عَلَى رَقَبَتِهِ نَفْسٌ لَهَا صِيَاحٌ۔ اس کی گردن پر
ایک آدمی ہوگا (غلام یا لونڈی) وہ چلا رہا ہوگا (یعنی
قیامت کے دن وہ غلام لونڈی جس کو اس نے مال غنیمت
میں سے چرایا ہوگا اس کی گردن پر سوار آواز کر رہا ہوگا)
كَمَا يُلْهَمُونَ النَّفَسَ۔ فرشتوں پر تسبیح میں کوئی
تعجب نہیں ہوتا جیسے تم کو سانس لینے میں (تو تسبیح و تہلیل
ہی ان کی زندگی ہے جیسے ہوا سے ہماری زندگی ہے)۔
مَا حَدَّثَتْ بِهِ أَنْفُسَهَا۔ میری امت کو وہ خیال
معاف ہے جو دل میں آئے (یعنی گناہ کرنے کا) لیکن اس
پر عمل نہ کرے)۔
نَفْسِي نَفْسِي۔ مجھ کو اپنے ہی بچانے کی فکر ہے اپنے ہی

Marfat.com

بچانے کی فکر ہے (میں دوسروں کی کیا سفارش کروں)۔
ذَکَرْتُہٗ فِیْ نَفْسِیْ۔ جو میری یاد اپنے دل میں کرے گا میں بھی اس کی یاد اپنے دل میں کروں گا (فرشتوں کو اس کی خبر نہ ہوگی)
اَصْدَقَھَا نَفْسَھَا۔ ان کا مہر ان ہی کی ذات کو ٹھرایا (یعنی ان کی آزادی ہی ان کا مہر ہوئی)۔
خَرَجَتْ نَفْسُہٗ۔ اس کی روح نکل گئی (ازہری نے کہا رُوحیں دو ہیں۔ ایک روحِ انسانی (جس کو نفس ناطقہ کہتے ہیں) دوسرے رُوحِ حیوانی (جو ہر ایک جاندار میں ہوتی ہے) اور اوّل کا زوال عقل کے زوال سے ہوتا ہے اور دوسرے کا زوال حیات کے زوال سے)۔
اِلَّا کَنَفْسٍ وَّاحِدَۃٍ۔ ایک ہی جان کی طرح۔
اَقْدُمُ اِلَیْکَ بَیْنَ یَدَیْ کُلِّ نَفْسٍ۔ میں تیرے پاس ہر نفس کے آگے آتا ہوں۔
اِنَّہٗ ذَکَرَ سَنَۃً فَقَالَ لَا یَبْقٰی عَلٰی ظَہْرِھَا یَوْمَئِذٍ نَفْسٌ مَّنْفُوْسَۃٌ۔ آں حضرت ؐ نے ایک سال کا ذکر فرمایا تو کہا اس سال تک زمین کی پشت پر کوئی جان باقی نہ رہے گی جو پیدا ہو چکی ہے (ایسا ہی ہوا تمام صحابہؓ ۱۱۰ھ تک وفات پا گئے۔ سب سے آخر میں عامر بن طفیل نے وفات پائی ۱۱۰ھ ہجری میں اگر ۱۱ھ ہجری میں آپ نے یہ حدیث فرمائی ہو تو ۹۹ سال میں ان کا انتقال ہو گیا بعضو نے کہا وہ ۱۱۰ھ ہجری میں فوت ہوئے جب بھی سو برس کے اندر اُن کا انتقال ہوا)
نَفَسًا فِی الشِّتَاءِ وَنَفَسًا فِی الْقَیْظِ۔ دوزخ سال میں دو سانس لیتی ہے ایک سانس جاڑے میں اور ایک گرمی میں (شاید جاڑے میں اندر کو سانس لیتی ہو اور گرمی میں باہر کو)۔
اَیَّتُھَا النَّفْسُ الْمُطْمَئِنَّۃُ اِلٰی مُحَمَّدٍ وَّاَھْلِ بَیْتِہٖ اِرْجِعِیْ اِلٰی رَبِّکِ رَاضِیَۃً مَّرْضِیَّۃً فَادْخُلِیْ فِیْ عِبَادِیْ۔ اے وہ نفس جو حضرت محمدؐ اور اُن کے اہلِ بیت پر اطمینان رکھتا تھا (اُن کی محبت میں غرق تھا) اپنے پروردگار کے پاس خوشی خوشی چل! پھر میرے بندوں میں (یعنی حضرت محمد صلعم اور اُن کے اہلِ بیت میں) شریک ہو جا[1]
وَرَسُوْلًا مِّنْ اَنْفَسِھِمْ۔ (حضرت فاطمہؓ کی قرأت یوں ہے) یعنی عرب کے نفیس اور شریف لوگوں میں سے پیغمبر بھیجا۔
لَا یُفْسِدُ الْمَاءَ اِلَّا مَا کَانَ لَہٗ نَفْسٌ سَائِلَۃٌ پانی کو وہی جانور خراب کرے گا (نجس کرے گا) جس میں بہتا ہوا خون ہو۔
مَنْ عَرَفَ نَفْسَہٗ فَقَدْ عَرَفَ رَبَّہٗ۔ جس نے اپنے نفس کو پہچانا (باوجودیکہ محسوس نہیں لیکن موجود ہے) اُس نے اپنے پروردگار کو پہچانا (یہ حضرت علی رضؓ کا قول ہے۔ بعضوں نے کہا اس کا مطلب یہ ہے کہ جیسے نفس کی حقیقت دریافت کرنا مشکل ہے، ویسے ہی پروردگار کی حقیقت بھی دریافت کرنا محال ہے)۔
اُرِیْدُ اَنْ تُعَرِّفَنِیْ نَفْسِیْ۔ (کمیل نے حضرت علی سے کہا) مجھ کو میرے نفس کی حقیقت بتلائیے! (آپ نے فرمایا اے کمیل کونسے نفس کو تو پوچھتا ہے؟ کمیل نے کہا نفس تو ایک ہے۔ آپ نے فرمایا، نہیں چار ہیں، ایک نامیہ نباتیہ دوسرے حیوانیہ حسیہ تیسرے ناطقہ قدسیہ چوتھے کلیہ الٰہیہ اخیر تک)
وَابْدَأْ بِعَلَفِ دَابَّتِکَ فَاِنَّھَا نَفْسُکَ۔ پہلے اپنے جانور کو چارہ کھلا وہ تیرا نفس ہے (یعنی اپنے نفس کی طرح اس کی حفاظت اور پرورش کر۔ بعضوں نے نَفَسُکَ بہ فتحہ فا روایت کیا ہے۔ یعنی تیری فرحت اور خوشی ہے)۔
اَللّٰھُمَّ نَفِّسْ کُرْبَتِیْ۔ یا اللہ! میری تکلیف دُور

[1] یہ دراصل قرآن مجید کی آیت ہے جس میں (اِلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ بَیْتِہٖ) کا اضافہ کر دیا گیا ہے۔ یہ اِمامیہ کی روایت ہے۔ ۱۲ منہ

Marfat.com

[دیر]دے۔

یُجْزِیُٔ بَیْنَ الْاَذَانِ وَالْاِقَامَۃِ نَفَسٌ اذان اور اقامت کے بیچ میں ایک سانس کا توقف کافی ہے۔

اَکْرَعَ مِنَ الْمَاءِ نَفَسًا اَوْ نَفَسَیْنِ۔ پانی کے ایک یا دو گھونٹ پیے۔

اَنْتَ فِیْ نَفَسٍ مِنْ اَمْرِكَ۔ تم اپنے کام میں گنجائش اور وسعت رکھتے ہو۔

نَهٰی عَنِ الشُّرْبِ بِنَفَسٍ وَاحِدٍ۔ ایک ہی سانس میں (غٹ غٹ) پانی پی جانے سے آپ نے منع فرمایا۔

اَلنَّفْسُ الزَّکِیَّۃُ۔ لقب ہے امام محمد بن عبد اللہ بن حسن بن حسن کا، جو ابو جعفر منصور عباسی کے عہد میں قتل ہوئے (ان کی قبر شریف مدینہ طیبہ کے باہر ایک گنبد میں ہے) اور ایک اور شخص کا بھی لقب ہے جو امام مہدی کے ظہور سے پندرہ دن پہلے قتل کیا جائے گا۔

اَحَبُّ الْاَعْمَالِ اِلَی اللّٰهِ اِشْبَاعُ جُوْعَۃِ الْمُؤْمِنِ وَتَنْفِیْسُ کُرْبَتِهٖ۔ سب نیک اعمال میں اللہ تعالیٰ کو یہ زیادہ پسند ہے کہ مسلمان کی بھوک اس کو کھانا کھلا کر دفع کرے اور اس کی مصیبت دور کرے (اس کی حاجت برلائے)۔

مَنْ اَعَانَ مُؤْمِنًا نَفَّسَ اللّٰهُ عَنْهُ ثَلٰثًا وَّسَبْعِیْنَ کُرْبَۃً۔ جو شخص کسی مسلمان کی مدد کرے، اللہ تعالیٰ اس پر سے تہتر سختیاں دور کرے گا۔

تَنَافَسُوْا فِیْ زِیَارَۃِ الْحُسَیْنِ۔ امام حسین رضی اللہ عنہ کی زیارت میں رغبت کرو (ایک سے ایک آگے جاؤ)۔

نَافِسٌ۔ ایک پانسہ ہے جوئے کے دس پانسوں میں سے۔

نَفْشٌ۔ انگلیوں سے جدا جدا کرنا، دھنکنا۔

نُفُوْشٌ۔ ارزاں ہونا، کھانے کو آنا، رات کو بغیر چرواہے کے چرنا۔

نَفْشٌ اور نَفَشٌ۔ رات کو چرانا جیسے ہَمَل دن کو)

تَنْفِیْشٌ۔ توڑنا، دھنکنا۔

اِنْفَاشٌ۔ جانوروں کو رات کو چرنے کے لئے چھوڑ دینا

تَنَفُّشٌ بمعنی نَفْشٌ ہے (جیسے اِنْتِفَاشٌ ہے) نُهِیَ

نَهٰی عَنْ کَسْبِ الْاَمَۃِ اِلَّا مَا عَمِلَتْ بِیَدِهَا نَحْوَ الْخَبْزِ وَالْغَزْلِ وَالنَّفْشِ۔ لونڈی کی کمائی کھانے سے آپ نے منع فرمایا (کیونکہ اکثر لونڈیاں حرام کاری کرکے پیسہ کماتی تھیں) مگر جو کمائی وہ اپنے ہاتھوں کی محنت سے کرے، مثلاً روٹی پکانا، سوت کاتنا، روئی دھنکنا۔

اِنَّهٗ اَتٰی عَلٰی غُلَامٍ یَبِیْعُ الرَّطْبَۃَ فَقَالَ اُنْفُشْهَا فَاِنَّهٗ اَحْسَنُ لَهَا۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ ایک لڑکے کے پاس آئے جو ترکاری بیچ رہا تھا یا ساگ۔ تو آپ نے کہا اس کو جدا جدا کرکے رکھ اچھا معلوم ہوگا (لوگ اس کی خریداری کی طرف رغبت کریں گے)۔

نَفِیْشٌ۔ وہ مال جو علیحدہ علیحدہ رکھا گیا ہو۔

وَاِنْ اَتَاكَ مُنْتَفِشُ الْمَنْخَرَیْنِ۔ اگر تمہارے پاس کشادہ نتھنوں والا آئے۔

اَلْحَبَّۃُ فِی الْجَنَّۃِ مِثْلُ کَرِشِ الْبَعِیْرِ یَبِیْتُ نَافِشًا۔ بہشت میں ایک دانہ اتنا بڑا ہوگا جیسے اس اونٹ کا اوجھ (معدہ آنتیں) جو رات کو بغیر چرواہے کے چرتا ہے (اس کا اوجھ بہت بڑا پھولا ہوتا ہے)

عَلٰی صَاحِبِ الْمَاشِیَۃِ حِفْظُهَا بِاللَّیْلِ فَمَا اَفْسَدَتْ بِاللَّیْلِ ضَمِنُوْا وَهُوَ النَّفْشُ۔ یعنی جانوروں کے مالک کو لازم ہے کہ اپنے جانوروں کی رات کو حفاظت کرے (ان کو باہر نہ نکلنے دے) اب اگر رات کو وہ جانور کسی کا کھیت یا باغ تباہ کریں تو ان کے مالک نقصان کے ضامن ہوں گے (ان کو جرمانہ یا حرجانہ دینا ہوگا اسی کو "نفش" کہتے ہیں۔ جو قرآن میں ہے اذ نفشت فیه غنم القوم)۔

نَفْصٌ۔ ہٹا دینا، جلدی لانا۔

مُنَافَصَۃٌ۔ پیشاب میں مقابلہ کرنا کس کی دھار

Marfat.com

دُور تک جاتی ہے۔

اِنْفَاصٌ۔ بہت ہنسنا، تھوڑا تھوڑا پیشاب نکالنا۔

اِنْتِفَاصٌ۔ انگلیوں سے پانی ذکر پر ڈالنا۔

مَوْتٌ كَنُفَاصِ الْغَنَمِ۔ ایسی موت ہوگی جیسے بکریاں نفاص سے مرتی ہیں (نفاص بکریوں کی ایک بیماری ہے جس میں تھوڑا تھوڑا پیشاب کرتی ہیں پھر مر جاتی ہیں۔ مشہور روایت كَقُعَاصِ الْغَنَمِ ہے اس کا ذکر اوپر ہو چکا)۔

وَانْتِفَاصُ الْمَاءِ۔ دس پیدائشی سنتوں میں ایک ذکر پر پانی چھڑکنا ہے (مشہور روایت اِنْتِقَاصٌ ہے قاف سے)۔

نَفْضٌ۔ ہلانا غبار وغیرہ دُور کرنے کے لئے یعنی جھٹکنا، گرانا، بچہ پیدا ہونا، بہت اولاد ہونا، توشہ ختم ہو جانا، کھیت کی اخیر بالی نکلنا، انگور کے دانے کھلنا، سب دیکھنا کچھ رنگ مٹ جانا، لرزنا، ہر طرف دیکھنا۔

نُفُوضٌ۔ تندرست ہو جانا۔

تَنْفِيضٌ بہ معنی نَفْضٌ ہے۔

اِنْفَاضٌ۔ بچے پیدا ہونا، مال تباہ ہو جانا، توشہ ختم ہو جانا۔

تَنَفُّضٌ بہ معنی نَفْضٌ ہے۔

نَافِضٌ۔ وہ بخار جو لرزے کے ساتھ ہو۔

مُلَاءَتَانِ كَانَتَا مَصْبُوغَتَيْنِ وَقَدْ نَفَضَتَا۔ دو چادریں رنگین تھیں اُن کا رنگ مٹ گیا تھا۔

اَنَا اَنْفُضُ لَكَ مَا حَوْلَكَ۔ میں آپ کے گرد اگرد تکتا رہوں گا کوئی دشمن تو نہیں آتا۔

نَفَضْتُ الْمَكَانَ یا اِسْتَنْفَضْتُهُ یا تَنَفَّضْتُهُ میں نے اس جگہ کو خوب چاروں طرف سے دیکھ لیا۔

نَفَضَةٌ اور نَفِيْضَةٌ۔ جاسوسی ٹکڑی۔

اَبْغِنِي اَحْجَارًا اَسْتَنْفِضُ بِهَا۔ چند پتھر میرے لئے ڈھونڈھ میں ان سے استنجا کروں گا۔

يَمُرُّ بِالشِّعْبِ مِنْ مُزْدَلِفَةَ فَيَنْتَفِضُ وَيَتَوَضَّأُ عبداللہ بن عمرؓ مزدلفہ کی گھاٹی پر گزرتے "وہاں استنجا کرتے اور وضو کرتے" (کیونکہ آنحضرتؐ نے ایسا کیا تھا۔ عبداللہ بن عمرؓ ہر امر میں آنحضرتؐ کی پیروی کرتے)۔

اُتِيَ بِمِنْدِيْلٍ فَلَمْ يَنْتَفِضْ بِهِ۔ ایک تولیہ لے کر آئے لیکن آنحضرتؐ نے اس سے نہ پونچھا (وضو کے بعد اعضاء کا پونچھنا، اس میں کئی قول ہیں۔ کوئی مکروہ کہتا ہے کوئی مستحب کوئی مباح، لیکن دامن سے یا کپڑے کے کنارے سے نہ پونچھنا بہتر ہے)۔

فَانْطَلَقْتُ اَنْفُضُ۔ میں چلا ہٹاتا جاتا تھا۔

نُفَاضَةٌ كَنُفَاضَةِ الْعِكْمِ۔ اس طرح گرا ہوا جیسے گٹھڑیوں اور تھیلوں سے کچھ گر جاتا ہے۔

اِنْتَفَضَ بِهَا اِنْتِفَاضَةً تَطَايَرْنَا عَنْهُ تَطَايُرَ الشَّعَارِيْرِ۔ جب آں حضرتؐ نے اُبی بن خلف کو مارنے کے لئے ہتھیار لیا تو اس کو ایسا ہلایا (یعنی برچھے کو) کہ ہم اس کے پاس سے مکھیوں کی طرح اُڑ گئے۔

فَاَخَذَتْهَا حُمّٰى بِنَافِضٍ۔ ان کو لرزے سے بخار آ گیا۔

اِنِّيْ لَاَنْفُضُهَا نَفْضَ الْاَدِيْمِ۔ میں تو اس کو چمڑے کی طرح رگڑ ڈالتا ہوں (یعنی خوب زور سے جماع کرتا ہوں اُدھیڑ کر رکھ دیتا ہوں)۔

فَنَفَضْتُهُ وَطَيَّبْتُهُ۔ میں نے مسواک کو چبا کر نرم کیا اور اچھی بنائی۔

كُنَّا فِيْ سَفَرٍ فَاَنْفَضْنَا۔ ہم ایک سفر میں تھے ہمارا توشہ تمام ہو گیا (کھانے کو کچھ نہ رہا)

فَنَفَضَتْ۔ اُنھوں نے اپنا پیٹ گرا دیا (اسقاطِ حمل ہو گیا)۔

ثُمَّ نَفَضَ يَدَاهُ وَمَسَحَ بِهَا وَجْهَهُ۔ پھر آپ نے اپنا ہاتھ جھٹکا اور منہ پر پھیرا (یعنی تیمم میں)۔

Marfat.com

مَنْ طَافَ خَمْسَةَ اَشْوَاطٍ ثُمَّ غَمَزَهُ بَطْنُهُ فَخَرَجَ إِلَى مَنْزِلِهِ فَتَنَفَّطَ۔ جس نے طواف کے پانچ پھیرے کئے پھر پھر اس کے پیٹ نے اُس کو دبایا (زور کا پاخانہ لگا) وہ اپنے مکان کو گیا اور پاخانہ پھرا۔

نَفْطٌ۔ غصّے ہونا، غصّے سے جل جانا، چھینکنا، جوش مارنا، پھول جانا، پانی بھر جانا۔

تَنَفُّطٌ۔ غصہ ہونا۔

تَنَافُطٌ۔ چھین مارنا۔

نَفِطَ یا تَنَفَّطَ۔ پھول گیا، آبلہ ہو گیا۔

اَلْكِبْرِيْتُ وَالنَّفْطُ۔ گندھک اور نفط (جو ایک تیل ہے)۔

نَفْعٌ۔ فائدہ دینا۔

اِنْتِفَاعٌ۔ فائدہ کمانا۔

اِسْتِنْفَاعٌ۔ فائدہ چاہنا۔

نَافِعٌ۔ اللہ تعالیٰ کا ایک نام یہ بھی ہے یعنی اپنے بندوں کو فائدہ دینے والا نفع اور ضرر کا پیدا کرنے والا۔

اِنَّهٗ كَانَ يَشْرَبُ مِنَ الْاِدَاوَةِ وَلَا يَخْنِثُهَا وَيُسَمِّيْهَا نَفْعَةَ۔ عبد اللہ بن عمرؓ مشکیزہ سے پانی پیتے اس کو موڑتے نہیں اور اس کا نام نفعہ رکھتے (بعضوں نے نَقْعَة قاف سے نقل کیا ہے یعنی سیرابی)۔

لَا يَنْفَعُ اِلَّا الدِّرْهَمُ وَالدِّيْنَارُ۔ وہ زمانہ ایسا ہوگا کہ اُس وقت روپیہ اور اشرفی کام آئیں گے (جس کے پاس حلال کمائی کا ایک ہنر ہوگا وہی دین کی تباہی سے محفوظ رہے گا)

اَعُوْذُ بِكَ مِنْ عِلْمٍ لَا يَنْفَعُ۔ یا اللہ تیری پناہ اس علم سے جو بے فائدہ ہو (نہ اس سے دین کی تکمیل ہو، نہ دنیا کا مال ہاتھ آئے مثلاً ضرورت سے زیادہ منطق پڑھنا، فلسفہ الٰہیات، علم کلام وغیرہ)۔

نَافِعٌ۔ یہ حضرت عمرؓ کے آزاد کردہ غلام، بڑے فقیہہ اور عالم اور قاری تھے، امام مالکؒ نے ان سے بہت روایتیں کی ہیں۔

نَفَقٌ۔ سُوراخ سے نکلنا۔

نَافِقَاءُ۔ ایک سوراخ چوہے کے دو سوراخوں میں سے (دوسرے سوراخ کو قاصعاء کہتے ہیں)۔

نَفَقٌ۔ تمام ہو جانا، ختم ہو جانا، کم ہو جانا۔

نَفَاقٌ۔ رائج ہونا، مرغوب ہونا، خریدار بہت ہونا (اس کی ضد کَسَادٌ ہے)۔

نُفُوْقٌ۔ مرجانا، چل جانا۔

مُنَافَقَةٌ اور نِفَاقٌ۔ سُوراخ میں گھسنا، دل میں کافر ہونا ظاہر میں ایمان کا دعویٰ کرنا۔

اِنْفَاقٌ۔ محتاج ہونا، توشہ ختم ہو جانا، رواج دینا، صرف کرنا، تمام کرنا۔

نِفَاقٌ۔ یہ لفظ قرآن و حدیث میں بہت وارد ہے عرب لوگ اس کے اسلامی معنی نہیں پہچانتے تھے یعنی دل میں کفر رکھنا اور زبان پر اسلام۔ اور لغوی معنی اس کے جنگلی چوہے کا ایک سوراخ سے نکلنا جب دوسرے سوراخ پر اس کو ڈھونڈھیں۔ بعضوں نے کہا یہ نَفَقٌ سے ماخوذ ہے بمعنی سُرنگ۔

نَافَقَ حَنْظَلَةُ۔ حنظلہ منافق ہو گیا (وہ اپنے نزدیک نفاق یہ سمجھے کہ جب آں حضرتؐ کی صحبت بابرکت میں بیٹھتے تو دل خدا کی طرف متوجہ رہتا دنیا سے نفرت ہوتی پھر جب اپنے گھر میں جاتے تو دنیا کے دھندوں میں مشغول ہو جاتے، دل پر سے وہ اثر کم ہو جاتا۔ تب آنحضرتؐ نے ان کو بتایا کہ یہ نفاق نہیں ہے اگر تمہارا ہمیشہ وہی حال رہے جو میری صحبت میں رہتا ہے تب تو فرشتے تم سے ملاقات [illegible] مصافحہ کریں۔ مومن کا حال کبھی کچھ کبھی کچھ۔ ؎

گہی برطارمِ اعلیٰ نشینم + گہی بر پشت پائے خود نہ بینم

أَكْثَرُ مُنَافِقِي هٰذِهِ الْأُمَّةِ قُرَّاؤُهَا۔ اکثر ریاکار اس امت کے قاری لوگ ہوں گے (وہ قرات اللہ تعالیٰ کی رضامندی کے واسطے خلوص سے نہیں کریں گے بلکہ لوگوں سے تعریف کرانے اور پیسہ کمانے کے واسطے یا صرف قرآن کے لفظ پڑھیں گے ان کے معانی اور مطالب اور عمل سے غرض نہ رکھیں گے)۔

أَضْرِبُ عُنُقَ هٰذَا الْمُنَافِقِ۔ (حضرت عمرؓ نے کہا یا رسول اللہؐ! حکم دیجئے) میں اس منافق کی گردن اُڑا دوں (یعنی حاطب بن ابی بلتعہ کی، جس نے مکہ کے کافروں کو آنحضرتؐ کے لشکر کشی کی خبر کر دی تھی)۔

آيَةُ الْمُنَافِقِ ثَلَاثَةٌ۔ منافق کی تین نشانیاں ہیں (بعضی روایتوں میں چار مذکور ہیں یا زیادہ، مطلب یہ ہے کہ جس میں یہ صفات ہمیشہ رہیں وہ تو منافق کہے جانے کا سزاوار ہوگا۔ اور جس میں ہمیشہ نہ رہیں یا صرف ایک دو صفتیں ہوں تو اس کی نسبت یہ کہہ سکتے ہیں کہ اس میں نفاق کی صفت ہے)۔

إِنَّمَا النِّفَاقُ كَانَ عَلٰى عَهْدِهٖ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ۔ نفاق آں حضرتؐ کے زمانے میں تھا اُس وقت لوگوں کے تین فرقے تھے، ایک خالص مومنین، دوسرے خالص کافرین اور مشرکین، تیسرے منافقین کیونکہ آں حضرتؐ کو اللہ تعالیٰ لوگوں کے دلوں کا حال معلوم کرا دیتا آنحضرتؐ کی وفات کے بعد، اب دو فرقے رہ گئے مومن اور کافر۔

نفاق

مترجم: کبھی ایسا بھی ہوتا ہے کہ آنحضرتؐ کی وفات کے بعد بھی نفاق کا علم ہو جاتا ہے۔ مثلاً ایک شخص کی نسبت معتبر شہادت سے معلوم ہوا کہ یہ مسلمانوں میں تو اسلام کا دعوے کرتا ہے اور کافروں میں جا کر ان کی رسموں میں بھی شریک ہوتا ہے مندروں میں جا کر بتوں کی ڈنڈوت کرتا ہے۔ تو وہ یقیناً منافق کہلائے گا اب عرف میں منافق اُس کو کہتے ہیں جس کی زبان اور دل میں موافقت نہ ہو)۔

لَقَدْ أُنْزِلَ النِّفَاقُ عَلٰى قَوْمٍ كَانُوا خَيْرًا مِنْهُمْ نفاق بعضے ایسے صحابہ کو ہوا جو تابعین سے بہتر ہیں۔ (مطلب یہ ہے کہ بعضے صحابہ منافق تھے لیکن پھر اللہ تعالیٰ نے فضل کیا وہ نفاق کو چھوڑ کر پکے ایمان دار بن گئے تب اُن کا رتبہ تابعین سے بڑھ گیا)۔

كَانَ الْمُنَافِقُونَ مِنَ الرِّجَالِ ثَلَاثَمِائَةٍ وَ مِنَ النِّسَاءِ مِائَةً وَسَبْعِينَ۔ مردوں میں آنحضرتؐ کے زمانہ میں تین سو منافق تھے اور عورتوں میں ایک سو ستر۔

لَقَدْ أُنْزِلَ النِّفَاقُ عَلٰى خَيْرٍ مِنْكُمْ ثُمَّ تَابُوا تم سے بہتر لوگوں پر نفاق اُترا لیکن پھر انھوں نے توبہ کی (اور سچے مومن ہو گئے تو ان کا درجہ تم سے بڑھ گیا)

مُنَافِقٌ تُجَادِلُ عَنِ الْمُنَافِقِينَ۔ سعد بن عبادہ تو منافق ہے منافقوں کی حمایت کرتا ہے (یعنی منافق سے حقیقی معنی مراد نہیں ہیں کیونکہ سعد بن عبادہؓ پکے مومن تھے۔ بلکہ منافق سے یہ غرض ہے کہ منافقین کی افک کے موقع پر طرفداری کی)۔

اَلْمُنْفِقُ سِلْعَتَهٗ بِالْحَلِفِ الْكَاذِبِ۔ جو شخص جھوٹی قسم کھا کر اپنا مال چالو کرے (لوگ اس کو خریدیں اس کی قسم کو سچ جان کر)۔

اَلْيَمِيْنُ الْكَاذِبَةُ مُنْفِقَةٌ لِلسِّلْعَةِ مُمْحِقَةٌ لِلْبَرَكَةِ جھوٹی قسم کھانے سے گو مال چالو ہو جاتا ہے (بک جاتا ہے) لیکن برکت مٹ جاتی ہے۔

أَنْتِ بِحَمْدِ اللّٰهِ نَافِقَةٌ۔ تو تو اللہ تم کا شکر ہے چالو ہے۔

لَا يُنَفِّقْ بَعْضُكُمْ لِبَعْضٍ۔ کوئی تم میں سے قیمت بڑھا کر) دوسرے کا مال چالو نہ کرائے (یعنی نجش نہ کرے

Marfat.com

وہ یہ ہے کہ خریدنے کی نیت نہ ہو بلکہ خریدار کو دھوکا دینے کے لئے دام بڑھا دے تاکہ خریدار یہ سمجھے کہ حقیقت میں یہ مال عمدہ ہے تب ہی تو یہ شخص اس کی قیمت بڑھا کر لینا چاہتا ہے۔ ہمارے زمانے میں نیلام میں اکثر ایسے دھوکے دیئے جاتے ہیں)۔

مِنْ حَظِّ الْمَرْءِ نَفَاقُ اَيِّمِهٖ۔ آدمی کی خوش نصیبی میں سے یہ بھی ہے کہ اس کی عزیز بے شوہر عورتوں کو لوگ پیغام دیں (ان سے نکاح کرنا چاہیں)۔

وَالْجَزُوْرُ نَافِقَةٌ۔ اونٹنی مرگئی۔

قَصُرَتْ بِهِمُ النَّفَقَةُ۔ ان کے پاس مال مصالح کی کمی ہوگئی (جیسے چونہ پتھر، لکڑی وغیرہ اس لئے حطیم کو خانہ کعبہ میں شریک نہ کرسکے)۔

يُنْفِقُ عَلٰى اَهْلِهٖ قُوْتَ سَنَتِهِمْ۔ آنحضرتؐ اپنی بیویوں کے سال بھر کا خرچہ کھانے پینے کا علیحدہ کر دیتے (لیکن پھر اس میں سے بھی فقرا اور مساکین کی خدمت کرتے۔ آخر سال کے تمام ہونے سے پہلے غلہ ختم ہو جاتا اور آپ کو قرض لینے کی ضرورت پڑتی۔ جب آپ نے وفات پائی تو اس وقت آپ کی زرہ ایک یہودی کے پاس گرو رکھی تھی جس سے کچھ جو آپ نے قرض لئے تھے۔ کہتے ہیں آپ نے ساری عمر میں کبھی تین دن تک بھی پیٹ بھر کر روٹی نہیں کھائی)۔

اِسْتَنْفِقْ بِهَا۔ پڑی ہوئی چیز کو جب سال بھر تک بتلایا اور کوئی مالک اس کا نہ آیا تو پھر اس کو خرچ کرسکتا ہے۔

اَلْيَدُ الْعُلْيَا الْمُنْفِقَةُ۔ اوپر والا (ہاتھ) خرچ کرنے والا۔

لَاَنْفَقْتُ كَنْزَ الْكَعْبَةِ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ۔ میں کعبہ کا خزانہ اللہ کی راہ میں خرچ کر ڈالتا (معلوم ہوا کہ کعبہ پر جو نذرانے آتے ہیں وہ ضرورت کے وقت مصالح خیر میں صرف ہوسکتے ہیں لیکن ایک روایت میں یوں ہے۔ میں اس کو کعبہ کی تعمیر میں خرچ کرتا۔ شاید فی سبیل اللہ سے یہی مراد ہو)۔

لَسْتُ بِنَافِقٍ۔ میں خرچ کرنے والا نہیں۔

مَنْ زَرَعَ فِيْ اَرْضِ قَوْمٍ فَلَهٗ نَفَقَتُهٗ۔ جو شخص دوسرے کی زمین میں کھیتی کرے وہ اپنی محنت کا بدل پائے گا (اور کھیت میں جو اُگے گا وہ سب زمین کے مالک کا ہوگا)۔

اِذَا اَنْفَقَتِ الْمَرْاَةُ مِنْ طَعَامِ بَيْتِهَا۔ جب بیوی اپنے گھر کے کھانے میں سے خرچ کرے (یعنی جو کھانا گھر والوں کے لئے تیار کیا جائے اور بیوی کو اس میں تصرف کا اختیار دیا جائے)۔

مَا اَنْفَقْتَ فَهُوَ لَكَ صَدَقَةٌ حَتّٰى۔ اخیر تک یعنی جو تو خرچ کرے اس میں تجھ کو صدقہ کا ثواب حاصل ہوگا۔ یہاں تک کہ اس لقمہ پر بھی جو تو اپنی بیوی کے منہ میں ڈالے (حالانکہ بیوی کو کھلانا فرض ہے)۔

لَا يُنْفِقُ اَكْثَرَ مِنَ الثُّلُثِ۔ تہائی مال سے زیادہ کی وصیت نہ کی جائے (باقی مال وارثوں کے لئے چھوڑ دیا جائے)۔

اَفْضَلُ الدِّيْنَارِ دِيْنَارٌ يُنْفِقُهُ الرَّجُلُ عَلٰى عِيَالِهٖ۔ سب سے بہتر اشرفی وہ ہے جو آدمی اپنے متعلقین پر خرچ کرے (کیونکہ بعضے متعلقین کا نفقہ اس پر واجب نہیں ہوتا لیکن ان کے ساتھ سلوک کرنا غیروں کے ساتھ سلوک کرنے سے بہتر ہے اول خویش بعدہٗ درویش)۔

اَلْمُنَافِقُ الَّذِيْ يُظْهِرُ الْاِيْمَانَ وَيَتَقَنَّعُ بِالْاِسْلَامِ۔ منافق وہ شخص ہے جو ایمان ظاہر کرتا اور اسلام اس کا بناوٹی ہے (دل میں اس کو یقین نہیں لوگوں کے ڈر یا کسی مصلحت سے کہتا ہے میں مسلمان ہوں)۔

نَفْلٌ۔ قسم کھانا، زیادہ دینا، لوٹ کا مال لشکر والوں کو دے دینا۔

تَنْفِيْلٌ۔ انعام دینا، قسم کھلانا، دفع کرنا۔

اِنْتِفَالٌ۔ انعام دینا، تبرّی کرنا، قتاد (ایک کانٹے دار جنگلی درخت) کاٹنا۔

تَنَفُّلٌ۔ نوافل پڑھنا۔

Marfat.com

اِنْتِفَالٌ۔ طلب کرنا، بیزار ہونا، الگ ہونا، نوافل پڑھنا۔
نَافِلَۃٌ۔ غنیمت کا مال، عطیہ، جو امر واجب نہ ہو، پونا (اس کی جمع نَوَافِل ہے)۔
نَفَلٌ۔ لوٹ کا مال (اس کی جمع اَنْفَالٌ اور نِفَالٌ ہے)۔
اِنَّہٗ نَفَّلَ فِی الْبَدْاَۃِ الرُّبُعَ وَفِی الْقَفْلَۃِ الثُّلُثَ آں حضرتؐ نے شروع میں لڑنے والے لشکر کو چوتھائی مالِ غنیمت کا انعام مقرر کیا اور لوٹتے وقت اگر دوبارہ دشمن سے لڑے، تو اُس کے لئے ایک تہائی لُوٹ کا انعام مقرر کیا (یہ حدیث کتابُ الباء میں گزر چکی ہے)۔
نَفَلٌ۔ مالِ غنیمت۔
نَفَلٌ۔ جو حصہ رسد سے زیادہ بطور انعام دیا جائے۔
اِنَّہٗ بَعَثَ بَعْثًا قِبَلَ نَجْدٍ فَبَلَغَتْ سُھْمَانُھُمْ اِثْنَیْ عَشَرَ بَعِیْرًا وَّ نَفَّلَھُمْ بَعِیْرًا بَعِیْرًا۔ آنحضرتؐ نے ایک لشکر نجد کی طرف بھیجا (انھوں نے لُوٹ کے اونٹ حاصل کئے) ان کے حصّے بارہ بارہ اونٹ کے ہوتے اور ایک ایک اونٹ آپ نے اور زیادہ ان کو دیا (بہ طور انعام کے یہ انعام اُس خمس پانچویں حصہ میں سے دیا جاتا ہے جو امام اور حاکم اسلام کا حق ہے)۔
لَا نَفَلَ فِیْ غَنِیْمَۃٍ حَتّٰی تُقْسَمَ جُفَّۃً کُلُّھَا۔ کسی لُوٹ کے مال میں سے انعام نہ دیا جائے گا جب تک کہ وہ لشکر کی ساری جماعت پر تقسیم نہ کیا جائے (بعد تقسیم کے خمس میں سے حاکمِ اسلام کو اختیار ہے جس کو چاہے انعام کے طور پر کچھ زیادہ دے)۔
نَوَافِلُ۔ وہ عبادتیں جو فرائض کے علاوہ ہیں۔
نَفَّلَنِیْ سَیْفَہٗ۔ آپ نے اپنی تلوار مجھ کو انعام کے طور پر زیادہ دی۔
تَنَفَّلَ سَیْفَہٗ۔ اپنے حصہ کے علاوہ آپ کی تلوار لی۔

نَفَّلَنَا رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ ہمارے سردار نے جو انعام تجویز کیا تھا، اُس کو آنحضرتؐ نے بحال رکھا۔
نُفِّلُوْا بَعِیْرًا بَعِیْرًا۔ (جو لوگ انعام کے قابل سمجھے گئے تھے) اُن کو ایک ایک اونٹ زیادہ بطور انعام کے دیا گیا۔
یُنَفِّلُ الرُّبُعَ۔ چوتھائی انعام دے۔
لَا نَفَلَ اِلَّا بَعْدَ الْخُمُسِ۔ خمس نکالنے کے بعد انعام دیا جائے گا (اس سے معلوم ہوتا ہے کہ انعام ان ہی چار خمس میں سے دیا جائے گا۔ جو لوٹ حاصل کرنے والوں کا حق ہے۔ بعضوں نے کہا اِلَّا کا لفظ یہاں راوی کا سہو ہے اور ٹھیک یوں ہے لَا نَفَلَ بَعْدَ الْخُمُسِ یعنی جب مالِ غنیمت محفوظ اور مجتمع ہوگیا اور خمس اس میں سے نکال لیا گیا۔ اب اس میں سے انعام کسی کو نہ دیا جائے گا یعنی ان چار خمسوں میں سے جو مجاہدین کا حق ہے)۔
لَا یَزَالُ الْعَبْدُ یَتَقَرَّبُ اِلَیَّ بِالنَّوَافِلِ۔ بندہ برابر نفل عبادات کرکے میری نزدیکی حاصل کرتا جاتا ہے۔ (یعنی اُس بندے کو جو نوافل ادا کرتا ہے پروردگار سے زیادہ قرب حاصل ہوتا ہے بہ نسبت اس بندے کے جو صرف فرائض پر اکتفا کرتا ہے)۔
لَوْ نَفَّلْتَنَا بَقِیَّۃَ لَیْلَتِنَا ھٰذِہٖ۔ اگر اس رات کا جو حصّہ باقی ہے اس میں آپ اور نفل نمازیں ہم کو پڑھائیں۔
اِنَّ الْمَغَانِمَ کَانَتْ مُحَرَّمَۃً عَلَی الْاُمَمِ قَبْلَنَا فَنَفَّلَھَا اللّٰہُ تَعَالٰی ھٰذِہِ الْاُمَّۃَ۔ لوٹ کے مال اگلی اُمتوں پر حرام تھے (ان کو لینا جائز نہ تھا) لیکن اللہ تعالٰے نے اس اُمت کے لئے حلال کر دیئے۔
اَتَرْضَوْنَ بِنَفَلِ خَمْسِیْنَ مِنَ الْیَھُوْدِ مَا قَتَلُوْہُ (آنحضرتؐ نے اُس مسلمان کے وارثوں سے فرمایا جو خیبر میں مارا گیا تھا لیکن اس کا قاتل معلوم نہ تھا) کیا تم اس امر پر راضی

Marfat.com

ہو کہ پچاس یہودیوں کو قسم دلاؤ کہ انہوں نے اُس کو نہیں مارا (نہ وہ) اس کے قاتل کو پہچانتے ہیں یعنی قسامت۔ اصل میں نفل کے معنی نفی کے ہیں۔ عرب لوگ کہتے ہیں نَفَلْتُ الرَّجُلَ عَنْ نَسَبِهٖ میں نے اس کے نسب کی نفی کی وَانْفُلْ عَنْ نَفْسِكَ اِنْ كُنْتَ صَادِقًا۔ اگر تو سچا ہے تو لوگ جو تیری نسبت کہتے ہیں اُس کی نفی کر اور قسامت میں حلف کو جو نفل کہا تو اس وجہ سے کہ اس سے قصاص کی نفی ہوتی ہے)

لَوَدِدْتُ اَنَّ بَنِيْ اُمَيَّةَ رَضُوْا وَنَفَلْنَا هُمْ خَمْسِيْنَ رَجُلًا مِنْ بَنِيْ هَاشِمٍ يَحْلِفُوْنَ مَا قَتَلْنَا عُثْمَانَ وَلَا نَعْلَمُ لَهٗ قَاتِلًا۔ (حضرت علی رض نے کہا) میں چاہتا ہوں بنی امیہ راضی ہو جائیں۔ ہم ان کو بنی ہاشم میں سے پچاس آدمی دیتے ہیں، وہ قسم کھائیں گے کہ ہم نے عثمان رض کو نہیں مارا اور نہ ہم ان کے قاتل کو پہچانتے ہیں (بنی امیہ کا گمان یہ تھا کہ بنی ہاشم نے حضرت عثمان رض کو شہید کرایا)

اِنَّ فُلَانًا اِنْتَفَلَ مِنْ وَّلَدِهٖ۔ فلاں شخص اپنے بچہ سے الگ ہو گیا (کہنے لگا یہ میرا نطفہ نہیں ہے)۔

اِيَّاكُمْ وَالْخَيْلَ الْمُنَفِّلَةَ الَّتِيْ اِنْ لَقِيَتْ فَرَّتْ وَاِنْ غَنِمَتْ غَلَّتْ۔ تم ان سواروں سے الگ رہو جو صرف لوٹ کے طالب ہیں۔ اگر دشمن سے مڈبھیڑ ہو تو بھاگ جائیں اگر لوٹ کا مال حاصل کریں تو اس میں چوری کریں (کچھ مال چھپا رکھیں تقسیم میں شریک نہ کریں۔ بعضوں نے کہا ان سواروں سے وہ لوگ مراد ہیں جن کا نام مجاہدین کے دفتر میں نہ ہو، وہ اپنی خوشی سے لشکر کے ساتھ ہو لیں اور حصہ داروں کی طرح نہ لڑیں بلکہ جب چاہیں بھاگ کر اپنے گھروں کو چل دیں)۔

ثُمَّ كَانَ مَشْيُهٗ اِلَى الْمَسْجِدِ وَصَلٰوتُهٗ نَافِلَةً لَّهٗ۔ پھر مسجد کو جانا اور نماز پڑھنا اس کا ثواب الگ اُس کو ملے گا۔

- فَرِحَ ابْنُ مَرْجَانَةَ بِنَوَافِلِ الْخَيْرِ وَكَثْرَتِهَا۔ ابن ثواب کے نوافل اور اُن کی کثرت پر خوش ہو (مجمع البحرین میں ہے کہ اَنْفَال وہ مال جو کافروں سے بن لڑے بھڑے ہاتھ آئے۔ فقہا اس کو فَيْئٌ کہتے ہیں اور باغ فدک انفال میں سے تھا۔ یہ خاص اللہ اور اس کے رسول کے ہیں۔)

نَقْهٌ۔ تھک جانا، سُست ہو جانا۔

نُقُوْهٌ۔ نامرد بزدل ہونا۔

اِسْتِنْقَاهٌ۔ آرام کرنا۔

نَاقِهٌ۔ ضعیف، ناتوان، تھکا ہوا اُس کی جمع نُقَّهٌ ہے۔

مُنَقَّهٌ کے بھی یہی معنی ہیں۔

نَقِهَتْ لَهُ النَّفْسُ۔ نفس اس سے سُست اور درماندہ ہو گیا۔

نَفْيٌ۔ ہٹانا، دُور کرنا، زائل کرنا، میٹ دینا، نیست کرنا، نکال دینا (نَفْوٌ بھی ایک لغت ہے نَفْيٌ میں) قید کرنا، خارج البلد کرنا، اُٹھانا، انکار کرنا، ڈال دینا، اُگل دینا، اُڑا دینا۔

نُفَاوَةٌ۔ ہر چیز کا خراب اور ردی حصہ جو رہ جائے۔

تَنْفِيَةٌ بمعنی نفی ہے۔

مُنَافَاةٌ۔ ہنکانا، دفع کرنا، مخالفت مباینت جیسے تَنَافِیْ ایک دوسرے کے مخالف ہونا۔

اِنْتِفَاءٌ۔ الگ ہونا دُور ہونا، مٹ جانا۔

نَفَاءٌ اور نُفَايَةٌ جو خراب حصہ کسی چیز میں سے نکال ڈالا جائے۔

وَكَانَ لَنَا غَنَمٌ فَارَدْنَا نُفَيْتَيْنِ يَا نَفِيْتَيْنِ يَا كُفَيْتَيْنِ نُجِيْفُ عَلَيْهِمَا الْاَقِطَ (زید بن اسلم نے کہا میرے والد نے مجھ کو عبداللہ بن عمر رض کے پاس بھیجا) ہمارے پاس بکریاں تھیں، ہم دو طبق کھجور کے پتوں کے (ڈول جیسے دسترخوان ہوتا ہے) دودھ سکھانے کے لئے چاہتے تھے (اُن کے داروغہ نے ہم کو دلا دیئے)۔

Marfat.com

قَالَ لِعُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيْزِ حِيْنَ اسْتُخْلِفَ فَرَاٰهُ شَعِثًا فَادَامَ النَّظَرَ اِلَيْهِ فَقَالَ لَهٗ مَالَكَ تُدِيْمُ النَّظَرَ اِلَيَّ فَقَالَ اَنْظُرُ اِلٰى مَا نَفِيَ مِنْ شَعْرِكَ وَحَالَ مِنْ لَوْنِكَ. حضرت عمر بن عبد العزیز خلیفہ ہوئے تو محمد بن کعب نے اُن کو گھورنا شروع کیا، دیکھا تو ان کے بال پراگندہ اور پریشان حال ہیں، اور برابر ان کو دیکھتے رہے یہاں تک کہ انھوں نے پوچھا تم کیوں برابر مجھ کو گھور رہے ہو؟ محمد بن کعب نے کہا میں تمھارے بالوں کو دیکھتا ہوں جو گر گئے ہیں اور تمھارا رنگ کو جو بدل گیا ہے (خلافت سے پہلے عمر بن عبد العزیز بہت عیش اور آرام کے ساتھ سنورے اور بنے رہتے تھے لیکن جب خلیفہ ہوئے تو پریشان حال رہنے لگے اُن کو بڑی فکر ہوگئی خلافت سخت مواخذہ کی چیز ہے)۔

اَلْمَدِيْنَةُ كَالْكِيْرِ تَنْفِيْ خَبَثَهَا. مدینہ بھٹی کی طرح ہے اپنا میل کچیل نکال کر پھینک دیتا ہے (یہ مخصوص تھا آنحضرتؐ کے عہد سے جب مدینہ کی اقامت پر خالص مسلمانوں نے صبر کیا تھا۔ لیکن آنحضرتؐ کے عہد کے بعد مدینہ میں اچھے بُرے سب قسم کے لوگ رہتے ہیں (اور ایک حدیث میں ہے کہ دجال کے ظہور کے وقت مدینہ تین جھونکے کھائے گا اور منافق اور کافر اس میں سے نکل جائیں گے۔ اور ہمارے زمانہ میں تو مدینہ میں چور، دغاباز، لٹیرے سب قسم کے لوگ ہیں اور نیک لوگ بھی ہیں)۔

وَلَمْ يُرَخِّصْ فِي الْاِنْتِفَاءِ. بچہ کو نفی اور لعان کرنے کی اجازت نہیں دی۔

تَنْفِي الذُّنُوْبَ. اس کا مطلب کتاب الذال میں گزر چکا ہے۔

تَنْفِي الرِّجَالَ. اس کا مطلب کتاب الراء میں گزر چکا ہے۔

اَوْ يُنْفَوْا مِنَ الْاَرْضِ کی تفسیر میں امام جعفر صادق نے فرمایا ایک سال تک جہاں اس نے یہ جرم کیا ہے وہاں سے نکال دیا جائے اور جہاں جا کر رہے وہاں لکھ دیا جائے کہ وہ خارج البلد ہے کوئی اس کو اپنے ساتھ نہ کھلائے، نہ پلائے نہ اس سے شادی بیاہ کرے جب وہاں سے نکل کر دوسرے مقام پر جائے تو اس کو بھی یہی لکھ دیا جائے ایک سال تک اُس کا یہی حال رہے یہاں تک کہ ذلیل ہو کر توبہ کرے۔

حَجُّ الْبَيْتِ مَنْفَاةٌ لِلْفَقْرِ. خانہ کعبہ کا حج کرنا محتاجی اور مفلسی کو دُور کرتا ہے (شاید اسی حدیث کو سنکر بہت سے مفلس لوگ بھیک مانگتے ہوئے بغیر زاد و راحلہ کے حج کو جایا کرتے ہیں)۔

بَاعَ نُفَايَةَ بَيْتِ الْمَالِ. بیت المال کا کوڑا کچرا (خراب مال ناکارہ) بیچ ڈالا۔

بابُ النّون مع القاف

نَقْبٌ. پھاڑنا، سوراخ کرنا، جانا، تفتیش کرنا، پیوند لگانا

نِقَابَةٌ. نقیب بننا (یعنی نگران حال خبر رکھنے والا)

نَقَبٌ. پھٹ جانا، ننگے پاؤں ہونا۔

تَنْقِيْبٌ. چلنا، جائے پناہ کے لئے خوب ڈھونڈنا تلاش کرنا۔

مُنَاقَبَةٌ اور نِقَابٌ. مناقب بیان کرکے دوسرے پر فخر کرنا۔

اِنْتِقَابٌ. چلنا، حاجب یا نقیب ہونا۔

تَنَقُّبٌ اور اِنْتِقَابٌ. نقاب ڈالنا۔

مَنْقَبَةٌ. تعریف اور فضیلت کا کام (جیسے مَثْلَبَةٌ عیب اور مذمت کا کام مَنَاقِبُ اور مَثَالِبُ جمع ہے)

وَكَانَ عُبَادَةُ مِنَ النُّقَبَاءِ. عبادہ بن صامت انصار کے نقیبوں میں سے تھے (آں حضرتؐ نے لیلۃ العقبہ میں انصار کی ہر شاخ کا ایک نقیب مقرر کر دیا تھا کہ وہ اپنے لوگوں کو سمجھا بجھا کر اسلام کی طرف مائل کرے، عبادہ بن صامت کو بھی ایک شاخ کا نقیب بنایا تھا۔ نہایہ میں ہے کہ سب بارہ نقیب مقرر کئے تھے)۔

Marfat.com

إِنِّي لَمْ أُوْمَرْ أَنْ أُنَقِّبَ عَنْ قُلُوبِ النَّاسِ
مجھ کو یہ حکم نہیں ہوا کہ لوگوں کے دلوں کو کریدوں (خواہ مخواہ چھپی ہوئی باتوں کو فاش کروں۔ مطلب یہ ہے کہ میں ظاہر پر حکم دیتا ہوں، دلوں کا حال اللہ ہی خوب جانتا ہے)

مَنْ سَأَلَ عَنْ شَيْءٍ تَنَقَّبَ عَنْهُ۔ جو شخص کوئی بات پوچھے پھر اس کا کھوج لگائے۔

إِنَّ النُّقْبَةَ تَكُونُ بِمِشْفَرِ الْبَعِيرِ أَوْ بِذَنَبِهِ فِي الْإِبِلِ الْعَظِيمَةِ فَتَجْرَبُ كُلُّهَا فَقَالَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَمَا أَجْرَبَ الْأَوَّلَ۔ (آنحضرتؐ نے فرمایا بیماری کا چھوت لگنا کوئی چیز نہیں ہے (یعنی ایک کی بیماری دوسرے کو لگ جانا) تب ایک گنوار بولا یا رسول اللہ اپنے کھلی اونٹ کے منہ میں شروع ہوتی ہے یا اس کی دم میں جہاں بہت اونٹ ہوتے ہیں پھر سب اونٹ خارشی ہو جاتے ہیں۔ آں حضرتؐ نے فرمایا اچھا پہلے اونٹ کو کس نے خارشی کیا؟

إِنَّ عَلَى نَاقَتِي دَبَرًا وَعَجَفًا وَنَقَبًا وَاسْتَحْمَلَهُ ظَنَّهُ كَاذِبًا فَلَمْ يَحْمِلْهُ فَانْطَلَقَ وَهُوَ يَقُولُ:

أَقْسَمَ بِاللّٰهِ أَبُو حَفْصٍ عُمَرُ
مَا مَسَّهَا مِنْ نَقَبٍ وَلَا دَبَرٍ

(ایک گنوار حضرت عمرؓ کے پاس آیا اور کہنے لگا میری اونٹنی کی پیٹھ لگ گئی ہے دبلی ہے اس کے پاؤں گھس گئے ہیں پتلے ہو گئے ہیں اور حضرت عمرؓ سے اس نے سواری مانگی۔ حضرت عمرؓ نے اس کو جھوٹا سمجھا اور سواری نہیں دی تب وہ یہ شعر پڑھتا ہوا چلا گیا۔ "ابو حفص عمرؓ نے قسم کھائی میری اونٹنی کے نہ پاؤں گھسے ہیں نہ اس کی پیٹھ لگی ہے"۔

أَنْقَبْتَ وَأَدْبَرْتَ۔ (حضرت عمرؓ نے ایک حج کرنے والی عورت سے کہا) تو نے اپنے اونٹ کے پاؤں گھس ڈالے، اس کی پیٹھ لگا دی۔

وَلْيَسْتَأْنِ بِالنَّقِيبِ وَالظَّالِعِ۔ خارشی اور لنگڑے اونٹ پر نرمی کرے۔

فَنَقِبَتْ أَقْدَامُنَا۔ ہمارے پاؤں پتلے پڑ گئے گھس گئے اس میں آبلے آ گئے، زخمی ہو گئے۔

لَا شُفْعَةَ فِي فِنَاءٍ وَلَا طَرِيقٍ وَلَا مَنْقَبَةٍ۔ مکان کے میدان (جلو خانے) اور راستہ اور گلی میں شفعہ نہیں ہے۔

إِنَّهُمْ فَزِعُوا مِنَ الطَّاعُونِ فَقَالَ أَرْجُو أَنْ لَا يَطْلُعَ إِلَيْنَا نِقَابُهَا۔ لوگ طاعون سے ڈر گئے تب آنحضرتؐ نے فرمایا مجھ کو امید ہے کہ مدینہ کی گھاٹیوں سے وہ پار ہو کر نہیں آئے گا (نِقاب جمع ہے نَقْبٌ کی یعنی گھاٹی یعنی وہ راستہ جو دو پہاڑوں کے درمیان ہوتا ہے)۔

عَلَى أَنْقَابِ الْمَدِينَةِ مَلَائِكَةٌ لَا يَدْخُلُهَا الطَّاعُونُ وَلَا الدَّجَّالُ۔ مدینہ کی گھاٹیوں پر فرشتوں کا پہرہ ہے وہاں طاعون اور دجال نہیں آ سکتا۔

مُحَرَّمٌ عَلَيْهِ نِقَابُ الْمَدِينَةِ۔ اس پر مدینہ کی گھاٹیاں حرام ہیں

لَيْسَ مِنْ نِقَابِهَا۔ وہ اس کی گھاٹیوں میں نہیں ہے۔

إِنَّهُ مَيْمُونُ النَّقِيبَةِ۔ وہ مبارک طبیعت کا آدمی ہے پاک نفس ہے یا قسمت والا اپنے مطالب میں کامیاب۔

إِنَّهُ اشْتَكَى عَيْنَهُ فَكَرِهَ أَنْ يَنْقُبَهَا۔ حضرت ابوبکر صدیقؓ کی آنکھ میں خلل ہو گیا انھوں نے قدح کرانا پسند نہیں کیا۔

أَلْبَسَتْنَا أُمُّنَا نُقْبَتَهَا۔ ہماری ماں نے ہم کو اپنا پاجامہ پہنایا (نہایہ میں ہے کہ جس پاجامہ میں تکمہ یعنی ازار بند ہو (نیفہ نہ ہو) اس کو نُقْبَہ کہتے ہیں (اگر نیفہ ہو تو اس کو سراویل کہیں گے)۔

إِنَّ مَوْلَاةً لِامْرَأَةٍ اخْتَلَعَتْ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ لَهَا وَكُلِّ ثَوْبٍ عَلَيْهَا حَتَّى نُقْبَتِهَا فَلَمْ يُنْكِرْ ذَلِكَ۔
ایک عورت نے اپنے خاوند سے خلع کیا ہر چیز کے بدلے

Marfat.com

جو اس کی ملک میں ہے اور ہر کپڑے کے بدلے جو اُس کے تن پر ہے یہاں تک کہ لہنگہ (ازار) بھی، تو عبد اللہ نے اس پر کچھ انکار نہیں کیا (یعنی اس شرط کو خلع میں جائز رکھا)

اِنْ کَانَ لَنِقَابًا۔ حجاج نے عبد اللہ بن عباس کا ذکر کیا تو کہا وہ بڑے عالم تھے (ایک روایت میں لَیَنْقَبًا ہے معنی وہی ہیں یعنی ہر بات کو کھود کر نکالنے والے بڑی بحث کرنے والے)۔

اَلنِّقَابُ مُحْدَثٌ۔ (ابن سیرین نے کہا) جو عورتیں اب نقاب رکھتی ہیں یہ نئی بات ہے (جس میں آنکھیں کھلی رہتی ہیں اگلے زمانے میں نقاب میں ایک آنکھ چھپی رہتی اور ایک کھلی ہوئی اس کو وصوصرا اور برقعہ کہتے)

لَا تَتَنَقَّبُ الْمُحْرِمَةُ۔ احرام والی عورت منہ پر نقاب نہ ڈالے (کپڑے کو منہ سے الگ رکھے یا منہ کھلا رہنے دے)

تَسْأَلِیْنَ عَنِ ابْنِكِ وَاَنْتِ مُنْتَقِبَةٌ۔ تو اپنے بیٹے کی کیفیت دریافت کرتی ہے (کہ وہ زندہ رہا یا مارا گیا) اور نقاب منہ پر ڈالے ہوئے ہے (حالانکہ عرب کی عورتوں کی عادت ہے کہ مصیبت کے وقت نقاب اُٹھا دیتی ہیں مونہہ کھول دیتی ہیں۔ اس روایت سے یہ نکلا ہے کہ نقاب صحابہ رض کے عہد میں موجود تھا مگر وہی نقاب جس میں دونوں آنکھیں چھپی رہتی تھیں یا ایک آنکھ، لیکن دونوں آنکھیں کھلی رہنا جیسے حال کے نقاب میں ہے، یہ اگلے زمانے میں نہ تھا)۔

نَاقِبَةٌ۔ وہ زخم جو گوشت اور ہڈی کے اندر گھس جائے۔

نَقِیْبٌ۔ ایک موضع ہے مدینہ کے قریب اور نگہبان حال بتانے والا۔

نَقْثٌ۔ ہڈی میں سے مغز نکال لینا، منتقل کرنا، ملانا کھودنا، نکالنے کے لئے تکلیف دہ بات کرنا۔

تَنْقِیْثٌ۔ جلدی کرنا۔

تَنَقُّثٌ۔ اٹل کرنا، مہربان کرنا۔

اِنْتِقَاثٌ۔ جلدی کرنا، مغز ہڈی میں سے نکالنا۔

وَلَا تَنْقُثُ مِیْرَتَنَا تَنْقِیْثًا۔ ہمارے غلہ کو کھینچ نہیں لے جاتی (امانت دار ہے)۔

نَقْحٌ۔ مغز ہڈی میں سے نکالنا، پوست اتارنا، عمدہ کو خراب سے الگ کرنا۔

تَنْقِیْحٌ۔ صاف کرنا درست کرنا۔

مُنَاقَحَةٌ۔ مقابلہ کرنا۔

اِنْقَاحٌ بمعنی تَنْقِیْحٌ ہے۔

تَنَقُّحٌ۔ کم ہونا۔

اِنْتِقَاحٌ۔ مغز نکالنا۔

اِنَّهٗ لَنِقْحٌ۔ وہ بڑا عالم اور تجربہ کار ہے۔

خَیْرُ الشِّعْرِ الْحَوْلِیُّ الْمُنَقَّحُ۔ بہتر شعر وہ ہے جس پر ایک سال گزر گیا ہو (اس کی تصحیح ہو گئی ہو)۔

نَقْخٌ۔ مارنا، توڑنا، نکالنا۔

نُقَاخٌ۔ ٹھنڈا شیریں پانی کیونکہ وہ پیاس کو توڑتا ہے۔

اِنَّهٗ شَرِبَ مِنْ رُوْمَةَ فَقَالَ هٰذَا النُّقَاخُ۔ آنحضرت ﷺ نے بیر رومہ کا پانی پیا (جو مدینہ کا مشہور کنواں ہے) اور فرمایا یہ پانی تو ٹھنڈا اور شیریں ہے (اسی کنویں کو حضرت عثمان رض نے خرید کر وقف کر دیا تھا)

نَقْدٌ۔ پرکھنا، جانچنا۔ جیسے اِنْتِقَادٌ ہے اور نقد دینا (جو ضد ہے اُدھار کی) دزدیدہ نظر کرنا، کاٹنا، ٹوٹ جانا۔

اِنْقَادٌ۔ پتے نکلنا۔

تَنَقُّدٌ۔ پرکھنا۔

نَقْدَانِ۔ سونا، چاندی۔

فَنَقَدَنِیْ ثَمَنَهٗ۔ مجھ کو اس کی قیمت نقد دیدی۔

قَالَ اِنِّیْ صَائِمٌ فَلَمَّا فَرَغُوْا جَعَلَ یَنْقُدُ شَیْئًا مِنْ طَعَامِهِمْ۔ (حضرت ابوذر غفاری رض کو

Marfat.com

ان کے ساتھ والوں نے سفر میں دستر خوان پر بلایا) تو کہنے لگے میں روزہ دار ہوں۔ جب وہ کھا چکے تو آپ ان کے بچے ہوئے کھانے میں سے کچھ چکھنے لگے (جیسے پرندہ تھوڑا تھوڑا چگتا ہے)۔

وَقَدْ اَصْبَحْتُمْ تَهْذِرُوْنَ الدُّنْيَا وَتَنْقُدُ بِاِصْبَعِهٖ تم تو دنیا میں کشادگی کرتے ہو (دنیاوی سامان و اسباب خوب جمع کرتے ہو) اور انگلی کو مار کر آواز نکالی (ایک روایت میں نَقَبَ ہے معنی وہی ہیں)۔

اِنْ نَقَدْتَ النَّاسَ نَقَدُوْكَ۔ اگر تو لوگوں کی پیٹھ پیچھے برائی کرے گا تو وہ بھی تیری برائی کریں گے۔

جِئْتُ بِنَقَدٍ اَجْلُبُهٗ اِلَى الْكُوْفَةِ۔ میں چھوٹی چھوٹی بکریاں لایا ان کو کوفے لے جاتا تھا۔

حُمِلَتْ عَلَى الْاَسَدِ وَبُلْتَ عَنِ النَّقَدِ۔ یہ ایک مثل ہے یعنی شیر پر تو تو نے حملہ کیا اور چھوٹی بکری کے سامنے پیشاب نکل گیا۔

اُرْمُوْا فِيْهِمْ فَاِنَّمَا هُمْ نَقَدٌ۔ اُن پر تیر چلاؤ وہ چھوٹی چھوٹی بکریاں ہیں (یعنی خارجی لوگ ضعیف اور ناتوان ہیں، ان کو مار ڈالو)۔

وَعَادَ النِّقَادُ مُجْرَنْثِمًا۔ اور چھوٹی چھوٹی بکریاں (قحط کی وجہ سے) یکجا جمع ہو گئیں۔

تَرَاصُّوْا فِي الصُّفُوْفِ فَاِنَّ الشَّيْطَانَ يَدْخُلُ فِي الْخَلَلِ كَالنَّقَدِ۔ صفوں میں ایک دوسرے سے مل کر کھڑے ہو شیطان خالی جگہوں میں چھوٹی بکریوں کی طرح گھس آتا ہے۔

ثُمَّ نَقَدَ بِيَدِهٖ۔ پھر انگلی کی ایک پور کو دوسری پور پر مارا (کمی یا حقارت ظاہر کرنے کو)۔

مَنْ اَرَادَ اَنْ تُطْوٰى لَهُ الْاَرْضُ فَلْيَتَّخِذِ النَّقَدَ مِنَ الْعَصَا۔ جو شخص چاہے کہ سفر جلدی سے طے ہو تو نقد کی لاٹھی رکھے (نقد ایک درخت ہے بعضوں نے کہا بادام تلخ)۔

نَقْذٌ۔ نجات دینا، خلاص کرنا۔

تَنْقِيْذٌ اور اِنْقَاذٌ اور تَنَقُّذٌ اور اِسْتِنْقَاذٌ کے بھی یہی معنی ہیں۔

اَنْقِذُوْا اَنْفُسَكُمْ مِنَ النَّارِ۔ اپنی جانوں کو دوزخ سے چھڑاؤ۔

حَقًّا عَلَيَّ اَنْ اَسْتَنْقِذَهٗ مِنَ النَّارِ۔ مجھ کو دوزخ سے اس کا چھڑانا ضرور ہے۔

يَا مُنْقِذَ الْغَرْقٰى۔ اے ڈوبتوں کے چھڑانے والے ان کو نجات دلانے والے بچانے والے۔

مُنْقِذٌ۔ حبان کے باپ کا نام تھا جو ایک بھولے بھالے صحابی تھے۔

نَقْرٌ۔ مارنا، عیب کرنا، سوراخ کرنا، ٹھونکنا، لکھنا، چگنا، کھودنا، بحث کرنا، انگوٹھے کو بیچ کی انگلی پر مار کر آواز نکالنا، ٹھونگیں مارنا۔

نَقَرٌ۔ غصہ ہونا، عیب کرنا۔

مُنَاقَرَةٌ اور نِقَارٌ۔ تکرار کرنا، حجت کرنا۔

اِنْتِقَارٌ۔ اختیار کرنا۔

نَهٰى عَنْ نَقْرَةِ الْغُرَابِ۔ کوے کی طرح ٹھونگ لگانے سے منع فرمایا (یعنی سجدے میں نہ ٹھہرنا، جلدی سے سر اٹھا لینا)۔

حَتّٰى اِذَا اصْفَرَّتْ نَقَرَ۔ منافقوں کی نماز یہ ہے جب سورج زرد ہوا تو اٹھے ٹھونگیں لگانے لگے (جلدی جلدی رکوع سجدہ کرنے لگے)۔

فَلَمَّا فَرَغُوْا جَعَلَ يَنْقُرُ شَيْئًا مِنْ طَعَامِهِمْ۔ جب وہ لوگ کھانے سے فارغ ہو گئے تو ابوذر ان کے بچے ہوئے کھانے پر ٹھونگ لگانے لگے (یعنی تھوڑا تھوڑا انگلی سے لے کر کھانے لگے)۔

نَهٰى عَنِ النَّقِيْرِ۔ نقیر میں جو نبیذ بھگویا جائے اس سے

Marfat.com

آپ نے منع فرمایا (کھجور کی لکڑی کو کھود کر اس کو پیالے کی طرح بنا لیتے ہیں اس کو نقیر کہتے ہیں اس میں نبیذ بھگویا جائے تو جلدی نشہ پیدا کرتا ہے)۔

عَلٰی نَقِیْرٍ مِّنْ خَشَبٍ۔ لکڑی کی سیڑھی پر (ایک موٹی لکڑی کو کھود کر اس میں سیڑھیوں کی طرح تلے اوپر ٹھیکے بنا دیتے ہیں اس کو لگا کر بالا خانوں پر چڑھ جاتے ہیں)۔

وَلَا یُظْلَمُوْنَ نَقِیْرًا کی تفسیر میں ابن عباس نے اپنا انگوٹھا کلمہ کی انگلی پر رکھا پھر پھونک ماری اور کہا یہی نقیر ہے۔

فَیَنْقُرُ عِنْدَ عِجَانِہٖ۔ اس کے دبر کے پاس پھونکتا ہے۔

اِنَّہٗ عَطَسَ عِنْدَہٗ رَجُلٌ فَقَالَ حَقِرْتَ وَنَقِرْتَ۔ ایک شخص ان کے پاس چھینکا تو کہا تو حقیر ہوا اور زخمی ہوا۔ (بعضوں نے کہا نقیر تابع ہے حقیر کا۔ عرب لوگ کہتے ہیں حَقِیْرٌ نَقِیْرٌ۔ جیسے ہندی لوگ کہتے ہیں پانی وانی روٹی ووٹی)

مَتٰی مَا یَکْثُرُ حَمَلَۃُ الْقُرْاٰنِ یُنَقِّرُوْا وَمَتٰی مَا یُنَقِّرُوْا یَخْتَلِفُوْا۔ جب قرآن کے حافظ بہت ہوں گے تو کھود کھاد کریں گے اور جب کھود کھاد کریں گے تو ایک دوسرے سے اختلاف کریں گے (ایک آیت کے معنی ایک کچھ قرار دے گا، ایک کچھ، ایک شخص کسی لفظ کو ایک صورت پر پڑھے گا، دوسرا دوسری صورت پر)۔

نَقَّرَ عَنْہُ۔ انھوں نے اس کی بحث کی (خوب غور کیا)۔

فَنَقَّرْتُ لِیَ الْحَدِیْثَ۔ اس نے اس بات کی تہہ بیان کی (جو مجھ سے پوشیدہ تھی۔ ایک روایت میں فانے موحدہ سے ہے۔ کرمانی نے کہا یعنی سارا قصہ مجھ سے نقل کیا)

بَلَغَ ابْنَ الْمُسَیَّبِ قَوْلُ عِکْرِمَۃَ اَنَّ الْحِیْنَ سِتَّۃُ اَشْھُرٍ فَقَالَ اِنْتَقَرَھَا عِکْرِمَۃُ۔ سعید بن مسیب کو یہ خبر پہنچی کہ عکرمہ حین کی تفسیر چھ مہینے سے کرتے ہیں تو سعید نے کہا شاید عکرمہ نے یہ قرآن سے نکالا یا اپنے دل سے تراش لیا (عرب لوگ کہتے ہیں نَقَرَ بِاسْمِ فُلَانٍ یا اِنْتَقَرَ جب جماعت میں سے اس کا نام لے)۔

فَاَمَرَ بِنُقْرَۃٍ مِّنْ نُحَاسٍ فَاُحْمِیَتْ۔ انھوں نے حکم دیا تانبے کی ایک دیگچی گرم کی گئی۔

مَا بِھٰذِہِ النُّقْرَۃِ اَعْلَمُ بِالْقَضَاءِ مِنِ ابْنِ سِیْرِیْنَ۔ اس گڑھے میں (یعنی بصرے میں) قضا کا علم ابن سیرین سے زیادہ کسی کو نہیں ہے (اصل میں نُقْرَۃ وہ گڑھا جس میں پانی جمع ہوتا ہے یعنی کنڈ یا تالاب۔ مراد یہاں بصرے کا شہر ہے)

نُقْرَۃُ الْقَفَا۔ گدی کا گڑھا۔

ثُمَّ نَقَرَ بِیَدِہٖ۔ پھر انگوٹھے کو انگلی پر مار کر آواز نکالی۔

اِنَّ جِبْرِیْلَ نَقَرَ رَاْسَ رَجُلٍ مِّنَ الْمُسْتَھْزِئِیْنَ۔ حضرت جبرئیل نے ٹھٹھا مارنے والے کافروں میں سے ایک کے سر پر مار لگائی۔

نَقَرَاتٍ۔ میرے سر میں مرغ نے تین ٹھونگیں لگائیں (یہ حضرت عمرؓ نے خواب میں دیکھا تھا اس کی تعبیر یہ ہوئی کہ ابولؤلؤ مغیرہ کے غلام نے تین خنجر آپ کو مارے۔ آپ نماز پڑھ رہے تھے۔ یہ واقعہ شہادت مشہور ہے)

نَقِیْرٌ۔ اس گڑھے کو بھی کہتے ہیں جو گٹھلی کی پشت پر ہوتا ہے۔ بعضوں نے کہا اس چھلکے کو جو گٹھلی کے اندر ہوتا ہے۔

نَقَرَ اَرْبَعًا۔ چار ٹھونگیں لگا لیں (رکعتوں کے اعتبار سے چار کہا ورنہ چار رکعتوں میں آٹھ سجدے ہوتے ہیں)۔

نُقْرَۃُ النَّحْرِ۔ سینہ کا گڑھا (دگدگی)۔

اَلْحِجَامَۃُ فِی النُّقْرَۃِ تُوْرِثُ النِّسْیَانَ۔ گدی کے گڑھے میں پچھنے لگانا نسیان پیدا کرتا ہے (اس کا اثر دماغ کی قوت حافظہ پر ہوتا ہے)۔

لَیْسَ فِی النُّقَرِ شَیْءٌ۔ چاندی سونے کے ڈلوں میں (جن پر سکہ نہ پڑا ہو) زکوٰۃ نہیں ہے (اکثر علما اس

کے خلاف ہیں اور چاندی سونے میں خواہ ڈلے ہوں زکوٰۃ
واجب کہتے ہیں۔ دوسری حدیث سے یہ مستفاد ہے)۔
نقرس۔ ایک درد ہے جو ٹخنوں پاؤں کی انگلیوں اور
انگوٹھوں میں ہوتا ہے۔
وعلیہ نقارس الزبرجد والحلی۔ اس پر زبرجد
کے پھول اور زیور تھے۔
کنت شاکیا نقارس فسألت عائشة عنه۔
مجھ کو نقرس کا درد تھا۔ میں نے حضرت عائشہ رض سے اس
بیماری کو پوچھا (بعضوں نے کہا یہ راوی کی تصحیف ہے
اور صحیح بفارس ہے یعنی میں ایران میں بیمار تھا گو
حضرت عائشہ رض ایران میں نہیں گئیں مگر انھوں نے
ایران سے آنے کے بعد حضرت عائشہ رض سے پوچھا ہوگا)
نقز یا نقزان۔ کودنا۔
تنقیز۔ نچانا
انقاز۔ ہمیشہ صاف شیریں پانی پینا۔
نقز۔ صاف شیریں پانی۔
نقاز۔ طاعون کی طرح ایک بیماری ہے جو جانوروں
کو ہوتی ہے۔
کان یصلی الظهر والجنادب تنقز من
الرمضاء۔ آں حضرت ظہر کی نماز اس وقت پڑھتے جب
کیڑے گرمی کی شدت سے کودنے پھرتے (جنادب جمع ہے
جندب کی بمعنی ٹڈا یا وہ کیڑا جو گرمی میں آواز کرتا ہے)
ینقزان القرب علی متونهما۔ دونوں پانی کی
مشکیں اپنی پیٹھ پر لاد کر لا رہی تھیں (مجاہدین کو پانی
پلا رہی تھیں)۔
فرأیت عقیصتی ابی عبیدة تنقزان وهو
خلفه۔ ابو عبیدہ رض کے دونوں گیسو ہل رہے تھے اچک رہے
تھے وہ ان کے پیچھے تھے
ما کان الله لینقز عن قاتل المؤمن۔ اللہ
تعالیٰ مومن کے قاتل کو سزا دینے سے باز نہیں رہے گا
(عرب لوگ کہتے ہیں انقز عن الشیء اس سے باز رہا)
لو تنقزت کبدہ عطشا لم یستسق من دار
صاحبہ فی۔ اگر اس کا جگر پیاس سے کودنے لگے جب بھی مرد
کے گھر سے پانی نہیں مانگے گا (ایک روایت میں تفرزت
ہے یعنی اگر اس کا کلیجہ ٹکڑے ٹکڑے ہو جائے)۔
نقس۔ ناقوس مارنا، عیب کرنا، ٹھٹھا کرنا۔
تنقیس۔ لقب دینا۔
ناقس۔ ترش۔
نقس۔ لکھنے کی سیاہی (انقاس اس کی جمع)۔
حتی نقسوا او کادوا ینقسون۔ یہاں تک کہ
ناقوس مارنے لگے یا مارنے کو تھے۔
ناقوس۔ ایک بڑی لکڑی جس پر چھوٹی لکڑی سے مار
لگاتے ہیں تو آواز نکلتی ہے نصاریٰ اگلے زمانے میں اسی سے
لوگوں کو نماز کے لئے بلاتے تھے۔
اتخذوا ناقوسا۔ ایسا کرو ایک ناقوس بنا لو اس کو
بجا کر لوگوں کو نماز کے لئے بلایا کرو۔)
نقش۔ رنگ برنگ کرنا، جماع کرنا، نکالنا، صاف کرنا
تنقیش۔ رنگ برنگ کرنا۔
مناقشة۔ جانچ کر حساب لینا، کوڑی کوڑی کا
جھگڑا کرنا۔
انقاش۔ ہمیشہ تر کھجور کھانا، ہمیشہ جماع کرنا، قرضدار
پر تقاضا کرنا۔
انتقاش۔ کانٹا نکال لینا، نکالنا، اختیار کرنا۔
نقاش۔ نقش کرنے والا۔
من نوقش الحساب عذب۔ جس سے جانچ کر
(رتی رتی کا) حساب لیا جائے گا، اس کو عذاب ہوگا کیونکہ
ایسے حساب میں کوئی بندہ پورا نہیں اتر سکتا بغیر اس کے
فضل و کرم کے کام نہیں چلتا)۔

Marfat.com

مَنْ نُوْقِشَ الْحِسَابَ هَلَكَ۔ جس سے جانچ کر حساب لیا جائے گا وہ تباہ ہوگا۔

يَوْمَ يَجْمَعُ اللّٰهُ فِيْهِ الْاَوَّلِيْنَ وَالْاٰخِرِيْنَ لِنِقَاشِ الْحِسَابِ۔ جس دن اللہ تعالیٰ اگلوں اور پچھلوں کو حساب کا تصفیہ کرنے کے لئے اکٹھا کرے گا۔

وَاِذَا شِيْكَ فَلَا انْتَقَشَ۔ جب کانٹا گھس جائے تو اس کو نہ نکالے (ایک روایت میں فَلَا انْتَعَشَ ہے مگر اس کے معنی یہاں نہیں بنتے اِنْتَعَشَ کے معنی بلند ہوا)

مِنْقَاشٌ۔ نقش کرنے کا آلہ اور موچنہ جس سے کانٹا نکالتے ہیں۔

اِسْتَوْصُوْا بِالْمِعْزٰى خَيْرًا فَاِنَّهٗ مَالٌ رَقِيْقٌ وَانْقُشُوْا لَهٗ عَطَنَهٗ۔ بکریوں کو اچھی طرح رکھو وہ ایک نرم مال ہے (یعنی نازک اور لطیف) اور ان کا تھان صاف کردو (اس میں سے کانٹے پتھر وغیرہ نکال کر)۔

لَا تَنْقُشُوْا عَلٰى خَوَاتِيْمِكُمْ۔ اپنی انگوٹھیوں پر کندہ نہ کراؤ (یعنی اسمائے الٰہی، آیات وغیرہ کیونکہ پاخانے جاتے وقت تکلیف ہوگی اس کو اتارنا ہوگا۔ بعضوں نے کہا مطلب یہ ہے کہ اس پر محمد رسول اللہ کندہ نہ کراؤ، جو آنحضرت کی انگوٹھی کا نقش تھا)۔

نَقْشُ خَاتَمِهٖ كَانَ مُحَمَّدٌ رَسُوْلُ اللّٰهِ۔ آنحضرتؐ کی انگوٹھی پر یہ کندہ تھا اللہ رسول محمد

اِنْتَقَشَهٗ۔ اس کو اختیار کیا، چنا۔

نِقَاشَةٌ۔ نقاشی کا پیشہ۔

نَقَصَ يَا نَقْصًا يَا نُقْصَانٌ۔ گھٹنا، کم ہو جانا پورا ہونے کے بعد۔

تَنْقِيْصٌ اور اِنْقَاصٌ۔ کم کرنا، گھٹانا۔

اِنْتِقَاصٌ۔ کم ہونا۔

تَنَاقُصٌ۔ آہستہ آہستہ کم ہونا۔

تَنَقُّصٌ۔ نقصان میں پڑنا، برائی کرنا۔

اِسْتِنْقَاصٌ۔ کم کرنے کی درخواست کرنا۔

مَنْقَصَةٌ۔ نقص، عیب

نَقَائِصُ۔ عیوب۔

شَهْرَا عِيْدٍ لَا يَنْقُصَانِ۔ عید کے دونوں مہینے کم نہیں ہوتے (گو ۲۹ دن کے ہوں مگر ثواب ۳۰ دن کا ملتا ہے۔ بعضوں نے کہا شوال اور ذی الحجہ دونوں ۲۹ دن کے نہیں ہوتے ایک انتیس دن کا ہوگا تو دوسرا تیس کا)۔

اَيَنْقُصُ الرُّطَبُ اِذَا يَبِسَ يَا جَفَّ۔ کیا تازی کھجور سوکھ کر وزن میں کم ہو جاتی ہے۔

اِنْتِقَاصُ الْمَاءِ۔ پانی سے پیشاب کو کم کرنا (یعنی پانی سے استنجا کرنا۔ ایک روایت میں اِنْتِفَاصٌ ہے ف موحدہ سے اس کا ذکر اوپر گزر چکا ہے جب ذکر پر پانی ڈالا جاتا ہے تو قطرہ آنا کم ہوتا ہے)۔

نَقَصَ كُلَّ يَوْمٍ قِيْرَاطٌ۔ اس کے عمل میں سے ہر روز ایک قیراط ثواب کم ہوتا جائے گا (یہ بے ضرورت کتا پالنے کی سزا ہے)۔

اِلَّا مَا نَقَصَ هٰذَا الْعُصْفُوْرُ۔ میرے اور تمہارے علم نے خداوند کریم کے علم میں سے اتنا لیا ہے جتنا اس چڑیا نے سمندر میں سے چونچ ڈال کر لیا ہے (یہ بھی صرف قلت کے بیان کے لئے ہے۔ ورنہ خداوند کریم کی معلومات غیر متناہی ہیں اور متناہی کو غیر متناہی سے اتنی بھی نسبت نہیں ہوسکتی)۔

وَيَنْقُصُ الْعِلْمُ۔ اور دین کا علم کم ہو جائے گا۔

مِنْ غَيْرِ اَنْ يَنْقُصَ مِنْ اُجُوْرِهِمْ۔ ان کے ثواب میں سے کچھ کم ہوئے بغیر۔

مَا نَقَصَ مَالٌ مِّنْ صَدَقَةٍ۔ خیرات کرنے سے مال کم نہیں ہوتا (بلکہ اللہ تعالیٰ اور زیادہ دیتا ہے)۔

مَا نَقَصَتْ صَدَقَةٌ مِّنْ مَالٍ۔ صدقہ اور خیرات

Marfat.com

نے کسی مال کو کم نہیں کیا۔

مَنْ ظَلَمَ مُعَاهِدًا اَوِ انْتَقَصَهٗ۔ جو شخص کسی ذمّی پر ظلم کرے یا اس کا حق مار لے۔

فَمَا زِلْتُ اَنَا قِصُهٗ۔ میں اس کو برابر کم ہی کہتا رہا۔

يَنْقُصُ الرُّطَبُ اِذَا جَفَّ۔ کیا تازی کھجور جب خشک ہو جاتی ہے تو اس کا وزن کم ہو جاتا ہے۔

اَلنِّسَاءُ نَوَاقِصُ الْاِيْمَانِ وَنَوَاقِصُ الْحُظُوْظِ وَنَوَاقِصُ الْعُقُوْلِ۔ عورتیں ناقص الایمان اور ناقص الحظ (ادھورے حصہ والی، ادھوری قسمت والی) اور ناقص العقل ہیں (ناقص الایمان اس وجہ سے کہ حیض کی حالت میں روزہ نماز نہیں ہو سکتا۔ ناقص العقل اس وجہ سے کہ دو عورتوں کی گواہی ایک مرد کے برابر ہے۔ ناقص الحظ اس وجہ سے کہ عورتوں کو مرد کا آدھا حصّہ ملتا ہے)۔

مَا صَامَ رَسُوْلُ اللّٰهِ اِلٰى اَنْ قُبِضَ اَقَلَّ مِنْ ثَلٰثِيْنَ يَوْمًا وَلَا نَقَصَ شَهْرُ رَمَضَانَ مُنْذُ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ مِنْ ثَلٰثِيْنَ يَوْمًا وَلَيْلَةً۔ امام جعفر صادق رض سے کسی نے کہا۔ لوگ کہتے ہیں کہ آنحضرت نے رمضان کے ۲۹ روزے رکھے، فرمایا وہ جھوٹے ہیں آنحضرت نے وفات تک تیس (۳۰) روزوں سے کم نہیں رکھے اور جب سے اللہ تعالےٰ نے آسمان زمین پیدا کئے رمضان کا مہینہ تیس (۳۰) دن رات سے کم نہیں ہوا۔

مترجم کہتا ہے یہ امامیہ کی روایت ہے اور شیعہ کے بعض فقہا اسی کے قائل ہیں کہ رمضان کے تیس روزے پورے کرنا چاہئیں اور یہ احادیث صحیحہ کے خلاف ہے جن میں یہ حکم ہے کہ چاند دیکھ کر روزے شروع کرو اور چاند دیکھ کر افطار کرو اور مشاہدہ کے بھی خلاف ہے رمضان کا مہینہ کبھی ۲۹ یوم کا ہوتا ہے کبھی ۳۰ یوم کا جیسے اور مہینے۔ اور مجھ کو تو یقین نہیں کہ امام جعفر صادق رض نے ایسا فرمایا ہو (یہ) مشاہدہ کے خلاف ہے۔ واللہ اعلم۔

فَاِنِ انْتَقَصَ مِنْ فَرِيْضَتِهٖ شَيْئًا۔ اگر فرض میں سے کچھ کم کر دیا ہو (کوئی نماز چھوڑ دی ہو یا پوری طرح تعدیل ارکان کے ساتھ ادا نہ کی ہو)۔

نَقْضٌ۔ توڑنا، گرانا، کھولنا، بگاڑنا، آواز کرنا۔

تَنْقِيْضٌ۔ نر گھوڑے کو بغیر نعوظ کے باہر لانا۔

مُنَاقَضَةٌ۔ مخالف ہونا۔

اِنْقَاضٌ۔ آواز کرنا، توڑنا، بھاری کرنا (بعضوں نے کہا اِنْقَاض جاندار کی آواز اور نَقِيْض بے جان کی، مثلاً زین کی یا جوڑ کی)۔

اِنْتِقَاضٌ۔ انگلیاں چٹخانا، زبان تالو میں چپکا کر پکارنا، ٹوٹنا۔

تَنَقُّضٌ۔ ٹپکنا، بہنا۔

تَنَاقُضٌ۔ ایک دوسرے نقیض (مخالف) ہونا توڑ ڈالنا، فسخ کر ڈالنا۔

اِنْقَاضٌ۔ پھٹ جانا۔

اِنَّهٗ سَمِعَ نَقِيْضًا مِنْ فَوْقِهٖ۔ آپ نے اوپر سے ایک آواز سنی۔

وَلَقَدْ تَنَقَّضَتِ الْغُرْفَةُ۔ بالاخانہ پھٹ گیا ٹوٹ گیا (اس کی آواز آئی)۔

فَاَنْقَضَ بِهٖ دُرَيْدٌ۔ درید نے زبان کو منہ میں پھرا کر آواز نکالی (خطابی نے کہا تالی بجائی)۔

كَانَ يُنَاقِضُنِيْ وَاُنَاقِضُهٗ۔ وہ میری بات کاٹتا تھا میں اس کی بات کاٹتا تھا۔

نَاقَضَ اِثْنَا عَشَرَ شَاعِرًا۔ بارہ شاعروں سے مناقضہ کیا ان کے خلاف شعر کہے۔

نَقْضُ الْوِتْرِ۔ وتر توڑ ڈالنا ایک رکعت اور پڑھ کر اس کو نفل کر لینا پھر نفل پڑھ کر (یعنی تہجد کی نماز) وتر دوبارہ پڑھنا۔

هَلْ يَنْقُضُ الْوِتْرَ۔ کیا وتر کو توڑ سکتا ہے۔

Marfat.com

اُنْقُضِی رَاْسَكِ ۔ اپنا سر کھول ڈال۔

لَمْ يَنْقُضْهَا عُمْرَةً ۔ حج کو فسخ کرکے عمرہ نہیں بنایا۔

اُنْقُضِی رَاْسَكِ وَ امْتَشِطِی ۔ سر کھول ڈال کنگھی کرلے (یعنی احرام کے غسل کے لئے جو سنت ہے تو فرض غسل کے لئے یعنی حیض کے غسل کے لئے بہ طریق اولیٰ جائز ہوگا اس لئے ترجمہ باب کی مطابقت ہوگئی)۔

نَقْضُ شَعْرِ الْمَرْاَةِ ۔ عورت کا اپنے سر کے بال کھولنا (تاکہ پانی بالوں کی جڑوں تک پہنچے اور بال صاف ہو جائیں)

وَلَمْ يَنْقُضِ الْعِمَامَةَ ۔ عمامہ نہیں توڑا (کھولا نہیں بلکہ اس کے نیچے سے ہاتھ ڈال کر مسح کرلیا۔)

اَمْرٌ نَقْضٌ بِمَا كَانُوْا يُنْهَوْنَ عَنْهُ ۔ جس بات سے ان کو منع کیا جاتا تھا اس کو توڑنا (پہلے قربانی کا گوشت تین دن سے زیادہ رکھنا منع کر دیا تھا۔ پھر حکم دیا کہ رکھ سکتے ہو)

فَيَدْخُلُ فَيَنْتَقِضُ ۔ اندر جا کر اپنی حاجت پوری کرے (یعنی استنجا کرے)۔

اِنْتَقَضَ الْبَارِحَةَ ۔ شب گزشتہ کو گر پڑا۔

نِقْضٌ ۔ دبلا اونٹ جو سفر کرتے کرتے تھک گیا ہو۔

لَا يُنَقِّضُ الرَّجُلُ اَصَابِعَهُ فِي الصَّلٰوةِ ۔ نماز میں انگلیاں نہ توڑے (اُن کو چٹخائے نہیں)۔

وَيُقَوَّمُ النَّقْضُ وَ الْاَبْوَابُ ۔ مکان کا عملہ جو توڑا گیا ہو اور دروازے، ان کی قیمت لگائی جائے گی۔

نَقْطٌ ۔ نقطے لگانا، ٹپکنا۔

تَنْقِيْطٌ ۔ نقطے لگانا۔

نُقْطَةٌ ۔ چڑھاوا جو دولہا دولہن کو بھیجتا ہے۔

تَنَقُّطٌ ۔ تھوڑا تھوڑا حاصل کرنا۔

فَمَا اخْتَلَفُوْا فِيْ نُقْطَةٍ ۔ ایک نقطہ کا بھی اختلاف نہیں ہوا (یعنی کسی امر میں اختلاف نہیں ہوا)۔

ذُوْ النُّقْطَتَيْنِ ۔ دو ٹپکے (دھبے) والا۔

نُقْطَةُ دَائِرَتِهَا ۔ دائروں کا مرکز۔

وَلَا اَتَوْا بِنُقْطَةٍ مِّنْ قِحِيْنٍ ۔ تھوڑا پانی بھی نہیں آئے۔

خُذْ حِلْيَةً مُنَطَّقَةً ۔ ٹپکے دار زیور کی طرح چھوٹی چھوٹی کنکریاں لے۔

نِقَاطٌ ۔ نقطہ کی جمع ہے۔

نَقْعٌ ۔ آواز بلند کرنا، پھاڑنا، مار ڈالنا، بہت ہونا، گالی دینا، شفا پانا، تصدیق نہ کرنا، جمع ہونا (جیسے نُقُوْعٌ ہے)۔

اِنْقَاعٌ ۔ بھگونا، سیراب کرنا، زرد ہو جانا، بدل جانا، پوشیدہ کرنا۔

اِسْتِنْقَاعٌ ۔ بلند ہونا، بدل جانا، زرد ہو جانا، جمع ہونا۔

نَهٰى اَنْ يُّمْنَعَ نَقْعُ الْبِئْرِ ۔ کنویں کا پانی جو ضرورت سے زیادہ ہو اس کو روکنا نہ چاہئے کسی کو پینے یا پلانے نہ روکے۔

لَا يُبَاعُ نَقْعُ الْبِئْرِ وَلَا رَهْوُ الْمَاءِ ۔ کنویں کا پانی جو ضرورت سے زیادہ ہو اس کو بیچنا نہیں چاہئے اسی طرح تھما ہوا پانی (تالاب یا گڑھے کا)۔

لَا يَقْعُدُ اَحَدُكُمْ فِيْ طَرِيْقٍ اَوْ نَقْعِ مَاءٍ ۔ کوئی تم میں سے راستے میں یا جہاں پانی جمع ہو پاخانہ نہ پھرے۔

اِنَّ عُمَرَ حَمٰى غَرَزَ النَّقِيْعِ ۔ حضرت عمرؓ نے غرز النقیع کو محفوظ کر دیا (وہاں مجاہدین کے سوا اور کسی کے جانور نہ چرنے پائیں۔ غرز النقیع ایک موضع تھا مدینہ کے قریب)۔

اَوَّلُ جُمُعَةٍ جُمِّعَتْ بِالْمَدِيْنَةِ فِيْ نَقِيْعِ الْخَضِمَاتِ ۔ پہلا جمعہ جو مدینہ میں پڑھا گیا وہ نقیع الخضمات میں تھا (جو ایک مقام کا نام ہے)۔

اِذَا اسْتَنْقَعَتْ نَفْسُ الْمُؤْمِنِ جَاءَهٗ مَلَكُ الْمَوْتِ ۔ جب مسلمان کی سانس مونہہ میں رُک جاتی ہے تو موت کا فرشتہ آتا ہے (وہ نکلنا چاہتی ہے یعنی دم توڑتا)۔

يَا اَهْلَ الْعِرَاقِ اِنَّكُمْ شَرَّابُوْنَ عَلٰى بَاْنَقْعٍ ۔ (حجاج نے کہا) اے عراق والو تم کنوؤں (تالابوں) پر

اگر میرے پاس پانی پینے والے ہو (یعنی مجھ سے ڈر کر احتیاط سے رہو۔ ہوشیار پرندے کا قاعدہ ہے کہ جہاں لوگ چلتے رہتے ہیں وہاں پانی پینے نہیں آتا کھنڈروں اور گڑھوں سے پی لیتا ہے)۔

اِنَّہٗ لَشَرَّابٌ بِاَنْقُعٍ۔ وہ تو گڑھوں (جوہڑوں) سے پانی پینے والا ہے (یعنی حدیث کے حاصل کرنے کے لئے دور دور گئے ہیں)۔

وَرَاَیْتُ الْبَلَایَا تَحْمِلُ الْمَنَایَا نَوَاضِحُ یَثْرِبَ تَحْمِلُ السَّمَّ النَّاقِعَ۔ میں نے دیکھا اونٹنیاں موتوں کو لادے ہوئے لا رہی ہیں مدینہ کے اونٹ زہر ہلاہل اٹھا کر لا رہے ہیں (مطلب یہ ہے کہ مسلمان لڑنے کے لئے جان بکف آ رہے ہیں)۔

اَلْکَرْمُ یُتَّخَذُ مِنْہُ زَبِیْبًا یَنْقَعُوْنَہٗ۔ انگور کو سکھا کر پانی میں بھگو دیتے ہیں۔

نَقُوْعٌ۔ وہ شربت جو رات کو بھگو یا جائے صبح کو پینے کے لئے یا دن کو تیار کیا جائے رات کو پینے کے لئے۔

نَقِیْعٌ۔ وہ شراب جو انگور وغیرہ سے بنائی جائے صرف پانی میں بھگو کر اور آگ میں نہ پکائی جائے۔

اَنْقَعَ الزَّبِیْبَ فِی الْخَابِیَۃِ یا نَقَعَہٗ۔ (یہ اہل عرب کا محاورہ ہے) یعنی انگور کو مٹکے میں بھگو دیا۔

وَکَانَ عَطَاءٌ یَسْتَنْقِعُ فِیْ حِیَاضِ عَرَفَۃَ۔ عطاء عرفات کے حوضوں میں پانی بھر دیتے (تاکہ ٹھنڈا ہو جائے)۔

مَا عَلَیْھِنَّ اَنْ یَّسْفِکْنَ مِنْ دُمُوْعِھِنَّ عَلٰی اَبِیْ سُلَیْمَانَ مَا لَمْ یَکُنْ نَقْعٌ وَّلَا لَقْلَقَۃٌ۔ اگر خالد بن ولید کی عورتیں اپنے آنسو ان پر بہائیں تو کچھ قباحت نہیں (یعنی آہستہ روئیں) جب تک چیخنا یا سر وں پر خاک اڑانا اور چلانا نہ ہو یا کپڑے پھاڑنا اور چلانا نہ ہو (یہ حضرت عمرؓ نے فرمایا)۔

فَاسْتَقْبَلُوْہُ فِی الطَّرِیْقِ مُنْتَقِعًا لَوْنُہٗ۔ راستہ میں ان کو آنحضرتؐ ملے آپ کے چہرے کا رنگ بدلا ہوا تھا۔

فَانْتُقِعَ لَوْنُہٗ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ سَاعَۃً ثُمَّ سُرِّیَ عَنْہُ۔ ایک گھڑی تک آنحضرتؐ کا رنگ بدل گیا پھر آپ کی حالت بدستور ہو گئی۔

وَھُوَ مُنْتَقِعُ اللَّوْنِ۔ آپ کا رنگ بدلا ہوا تھا۔

اَلنَّقِیْعَۃُ۔ وہ کھانا جو سفر سے لوٹ کر آنے والا یا سفر سے لوٹ کر آنے والے کے لئے تیار کیا جاتا ہے۔

کَاَنَّ مَاءَھَا نُقَاعٌ۔ اس کا پانی گویا مہندی کا پانی تھا۔

اِذَا اَصَابَ اَحَدَکُمُ الْحُمّٰی فَاِنَّ الْحُمّٰی قِطْعَۃٌ مِّنَ النَّارِ فَلْیُطْفِئْھَا عَنْہُ بِالْمَاءِ فَلْیَسْتَنْقِعْ فِیْ نَھَرٍ جَارٍ وَّیَسْتَقْبِلْ جِرْیَتَہٗ فَیَقُوْلُ بِسْمِ اللّٰہِ۔ (اخیر تک) جب تم میں سے کسی کو بخار آئے (یعنی صفراوی بخار جو حرارت کی شدت سے ہو) کہ بخار آگ کا ایک ٹکڑا ہے تو اس کو پانی سے بجھائے ایسا کرے کہ بہتی نہر میں اپنے تئیں ڈالے اور بہاؤ کی طرف منہ کرے اور کہے بسم اللہ اللّٰھم اشف عبدک وصدق رسولک صبح کی نماز کے بعد یہ کرے، سورج نکلنے سے پہلے پھر تین غوطے اس میں لگائے تین دن تک یہی کرتا رہے اگر تین دن میں اچھا ہو تو پانچ دن تک کرے۔

نَقْعٌ۔ غبار اور گرد کو بھی کہتے ہیں (اس کی جمع نِقَاعٌ ہے)۔

شَارِبُ الْخَمْرِ لَا یَنْتَقِعُ۔ شراب پینے والا پانی سے سیراب نہیں ہوتا۔

لَمْ یَبْقَ مِنَ الدُّنْیَا اِلَّا جُرْعَۃٌ کَجُرْعَۃِ الْاِنَاءِ لَوْ تَمَزَّزَھَا الصَّدْیَانُ لَمْ تَنْقَعْ غُلَّتَہٗ۔ دنیا میں سے ایک گھونٹ رہ گیا ہے اگر پیاسا شخص اس کو چوس کر پی لے تو بھی اس کی پیاس نہ بجھے (سیراب نہ ہو)۔

اَنْقَعَنِی الْمَاءُ۔ مجھ کو پانی نے سیر کر دیا۔

اِسْتَنْقَعْتُ فِی الْغَدِیْرِ۔ میں گڑھے میں اترا اور غسل کیا۔

نَقْفٌ۔ توڑنا، مارنا، سوراخ کرنا، صاف کرنا، ملانا،

Marfat.com

انگلی سے ارنا یا انگلیوں میں کنکری رکھ کر ارنا۔

مُنَاقَفَۃٌ۔ تلوار سر پر مارنا ایک دوسرے کو۔

اِنْتِقَافٌ۔ توڑنا، انڈے دینا، ہڈی دینا مغز نکالنے کے لئے۔

تَنَاقُفٌ بمعنی مُنَاقَفَۃٌ ہے۔

اِنْتِقَافٌ۔ نکالنا، توڑنا۔

وَاعُدُّوا اِثْنَیْ عَشَرَ مِنْ بَنِیْ کَعْبِ بْنِ لُؤَیٍّ ثُمَّ یَکُوْنُ النَّقْفُ وَالنِّقَافُ۔ بارہ سردار بنی کعب بن لوی میں سے شمار کرلے اس کے بعد سر توڑ جنگیں ہونگی (خوب سر پھٹول اور لڑائی ہوگی)۔

اِلَّا الْوِقَافُ ثُمَّ النِّقَافُ ثُمَّ الْاِنْصِرَافُ لڑائی میں پہلے ٹھہرنا ہوتا ہے (دشمن کے مقابل جمنا) پھر تلواروں سے سر توڑنا، پھر لوٹ کر آنا۔

لٰکِنْ غَذَاهَا حَنْظَلٌ نَقِیْفٌ۔ اس کو کھانے کو بچی اندرائن دی گئی (عربوں کی عادت ہے حنظل یعنی اندرائن پر ناخن سے مارتے ہیں اگر اس میں سے آواز نکلے تو سمجھتے ہیں وہ پک گئی، تب اس کو توڑ لیتے ہیں۔ نَقِیْفٌ اسی اندرائن کو کہتے ہیں جو اس طرح ار لگا کر توڑی جائے)۔

نَاقِفُ حَنْظَلٍ۔ اندرائن توڑنے والا (یعنی آنسو بہانے والا۔ اندرائن کو توڑیں تو اس کی تیزی کے سبب آنکھوں سے آنسو نکلتے ہیں)۔

نَقٌّ۔ چیخنا، شکایت کرنا۔

نَقِیْقٌ۔ چیخ۔

یَا ضِفْدَعُ نُقِّیْ کَمْ تَنِقِّیْنَ۔ ارے مینڈک چیخنا تو کتنا چیخے گا، کب تک چیخے گا۔

وَدَارِسٌ وَّمُنِقٌّ۔ اور کوٹ کر غلہ نکالنے والا اور آواز کرنے والا (مُنِقٌّ بکسر نون، ابو عبیدہ نے کہا اہل حدیث اس کو یوں ہی روایت کرتے ہیں، مجھ کو اس کے معنی معلوم نہیں ہوئے۔ بعضوں نے کہا یہ نَقِیْقٌ سے ماخوذ ہے یعنی آواز کرنے والے چوپائے اس کے پاس بہت ہیں۔ اونٹ، گائے، بیل، بکری، گدھے وغیرہ اگر بہ فتحہ نون پڑھیں تو مطلب صاف ہے یعنی غلہ صاف کرنے والا)۔

نَقْنَقَۃٌ۔ مینڈک کی آواز دہری مرغی کی آواز انڈا دینے کے وقت اندر گھس جانا یا مہلت کے ساتھ کوئی کام کرنا۔

نِقْنِقٌ۔ شتر مرغ (اس کی جمع نَقَانِقُ ہے)۔

نَقْلٌ۔ ایک مقام سے دوسرے مقام پر لے جانا پیوند لگانا روایت کرنا، کاپی کرنا، خوب پانی پلانا۔

تَنْقِیْلٌ بمعنی نَقْلٌ ہے۔

مُنَاقَلَۃٌ۔ ایک دوسرے سے نقل کرنا، جھگڑنا۔

اِنْقَالٌ۔ درست کرنا۔

تَنَقُّلٌ۔ ایک جگہ سے دوسری جگہ چلے جانا (جیسے اِنْتِقَالٌ ہے)۔

کَانَ عَلٰی قَبْرِهٖ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ النَّقَلُ۔ آنحضرتؐ کی قبر شریف پر چھوٹے چھوٹے پتھر رکھے ہوئے تھے۔

لَا سَمِیْنٌ فَیُنْتَقَلُ۔ نہ تو موٹا ہے کہ لوگ اس کو اپنے گھروں کو لیجا کر کھائیں۔

اَلْمُنَقِّلَۃُ۔ وہ زخم جو ہڈی کا مقام بدل دے (اپنی جگہ سے سرکا دے) یا جو ہڈی توڑ دے۔

وَلَوْ اَمَرَهَا اَنْ تَنْقُلَ مِنْ جَبَلٍ اَصْفَرَ اِلٰی اَسْوَدَ اگر اس کو حکم کرے زرد پہاڑ کے پتھروں کو کالے پہاڑ پر لیجانے کا (یعنی کتنا ہی مشکل کام ہو عورت کو اپنے خاوند کی اطاعت ضروری ہے عادت یہ ہے کہ زرد پہاڑ کالے پہاڑ سے بہت دور ہوتا ہے)

اَلْیَمِیْنُ الْفَاجِرَۃُ تُنْقِلُ فِی الرَّحِمِ (جھوٹی قسم کھانے سے ملک اجاڑ ہو جاتا ہے، یعنی عورتیں بانجھ ہو جاتی ہیں اولاد نہیں ہوتی تو) جھوٹی قسم کا اثر عورتوں کے رحم تک پہنچتا ہے۔

Marfat.com

مُنْقِلٌ. پرانا موزہ یا جوتا

نَقْمٌ۔ عذاب کرنا۔ حکم کرنا، انکار کرنا، عیب کرنا، ناپسند کرنا، طعنہ مارنا، جلدی سے کھا لینا۔

اِنْتِقَامٌ۔ بدلہ لینا، سزا دینا۔

مُنْتَقِمٌ۔ اللہ تعالیٰ کا ایک نام یہ بھی ہے یعنی سخت سزا دینے والا یا کافروں سے بدلہ لینے والا۔

مَا انْتَقَمَ لِنَفْسِهٖ قَطُّ اِلَّا اَنْ تُنْتَهَكَ مَحَارِمُ اللّٰهِ۔ آں حضرتؐ نے کبھی اپنے نفس کے لئے کسی سے بدلہ نہیں لیا یا کسی کو سزا نہیں دی مگر جب اللہ تعالیٰ نے جن کو عزت دی ہے اُن کی بے عزتی کی جائے یا حرام کاموں کا ارتکاب کیا جائے (مثلاً زنا، چوری، قتل وغیرہ)۔

مَا يَنْقِمُ ابْنُ جَمِيْلٍ اِلَّا اَنَّهٗ كَانَ فَقِيْرًا فَاَغْنَاهُ اللّٰهُ۔ جمیل کا بیٹا زکوٰۃ کا دینا اسی وجہ سے ناپسند کرتا ہے کہ وہ محتاج تھا اللہ تعالیٰ نے اس کو مالدار کر دیا (تو اس کی تونگری اُلٹی ناشکری کی باعث ہوئی۔ بعضوں نے یوں ترجمہ کیا ہے۔ ابن جمیل کو زکوٰۃ ناپسند کرنے کا کوئی موجب نہیں البتہ یہ موجب ہو سکتا ہے کہ وہ محتاج تھا اللہ نے اُس کو مالدار کر دیا۔ کہتے ہیں یہ ابن جمیل پہلے منافق تھے پھر انھوں نے توبہ کی)۔

فَهُوَ كَالْاَرْقَمِ اِنْ يُقْتَلْ يَنْتَقِمْ۔ وہ تو سانپ کی طرح ہے کوئی اس کو مار ڈالے تو اس سے بدلہ لیا جاتا ہے (عرب لوگ یہ سمجھتے تھے کہ سانپ کا بدلہ جن لیا کرتے ہیں کبھی اس کا قاتل مر جاتا ہے کبھی دیوانہ ہو جاتا ہے)۔

نُقْمِیٌ۔ ایک موضع کا نام ہے مدینہ میں۔

نَقَهٌ یا نُقُوْهٌ۔ بیماری سے تندرست ہونا لیکن ناتوانی کے ساتھ نقاہت میں مبتلا ہونا، سمجھنا۔

اِنْقَاهٌ۔ تندرست کرنا، سمجھانا۔

اِسْتِنْقَاهٌ۔ سمجھنا۔

اِنْتِقَاهٌ۔ تسلی پانا۔

وَمَعَهٗ عَلِيٌّ وَهُوَ نَاقِهٌ۔ حضرت علی رضؓ آپ کے ساتھ تھے لیکن ابھی بیماری کی ناتوانی ان میں موجود تھی۔

يَا عَلِيُّ مَهْ فَاِنَّكَ نَاقِهٌ۔ علی تم کھجور بہت نہ کھاؤ تم ابھی ناتوان ہو (پھر چقندر لایا گیا تو آں حضرتؐ نے علی سے فرمایا، ہاں اس میں سے کھاؤ یہ نقیہ آدمی کو نقصان نہیں پہنچاتا)۔

فَانْقَهْ اِذًا۔ جب تو سمجھ لے (عرب لوگ کہتے ہیں، نَقِهْتَ الْحَدِيْثَ۔ تم بات سمجھے)۔

فَانْقَهْ اور فَافْهَمْ اور فَافْقَهْ۔ سب کے ایک ہی معنی ہیں یعنی سمجھ لے۔

نَقْوٌ۔ مغز نکالنا۔

نَقَاوَةٌ اور نَقَاءٌ اور نَقَاءَةٌ اور نُقَاوَةٌ اور نُقَايَةٌ۔ پاکیزہ ہونا، صاف ہونا، خالص ہونا۔

تَنْقِيَةٌ اور اِنْقَاءٌ۔ صاف کرنا، کچرا نکال ڈالنا، موٹا ہونا، مغزدار ہونا۔

تَنَقِّيْ اور اِنْتِقَاءٌ۔ اختیار کرنا۔

اِسْتِنْقَاءٌ۔ بدن کی صفائی خوب کرنا۔

نَقَاوَةٌ اور نُقَاوَةٌ۔ خلاصہ۔

لَا سَمِيْنٌ فَيُنْتَقٰى۔ نہ تو موٹا ہے کہ اس میں سے مغز نکالا جائے۔

نِقْيٌ۔ مغز (عرب لوگ کہتے ہیں نَقَيْتُ الْعَظْمَ یا نَقَوْتُهٗ یا اِنْتَقَيْتُهٗ میں ہڈی میں سے مغز نکالا۔)

لَا تُجْزِيْ فِي الْاَضَاحِيْ الْكَسِيْرُ الَّتِيْ لَا تُنْقِيْ۔ قربانی میں پاؤں ٹوٹا جانور جس میں مغز نہ رہا ہو جائز نہیں۔

نَقَتْ لَهٗ مُخَّهَا۔ دنیا نے اپنا مغز نکال کر حضرت عمرؓ کو دے دیا (آپ کے عہد میں بڑی فتوحات ہوئیں مسلمانوں کے پاس مال روپیہ بہت آیا۔)

فَغَبَطَ مِنْهَا شَاةً فَاِذَا هِيَ لَا تُنْقِيْ۔ ایک بکری کو اس میں سے ٹٹولا، دیکھا تو اس میں مغز نہیں ہے (بالکل لاغر

Marfat.com

اور دُنبی ہے)۔

كَمَا يَكَبْرُ مُنْقِي خَبَثَهَا۔ جیسے بھٹی کی طرح ہے میل کچیل کو صاف کر دیتا ہے (مشہور روایت تَنْفِیْ ہے فائے موحدہ کو جو اوپر مذکور ہو چکی تَنْقِیْ بھی ہو سکتا ہے تَنْقِیَۃ سے)۔

وَدَايِسٍ وَمُنَقٍّ۔ اور روندنے والے اور غلہ صاف کرنے والے (بھوسے اور گھاس سے، ایک روایت میں مُنِقٍّ بکسرۂ نون ہے اس کا ذکر اوپر ہو چکا لیکن بفتحۂ نون زیادہ مناسب ہے کیونکہ دَایِس اور مُنَقِّی دونوں غلے سے متعلق ہیں)۔

خَلَقَ اللّٰهُ جُؤْجُؤَ اٰدَمَ مِنْ نَقَاضِرِيَّةٍ۔ اللہ تعالیٰ نے آدم کا سینہ ضریّہ کی ریتی سے بنایا (ضریّہ ایک موضع کا نام ہے جو ضریّہ بنت ربیعہ بن نزار کی طرف منسوب ہے بعضوں نے کہا ایک کنواں تھا)۔

يُحْشَرُ النَّاسُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ عَلٰى اَرْضٍ بَيْضَاءَ عَفْرَاءَ كَقُرْصَةِ النَّقِيِّ۔ قیامت کے دن لوگ ایک سفید ہموار زمین پر حشر کئے جائیں گے جو میدے کی روٹی کی طرح ہو گی۔

هَلْ رَاَيْتُمُ النَّقِيَّ۔ کیا تم نے میدہ دیکھا ہے۔

مَا رَاٰى صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ النَّقِيَّ مِنْ حِيْنَ اِنْبَعَثَهُ اللّٰهُ حَتّٰى قَبَضَهُ۔ آنحضرتؐ کو جب سے اللہ نے پیغمبر بنا کر بھیجا وفات تک کبھی میدہ دیکھنے کا اتفاق نہیں ہوا (آپ ہمیشہ بے چھنے آٹے کی گیہوں یا جو کی روٹی کھاتے رہے)۔

تَنَقَّهُ وَتَوَقَّهُ۔ دوست کو چن پھر اس سے بچا بھی رہ (یعنی اس کو اتنا زور مت دے کہ اگر کل دشمن ہو جائے تو تجھ پر غالب آئے یا اس سے اپنے راز مت بیان کر، ایسا نہ ہو دشمن ہو جائے اور تیرے راز کھول دے۔ بعضوں نے تَبَقَّهُ بائے موحدہ سے روایت کیا ہے یعنی مال و دولت کو محفوظ رکھ اور اسراف و فضول خرچی مت کر اور آفتوں سے بچا رہ یعنی حرام ذریعوں سے مال مت کما وہ ایک نہ ایک دن آفت لائے گا)۔

وَالشَّمْسُ نَقِيَّةٌ۔ سورج صاف چمکدار روشن تھا (زرد نہیں ہوا تھا)۔

وَكَانَ مِنْهَا نَقِيَّةٌ۔ اس میں سے کچھ زمین پاکیزہ تھی (ایک روایت میں ثَغِبَۃٌ اس کا ذکر کتاب الثاء میں گزر چکا)۔

وَامْسَحِ اَلْيَدَ بِالتُّرَابِ لِتَكُوْنَ اَنْقٰى۔ ہاتھ کو مٹی سے رگڑنے یعنی آبدست کے بعد تاکہ خوب صاف ہو جائے۔

اَنْقٰى لِثَوْبِكَ۔ تیرے کپڑے کو خوب صاف کرے گا۔

حَتّٰى اِذَا نُقُّوْا۔ جب صاف پاک کئے گئے۔

كَمَا يُنَقَّى الثَّوْبُ الْاَبْيَضُ۔ جیسے سفید کپڑا پاک صاف کیا جاتا ہے (اس کی صفائی بہت توجہ سے ہوتی ہے کیونکہ وہ سفید ہے اب اس کی صفائی کے لئے پوری توجہ درکار ہو گی۔ بعضوں نے یوں ترجمہ کیا ہے جیسے سفید کپڑا دھویا ہوا میل کچیل سے صاف ہوتا ہے)۔

اِذَا سَافَرْتُمْ فِي السَّنَةِ فَبَادِرُوْا بِهَا النِّقْيَ۔ جب تم قحط سالی میں سفر کرو تو قبل اس کے کہ جانور کا مغز گل جائے وہاں سے پار ہو جاؤ (جلدی سے نکل جاؤ سرسبز ملک میں چلے جاؤ ایسا نہ ہو کہ وہاں زیادہ رہنے سے جانور دبلا ہو جائے اس کی ہڈی میں مغز نہ رہے)۔

فَانْجُوْا عَلَيْهَا بِنِقْيِهَا۔ اس کا مغز باقی رکھ کر جلد پار ہو جاؤ۔

نَقَاوَةُ الثَّوْبِ۔ کپڑے کی نظافت (اور نُقَاوَۃ عمدہ اور بہتر)۔

اَتَرَوْنَهَا لِلْمُنْقِيْنَ۔ کیا تم اس کو صفائی کرنے والوں کے لئے دکھائے جاتے ہو (مشہور روایت اَتَرَوْنَهَا لِلْمُتَّقِيْنَ ہے یعنی تم اس کو پرہیزگاروں کے لئے سمجھتے ہو)۔

نَقًا۔ ریت کا ایک قطعہ (اس کا تثنیہ نَقَوَانِ اور نَقَيَانِ اور جمع اَنْقَاءٌ اور نُقِيٌّ ہے)۔

تَحْتَ كُلِّ شَعْرَةٍ جَنَابَةٌ فَاغْسِلُوا الشَّعْرَ وَانْقُوا الْبَشَرَةَ۔ ہر بال کے تلے جنابت کا اثر پہنچتا ہے تو بالوں کو

Marfat.com

وعو ڈ اور بدن کو صاف کر دو۔
رُبَّمَا اُمِرْتُ بِالنَّقِیِّ یَثُتُّ بِالزَّیْتِ فَاتَدَلَّکُ بِهٖ
کبھی مجھ کو یہ حکم ہوا کہ ہڈی کا مغز روغنِ زیتون میں تر کر کے
لوں۔
اِنَّ اللہَ یُحِبُّ التَّقِیَّ النَّقِیَّ۔ اللہ تعالیٰ پرہیزگار
صاف دل بندے کو دوست رکھتا ہے (تَقِیّ جس کے
ظاہری اخلاق درست ہوں اور نَقِیّ جس کے باطنی خصائل
اچھے ہوں)۔
نَقِیّ۔ امام علی بن محمد ہادی کا لقب ہے۔
وَقَرَّبَ قَابِیْلُ مِنْ زَرْعِهٖ مَالَمْ یُنَقِّ۔ قابیل نے
اپنے کھیت میں سے ایسا غلہ پیش کیا جو صاف بھی نہیں
کیا گیا تھا (کہتے ہیں ایک سڑی سوکھی بالی گیہوں کی لا کر رکھی
اس کی نیاز قبول نہیں ہوئی)۔

باب النون مع الکاف

نَکْأٌ۔ پھوڑا اچھا ہونے سے پہلے اس کو چھیل ڈالنا، اس کا
تر ہو جانا، قتل کرنا، زخمی کرنا، ادا کر دینا۔
اِنْکَاءٌ۔ لینا، قبضہ کرنا۔
اَوْ یَنْکَأُ لَکَ عَدُوًّا۔ یا تیرے کسی دشمن کو قتل یا زخمی کرے گا۔
وَلَا نَکَأَ لَکَ عَدُوًّا۔ تیرے کسی دشمن کو نہیں مارا۔
لَا شَیْءَ اَنْکٰی لِاِبْلِیْسَ وَجُنُوْدِهٖ مِنْ زِیَارَۃِ الْاِخْوَانِ
ابلیس اور اس کے فوج والوں کو کوئی چیز اتنا رنج نہیں دیتی جتنا
بھائی مسلمانوں کی ملاقات (ان سے ربط ضبط رکھنا آپس میں
ملاپ اور محبت اور ارتباط ایک دوسرے کے پاس آنا جانا)
اَلْمُؤْمِنُ لَا یَنْکَأُ الطَّمَعُ قَلْبَهٗ۔ مسلمان کے دل کو
طمع زخمی نہیں کرتی (طمع وہ کرتا ہی نہیں تو اس کے دل کیا
ستائے گی)۔
نَکْبٌ یا نَکَبٌ یا نُکُوْبٌ۔ عدول کرنا، پھینک دینا، بہا دینا
پھیلا دینا، کوئی آفت لانا، رخ بدلنا۔

نِکَابَۃٌ اور نُکُوْبٌ۔ قوم کا نقیب اور معاون و
معتمد علیہ ہونا۔
نَکَبٌ۔ لنگڑا ہونا۔
مَنْکُوْبٌ۔ مصیبت زدہ۔
تَنْکِیْبٌ۔ راستہ پھیرنا، علیحدہ ہو جانا، علیحدہ کرنا۔
تَنَکُّبٌ۔ عدول کرنا، جدا ہو جانا، مونڈھا و کھلانا، مونڈھے
پر ڈالنا۔
فَقَالَ بِاِصْبَعِهِ السَّبَّابَۃِ یَرْفَعُهَا اِلَی السَّمَاءِ وَ
یَنْکُبُهَا اِلَی النَّاسِ۔ آپ نے کلمے کی انگلی سے اشارہ کیا اس کو آسمان
کی طرف اٹھاتے تھے (پروردگار کی طرف اشارہ کرتے تھے) اور
لوگوں کی طرف جھکاتے تھے (اللہ کو گواہ کرتے تھے کہ میں نے
تیرا حکم ان لوگوں کو پہنچا دیا۔ عرب لوگ کہتے ہیں نَکَبْتُ
الْاِنَاءَ اور نَکَبْتُہٗ جب برتن کو جھکائے اس کو اوندھا دے)
اِنِّیْ نَکَبْتُ قَرَنِیْ۔ میں نے تیروں کے سینگ (ترکش)
کو (تیردان کو) جھکا دیا۔
اِنَّ اَمِیْرَ الْمُؤْمِنِیْنَ نَکَبَ کِنَانَتَہٗ فَعَجَمَ عِیْدَانَهَا
(حجاج نے کہا) امیر المومنین یعنی عبد الملک بن مروان نے
اپنے تیردان کو اوندھایا اور ہر ایک لکڑی کو آزمایا (اور پھر
جو تیر سب سے زیادہ کارگر تھا وہ تمہاری طرف بھیجا، یعنی
مجھے والیِ عراق بنایا)۔
نَکِّبُوْا عَنِ الطَّعَامِ۔ جو جانور کھانے کے لئے تیار
کئے جائیں ان سے پرہیز کرو علیحدہ رہو ان کو زکوٰۃ میں
نہ لو (مثلاً دانہ خوری کا جانور جو کھانے کے لئے موٹا کیا جاتا
ہے یا دودھ والا جانور)۔
نَکِّبْ عَنْ ذَاتِ الدَّرِّ۔ دودھ والے جانور سے الگ
رہ (اس کو زکوٰۃ میں نہ لے)۔
تَنَکَّبْ عَنْ وَجْهِیْ۔ (آنحضرتؐ نے وحشی سے فرمایا،
جب امیر حمزہؓ کے قتل کا واقعہ اس سے سن لیا) میرے
سامنے نہ آ مجھ سے علیحدہ رہ (کیونکہ اس کو دیکھ کر آپ کو

Marfat.com

اپنے چچا کی یاد آتی تھی اور رنج تازہ ہوتا تھا)۔

نَكِّبْ عَنَّا ابْنَ اُمِّ عَبْدٍ۔ عبد اللہ بن مسعودؓ کو ہمارے سامنے سے ہٹاؤ (ان کو ہم سے دور ہی رکھئے، ہمارے گھوڑوں کے پاس انھیں قطعۂ زمین نہ دیجئے)۔

وَقَدْ نُكِبَ بِالْحَرَّةِ۔ (مکہ میں جو نا توان مسلمان رہ گئے تھے ان کو ولید بن مغیرہ لے کر آیا) اور مدینہ کے پتھریلے میدان میں اس کا پاؤں زخمی ہوگیا۔ وہ تین دن تک پاؤں پاؤں چلا۔

نَكْبَةٌ۔ مصیبت، دکھ، درد، رنج۔

اِنَّهٗ نُكِبَتْ اِصْبَعُهٗ۔ ان کی انگلی کو صدمہ پہنچا۔

اِذَا خَطَبَ بِالْمُصَلّٰى تَنَكَّبَ عَلٰى قَوْسٍ اَوْ عَصًا۔ جب آپ عیدگاہ میں خطبہ سناتے تو کمان یا عصا پر ٹیکا دیتے۔

اِنْتَكَبَهٗ۔ اس کو مونڈھے پر لٹکایا۔

خِيَارُكُمْ اَلْيَنُكُمْ مَنَاكِبَ فِي الصَّلٰوةِ۔ تم میں بہتر وہ لوگ ہیں جو نماز میں مونڈھا نرم رکھیں (جیسے کھڑے ہوں، مونڈھے نہ ہلائیں یا کسی کو صف میں شریک ہونے سے نہ روکیں، حتی المقدور ان کو جگہ دیں یا کوئی ان کو آگے یا پیچھے سرکانا چاہے تو سرک جائیں)۔

حَذَاءَ مَنْكِبَيْهِ۔ دونوں مونڈھوں کے برابر۔

كَانَ يَتَوَسَّطُ الْعُرَفَاءَ وَالْمَنَاكِبَ۔ وہ سرداروں اور نقیبوں کے درمیان رہتے ہیں (مناکب عرفاء سے کم درجہ ہوتے ہیں۔ بعضوں نے کہا وہ عرفاء کے سردار ہوتے ہیں۔ بعضوں نے کہا مددگار)

مَنَاكِبُ۔ پہاڑ اور راستے

مَنْ جُرِحَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ اَوْ نُكِبَ نَكْبَةً۔ جو شخص اللہ کی راہ میں زخمی ہو یا کوئی صدمہ اٹھائے۔

مَنْ لَّمْ يَعْرِفْ اَهْلَنَا مِنَ الْقُرْاٰنِ لَمْ يَتَنَكَّبِ الْفِتَنَ۔ جو شخص ہم اہل بیت کو قرآن سے نہ پہچانے وہ فتنوں سے رہائی نہیں پائے گا۔

اَلْمُحْرِمُ يَتَنَكَّبُ عَنِ الْجَرَادِ اِذَا كَانَ عَلَى الطَّرِيْقِ۔ احرام والا شخص جب راستے میں ہو تو ٹڈی سے علیحدہ رہے (اس کا شکار نہ کرے)۔

مَا مِنْ نَكْبَةٍ تُصِيْبُ الْاِنْسَانَ اِلَّا بِذَنْبٍ۔ آدمی پر جب کوئی مصیبت آتی ہے تو اس کے گناہ کی وجہ سے (تو مسلمان کے لئے ہر مصیبت اور تکلیف کفارۂ ذنوب ہے)

مَا كَانَ بِرَسُوْلِ اللّٰهِ قُرْحَةٌ وَّلَا نَكْبَةٌ اِلَّا وَضَعَ الْحِنَّاءَ عَلَيْهِ۔ آنحضرتؐ کو جب کوئی زخم لگتا یا صدمہ پہنچتا تو آپ اس پر مہندی کا لیپ کرتے۔

اَلْعُذْرَةُ تَذْهَبُ بِالنَّكْبَةِ۔ کنواری سے شادی کرنا تکلیف کو دور کر دیتا ہے (محتاجی کو)۔

نَكْتٌ۔ زمین پر مارنا کھودنا (فکر کے وقت ایسا کرتے ہیں) سر پر ڈالنا، دور ہو جانا، اوندھانا۔

تَنْكِيْتٌ۔ خشکی شروع ہونا، عیب کرنا۔

اِنْتِكَاتٌ۔ گر پڑنا۔

نُكْتَةٌ۔ سیاہ ٹیکہ (دھبہ) سفید زمین میں یا سفید ٹیکہ سیاہ زمین میں (اس کی جمع نُكَتٌ اور نِكَاتٌ اور نُكَاتٌ آئی ہے)۔

نَكَّاتٌ۔ بڑا طعنہ مارنے والا۔

بَيْنَا هُوَ يَنْكُتُ اِذَا انْتَبَهَ۔ ایک بار آپ بیچ میں تھے اتنے میں ہوشیار ہوئے (اصل میں نکت کہتے ہیں عصا کی نوک زمین پر مارنا۔ یہ فکر کے وقت عرب لوگ کیا کرتے ہیں)۔

فَجَعَلَ يَنْكُتُ بِقَضِيْبٍ۔ ایک چھڑی کو زمین پر مارنا شروع کیا۔

دَخَلْتُ الْمَسْجِدَ فَاِذَا النَّاسُ يَنْكُتُوْنَ بِالْحَصٰى۔ میں مسجد میں گیا دیکھا تو لوگ کنکریاں زمین پر مار رہے ہیں۔

ثُمَّ لَا نَكَتَنَّ بِكَ الْاَرْضَ۔ اب میں تجھ کو زمین

Marfat.com

پرسر کے بل گرا دوں گا۔

اِنَّهٗ ذَرَقَ عَلٰی رَاْسِهٖ عُصْفُوْرٌ فَنَكَتَهٗ بِيَدِهٖ۔ ایک پرندے نے عبد اللہ بن مسعود رض کے سر پر بیٹ کر دی انہوں نے اس کو ہاتھ سے گرا دیا۔

فَاِذَا فِيْهَا نُكْتَةٌ سَوْدَاءُ۔ دیکھا تو اس میں ایک کالا دھبا (داغ) ہے۔

فَجُعِلَ فِيْ طَسْتٍ فَجَعَلَ يَنْكُتُ۔ امام حسین رض سر مبارک ایک طشت میں رکھا گیا اور عبید اللہ بن زیاد ایک چھڑی سے اس کو مارنے لگا۔

وَجَعَلَ يَنْكُتُ بِمِخْصَرَتِهٖ۔ چھڑی سے زمین پر مارنا شروع کیا۔

كَانَتْ نُكْتَةً سَوْدَاءَ فِيْ قَلْبِهٖ۔ وہ گناہ اس کے دل میں ایک کالا نکتہ ہو جاتا ہے۔

جُعِلَتْ نُكْتَةٌ فِيْ قَلْبِهٖ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ۔ اس کے دل میں ایک نکتہ ہو جائے گا قیامت تک (اس کا اثر دل پر باقی رہے گا)۔

فَبَادَرْتُ اِلٰى نُكَتٍ۔ میں نکتوں کی طرف دوڑا۔ (یعنی کلام کی باریکیوں کی طرف)۔

وَيَنْكُتُهَا اِلَى النَّاسِ۔ لوگوں کی طرف انگلی کو پلٹتے تھے (صحیح یَنْکُبُہا ہے بائے موحدہ سے جیسے اوپر گزرا)۔

اِذَا اَرَادَ اللّٰهُ بِعَبْدٍ خَيْرًا نَكَتَ فِيْ قَلْبِهٖ نُكْتَةً مِّنْ نُوْرٍ۔ جب اللہ تعالیٰ کسی بندے کی بھلائی چاہتا ہے تو اس کے دل میں نور کا ایک نکتہ دھر دیتا ہے (پھر یہ نکتہ بڑھتے بڑھتے سارے دل کو منور کر دیتا ہے)

مِنْ جُمْلَةِ عُلُوْمِهِمْ نَكْتٌ فِي الْقُلُوْبِ وَنَقْرٌ فِي الْاَسْمَاعِ۔ اہل بیت کے علوم میں دلوں میں الہام ہونا ہے اور فرشتے کا سنانا۔

اِرْعَوْا قُلُوْبَكُمْ بِذِكْرِ اللّٰهِ وَاحْذَرُوا النَّكْتَ ... کی یاد سے دلوں کی محافظت کرو اور دل میں ایسی بات

آنے سے جو اللہ کو پسند نہ ہو پرہیز کرو (یعنی اگر ایسا وسوسہ آئے تو اللہ کی یاد کر کے اس کو رفع کرو۔ دیکھو دل پر اکثر ایسے موقعے آتے ہیں کہ نہ اس میں ایمان ہوتا ہے نہ کفر ایک پرانے چیتھڑے کی طرح یا گلی ہوئی ہڈی کی طرح اس کا حال ہوتا ہے کیا ابو اسامہ تو نے اپنے دل کا امتحان نہیں کیا بعض وقت نہ خیر کا خیال ہوتا ہے نہ شر کا یہ بھی نہیں جانتا کہ کہاں ہے ابو اسامہ نے کہا، ہاں میرا حال تو ایسا ہوتا ہے اور دوسرے لوگوں کا بھی ہوتا ہے۔ امام صاحب نے فرمایا جب ایسا حال ہو تو اللہ تعالیٰ کی یاد کرو۔ کذا فی مجمع البحرین)۔

نَكْثٌ۔ توڑنا۔

تَنَاكُثٌ۔ ایک دوسرے سے عہد شکنی کرنا۔

اِنْتِكَاثٌ۔ ٹوٹ جانا۔

نَكِيْثَةٌ۔ وعدہ خلافی یا انتہائی کوشش۔

اُمِرْتُ بِقِتَالِ النّٰكِثِيْنَ وَالْقٰسِطِيْنَ وَالْمَارِقِيْنَ (حضرت علی رض نے فرمایا) مجھ کو حکم دیا گیا بیعت توڑنے والوں سے (یعنی اصحاب جمل سے) اور بغاوت کرنے والوں سے (یعنی اہل شام سے) اور دین سے باہر نکل جانے والوں سے (یعنی خارجیوں سے) لڑنے کا۔

اِنَّهٗ كَانَ يَاْخُذُ النِّكْثَ وَالنَّوٰى مِنَ الطَّرِيْقِ فَاِنْ مَرَّ بِدَارِ قَوْمٍ رَمٰى بِهِمَا فِيْهَا وَقَالَ انْتَفِعُوْا بِهٰذَا۔ حضرت عمر رض راستے سے پرانا دھاگہ (یا اون) اور کھجور کی گٹھلی چن لیتے اور کسی گھر پر گزرتے تو دونوں کو اس میں پھینک دیتے اور فرماتے اس کو کام میں لاؤ اس سے فائدہ اٹھاؤ۔

فَلَمَّا انْتَكَثَ عَلَيْهِ فَتْلُهٗ وَاَجْهَزَ عَلَيْهِ عَمَلُهٗ وَكَبَتْ بِهٖ بِطْنَتُهٗ فَمَا رَاعَنِيْ اِلَّا وَالنَّاسُ يَنْثَالُوْنَ عَلَيَّ مِنْ كُلِّ جَانِبٍ كَعُرْفِ الضَّبُعِ۔ جب حضرت عثمان رض کا بٹا ہوا تاگا ٹوٹ گیا اور ان کے اعمال نے ان کو قتل کرا دیا اور بیت المال کا روپیہ گرانے نے ان کو اوندھا گرا دیا تو میں دفعتاً اس سے خوف زدہ ہوا کہ لوگ ہر طرف سے ایک کے پیچھے ایک میرے

Marfat.com

پاس بجو کی گردن کے بالوں کی طرح آ رہے ہیں (بجو کی گردن پر بہت بال ہوتے ہیں جن کو کھڑا رکھتا ہے۔ آدمیوں کو ان سے تشبیہ دی)۔

نَکْحٌ جماع کرنا (جیسے نِکَاحٌ) یا شادی کرنا، مل جانا، غالب ہونا۔

اِنْکَاحٌ. نکاح کر دینا۔

تَنَاکُحٌ. ایک دوسرے کے یہاں شادی کرنا۔

اِسْتِنْکَاحٌ بمعنی نِکَاحٌ ہے۔

اِنْطَلَقْتُ اِلٰی اُخْتٍ لِّیْ نَاکِحٍ فِیْ بَنِیْ شَیْبَانَ۔ بنی شیبان میں میری ایک شادی شدہ بہن تھی، میں اس کے پاس گیا۔

مَا اَنْتَ بِنَاکِحٍ حَتّٰی تَنْقَضِیَ الْعِدَّۃُ. تو اس عورت سے نکاح نہیں کر سکتا جب تک اس کی عدت نہ گزر جائے۔

لَسْتُ بِنُکَحٍ طُلَقَۃٍ. (معاویہ نے کہا) میں ایسا آدمی نہیں ہوں جو نکاح بہت کرتا ہے اور طلاق بہت دیتا ہے۔ (یہ در پردہ طعن ہے حضرت حسن بن علی پر)۔

تُنْکَحُ الْمَرْاَۃُ لِمَالِھَا. عورت سے مال دار ہونے کی وجہ سے نکاح کرتے ہیں (اور حسب نسب جمال دینداری کے درجہ سے تو دینداری کو سب پر مقدم رکھ)۔

اِصْنَعُوْا کُلَّ شَیْءٍ اِلَّا النِّکَاحَ. سب کام کرو صرف جماع نہ کرو (یعنی حائضہ سے)۔

وَقَدْ بَلَغْنَا النِّکَاحَ. ہم شادی کے قابل ہو گئے تھے (جوان ہو گئے تھے) مجمع البحار میں ہے کہ صحابہ نکاح بہت کرتے۔ حضرت فاطمہ کے انتقال کے سات روز بعد حضرت علی نے دوسرا نکاح کیا۔ آپ کی چار بیویاں تھیں اور سترہ لونڈیاں۔ اور حضرت حسن رضہ نے تقریباً دو سو عورتوں سے نکاح کیا تھا اور کبھی ایک ہی عقد میں چار عورتیں کرتے اور عبد اللہ بن عمر رضہ جماع سے روزے کا افطار کیا کرتے انہوں نے رمضان میں عشاء کی نماز سے پہلے تین لونڈیوں سے صحبت کی۔ اور اکثر لوگوں نے مجرد رہنا اور مجرد مرنا مکروہ رکھا ہے)۔

اَلنِّکَاحُ مِنْ سُنَّتِیْ فَمَنْ رَغِبَ عَنْ سُنَّتِیْ فَلَیْسَ مِنِّیْ. نکاح کرنا میرا طریق ہے جو کوئی میرے طریق سے نفرت کرے (مجرد رہنا اچھا سمجھے) وہ مجھ سے کچھ علاقہ نہیں رکھتا

اِنَّ الْمُحْرِمَ لَا یَنْکِحُ وَلَا یُنْکِحُ. احرام والا شخص نہ اپنا نکاح کرے نہ کسی دوسرے کا نکاح کرائے۔

نَکَحَ مَیْمُوْنَۃَ وَھُوَ حَلَالٌ. آنحضرتؐ نے ام المومنین میمونہ رضہ سے نکاح کیا اور آپ احرام نہیں باندھے تھے۔ (دوسری روایت میں ابن عباس سے یہ ہے کہ آپ نے حالت احرام میں نکاح کیا تھا۔ یعنی صرف زبانی عقد نہ جماع

نَکَحَ مَیْمُوْنَۃَ وَھُوَ مُحْرِمٌ. آپ نے ام المومنین میمونہ رضہ سے احرام کی حالت میں نکاح (عقد) کیا (حنفیوں نے اس حدیث کو لیا ہے اور محرم کے لئے عقد کرنا جائز رکھا ہے۔ وہ کہتے ہیں کہ یہ ابن عباس کی روایت ہے میمونہ رضہ ان کی خالہ تھیں، تو وہ اس معاملہ سے زیادہ واقف تھے۔ اہل حدیث کہتے ہیں کہ پہلی روایت یزید بن اصم کی ہے میمونہ رضہ ان کی بھی خالہ تھیں۔ دوسرے خود میمونہ رضہ سے روایت ہے کہ آنحضرتؐ نے ان سے اس وقت عقد کیا جب آپ احرام نہیں باندھے تھے اس لئے احتیاط اسی میں ہے کہ حالت احرام میں عقد نہ کرے علاوہ اس کے لَا یَنْکِحُ الْمُحْرِمُ کی حدیث قولی ہے اور وہ فعلی پر مقدم ہے۔ واللہ اعلم بالصواب)۔

نَکَدٌ. روکنا، نہ دینا۔

نُکْدٌ. بہت مانگتا ہے اور دیتا کم ہے۔

نَکَدٌ. تنگ اور عسرت سے زندگی بسر ہونا، پانی کم ہونا۔

تَنْکِیْدٌ. زندگی خراب کرنا۔

مُنَاکَدَۃٌ اور تَنَاکُدٌ. ایک دوسرے کے ساتھ تنگی

Marfat.com

...بسر کرنا۔

نَکِدٌ یا نَکَدٌ یا نُکْدٌ۔ شوم، قلیل الخیر (اُس کی اَنْکَادٌ

...ہے)۔

وَلَا دَرُّهَا بِمَاكِدٍ أَوْ نَاكِدٍ۔ اُس کا دودھ ہمیشہ

...نے والا نہیں، نہ کثرت سے ہے۔

نَاكِدٌ۔ وہ اونٹنی جو کم دودھ دے یا جس کا بچہ مرگیا ہو۔

...نُکْرًا یا نُکُوْرًا یا نَکِیْرٌ نہ جاننا۔ جاہل ہونا۔

نَكَارَةٌ۔ سخت ہونا۔

تَنْكِيْرٌ۔ مجہول کر دینا۔

مُنَاكَرَةٌ۔ جنگ۔

اِنْكَارٌ۔ نہ پہچاننا، قبول نہ کرنا، نہ ماننا، تسلیم نہ کرنا،

اقرار نہ کرنا۔

تَنَكُّرٌ۔ بدل جانا، بدخلق ہونا۔

تَنَاكُرٌ۔ ناواقف بننا (جیسے تجاہل ہے)۔

اِنَّ مُحَمَّدًا لَمْ يُنَاكِرْ اَحَدًا قَطُّ اِلَّا كَانَتْ

...مَعَهُ الْاَهْوَالُ۔ آنحضرتؐ نے جس سے جنگ کی اُس کے

...دل پر رعب چھا جاتا تھا۔

مَا كَانَ اَنْكَرَهُ۔ ابوموسیٰ رضؓ جیتے پرزے تھے (کر و

فریب والے، مگر عمرو بن عاص رضؓ سے دھوکا کھا گئے)۔

اِنِّي لَاَكْرَهُ النَّكَارَةَ فِي الرَّجُلِ۔ میں آدمی میں

...ناپسند کرتا ہوں کہ وہ مکّار ہو۔

كُنْتَ لِيْ اَشَدَّ نَكَرَةً۔ آپ مجھ کو بہت مکروہ معلوم

...ہوتے تھے۔

مُنْكَرٌ۔ ہر فعل خلافِ شرع (اس کی ضد معروف ہے)

مُنْكَرٌ اور نَكِيْرٌ دو فرشتوں کے نام ہیں جو قبر میں آکر

...میت سے سوال کرتے ہیں۔ ان کو منکر اور نکیر اس لئے

...کہتے ہیں کہ مُردہ اُن کو پہچانتا نہیں نہ ان کی سی صورت اُس نے

...کبھی دیکھی ہوگی۔ بعضوں نے کہا اولیاء اللہ اور اچھے لوگوں

...کے پاس جو فرشتے آتے ہیں ان کا نام مبشر اور بشیر ہے)۔

قَدْ اَنْكَرْتُ بَصَرِيْ۔ میری بصارت میں فرق ہوگیا ہے (اور میں نماز میں اپنی قوم کی امامت کرتا ہوں)۔

لَمَّا حَدَّثَنِي الْحَكَمُ لَمْ اُنْكِرْهُ مِنْ حَدِيْثِ عَبْدِ الْمَلِكِ۔ جب حکم نے یہ حدیث مجھ سے بیان کی تو میں نے اُس پر انکار نہیں کیا (اس وجہ سے کہ حکم تدلیس کرتے ہیں اپنے شیخ کو چھپاتے ہیں) کیونکہ عبدالملک کی روایت سے اس کو تقویت ہوگئی۔

قَالَتْ عَائِشَةُ اَنْكَرْتُ ذٰلِكَ۔ حضرت عائشہ رضؓ نے کہا میں نے فاطمہ بنت قیس کی اِس بات کا انکار کیا (کہ عدت والی عورت کو نہ سکنیٰ ہے نہ نفقہ (یعنی جس کو اس کا شوہر تین طلاق دیدے)۔

وَاَيُّ قَلْبٍ اَنْكَرَهُ کس دل نے اس کا رد کیا۔

اِنِّي اَنْكَرْتُهُ۔ میں اس کو عجیب سمجھا (کہ وہ میرا نطفہ ہو، یہ مطلب نہیں ہے کہ میں نے اس کے نسب کی نفی کی ہی)

حَتّٰى تَنَكَّرَتْ عَلَيَّ الْاَرْضُ۔ یہاں تک کہ زمین سے بھی مجھ کو وحشت ہوگئی (ہر چیز بدل گئی زمین بھی جو میری جانی پہچانی تھی، اجنبی اور نئی ہوگئی)۔

حَتّٰى تَتَغَيَّرَ اَوْ تَتَنَكَّرَ یہاں تک کہ بدل جائے یا ان جانی پہچانی ہو جائے۔

وَاَشْهَدُ بِهٖ بَعْدَ النَّكِرَةِ۔ جب لوگوں نے دین کے قواعد اور ارکان کو بدل ڈالا ہے تو میں اصلی قواعد اور ارکان کو اُن کے سبب سے پہچانتا ہوں۔

اِنَّهُمْ تَعَاجَلُوْكَ بِالنَّكِرَةِ۔ اللہ تعالیٰ نے حضرت داؤدؑ کو وحی بھیجی کہ میں نے تیرا گناہ بخش دیا، اور تیرے گناہ کا وبال بنی اسرائیل پر ڈال دیا۔ تب حضرت داؤدؑ نے عرض کیا۔ پروردگار یہ کیسے ہوگا تو تو ظلم نہیں کرتا۔ ارشاد ہوا) ہاں مگر بنی اسرائیل نے جلدی کرکے تمہارا انکار کیا (تو انکار کی سزا میں اِس گناہ کی بھی سزا اُن پر ڈالی گئی)۔

Marfat.com

تِلْکَ النُّکْرَاءُ تِلْکَ الشَّیْطَنَۃُ۔ حضرت علی نے امیر معاویہ کی کارروائی کی نسبت فرمایا یہ بُکاری یہ شیطنت۔

نَکْسٌ۔ اُلٹنا، سر کے بل اوندھانا، لوٹانا

نُکِسَ۔ پھر بیماری لوٹ آئی۔

تَنْکِیْسٌ۔ اوندھانا۔

تَنَکُّسٌ اور اِنْتِکَاسٌ۔ سر کے بل گرنا۔

نُکْسٌ اور نُکَاسٌ۔ بیماری کا پھر لوٹ آنا۔

تَعِسَ عَبْدُ الدِّیْنَارِ وَ انْتَکَسَ۔ دنیا کا بندہ ہلاک ہوا اور اوندھا گرا۔

قِیْلَ لِابْنِ مَسْعُوْدٍ فُلَانٌ یَقْرَأُ الْقُرْاٰنَ مَنْکُوْسًا فَقَالَ ذٰلِکَ مَنْکُوْسُ الْقَلْبِ۔ ایک شخص نے عبداللہ بن مسعود رض سے کہا۔ فلاں شخص قرآن کو پھرا تا ہے (یعنی آخر سورت سے شروع کر کے اول کی طرف جاتا ہے یا سورۂ الناس سے شروع کر کے سورۂ بقر تک جاتا ہے جیسے بچے پڑھتے ہیں) انھوں نے کہا اس کا دل اوندھا ہے۔

لَا یُحِبُّنَا ذُوْ رَحِمٍ مَنْکُوْسَۃٍ۔ (امام جعفر صادق رضی اللہ عنہ نے فرمایا) ہم سے وہ شخص محبت نہیں رکھے گا جو اوندھا پڑا کرتا ہے (یعنی مفعول ہے گانڈو)

اِذَا انْتَکَسَ فِی الْخَلْقِ الرَّابِعِ عَتَقَتْ بِہِ الْاَمَۃُ وَانْقَضَتْ بِہِ عِدَّۃُ الْحُرَّۃِ۔ بچہ جب ماں کے چوتھے درجہ میں پلٹ جائے (یعنی مضغہ ہو جائے پہلا درجہ مٹی ہے پھر نطفہ پھر خون کی پھٹکی) تو اس کی وجہ سے لونڈی آزاد ہو جائے گی (اپنے مالک کی ام ولد ہو جائے گی۔ اس کے مرنے کے بعد آزاد ہو جائے گی) اور آزاد عورت کی عدت گزر جائے گی (یہ شعبی کا قول ہے لیکن جمہور علماء کا مذہب یہ ہے کہ جب تک بچہ پیدا ہو کر رو نہیں اس کا اعتبار نہ ہوگا)۔

فَنَکَسَ فَجَعَلَ یَنْکُتُ۔ آپ نے سر جھکا لیا اور چھڑی سے زمین پر کٹ کٹ کرنے لگے (جیسے کوئی رنجیدہ اور متفکر ہوتا ہے)۔

نَکَسْتُہَا یا نَکَّسْتُہَا۔ میں نے اس کو اوندھا دیا۔

اِنْتِکَاسُہَا۔ اس کا پلٹنا۔

زَالُوْا فَمَا زَالَ انْکَاسٌ وَلَا کُشُفٌ۔ مہاجرین نے ہجرت کی لیکن بدکاروں اور بھگوڑوں نے ہجرت نہیں کی۔

نَکْشٌ۔ کنویں میں سے مٹی اور کیچڑ وغیرہ نکال ڈالنا، فنا کرنا، استیصال کرنا، فارغ ہونا، اُلٹنا، کھودنا۔

عِنْدَہٗ شَجَاعَۃٌ مَا تُنْکَشُ۔ حضرت علی میں اتنی گہری بہادری ہے جو نکل نہیں سکتی (اس کی تہ کو نہیں پہنچ سکتے۔ عرب لوگ کہتے ہیں ھٰذِہٖ بِئْرٌ مَا تُنْکَشُ یہ ایسا کنواں ہے جس کا پانی نکال ڈالنا نہیں ہو سکتا)

نَکْصٌ یا نُکُوْصٌ یا مَنْکَصٌ۔ لوٹنا۔

تَنْکِیْصٌ۔ لوٹانا۔

اِنْتِکَاصٌ۔ ایڑیوں کے بل لوٹنا (یعنی الٹے پاؤں)

قَدَّمَ لِیُوْتَبِہٖ یَدًا وَاَخَّرَ لِلنُّکُوْصِ رِجْلًا۔ کود کے لئے ایک ہاتھ آگے بڑھایا اور پیچھے پلٹنے کے لئے ایک پاؤں پیچھے ہٹایا۔

فَمَا فَجِئَہُمْ مِنْہُ اِلَّا وَہُوَ یَنْکُصُ۔ ان کو اچانک کوئی ڈر اس سے نہیں ہوا مگر یہ کہ وہ الٹے پاؤں پلٹ رہا تھا۔

یَنْکِصُ۔ الٹے پاؤں پلٹ رہا ہے (بکسرۂ کاف کذا فی ... لیکن لغت میں بہ ضمہ کاف مشہور ہے)۔

فَنَکَصَ اَبُوْ بَکْرٍ۔ حضرت ابوبکر رض آں حضرت کو ... الٹے پاؤں پیچھے ہٹے (تاکہ قبلہ کی طرف منہ رہے۔ اس حدیث سے یہ نکلتا ہے کہ نماز میں آگے بڑھ جانے سے پیچھے ہٹ آنے سے کوئی خلل نہیں ہوتا بشرطیکہ منہ قبلہ کی طرف رہے۔ نَکَصَ باب ضرب اور نصر دونوں سے

Marfat.com

ہے. کذا فی المجمع البحار)۔

نَكْفٌ۔ کنیانا، باز رہنا، عدول کرنا، ختم ہو جانا، آخر تک پہنچنا۔

مُنَاكَفَةٌ۔ باری باری بات کرنا (جیسے تَنَاكُفٌ ہے)

اِنْكَافٌ۔ پاکی بیان کرنا۔

اِنْتِكَافٌ بمعنی نَكْفٌ اور ایک ملک سے دوسرے ملک میں جانا۔

اِسْتِنْكَافٌ۔ کنیانا، غرور کرنا، باز رہنا اپنے تئیں بڑا خیال کرکے۔

اِنَّهٗ سُئِلَ عَنْ قَوْلِ سُبْحَانَ اللّٰهِ فَقَالَ اِنْكَافُ اللّٰهِ مِنْ كُلِّ سُوْءٍ۔ آنحضرتؐ سے پوچھا گیا، سبحان اللہ کے کیا معنی ہیں؟ فرمایا۔ اللہ کو پاکی بیان کرنا ہر عیب اور برائی سے۔

جَعَلَ يَضْرِبُ بِالْمِعْوَلِ حَتّٰى عَرِقَ جَبِيْنُهٗ وَ نَكَفَ الْعَرَقَ عَنْ جَبِيْنِهٖ۔ حضرت علیؓ نے پھاس (کدال) مارنا شروع کیا یہاں تک کہ ان کی پیشانی پر پسینہ آگیا اپنی پیشانی سے پسینہ پونچھا (عرب لوگ کہتے ہیں: نَكَفْتُ الدَّمْعَ وَ انْتَكَفْتُهٗ۔ یعنی میں نے آنسو کو گال سے انگلی سے ہٹایا)۔

فَلَمَّا جَاءَ جَيْشٌ لَا يُكَتُّ وَلَا يُنْكَفُ بے شمار لشکر آگیا جس کا آخری حصہ ختم ہی نہیں ہوتا یا آخری حصہ تک پہنچ نہیں سکتے۔

نُكُوْلٌ۔ پیچھے ہٹنا، نامرد ہونا، ڈر کر کوئی کام چھوڑ دینا۔

نَكْلٌ۔ عذاب قبول کرنا۔

تَنْكِيْلٌ۔ سزا دے کر دوسروں کو عبرت دلانا۔

اِنْكَالٌ۔ ہٹانا، دفع کرنا۔

اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ النَّكَلَ عَلَى النَّكَلِ۔ اللہ تعالیٰ تجربہ کار بہادر سوار کو پسند کرتا ہے جو زور آور ہو وہ گھوڑے پر سوار ہو (یعنی سوار اور گھوڑا دونوں قوی اور طاقتور تجربہ کار ہوں)

مُضَرُ صَخْرَةُ اللّٰهِ الَّتِيْ لَا تُنْكَلُ۔ مضر کے لوگ اللہ تعالیٰ کے ایک بڑے پتھر ہیں جس کو ہٹایا نہیں جا سکتا (جہاں وہ کسی چیز پر قابض ہوتے پھر ان سے چھڑانا ناممکن ہے)۔

لَاَنْكُلَنَّهٗ عَنْهُنَّ۔ میں تو اس کو ان سے روکوں گا۔

غَيْرَ نَكِلٍ فِيْ قَدَمٍ۔ حملہ میں سست اور بزدل نہ ہونے والا۔

لَوْ تَاَخَّرَ لَزِدْتُكُمْ۔ اگر شوال کا چاند ابھی نہ دکھائی دیتا تو میں اور بڑھاتا (نئے کے روزے رکھے جاتا تم کو شرمندہ کرتا کہ تم میری ریجہ کرتے ہو)۔

نِكْلٌ۔ سخت بیڑی (اَنْكَالٌ جمع ہے)۔

يُؤْتٰى بِقَوْمٍ فِي النُّكُوْلِ۔ کچھ لوگ بیڑیاں ڈال کر لائے جائیں گے۔

نَكَالٌ۔ عذاب، سزا، تکلیف۔

اَذَقْتَ قُرَيْشًا نَكَالًا۔ میں نے قریش کو سزا چکھائی (بدر کے دن خوب مارے گئے قید ہوئے یا قحط اور گرانی کا عذاب ان پر نازل ہوا)۔

لِئَلَّا يَنْكُلُوْا عِنْدَ الْحِرَابِ۔ تاکہ جنگ کے وقت نامردی نہ کریں۔

نُكُوْلٌ بِالْيَمِيْنِ۔ قسم کھانے سے باز رہنا۔

نَكْهٌ۔ ناک سے سانس لینا، منہ کی بو سونگھنا۔

نُكِهَ۔ اس کے منہ کی بو بدل گئی۔

وَلَا تُنْكَهُ۔ تجھ کو ضرر نہ پہنچے۔

اِسْتِنْكَاهٌ۔ منہ کی بو سونگھنا۔

نَكْهَةٌ۔ منہ کی بو۔

اِسْتَنْكِهُوْهُ۔ اس کے منہ کی بو سونگھو (تاکہ معلوم ہو کہ اس نے شراب پی ہے یا نہیں۔)

اَخَافُ اَنْ تَنْكَهَ قُلُوْبُكُمْ۔ میں ڈرتا ہوں،

Marfat.com

کہیں تمہارے دل تکلیف زدہ نہ ہو جائیں (مشہور روایت میں تَنکِرَت یعنی تمہارے دل اس کا انکار نہ کریں)۔
نِکَایَۃٌ۔ زخمی کرنا، مغلوب کرنا، قتل کرنا۔
نُنکِی الْاَعْدَاءَ وَ نُکْرِمُ الْاَضْیَافَ۔ ہم دشمنوں کو پامال اور ہلاک کرتے ہیں مہمانوں کی خاطر اور مدارات کرتے ہیں۔
یَنْکِی لَکَ عَدُوًّا۔ تیرے دشمن کو مارتا ہے۔
یَنْکَأُ۔ سزا دیتا ہے۔
لَا یَنْکِی۔ وہ دشمن کو ہلاک نہیں کرتا (یعنی چھوٹی چھوٹی کنکریاں مارنا، اور ضرر رکھا ہوا ہے کسی کی آنکھ میں لگے تو آنکھ پھوٹ جائے)۔

باب النون مع المیم

نَمْرٌ۔ چڑھ جانا۔
نَمَرٌ۔ غصہ ہونا، بدخلق ہونا۔
تَنَمُّرٌ اور تَنَمُّرٌ۔ غصہ ہونا، بدخلق ہونا۔
نَمِرٌ۔ بور بچہ، تیندوا، چھوٹے قسم کا شیر جو نہایت شریر اور غصہ ور ہوتا ہے۔
نَھٰی عَنْ رُکُوْبِ النِّمَارِ۔ تیندوے کی کھال پر سوار ہونے سے منع فرمایا (کیونکہ تیندوا زندہ ہاتھ نہیں آتا مرنے کے بعد اس کی کھال لی جاتی ہے بعضوں نے کہا ممانعت کی وجہ یہ ہے کہ درندوں کی کھالوں پر سوار ہونا عجمی لوگوں کی وضع ہے، تو ان کی مشابہت سے منع فرمایا۔ بعضوں نے کہا اس وجہ سے کہ ان پر چڑھنے سے کبر اور غرور پیدا ہوتا ہے)۔
وَلَا تَلْبَسُوا الْخَزَّ وَلَا النِّمَارَ۔ (بعضوں نے کہا مع وَلَا النُّمُوْرَ ہے یعنی) ریشمی کپڑا اور کاڑھی دار کملیاں جس میں رنگ برنگ کے خطوط ہوتے ہیں) مت پہنو۔
اَتٰی بِدَابَّۃٍ سَرْجُھَا نُمُوْرٌ فَنَزَعَ الصُّفَّۃَ

یَعْنِی الْمِیْثَرَۃَ فَقَالَ الْجَدَیَاتُ نُمُوْرٌ یَعْنِی الْبِدَادَ فَقَالَ اِنَّمَا یُنْھٰی عَنِ الصُّفَّۃِ۔ ابو ایوب انصاری رض کے پاس ایک جانور لایا گیا جس کا زین پوش بور بچہ (تیندوے) کی کھال کا تھا۔ انھوں نے دو اتار ڈالا۔ لوگوں نے کہا دونوں طرف کے جدیات (گھونٹے) وہ بھی اسی کھال کے ہیں۔ انھوں نے کہا صرف زین پوش سے ممانعت ہوئی ہے۔
یَلْبَسُوْا لَکَ جُلُوْدَ النُّمُوْرِ۔ انھوں نے تیندوؤں کی کھالیں تمہارے لئے پہنی ہیں (یعنی تم پر سخت غصہ ہیں)۔
فَجَاءَہٗ قَوْمٌ مُجْتَابِی النِّمَارِ۔ کچھ لوگ آنحضرت کے پاس آئے جو کاڑھی دار کملوں کی ازاریں پہنے تھے (نہایہ میں ہے کہ جو چادر مخطط یعنی کاڑھی دار ہو عربوں کی ازار اس کو نَمِرَۃ کہیں گے اور اس کی جمع نمار ہے۔ گویا اس کو تشبیہ دی تیندوے سے جس کی کھال پر سفید اور سیاہ ٹکے یا خط ہوتے ہیں)۔
اَقْبَلَ اِلَی النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ وَعَلَیْہِ نَمِرَۃٌ۔ مصعب بن عمیر رض آں حضرت کے پاس آئے ان کے پاس صرف ایک کملی (وہ بھی پھٹی جوڑ لگی ہوئی اور کچھ مال واسباب نہ تھا سب مکہ میں چھوڑ آئے تھے اور کافروں نے اس پر قبضہ کر لیا تھا)۔
لٰکِنَّ حَمْزَۃَ لَمْ یَکُنْ لَّہٗ اِلَّا نَمِرَۃٌ مَلْحَاءُ۔ حضرت امیر حمزہ رض کے پاس کچھ نہیں تھا صرف ایک چادر تھی جس میں سفید اور سیاہ لکیریں تھیں۔
فَکُفِّنَ اَبِیْ وَ عَمِّیْ فِیْ نَمِرَۃٍ وَّاحِدَۃٍ۔ میرے باپ اور چچا دونوں ایک ہی چادر میں کفنائے گئے۔
حَتّٰی اَتٰی نَمِرَۃَ۔ یہاں تک کہ نمرہ پر آئے (یہ مشہور پہاڑ ہے عرفات میں)۔
اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ اَطْعَمَنَا الْخَمِیْرَ وَ سَقَانَا النَّمِیْرَ۔ شکر اس پروردگار کا جس نے ہم کو خمیری روٹی

Marfat.com

کھلائی اور صاف ستھرا پانی پلایا۔

خُبْزٌ خَمِيرٌ وَمَاءٌ نَمِيرٌ۔ خمیری روٹی اور پاکیزہ صاف پانی۔

نَمِرَةٌ بَطْنُ عَرَنَةَ۔ نمرہ بطنِ عرنہ ہے۔

اَنْمَار۔ ایک قبیلہ کا دادا ہے اس کی نسبت اَنْمَارِی ہے۔

غَزْوَةُ اَنْمَار۔ یہ غزوہ بنو نضیر کے بعد ہوا اس کو "ذات الرقاع" بھی کہتے ہیں۔

نُمْرُقٌ۔ تکیہ، توشک (اس کی جمع نَمَارِق ہے)۔

اِشْتَرَيْتُ نُمْرُقَةً۔ میں نے ایک توشک خریدی۔

نَحْنُ بَنَاتُ طَارِقٍ نَمْشِي عَلَى النَّمَارِقِ۔ ہم (آسمان کے تاروں کی بیٹیاں ہیں تکیوں اور قالینوں اور توشکوں پر چلتی ہیں (یعنی امیرزادے ہیں۔ یہ ہندہ زوجہ ابوسفیان نے کہا غزوۂ اُحد کے رجز میں)۔

نَمْسٌ۔ چھپانا، سرگوشی کرنا۔

نَمَسٌ۔ بگڑ جانا۔

تَنْمِيسٌ۔ مشتبہ کر دینا۔

مُنَامَسَةٌ۔ ناموس میں گھسنا۔

تَنَمُّسٌ۔ ملتبس ہو جانا۔

اِنْتِمَاسٌ۔ چھپ جانا۔

نَامُوسٌ اور نَامُوسِيَّه۔ مسہری کو بھی کہتے ہیں۔

لَيَأْتِيَهِ النَّامُوسُ الْاَكْبَرُ۔ ان کے پاس بڑا رازدار فرشتہ آتا ہے یعنی حضرت جبرئیل ؑ۔

نَامُوس۔ بادشاہ کا رازدار معتمد علیہ شخص۔ بعضوں نے کہا ناموس خیر کا رازدار اور جاسوس شر کا رازدار۔

نَامَسْتُهٗ۔ میں نے چپکے سے اس سے کہا۔

لَئِنْ كَانَ مَا تَقُولِيْنَ حَقًّا لَيَأْتِيَنَّهُ النَّامُوسُ الَّذِي كَانَ يَأْتِي مُوسٰى عَلَيْهِ السَّلَامُ۔ (ورقہ نے حضرت خدیجہ رضؓ سے کہا) اگر تم جو کہتی ہو سچ ہے تو ان کے پاس وہ فرشتہ آتا ہے جو حضرت موسیٰ ؑ کے پاس آیا کرتا تھا (یعنی حضرت جبرئیل ؑ۔ اور نجاشی بادشاہ حبش نے آنحضرتؐ کی نسبت کہا کہ ان پر وہ فرشتہ اترتا ہے جو موسیٰ پر اترا تھا اور حضرت عیسیٰ ؑ کا نام نہیں لیا کیونکہ نجاشی اصل میں نصرانی تھا اور نصاریٰ حضرت عیسیٰ ؑ کو پیغمبری کے مرتبہ سے بہت اعلیٰ مرتبہ دیتے ہیں)۔

اَسَدٌ فِي نَامُوسَتِهٖ۔ وہ اپنی کوہ میں شیر ہے۔

يَا فُلَانُ هَاتِ النَّامُوسَ فَجَاءَ بِصَحِيفَةٍ كَبِيرَةٍ يَحْمِلُهَا فَنَشَرَهَا۔ اے مرد آدمی ناموس کو لے کر آ وہ ایک بڑی کتاب لے کر آیا اس کو پھیلا دیا (اس ناموس میں قیامت تک جتنے شیعانِ علی ہوں گے ان سب کے نام لکھے تھے)۔

اَشْهَدُ اَنَّكَ نَامُوسُ مُوسٰى۔ ایک یہودی نے حضرت علی رضؓ کو کہا۔ میں یہ گواہی دیتا ہوں کہ تم حضرت موسیٰ ؑ کے رازدار ہو (اہل کتاب ناموس سے حضرت جبرئیل ؑ کو مراد لیتے ہیں)

نَوَامِيسُ۔ قوانین، شرائع (یہ ناموس کی جمع ہے)

نَمْشٌ۔ چغل خوری کرنا، چننا، جھوٹ بولنا، جو زمین پر ہو وہ کھا لینا۔

نَمَشٌ۔ نمش پیدا ہو جانا یعنی کالے اور سفید نقطے جو کھال پر پڑ جاتے ہیں۔

تَنْمِيشٌ۔ چپکے سے کان میں کہنا، پانی چھڑکنا۔

اِنْمَاشٌ۔ چغل خوری کرنا۔

فَعَرَفْنَا نَمَشَ اَيْدِيهِمْ فِي الْعُذُوقِ۔ ہم نے ان کے ہاتھوں کے نشان شاخوں میں پائے۔

ذِكْرٌ نَمِشٌ۔ بیل سفید اور کالے نقطوں والا۔

مَنْ ذَرَّ عَلٰى اَوَّلِ لُقْمَةٍ مِنْ طَعَامِهِ الْمِلْحَ ذَهَبَ عَنْهُ نَمَشُ الْوَجْهِ۔ جو شخص اپنے کھانے کے پہلے لقمہ پر نمک چھڑک لے تو اس کے منہ کے کالے سفید نقطے

(سہم) جاتے رہیں گے۔

نَمْصٌ۔ نوچنا، اکھیڑنا (جیسے تَنْمِیْصٌ اور تَنَمُّصٌ ہے)۔

اِنْمِاصٌ۔ اگنا۔

تَنَمُّصٌ۔ بال اکھیڑنا۔

لَعَنَ النَّامِصَةَ وَالْمُتَنَمِّصَةَ۔ آں حضرتؐ نے اُس عورت پر لعنت کی جو دوسری عورت کے چہرے کے بال اکھیڑے اور جو اکھیڑ ڈالے (ایک روایت میں مُتَنَمِّصَة ہے معنی وہی ہیں اسی سے مِنْقَاش یعنی موچنے کو مِنْمَاص بھی کہتے ہیں۔ مجمع البحار میں ہے کہ چہرے کے بال عورت کو اکھڑوانا حرام ہے البتہ اگر داڑھی مونچھ نکل آئے تو اس کا اکھیڑنا جائز ہے۔ بعضوں نے کہا نَمْص سے مراد بال ابروؤں کا باریک کرنا ہے)۔

لَعَنَ اللّٰهُ النَّامِصَةَ وَالْمُتَنَمِّصَةَ وَالْوَاشِرَةَ وَالْمُتَوَشِّرَةَ وَالْوَاصِلَةَ وَالْمُتَوَصِّلَةَ وَالْوَاشِمَةَ وَالْمُسْتَوْشِمَةَ اللہ تعالیٰ نے لعنت کی بال اکھیڑنے والی اور اکھڑوانے والی اور دانتوں کو ریت کر برابر کرنے والی اور برابر کرانے والی اور بالوں کو جوڑ لگانے والی اور لگوانے والی اور گودنا گودنے والی اور گدوانے والی پر (بعضوں نے کہا واصلہ اور متوصلہ سے بدکار عورت اور کٹنی یعنی دلالہ مراد ہے۔ قوادۃ جو فاحشہ عورتوں کو مردوں کے پاس لے کر آتی ہے)۔

نُمُطٌ۔ ایک قسم کا عمدہ بچھونا یا زین پوش اور جماعت متفقہ اور راستہ اور طریقہ اور مذہب اور قسم۔

خَیْرُ هٰذِهِ الْاُمَّةِ النَّمَطُ الْاَوْسَطُ (حضرت علیؓ نے فرمایا) اِس امت کا بہتر فرقہ وہ ہے جو متوسط طریق پر ہو (دین اور دنیا دونوں کے کام اچھی طرح سے بجا لاتا ہو مطلب یہ ہے کہ دین میں غرق ہو جانا اور دنیا کی اصلاحات کی طرف بالکل توجہ ہی نہ کرنا اسی طرح ہمہ تن دنیا میں غرق ہو جانا دین کا خیال چھوڑ دینا دونوں مکروہ ہیں)

مِنْ نَمَطِ الشَّفَقَةِ۔ مہربانی کی ایک قسم ہے۔

کَانَ یُجَلِّلُ بُدْنَهُ الْاَنْمَاطَ۔ وہ اپنے اونٹوں کی (یعنی قربانی کے اونٹوں کی) جھولیں انماط کرتے تھے۔ (انماط ایک قسم کے فرش ہیں جن کا سرا باریک ہوتا ہے)۔

وَاَنّٰی لَنَا الْاَنْمَاطُ۔ ہمارے پاس انماط کہاں سے آئے (سوزنیاں یا زین پوش)

سَتَكُوْنُ الْاَنْمَاطُ۔ اب وہ زمانہ قریب ہے جب جب تم کو انماط ملیں گے (دنیا کی خوب کشائش ہوگی یہ پیشین گوئی آپ کی پوری ہوئی ایران اور روم کے خزانے مسلمانوں کے ہاتھ آئے اور مالا مال ہو گئے)۔

فَاَخَذْتُ نَمَطًا فَسَتَرْتُهٗ عَلَی الْبَابِ۔ میں نے ایک سوزنی لی اس کو دروازہ کا پردہ بنایا۔

نَحْنُ النَّمَطُ الْاَوْسَطُ لَا یُدْرِكُنَا الْغَالِیْ وَلَا یَسْبِقُنَا التَّالِیْ۔ ہم متوسط لوگ ہیں (یعنی اہل بیت کرامؑ) غلو کرنے والا ہم کو نہیں پا سکتا اور پیچھے رہ جانے والا ہم سے آگے بڑھ نہیں سکتا (غلو سے مراد یہ ہے کہ اہل بیت کو پیغمبر کے برابر کر دے اور پیچھے رہ جانے والے سے مراد وہ لوگ ہیں جنہوں نے اہل بیت کو بالکل چھوڑ دیا یا ان کے مخالف اور دشمن بن گئے)۔

تُمَدُّ بِالنَّمَطِ فَتُبْسَطُ۔ کفن دیتے وقت پہلے بچھونا بچھائیں پھر کفن کے کپڑے اس پر چنیں۔

نَمْلٌ۔ چغل خوری کرنا، چڑھ جانا، سن ہو جانا۔

مُنَامَلَةٌ۔ بیڑی پڑے ہوئے شخص کی طرح چلنا۔

اِنْمَالٌ۔ چغل خوری۔

تَنَمُّلٌ۔ ایک میں ایک گھس جانا، حرکت کرنا۔

نَمْلٌ یا نَمْلَةٌ۔ چیونٹی (اس کی جمع نِمَالٌ ہے)۔

لَا رُقْيَةَ اِلَّا فِیْ ثَلٰثٍ اَلنَّمْلَةِ وَالْحُمَةِ وَالنَّفْسِ منتر تین عوارض میں ہو سکتا ہے۔ ایک تو ان پھنسیوں میں

Marfat.com

جو بسلی پر نکلتی ہیں دوسرے سانپ بچھو کے ڈنک میں تیسرے بد نظر پر۔

عَلِّمِي حَفْصَةَ رُقْيَةَ النَّمْلَةِ۔ حفصہ کو نملہ کا منتر سکھلا۔ (نملہ کا منتر عرب کی عورتوں میں یہ تھا وہ یہ الفاظ کہتیں۔ دولہن کو چاہئے انگ چوٹی، زیب و زینت کرے، ہاتھ پاؤں رنگے، سرمہ لگائے، ہر بات کرے مگر مرد کی نافرمانی نہ کرے۔ بعضے کہتے ہیں آں حضرت کا مطلب اس سے یہ تھا کہ حفصہ کو نصیحت ہو۔ آپ نے ایک راز کی بات ان سے کہی تھی انھوں نے اس کو فاش کر دیا گویا مرد کی نافرمانی کی عَلِّمِي حَفْصَةَ رُقْيَةَ النَّمْلَةِ كَمَا عَلَّمْتِيهَا الْكِتَابَةَ کیا تو حفصہ کو رقیہ کا منتر نہیں سکھاتی جیسے تو نے اس کو لکھنا سکھایا ہے (معلوم ہوا کہ عورت کو لکھنا سیکھنا درست ہے)۔

رَخَّصَ فِي الرُّقْيَةِ مِنَ النَّمْلَةِ۔ نملہ کے لئے منتر کرنے کی آپ نے اجازت دی۔

فَهَلَّا نَمْلَةً وَاحِدَةً۔ تو نے ایک چیونٹی کو مارا ہوتا، جس نے تجھ کو کاٹا تھا تو نے چیونٹیوں کا سارا چھتہ کیوں جلا دیا)۔

نَهَى عَنْ قَتْلِ أَرْبَعٍ مِنَ الدَّوَابِّ مِنْهَا النَّمْلَةُ چار جانوروں کے قتل سے آں حضرت نے منع فرمایا ان میں سے ایک چیونٹی ہے (ہر قسم کی چیونٹی یا ایک خاص قسم جس کے چار پاؤں لمبے ہوتے ہیں اس لئے کہ چھوٹی چیونٹی کو ذر کہتے ہیں) اور دوسرے شہد کی مکھی، تیسرے ہُدہُد چوتھے صُرد (اس کا بیان کتاب الصاد میں گزر چکا)۔

نَمِلٌ بِالْأَصَابِعِ۔ انگلیوں سے کھیلنے والا۔

أَنْمُلَةٌ۔ انگلیوں کا سرا (اس کی جمع أَنَامِلُ ہے)

نَهَى عَنْ قَتْلِ سِتَّةٍ مِنْهَا النَّمْلَةُ۔ چھ جانوروں کے قتل سے منع فرمایا ان میں ایک چیونٹی ہے۔

فَإِذَا نَمْلَةٌ قَائِمَةٌ عَلَى رِجْلَيْهَا مَادَّةٌ يَدَيْهَا إِلَى السَّمَاءِ۔ (حضرت سلیمان ع کے زمانے میں قحط پڑا لوگ اُن کے ساتھ مل کر پانی مانگنے کے لئے نکلے) کیا دیکھتے ہیں کہ ایک چیونٹی اپنے دونوں پاؤں پر کھڑی ہوئی اپنا ہاتھ آسمان کی طرف اٹھائے ہوئے یہ دعا کر رہی ہے۔ پروردگار ہم بھی تیری ایک مخلوق ہیں، ہم کو اپنے پاس سے روزی دے اور احمق آدمیوں کے گناہ کا مواخذہ ہم سے مت کر یہ سنکر حضرت سلیمان نے کہا۔ چلو اپنے گھر لوٹ جاؤ۔ اللہ تم نے تمہارا کام دوسروں کی دعا سے پورا کر دیا)۔

ن م م

نَمٌّ۔ بات کو مشہور کرنا، فساد کے لئے کلام کو جھوٹ سے آراستہ کرنا، پھیلانا۔

نَامٌّ۔ چغل خور (نَمَّامٌ اس کی جمع ہے)۔

نَمِيمَةٌ نَمِيمٌ۔ چغل خوری ٹکنے کی آواز۔

وَالْآخَرُ كَانَ يَمْشِي بِالنَّمِيمَةِ۔ دوسرا شخص چغل خوری کرتا پھرتا تھا فساد کرانے کے لئے ایک بات مشہور کرتا معلوم ہوا یہ گناہ کبیرہ ہے)۔

لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ نَمَّامٌ۔ چغل خور بہشت میں نہیں جائے گا (یعنی دوسرے بہشتیوں کے ساتھ، یا جب بہشت میں جائے گا اس وقت چغل خور نہ ہوگا)۔

وَكَانَ يَنِمُّ عَلَى مِسْكًا۔ وہ مشک کی خوشبو مجھ پر کھینچ کر لاتا (ایک روایت میں يَنْبَخُ ہے)

ثَوْبٌ مُنَمَّمٌ نقشی کپڑا۔

نِمَمٌ۔ قریب قریب لکیریں۔

ن م ن م

نَمْنَمَةٌ۔ آراستہ کرنا، نقش و نگار کرنا، زینت دینا۔

نِمْنِمٌ۔ وہ نشان جو ہوا ریت پر بناتی ہے جیسے کتابت ہوتی ہے۔

ثَوْبٌ مُنَمْنَمٌ بیلدار کپڑا نقشی۔

أُتِيَ بِنَاقَةٍ مُنَمْنَمَةٍ۔ ایک موٹی اونٹنی گٹھے ہوئے ہاتھ پاؤں کی لائی گئی۔

جَارِيَةٌ مُنَمْنَمَةٌ۔ چھوٹی، لطیف اعضاء کی چھوکری نازک بدن۔

Marfat.com

نُمُوٌّ۔ زیادہ ہونا، بڑھنا۔ طبعی طور سے تمام جوانب میں اِس لئے مثلاً اور درم کو نمونہ کہیں گے۔

نَمْیٌ یا نُمِیٌّ یا نَمَاءٌ یا نَمِیَّةٌ۔ زیادہ ہونا، بہت ہونا، بلند ہونا، گراں ہونا، بلند کرنا، موٹا ہونا، خبر کو مرفوع کرنا اس کی نسبت کرنا۔

تَنْمِیَةٌ۔ بڑھانا (اصمعی نے کہا نَمَّیْتُ الْحَدِیْثَ جب کہیں گے۔ جب کسی بات کو اصلاح اور بھلائی کی نیت سے پہنچائیں گے اور نَمَّیْتُ الْحَدِیْثَ اس وقت کہیں گے جب فساد اور شر کی نیت سے کوئی بات پہنچائی جائے)

لَیْسَ بِالْکَاذِبِ مَنْ اَصْلَحَ بَیْنَ النَّاسِ فَقَالَ خَیْرًا اَوْ نَمٰی خَیْرًا۔ وہ شخص جھوٹا نہیں (یعنی ایسا جھوٹ گناہ نہیں ہے) جو شخص لوگوں میں ملاپ کرانے کی نیت سے اچھی بات کہے یا اچھی بات پہنچائے (جیسے کہتے ہیں، "دروغ مصلحت آمیز بہ از راستی فتنہ انگیز")

لَیْسَ الْکَذَّابُ الَّذِیْ یُصْلِحُ وَیَنْمِیْ خَیْرًا۔ وہ شخص جھوٹا نہیں ہے جو لوگوں میں صلح کرا دے اور اچھی بات پہنچائے۔

لَا تُمَثِّلُوْا بِنَامِیَةِ اللّٰہِ۔ اللہ کی مخلوقات کا مثلہ مت کرو (اُن کی صورت مت بگاڑو، ناک کان کاٹ کر یا چیر کر)

یَنْمِیْ صُعُدًا۔ چڑھتا چلا جاتا ہے (اس کا چڑھاؤ بڑھتا جاتا ہے)۔

اِنَّ رَجُلًا اَرَادَ الْخُرُوْجَ اِلٰی تَبُوْکَ فَقِیْلَ کَیْفَ بِالْوَدِیِّ فَقَالَ الْغَزْوُ اَنْمٰی لِلْوَدِیِّ۔ ایک شخص نے تبوک جانے کا ارادہ کیا (جہاد کے لئے) اس کی ماں یا بیوی نے کہا، اب کھجور کے چھوٹے درختوں کی پرورش (سنبھال) کیسے ہوگی۔ اس نے کہا جہاد کرنے سے اور درخت زیادہ بڑھیں گے (اللہ تعالیٰ غازی کے درختوں اور اموال کی حفاظت کرلے گا)۔

بِعْتُ الْفَانِیَةَ وَاشْتَرَیْتُ النَّامِیَةَ۔ میں نے بوڑھے اونٹ بیچ کر جوان بڑھنے والے اونٹ خریدے۔

کُلْ مَا اَصْمَیْتَ وَدَعْ مَا اَنْمَیْتَ۔ اس شکار کے جانور کو کھا جس کو مار لگتے ہی مار ڈالے (وہ تیرے سامنے مر جائے۔ اور اُس کو مت کھا جو غائب ہو کر چل دے پھر مرا ہوا ملے (معلوم نہیں تیری ضرب سے مرا ہے یا اور کسی سبب سے)۔

اَوِ انْتَمٰی اِلٰی غَیْرِ مَوَالِیْہِ۔ یا اپنے مالکوں کے سوا دوسروں کو اپنا مالک بتلائے (اپنے باپ کے سوا دوسرے کو اپنا باپ کہے)۔

اِنَّہٗ طَلَبَ مِنِ امْرَاَتِہٖ نُمِیَّةً اَوْ نَمَامِیَّ لِیَشْتَرِیَ بِہَا عِنَبًا فَلَمْ یَجِدْہَا۔ عمر بن عبدالعزیز (خلیفہ عادل اور متقی) نے اپنی بیوی سے ایک پیسہ یا کچھ پیسے مانگے انگور خریدنے کے لئے لیکن نہیں ملے (بعضوں نے کہا نُمِیَّة وہ درم جس میں سیسہ یا تانبا ملا ہو)۔

اِلَّا یَنْمِیْ ذٰلِکَ اِلَی النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ۔ مگر وہ اس حدیث کو آں حضرت تک بڑھاتے تھے (اُس کو مسند اور مرفوع کرتے تھے اہلِ حدیث کی اصطلاح میں جب راوی یَنْمِیْہِ کہے تو اُس کا مطلب یہ ہے کہ آنحضرت تک اُس کو پہنچاتے تھے)۔

فَنَمَیْتُ ذٰلِکَ اِلَی ابْنِ اَبِیْ لَیْلٰی۔ میں نے اس کو ابن ابی لیلیٰ تک پہنچایا۔

یَنْمِیْ لَہٗ عَمَلُہٗ۔ اس کا عمل بڑھتا رہے گا۔

حُسْنُ الْمَلَکَةِ نَمَاءٌ۔ خوش اخلاقی مال کی زیادتی کا سبب ہے۔

مَا مِنْ بَیْتٍ فِیْہِ اسْمُ مُحَمَّدٍ اِلَّا نَمَا۔ جس گھر میں محمد نام کا کوئی شخص ہو تو اس میں برکت ہوگی۔

مَنْمَاةٌ لِاَعْمَالِہِمْ۔ ان کے عمل کی بڑھوتری۔

مَنْمٰی۔ بھی بڑھوتری کو کہتے ہیں۔

مَنِ انْتَمٰی اِلٰی غَیْرِ مَوَالِیْہِ فَعَلَیْہِ لَعْنَةُ اللّٰہِ۔ جو

Marfat.com

...ص اپنے مالکوں کے سوا دوسروں کو اپنا مالک بتلائے اس پر ...ی پھٹکار۔

صَلٰوۃٌ نَامِیَۃٌ۔ بڑھنے والی نماز۔

مَالٌ نَامٍ۔ بڑھنے والا مال۔

غَیْرُ نَامِیْ۔ جمادات کنکر پتھر وغیرہ وغیرہ۔

بَابُ النُّوْنِ مَعَ الْوَاوِ

نَوْءٌ یا نَوَاءٌ۔ تکلیف یا مشقت سے اُٹھنا۔

نَاءَ۔ گر پڑا، بھاری کرنا، جھکانا۔

تَنُوْءُ بِهَا۔ اس پر بھاری ہوتے ہیں۔

ثَلَاثٌ مِّنْ اَمْرِ الْجَاهِلِيَّةِ اَلطَّعْنُ فِي الْاَعْقَابِ وَ النِّيَاحَةُ وَ الْاَنْوَاءُ۔ تین باتیں جاہلیت کی رسمیں ہیں ایک تو ذات پات، نسب پر طعنہ کرنا، دوسرے مُردوں پر نوحہ کرنا تیسرے انواء یعنی چاند کی منزلوں کا لحاظ، بارش ...ن کے اثر سے سمجھنا۔

كَمْ بَقِيَ مِنْ نَوْءِ الثُّرَيَّا۔ (حضرت عمرؓ نے حضرت عباسؓ سے پوچھا) اَب ثریا کی منزل میں کیا باقی ہے؟ انھوں نے کہا سات دن باقی ہیں، سات دن کے بعد پانی برسا۔ تو اگر کوئی ان منزلوں کو یہ سمجھے کہ عادۃ اللہ تعالیٰ ان میں پانی برساتا ہے اور برسانے والا اللہ تعالیٰ ہے اور اسی کا اختیار ہے تو یہ کفر نہ ہوگا۔ لیکن اگر ان منازل کو موثر سمجھے تو وہ کفر صریح ہے)۔

مُطِرْنَا بِنَوْءِ كَذَا (عرب کے مشرک یوں کہا کرتے تھے) ہم پر پانی اس منزل کی وجہ سے برسا۔

لَا تَقُوْلُوْا۔ یہ مت بولو کہ پانی فلاں کا رتی کی وجہ سے (بلکہ یوں کہو کہ اللہ تعالےٰ نے پانی برسایا)۔

قَالَ اِنَّمَا اِمْرَأَةٌ الَّتِيْ مَلَكَتْ اَمْرَهَا فَطَلَّقَتْ زَوْجَهَا ...ق اللّٰہ خَطَاءَ نَوْءِهَا اَلَا طَلَّقَتْ نَفْسَهَا۔ ایک عورت اس کے خاوند نے اختیار دیا کہ اگر چاہے تو اپنے لئے طلاق لے لے اپنے خاوند سے جُدا ہو جائے) مگر اس نے کیا کیا اپنے خاوند کو طلاق دے دی (یا اس سے کہا تجھ کو طلاق ہے) تب حضرت عثمانؓ نے فرمایا اللہ تعالیٰ نے اس کی کارتی غلط کر دی اُس نے اپنے تئیں کیوں طلاق نہیں دی اگر اپنے تئیں طلاق دیتی تو طلاق پڑجاتی، لیکن خدا کو اس کا مطلقہ ہونا منظور نہ ہوا تو زبان سے ایسا غلط لفظ نکلا جس کا اثر کچھ نہیں ہے اور وہ بدستور اپنے خاوند کے نکاح میں رہی کارتی غلط ہونے سے یہ مطلب ہے کہ جیسے نجومیوں اور بدلتی کی بات اللہ تعالےٰ غلط کر دیتا ہے۔ وہ کہتے ہیں اس کارتی میں خوب پانی برسے گا لیکن ایک قطرہ نہیں برستا۔ ان کی امید غلط ہو جاتی ہے اسی طرح اس عورت کی امید یہ تھی میں اپنے تئیں طلاق دے لوں گی، اللہ تعالےٰ نے غلط کر دی۔

فَنَاءَ بِصَدْرِهٖ۔ اس نے اپنا سینہ بیلے گاؤں سے ہٹایا (اور اس گاؤں سے ذرا قریب ہو گیا جہاں جانا چاہتا تھا)

قَدْ نَاءَ بِيَ الشَّجَرُ۔ چراگاہ مجھ کو اس دن دور لے گیا میں دیر میں گھر پہنچا۔

مَنْ سَمِعَ بِالدَّجَّالِ فَلْيَنْاَ عَنْهُ۔ جو شخص سُنے کہ دجّال نکلا ہے تو اس سے دُور رہے (اس کے پاس نہ جائے شاید اس کے بہکانے میں آجائے اور ایمان برباد ہو)۔

فَذَهَبَ لِيَنُوْءَ۔ آنحضرتؐ نے اُٹھنا چاہا (کہ نماز کے لئے مسجد میں آئیں لیکن آپ بیہوش ہو گئے)۔

لَا يَزَالُ طَائِفَةٌ مِّنْ اُمَّتِيْ ظَاهِرِيْنَ عَلٰى مَنْ نَاوَاهُمْ۔ میری امت کا ایک گروہ ہمیشہ اپنے دشمنوں پر غالب رہے گا۔

وَرَجُلٌ رَبَطَهَا فَخْرًا وَّرِيَاءً وَّنِوَاءً لِاَهْلِ الْاِسْلَامِ۔ اور وہ شخص جس نے فخر اور نمائش اور اہلِ اسلام کے ساتھ دشمنی کی نیت سے گھوڑے باندھے۔

نِيَّةُ الْمُؤْمِنِ خَيْرٌ مِّنْ عَمَلِهٖ۔ مومن کی نیت

Marfat.com

اس کے عمل سے بہتر ہے (کیونکہ مومن بہت سے اعمالِ خیر کی نیت کرتا ہے اور عمل تو ایک ہی کرتا ہے۔ تو نیت عمل سے بہتر ہوئی۔ بعضوں نے کہا ایک مومن نے مدینہ کا ایک پل بنا دینے کی نیت کی، لیکن اس کے بنانے سے پہلے ایک کافر نے اس کو بنا دیا۔ تب آپ نے یہ حدیث فرمائی۔ یعنی مومن کی نیت کافر کے عمل سے بہتر ہے)

وَاِنَّمَا الْاَعْمَالُ بِالنِّیَّاتِ وَاِنَّمَا لِکُلِّ امْرِئٍ مَّا نَوٰی۔ تمام عملوں کا مدار نیت پر ہے اور ہر ایک آدمی کو اس کی نیت کے موافق ثمرہ ملے گا۔

اَبْعَدَ اللّٰہُ نَوَاکَ۔ اللہ تجھ کو بہت دُور رکھے۔

نَوْبٌ یا مَنَابٌ یا نِیَابَۃٌ۔ قائم مقام ہونا، نائب ہونا، جانشین ہونا، توبہ کرنا، پہنچنا۔

مُنَاوَبَۃٌ۔ سزا دینا، باری باری کرنا، حصہ لگانا۔

اِنَابَۃٌ۔ نائب بنانا، بار بار رجوع کرنا، توبہ کرنا، متوجہ،

تَنَاوُبٌ۔ باری باری حصہ لینا، یا باری باری ایک کام کرنا۔

قَسَّمَهَا نِصْفَيْنِ نِصْفًا لِنَوَائِبِهٖ وَحَاجَاتِهٖ وَنِصْفًا بَيْنَ الْمُسْلِمِيْنَ۔ آنحضرتؐ نے خیبر کی آمدنی کے دو حصے آدھوں آدھ کئے تھے، ایک حصہ تو اپنے حوادث اور ضروریات کے لئے اور ایک حصہ مسلمانوں میں بانٹ دیا تھا (نَوَائِبُ جمع ہے نَائِبَۃ کی، یعنی وہ ضرورت یا مصیبت جو آن پڑے۔ مطلب یہ ہے کہ خیبر کی آدھی آمدنی آپ نے ضروریاتِ ملکی کے لئے رکھی تھی۔ مثلاً ہتھیار اور آلات کی خریداری، سامانِ جہاد کی تیاری وغیرہ اور نصف مسلمانوں میں تقسیم کر دی تھی)۔

یَا اَرْحَمَ مَنْ اَنَابَہُ الْمُسْتَرْحِمُوْنَ۔ اے وہ جو سب سے زیادہ رحم کرنے والا ہے ان لوگوں پر جو نوبت بہ نوبت رحم کی درخواست کرتے ہیں۔

کَانَ النَّاسُ یَنْتَابُوْنَ الْجُمُعَۃَ مِنْ مَنَازِلِھِمْ وہ لوگ جو مدینہ کے اطراف باہر رہتے تھے، باری باری جمعہ کی نماز میں حاضر ہوا کرتے (یعنی مسجد نبوی میں باری باری آتے۔ مثلاً اس جمعہ میں گاؤں کے کچھ لوگ آتے پھر دوسرے جمعہ میں دوسرے لوگ۔ اس حدیث سے یہ نکلا کہ شہر کے باہر گاؤں میں رہنے والوں پر جمعہ کی نماز کے لئے شہر میں آنا فرض نہیں ہے وہ اپنے گاؤں ہی میں پڑھ سکتے ہیں)

اِحْتَاطُوْا لِاَھْلِ الْاَمْوَالِ فِی النَّائِبَۃِ وَالْوَاطِئَۃِ۔ جب باغوں کے پھلوں کا اٹکل (تخمینہ) کرو تو مہمانوں اور راستہ سے گزرنے والوں کے خرچ کا لحاظ رکھو (یعنی الکانِ باغ کو کچھ مہمانوں کو کھلانا پڑتا ہے کچھ مسافروں راہ گیروں کو تو یہ خرچ نکال کر باقی میں سے زکوٰۃ کا حصہ لو)

وَتُعِیْنُ عَلٰی نَوَائِبِ الْحَقِّ۔ آپ تو حادثوں میں (معاملات) جو حق ہوتا ہے اس کی حمایت کرتے ہیں (حقدار کو حق دلانے کی کوشش کرتے ہیں۔ معلوم ہوا کہ جو شخص نیک کام کرتا رہے وہ اکثر آفتوں سے محفوظ رہتا ہے اس کی نیکیاں آڑے آتی ہیں)

وَمَا یَنُوْبُہٗ مِنَ السِّبَاعِ۔ اور جس پانی پر باری باری درندے اور چوپائے پانی پینے آتے ہیں۔

• کُنَّا نَتَنَاوَبُ النُّزُوْلَ۔ ہم باری باری اترا کرتے (ایک دن میں ایک دن وہ مدینہ میں آیا کرتے)۔

وَاِلَیْکَ اَنَبْتُ تیری طرف لوٹتا ہوں[۱]

وَثَابَتْ اَجْسَامُنَا۔ ہمارے جسموں میں پھر طاقت آ گئی۔

وَیَاْخُذُ الْاِمَامُ الْبَاقِیَ لِیَکُوْنَ ذٰلِکَ اَرْزَاقَ اَعْوَانِہٖ عَلٰی دِیْنِ اللّٰہِ وَفِیْ مَصْلَحَۃِ مَا یَنُوْبُ مِنْ تَقْوِیَۃِ الْاِسْلَامِ۔ باقی مال امام رکھ لے اس میں ان لوگوں کو کھلائے جو اللہ کے دین کی مدد کرتے ہوں اور جو حوادث اور آفات باری باری اسلام پر آئیں اُن کی

[۱] یعنی تیری بارگاہ میں توبہ کرتا ہوں۔ ۱۲

Marfat.com

ملاح اور دفعیہ میں خرچ کرے اور اسلام کو قوت دے۔
وَمَنْ لَا يُعِدُّهُ لِلصَّبْرِ لِنَوَائِبِ الدَّهْرِ يَعْجِزُ۔
جو شخص زمانے کے حوادث کے لئے صبر تیار نہ رکھے گا وہ عاجز
ہو جائے گا (اس سے مصائب اور آفات کا تحمل نہ ہو سکے
گا اور جو شخص صبر کی عادت کرے گا وہ ہر مصیبت میں مستقل
اور مضبوط رہے گا)۔
إِنْتَابَ اِنْتِيَابُ الْمَنْهَلِ۔ دو دفعہ باری باری پانی
کے چشمے پر آتے ہیں۔
لَعَنَ اللّٰهُ الْمَانِعَ الْمَاءَ الْمُنْتَابَ۔ جو شخص اُس
پانی کو روکے جس کو باری باری لوگ لیا کرتے ہیں اُس پر خدا
کی لعنت۔
بِأَبِي اِبْنُ النُّوبِيَّةِ الطَّيِّبَةِ۔ میرا باپ اُن پر صدقے
وہ نوبی پاک لونڈی کے فرزند ہوں گے۔
نُوبِيَّةٌ۔ ایک فرقہ ہے سوڈان کا اس کی نسبت نُوبِيٌّ
ہے (نُوَّابٌ جمع ہے نَائِبٌ کی)۔
نَوْءٌ۔ ناتوانی سے جھک جانا۔
نُوتِيٌّ۔ ملاح (اس کی جمع نَوَاتِيَةٌ اور نُوتِيَّةٌ
ہے)۔
كَأَنَّهُ قِلْعُ دَارِيٍّ عَنَجَهُ نُوتِيُّهُ۔ گویا وہ اونٹ
دارین کا ہے جس کو ملاح نے موڑا کبھی کشتی ادھر جھکتی
ہے کبھی اُدھر۔
إِنَّهُمْ كَانُوا نَوَاتِيَ۔ وہ ملاح تھے (مترجم
کہتا ہے اغلب یہ ہے کہ قوم نوائت جمع نواج مدراس
اور ملیبار میں آباد ہے وہ ان عرب ملاحوں کی اولاد ہے
گزشتہ زمانے میں اس ساحل پر آکر اترے تھے اور
نَوَاتِي کی خرابی نَوَائِت ہو گئی)۔
نَوْح یا نُوَاح یا نِيَاح یا نِيَاحَة یا مَنَاح۔ چیخ پکار کر
میت پر رونا، آواز کرنا۔
مُنَاوَحَةٌ۔ مقابلہ کرنا۔

تَنَوُّحٌ۔ حرکت کرنا
تَنَاوُحٌ۔ ایک دوسرے کے مقابل ہونا، کبھی ادھر
کبھی اُدھر چلنا۔
اِسْتِنَاحَةٌ۔ نوحہ کرنا یعنی میت پر پکار کے چلا کے رونا۔
نُوحٌ۔ مشہور پیغمبر ہیں جن کو آدم ثانی بھی کہتے ہیں،
کیونکہ موجودہ دنیا کے لوگ سب ان کی اولاد ہیں۔
نَهَى عَنِ النِّيَاحِ۔ نوحہ کرنے سے منع فرمایا (لیکن
آہستہ رونا منع نہیں)۔
لَعَنَ اللّٰهُ النَّائِحَةَ۔ نوحہ کرنے والی پر اللہ کی لعنت۔
لَقَدْ قُلْتُ الْقَوْلَ الْعَظِيمَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فِي الْخَلِيفَةِ
مِنْ بَعْدِ نُوحٍ۔ میں نے بڑی بات کہدی جمعہ کے دن اس
خلیفہ کے متعلق جو نوح یعنی حضرت عمرؓ کے بعد خلیفہ ہوا
(آنحضرتؐ نے بدر کے قیدیوں کے متعلق جب حضرات ابوبکرؓ
اور عمرؓ سے رائے لی تھی تو ابوبکرؓ کو حضرت ابراہیمؑ سے
اور عمرؓ کو حضرت نوحؑ سے تشبیہ دی تھی۔ عبداللہ بن
سلام نے باغیوں کو سمجھایا کہ آج قیامت کا دن ہے یعنی
جمعہ کا دن۔ اور تم اس خلیفہ کے مارنے سے باز آؤ جو نوحؑ
کے بعد خلیفہ ہوا یعنی حضرت عمرؓ کے بعد۔ مگر باغی کب سننے
والے تھے۔ انھوں نے کہا یہ یہودی ہے اس کو بھی مار ڈالو)
وَيْحَكَ أَظْلِمُهُ رَجُلًا يَوْمَ الْقِيٰمَةِ۔ تیری خرابی ہو
تو قیامت کے دن یعنی جمعہ کے دن ایک شخص پر ظلم کرتا ہے۔
عَاشَ نُوحٌ أَلْفَيْ سَنَةٍ وَخَمْسَمِائَةِ سَنَةٍ حضرت
نوحؑ کی عمر دو ہزار پانچ سو برس کی ہوئی (اس کے باوجود
وفات کے وقت کہنے لگے، دنیا میں مجھ کو ایسا معلوم ہوا
جیسے دھوپ سے سایے میں آجانا، یا مکان کے ایک دروازے
سے اندر آنا اور دوسرے سے باہر نکل جانا۔ ان کو نوح اس
لئے کہتے ہیں کہ وہ پانچ سو برس تک نوحہ کرتے رہے یعنی
اپنی قوم کی گمراہی پر روتے رہے)۔
سَمِعْتُ عَمِّي مُحَمَّدَ بْنَ عَلِيٍّ يَقُولُ إِنَّمَا تَحْتَاجُ

Marfat.com

الْمَرْأَةُ فِي الْمَاتَمِ اِلَى النَّوحِ لِتَسِيلَ دَمْعَتَهَا فَلَا يَنْبَغِيْ اَنْ تَقُوْلَ هُجْرًا۔ عورت کو ماتم میں نوحہ کی احتیاج آنسو بہانے کے لئے ہوتی ہے تو زبان سے بُری باتیں نہ نکالے میں نے اپنے چچا محمد بن علی باقر سے سُنا۔

اَذِنَ بِهٖ مَا لَمْ تَهْجُرْ۔ نوحہ کی اجازت دی بشرطیکہ زبان سے بیہودہ باتیں نہ نکالے۔

سُئِلَ عَنْ اَجْرِ النَّائِحَةِ۔ نوحہ کرنے والی کو اُجرت پر بلانا کیسا ہے یہ اُن سے پوچھا گیا (اُنھوں نے کہا کچھ قباحت نہیں یا نوحہ کرنے والی کی اُجرت حلال ہے یا حرام؟ یہ مسئلہ امامیہ اور اہلِ سنّت میں اختلافی ہے۔ امامیہ کے نزدیک میت پر نوحہ کرنے اور کرانے میں کوئی قباحت نہیں بلکہ امام حسین رض پر نوحہ کرنا اور نوحہ کرانا باعثِ اجر اور ثواب سمجھتے ہیں اور اہلِ سنّت اس کو ممنوع کہتے ہیں)۔

تَوْخٌ۔ اقامت کرنا۔

اِنَاخَةٌ۔ بٹھانا۔

تَنَوُّخٌ اور اِسْتِنَاخٌ۔ بیٹھنا۔

مُنَاخٌ اور مُنَاخَةٌ۔ جہاں اونٹ بٹھائے جاتے ہیں

وَاَنَاخَ بِنَا سَالِمٌ بِالْمُنَاخِ الَّذِيْ كَانَ عَبْدُ اللّٰهِ يُنِيْخُ بِهٖ۔ سالم نے ہمارے اونٹ وہاں بٹھائے جہاں عبد اللہ بن عمر رض اپنے اونٹوں کو بٹھایا کرتے۔

لَا تُصَلُّوْا فِيْ مَنَاخِهَا۔ اونٹ جہاں بیٹھتے ہیں وہاں نماز مت پڑھو۔

لَا مِنًى مُنَاخُ مَنْ سَبَقَ۔ منیٰ میں میرے لئے مکان نہ بناؤ جو کوئی منیٰ میں پہلے آئے وہ اپنے اونٹ جہاں چاہے وہاں بٹھا سکتا ہے (دوسرے شخص کو اس کو وہاں سے ہٹانا جائز نہیں ہے۔ امام ابو حنیفہ رح کے نزدیک توحرم کی ساری زمین وقف ہے اس کا کوئی مالک نہیں ہو سکتا)۔

مُنِيْخٌ۔ شیر۔

تَنُوْخٌ۔ ایک قبیلہ ہے یمن میں۔

نَوْدٌ یا تَوَادٌ نَوَدَانٌ۔ اونگھ سے جھکنا۔

لَا تَكُوْنُوْا مِثْلَ الْيَهُوْدِ اِذَا نَشَرُوا التَّوْرَاةَ نَادُوْا۔ تم یہودیوں کی طرح مت ہو جاؤ۔ جہاں انھوں نے توراۃ کھولی لگے سر ہلانے۔

نَوْرٌ یا نِيَارٌ۔ روشن کرنا، آگ سے نشان کرنا، شکست پانا، دور سے آگ دیکھنا۔

نَوْرٌ یا نِوَارٌ۔ بدکاری سے پرہیز کرنا، نفرت کرنا پھیلنا، واقع ہونا۔

تَنْوِيْرٌ۔ روشن کرنا، ملتبس کر دینا، جادوگر دل کا سا کام کرنا، کھجور میں گٹھلی پڑنا، پھول نکالنا، پک جانا، روشنی میں نماز پڑھنا۔

مُنَاوَرَةٌ۔ گالی گلوج کرنا۔

اِنَارَةٌ۔ روشن کرنا۔

اِنْوَارٌ۔ ظاہر ہونا۔

تَنَوُّرٌ۔ روشن ہونا، نورہ لگانا، شکست پانا، دور سے آگ دیکھنا۔

اِنْتِيَارٌ۔ نورہ لگانا۔

اِسْتِنَارَةٌ۔ روشن ہونا، فتح پانا، غلبہ کرنا۔

نُوْرٌ۔ اللہ تعالیٰ کا ایک نام نور بھی ہے کیونکہ اسی کے نور سے اندھے دیکھتے ہیں اور گمراہ راہ پاتے ہیں۔ یا اسی کے نور وجود سے سب موجود ہیں اگر وہ اپنا نور ان پر سے اٹھالے تو سب معدوم ہو جائیں۔

قَالَ لَهٗ ابْنُ شَقِيْقٍ لَوْ رَاَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُنْتُ اَسْاَلُهٗ هَلْ رَاَيْتَ رَبَّكَ فَقَالَ قَدْ سَاَلْتُهٗ فَقَالَ نُوْرٌ اَنّٰى اَرَاهُ۔ ابن شقیق نے ابوذر غفاری رض سے کہا، اگر میں آنحضرت کو دیکھا ہوتا تو میں آپ سے یہ پوچھتا کہ آپ نے اپنے پروردگار کو دیکھا یا نہیں۔ یہ سُنکر ابوذر رض نے کہا،

Marfat.com

(…)ں نے آنحضرتؐ سے پوچھا تھا آپؐ نے فرمایا، پروردگار ایک نور ہے میں اس کو کہاں سے دیکھوں گا۔ (امام احمد سے پوچھا گیا یہ حدیث کیسی ہے، اُنھوں نے کہا میں تو برابر اس حدیث کو منکر کہتا رہا اور میں نہیں جانتا اس کا مطلب کیا ہے۔ ابن خزیمہ نے کہا اس حدیث کی صحت میں شک ہے۔ بعضے علماء نے کہا نور تو ایک جسم ہے اور عرض ہے اور پروردگار جسم ہے نہ عرض۔ البتہ اس کا حجاب نور ہے۔ جیسے دوسری حدیث میں ہے وَحِجَابُهُ النُّوْرُ اس کا پردہ نور ہے، یعنی نور اس کی روایت میں حائل ہے اور مانع ہے۔ میں کہتا ہوں نور عرض نہیں ہے بلکہ جوہر اور قائم بالذات ہے اور ابن عباس سے مروی ہے کہ آنحضرتؐ نے اپنے پروردگار کو دیکھا اور حق یہ ہے کہ پروردگار کی تجلیات مختلف اطوار میں ہوتی ہیں کبھی ایک بڑی جوت میں کہ نظر اس پر ٹھہر نہیں سکتی اور ابوذرؓ کی حدیث اسی حالت سے متعلق ہے اور کبھی وہ مظاہر جسمانیہ میں تجلی کرے گا جیسے قیامت کے دن ایک صورت میں پھر دوسری صورت میں مومنین بہشت میں اس کے دیدار سے مشرف ہوں گے اور قیامت میں اس کی شان دیکھ کر سجدے میں گر پڑیں گے اور آنحضرتؐ نے اس کو خواب میں ایک جوان خوبرو بے ریش و بروت کی صورت میں دیکھا۔ اب رہا اعتقاد کہ پروردگار جسمیت سے پاک ہے تو اس پر شرع میں کوئی دلیل قائم نہیں ہوئی، نہ یہ ثابت ہوا کہ وہ جسم ہے اور نور کو عرض اگلے فلاسفہ سمجھتے تھے، لیکن حال کے فلسفہ میں یہ ثابت ہو گیا ہے کہ نور جوہر ہے اور وہ اجزائے صغار ہیں جو روشن جسم سے جدا ہو کر ہم تک آتے ہیں اور آیت کریمہ خَلَقَ الظُّلُمٰتِ وَالنُّوْرَ اسی کی تائید کرتی ہے۔ واللہ اعلم،

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ فِيْ قَلْبِيْ نُوْرًا۔ یا اللہ! میرے دل کو روشن کر دے (گناہوں کی ظلمت اور تاریکی کو دفع کر دے)۔

وَاجْعَلْنِيْ نُوْرًا۔ مجھ کو نور کر دے (ہر چیز میری روشن اور نورانی ہو جائے)۔

اَلصَّلٰوةُ نُوْرٌ۔ نماز نور ہے (اس کی وجہ سے آدمی بُرے کاموں سے باز رہتا ہے یا اس کا بدلہ یہ ہے کہ قیامت کے دن روشنی ملے گی یا اس کی وجہ سے معارفِ شرعی روشن ہو جاتے ہیں یا قیامت کے دن اس کی وجہ سے مُنہ پر نور ہوگا اور دنیا میں بھی نمازی کے چہرے پر ایک نور ہوتا ہے)۔

خَلَقَ فِيْ ظُلْمَةٍ فَاَلْقٰى عَلَيْهِ مِنْ نُّوْرِهٖ۔ اللہ تعالیٰ نے مخلوق کو تاریکی میں پیدا کیا (وہ شہوت اور غصہ اور نفس کی خواہشوں میں گرفتار تھے) ان پر اپنا نور اتارا (قرآن اور دوسری آسمانی کتابیں اور پیغمبر بھیجے یہ سب اللہ کے نور ہیں۔ میں کہتا ہوں مطلب یہ ہے کہ خانۂ علمِ الٰہی میں تمام مخلوقات پوشیدہ اور بلا وجود خارجی تھے۔ پھر اللہ تعالیٰ نے وقتاً فوقتاً جن جن معلومات کو خارج میں موجود کرنا چاہا ان پر اپنے وجود کا ایک سایہ ڈال دیا، وہ سب ہست ہو گئے اور جب چاہے گا یہ سایہ اُٹھا لے گا۔ تو پھر سب نیست ہو جائیں گے۔ بہرحال پروردگار کی ذاتِ مقدس اپنے عرشِ معلےٰ پر ہے اور اس کا نورِ وجود زمین و آسمان سب جگہ پھیلا ہوا ہے۔ جیسے آفتاب ہم سے دس کروڑ میل پرے ہے پر اس کا نور ہم تک آ رہا ہے)۔

تَوَضَّاَ مَرَّتَيْنِ مَرَّتَيْنِ وَقَالَ نُوْرٌ عَلٰى نُوْرٍ۔ آنحضرتؐ نے دو دو بار وضو کے اعضاء دھوئے اور فرمایا نور ہے بالائے نور (ایک بار دھونا نور ہے دوسری بار پھر دھونا نور علیٰ نور ہے)۔

اَلْوُضُوْءُ عَلَى الْوُضُوْءِ نُوْرٌ يَّوْمَ الْقِيَامَةِ۔ با وضو رہ کر پھر تازہ وضو کرنا قیامت کے دن نور ہو گا۔

رَبِّ مَا هٰذَا قَالَ نُوْرِيْ قَالَ رَبِّ زِدْنِيْ نُوْرًا۔ (حضرت ابراہیمؑ کو سفیدی آئی (بڑھاپے کی) تو پروردگار سے پوچھا۔ پروردگار! یہ کیا ہے؟ ارشاد ہوا میرا نور ہے

تب انھوں نے دعا کی ایسا ہی ذپر وردگار میرا نور اور زیادہ کر (سارے بال سفید ہو جائیں)۔

کَانَتْ نُوْرًا یَوْمَ الْقِیَامَۃِ۔ بڑھاپا قیامت کے دن نور ہوگا۔

اَوَّلُ مَا خَلَقَ اللّٰہُ نُوْرِیْ۔ سب سے پہلے اللہ تعالٰے نے نور محمدی کو پیدا کیا (صلی اللہ علیہ وسلم۔ آں حضرت کا ایک نام نور بھی ہے)

اَنْوَرَ الْمُتَجَرِّدِ۔ آں حضرت کا جسم مبارک چمکتا اور نورانی تھا۔

اِنَّہٗ نَوَّرَ بِالْفَجْرِ۔ آنحضرت نے فجر کو روشن کر دیا۔ (یعنی روشنی میں صبح کی نماز پڑھی، آپ نے اس طرح ایک بار یا دو بار کیا ہوگا یہ ظاہر کرنے کے لئے کہ اس نماز کا وقت طلوعِ آفتاب تک ہے باقی آپ کا عموماً دستور یہ تھا کہ آپ صبح کی نماز ہمیشہ تاریکی میں اوّل وقت پڑھا کرتے تھے اور اگر روشنی میں پڑھنا افضل ہوتا تو آپ غیر افضل کو کیوں اختیار فرماتے اور حضرت ابوبکر صدیق اور حضرت عمر فاروق رضؓ بھی صبح کی نماز تاریکی میں پڑھتے رہے۔ حضرت عمرؓ نے اپنے عاملوں کو لکھا کہ صبح کی نماز اس وقت پڑھا کرو جب تارے گھنے ہوئے اور نمایاں ہوں۔ بعضوں نے کہا نَوِّرُوْا بِالْفَجْرِ یا اَسْفِرُوْا بِالْفَجْرِ کا مطلب یہ ہے کہ صبح کی نماز میں قرأت لمبی کی یا لمبی کیا کرو تاکہ دیر میں آنے والے لوگ بھی جماعت میں شریک ہو جائیں اور حضرت عمرؓ اکثر فجر کی نماز میں سورۂ یوسف پڑھا کرتے)۔

نَائِرَاتِ الْاَحْکَامِ وَمُنِیْرَاتِ الْاِسْلَامِ روشن اور نورانی احکام اور اسلام کے نورانی امور (نَارَ اور اَنَارَ لازم اور متعدی دونوں آئے ہیں)۔

مُوْضِحَاتِ الْاَعْلَامِ۔ واضح اور کھلے نشانات اور دلائل)۔

اَنَارَهَا زَیْدٌ۔ زید نے اس کو بیان کر دیا۔

اَقَبْلَ النُّوْرِ اَمْ بَعْدَہٗ۔ کیا سورۂ نور کی آیت (الزانیۃ والزانی) اترنے سے پہلے یا اس کے بعد۔

لَا تَسْتَضِیْئُوْا بِنَارِ الْمُشْرِکِیْنَ۔ مشرکوں کی آگ سے روشنی مت لو (ان کے مشورے اور رائے پر مت چلو۔ اسی طرح یہود اور نصاریٰ کے مشوروں پر بھی چلنے کی ممانعت ہے کیونکہ وہ مسلمانوں کے کبھی دلی دوست اور خیرخواہ نہیں ہو سکتے)

اَنَا بَرِیْءٌ مِّنْ کُلِّ مُسْلِمٍ مَّعَ مُشْرِکٍ لَا تَتَرَاءٰی نَارَاهُمَا۔ جو مسلمان مشرکوں کے ساتھ ہو، میں اس سے بیزار ہوں (وہ اگر مارا جائے تو میں ذمہ دار نہیں) مسلمان اور مشرک کی آگ ایک جگہ دکھائی نہ دے (دونوں الگ الگ رہیں)۔

مَا نَارَاهُمَا۔ وہ جو دونوں اونٹنیاں گم ہیں ان پر کیا داغ تھا۔

کَانَ یَتَنَوَّرُ عَلٰی عَانَتِہٖ بِیَدِہٖ۔ اپنے پیڑو پر اپنے ہاتھ سے نورہ لگاتے (بال دور کرنے کو)۔

اَلنَّاسُ شُرَکَاءُ فِیْ ثَلٰثَۃٍ اَلْمَاءِ وَالْکَلَاءِ وَالنَّارِ۔ آدمی تین چیزوں میں شریک ہیں (ان میں سب کا حصہ ہے اور ان کا روکنا جائز نہیں) پانی اور گھاس اور آگ میں۔

مَا کَانَ اَسْفَلَ مِنْ ذٰلِکَ فَهُوَ فِی النَّارِ۔ جب ازار ٹخنوں سے نیچی ہو تو پاؤں کا اتنا حصہ جو ٹخنوں کے نیچے ہے دوزخ میں جلے گا (یا یہ فعل دوزخیوں کا سا ہے یعنی ازار ٹخنوں سے نیچی رکھنا)۔

مَا زَادَ بِقَبْضَۃٍ فَفِی النَّارِ۔ (یہ اہل شیعہ کی روایت ہے) یعنی جو داڑھی ایک مشت سے زائد ہو وہ دوزخ میں جلے گی (مگر اس حدیث کی سند نہیں ملی)۔

قَالَ لِعَشَرَۃٍ فِیْهِمْ سَمُرَۃُ بْنُ جُنْدُبٍ اٰخِرُکُمْ یَمُوْتُ فِی النَّارِ۔ دس آدمی تھے ان کے اخیر میں سمرہ بن جندب صحابی تھے۔ آنحضرت نے فرمایا تم میں آخری شخص کی موت آگ میں ہوگی (آخر ایسا ہی ہوا سمرہ کو ایک سخت بیماری

(ہوتی ان کا بدن گرم نہیں ہوتا تھا۔ اُنھوں نے ایک بڑی دیگ میں پانی گرم کرایا اور خود اس کے اوپر بیٹھے بھاپ لینے کو، اتنے میں وہ دیگ دھنس گئی اور سمرہ وہ آگ میں جل کر مر گئے)۔

اَلنَّارُ جُبَارٌ۔ اگر کوئی شخص اپنی ملک میں آگ سُلگائے اور ہوا وغیرہ سے وہ آگ اُڑ کر کسی کا گھر یا مال جلا دے تو اس کو تاوان کچھ نہ دینا ہوگا (بعضوں نے کہا "نار" کا لفظ تصحیف ہے اور صحیح اَلْبِئْرُ جُبَارٌ ہے یعنی کوئی شخص اپنی زمین میں کنواں کھدائے پھر اس میں گر کر کوئی ہلاک ہو جائے تو اس پر کچھ تاوان نہ ہوگا)۔

فَاِنَّ تَحْتَ الْبَحْرِ نَارًا۔ سمندر کے تلے آگ ہے (کیونکہ سمندر کی تہہ میں زمین ہے اور زمین کے اندر آگ سُلگ رہی ہے)۔

مَعَهُمْ نَارُ الْاَنْيَارِ۔ ان کے اوپر آگوں کی آگ ہوگی اَنْيَار جمع ہے نار کی اور قاعدے سے اَنْوَار ہونا تھا مگر بعضے الفاظ میں واؤ یا سے بدل جاتی ہے جیسے رِيْحٌ کی جمع رِيَاحٌ اور عِيْدٌ کی جمع اَعْيَاد حالانکہ یہ دونوں اجوف واوی ہیں آگوں کی آگ یعنی ایسی آگ جو آگ کو لکڑی کی طرح جلائے گی)

حَتّٰى تَخْرُجَ نَارٌ تُضِيْءُ اَعْنَاقَ الْاِبِلِ بِبُصْرٰى ایک آگ مدینے سے نکلے گی جو بصریٰ کے اونٹوں کی گردنیں دکھلا دے گی (کہتے ہیں ۶۵۴ھ میں یہ آگ مدینے کی مشرقی جانب حرہ کے عقب سے نکلی اور تمام لوگوں نے اس کو دیکھا "بُصریٰ" ایک شہر ہے شام میں۔ میں کہتا ہوں آگ سے ریلوے بھی مراد ہو سکتی یعنی مدینے سے شام تک ریل ہو جائے گی جو ہمارے زمانے میں بنا ہو گئی ہے اور برابر چل رہی ہے۔ بُصریٰ کے اونٹوں کی گردنیں دکھلانے سے یہ مطلب ہے کہ ملک شام کی تمام چیزیں مدینہ آنے لگیں گی۔ مجمع البحار میں ہے کہ ۶۵۴ھ میں جو آگ مدینہ سے نکلی تھی وہ پچاس دن تک روشن رہی اور پتھر کو اس طرح اُڑاتی تھی، گویا چنگاریاں اُڑ رہی ہیں۔ اور اس آگ میں سے ایک سیال مادہ نکلا جو گلاتے ہوئے پیتل کی طرح تھا۔ میں کہتا ہوں ملک اطالیہ میں یہ آگ اکثر ایک پہاڑ سے نکلا کرتی ہے بلکہ ایک پہاڑ تو ہمیشہ یہ آگ اُڑاتا رہتا ہے اور جب یہ سیال مادہ زمین میں سے نکل کر بہتا ہے تو صدہا کوس تک ویران کر دیتا ہے درخت اور مکانات اور حیوانات سب کو جلا کر بھسم کر دیتا ہے)۔

قَالَ رَجُلٌ اَيْنَ مَدْخَلِيْ قَالَ النَّارُ۔ ایک شخص نے آں حضرت ؐ سے پوچھا۔ میں آخرت میں کہاں جاؤں گا؟ آپ نے فرمایا، دوزخ میں (یہ شخص منافق ہوگا یا آں حضرت ؐ کو اس کا خاتمہ معلوم کرایا گیا ہوگا)۔

لَا تَتْرُكُوْا النَّارَ حِيْنَ تَنَامُوْنَ۔ سوتے وقت آگ کو مت چھوڑو آگ بجھا کر سویا کرو (اسی طرح چراغ بجھا کر لیکن اگر چراغ محفوظ قندیل میں ہو تو بعض نے اس کا جلتا رہنا جائز رکھا ہے۔ خصوصاً مسجدوں کی قندیلیں)۔

اِنَّ هٰذِهِ النَّارَ عَدُوٌّ لَّكُمْ۔ یہ آگ تمھاری دشمن ہے مَنْ لِلصِّبْيَةِ قَالَ النَّارُ۔ (عقبہ بن ابی معیط ملعون کے جب قتل کا حکم آنحضرت ؐ نے دیا، تو وہ کہنے لگا) میرے بچوں کی کون پرورش کرے گا۔ آپ نے فرمایا تو تو دوزخ میں جا (بچوں کا اللہ حافظ ہے)۔

سَتَخْرُجُ نَارٌ مِّنْ حَضْرَمَوْتَ۔ حضرموت سے ایک آگ نکلے گی (حقیقۃً آگ مراد ہے یا ریلوے و فتنہ و فساد کی آگ)۔

نَارٌ تَخْرُجُ مِنْ قَعْرِ عَدَنٍ۔ عدن کی گہرائی میں سے ایک آگ نکلے گی (یہ بھی ایک قیامت کی نشانی ہے۔ بعضوں نے کہا عدن سے ریل بنے گی جو یمن سے لے کر تمام ملک حجاز میں پھیل جائے گی۔ واللہ اعلم)

عِنْدَ الْمَنَارَةِ الْبَيْضَاءِ۔ سفید مینار کے پاس۔ (یہ مینار اب موجود ہے دمشق کے مغربی جانب)۔

كَانَتْ بَيْنَهُمْ نَائِرَةٌ۔ ان میں دشمنی کی آگ پھیلی هِيَ الْوَسْمُ مِنْ اَنْ تُحْلَبَ۔ حضرت صالح ؑ کی اونٹنی

کسی کو دودھ کہاں دوہنے دیتی تھی (وہ نکل کر بھاگ جاتی -
عرب لوگ کہتے ہیں نَرَّتُہٗ وَ اَنْرَتُہٗ. میں نے اس کو
بھگو دیا)۔

اِمْرَأَۃٌ نَوَارٌ - جو عورت شرارت و بدکاری سے نفرت
رکھتی ہے۔

لَمَّا نَزَلَتْ تَحْتَ الشَّجَرَۃِ انْوَرَتْ - جب درخت کے
نیچے اترے تو وہ خوب سبز ہو گیا (ترو تازہ ہو گیا)۔

لَعَنَ اللّٰهُ مَنْ غَيَّرَ مَنَارَ الْاَرْضِ - جو شخص زمین کی
علامات حدود بدل ڈالے اس پر خدا کی لعنت (کیونکہ اس سے
لوگوں کو تکلیف ہوگی. راستہ معلوم نہ ہو سکے گا. زمین کے
مالکوں میں جھگڑا اور فساد پیدا ہوگا)۔

مَنَارُ الْحَرَمِ - وہ نشانیاں جو حضرت ابراہیم ؑ نے
حرم کی سرحدوں پر نصب کی تھیں۔

اِنَّ لِلْاِسْلَامِ صُوًی وَّ مَنَارًا - اسلام کی علامات
اور نشانیاں ہیں۔

كَانَ تَنُّوْرُهُمَا وَ تَنُّوْرُ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
وَاحِدًا - حضرت علی اور حضرت فاطمہ کا اور آنحضرت ؐ کا
ایک ہی تنور تھا (روٹی پکانے کا)۔

فَذَكَرُوْا اَنْ يُّنَوِّرُوْا نَارًا - انھوں نے کہا ایک آگ
سلگا دیا کریں (اس کو دیکھ کر لوگ نماز کے لئے آجائیں)۔

مِنْ كُلِّ نَوْرٍ - ہر ایک پھول سے۔

اَسْاَلُكَ بِنُوْرِ وَجْهِكَ - میں تیرے چہرۂ مبارک کے
نور کے وسیلے سے تجھ سے مانگتا ہوں۔

اِنَّ الرَّسُوْلَ لَنُوْرٌ يُّسْتَضَاءُ بِهٖ - پیغمبر اللہ کے
ایک نور ہیں جن سے روشنی (ہدایت اور ایمان کی) پھیلتی
ہے (اصل قصیدے میں شاعر نے سَيْفٌ کہا تھا آنحضرت ؐ
نے اصلاح فرما دی اور سیف کے بدلے نور بتلا دیا)۔

مَنْ قَرَأَ سُوْرَةَ الْكَهْفِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ اَضَاءَ لَهٗ
مِنَ النُّوْرِ مَا بَيْنَ الْجُمُعَتَيْنِ - جو شخص جمعہ کے دن سورۃ
کہف پڑھے اس کے لئے دوسرے جمعہ تک نور رہے گا۔

اَلنُّوْرُ وَاللّٰهِ الْاَئِمَّةُ - (وَالنُّوْرِ الَّذِيْ اَنْزَلْنَا
کی تفسیر میں کہا) قسم خدا کی نور سے ائمہ اہل بیت مراد ہیں
(وہی مومنوں کے دل کو نورانی کرتے ہیں اور اللہ جن سے
چاہتا ہے یہ نور روک دیتا ہے ان کے دل تاریک ہو جاتے
ہیں (یہ شیعی روایت ہے)۔

اَلْمِصْبَاحُ نُوْرُ الْعِلْمِ فِيْ صَدْرِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالزُّجَاجَةُ صَدْرُ عَلِيٍّ عَلَّمَهُ النَّبِيُّ
فَصَارَ صَدْرُهٗ كَزُجَاجَةٍ يَّكَادُ زَيْتُهَا يُضِيْٓءُ وَلَوْ لَمْ
تَمْسَسْهُ نَارٌ يَّكَادُ الْعَالِمُ مِنْ اٰلِ مُحَمَّدٍ يَّتَكَلَّمُ
بِالْعِلْمِ قَبْلَ اَنْ يُّسْاَلَ - (مِشْكٰوةٍ فِيْهَا مِصْبَاحٌ کی
تفسیر میں کہا کہ) مصباح سے اس علم کا نور مراد ہے
جو آں حضرت ؐ کے سینے میں تھا اور زجاجہ سے حضرت
علی کا سینہ مراد ہے۔ آنحضرت ؐ نے ان کو تعلیم کیا تو ان
کا سینہ زجاجہ (آئینہ) کی طرح ہو گیا (جو کچھ آں حضرت ؐ کے
سینہ میں تھا، اس کا عکس حضرت علی رض کے سینے میں نمایاں
ہوا) اس کا تیل ایسا صاف شفاف ہے کہ آگ لگانے سے
پہلے خود بخود سلگنے کو ہے۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ آنحضرت ؐ
کی آل کا ایک عالم، علم کی بات پوچھی جانے سے پہلے اس
کو بیان کر دے گا۔

اَنْتَ نُوْرُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ - تو آسمان اور
زمین کا روشن کرنے والا ہے۔

قُوْمُوْا اِلٰى نِيْرَانِكُمْ الَّتِيْ اَوْقَدْتُمُوْهَا عَلٰى
ظُهُوْرِكُمْ فَاطْفِئُوْهَا بِالصَّلٰوةِ - جو آگ تم نے اپنی
پیٹھوں پر سلگائی، اٹھو اس کو نماز سے بجھاؤ (یعنی اعمال
قبیحہ کی آگ کیونکہ نماز گناہوں کا کفارہ ہے)۔

اَطْفِئُوْا نَائِرَةَ الضَّغَائِنِ بِاللَّحْمِ وَالثَّرِيْدِ -
دل کے کینوں کو گوشت اور ثرید کھلا کر بجھا دو (یعنی دعوت
اور ضیافت اور ہدیہ سے دشمنی کو میٹ دو)۔

Marfat.com

أَعْطَاكَ مِنْ جِرَابِ النُّورَةِ لَا مِنَ الْعَيْنِ الثَّاقِبَةِ۔ اس نے تجھ کو چونہ کی تھیلی میں سے دیا نہ صاف آنکھ سے (یہ ایک مثل ہے یعنی دل کی خوشی سے نہیں دیا بلکہ اکراہ اور ناخوشی سے، ہوا یہ تھا کہ ایک شخص نے ایک ظالم سخت دل حاکم سے کچھ سوال کیا۔ اس نے چونے کا ایک تھیلا اس کے سر پر لٹکا دیا، اس کے منہ اور ناک کے سامنے جب وہ سانس لیتا تو اس کے منہ اور ناک میں چونا گھس جاتا)۔

جَعَلْتَهُمْ أَعْلَامًا لِعِبَادِكَ وَمَنَارًا فِي بِلَادِكَ تو نے اماموں کو اپنے بندوں کے لئے نشان بنایا (ان کی وجہ سے راہ پاتے ہیں) اور مینار بنایا اپنے شہروں میں)۔

يُرْفَعُ لَهُ فِي كُلِّ بَلْدَةٍ مَنَارٌ يَنْظُرُ مِنْهُ إِلَى أَعْمَالِ الْعِبَادِ۔ امام کے لئے ہر شہر میں ایک مینار بلند کیا جائے گا۔ وہاں سے بندوں کے اعمال دیکھیں گے۔

ذُو الْمَنَارِ۔ یمن کا بادشاہ تھا۔ اس کا نام ابرہہ بن حارث تھا۔ اس کو ذوالمنار اس لئے کہتے کہ وہ لڑائیوں کو جاتے وقت تھوڑے تھوڑے فاصلہ پر مینار بناتا جاتا تھا تاکہ لوٹتے وقت راستہ نہ بھولیں۔

مَنَارَةُ الْأَذَانِ۔ وہ مینار جس پر چڑھ کر اذان دیتے ہیں۔

تَنْوِيزٌ۔ کم کرنا۔

أَتَاهُ رَجُلٌ مِنْ مُزَيْنَةَ عَامَ الرَّمَادَةِ يَشْكُو إِلَيْهِ سُوءَ الْحَالِ فَأَعْطَاهُ ثَلَاثَةَ أَنْيَابٍ وَقَالَ مِنْ فَإِذَا قَدِمْتَ فَانْحَرْ نَاقَةً وَلَا تُكْثِرْ فِي أَوَّلِ مَا تُطْعِمُهُمْ وَنَوِّزْ۔ ایک شخص مزینہ قبیلہ کا اس سال حضرت عمرؓ کے پاس آیا جس سال قحط پڑا تھا اور اپنی خراب حالت کا شکوہ کرنے لگا۔ آپ نے اس کو تین اونٹ دیئے اور کہا جا لیجا۔ جب تو اپنے ٹھکانے پر پہنچے تو ایک اونٹ کو نحر کر اور لوگوں کو جب پہلی بار کھلائے تو بہت مت کھلائیو کم کم کھلائیو (قحط سالی میں لوگ بہت بھوکے ہو جاتے ہیں اگر ایک مرتبہ اُن کو پیٹ بھر کر کھلا دو تو فوراً پانی پیتے ہی مر جاتے ہیں اس لئے کم کم کھانا ان کو دیکر پالنا چاہئے)۔

نَوْسٌ۔ ہلنا، لٹکنا، مذبذب ہونا۔

تَنْوِيسٌ۔ اقامت کرنا۔

إِنَاسَةٌ۔ حرکت دینا۔

نَاوُوسٌ۔ نصاریٰ کا مقبرہ اور تابوت۔

أَنَاسَ مِنْ حُلِيٍّ أُذُنَيَّ۔ زیور پہنا کر میرے دونوں کان لٹکا کر ہلا دیئے۔

مَرَّ عَلَيْهِ رَجُلٌ وَعَلَيْهِ إِزَارٌ يَجُرُّهُ فَقَطَعَ مَا فَوْقَ الْكَعْبَيْنِ فَكَأَنِّي أَنْظُرُ إِلَى الْخُيُوطِ نَائِسَةً عَلَى كَعْبَيْهِ۔ حضرت عمرؓ کے سامنے سے ایک شخص گزرا جو ازار گھسیٹ رہا تھا (ٹخنوں سے نیچی تھی) آپ نے ٹخنوں سے جس قدر ازار بڑھی ہوئی تھی اس کو کاٹ ڈالا ٹخنوں کے اوپر کر دیا۔ راوی کہتے ہیں جیسے میں اُن تاگوں کو دیکھ رہا ہوں جو اس کے ٹخنوں پر ہل رہے تھے (یعنی وہ تاگے جو کپڑا کٹنے سے نکل آتے ہیں)۔

وَضَفِيرَتَاهُ تَنُوسَانِ عَلَى رَأْسِهِ۔ حضرت عباس کی دونوں چوٹیاں سر پر ہل رہی تھیں۔

دَخَلْتُ عَلَى حَفْصَةَ وَنَوْسَاتُهَا تَنْطُفُ۔ میں ام المؤمنین حضرت حفصہؓ کے پاس گیا ان کی چوٹیوں میں سے پانی ٹپک رہا تھا۔

إِنَّ نَاسًا مِنَ الْجِنِّ۔ جنوں کا ایک گروہ۔

إِنَّ نَاسًا نَزَلُوا عَلَى حُكْمِ سَعْدٍ۔ کچھ لوگ یعنی بنی قریظہ کے یہودی سعد بن معاذؓ کے فیصلہ پر راضی ہو کر قلعہ سے اتر آئے (وہ سمجھتے تھے کہ سعد ضرور ہماری رعایت کریں گے کیونکہ زمانہ جاہلیت میں ان کے حلیف تھے لیکن حضرت سعد نے سخت فیصلہ کیا کہ ان میں جو جوان ہیں وہ قتل کئے جائیں، بچے اور عورتیں غلام لونڈی بنائے

Marfat.com

جائیں)
اَبُو نُوَاس. مشہور شاعر تھا اس کا نام حسن بن ہانی تھا۔
نَاسٌ. جمع ہے اس کا واحد اِنْسَانٌ ہے۔
اِنَّ النَّوَاوِیْسَ شَکَتْ اِلَی اللّٰہِ شِدَّۃَ حَرِّھَا فَقَالَ لَھَا اُسْکُتِیْ فَاِنَّ مَوَاضِعَ الْقُضَاۃِ اَشَدُّ حَرًّا مِّنْکِ
نواویس (جو ایک طبقہ ہے جہنم کا) اس نے پروردگار سے سخت گرمی کی شکایت کی، حکم ہوا خاموش رہ۔ جہاں قاضی لوگ (ج اور منصف) رہیں گے وہ تجھ سے بھی زیادہ گرم ہے۔
نَاوُسِیَہ. شیعہ کا ایک فرقہ ہے جو کہتا ہے امام جعفر صادق مرے نہیں، وہی مہدی ہیں۔ زوزنی نے کہا، وہ کہتے ہیں کہ حضرت علیؓ زمین پھٹ کر قبر سے نکلیں گے، اور دنیا کو عدل و انصاف سے بھر دیں گے۔
نَوْشٌ. لینا، طلب کرنا، چلنا، جلدی اٹھ کھڑا ہونا، پہنچانا۔
مُنَاوَشَۃٌ. ایک دوسرے پر حملہ کرنا۔
تَنَوُّشٌ. پوچھنا۔
تَنَاوُشٌ. لوٹنا، مراجعت کرنا۔
یَقُوْلُ اللّٰہُ یَا مُحَمَّدُ نَوِّشِ الْعُلَمَاءَ الْیَوْمَ فِیْ ضِیَافَتِیْ. اللہ تعالیٰ فرماتا ہے اے محمدؐ! آج کے دن جو میں عالموں کی ضیافت کروں گا اس کی خبر پہلے سے ان کو دیدے۔
اَلْوَصِیَّۃُ تَنُوْشُ بِالْمَعْرُوْفِ. وصیت کیا ہے دستور کے موافق کچھ لینا (یہ نہیں کہ وارثوں کو محروم کرکے سارا مال الغلوں میں اڑا دینا۔ عرب لوگ کہتے ہیں نَاشَہٗ یَنُوْشُہٗ. اس کو لے لیا۔
ظَلَّتْ سُیُوْفُ بَنِیْ اَبِیْہِ تَنُوْشُہٗ
لِلّٰہِ اَرْحَامٌ ھُنَاکَ تُشَقَّقُ
اس کے باپ کے بیٹوں کی تلواریں اس کو پکڑتی ہیں تعجب ہے کہ ناطے رشتے وہاں توڑے جاتے ہیں۔

کُنْتُ اُنَاوِشُھُمْ وَاُھَاوِشُھُمْ فِی الْجَاھِلِیَّۃِ.
میں تو جاہلیت کے زمانے میں ان سے مڈبھیڑ کرتا تھا، ان سے لڑتا تھا۔
مُنَاوَشَۃٌ. ایک دوسرے کے قریب ہونا، پکڑا پکڑی کرنا
لَمَّا اَرَادَ الْخُرُوْجَ اِلٰی مُصْعَبِ بْنِ الزُّبَیْرِ نَاشَتْ بِہٖ اِمْرَاَتُہٗ وَبَکَتْ فَبَکَتْ جَوَارِیْھَا. جب عبدالملک بن مروان نے مصعب بن زبیر سے جنگ کرنے کے لئے نکلنا چاہا تو اس کی بیوی اس سے لٹک گئی اور رونے لگی، اس کی چھوکریاں بھی سب رو دیں۔
فَانْتَاشَ الدِّیْنَ بِنَعْشِہٖ. دین کو گڑھوں میں سے نکالا اس کو جھڑا یا تفرا کیا (یہ حضرت عائشہؓ نے اپنے والد کی تعریف میں کہا)۔
نَوْصٌ. پیچھے ہٹ جانا، بھاگ جانا، جدا ہو جانا۔
مَنَاصٌ اور نَوِیْصٌ اور نِیَاصَۃٌ اور نَوْصٌ اور نَوَصَانٌ. ہلنا، حرکت کرنا۔
مُنَاوَصَۃٌ. ایک دوسرے کے نزدیک ہونا۔
اِنَاصَۃٌ. ارادہ کرنا۔
اِسْتِنَاصَۃٌ. ہلانا، ہلکا سمجھ کر لے جانا۔
مَنَاصٌ. پیچھے ہٹنے یا بھاگ جانے کا موقع۔
اَلْآنَ لَا مَنَاصَ وَلَا خَلَاصَ. اب نہ بھاگنے کا موقع ہے نہ چھٹکارے (رہائی) کا۔
نَوْطٌ یا نِیَاطٌ. لٹکانا، دور ہونا، اپنی رائے سے ایک کام کرنا نہ کہ مشورے سے۔
تَنْوِیْطٌ. لٹکانا (جیسے اِنَاطَۃٌ ہے اور اِنْتِیَاطٌ بھی)
اَھْدٰی لَہٗ نَوْطًا مِّنْ تَعْضُوْضٍ. ایک تھیلی سیاہ کھجور کا (جو بہت شیریں ہوتی ہے) آپ کو تحفہ بھیجا (عرب لوگ سیاہ کھجور کو سرخ کھجور سے زیادہ پسند کرتے ہیں کیونکہ سیاہ کھجور میں شیرینی زیادہ ہوتی ہے اور نفخ نہیں کرتی۔ سرخ کھجور ذرا نفخ کرتی ہے)۔

Marfat.com

اَطْعِمْنَا مِنْ بَقِيَّةِ الْقَوْسِ الَّذِيْ فِيْ تَوْطِلِكَ تمہارے تھیلے میں جو کھجور پیچھے رہ گئی ہے اس میں سے ہم کو کھلاؤ۔

اِجْعَلْ لَنَا ذَاتَ اَنْوَاطٍ۔ یا رسول اللہ مشرکوں کا جیسا ایک درخت ہے اس کا نام انواط ہے ویسا ایک درخت ہمارے لئے بھی مقرر کر دیجئے (مشرک اس درخت پر اپنے کپڑے لٹکاتے، اس کے گرد جھکا کرتے اس کی تعظیم کرتے ہند کے مشرک اب تک پیپل کے درخت کی تعظیم کرتے ہیں)۔

اِنَّهٗ اُتِيَ بِمَالٍ كَثِيْرٍ فَقَالَ اِنِّيْ لَاَحْسِبُكُمْ قَدْ اَهْلَكْتُمُ النَّاسَ فَقَالُوْا وَاللّٰهِ مَا اَخَذْنَاهُ اِلَّا عَفْوًا بِلَا سَوْطٍ وَّلَا نَوْطٍ۔ حضرت عمرؓ کے پاس بہت سا مال لے کر آئے (یعنی آپ کے عامل اور تحصیلدار) انھوں نے کہا میں سمجھتا ہوں تم نے لوگوں کو تباہ کر دیا (ان کو لوٹ لیا) لوگوں نے کہا خدا کی قسم ہم تو یہ مال آسانی کے ساتھ تحصیل کر کے لائے ہیں (مالکانِ مال نے اپنی خوشی اور رضامندی سے دیا ہے) نہ ہم نے ان کو مارا نہ لٹکایا (کوئی جبر نہیں کیا)۔

اَلْمُتَعَلِّقُ بِهَا كَالنَّوْطِ الْمُذَبْذَبِ۔ دنیا سے لٹکا ہوا جیسے پیالہ وغیرہ جو اونٹ کے زین سے لٹکا دیتے ہیں، وہ ہمیشہ ہلتا رہتا ہے۔

اُرِيَ اللَّيْلَةَ رَجُلٌ صَالِحٌ اَنَّ اَبَا بَكْرٍ نِيْطَ بِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ۔ آج کی رات ایک نیک شخص نے خواب میں دیکھا کہ حضرت ابوبکر صدیقؓ آنحضرتؐ سے لٹکے ہوئے ہیں (آپ سے جڑے ہوئے ہیں)۔

بَعِيْرٌ لَهٗ قَدْ نِيْطَ۔ ان کے ایک اونٹ کو پیٹ میں غدود ہو گیا۔

نَوْطٌ۔ وہ غدود جو اونٹ کے پیٹ میں ہو جاتا ہے وہ مر جاتا ہے، اس کو نَوْطَةٌ بھی کہتے ہیں۔

نَوْقٌ۔ چربی کو گوشت سے الگ کرنا۔

تَنْوِيْقٌ۔ رام کرنا، پیوند کرنا۔

اِنْيَاقٌ۔ خوش لگنا۔

تَنَيُّقٌ اور تَنَوُّقٌ۔ اچھا کرنا، مضبوط کرنا، مبالغہ کرنا۔

اِنْتِيَاقٌ۔ صاف کرنا۔

اِسْتِنْوَاقٌ۔ ناقہ سے مشابہ ہونا۔

اِنَّ رَجُلًا سَارَ مَعَهٗ عَلٰى جَمَلٍ قَدْ نَوَّقَهٗ وَخَيَّسَهٗ۔ ایک شخص آں حضرتؐ کے ساتھ ایک اونٹ پر سوار ہو کر چلا جس کو اس نے رام کیا تھا اور اونٹنی کی طرح غریب بنا دیا تھا۔

وَهِيَ نَاقَةٌ مُنَوَّقَةٌ۔ وہ تو سدھائی ہوئی اونٹنی ہے۔

فَوَجَدَ اَيْنُقَهٗ۔ اس نے اپنی اونٹنیوں کو پایا۔ (یہ جمع ہے "ناقہ" کی)۔

اِعْمَلْ طَعَامًا وَّتَنَوَّقْ فِيْهِ۔ کھانا تیار کر اور عمدہ تیار کر (یعنی درستی سے بامزہ پکا)۔

تَنَوَّقُوْا بِاَكْفَانِكُمْ فَاِنَّكُمْ تُبْعَثُوْنَ بِهَا۔ اپنے کفنوں کو اچھا کرو کیونکہ تم (قیامت کے دن) اُن ہی میں اُٹھو گے (یعنی پہلے تو ننگ دھڑنگ اُٹھو گے۔ پھر تمہارے کفن تم کو پہنائے جائیں گے۔ اچھا کرنے سے یہ مطلب ہے کہ سفید اور صاف پاک کپڑا ہو نہ یہ کہ ریشمی ہو یا چاندی اور سونا اس میں لگا ہو)۔

نُوْكٌ۔ حماقت۔

نُوْكٌ اور نَوَاكٌ اور نَوَاكَةٌ۔ احمق ہونا (جیسے اِسْتِنْوَاكٌ ہے)۔

اَنْوَكُ۔ احمق مرد۔

نَوْكَاءُ یا نُوْكٰى۔ احمق عورت۔

اِنَّ قُصَّاصَكُمْ نُوْكٰى۔ تمہارے وعظ سنانے والے قصہ خواں احمق ہیں (صحیح روایتیں اور حدیثیں چھوڑ کر جھوٹی نقلیں اور حکایتیں سناتے ہیں)۔

اَلْاِتِّكَالُ عَلَى الْاَمَانِيِّ بَضَائِعُ النَّوْكٰى آرزو پر بھروسہ رکھنا اور اعمالِ خیر میں تصور کرنا احمقوں کی پونجی

دسرایے) ہیں (جیسے بعض بیوقوف کہا کرتے ہیں۔ ابی اللہ تعالیٰ غفور رحیم ہے سب گنا بخش دے گا اور فرائض اور عبادات ترک کر دیتے ہیں)

دَدَاءُ النَّوْكِ لَيْسَ لَهٗ دَوَاءٌ۔ حماقت کی بیماری کی کوئی دوا نہیں ہے۔

نَوْلٌ۔ دینا، وقت آجانا۔

نَيْلٌ اور نَائِلٌ دینے والا ہونا۔

تَنْوِيْلٌ بخشش دینا۔

مُنَاوَلَةٌ دینا (جیسے اِنَالَةٌ ہے)۔

تَنَاوُلٌ۔ لے لینا۔

نَوَالٌ۔ عطا۔

نَائِلَةٌ۔ ایک بت تھا مکہ میں۔

حَمَلُوْهُمَا فِي السَّفِيْنَةِ بِغَيْرِ نَوْلٍ۔ کرایہ لئے بغیر ان کو کشتی میں سوار کر لیا (یعنی حضرت موسیٰ ؑ اور خضر ؑ کو)۔

مَا نَوْلُ امْرِئٍ مُّسْلِمٍ اَنْ يَّقُوْلَ غَيْرَ الصَّوَابِ اَوْ اَنْ يَّقُوْلَ مَا لَا يَعْلَمُ۔ مسلمان کا یہ شیوہ نہیں کہ ٹھیک اور سچی بات کے سوا اور کچھ کہے یا وہ بات کہے جو اس کو معلوم نہیں ہے (خواہ مخواہ اپنا علم جتانے کو ہمارے بزرگوں کا یہ دستور تھا کہ جو مسئلہ اچھی طرح معلوم نہ ہوتا تو صاف کہہ دیتے لَا اَدْرِيْ میں نہیں جانتا۔ ایسا کہنے میں بالکل نہ شرماتے)

مَا نَوْلُكَ اَنْ تَفْعَلَ كَذَا۔ تیرا یہ منصب نہیں کہ ایسا کرے۔

فَكَانَ مُعَاذٌ تَنَاوَلَ مِنْهُ۔ معاذ نے اس کو برا کہا۔ (اس پر طعن کیا کہ وہ منافق ہے)۔

فَبَالَ فِي الْمَسْجِدِ فَتَنَاوَلَهُ النَّاسُ۔ اس نے مسجد میں پیشاب کر دیا۔ لوگوں نے اس کو برا بھلا کہنا شروع کیا (للکارا خفا ہوئے)۔

فَتَنَاوَلْتُهٗ فَاَخَذْتُهٗ۔ میں نے ادھر ہاتھ بڑھایا اس کو لے لیا۔

يُنَاوِلُهَا۔ دیتا ہے۔

تَنَاوَلَهَا۔ ہاتھ بڑھا کر لے لیا۔

حَتّٰى لَوْ تَنَاوَلْتُ مِنْهُ عِقْدًا۔ اگر میں اس سے ایک ہار لینے کو ہاتھ بڑھاتا۔

نَاوِلِيْهَا۔ اس کو اٹھا کر دے۔

نَاوِلِيْنِي الْخُمْرَةَ مِنَ الْمَسْجِدِ۔ ذرا ہاتھ بڑھا کر سجدہ گاہ مسجد میں سے لے لے۔

مَنْ جَمَعَ الْقُرْاٰنَ فَنَوْلُهٗ لَا يَجْهَلُ مَعَ مَنْ يَّجْهَلُ عَلَيْهِ۔ جو شخص قرآن کو یاد کرے تو اس کا وظیفہ یہ ہے کہ اگر کوئی اس سے جہالت کرے تو وہ اس سے جہالت نہ کرے (نرمی سے علیحدہ ہو جائے)۔

تَنَاوَلَ الرَّبَّ۔ اللہ کی ذات میں گفتگو کی۔

اَنِلْ مِمَّا اَنَالَكَ اللّٰهُ۔ اللہ نے جو تجھ کو دیا تو بھی اس میں سے لوگوں کو دے (خیرات کر)۔

نَوْمٌ یا نِيَامٌ۔ سو جانا، سونے میں غالب آنا، اونگھنا، سست ہونا، ساکن ہونا، بجھ جانا، تھم جانا، پرانا ہونا تواضع کرنا، مر جانا، غفلت کرنا۔

تَنْوِيْمٌ۔ سلانا، مار ڈالنا، سوتا ہوا پانا۔

تَنَوُّمٌ۔ احتلام ہونا۔

تَنَاوُمٌ۔ اپنے تئیں جھوٹ موٹ سوتا ہوا بنانا۔ جیسے اِسْتِنَامَةٌ ہے۔

اَنْزَلْتُ عَلَيْكَ كِتَابًا تَقْرَاُهٗ نَائِمًا وَّيَقْظَانَ۔ میں نے تجھ پر ایک کتاب اتاری جس کو تو سوتے اور جاگتے ہر وقت پڑھتا رہ۔

صَلِّ قَائِمًا فَاِنْ لَّمْ تَسْتَطِعْ فَقَاعِدًا فَاِنْ لَّمْ تَسْتَطِعْ فَنَائِمًا۔ نماز کھڑے ہو کر پڑھ اگر کھڑا نہ ہو سکے تو بیٹھ کر پڑھ۔ اگر بیٹھ بھی نہ سکے تو لیٹ کر پڑھ (غرض نماز کسی حال میں معاف نہیں ہے جب تک ہوش و حواس رہیں۔ اگر تو ادھر چل رہی ہو اور گھوڑے پر سوار ہو تو اشارے

Marfat.com

...ے گھوڑے ہی پر پڑھ لے۔ خطابی نے کہا اگر یہ روایت جو آگے آتی ہے صحیح ہو تو نفل نماز لیٹ کر بھی پڑھنا جائز ہوگا جیسے بیٹھ کر نفل پڑھنا درست ہے)۔
مَنْ صَلّٰی نَائِمًا فَلَهٗ نِصْفُ اَجْرِ الْقَاعِدِ۔ جو شخص لیٹ کر نماز پڑھے اس کو بیٹھ کر پڑھنے والے کا آدھا ثواب ملے گا۔
اَلَا اِنَّ الْعَبْدَ قَدْ نَامَ۔ (آنحضرتؐ نے بلالؓ سے فرمایا جب انہوں نے صبح کی اذان وقت سے پہلے دیدی تھی) اب یہ پکار دو کہ بندہ سو گیا تھا (نیند سے اٹھا تو سمجھا کہ صبح ہوگئی، غلطی سے اذان دیدی)۔
فَنَوَّمُوْا۔ وہ خوب سو گئے۔
فَلَمَّا اَصْبَحْتُ قَالَ قُمْ یَا نَوْمَانُ۔ جب صبح ہو گئی تو آنحضرتؐ نے مجھ سے فرمایا۔ ارے بڑے سونے والے اٹھ
اَیُّھَا النُّوَمُ۔ اے سونے والے (نُوَم بمعنی نائم کے ہے۔ جیسے کہتے ہیں رَجُلٌ صُوَمٌ بمعنی صائم یعنی روزہ دار مرد)
خَیْرُ اَهْلِ ذٰلِكَ الزَّمَانِ کُلُّ مُؤْمِنٍ نُوَمَةٍ (حضرت علیؓ نے اخیر زمانہ کے فتنوں اور فسادات کا ذکر کیا) اس زمانہ میں بہتر وہ مسلمان ہوگا جو گمنام ہو (ایک گوشۂ عافیت میں بیٹھا ہو کسی معاملے میں دخل نہ دے فتنوں سے الگ رہے۔ بعضوں نے کہا نُوَمَه بفتحہ واؤ بہت سونے والا اور گمنام شخص کو نُوْمَه بسکون واؤ کہیں گے)۔
اِنَّهٗ قَالَ لِعَلِیٍّ مَا النُّوَمَةُ قَالَ الَّذِیْ یَسْکُتُ فِی الْفِتْنَةِ لَا یَبْدُوْ مِنْهُ شَیْءٌ۔ ابن عباس نے حضرت علیؓ سے پوچھا نُوَمَه کون شخص ہے؟ انہوں نے کہا وہ شخص فتنہ کے وقت خاموش رہے، اس سے کوئی بات ظاہر نہ ہو۔
اَکْثَرُ اَهْلِ الْجَنَّةِ اَلْبُلْهُ وَرُوِیَ کُلُّ نُوَمَةٍ۔

بہشت میں زیادہ وہ لوگ ہوں گے جو (دنیا میں) بھولے کہے جاتے ہیں (سادہ دل نادان) ایک روایت میں یوں ہے ہر ایک گمنام فتنوں سے الگ رہنے والا۔
نُوَمَةٌ بفتح واؤ۔ بہت سونے والا۔
دَخَلَ عَلَیَّ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ وَاَنَا عَلَی الْمَنَامَةِ۔ آنحضرتؐ میرے پاس آئے اس وقت میں دوکان پر تھا جس پر سوتے ہیں (دوسرے محل پر مَنَامَہ کہتے ہیں چادر کو جو سونے وقت اوڑھتے ہیں)
فَمَا اَشْرَفَ لَهُمْ یَوْمَئِذٍ اَحَدٌ اِلَّا اَنَامُوْهُ اس دن جو کوئی سامنے آیا اس کو سلادیا (مار ڈالا)۔
اِذَا رَاَیْتُمُوْهُمْ فَاَنِیْمُوْهُمْ۔ جب تم ان خارجیوں کو دیکھو ان کو سلادو (مار ڈالو۔ اسی نسبت سے تلوار کو مُنِیْم کہتے ہیں یعنی سلا دینے والی)۔
بَیْنَا اَنَا عِنْدَ الْبَیْتِ بَیْنَ النَّائِمِ وَالْیَقْظَانِ ایک بار ایسا ہوا میں سونے اور جاگنے کے درمیان تھا (یعنی پورا غافل نہیں سویا تھا نہ بالکل ہوشیار تھا۔ یہ معراج کا ذکر ہے۔ اکثر علماء کہتے ہیں کہ معراج بیداری میں بدن سمیت ہوئی تو شاید یہ ابتداء کا ذکر ہوگا پھر آپ جاگ گئے ہوں گے یا یہ کہ معراج کئی بار ہوئی، ایک بار سونے میں ایک بار جاگتے میں اور یہ اس کا بیان ہو جو سونے میں ہوئی تھی)۔
بَیْنَا اَنَا نَائِمٌ۔ ایک بار میں سو رہا تھا (اس سے اس شخص نے دلیل لی ہے جو کہتا ہے معراج خواب میں ہوئی تھی۔ لیکن اس کا جواب یہ ہے کہ معراج کئی بار ہوئی جیسے اوپر بیان ہوا)۔
نَامَ النِّسَاءُ وَالصِّبْیَانُ۔ عورتیں بچے سو گئے (جو عشا کی نماز کا انتظار کر رہے تھے)۔
لَا یَنَامُ قَلْبِیْ۔ میرا دل نہیں سوتا (لیکن آنکھ سو جاتی ہے۔ یہ بعض اوقات کا ذکر ہے بعض اوقات

Marfat.com

میں دل بھی غافل ہو جاتا تھا جیسے اس دن جس دن سورج نکل آیا اور آپ کی آنکھ نہ کھلی نماز فوت ہو گئی۔ مگر بعضے کہتے ہیں کہ دل آپ کا اس دن بھی سوتا نہ تھا لیکن سورج کی طرف متوجہ نہ تھا)

تُوُفِّيَ فِي نَوْمَةٍ نَامَهَا۔ ایک نیند میں انھوں نے انتقال کیا تو وصیت نہ کر سکے۔

لِتَنَمْ عَيْنَاكَ۔ تمھاری آنکھ سوتی رہے۔

لَا يَنَامُ قَلْبُهُ۔ اس کا دل نہیں سوتا۔ (یہ دجال کا حال ہے اور پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کی بھی یہ صفت تھی)۔

عَلَّمَهُ الْقُرْآنَ فَنَامَ عَنْهُ۔ اللہ نے اس کو قرآن سکھایا لیکن وہ اس سے غافل رہا (اس کی تلاوت نہ کی، اس میں جو احکام ہیں ان کو بجا نہ لایا اور جو نواہی ہیں ان سے باز نہ رہا۔ نَامَ عَنْهُ کا یہ مطلب نہیں ہے کہ اس نے تہجد میں قرآن نہیں پڑھا کیونکہ تہجد فرض نہیں ہے اور امام بخاری رح کی روایت میں یوں ہے۔ پھر وہ قرآن کو چھوڑ دیتا ہے اور فرض نماز نہ پڑھ کر سوتا رہتا ہے)۔

فَلَا نَامَتْ عَيْنَاهُ۔ خدا کرے اس کی آنکھیں نہ لگیں (اس کو نیند نہ آئے، اس پر یہ بددعا کی)۔

مَا رَأَيْتُ مِثْلَ النَّارِ نَامَ هَارِبُهَا۔ دوزخ کی طرح میں نے نہیں دیکھا اس سے بھاگنے والا غافل ہو رہا ہے (مطلب یہ ہے کہ دوزخ ایسی سخت آفت ہے کہ معاذ اللہ چاہیے تھا کہ اس سے بھاگنے والا دل توڑ کر بھاگتا۔ گناہوں سے پرہیز کرتا مگر الٹا یہ ہے کہ دوزخ سے بھاگنے والا غافل ہو رہا ہے، مزے سے بیٹھا عیش کر رہا ہے)۔

إِنَّهُ لَنَائِمٌ وَقِيلَ إِنَّ الْعَيْنَ نَائِمَةٌ وَالْقَلْبَ يَقْظَانُ (شب معراج میں جب فرشتے آں حضرت کے پاس آئے تو ان میں سے ایک نے کہا) وہ سو رہے ہیں دوسرے نے کہا نہیں ان کی آنکھ سو رہی ہے لیکن دل بیدار ہے۔

لَا يَنَامُ قَلْبُهُ۔ دجال کا دل نہ سوئے گا (شیطانی افکار کا اس پر ایسا غلبہ ہو گا۔ جیسے پیغمبر صلعم کا دل نہیں سوتا تھا فیضان الٰہی کے غلبے اور رحمانی برکات اور وحی اور الہام کے متواتر آنے سے)۔

كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُجْنِبُ ثُمَّ يَنَامُ وَلَمْ يَمَسَّ مَاءً۔ آں حضرت کو نہانے کی حاجت ہوتی تھی، پھر آپ بغیر نہائے سو جاتے۔

قَامَ مِنَ اللَّيْلِ فَأَتَى حَاجَتَهُ ثُمَّ غَسَلَ وَجْهَهُ وَيَدَيْهِ وَنَامَ۔ آنحضرت رات کو اٹھ کر حاجت کے لئے گئے پھر منہ ہاتھ دھو کر سو رہے (پورا وضو نہیں کیا کیونکہ یہ دھونا صرف صفائی اور نظافت کے لئے تھا نہ نماز کے لئے)

أَنَامُ حَتَّى أُصْبِحَ۔ میں صبح تک سوتا رہتا ہوں۔

الصَّلَاةُ خَيْرٌ مِنَ النَّوْمِ۔ نماز سونے سے بہتر ہے

إِنَّ الْمُؤَذِّنَ جَاءَ إِلَى عُمَرَ فَقَالَ الصَّلَاةُ خَيْرٌ مِنَ النَّوْمِ قَالَ ضَعْهُ فِي أَذَانِكَ۔ مؤذن حضرت عمر کے پاس آیا (آپ کو جگانے کے لئے) اور کہنے لگا "الصلوٰۃ خیر من النوم" حضرت عمر نے کہا یہ کلمہ اذان میں کہا کر (اذان کے باہر اس کا موقع نہیں)۔

نَوْمُ الْعَالِمِ عِبَادَةٌ۔ عالم کا سونا بھی عبادت ہے۔

طُوبَى لِعَبْدٍ نُوَمَةٍ لَا يُؤْبَهُ لَهُ۔ مبارک ہے وہ گمنام ناتوان بندہ جس کی کوئی پرواہ نہ کرے۔

خَيْرُ أَهْلِ الزَّمَانِ كُلِّهِ نُوَمَةٌ أُولَئِكَ أَئِمَّةُ الْهُدَى مَصَابِيحُ الْعِلْمِ لَيْسُوا بِالْعُجُلِ وَالْمَذَايِيعِ الْبُذُرِ۔ بہتر سارے زمانے میں وہ لوگ ہیں جو ایک گوشہ میں رہتے ہوں گمنام ہوں، یہی لوگ ہدایت کے پیشوا اور علم کے چراغ ہیں (ریائی ناموری اور شہرت چاہنے والے دنیا دار گمراہ ہیں وہ دوسروں کو کیا رہنمائی کریں گے) وہ جلد باز اور پیٹ کے ہلکے (بات کو مشہور کرنے والے) اور فوراً جواب دینے والے نہیں ہیں (بلکہ سوچ سمجھ کر جواب دیتے ہیں)۔

Marfat.com

لَایَزَالُ الْمَنَامُ طَائِرًا حَتّٰی یُقَصَّ فَاِذَا قُصَّ وَقَعَ
خواب ہمیشہ اُڑتا رہتا ہے جب تک بیان نہیں کیا جاتا۔ جب بیان کیا جاتا ہے تو وہ گر پڑتا ہے (اس لئے مکروہ خواب کو بیان نہیں کرنا چاہیے)۔

اَلْمَنَامُ اَلرُّؤْیَا عَلٰی رِجْلِ طَائِرٍ اِذَا عُبِّرَ وَقَعَ۔ خواب پرندے کے پاؤں پر رہتا ہے (یعنی معلق اس کا کوئی اثر ظاہر نہیں ہوتا) جب اس کی تعبیر دی جائے تو گر پڑتا ہے (تعبیر کے موافق اس کا ظہور ہوتا ہے)۔

اَلنَّوْمُ اَرْبَعَۃٌ نَوْمُ الْاَنْبِیَاءِ عَلٰی اَقْفِیَتِہِمْ وَنَوْمُ الْمُؤْمِنِیْنَ عَلٰی اَیْمَانِہِمْ وَنَوْمُ الْکُفَّارِ عَلٰی یَسَارِہِمْ وَنَوْمُ الشَّیَاطِیْنِ عَلٰی وُجُوْہِہِمْ۔ سونے کی چار وضع ہیں ایک پیغمبروں کا سونا وہ چت سوتے ہیں دوسرے مومنوں کا وہ داہنی کروٹ پر سوتے ہیں تیسرے کافروں کا سونا وہ بائیں کروٹ پر سوتے ہیں چوتھے شیطانوں کا سونا وہ اوندھے مُنہ کے بل سوتے ہیں۔

نُوْنٌ۔ مچھلی، دوات (اس کی جمع نِیْنَانٌ اور اَنْوَانٌ ہے) اور تلوار کی دھار

ذُوالنُّوْن۔ حضرت یونسؑ پیغمبر کا لقب ہے۔

تَنْوِیْنٌ۔ نون لکھنا، لفظ کے آخر میں نون لگانا۔

خُذْ نُوْنًا مَیِّتًا۔ ایک مری ہوئی مچھلی لے لے۔

اِدَامُ اَہْلِ الْجَنَّۃِ ہُوَ بَالَامُ وَالنُّوْنِ۔ بہشت والوں کا سالن بالام اور مچھلی ہوگا (بالام کا بیان کتاب الباء میں گزر چکا)۔

یَعْلَمُ اِخْتِلَافَ النِّیْنَانِ فِی الْبِحَارِ الْغَامِرَاتِ۔ مچھلیوں کا آنا جانا گہرے سمندروں میں جانتا ہے۔

اِنَّہٗ رَاٰی صَبِیًّا مَلِیْحًا فَقَالَ دَسِّمُوْا نُوْنَتَہٗ کَیْلَا تُصِیْبَہُ الْعَیْنُ۔ حضرت عثمان رضؓ نے ایک خوبصورت لڑکا دیکھا تو کہنے لگے اس کے ٹھوڑی کے نیچے کالک لگا دو تاکہ اس کو نظر نہ لگے۔

کَبِدُ النُّوْنِ۔ مچھلی کا جگر۔

ذَبَحَ الْخَمْرَ النِّیْنَانُ وَالشَّمْسُ۔ مچھلی اور سورج نے شراب کو ذبح کر ڈالا (یعنی اگر شراب میں مچھلی اور نمک ڈال دیں پھر اس کو دھوپ میں رکھ دیں تو وہ حلال ہو جائے گا کیونکہ مچھلی اور نمک ڈالنے سے شراب مر جاتی ہے اس کا نشہ جاتا رہتا ہے۔ بعضوں نے یوں معنی کئے ہیں کہ مچھلی کو دھوپ میں سکھا کر کھانا شراب سے بڑھ کر قوت دیتا ہے گویا اس نے شراب کو ذبح کر ڈالا۔

مترجم کہتا ہے اس روایت سے اہلِ حدیث کے مذہب کی تائید ہوتی ہے کہ شراب نجس نہیں گو حرام ہے اور اس وجہ سے جو دوائیں اسپرٹ میں بنائی جاتی ہیں ان کا استعمال درست ہے اسی طرح انگریزی سنٹ اور لونڈروں کا لگانا درست ہے۔ اہلِ حدیث کے بڑے عالم مفتی محمد عبدہ نے بھی یہی فتویٰ دیا ہے)۔

لَا یُنَوَّنَ اَحَدٌ۔ قُلْ ہُوَ اللہُ میں اَحَد کے بعد نون نہ لگائے بلکہ اَللہُ الصَّمَدُ سے ملا دے۔

ذُوالنُّوْنِ مِصْرِیٌّ۔ بڑے اولیاء اللہ میں سے ہیں اصل میں نوبہ کے رہنے والے تھے ۲۴۵ھ میں ان کی وفات ہوئی۔

نَوْہٌ۔ بلند ہونا، سر اٹھا کر آواز کرنا، انکار کرنا، چھوڑ دینا، بیزار ہونا۔

تَنْوِیْہٌ۔ تعظیم کرنا، تعریف کرنا۔

تَنَوُّہٌ۔ بلند ہونا۔

اَنَا اَوَّلُ مَنْ نَوَّہَ الْعَرَبَ۔ (حضرت عمرؓ نے کہا) میں پہلا شخص ہوں جس نے عربوں کی شان بڑھائی (ان میں دفتر قائم کیا تہذیب پھیلائی)۔

نَوًی۔ قصد کرنا، عزم کرنا، حفاظت کرنا، نقل مکان کرنا گٹھلی پھینک دینا۔

نَیٌّ اور نَوَایَۃٌ۔ موٹا ہونا۔

نِیَّۃٌ اور نَوًی۔ دُور ہو جانا۔

Marfat.com

تَنْوِیَۃٌ۔ پوری کرنا، گٹھلی پڑنا، گٹھلی پھینک دینا۔
مُنَاوَاۃٌ۔ دشمنی کرنا۔
اِنْوَاءٌ۔ دور ہونا۔
تَنَوِّیْ اور اِنْتِوَاءٌ۔ قصد کرنا۔
نَوٰی۔ ایک موضع ہے شام میں اس کے متوطن شیخ الاسلام نووی تھے جنھوں نے صحیح مسلم کی شرح کی ہے۔
تَزَوَّجْتُ اِمْرَأَۃً عَلٰی نَوَاۃٍ مِّنْ ذَھَبٍ۔ میں نے ایک عورت سے گٹھلی برابر سونا مہر ٹھہرا کر نکاح کیا (جس کی قیمت پانچ درم ہوتے ہیں۔ بعضوں نے کہا نواۃ پانچ درم کو کہتے ہیں بہرحال اس سے حنفیہ کا رد ہوتا ہے جو کہتے ہیں دس درم سے کم مہر نہیں ہو سکتا۔)
اِنَّہٗ اَوْدَعَ الْمُطْعِمَ بْنَ عَدِیٍّ جُبْجُبَۃً فِیْھَا نَوًی مِّنْ ذَھَبٍ۔ انھوں نے مطعم بن عدی کے پاس چمڑے کی ایک زنبیل میں سونے کے چند ٹکڑے امانت رکھائے (ہر ٹکڑے کا وزن پانچ درم تھا)۔
اِنَّہٗ لَقَطَ نَوَیَاتٍ مِّنَ الطَّرِیْقِ فَاَمْسَکَھَا بِیَدِہٖ حَتّٰی مَرَّ بِدَارِ قَوْمٍ فَاَلْقَاھَا فِیْھَا قَالَ تَاکُلُہٗ دَاجِنَتُھُمْ۔ حضرت عمرؓ نے راستہ میں سے کھجور کی چند گٹھلیاں چنیں پھر ایک گھر پر سے گزرے وہ گٹھلیاں اس گھر میں ڈال دیں اور کہنے لگے ان کے پلے ہوئے جانور اس کو کھا لیں گے۔
اَنْقُلُ النَّوٰی مِنْ اَرْضِ الزُّبَیْرِ۔ میں زبیر کی زمین سے گٹھلیاں چن لاتا (معلوم ہوا کہ حقیر اور بے قیمت چیز کا چن لینا درست ہے جیسے گٹھلی یا کوڑی یا گیہوں کی بالی جو راستے میں پڑی ہو یا کپڑے کا پرانا چیتھڑا)۔
فَجَاءَ ذُو النَّوَاۃِ بِنَوَاۃٍ۔ گٹھلی والا اپنی گٹھلی لے کر آیا
اَلَا یَا حَمْزُ لِلشُّرُفِ النِّوَاءِ۔ حمزہ ان بڑی عمر والی موٹی اونٹنیوں کی طرف اٹھو۔
رَجُلٌ رَبَطَھَا رِیَاءً وَّنِوَاءً۔ جس نے ریا اور مسلمانوں کے ساتھ دشمنی کرنے کی نیت سے گھوڑے باندھے
وَمَنْ یَّنْوِی الدُّنْیَا تُعْجِزُہٗ۔ جو شخص دنیا کمانے میں (بہت) کوشش کرے گا اس کو دنیا عاجز کر دے گی (کبھی اس کی مراد پوری نہ ہوگی، دنیا اس سے بھاگتی چلی جائے گی، اس سے نفرت کرو تو پھر لپٹ لپٹ کر آتی ہے)
اِنَّھَا تَنْتَوِیْ حَیْثُ انْتَوٰی اَھْلُھَا۔ وہ گھر بدل کر وہاں چلی جائے جہاں اس کے لوگ رہتے ہیں۔
یُبْعَثُ عَلٰی نِیَّاتِھِمْ۔ ہر شخص کا حشر اپنی نیت کے موافق ہوگا (لیکن دنیا میں جب خدا کا عذاب آتا ہے تو بُروں کے ساتھ اچھے بھی پس جاتے ہیں)۔
وَلٰکِنْ جِھَادٌ وَّنِیَّۃٌ۔ ہجرت تو اب (فرض) نہیں رہی (یعنی فتح مکہ کے بعد) لیکن جہاد اور جہاد کی نیت قیامت تک باقی ہے۔

بابُ النّون مع الہاء

نَھْأً۔ بھر جانا، کچا رہنا (جیسے نَھَاءَۃٌ اور نُھُوْءَۃٌ اور نُھُوْءٌ اور نَھَاوَۃٌ ہے)۔
اِنْھَاءٌ۔ نہ پکانا، کچا رکھنا، مضبوط نہ کرنا۔
نَھْبٌ۔ لے لینا، لوٹ لینا، برا بھلا کہنا، کونچ پکڑنا۔
مُنَاھَبَۃٌ۔ لوٹ لینا، برا بھلا کہنا۔
اِنْھَابٌ۔ لٹا دینا۔
اِنْتِھَابٌ۔ لوٹنا۔
وَلَا یَنْتَھِبُ نُھْبَۃً ذَاتَ شَرَفٍ یَرْفَعُ النَّاسُ اِلَیْھَا اَبْصَارَھُمْ وَھُوَ مُؤْمِنٌ۔ کوئی شخص جب قیمت دار مال کو لوٹے کہ لوگ اس طرف نگاہیں اٹھائیں مومن نہیں ہو سکتا (کیونکہ ایسی لوٹ ایمان دار کا کام نہیں نگاہیں اٹھائیں یعنی لوگ دیکھیں مگر عاجز ہوں، اس لٹیرے کو دفع نہ کر سکتے ہوں)
نَھٰی عَنِ النُّھْبَۃِ۔ لوٹنے سے منع فرمایا یعنی

Marfat.com

مسلمان کا مال لوٹنے سے یا مشترک مال کو لوٹنے سے لیکن حربی کافروں کا مال لوٹنا درست ہے۔ کذا فی مجمع البحار)

فَأُتِيَ بِنَهْبٍ۔ لوٹ کا مال آپ کے پاس لایا گیا۔

إِنَّهُ نُثِرَ شَيْءٌ فِي إِمْلَاكٍ فَلَمْ يَأْخُذُوهُ فَقَالَ مَا لَكُمْ لَا تَنْتَهِبُونَ قَالُوا أَوَلَيْسَ قَدْ نَهَيْتَ عَنِ النُّهْبَى فَقَالَ إِنَّمَا نَهَيْتُ عَنْ نُهْبَى الْعَسَاكِرِ فَانْتَهِبُوا

ایسا ہی ہوا ایک شادی میں کچھ میوہ یا مٹھائی یا حلوہ پھینکا گیا۔ لیکن صحابہؓ نے اس کو نہیں لیا۔ تب آنحضرت نے پوچھا کیوں لوٹتے کیوں نہیں۔ انھوں نے عرض کیا آپ نے لوٹنے سے منع فرمایا ہے۔ تب آپ نے فرمایا میں نے تو اس لوٹ سے منع کیا ہے جو فوج والے کیا کرتے ہیں (غریبوں کا مال لوٹ لیتے ہیں۔ آخر صحابہؓ نے اس کو لوٹا مترجم کہتا ہے مجھ کو معلوم نہیں، اس حدیث کی سند کیسی ہے بعضوں نے تو اس کو موضوعات میں ذکر کیا ہے اور ایک مدت تک میرا اور میرے مشائخ کا یہ خیال تھا کہ شادی میں چھوارے اور شکر پارے وغیرہ کا لٹانا اچھا نہیں بلکہ تقسیم کر دینا چاہئے کیونکہ صحیح حدیث میں لوٹنے کی ممانعت آئی ہے۔ لیکن اگر یہ روایت ثابت ہو، تب تو شادی وغیرہ میں لوٹنے میں قباحت نہیں ہے اور عموماً لوگوں کا عمل شادی میں یہ ظاہر کرتا ہے کہ اس روایت کی کوئی اصل ضرور ہوگی)۔

أَحْرَزْتُ نَهْبِي وَأَبْتَغِي النَّوَافِلَ۔ میں نے اپنے لوٹ کے مال کو محفوظ کر دیا اور نفل پڑھنا چاہتا ہوں (یہاں لوٹ کے مال سے وتر مراد ہیں یعنی اس خیال سے کہ شاید آنکھ نہ کھلے میں نے وتر پڑھ لئے لیکن اگر آنکھ کھلے گی تو اس کو نفل کر دوں گا)

أَتَجْعَلُ نَهْبِي وَنَهْبَ الْعُبَيْدِ بَيْنَ عُيَيْنَةَ وَالْأَقْرَعِ (عباس بن مرداس نے آنحضرتؐ کو یہ شعر سنایا) آپ میرا اور میرے گھوڑے عبید کا لوٹا ہوا مال عیینہ اور اقرع کو دلاتے ہیں۔

وَكَانَتْ نِهَابًا تَلَافَيْتُهَا بِكَرِّي عَلَى الْمُهْرِ بِالْأَجْرَعِ۔ وہ تو ایسی لوٹ کا مال تھا جس کو میں نے کشادہ میدان میں بچھیرے پر سوار ہو کر حملہ کر کے حاصل کیا تھا۔

نُهْبُرَةٌ یا نُهْبُورٌ یا نُهْبُورَةٌ۔ ہلاکت کا مقام بلند ٹیلہ، گڑھا۔

لَا تَزَوَّجَنَّ نَهْبَرَةً۔ لمبی دبلی عورت سے نکاح مت کر یا مرِیل عورت سے (جو بیمار قریب بہ ہلاکت ہو)

مَنْ أَصَابَ مَالًا مِنْ مَهَاوِشَ أَذْهَبَهُ اللّٰهُ فِي نَهَابِرَ۔ جو شخص ظلم اور جبر اور چوری (حرام ذریعوں) سے روپیہ کمائے تو اللہ تعالیٰ اس کو ہلاکت کے مقاموں میں لے جائے گا (عرب لوگ کہتے ہیں غَشِيَتْ بِي النَّهَابِرُ مجھ کو تہلکوں نے گھیر لیا تھا نہایہ میں ہے کہ نَهْبَرَة اصل میں ریتی کے پہاڑ کو کہتے ہیں جس پر چڑھنا دشوار ہو)۔

رَكِبْتَ بِهٰذِهِ الْأُمَّةِ نَهَابِرَ مِنَ الْأُمُورِ فَرَكِبُوهَا مِنْكَ وَمِلْتَ بِهِمْ فَمَالُوا إِيْكَ إِعْدِلْ أَوِ اعْتَزِلْ۔ (حضرت عمرو بن عاص رضؓ نے حضرت عثمانؓ سے کہا) تم نے اس امت کے لوگوں کو دشوار اور سخت کاموں پر سوار کیا انھوں نے بھی تم کو سختی پر چڑھایا اور تم نے ان کو جھکایا انھوں نے تم کو جھکایا اب یا انصاف سے کام کرو نہیں تو خلافت سے الگ ہو جاؤ۔

نَهِيتٌ یا نُهَاتٌ۔ آواز کرنا۔

نَهَّاتٌ۔ شیر۔

أُرِيتُ الشَّيْطَانَ فَرَأَيْتُهُ يَنْهِتُ كَمَا يَنْهِتُ الْقِرْدُ۔ مجھ کو شیطان دکھلایا گیا۔ میں نے دیکھا وہ بندر کی سی آواز نکالتا ہے۔

نَهِيتٌ۔ جو آواز سینہ سے نکلے۔

Marfat.com

نَہَجَ۔ دم چڑھنا، پرانا کرنا، کھول دینا، واضح کرنا (جیسے نُہُوْجٌ ہے) چلنا، پرانا ہونا۔
اِنْہَاجٌ۔ کھل جانا، واضح ہونا، پرانا کرنا، پرانا ہونا۔
اِنْتِہَاجٌ۔ چلنا۔
اِسْتِنْہَاجٌ۔ راستہ پر جانا، دوسرے کے طریق پر چلنا۔
نَہِجٌ۔ دم چڑھنا۔
مَنْہَجٌ اور مِنْہَاجٌ۔ کھلا ہوا راستہ۔
فَنَہَجَ بَیْنَ یَدَیْ رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ حَتّٰی قَضٰی۔ ان کا دم آں حضرت کے سامنے چڑھنے لگا یہاں تک کہ گزر گئے (عرب لوگ کہتے ہیں اَنْہَجْتُ الدَّابَّۃَ میں جانور کو اتنا چلایا کہ اس کی سانس پھول گئی)۔
رَاٰی رَجُلًا یَنْہَجُ۔ ایک شخص کو دیکھا اس کا دم چڑھ رہا تھا (یعنی مٹاپے سے ہانپ رہا تھا)۔
فَضَرَبَہٗ حَتّٰی اُنْہِجَ۔ ان کو مارا یہاں تک کہ ان کا دم چڑھنے لگا۔
فَقَادَنِیْ وَاِنِّیْ لَاَنْہَجُ۔ مجھ کو کھینچ کر چلایا اور میری سانس پھول رہی تھی۔
لَمْ یَمُتْ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ حَتّٰی تَرَکَکُمْ عَلٰی طَرِیْقٍ نَاہِجَۃٍ۔ آں حضرت نے اس وقت تک وفات نہیں پائی جب تک تم کو ایک کھلے راستہ پر نہیں لگا دیا (یعنی تم کو طریق مستقیم پر لگا کر آپ دنیا سے تشریف لے گئے تو جو طریق آنحضرت ؐ اور صحابہ کا تھا وہی مستقیم ہے اور باقی سب کج اور خراب)۔
نَہْجٌ۔ سیدھا راستہ۔
اَلْمَہْیَعُ النَّاہِجُ۔ روشن چالو۔
فَاِذَا اَجْوَادُ مَنْہَجٍ وَطَرِیْقٌ مَنْہُوْجٌ۔ دیکھا تو ایک گھوڑا ہے جس کا دم چڑھ رہا ہے اور ایک کشادہ اور کھلا راستہ ہے۔

حَتّٰی اَذِنَ الْجِسْمُ بِالنَّہْجِ۔ جسم نے یہ خبر دی کہ وہ پرانا ہو گیا ہے۔
نَہِجَ الثَّوْبُ یا اَنْہَجَ۔ کپڑا پرانا ہو گیا۔
نَہْدٌ یا نُہُوْدٌ۔ آگے بڑھنا، نمودار ہونا، مقابل ہونا، ظاہر ہونا، بڑا کرنا۔
نُہُوْدٌ۔ اوپر اٹھنا، چھاتی ابھرنا۔
مُنَاہَدَۃٌ۔ مقابلہ کرنا۔
اِنْہَادٌ۔ بڑا کرنا، بھر دینا۔
تَنَہُّدٌ۔ لمبی سانس نکالنا رنج اور غم سے۔
تَنَاہُدٌ۔ سفر کے سب رفیقوں کا ایک معین روپیہ دینا کہ اس سے کھانے پینے کے مصارف کے جائیں، جنگ میں ایک کا ایک کے اوپر گرنا۔
اِسْتِنْہَادٌ۔ مقابلہ کے لئے طلب کرنا۔
کَانَ یَنْہَدُ اِلٰی عَدُوِّہٖ حِیْنَ تَزُوْلُ الشَّمْسُ۔ دشمن کے مقابلہ کو اس وقت نکلتے جب سورج ڈھل جاتا۔
دَخَلَ الْمَسْجِدَ فَنَہَدَ النَّاسُ یَسْاَلُوْنَہٗ۔ عبد اللہ بن عمرو مسجد میں گئے تو لوگ ان سے (دین کے مسائل) پوچھنے کو اٹھے۔
وَلَا ثَدْیُہَا بِنَاہِدٍ۔ اس کی چھاتی بھی ابھری ہوئی نہیں ہے (بوڑھی ہو گئی ہے چھاتی لٹک گئی ہے)۔
تَاْخُذُ مِنْ کُلِّ قَبِیْلَۃٍ شَابًّا نَہْدًا۔ ایسا کرو ہر قبیلہ میں سے ایک زبردست مضبوط جوان چنو (اور یہ سب جوان مل کر ایکبارگی حضرت محمد صلعم پر حملہ کریں تو بنی ہاشم سب قبیلوں سے نہ لڑ سکیں گے عاجز ہو جائیں گے۔ یہ صلاح شیطان نے دار الندوہ میں مشرکوں کو دی)۔
اَخْرِجُوْا نِہْدَکُمْ فَاِنَّہٗ اَعْظَمُ لِلْبَرَکَۃِ وَاَحْسَنُ لِاَخْلَاقِکُمْ۔ اپنے اپنے حصوں کے روپے نکالو یا برابر برابر خرچ نکالو اس میں بہت برکت ہوتی ہے اور تمہارے اخلاق درست ہوتے ہیں (کیونکہ سفر میں کوئی شخص زیادہ کھا جائے

Marfat.com

(... کم، تو برابر برابر غلہ یا روپیہ دیتے ہیں اس شخص پر
احسان ہے جو زیادہ کھاتا ہے اور اس سے چشم پوشی کرنا حسنِ
خلق ہے۔ سفر میں اس سے بڑا آرام ہوتا ہے کہ ہر رفیق نقد
روپے یا برابر جنس داخل کرے اور سب رفقاء اس میں سے
کھاتے رہیں، اس کو مخارجہ اور نِہد بفتحہ و کسرہ نون کہتے
ہیں، نِہاد اس کی جمع ہے)۔

نَہْدٌ۔ ایک قبیلہ کا نام ہے ملک یمن میں۔

نِہَاوَنْد۔ ایک شہر ہے ہمدان کے قریب۔

فَنَہَدَ اِلَیَّ۔ وہ میری طرف بڑھا۔

نَہْرٌ۔ زور سے بہنا، جاری ہونا، جاری کرنا، ڈانٹنا، جھڑکنا

اِنْہَارٌ۔ پانی تک پہنچنا، کشادہ کرنا، ظاہر کرنا، بہانا، خون بند نہ ہونا، بھلائی نہ پانا، موٹا ہونا، دیر کرنا، بہنا، دن میں آنا۔

اِنْتِہَارٌ۔ جھڑنا۔

اِسْتِنْہَارٌ۔ کشادہ ہونا۔

اَنْہِرُوا الدَّمَ بِمَا شِئْتُمْ اِلَّا الظُّفُرَ وَالسِّنَّ
تم خون کو جس چیز سے چاہو بہادو (لوہا ہو یا پتھر یا دھاردار اور تیز لکڑی، بندوق کی گولی اور چھرہ بھی خون بہانے والا ہے) ناخون اور دانت کے سوا (ان دونوں چیزوں سے ذبح کرنا درست نہیں)

نَہَرُ الْجَنَّۃِ۔ (بہ فتحہ ہ زیادہ فصیح ہے) جنت کی نہر۔

نَہْرَانِ مُؤْمِنَانِ۔ دو نہریں ایمان دار ہیں (نیل اور فرات اور دو کافر ہیں دجلہ اور بلخ کی نہر)۔

فَاَتَوْا مُنْہَرًا۔ گھروں کے درمیان ایک میدان میں آئے۔

وَانْتَہَرَہٗ۔ اس کو ڈانٹا، جھڑکا۔

نَہْرَوَان۔ ایک مشہور شہر ہے بغداد سے چار فرسخ پر۔

سَیْحُوْنُ وَجَیْحُوْنُ وَالْفُرَاتُ وَالنِّیْلُ مِنْ اَنْہَارِ الْجَنَّۃِ۔ سیحون اور جیحون اور نیل اور فرات بہشت کی نہریں ہیں۔

ھُوَ نَہْرٌ اَعْطَانِیْہِ اللّٰہُ فِی الْجَنَّۃِ۔ کوثر ایک نہر ہے جو اللہ تعالیٰ نے مجھ کو بہشت میں عنایت فرمائی ہے۔

اِذَا جَآءَ نَہْرُ اللّٰہِ بَطَلَ نَہْرُ مَعْقِلٍ۔ جب اللہ کی نہر آگئی تو معقل کی نہر بے کار ہوگئی (یہ ایک مثل ہے یعنی جب حدیث مل گئی یا قرآن کی آیت تو اب کسی مجتہد یا عالم کی رائے کی ضرورت نہ رہی)۔

لَوْ کَانَ عَلٰی بَابِ اَحَدِکُمْ نَہْرٌ جَارٍ وَاغْتَسَلَ فِیْہِ کُلَّ یَوْمٍ خَمْسَ مَرَّاتٍ۔ اگر تم میں سے کسی کے دروازے پر ایک نہر بہہ رہی ہو اور وہ دن میں پانچ بار اس میں نہائے۔

نَہْزٌ۔ مارنا، دھکیلنا، ہلانا، قریب ہونا، اٹھانا، مارنا، نکالنا۔

مُنَاھَزَۃٌ۔ قریب ہونا، حاصل کرنا، جلدی کرنا۔

اِنْتِہَازٌ۔ جلدی سے لے لینا، افراط کرنا۔

نُہَازٌ۔ برابر۔

نُہْزَۃٌ۔ فرصت۔

اَھْرِقْہَا وَکَانَ الْمَالُ نَہْزَ عَشَرَۃِ اٰلَافٍ۔ ایک شخص نے یتیم کے مال میں سے دس ہزار درم کی شراب خریدی تھی (جب شراب حرام ہوئی تو وہ آنحضرتؐ کے پاس آیا۔ آپ سے پوچھا اس شراب کو کیا کروں؟ آپ نے فرمایا) بہادے (شاید اس وقت تک شراب کو سرکہ بنا لینا درست نہ ہوا ہوگا! اس وجہ سے کہ شراب کا سرکہ بنانا درست نہیں ہے)۔

قَدْ نَاھَزْتُ الْاِحْتِلَامَ۔ میں جوانی کے قریب تھا

وَانْتَہَزَ الْحَقَّ اِذَا الْحَقُّ وَضَحَ۔ جب حق کھل گیا تو اسی وقت حق کو مان لیا قبول کرلیا۔

وَاِنْ دُعِیَ انْتَہَزَ۔ اگر بلایا جائے تو فوراً اٹھ کھڑا ہو

اَتَاہُ الْجَارُوْدُ وَابْنُ سَیَّارٍ یَتَنَاھَزَانِ الْاِمَارَۃَ۔ حضرت عمرؓ کے پاس جارود اور ابن سیار آئے

Marfat.com

دونوں حکومت کے طالب تھے (یعنی کسی ملک کی گورنری صوبہ داری کے)۔

یَجِدُ اَحَدُکُمْ امْرَاَتَہٗ قَدْ مَلَأَتْ عِکْمَھَا مِنْ وَبَرِ الْاِبِلِ فَلْیَنَاھِزْھَا وَالْیَقْتَطِعْ وَلْیُرْسِلْ اِلٰی جَارِہِ الَّذِیْ لَا وَبَرَلَہٗ۔ قریب ہے وہ زمانہ کہ تم میں سے کسی کی بیوی اونٹ کے بالوں سے بھر کر ایک گٹھری لائے گی، تو چاہیے کہ اس کی طرف لپکے اور اس سے چھین کر وہ بال اپنے پڑوسی کے پاس بھیجدے جس کے پاس بال نہ ہوں (اور وہ سردی میں تڑپتا ہو)۔

مَنْ تَوَضَّأَ ثُمَّ خَرَجَ اِلَی الْمَسْجِدِ لَا یَنْھَزُہٗ اِلَّا الصَّلٰوۃُ غُفِرَ لَہٗ مَا خَلَا مِنْ ذَنْبِہٖ۔ جو شخص وضو کرے، پھر مسجد میں جانے کے لئے (گھر سے) نکلے، اس کو نماز کے سوا اور کسی غرض سے نہ اٹھایا ہو (یعنی صرف نماز ہی کی نیت سے گھر سے چلے) تو اس کے اگلے گناہ بخش دیئے جائیں گے۔

مَنْ اَتٰی ھٰذَا الْبَیْتَ وَلَا یَنْھَزُہٗ اِلَیْہِ غَیْرُہٗ رَجَعَ وَقَدْ غُفِرَ لَہٗ۔ (حضرت عمرؓ نے کہا) جو شخص خانہ کعبہ میں آئے اور اس کی غرض اور کچھ نہ ہو (سوائے خانہ کعبہ کے) اور کسی امر نے اس کو نہ اٹھایا ہو (بلکہ صرف حج یا عمرہ کرنا یا طواف کرنا مقصود ہو) تو وہ گناہوں کی بخشش ہو کر لوٹے گا۔

اِنَّہٗ نَھَزَ رَاحِلَتَہٗ۔ آں حضرتؐ نے اپنی اونٹنی کو چلایا

اَوْ مَصْدُوْرٌ یَنْھَزُ قَیْحًا۔ یا جس کے سینے میں درد ہو وہ گردن لمبی کرے اور سینہ ہٹائے تے کرنے کے لئے۔

وَظَنَّتْ رِجَالٌ اَنْ قَدِ اکْتَثَبَتْ نُھَزُھَا۔ بعضے لوگوں نے گمان کیا کہ ان کو فرصتیں مل گئیں۔

نَھْسٌ۔ آگے کے دانتوں سے پکڑنا، نوچنا، ڈنک مارنا اور مُنہ سے گوشت پکڑ کے کھینچنا۔

اِنْتِھَاسٌ۔ (بمعنی نَھْسٌ ہے) اور غلیبت کرنا۔

کَانَ مَنْھُوْسَ الْکَعْبَیْنِ۔ آنحضرتؐ کے ٹخنے پُرگوشت نہ تھے بلکہ ان پر گوشت کم تھا۔ ایک روایت میں مَنْھُوْسَ الْقَدَمَیْنِ ہے یعنی آپ کے پاؤں بھی پُرگوشت نہ تھے۔

مَنْھُوْسُ الْعَقِبِ۔ کم گوشت ایڑی۔

اَخَذَ عَظْمًا فَنَھَسَ مَا عَلَیْہِ مِنَ اللَّحْمِ۔ آنحضرتؐ نے ایک ہڈی لی اور اس پر جو گوشت تھا وہ دانتوں سے نوچ لیا۔

فَنَھَسَ مِنْھَا۔ آپ نے مُنہ سے اس میں سے نوچا۔ (گو چھری سے بھی کاٹ کر کھانا درست ہے اور آنحضرت سے منقول ہے لیکن ہمیشہ اس کی عادت نہ کرنا چاہیے اس لئے کہ وہ اہلِ عجم کا طریق ہے)۔

رَاٰی شُرَحْبِیْلَ وَقَدْ صَادَ نُھَسًا بِالْاَسْوَافِ۔ زید بن ثابت نے شرجیل کو دیکھا اس نے اسواف میں ایک نہس کا شکار کیا (نہس ایک چھوٹی چڑیا ہے جو ہمیشہ سر اور دُم ہلاتی رہتی ہے اکثر رات کو قبروں میں رہتی ہے اور اسواف ایک مقام کا نام ہے مدینہ میں)۔

تَنْھَسُہٗ وَتَلْدَغُہٗ۔ اس کو نوچیں گے اور کاٹیں گے۔

نَھْشٌ۔ نوچنا، کاٹنا، تکلیف میں مبتلا کرنا۔

لَعَنَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ الْمُنْتَھِشَۃَ وَالْحَالِقَۃَ۔ آنحضرتؐ نے اس عورت پر لعنت کی جو مصیبت کے وقت اپنا گوشت ناخن سے نوچے اور بال مونڈے۔

وَاَنْتَھَشَتْ اَعْضَادُنَا۔ ہمارے بازو دُبلے ہو گئے

مَنْ جَمَعَ مَالًا مِّنْ نَھَاوِشٍ۔ جو شخص ظلم کے طریقوں سے مال اکٹھا کرے (ایک روایت میں ایسا ہی ہے شاید یہ نہش سے نکلا ہے یا ہوش سے، جس کے معنی ملا دینے کے ہیں تو نون زائد ہے جیسے خراب سے نخاریب)

کَانَ مَنْھُوْشَ الْقَدَمَیْنِ۔ پاؤں آپ کے پُر گوشت نہ تھے۔

نَھْضٌ یا نُھُوْضٌ۔ کھڑا ہونا، اُٹھنا، جلدی جانا،

Marfat.com

سیدھا ہونا، پنکھ پھیلانا اُڑنے کے لئے ظلم کرنا۔

مُنَاهَضَةٌ۔ مقابلہ کرنا۔

إِنْهَاضٌ۔ اُٹھانا۔

تَنَاهُضٌ۔ ایک دوسرے کی طرف اُٹھنا۔

إِنْتِهَاضٌ۔ کھڑا ہونا۔

إِسْتِنْهَاضٌ۔ کھڑے ہونے کے لئے کہنا۔

كَانَ إِذَا قَامَ نَهَضَ عَلَى صُدُوْرِ قَدَمَيْهِ نماز میں جب کھڑے ہوتے ہیں (یعنی بیٹھنے کے بعد) تو انگلیو کے سروں پر زور دے کر کھڑے ہو جاتے (بعضوں نے کہا دوسرے سجدے سے فارغ ہو کر بیٹھتے نہیں بلکہ انگلیوں پر زور دے کر کھڑے ہو جاتے یعنی جلسہ استراحت نہ کرتے کبھی ایسا بھی کیا ہوگا لیکن صحیح روایتوں میں جلسہ استراحت کرنا منقول ہے)۔

حِدَّةُ النَّهَضَاتِ۔ ترددات بدنیہ اور افکار کی سختی۔

مِنْ نَهَضَاتِ النَّصَبِ۔ ترددات بدنیہ سے جو تھکانے والے ہیں (ایک روایت میں بَهَضَات ہے یعنی باروں اور بوجھوں سے، یہ بَهَضَهُ الْحِمْلُ سے ماخوذ ہے یعنی لادنے اس کو بھاری کر دیا)۔

إِنَّ أَمِيْرَ الْمُؤْمِنِيْنَ اِسْتَنْهَضَ النَّاسَ فِيْ حَرْبِ مُعَاوِيَةَ۔ حضرت علی نے حضرت معاویہ سے لڑنے کے لئے لوگوں کو کہا، اُٹھو۔

نَاهِضٌ۔ پرندے کا وہ بچہ جس کے پنکھ نکل آئے ہوں اور اُڑنے کے لئے اُٹھنے والا ہو۔

نَهْقٌ۔ گدھے کا آواز کرنا، رینکنا۔

فَنَزَعْنَا فِيْهِ حَتّٰى أَنْهَقْنَاهُ۔ ہم نے حوض میں پانی ڈالنا شروع کیا یہاں کہ اس کو بھر دیا (ایک روایت میں یوں ہی ہے مگر یہ غلط ہے اور صحیح أَفْهَقْنَاهُ ہے جو اوپر گزر چکا)۔

نَاهِقَانِ۔ دو ہڈیاں جو جانور کی آنکھ کے تلے ہوتی ہیں۔

نَوَاهِقُ۔ پنڈلی کی ہڈیاں۔

إِذَا سَمِعَ نَهِيْقَ الْحَمِيْرِ تَعَوَّذَ۔ آنحضرتؐ جب گدھوں کی آواز سنتے تو أعوذ باللہ من الشیطان الرجیم کہتے۔

نَهْكٌ یا نَهْكَةٌ۔ خوب سزا دینا، ناتوان کر دینا، فنا کرنا۔

نَهَاكَةٌ۔ غالب ہونا، پرانا ہونے تک پہننا، خوب کھانا، خوب گالیاں دینا، تھن سے سب دودھ نکال لینا۔

إِنْهَالٌ۔ خوب سزا دینا۔

إِنْتِهَاكٌ۔ ناتوان کرنا، ہتک حرمت کرنا، بے عزتی کرنا

غَيْرَ مُضِرٍّ بِنَسْلٍ وَّلَا نَاهِكٍ فِي الْحَلْبِ۔ نسل کو نقصان نہ پہنچانے والا نہ دودھ دوہنے میں حد سے بڑھنے والا (اتنا کہ تھن میں ایک قطرہ باقی نہ رہے)۔

لِيَنْهَكِ الرَّجُلُ مَا بَيْنَ أَصَابِعِهٖ أَوْ لَتَنْهَكَنَّهُ النَّارُ۔ آدمی کو چاہیے کہ (وضو اور غسل میں) اپنی انگلیوں کی گھائیاں خوب دھوئے ورنہ دوزخ کی آگ ان کو خوب جلائے گی (اگر سوکھی رہ جائیں گی)۔

إِذْهَبْ فَانْهَكْهُ۔ جا اس کو خوب دھو

أَشِمِّيْ وَلَا تَنْهَكِيْ۔ ایک تھوڑا سا کاٹ دے بہت مت کاٹ (یعنی عورتوں کے ختنے میں، مطلب یہ ہے کہ سارا جڑ سے نہ اُڑا دو بلکہ تھوڑا سا اوپر سے کاٹ دو)۔

إِنْهَكُوْا وُجُوْهَ الْقَوْمِ۔ کافروں سے خوب مقابلہ کرو، ان سے خوب لڑو۔

إِنَّ قَوْمًا قَتَلُوْا فَأَكْثَرُوْا وَزَنَوْا وَانْتَهَكُوْا۔ کچھ لوگوں نے خون کرنا شروع کئے تو بہت خون کئے اور اور حرام کاری شروع کی تو خوب حرام کاری کی۔

تُنْتَهَكُ ذِمَّةُ اللّٰهِ وَذِمَّةُ رَسُوْلِهٖ۔ اللہ اور اس کے رسول کے ساتھ جو عہد و پیمان ہوا ہے اس کو توڑا جائے۔

مُحَمَّدُ بْنُ مَسْلَمَةَ كَانَ مِنْ أَنْهَكِ أَصْحَابِ

Marfat.com

رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ۔ محمد بن مسلمہ آنحضرتؐ کے اصحاب میں بہت بہادر شخص تھے (انھوں نے ہی کعب بن اشرف یہودی کو مارا تھا)۔

رَجُلٌ نَّھِیْکٌ۔ بہادر آدمی۔

نَھَکَتْھُمُ الْحَرْبُ۔ ان کو جنگ نے ضعیف کردیا۔

تُنْتَھَکُ حُرُمَاتُ اللّٰہِ۔ اللہ تعالٰے نے جو چیزیں حرام کی ہیں، ان کا ارتکاب کیا جائے (حرمت کا خیال نہ رکھا جائے)

مَا انْتَقَمَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ لِنَفْسِہٖ اِلَّا اَنْ تُنْتَھَکَ حُرْمَۃُ اللّٰہِ۔ آنحضرتؐ نے کسی سے اپنی ذات کے لئے بدلہ نہیں لیا (بلکہ معاف کردیا) مگر جب کوئی اللہ کی حرمت کو توڑتا (حرام کاموں کا ارتکاب کرتا) تو اس سے بدلہ لیتے۔

ھَجَمَتْ لَہُ الْعَیْنُ وَنَھَکَتْ یا نَھِکَتْ یا نُھِکَتْ آنکھ اس کی وجہ سے اندر گھس گئی اور بیمار ناتوان ہوگئی۔

نَھِکَتِ الْاَمْوَالُ۔ اونٹ مرگئے۔

اِنْھَکُوا الشَّوَارِبَ۔ مونچھوں کو خوب کتراؤ۔

نَھَکَتْہُ الْحُمّٰی۔ بخار نے اس میں اثر کیا اس کو ناتوان کردیا۔

وَکَانَ طَلْحَۃُ اَشَدَّ نَھْکَۃً مِّنْ رَّسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ۔ طلحہؓ آں حضرتؐ کی نسبت زیادہ زخمی اور ناتوان ہوئے تھے۔

لَا تَنْھَکُوا الْعِظَامَ فَاِنَّ لِلْجِنِّ فِیْھَا نَصِیْبًا۔ ہڈیوں کو بہت نہ چوسو (ان کے اوپر کا گوشت کھانے میں مبالغہ مت کرو) کیونکہ جنوں کا ان میں ایک حصہ ہے (حلال جانوروں کی ہڈیاں جنوں کی خوراک ہیں)۔

مَا بَقِیَتْ لِلّٰہِ حُرْمَۃٌ اِلَّا انْتُھِکَتْ مُنْذُ قُبِضَ اَمِیْرُ الْمُؤْمِنِیْنَ۔ جب سے حضرت علی رضؓ کی وفات ہوئی کوئی حرام کام ایسا نہیں رہا جو لوگوں نے نہ کیا ہو (آپ کی وفات سے دین کی رونق مٹ گئی، لوگ آزاد ہوگئے اللہ تعالیٰ کی حرمت کا خیال چھوڑ دیا)۔

فَاِنَّ عَلَی الْاِمَامِ اَنْ یَّنْھَکَہٗ ضَرْبًا۔ حاکم اسلام کو لازم ہے کہ جو کوئی بلا عذر رمضان کا روزہ نہ رکھے اس کو خوب مارے

اِذَا خَفَضْتِ یَا اُمَّ حَبِیْبٍ فَلَا تَنْھَکِیْ اَیْ لَا تَسْتَأْصِلِیْ وَاَشِمِّیْ فَاِنَّہٗ اَشْرَقُ لِلْوَجْہِ۔ اے ام حبیب جب تو عورتوں کا ختنہ کرے تو بالکل نہ کو جڑ سے نہ کاٹ دے تھوڑا سا تراش دے، ایسا کرنے سے عورت کا منہ خوب روشن رہتا ہے (اس کی خوبصورتی میں خلل نہیں آتا)۔

نَھَلٌ یا مَنْھَلٌ۔ پہلی بار پینا غصہ دلانا (دوسری بار پینے کو عَلَلٌ کہتے ہیں)۔

مَنْھَلٌ۔ پانی پینے کا مقام گھاٹ۔

لَا یَظْمَأُ وَاللّٰہِ نَاھِلُہٗ۔ جو شخص حوض کوثر میں سے پیئے گا وہ خدا کی قسم کبھی پیاسا نہ ہوگا۔

نَاھِلٌ۔ سیراب اور پیاسے دونوں کو کہتے ہیں۔

یَرِدُ کُلَّ مَنْھَلٍ۔ دجّال ہر پانی کے گھاٹ پر آئے گا (نہایہ میں ہے کہ مَنْھَل پانی پینے کا وہ مقام جو راستہ پر ہو، اگر راستہ پر نہ ہو اور کسی کا خاص ہو تو اس کو اضافت کے ساتھ کہیں گے۔ مثلاً فلاں لوگوں کا منہل)۔

کَاَنَّہٗ مَنْھَلٌ بِالرَّاحِ مَعْلُوْلٌ۔ وہ ایسا پانی کا مقام ہے جس میں شراب ملا ہوا ہے، باربار شراب اس میں ملائی گئی ہے۔

اَلنَّھَلُ الشُّرُوْعُ۔ پیاسے اونٹ جو پانی پینا شروع کریں۔

نَھَمٌ یا نَھِیْمٌ یا نَھْمَۃٌ۔ ڈانٹنا، آواز دینا جلد چلنے کے لئے بہت کھانا، حرص کرنا، سیر نہ ہونا، بہت رغبت کرنا

مُنَاھَمَۃٌ۔ ساتھ مل کر آواز دینا۔

اِذَا قَضٰی اَحَدُکُمْ نَھْمَتَہٗ مِنْ سَفَرِہٖ فَلْیُعَجِّلْ اِلٰی اَھْلِہٖ۔ جب کوئی تم میں سے اپنا مطلب سفر سے پورا کرے

Marfat.com

تو جلدی اپنے گھر والوں میں چلا جائے۔

مَنْهُوْمَانِ لَا يَشْبَعَانِ طَالِبُ عِلْمٍ وَّطَالِبُ دُنْيَا۔ دو نھُو کے حرص زدہ لوگ کبھی سیر نہیں ہوتے ایک تو علم کا طالب دوسرے دنیا کا طالب۔

قَالَ تَبِعْتُهٗ فَلَمَّا سَمِعَ حِسِّيْ ظَنَّ اَنِّيْ اِنَّمَا تَبِعْتُهٗ لِاُوْذِيَهٗ فَنَهَمَنِيْ وَقَالَ مَا جَاءَ بِكَ هٰذِهِ السَّاعَةَ میں حضرت عمر رض کے پیچھے چلا۔ جب انھوں نے میری آہٹ پائی تو ان کو گمان ہوا کہ میں ان کو ستانے کے لئے ان کے پیچھے لگا ہوں۔ انھوں نے مجھ کو ڈانٹا اور کہا، اس وقت تو یہاں کیوں آیا (کونسی غرض تجھ کو یہاں لے کر آئی)۔

قِيْلَ لَهٗ اِنَّ خَالِدَ بْنَ الْوَلِيْدِ نَهَمَ ابْنَكَ فَانْتَهَمَ حضرت عمر رض سے کہا گیا۔ خالد بن ولید رض نے تمھارے بیٹے کو جھڑکا وہ سہم گئے۔

اَنَّهٗ وَفَدَ عَلَيْهِ حَيٌّ مِّنَ الْعَرَبِ فَقَالَ مَنْ اَنْتُمْ فَقَالُوْا بَنُوْ نَهْمٍ فَقَالَ نَهْمٌ شَيْطَانٌ اَنْتُمْ بَنُوْ عَبْدِ اللّٰهِ۔ آنحضرت ؐ کے پاس عرب کے ایک قبیلہ کے لوگ پیغام لے کر آئے آپ نے ان سے پوچھا تم کس کی اولاد ہو (تمھارا جدّ اعلیٰ کون ہے؟) انھوں نے کہا نہم۔ آپ نے فرمایا نہم تو شیطان ہے تم عبد اللہ کی اولاد ہو (نَهْمٌ کے معنی حرص کرنا سیر نہ ہونا یہ شیطان کی صفت ہے اس لئے آپ نے یہ نام پسند نہیں کیا اور دوسرا نام عبد اللہ رکھ دیا)۔

اَوْ مَنْهُوْمًا بِاللَّذَّاتِ۔ یا لذتوں کا حریص۔

مَا اَقَلَّ حَيَاءَكِ وَاَجْرَاَكِ وَاَنْهَمَكِ لِلرِّجَالِ تو کتنی مردوں کے لئے بے شرم اور دیدہ دلیر اور حریص ہے۔

نَهْنَهَةٌ۔ باز رکھنا، ڈانٹنا، آواز دینا۔

نَهْنَهٌ۔ باریک کپڑا۔

لَقَدِ ابْتَدَرَهَا اثْنَا عَشَرَ مَلَكًا فَمَا نَهْنَهَهَا شَيْءٌ دُوْنَ الْعَرْشِ۔ اس کو بارہ فرشتوں نے لپک کر لیا۔ پھر عرش تک پہنچنے سے کوئی چیز اس کو روک نہ سکی۔

نَهْيٌ۔ جھڑکنا، منع کرنا۔

نُهْيَةٌ۔ ممانعت۔

نَهَاكَ اور نَاهِيْكَ۔ تجھ کو کافی ہے۔

تَنْهِيَةٌ۔ منع کرنا، انتہا تک پہنچنا، پہنچانا۔

اِنْهَاءٌ۔ پہنچانا، اطلاع دینا، اعلام کرنا، پانی کے گڑھے پر آنا۔

تَنَاهِيْ۔ باز رہنا، ایک دوسرے کو منع کرنا، انتہا تک پہنچ جانا، پانی گڑھے میں تھم جانا۔

اِنْتِهَاءٌ۔ حد تک پہنچ جانا۔

لِيَلِيَنِيْ مِنْكُمْ اُولُو الْاَحْلَامِ وَالنُّهٰى۔ نماز میں میرے قریب (یعنی اوّل صف میں) وہ لوگ رہیں جو عقل و شعور والے ہیں (سمجھدار بڑی عمر والے)۔

لَقَدْ عَلِمْتُ اَنَّ التَّقِيَّ ذُوْ نُهْيَةٍ۔ میں جان چکا کہ جو پرہیزگار ہے وہی عقل والا ہے (عقل کے معنی باندھنا اور وہ ایک قوت ہے جو اللہ تعالےٰ نے آدمی کو عطا فرمائی ہے اسی کی وجہ سے آدمی کو باقی جانوروں پر فضیلت ہے جس شخص کو عقل نہیں یا عقل کے حکم کے مطابق وہ نہیں چلتا بلکہ شہوت اور غضب کی اطاعت کرتا ہے وہ جانور ہے اس کو انسان نہیں کہہ سکتے۔ پرہیزگار وہی عقل والا ہے جو ان باتوں سے پرہیز کرتا ہے جو اس کو دنیا یا آخرت میں مضرت دیں وہی عاقل ہے)۔

فَتَنَاهَى ابْنُ صَيَّادٍ۔ ابن صیاد چونک گیا یا اس نے اپنا گنگنانا چھوڑ دیا اس سے باز آ گیا۔

مَقْرَبَةٌ عِنْدَ اللّٰهِ وَمَنْهَاةٌ عَنِ الْاٰثَامِ۔ تہجد کی نماز اللہ تعالےٰ سے قرب دلاتی ہے اور گناہوں سے روکتی ہے۔

سَيَنْهَاهُ مَا تَقُوْلُ۔ قریب ہے کہ تہجد کی نماز ان باتوں سے جو تو کہتا ہے اس کو روکے گی۔

هَلْ مِنْ سَاعَةٍ اَقْرَبُ اِلَى اللّٰهِ قَالَ نَعَمْ

Marfat.com

جَوْفُ اللَّیْلِ الْاٰخِرِ فَصَلِّ حَتّٰی تُصْبِحَ ثُمَّ اَنْتَهِ حَتّٰی تَطْلُعَ الشَّمْسُ۔ ایک شخص نے عرض کیا یا رسول اللہ! کونسی ساعت ایسی ہے جس میں اللہ تعالیٰ کا قرب زیادہ ہوتا ہے؟ فرمایا، رات کا آخری حصہ، اس میں نماز پڑھتا رہ صبح صادق نکلنے تک پھر رُک جا (نماز سے باز رہ) سورج نکلنے تک (یعنی فجر کی نماز کے بعد طلوع آفتاب تک کوئی نفل نماز نہ پڑھ۔ اَنْتَهِ میں اخیر میں ہ سکتہ ہے جیسے فَبِهُدَاهُمُ اقْتَدِهْ میں)۔

سِدْرَةُ الْمُنْتَهٰی۔ عقل کی حیرانی کا آخری مقام وہ بیری کا درخت جو ساتویں آسمان کے اوپر ہے (اس کو منتہٰی اس لئے کہتے ہیں کہ مخلوقات کا علم وہیں تک ختم ہوجاتا ہے اس کے آگے نہ کسی پیغمبر کا علم پہنچا ہے نہ ملائکہ کا۔ کذا فی النہایہ۔ بعضوں نے کہا اس لئے کہ اس کے پرے کسی فرشتہ کو جانے کا حکم نہیں ہے۔ کہتے ہیں کہ سوائے ہمارے پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کے کوئی اس سے آگے نہیں بڑھا۔)

اَتٰی عَلٰی نِہْیٍ مِّنْ مَّاءٍ۔ پانی کے ایک گڑھے (گنڈ) پر آئے (اس کی جمع اَنْہَاءٌ اور نِہَاءٌ ہے)۔

لَوْ مَرَرْتَ عَلٰی نِہْیٍ نِصْفُهُ مَاءٌ وَّنِصْفُهُ دَمٌ لَشَرِبْتَ مِنْهُ وَتَوَضَّأْتَ۔ اگر تو پانی کے ایسے گڑھے پر سے گزرے جس میں آدھا پانی ہو اور آدھا خون، تو کیا تو اس کو پیئے گا اس سے وضو کرے گا؟

لَيَنْتَهُنَّ عَنْ ذٰلِكَ۔ لوگوں کو چاہیے اس سے (یعنی نماز میں آسمان کی طرف نگاہ اٹھانے سے) باز رہیں ورنہ ان کی بینائی اُچک لی جائے گی۔

جَلَسَ حَيْثُ يَنْتَهِيْ بِهِ الْمَجْلِسُ۔ جہاں تک مجلس ختم ہوتی آپ وہیں بیٹھ جاتے (یہ نہیں کرتے کہ مجلس میں گھس کر صدر مقام میں جاکر بیٹھتے، بلکہ کنارے سب کے آخر میں جہاں جگہ پاتے وہاں بیٹھ جاتے)۔

قَدْ نَهَاكَ اَنْ تُصَلِّيَ عَلَيْهِ۔ اللہ تعالیٰ نے آپ کو اس پر یعنی منافق پر نماز پڑھنے سے منع فرمایا ہے (اس وقت تک صریح ممانعت کا حکم نہیں اترا تھا۔ حضرت عمرؓ نے سمجھا اس آیت سے نکالا ماکان للنبی والذین آمنوا ان یستغفروا للمشرکین یا اس آیت سے ان تستغفر لهم سبعین مرة لن یغفر الله لهم کیونکہ جب مشرکین کو استغفار سے کچھ فائدہ نہ ہو تو ان پر نماز پڑھنا ان کے لئے دعا کرنا بے فائدہ ہوگا)۔

مُنْتَهَى الْحِلْيَةِ۔ جہاں تک وضو کیا جاتا ہے بہشتیوں کو وہیں تک زیور پہنایا جائے گا۔

نَهٰى عَنِ الزَّبِيْبِ وَالتَّمْرِ وَالْبُسْرِ وَالرُّطَبِ انگور، سوکھی کھجور اور گدر اور پکی کھجور ان سب کو ملا کر نبیذ بنانے سے منع فرمایا (شاید اس میں نشہ جلدی آجاتا ہوگا)۔

نَهَانِيْ وَلَا اَقُوْلُ نَهَاكُمْ۔ مجھ کو منع کیا میں یہ نہیں کہتا کہ تم کو منع کیا (یہ کمال احتیاط ہے حدیث کی روایت میں حالانکہ ممانعت کا حکم ان سے خاص نہ تھا بلکہ سب مومنوں کے لئے تھا)۔

فَقَالَ سَمِعْتُهُ ثُمَّ انْتَهٰى۔ میں نے ان سے سنا پھر خاموش ہو رہے (حدیث کو مرفوع نہیں کیا)

مَا تَنَاهَيْنَا عَنْ قَوْلِهِمَا۔ اپنی بات سے باز نہ آئیں۔

فَانْتَهٰى وِتْرُهُ اِلَى السَّحَرِ۔ آپ کے وتر آخر وقت میں سحر تک پڑھے گئے (یعنی شروع میں آنحضرت وتر کو کبھی اول شب میں کبھی نصف شب میں پڑھ لیتے، لیکن آپ کا آخری فعل یہ تھا کہ وتر کو اخیر شب میں سحر کے قریب پڑھا)۔

نَهَيْتُكُمْ عَنِ الْاَشْرِبَةِ فِيْ ظُرُوْفِ الْاَدَمِ۔ چمڑے کے ظروف میں نبیذ بھگونے سے میں نے تم کو منع کیا تھا۔ (اس روایت میں راوی سے غلطی ہوئی ہے، صحیح یوں ہے کہ میں نے چمڑے کے سوا اور ظروف میں نبیذ بھگونے

Marfat.com

...ے منع کیا تھا کیونکہ چمڑوں کی مشکوں میں تو ہمیشہ نبیذ بھگونے کی اجازت رہی)۔

لَمْ تَتَنَهْنَهِ الْجِنُّ إِذْ سَمِعَتْهُ۔ جنوں نے جب قرآن کو سنا تو بلا توقف کہنے لگے ہم اس پر ایمان لائے۔

لَيْسَ دُوْنَهُ مُنْتَهًى۔ اس کے اوپر کوئی انتہا نہیں ہے۔

فَإِذَا بَلَغَهُ فَلْيَنْتَهِ۔ جب اللہ کی مخلوق میں فکر کرے بس اپنی فکر کو اسی حد پر ختم کرے آگے نہ بڑھے (کیونکہ ذاتِ الٰہی کی معرفت ممکن نہیں)۔

إِلَيْهَا يَنْتَهِيْ عِلْمُ الْخَلَائِقِ۔ سدرۃ المنتہیٰ تک مخلوقات کا علم ختم ہو جاتا ہے۔

خِيَارُكُمْ أُولُو النُّهٰى۔ تم میں بہتر وہ لوگ ہیں جو عقل والے ہیں (ان کا بیان دوسری روایت میں ہے کہ وہ اخلاقِ حسنہ رکھتے ہیں اور مضبوط رائیں اور ناطہ والوں سے سلوک کرتے ہیں، ماں باپ کی اطاعت کرتے ہیں، فقیر اور یتیموں اور ہمسایوں کی خبر گیری کرتے ہیں، کھانا کھلاتے ہیں، السلام علیکم کیا کرتے ہیں۔ رات کو جب لوگ نیند میں غافل سوتے ہیں، وہ نماز پڑھا کرتے ہیں)

لَمْ تَتَنَاهَ إِلٰى غَايَةٍ إِلَّا كَانَتْ غَيْرَهُ۔ خدا کی نسبت جب تو کسی حد کو پہنچے تو وہ اس کے بھی آگے ہے (یعنی مراتبِ قرب کی کوئی انتہا نہیں ہے اور پھر بھی کوئی ذاتِ الٰہی تک نہیں پہنچ سکتا، جہاں تک پہنچو پروردگار اس کے بھی پرے ہے۔ جیسے حضرت مجددؒ نے فرمایا وہ وراء الوراء ہے)۔

أَسْأَلُكَ بِمُنْتَهَى الرَّحْمَةِ مِنْ كِتَابِكَ۔ میں تیری انتہائی رحمت کے وسیلے سے مانگتا ہوں جس کا تو نے اپنی کتاب میں ذکر کیا ہے۔

بابُ النون مع الیاء

نَيْءٌ۔ کچا رہنا، اچھی طرح نہ پکنا۔

إِنْيَاءٌ۔ کچا رکھنا۔

نِيْءٌ۔ کچا (نِيٌّ بھی کہتے ہیں)۔

نَهٰى عَنْ أَكْلِ اللَّحْمِ النِّيْءِ۔ کچا گوشت کھانے سے منع فرمایا۔

لَحْمُ الْحُمُرِ نِيْئُهُ وَنَضِيْجُهُ۔ گدھوں کا گوشت کچا ہو یا پکا۔

الثُّوْمُ لَا أُرَاهُ إِلَّا نِيْئَهُ۔ لہسن کھانے سے منع کیا۔ میں سمجھتا ہوں کچے لہسن سے۔

الثُّوْمُ النِّيْءُ۔ کچا لہسن۔

نَيْبٌ۔ دانت پر صدمہ پہنچانا۔

تَنْيِيْبٌ۔ بوڑھا ہونا، دانت سے کاٹنا۔

نَابٌ۔ دانت یعنی کچلی جو سامنے کے چار دانتوں کے بعد ہے۔

نَابُ الْقَوْمِ۔ قوم کا سردار (اس کی جمع أَنْيَابٌ ہے)۔

لَهُمْ مِنَ الصَّدَقَةِ الثِّلْبُ وَالنَّابُ۔ زکوٰۃ میں بوڑھا اونٹ اور بوڑھی اونٹنی نہ لی جائے گی (وہ اپنے پاس رکھیں زکوٰۃ میں نہ دیں)۔

أَعْطَاهُ ثَلَاثَ أَنْيَابٍ جَزَائِرَ۔ اس کو تین اونٹ قربانی کے دیئے۔

كَالنَّابِ الضَّرُوْسِ تَزْبِنُ بِرِجْلِهَا۔ جیسے بوڑھی اونٹنی جو اپنے پاؤں سے مارتی ہے (دودھ نہیں دوہنے دیتی)۔

كَيْفَ أَنْتَ عِنْدَ الْقِرٰى قَالَ أُلْصِقُ بِالنَّابِ الْفَانِيَةِ۔ تو مہمانی کیسی کرتا ہے، اس نے کہا میں بوڑھی فرتوت اونٹنی پر تلوار چلاتا ہوں (اس کو مہمانوں کے لئے کاٹتا ہوں)۔

إِنَّ ذِئْبًا نَيَّبَ فِيْ شَاةٍ فَذَبَحُوْهَا۔ ایک بھیڑیے (لانڈگے) نے بکری پر دانت مارے (لیکن لوگوں نے زندہ چھڑا لیا) آخر اس کو ذبح کر ڈالا)۔

Marfat.com

نَهٰى عَنْ كُلِّ ذِیْ نَابٍ مِّنَ السِّبَاعِ۔ ہر درندے دانت والے جانور کو کھانے سے منع فرمایا جیسے شیر بھیڑیا نیندوا، چیتا، لومڑی، بلی، کتا وغیرہ)۔

مَانِعُ الزَّكٰوةِ يَنْهَشُهٗ كُلُّ ذِیْ نَابٍ زکوٰۃ نہ دینے والے کو (قیامت کے دن) ہر دانت والا نوچے گا (یعنی سانپ اژدہا وغیرہ)

نَتْجٌ۔ پھکنا، سخت ہونا۔

تَنْتِيْجٌ۔ سخت کرنا، مضبوط کرنا، دینا۔

تَنَتُّجٌ۔ آرام پانا، مرجانا۔

لَا نَتَّجَ اللّٰهُ عِظَامَهٗ۔ اللہ تعالیٰ اس کی ہڈیاں سخت اور مضبوط نہ کرے۔

يُعَذَّبُ بِمَا نِيْحَ عَلَيْهِ۔ نوحہ کے سبب سے میت پر عذاب ہوتا ہے (جب نوحہ والی اس کے اوصاف بیان کرتی ہے تو فرشتے کہتے ہیں، تو ایسا تھا؟ اور اس کو مارتے ہیں۔ صاحب مجمع البحار نے غلطی سے اس کو یہاں بیان کر دیا اس کا موقع نَوْحٌ میں تھا جو اوپر گزر چکا)۔

نِيْرٌ۔ کپڑے کا نقش اور راستہ کا سرا، ایک جانب۔

اِنَّهٗ كَرِهَ النِّيْرَ حضرت عمرؓ نے کپڑے کے نقش کو برا سمجھا (عرب لوگ کہتے ہیں: نِرْتُ الثَّوْبَ وَاَنَرْتُهٗ وَنَيَّرْتُهٗ میں نے کپڑے پر بیل بوٹے نکالے)

لَوْلَا اَنَّ عُمَرَ كَرِهَ النِّيْرَ لَمْ نَرَ بِالْعَلَمِ بَأْسًا اگر حضرت عمرؓ نے کپڑے کے نقش و نگار کو مکروہ نہ جانا ہوتا تو ہم کو کچھ برا معلوم نہ ہوتا۔

نَيْزَكٌ۔ چھوٹا برچھا۔

لَا يَضْجَرُوْنَ وَاِنْ كَلَّتْ نَيَازِكُهُمْ۔ وہ تنگ نہیں ہوتے گو ان کے برچھے سست ہو جائیں۔

نَيْطٌ۔ دور ہونا (جیسے اِنْتِيَاطٌ ہے) اور موت یا جنازہ

لَوَدَّ مُعَاوِيَةُ اَنَّهٗ مَا بَقِیَ مِنْ بَنِیْ هَاشِمٍ نَافِخُ ضَرَمَةٍ اِلَّا طُعِنَ فِیْ نَيْطِهٖ۔ حضرت علیؓ نے کہا معاویہ یہ چاہتا ہے کہ بنی ہاشم میں سے کوئی آگ پھونکنے والا نہ رہے مگر وہ مر جائے (عرب لوگ کہتے ہیں طُعِنَ فِیْ نَيْطِهٖ یعنی مر گیا بعضوں نے کہا نَيْطٌ وہ رگ جس سے دل لٹکا ہوا ہے کرمانی نے کہا اَشَارَ اِلٰى نِيَاطِ قَلْبِهٖ۔ میں نیاط زندگی کی رگ جس کو حبل الورید کہتے ہیں وہ کٹتے ہی آدمی مر جاتا ہے۔)

اِذَا انْتَاطَتِ الْمَغَازِیْ۔ جب جہاد کے مقام دور ہوں (یہ نِيَاطُ الْمَفَازَةِ سے ماخوذ ہے یعنی میدان کی دوری گویا ایک میدان دوسرے میدان سے لٹکا ہوا ہے)۔

عَلَيْكَ بِصَاحِبِكَ الْاَقْدَمِ فَاِنَّكَ تَجِدُهٗ عَلٰى مَوَدَّةٍ وَّاحِدَةٍ وَّاِنْ قَدُمَ الْعَهْدُ وَانْتَاطَتِ الدِّيَارُ۔ تو اپنے پرانے دوست کو مت چھوڑ اس کی دوستی کو ایک حال پر پائے گا۔ اگرچہ بہت مدت گزر گئی ہو اور اس کا ملک دور و دراز ہو۔

قَالَ لِحَفَّارِ الْبِئْرِ اَخَسَفْتَ اَمْ اَوْشَلْتَ فَقَالَ لَا وَاحِدًا مِّنْهُمَا وَلٰكِنْ نَيْطًا بَيْنَ الْاَمْرَيْنِ حجاج نے کنواں کھودنے والے سے کہا تو نے بہت پانی نکالا یا تھوڑا؟ اس نے کہا دونوں نہیں بلکہ دونوں کے درمیان متوسط درجہ (نہ ایسا بہت پانی نکلا نہ ایسا کم۔ ایک روایت میں نَبَطًا بَيْنَ الْاَمْرَيْنِ ہے بائے موحدہ سے یعنی اس کا پانی دونوں کے درمیان نکلا ہے۔ کنویں میں جب پانی نمودار ہو تو اس کو نَبَطٌ کہتے ہیں)۔

قَطَعْتَ نِيَاطَ قَلْبِیْ۔ تو نے میرے دل کی رگ کاٹ ڈالی۔

نَوْطٌ۔ لٹکنا (جیسے اوپر گزر چکا)۔

نَيْفٌ۔ یہ کوئی لغت ہی نہیں ہے خواہ مخواہ صاحب مجمع اور نہایہ نے اس کو یہاں ذکر کر دیا ہے۔ البتہ نَوْفٌ سے اسی سے حضرت عائشہؓ کا یہ قول حضرت صدیقؓ کی توصیف میں مذکور ہے ذَاكَ طَوْدٌ مُنِيْفٌ وہ تو ایک بلند پہاڑ ہیں (عرب لوگ کہتے ہیں نَافَ الشَّیْءُ يَنُوْفُ جب

لند اور لمبی ہو)۔
نَيَّفَ عَلَى السَّبْعِينَ فِي الْعُمُرِ۔ ستر برس سے زائد عمر ہو گئی۔
وَ[illegible]۔ اُن کی ناک کی بلندی۔
نَيَّكَ۔ [illegible]
اَنْكَحَ [illegible] اس کو چود ڈالا (یعنی دخول کیا)۔
[illegible] نے نکاح سے
کہا) چلو [illegible] کرا دو۔
[illegible] نالی [illegible]۔
اِنَّنَا [illegible] سے نکاح کیا گیا۔
نَيْلٌ یا [illegible] پہنچنا مراد حاصل کرنا، کاٹ دینا۔
اِنَّا [illegible]
اِنَّ [illegible] الصَّحَابَةِ۔ ایک شخص
صحابہ رضہ کو [illegible]
فَمِنْ نَاضِحٍ وَنَائِلٍ (بلال رضہ آں حضرت کے وضو سے بچا ہوا پانی لے کر نکلے لوگوں نے اس کو لینا شروع کیا) کسی نے تو دوسرے پر ذرا سا چھڑک دیا کسی نے پایا)
فِي رَ[illegible]
وَكُمْ يَا[illegible] الطَّلَاقِ
مَا يَنَالُهُنَّ [illegible] (ابن عباس سے کسی نے پوچھا
ایک شخص کی [illegible] ان میں اس نے ان میں سے ایک
کو طلاق دی [illegible] معلوم نہ ہو سکا کہ وہ کونسی بیوی تھی
تو اب [illegible] ہیں کہ دخول لے [illegible]
وہی حکم [illegible] (ان [illegible])
کر پائے گی [illegible] جائے گی لیکن [illegible]

کی زندگی میں ایسا ہوا اور اس نے تین طلاق دیں تو ابن عباس نے کہا وہ سب عورتیں اُس سے جُدا کر لی جائیں گی، یہ جمہور کے مذہب پر ہے جو کہتے ہیں اگر ایک ہی بار تینوں طلاق دیدے تو تینوں پڑ جاتی ہیں۔ لیکن اہل حدیث کے نزدیک ہر ایک عورت پر ایک ہی طلاق پڑے گی۔ اور خاوند سب سے رجعت کر سکتا ہے۔)

قَدْ آنَ الرَّحِيلُ۔ کوچ کا وقت آپہنچا۔

مَا آنَ لَهُمْ أَنْ يَتَفَقَّهُوا۔ ابھی ان کے سمجھنے کا وقت نہیں آیا۔

أَمَا آنَ لِلرَّجُلِ يَعْرِفُ مَنْزِلَهُ۔ ابھی تک وہ وقت نہیں آیا جب یہ شخص اپنا ٹھکانا پہچان لیتا (جن صاحب سے ملنے کے لئے آیا ہے یعنی آں حضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے ان تک پہنچ جاتا)۔

نِلْتُ مِنْهُ۔ میں نے اس کو برا کہا۔

فَنَالَ مِنْ أَبِي سَعِيدٍ۔ اس نے ابو سعید سے ایذا اُٹھائی۔

إِنَّ مُعَاذًا نَالَ مِنْهُ۔ معاذ رضہ نے ان کو برا کہا (وہ منافق ہے ایسا ہی کوئی کلمہ)۔

مَا نِيلَ بِشَيْءٍ۔ اس کو کوئی تکلیف نہیں پہنچی۔

وَمَا نِيلَ مِنْهُ۔ جو اس کی برائی کی گئی تھی یا اس کی برائی نہیں کی گئی تھی۔

هِيَ نَائِلَةٌ إِنْ شَاءَ اللّٰهُ مَنْ مَاتَ۔ جو مرے گا اس کو انشاء اللہ یہ شفاعت پہنچے گی۔

سَاعَةُ نَيْلٍ۔ بخشش اور عطا کا وقت۔

نِيلٌ۔ مشہور دریا ہے مصر میں۔

Marfat.com

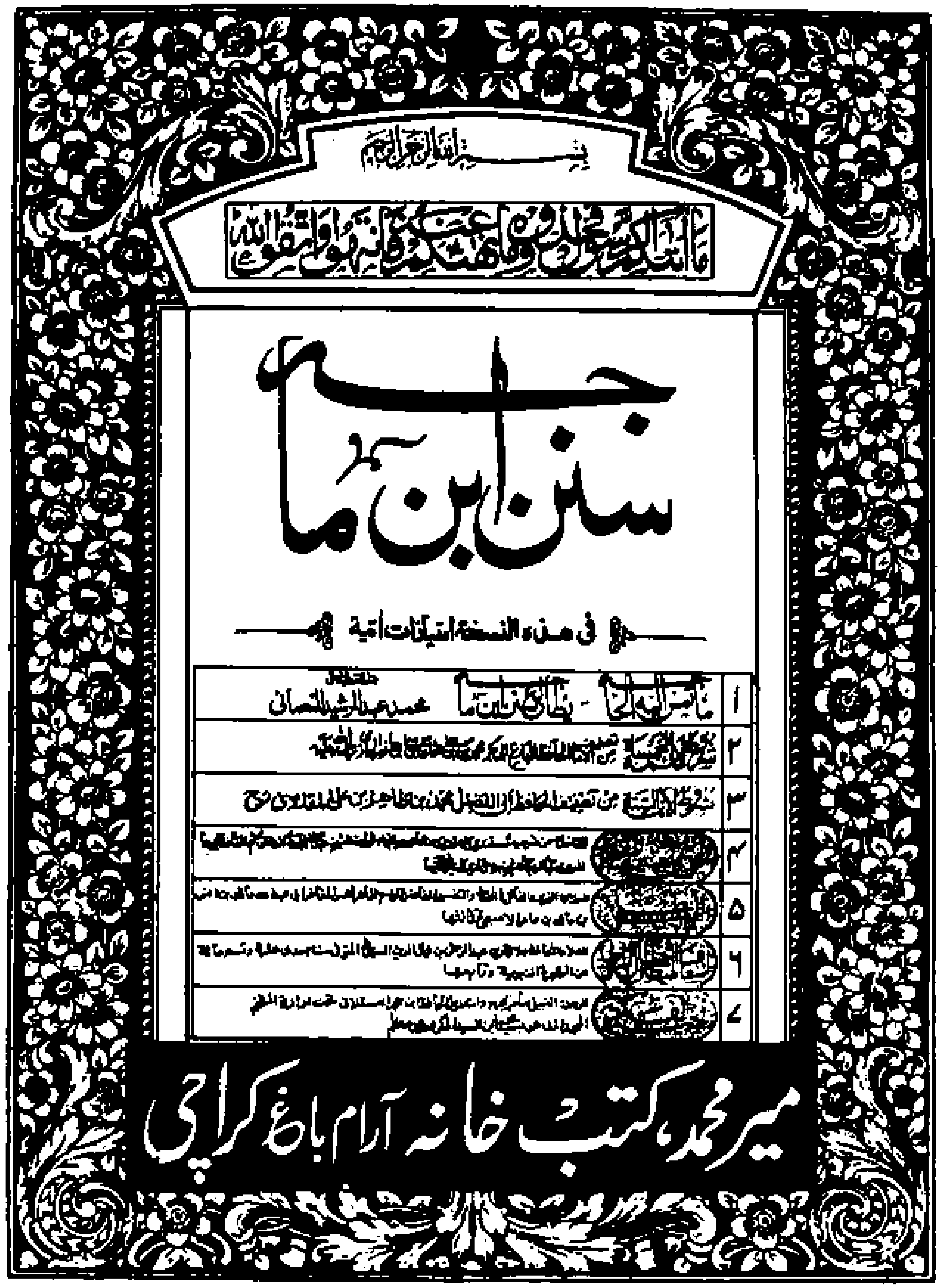
سنن ابن ماجه
في هذه النسخة افادات آتية
مير محمد كتب خانه آرام باغ كراچی

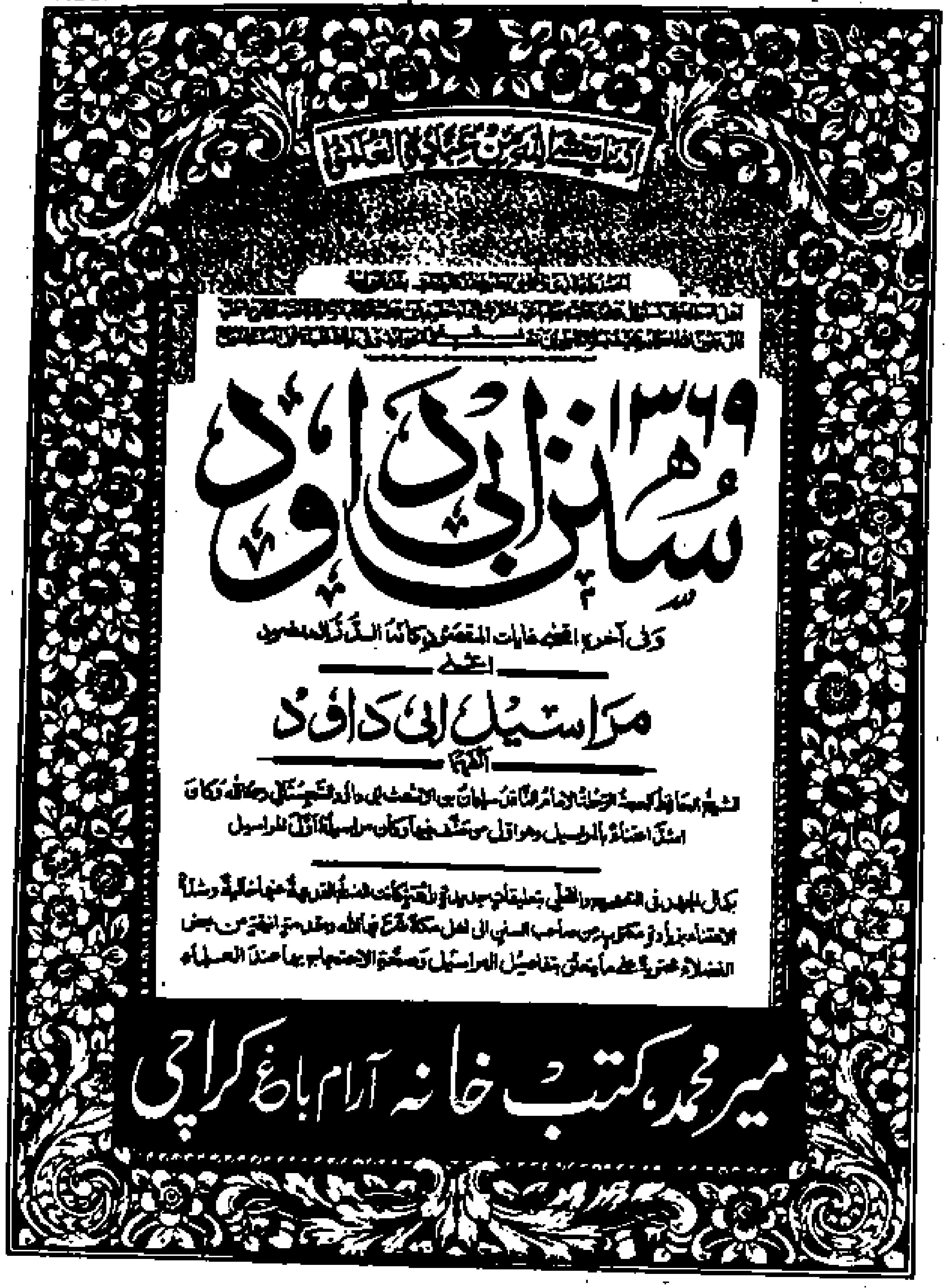
سنن ابی داود
مراسیل ابی داود
مير محمد كتب خانه آرام باغ كراچی

Marfat.com

بخاری و مسلم کا انتخاب اور رسول اللہ کے کلمات طیبات کا لب لباب

مشارق الانوار
مبوب جدید

(عربی مع اردو)

فقہی ترتیب والا ایڈیشن

صحیح بخاری و مسلم کی ۲۲۷۲ قولی احادیث کا گرانمایہ مجموعہ

بے نظیر علمی فوائد سے مزین عام فہم ترجمہ

از فاضل اجل حضرت مولانا خرم علی رحمہ اللہ تعالیٰ

میر محمد کتب خانہ آرام باغ کراچی

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

مؤطا امام مالک رحمہ اللہ

حضرت امام مالک کا مرتب کردہ احادیث نبوی کا سب سے قدیم

مجموعہ

مع ترجمہ و فوائد ضروریہ کشف المغطا

از فرید عصر حضرت علامہ وحید الزمان رحمہ اللہ تعالیٰ

ناشران

میر محمد کتب خانہ آرام باغ کراچی

Marfat.com

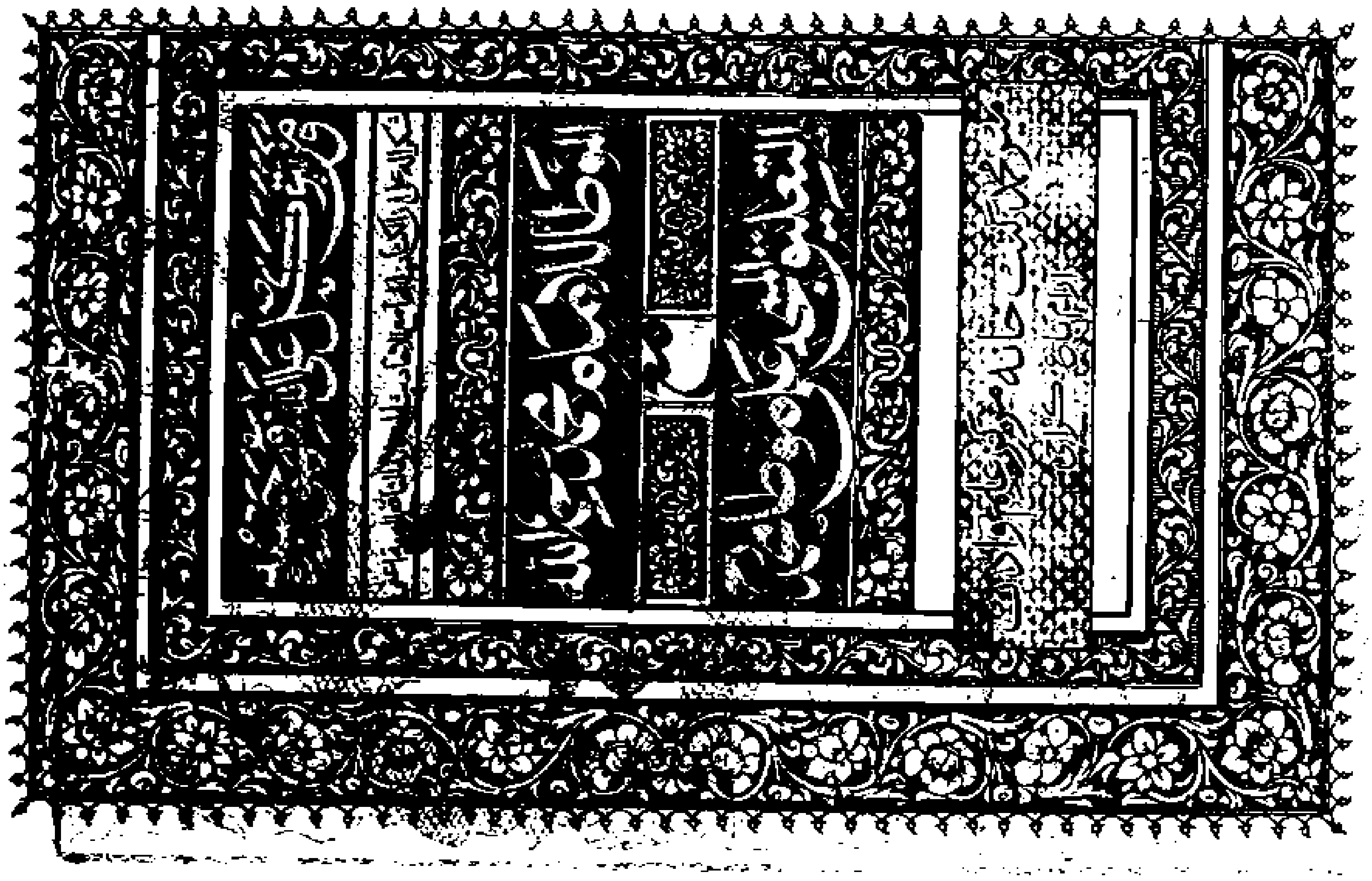

Marfat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

کتاب "و"

لغات الحدیث

تالیف

حضرت علامہ وحید الزمان رحمہ اللہ تعالیٰ

بہ تکمیل و تصحیح و اضافہ جاتِ لغات و سعی ملا کلام

باہتمام

میر محمد، کتب خانہ آرام باغ کراچی

Marfat.com

میر محمد کتب خانہ مرکز علم و ادب آرام باغ کراچی

Marfat.com

کتاب "و"

واو چھبیسواں[۲۶] حرف ہے حروفِ تہجی میں سے اور حسابِ جمل میں اس کا عدد چھ ہے اور زبانِ عرب میں سولہ قسم کی ہوتی ہے عاطفہ اور استینافیہ اور بمعنی مع اور واوِ انکار اور فصل اور تذکر وغیرہ اور تفصیل کتبِ نحو میں ہے۔

بابُ الواو مع الالف

وَأْبٌ۔ موٹا یا بڑا اونٹ۔

اِبَةٌ۔ شرم کرنا، منقبض ہونا۔

وَآبٌ۔ غصہ ہونا۔

اِیَابٌ۔ ایسا کام کرنا جس سے شرم آئے یا غصہ دلانا۔

تَوَثَّبَتْ قَدَمُهٗ۔ ان کے پاؤں میں درد ہوگیا۔

وَأْدٌ۔ زندہ درگور کرنا، جیتا گاڑ دینا۔

وَئِیْدٌ اور وَئِیْدَةٌ اور مَوْءُوْدَةٌ جو زندہ گاڑی جائے (جیسے عرب کے مشرک زمانۂ جاہلیت میں کیا کرتے تھے بچیوں کو قحط کی حالت میں یا شرم کے سبب سے زندہ گاڑ دیتے)۔

وَأَدَهٗ۔ اس کو بھاری کر دیا۔

تَوَأُّدٌ اور اِتِّئَادٌ۔ دیر میں سہولت سے کام کرنا سنجیدگی اور رزانت۔

اِنَّهٗ نَهٰی عَنْ وَأْدِ الْبَنَاتِ۔ آنحضرتؐ نے بچیوں کو زندہ گاڑنے سے منع فرمایا۔

ذٰلِكَ الْوَأْدُ الْخَفِیُّ۔ یہ تو پوشیدہ زندہ گاڑنا ہے (یعنی عزل انزال کے وقت ذکر باہر نکال لینا)

تِلْكَ الْمَوْءُوْدَةُ الصُّغْرٰی۔ یہ چھوٹی موؤدہ ہے (یعنی عزل کرنا جیسے زندہ لڑکی جو گاڑی جائے موؤدہ کبریٰ ہے)۔

مَنْ کَانَتْ لَهٗ اُنْثٰی فَلَمْ یَئِدْهَا وَلَمْ یُهِنْهَا وَلَمْ یُؤْثِرْ وَلَدَهٗ عَلَیْهَا۔ جس شخص کے یہاں بچی پیدا ہو (عورت ذات) وہ اس کو حقیر نہ سمجھے نہ اس کو جیتا گاڑے نہ بیٹے (مرد بچہ) کو اس پر ترجیح دے (یعنی مرد بچہ کو جس طرح آرام اور راحت سے پالے اس سے محبت رکھے ویسا ہی بچی سے بھی سلوک کرے)

اَلتُّؤَدَةُ فِیْ کُلِّ شَیْءٍ اِلَّا فِیْ اَمْرِ الْاٰخِرَةِ۔ ہر چیز میں آہستگی اور دیر لگانا بہتر ہے مگر آخرت کے کاموں میں (یعنی جو نیک کام ہیں جن کا ثمرہ آخرت میں ملے گا ان میں جلدی کرنا بہتر ہے۔ ع

در کارِ خیر ہیچ حاجت استخارہ نیست

اَلْوَئِیْدُ فِی الْجَنَّةِ۔ جو بچہ زندہ گاڑا جائے (جیسے قحط کی حالت میں بعضے عرب لوگ بیٹوں کو بھی زندہ گاڑ دیتے)

Marfat.com

او بہشت میں جائے گا (وہاں چین کرے گا اور گاڑنے والا بے رحم دوزخ کا کندہ بنے گا. ایک روایت میں ہے اَلْوَئِیْدَۃُ فِی الْجَنَّۃِ یعنی جو بچی زندہ گاڑی جائے وہ بہشت میں جائے گی)

اَلْوَائِدَۃُ وَالْمَوْءُوْدَۃُ فِی النَّارِ زندہ گاڑنے والی اور جو زندہ گاڑی گئی دونوں دوزخ میں جائیں گے (اس سے ان لوگوں نے استدلال کیا ہے جو کہتے ہیں مشرکوں کی اولاد کو بھی عذاب ہوگا. وہ بھی اپنے ماں باپ کے ساتھ دوزخ میں رہیں گے. مگر یہ مذہب عقل سلیم اور معدلت خداوندی کے خلاف ہے اور اس حدیث کا مطلب یہ ہے کہ زندہ گاڑنے والی یعنی دائی جنائی اور جس کے لئے زندہ گاڑی گئی یعنی اس کی ماں جس نے اس کو گڑوایا دونوں دوزخ میں جائیں گی

اِتَّئِدْ فِیْ فُتْیَاكَ. فتویٰ دینے میں دیر کر (تامل اور غور سے فتویٰ دے ایسا نہ ہو کہ غلطی ہو جائے اور تیرے سبب سے ایک شخص آفت میں پڑے. دوسری حدیث میں ہے اجرأکم علی الفتیا اجرأکم علی النار[1])

خَرَجْتُ اَقْفُوْ اٰثَارَ النَّاسِ یَوْمَ الْخَنْدَقِ فَسَمِعْتُ وَئِیْدَ الْاَرْضِ مِنْ خَلْفِیْ. میں جنگ خندق کے دنوں میں لوگوں کے پاؤں کے نشان پر نکلی جاتے جاتے میں نے پیچھے سے زمین کا دھماکا سنا جیسے کوئی زور سے زمین پر چلے تو آواز پیدا ہوتی ہے. کسی کے قدموں کی آواز سنی).

وَلِلْاَرْضِ مِنْكَ وَئِیْدٌ. زمین تمہارے سبب سے آواز کرتی ہے.

سَمِعْتُ وَاْدَ قَوَائِمِ الْاِبِلِ وَوَئِیْدَهَا. میں نے اونٹ کے پاؤں کی دھمک سنی.

وَاْدُ الذِّعْلِبِ الْوَجْنَاءِ. تیز بڑے بڑے رخسارے والی اونٹنی کی دھمک (جو زمین پر چلنے سے پیدا ہوتی ہے).

وَاِذَا الْمَوْءُوْدَۃُ سُئِلَتْ کی تفسیر میں امام جعفر صادق نے فرمایا اَلْمُرَادُ بِالْمَوْءُوْدَۃِ الرَّحِمُ وَالْقَرَابَۃُ وَاِنَّہٗ تُسْئَلُ قَاطِعُهَا بِسَبَبِ قَطْعِهَا. مودودہ سے مراد ناطہ رشتہ والی ہے، وہ ناطہ کاٹنے والے سے پوچھے گی تو نے مجھ سے کیوں ناطہ کاٹا (ابن عباسؓ سے مروی ہے کہ جو شخص اہل بیت کی محبت میں مارا جائے، وہ مراد ہے. امام ابو جعفر نے کہا. آں حضرتؐ کے عزیز و قریب مراد ہیں، اور جو جہاد میں مارا جائے).

وَاْمٌ. ڈرانا، خوف دلانا، شر میں پھنسانا (جیسے تَوْئِمٌ ہے).

اِیْئَامٌ. بھگانا، نفرت دلانا، خبردار کرنا، اعلام کرنا

اِسْتِیْئَامٌ. برابر بھاگے جانا یا بھاگنے میں پہاڑ پر چڑھ جانا.

وَاْلٌ یا وُءُوْلٌ یا وَئِیْلٌ. نجات چاہنا، پناہ لینا، جلدی کرنا.

اِسْتِیْئَالٌ. جمع ہونا.

اِنَّ دِرْعَهٗ کَانَتْ صَدْرًا بِلَا ظَهْرٍ فَقِیْلَ لَہٗ لَوِ احْتَرَزْتَ مِنْ ظَهْرِكَ فَقَالَ اِذَا اَمْکَنْتُ مِنْ ظَهْرِیْ فَلَا وَاَلْتُ. حضرت علیؓ کی زرہ صرف سامنے تھی پشت خالی تھی. لوگوں نے آپ سے کہا. کاش آپ پشت کو بھی بچاتے (ادھر بھی لوہے کی پٹریاں لگا لیجئے) آپ نے فرمایا اگر میں دشمن کی طرف اپنی پیٹھ کر دوں (اس کے مقابلہ سے بھاگوں) تو خدا کرے میں نجات نہ پاؤں (مارا جاؤں).

فَکَانَ نَفْسِیْ جَاشَتْ نَفْسُهٗ لَا وَاَلَتْ اِذًا اَسَا اَوَّلَ النَّهَارِ وَجُبْنًا اٰخِرَهٗ. میرا دل بیقرار ہو گیا. میں نے کہا خدا کرے تو نجات نہ پائے صبح کو تو بھاگا اور شام کو ظلم کرتا ہے.

فَوَاَلْنَا اِلٰی حِوَاءٍ. آخر ہم نے گھروں میں پناہ لی جو پاس بنے ہوئے تھے.

---

[1] یعنی فتویٰ دینے میں جسری شخص گویا جہنم پر جری بنتا ہے فتویٰ دینے کے سلسلے میں جرأت دکھانا جہنم کے اندر جانے میں جرأت کے مترادف ہے، مس

Marfat.com

قَالَ لِرَجُلٍ اَنْتَ مِنْ بَنِیْ فُلَانٍ قَالَ نَعَمْ قَالَ فَاَنْتَ مِنْ وَاْلَۃَ اِذًا ثُمَّ قُمْ فَلَا تَقْرَبَنِّیْ۔ حضرت علی رضؓ نے ایک شخص سے پوچھا تو فلاں شخص کی اولاد ہے۔ اس نے کہا، جی ہاں۔ آپ نے فرمایا تو وألہ قبیلہ کا ہے اٹھ چل جا میرے پاس نہ آئیو۔

وَأْلَہ۔ ایک کم ذات خسیس قبیلہ ہے۔ وألہ کہتے ہیں مینگنی کو اس قبیلہ کی خساست کی وجہ سے اس کا نام وألہ رکھا گیا

وَائِل۔ ایک قبیلہ ہے عرب کا۔

وَائِلُ بْنُ حُجْرٍ۔ مشہور صحابی ہیں وہ حضر موت کے شاہزادوں میں سے تھے۔

وَأْمَۃٌ۔ گرم مکان۔

تَوْئِیْمٌ۔ بدصورت کرنا۔

مُوَاءَمَۃٌ۔ موافقت کرنا، دوسرے کی طرح خود بھی کرنا

لَوْلَا الْوِئَامُ لَھَلَکَ الْاَنَامُ۔ (یہ ایک مثل ہے یعنی) اگر دنیا میں موافقت اور محبت نہ ہو تو سب لوگ ہلاک ہو جائیں وئام کے معنی فخر اور مباہات کے بھی آئے ہیں۔

اِنَّہٗ لَیُوَائِمُ۔ وہ تو موافقت کرتا ہے۔

وَاھًا۔ افسوس، اور کبھی تعجب کے لیے بھی آتا ہے (بعضوں نے کہا درد اور تکلیف میں اھا کہا جاتا ہے۔)

مَنِ ابْتُلِیَ فَصَبَرَ فَوَاھًا وَاھًا۔ جو شخص کسی بلا میں مبتلا ہو پھر صبر کرے تو واہ واہ (اس کو بڑا درجہ ملے گا)

مَا اَنْکَرْتُمْ مِنْ زَمَانِکُمْ فِیْمَا غَیَّرْتُمْ مِنْ اَعْمَالِکُمْ اِنْ یَّکُنْ خَیْرًا فَوَاھًا وَاھًا وَاِنْ یَّکُنْ شَرًّا فَاٰھًا اٰھًا۔ تم نے اس زمانے میں جو اپنے کام بدلے ہیں اگر وہ اچھے ہوں تب تو واہ واہ اور اگر برے ہوں تو آہ آہ۔

اَلسَّعِیْدُ لَمَنْ جُنِّبَ الْفِتَنَ وَلَمَنِ ابْتُلِیَ فَصَبَرَ فَوَاھًا۔ نیکبخت وہ ہے جو فتنوں سے الگ رہے اور جو شخص فتنہ میں مبتلا ہو لیکن صبر کرے تو واہ واہ۔

وَأْیٌ۔ وعدہ کرنا، ضامن ہونا۔

تَوَاءِیْ۔ جمع ہونا۔

اِیْتَاءٌ۔ وعدہ کرنا۔

اِسْتِیْئَاءٌ۔ وعدہ چاہنا۔

کَانَ لِیْ عِنْدَہٗ وَأْیٌ۔ اس نے مجھ سے ایک وعدہ کیا تھا۔

مَنْ کَانَ لَہٗ عِنْدَہٗ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ وَأْیٌ فَلْیَحْضُرْ۔ جس سے آنحضرتؐ نے کچھ دینے کا وعدہ کیا ہو وہ حاضر ہو (یہ حضرت ابوبکر صدیقؓ نے آں حضرتؐ کی وفات کے بعد کہا۔ اور آپ نے جس جس سے جو وعدے کئے تھے، ان کو پورا کیا)۔

مَنْ وَأَیٰ لِامْرِئٍ بِوَأْیٍ فَلْیَفِ بِہٖ۔ جس شخص نے کسی آدمی سے کوئی وعدہ کیا ہو تو اس کو پورا کرے۔

قَدْ وَاَیْتُ عَلٰی نَفْسِیْ اَنْ اَذْکُرَ مَنْ ذَکَرَنِیْ۔ (اللہ تعالیٰ فرماتا ہے) میں نے اپنے اوپر یہ لازم کر لیا ہے جو کوئی میرا ذکر کرے میں اس کا ذکر (فرشتوں میں) کروں۔

بابُ الواو مع الباء

وَبْأٌ۔ اشارہ کرنا، مائل ہونا۔

وَبَاءٌ۔ وبا کثرت سے ہونا (جیسے تَیْبَاءٌ اور تَوْبَاءٌ اور وَبَاءَۃٌ اور اَبَاءٌ اور اَبَاءَۃٌ ہے)۔

تَوْبِئَۃٌ۔ تیار کرنا۔

اِیْبَاءٌ۔ وبا بہت ہونا، اشارہ کرنا سامنے سے تاکہ آئے (اور اِیْمَاءٌ پیچھے سے اشارہ کرنا تاکہ پیچھے ہٹ جائے)۔

وَبَا۔ طاعون یا جو بیماری عام ہو جائے، جیسے ہیضہ چیچک وغیرہ۔

اِنَّ ھٰذَا الْوَبَا رِجْزٌ۔ یہ وبا اللہ کا ایک عذاب ہے،

وَاِنَّ جُرْعَۃَ شَرُوْبٍ اَنْفَعُ مِنْ عَذْبٍ مُوْبٍ

Marfat.com

ایک گھونٹ خراب پانی کا اُس میٹھے پانی سے بہتر ہے جو وبا پیدا کرے (اکثر ہیضہ پانی کی خرابی سے ہوتا ہے اس میں ہیضہ کے کیڑے پیدا ہو جاتے ہیں اس لئے پانی کو خوب جوش دے کر فلٹر کر کے پئیں تو اللہ تعالیٰ اس مرض سے اکثر محفوظ رکھتا ہے)

اَمَرَّ مِنْهَا۔ ایک کنارہ اس کا کڑوا ہو گیا پھر وبائی ہو گیا۔

وَخِیٌّ وَبِیئَةٌ۔ وہ وبائی ہے (وہاں وبا بہت ہوتی ہے۔ وبا دو اسباب سے ہوتی ہے۔ ایک تو پانی کی خرابی سے، دوسرے ہوا کی خرابی سے۔ لیکن کالرا اکثر پانی کی خرابی سے ہوتا ہے اور ہوا کی خرابی اور عفونت سے بخارات پیدا ہوتے ہیں)

اَلسِّوَاكُ فِي الْحَمَّامِ يُوْرِثُ وَبَاءَ الْاَسْنَانِ۔ حمام میں مسواک کرنے سے دانتوں کی بیماری پیدا ہوتی ہے۔

وَبْرٌ۔ اقامت کرنا۔

وَبَرٌ۔ بہت بال ہونا۔

تَوْبِيْرٌ۔ متوحش ہونا، بھاگ نکلنا، بالوں پر چلنا تاکہ قدم کا نشان معلوم نہ ہو۔

وَبْرٌ۔ ایک جانور ہے بلی کی طرح اُس کی دُم چھوٹی ہوتی ہے عرب کے پہاڑوں میں بہت ہوتا ہے۔

اَحَبُّ اِلَیَّ مِنْ اَهْلِ الْوَبَرِ وَالْمَدَرِ۔ مجھ کو جنگل اور شہر کے رہنے والوں سے زیادہ پسند ہیں (گاؤں اور جنگل کے لوگ اپنے مکان اونٹ کے بالوں سے بناتے ہیں اس لئے ان کو اَهْلُ الْوَبَرِ کہا اور بستی والے مٹی سے بناتے ہیں اور اینٹوں سے اس لئے ان کو اَهْلُ الْمَدَرِ کہا)۔

لَا تُغْمِدُوا السُّيُوْفَ عَنْ اَعْدَائِكُمْ فَتُوْتِرُوْا اٰثَارَكُمْ۔ اپنے دشمنوں کو چھوڑ کر تلواروں کو نیام میں نہ رکھ چھوڑو (بلکہ ہمیشہ ان پر تلواریں چلاتے رہو) نہیں تو تمہارے نشان مٹ جائیں گے (تلواریں نیام میں رکھ چھوڑو تو اپنے نشان میٹ دو گے۔ جیسے خرگوش بالوں پر چل کر اپنے پاؤں کے نشان چھپاتا ہے)۔

وَبْرٌ تَحَدَّرَ مِنْ قَدُوْمِ ضَانٍ۔ ایک وبر ہے جو قدوم ضان سے اُتر آیا (یہ ابان نے ابوہریرہؓ کو کہا ان کی تحقیر کے لئے وبر ایک جانور ہے جیسے اوپر بیان ہوا)۔

فِي الْوَبْرِ شَاةٌ۔ اگر احرام والا شخص وبر کو مار ڈالے تو ایک بکری فدیہ میں دے۔

بَيْنَا هُوَ يَبْرُزُ عَلٰى حِجَارَةِ الْوَبَرَةِ۔ وہ حرۂ وبرہ میں (جو مدینہ میں ایک مقام کا نام ہے) جانور چرا رہے تھے۔

اَلْوَبْرُ مِنَ الْمُسُوْخِ۔ وبر ان جانوروں میں سے ہے جو مسخ کئے گئے ہیں (تو امامیہ کے نزدیک اس کا کھانا حرام ہوگا۔ لیکن نہایہ میں ہے کہ اس کو کھا سکتے ہیں کیونکہ وہ ساگ پات کھاتا ہے اور جگالی کرتا ہے۔ بعضوں نے کہا وہ نیولے کی ایک قسم ہے لوگ اس کو بنی اسرائیل کی بکری کہتے ہیں)۔

بَنَاتُ الْاَوْبَرِ۔ ایک قسم کی کھنبی ہے مٹی کے رنگ کی اُس کا مزہ خراب ہوتا ہے۔

وَبَشٌ۔ ناخن کی سفیدی۔

تَوْبِيْشٌ۔ ٹکنا۔

اِيْبَاشٌ۔ جلدی کرنا، اُگانا۔

اَوْبَاشٌ۔ کمینے کم ذات لوگ۔

اِنَّ قُرَيْشًا وَبَّشَتْ لِحَرْبِ رَسُوْلِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَوْبَاشًا۔ قریش نے آں حضرتؐ سے لڑنے کے لئے مختلف قبیلوں سے اوباش لوگوں کو جمع کیا ہے (جن کو اوشاب بھی کہتے ہیں)۔

اِنَّ رَجُلًا مِّنْ قُرَيْشٍ اَوْبَشُ الثَّنَايَا يَحْجُلُ فِي الْفِتْنَةِ۔ قریش کا ایک آدمی فتنہ میں اترائے گا جس کے سامنے کے دانت کھلے ہوں گے۔

وَبْصٌ یا وَبِيْصٌ۔ چمکنا، آنکھ کھولنا۔

وَبَصٌ۔ خوش و خرم ہونا۔

تَوْبِيْصٌ۔ آنکھ کھولنا۔

وَبَّاصٌ۔ چمکتا ہوا، درخشاں اور چاند۔

Marfat.com

فَأَعْجَبَ آدَمَ وَبِيصُ مَا بَيْنَ عَيْنَيْ دَاوُدَ۔ حضرت آدم کو وہ چمک بھلی معلوم ہوئی جو حضرت داؤدؑ کے دونوں آنکھوں کے درمیان تھی۔

رَأَيْتُ وَبِيصَ الطِّيبِ فِي مَفَارِقِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ مُحْرِمٌ۔ میں نے خوشبو کی چمک آنحضرتؐ کی مانگوں میں دیکھی (یہ خوشبو آپ نے احرام باندھتے وقت لگائی تھی) اور آپ احرام باندھے ہوئے تھے۔

وَبِيصُ خَاتَمِهٖ۔ آپ کی انگشتری کی چمک۔

لَا تَلْقَ الْمُؤْمِنَ إِلَّا شَاحِبًا وَلَا تَلْقَ الْمُنَافِقَ إِلَّا وَبَّاصًا۔ مسلمان سے جب مل تو رنگ بدلا ہوا پریشان حال اور منافق سے جب مل تو چمکتا ہوا براق۔

وَبْطٌ یا وَبَاطَةٌ یا وَبْطٌ یا وُبُوطٌ۔ ضعیف ہونا، مرتبہ گھٹانا، کم کرنا۔

إِيبَاطٌ۔ مار ڈالنا۔

وَابِطٌ۔ خسیس۔

اَللّٰهُمَّ لَا تَبِطْنِي بَعْدَ إِذْ رَفَعْتَنِي۔ پروردگار جب تو میرا مرتبہ بلند کردے پھر مت گھٹا (بلندی کے بعد پستی اور تونگری کے بعد محتاجی یعنی حور بعد الکور آدمی پر بہت ہوتی ہے اللہ محفوظ رکھے)۔

وَبَقٌ۔ ہلاک ہونا

إِيبَاقٌ۔ روکنا ہلاک کرنا۔

إِسْتِيبَاقٌ۔ ہلاک ہونا۔

مَوْبِقٌ۔ جائے ہلاکت، محبس، ایک وادی ہے جہنم میں۔

وَمِنْهُمُ الْمُوبَقُ بِذُنُوبِهٖ۔ بعضے ان میں سے اپنے گناہوں کی وجہ سے ہلاک ہوں گے۔

فَمِنْهُمُ الْغَرِقُ الْوَبِقُ۔ کوئی ان میں ڈوب کر ہلاک ہوگا۔

وَلَوْ فَعَلَ الْمُوبِقَاتِ۔ اگرچہ ہلاک کرنے والے گناہ کرے۔

اِجْتَنِبُوا السَّبْعَ الْمُوبِقَاتِ۔ سات مہلک گناہوں سے بچو۔

لَا تَعُدْ إِلَى هٰذِهِ الْأَرْضِ الَّتِي تُوبِقُ دِينَكَ۔ اس زمین میں پھر مت آ جو تیرے دین کو تباہ کرتی ہے۔

أَعُوذُ بِكَ مِنْ مُوبِقَاتِ الذُّنُوبِ۔ مہلک گناہوں سے تیری پناہ۔

يُؤْتٰى بِهٖ مَغْلُولًا حَتّٰى يُفَكَّ عَنْهُ أَوْ يُوبِقَهُ الْجَوْرُ۔ اس کے گلے میں طوق ڈال کر لائیں گے پھر طوق نکال کر اس سے بھی بڑھ کر ہلاکت کا سامان کیا جائے گا اس کے ظلم و ستم کی وجہ سے۔

وَبْلٌ۔ زور کا مینہ برسنا، دڑیڑا پڑنا، خوب تیز ہانکنا، مارنا، پے در پے ضرب لگانا۔

وَبَالٌ اور وُبُولَةٌ۔ بدہوا ہونا، سخت ہونا۔

مُوَابَلَةٌ۔ مواظبت۔

إِسْتِيبَالٌ۔ ہوا موافق نہ ہونا۔

وَبَالٌ۔ سختی، بوجھ، ہوا کی خرابی۔

وَابِلٌ۔ اولاد، زور کا مینہ، دڑیڑا۔

كُلُّ بِنَاءٍ وَبَالٌ عَلٰى صَاحِبِهٖ۔ ہر ایک عمارت بنانے والے پر ایک بوجھ ہوگی (قیامت کے دن وبال ہوگی)۔

فَاسْتَوْبَلُوا الْمَدِينَةَ۔ مدینہ کی ہوا ناموافق ہوئی۔

أَرْضٌ وَبِلَةٌ۔ وبائی زمین۔

إِنَّ بَنِي قُرَيْظَةَ نَزَلُوا أَرْضًا غَمِلَةً وَبِلَةً۔ بنی قریظہ ایک شاداب سرسبز زمین میں جو وبائی تھی اترے۔

كُلُّ مَالٍ أُدِّيَتْ زَكٰوتُهٗ فَقَدْ ذَهَبَتْ وَبَلَتُهٗ۔ جس مال کی زکوٰۃ دیدی گئی اس کی مضرت جاتی رہی (اب وہ اپنے مالک کو نقصان نہ پہنچائے گا)۔

أَهْدٰى رَجُلٌ لِلْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ وَلَمْ يُهْدِ لِابْنِ الْحَنَفِيَّةِ فَأَوْمَأَ عَلِيٌّ إِلٰى وَابِلَةِ مُحَمَّدٍ ثُمَّ تَمَثَّلَ:

وَمَا شَرُّ الثَّلَاثَةِ أُمَّ عَمْرٍو
بِصَاحِبِكَ الَّذِي لَا تَصْبَحِينَا

ایک شخص نے جناب حسنؓ اور حسینؓ کو کچھ ہدیہ گزرانا اور حضرت محمد بن حنفیہ کو جو دونوں کے بیچ میں بیٹھے تھے کچھ نہ دیا (ان کا دل ٹوٹ گیا) تب حضرت علیؓ نے محمد کے مونڈھے یا ان

Marfat.com

کی طرف اشارہ کرکے یہ شعر پڑھا۔ اے ام عمرو! یہ تیرا ساتھی جس کو تو صبح کا شراب نہیں پلاتی، ان تینوں میں کم درجہ کا نہیں ہے (مطلب حضرت علی رضؓ کا یہ تھا کہ حضرت محمد بن حنفیہ بھی میرے ہی بیٹے ہیں اور جناب حسنؓ اور امام حسینؓ سے میرا بیٹا ہونے کی حیثیت میں کچھ کم درجہ نہیں ہیں، ان کو تو نے کیوں ہدیہ نہیں دیا)۔

اَسْأَلُکَ الزُّھْدَ فِیْمَا ھُوَوَبَالٌ۔ جس چیز سے عذاب ہوگا اس سے مجھ کو نفرت دلا (یعنی میرا دل گناہ سے پھیر دے)

سَحَابٌ وَابِلٌ۔ خوب برسنے والا ابر۔

وَبْہٌ۔ سمجھنا، تکبر کرنا۔

لَایُوْبَہُ لَہٗ۔ اس کی پرواہ نہیں کی جاتی، کوئی اس کو نہیں پوچھتا۔

اِیْبَاۃٌ۔ سمجھ جانا۔

اَلْاَشْعَثُ لَایُوْبَہُ لَہٗ لَوْاَقْسَمَ عَلَی اللّٰہِ لَاَبَرَّہٗ ایک پراگندہ حال جس کی کوئی پرواہ نہیں کرتا۔ اگر اللہ کے بھروسے پر قسم کھا بیٹھے تو اللہ اس کی قسم سچی کر دے۔

مَاوَبِھْتُ لَہٗ۔ میں نے اس کی کچھ پرواہ نہیں کی۔

وَبْہٌ اور وَبَہٌ دونوں طرح آیا ہے۔

باب الواو مع التاء

وَتْدًا یا تِدَۃٌ۔ جمنا، جم جانا۔

تَوْتِیْدٌ۔ جمانا، گاڑنا، مضبوط کرانا۔

اِیْتَادٌ۔ جمانا۔

وَتِدٌ اور وَتَدٌ۔ لکڑی کی میخ جو زمین یا دیوار میں گاڑی جائے

وَتَدَ فِیْھَا۔ اس میں میخ گاڑ دی۔

اَوْتَادٌ۔ میخیں اور اولیاء اللہ کا ایک گروہ۔

وَتْرٌ یا تِرَۃٌ۔ ظلم کرنا، جفت کو طاق کرنا، ڈرانا، مصیبت لانا، گھٹانا، وتر کی نماز پڑھنا (جیسے اِیْتَارٌ ہے)۔

تَوْتِیْرٌ۔ کمان کا چلہ مضبوط کرنا۔

مُوَاتَرَۃٌ اور وِتَارٌ۔ پیچھے، بیچ میں ناغہ ہونا۔

مُوَاتَرَۃُ الصَّوْمِ۔ ایک دن روزہ رکھنا پھر ایک دن یا دو دن افطار کرنا۔

تَوَتُّرٌ۔ مضبوط ہونا۔

تَوَاتُرٌ۔ پے درپے آنا۔

وَتِیْرَۃٌ۔ طریقہ۔

اِنَّ اللّٰہَ وَتْرٌ یُّحِبُّ الْوِتْرَفَاَوْتِرُوْا۔ اللہ تعالیٰ طاق ہے (یعنی ایک ہے) اور طاق کو دوست رکھتا ہے تو وتر پڑھا کرو۔ (یعنی تہجد کی دو دو رکعتیں پڑھ کر اخیر میں ایک پڑھ لیا کرو تاکہ ساری نماز وتر یعنی طاق ہو جائے)

اَوْتِرُوْا یَا اَھْلَ الْقُرْاٰنِ۔ قرآن والو وتر پڑھو (یعنی تہجد کی نماز جس کو وتر اللیل کہتے ہیں)۔

وَعَبْدُ اللّٰہِ یَقُوْلُ اَوْتَرَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ وَالْمُسْلِمُوْنَ (ایک شخص عبداللہ بن عمرؓ سے پوچھ رہا تھا کیا وتر واجب ہے) وہ اس کے جواب میں یہی کہے جاتے تھے کہ آں حضرتؐ نے اور مسلمانوں نے وتر پڑھا ہے (اس پر مواظبت کی ہے)۔

ھِیَ وِتْرُ النَّھَارِ۔ مغرب کی نماز دن کی وتر ہے۔

فَاِذَا خَشِیَ اَحَدُکُمُ الصُّبْحَ صَلّٰی رَکْعَۃً تُوْتِرُلَہٗ مَا صَلّٰی۔ (تہجد کی نماز دو دو رکعت پڑھتا رہے) جب یہ ڈر ہو کہ اب صبح ہونے کو ہے تو ایک رکعت پڑھ کر ساری نماز طاق کرلے۔

ھَلْ لَکَ فِیْ مُعَاوِیَۃَ مَا اَوْتَرَاِلَّا بِوَاحِدَۃٍ۔ تم معاویہ رضؓ کو دیکھتے ہو وہ وتر کی ایک ہی رکعت پڑھتے ہیں (ابن عباسؓ نے اس کے جواب میں کہا۔ جانے بھی دے معاویہ فقیہ ہیں یعنی سمجھ دار ہیں دین کے مسائل سے ناواقف نہیں وہ صحابی ہیں انھوں نے آں حضرت صلعم کو ایسا کرتے دیکھا ہوگا)۔

Marfat.com

اِذَا اسْتَجْمَرْتَ فَاَوْتِرْ. جب تو ڈھیلوں سے طہارت کرے تو طاق ڈھیلے لے (ایک یا تین یا پانچ)۔

اَللّٰهُمَّ اَلِّفْ جَمْعَهُمْ وَاَدْتِرْ بَيْنَ مِيَرِهِمْ. یا اللہ! ان کی جماعت میں اُلفت دے اور ان کی بیر بھیر برابر آتی رہے (ان کو رسد برابر پہنچتی رہے)۔

لَا بَأْسَ اَنْ تُوَاتِرَ قَضَاءَ رَمَضَانَ. رمضان کی قضا متفرق رکھنے میں کوئی قباحت نہیں (یعنی پے در پے رکھنا ضروری نہیں ایک دو روزے رکھے پھر افطار کیا پھر رکھے اس طرح درست ہے)۔

لَا بَأْسَ بِقَضَائِهِ تَتْرٰى. متفرق طور پر رمضان کی قضا رکھنے میں کوئی قباحت نہیں۔

اَنْ اَصِبْ لِيْ نَاقَةً مُوَاتِرَةً. (ہشام بن عبد الملک نے اپنے عامل کو لکھا) مجھ کو ایسی اونٹنی دلا جو بیٹھتے وقت اپنا ایک ایک پاؤں زمین پر رکھتی ہے (اور ایک دم کج نہیں ہو جاتی جس سے سوار کو تکلیف ہوتی ہے۔ ہشام کو فتق کا عارضہ تھا اس کو ایسی اونٹنی سے تکلیف ہوتی جو ایک دم جھک جائے)۔

مَنِ اسْتَوٰى قَاعِدًا فِيْ وِتْرٍ مِنْ صَلٰوتِهٖ ثُمَّ نَهَضَ. جو شخص طاق رکعت (ایک یا تین) پڑھ کر سیدھا ہو کر بیٹھ جائے پھر اُٹھے (یعنی جلسہ استراحت کرے۔ اہلِ حدیث کا یہی مذہب ہے)۔

وَتُوْتِرُ الْاِقَامَةَ. اور تکبیر کے الفاظ ایک ایک بار کہے (سوائے قد قامت الصلوٰۃ اور اللہ اکبر کے، وہ دو دو بار کہے)۔

مَنْ فَاتَتْهُ صَلٰوةُ الْعَصْرِ فَكَاَنَّمَا وُتِرَ اَهْلَهٗ وَمَالَهٗ. جس کی عصر کی نماز فوت ہو گئی گویا اُس نے اپنے گھر بار اور مال کا نقصان اُٹھایا (ان میں ٹوٹا پایا اس کا گھر بار مال متاع لٹ گیا ہلاک کر دیا گیا اَهْلَهٗ اور مَالَهٗ بہ نصب اور اَهْلُهٗ اور مَالُهٗ بہ رفع دونوں طرح مروی ہے۔ بعضوں نے یوں ترجمہ کیا ہے جیسے اس کا گھر بار مال متاع چھین لیا گیا فوت ہونے سے یہ مراد ہے کہ سورج ڈوب جائے یا زرد ہو جائے)

اَنَا الْمَوْتُوْرُ الثَّائِرُ. میں تو نقصان رسیدہ بدلہ چاہنے والا ہوں۔

قَلِّدُوا الْخَيْلَ وَلَا تُقَلِّدُوْهَا الْاَوْتَارَ. گھوڑوں کی گردنوں میں ہار ڈالو لیکن تانت نہ پہناؤ یا اُن پر چڑھ کر وہ کام مت کرو جن سے تم جاہلیت کے زمانے میں تباہ ہوئے، نقصان اُٹھایا۔

فَاَدْرَكْتَ اَوْتَارَ مَا طَلَبُوْا. مسلمانوں کے جو حقوق اور مطالب تھے وہ سب تم نے پورے کر دیئے۔

لَا تُغْمِدُوا السُّيُوْفَ عَنْ اَعْدَائِكُمْ فَتُوْتِرُوْا ثَارَكُمْ. اپنی تلواروں کو نیام میں مت ڈالو، ورنہ تم اپنے دلوں کے جوش کو اور اپنے حق کو تباہ کر دو گے (دشمن بچ جائیں گے تمہارے دل کی کھٹراس بجھ جائے گی)۔

اِنَّهَا الْخَيْلُ لَوْ كَانُوْا يَضْرِبُوْنَهَا عَلَى الْاَوْتَارِ. یہ عمدہ سوار ہیں (اگر دشمنوں کو مارتے یعنی کافروں کو، اور مسلمانوں سے نہ لڑتے)۔

مَنْ عَقَدَ لِحْيَتَهٗ اَوْ تَقَلَّدَ وَتَرًا. جس نے اپنی ڈاڑھی میں گرہ دی یا تانت گلے میں لٹکایا (عرب لوگ یہ سمجھتے تھے کہ گلے میں تانت لٹکانے سے نظرِ بد نہیں لگتی، آنحضرت ﷺ نے اس سے منع فرمایا)۔

اَمَرَ اَنْ تُقْطَعَ الْاَوْتَارُ مِنْ اَعْنَاقِ الْخَيْلِ. آں حضرت ﷺ نے حکم دیا کہ گھوڑوں کے گلوں میں جو تانت ہیں وہ سب کاٹ دیئے جائیں (عرب لوگ نظر کے دفع کے لئے یہ گھوڑوں کے گلوں میں ڈالتے)۔

لَا يَبْقَيَنَّ قِلَادَةٌ مِنْ وَتَرٍ. تانت کا کوئی ہار باقی نہ رہے (سب کاٹ ڈالے جائیں)۔

وَوَتَّرَ يَدَيْهِ. اپنے دونوں ہاتھوں کو رکوع میں کمان کے چلّہ کی طرح کر دیا۔

اِعْمَلْ مِنْ وَّرَاءِ الْبَحْرِ فَاِنَّ اللّٰهَ لَنْ يَّتِرَكَ

موتور وہ شخص جس کا کوئی عزیز مارا گیا ہو اور اُس نے بدلہ نہ لیا ہو۔ ۱۲ منہ

Marfat.com

من عَمَلِكَ شَيْئًا۔ سمندر کے پار رہ کر نیک عمل کر (یہ فرق کچھ نہیں
کر مدینہ میں آ رہ کر نیک اعمال کرے) اللہ تعالیٰ تیرے کسی
نیک کام کا اجر نہیں گھٹانے گا (ایک روایت میں لَن یَّتِرَكَ ہے
یعنی اللہ تعالیٰ تیرے کسی نیک کام کو بغیر اجر کے نہیں چھوڑے
گا اس کا بدلہ ضرور دے گا)۔

مَنْ جَلَسَ مَجْلِسًا لَمْ يَذْكُرِ اللّٰهَ فِيهِ كَانَ عَلَيْهِ
تِرَةً۔ جو شخص کسی مجلس میں بیٹھے اور وہاں اللہ کی یاد نہ کرے تو
گویا اس نے ٹوٹا اٹھایا یا اس پر یہ مجلس وبال ہو گی یا قیامت
کے دن حسرت اور افسوس کا باعث ہوگی (کہ ہم نے کیوں
اوقات ضائع کئے)۔

طَلَبَ اَخْذَ التِّرَةِ۔ اپنے مقتول کا بدلہ لینا چاہا۔

كَانَ عُمَرُ لِيْ جَارًا وَكَانَ يَصُوْمُ النَّهَارَ وَيَقُوْمُ
اللَّيْلَ فَلَمَّا وُلِّيَ قُلْتُ لَاَنْظُرَنَّ اِلٰى عَمَلِهٖ فَلَمْ يَزَلْ
عَلٰى وَتِيْرَةٍ وَّاحِدَةٍ۔ حضرت عباس رض کہتے ہیں کہ حضرت عمر رض
میرے پڑوسی تھے وہ دن کو روزہ رکھا کرتے اور رات کو عبادت
کرتے۔ جب خلیفہ ہوئے تو میں نے کہا اب میں ان کے کام دیکھوں
گا۔ تو وہ ایک طریق پر رہے یعنی اسی طرح دن کو روزہ رات کو عبادت
کرتے رہے (ایک روایت میں لَمْ يَكُنْ ہے یعنی ایک طریق پر نہ
رہے۔ کبھی روزہ رکھتے کبھی افطار کرتے۔ کبھی رات کو تہجد پڑھتے کبھی
سو جاتے۔ کیونکہ خلافت کے کام بڑی محنت اور مشقت کے تھے)

فِي الْوَتَرَةِ ثُلُثُ الدِّيَةِ۔ ناک کا وہ پردہ جو دونوں
نتھنوں میں حائل ہے اس میں تہائی دیت دینا ہوگی۔

وَالْخَبَرُ مُتَوَاتِرٌ۔ یہ خبر تو متواتر ہے (کہ لکڑی آنحضرت
کی جدائی پر روئی تھی۔ یہاں متواتر اصطلاحی مراد نہیں ہے
متواتر اصطلاحی اس حدیث کو کہتے ہیں جس کے ہر طبقہ میں
اتنے راوی ہوں کہ ان کا جھوٹ پر اتفاق کرنا قرین قیاس
نہ ہو)۔

صَلّٰى رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ صَلّٰى رَكْعَتَيْنِ الخ ثُمَّ اَوْتَرَ۔
آں حضرت ﷺ نے تہجد کی دو رکعتیں پڑھیں پھر دو رکعتیں
اخیر تک پھر سب کو طاق کر لیا (بعضوں نے کہا ہے وتر پڑھے۔
اور وتر کی زیادہ سے زیادہ تیرہ رکعتیں رکھی ہیں۔ بعضوں نے
گیارہ۔ وہ کہتے ہیں کہ اس حدیث میں فجر کی سنتوں کو ملا کر
تیرہ رکعتیں بیان ہوئی ہیں اور یہ بعید ہے۔ اس حدیث سے
یہ نکلتا ہے کہ تہجد کی دو دو رکعتیں پڑھنا افضل ہے نہ کہ چار
چار ملا کر اور اخیر میں وتر کی ایک رکعت جدا گانہ پڑھ لے۔
کذا فی مجمع)

لَا وِتْرَانِ فِيْ لَيْلَةٍ۔ ایک رات میں دو وتر نہیں
ہو سکتے (تو جس نے شروع رات میں وتر پڑھ لیا ہو اور پھر
تہجد کے لئے اٹھے تو ایک رکعت پڑھ کر اگلے وتر کو جفت کرلے
پھر تہجد پڑھ کر ایک رکعت وتر کی پڑھ لے)۔

صَلّٰى رَكْعَتَيْنِ بَعْدَ الْوِتْرِ جَالِسًا۔ وتر کے بعد دو رکعتیں
نفل بیٹھ کر پڑھیں (اکثر علماء کا یہ قول ہے کہ وتر کے بعد یہ
دوگانہ نہ پڑھنا چاہیے بلکہ وتر پر رات کی نماز کو ختم کرنا چاہیے
اور بعضوں نے اس کو جائز رکھا ہے اس حدیث کی رو سے)۔

اِذَا اَوْتَرَ اَحَدُكُمْ فَلْيَرْكَعْ رَكْعَتَيْنِ فَاِذَا قَامَ
مِنَ اللَّيْلِ فَذَاكَ وَاِلَّا كَانَتَا۔ وتر کے بعد دو رکعت نفل
پڑھے اگر پھر رات کو اٹھے تو خیر ورنہ یہ دو رکعتیں اس
کو تہجد[۱] کے بدلے کافی ہوں گی۔

مِنْ كُلِّ اللَّيْلِ اَوْتَرَ۔ آں حضرت ﷺ نے رات کے ہر حصہ
میں وتر پڑھے (کبھی شروع میں کبھی بیچ میں کبھی اخیر میں)

اَوْصَانِيْ اَنْ اُوْتِرَ قَبْلَ اَنْ اَنَامَ۔ مجھ کو وصیت
کی کہ سونے سے پہلے وتر پڑھ لیا کروں (ان کے جاگنے کی توقع
نہ ہوگی اس لئے وتر فوت ہونے کے ڈر سے یہ حکم دیا کہ سونے
سے پہلے پڑھ لیا کرو۔ ورنہ افضل یہ ہے کہ وتر آخر شب میں
تہجد کے بعد پڑھے)۔

ثُمَّ فَعَلَ ذٰلِكَ ثَلٰثَ مَرَّاتٍ سِتَّ رَكَعَاتٍ
كُلَّ ذٰلِكَ يَسْتَاكُ ثُمَّ اَوْتَرَ۔ تین بار ایسا کیا چھ رکعتیں

۱؎ یعنی تہجد کی۔ ۱۲ منہ

Marfat.com

(تہجد کی) پڑھیں، ہر بار (یعنی ہر دو گانہ کے بعد) مسواک کرنے پھر وتر پڑھے (تین رکعتیں وتر کی جملہ نو رکعتیں)۔

اَلْاِکْتِحَالُ وِتْرًا۔ سُرمہ طاق بار لگانا چاہیے (یعنی تین بار یا پانچ بار یا سات بار۔ بعضوں نے کہا چار بار داہنی آنکھ میں لگائے اور تین بار بائیں آنکھ میں)

مَنْ کَانَ یُؤْمِنُ بِاللّٰہِ وَالْیَوْمِ الْاٰخِرِ فَلَا یَبِیْتَنَّ اِلَّا بِوِتْرٍ۔ جو شخص اللہ پر اور قیامت پر ایمان رکھتا ہو وہ رات کو وتر پڑھے (مجمع البحرین میں ہے کہ وتر سے مراد یہاں دو رکعتیں ہیں جو عشاء کے بعد بیٹھ کر پڑھی جاتی ہیں چونکہ وہ حکم میں ایک رکعت کے ہیں لہذا وتر ہوئیں)۔

مَنِ اضْطَجَعَ مَضْجَعَۃً وَلَمْ یَذْکُرِ اللّٰہَ کَانَ عَلَیْہِ تِرَۃٌ۔ جو شخص اپنی خواب گاہ میں لیٹ رہے اور اللہ کی یاد نہ کرے تو اس کو نقصان ہوگا (یا قیامت کے دن حسرت ہوگی)

بِکُمْ یُدْرِکُ اللّٰہُ تِرَۃَ کُلِّ مُؤْمِنٍ یُطْلَبُ بِھَا۔ اللہ تم تمہاری (یعنی ائمہ اہل بیت) کی وجہ سے ہر مسلمان کے دل کی حسرت دفع کرے گا۔

اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ وَتَرَ الْاَقْرَبِیْنَ وَالْاَبْعَدِیْنَ فِیْ دِیْنِ اللّٰہِ۔ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے نزدیک رشتہ داروں سے اور دور والوں سب سے محبت کاٹ دی محض اللہ کی رضامندی کے لئے۔

مَوْتُوْرٌ۔ جس کو بہشت میں کچھ نہ ملے گا نہ اہل نہ مال۔

وَتَغٌ۔ گنہگار ہونا، ہلاک ہونا، بدخلق ہونا، بیوقوف ہونا، جاہل ہونا۔

اِیْتَاغٌ۔ ہلاک کرنا، روکنا، بلا میں ڈالنا، تکلیف پہنچانا، خراب کرنا۔

حَتّٰی یَکُوْنَ عَمَلُہٗ ھُوَ الَّذِیْ یُطْلِقُہٗ اَوْ یُوْتِغُہٗ۔ یہاں تک کہ اس کے کرتوت یا تو اس کو چھڑائیں گے یا ہلاک کریں گے۔

فَاِنَّہٗ لَا یُوْتِغُ اِلَّا نَفْسَہٗ۔ وہ تو اپنے تئیں ہلاک کرتا ہے (نہ کہ دوسروں کو)۔

یُوْتِغَانِہٖ۔ اُس کو ہلاک کرتے ہیں۔

وَتْنٌ۔ دل کی رگ پر مارنا۔

وُتُوْنٌ اور وَتْنَۃٌ۔ ہمیشہ رہنا۔

مُوَاتَنَۃٌ۔ ملازمت کرنا، کم جدا ہونا۔

اِسْتِیْتَانٌ۔ موٹا ہونا۔

وَتِیْنٌ۔ دل کی رگ جہاں وہ ٹوٹ گئی یا کٹی تو آدمی فوراً مر جاتا ہے۔

وَاتِنٌ۔ ثابت قدم اور قائم۔

اَرِحْنِیْ اَرِحْنِیْ قَطَعْتَ وَتِیْنِیْ اَرٰی شَیْئًا یَنْزِلُ عَلَیَّ۔ (فضل بن عباس جب آں حضرت کو حضرت علی غسل دے رہے تھے کہنے لگے) ذرا مجھ کو دم لینے دو، ذرا مجھ کو دم لینے دو، تم نے تو میرے دل کی رگ کاٹ ڈالی۔ میں دیکھتا ہوں کوئی چیز مجھ پر اتر رہی ہے۔

مُوْتَنُ الْیَدِ۔ ہاتھ کٹا ہوا (اصل میں یہ اَیْتَنَتْ اُمُّہٗ سے ماخوذ ہے۔ یعنی عورت نے ایسا بچہ جنا جس نے پاؤں سر سے پہلے نکالے مشہور روایت مُوْدَنٌ ہے)۔

اَمَّا تَیْمَاءُ فَعَیْنٌ جَارِیَۃٌ وَاَمَّا خَیْبَرُ فَمَاءٌ وَاتِنٌ۔ تیما تو ایک بہتا ہوا چشمہ ہے اور خیبر تھما ہوا پانی ہے۔

بابُ الواو مع الثاء

وَثْءٌ۔ مار ڈالنا، موچ کر دینا (یعنی ہڈی ٹوٹے نہیں پر درد وہاں تک پہنچ جائے) کچی مار مارنا۔

وَثِئَتْ رِجْلِیْ۔ میرے پاؤں میں موچ آگئی۔

وَثْبٌ یا وُثُوْبٌ یا وِثَابٌ یا وَثِیْبٌ۔ کودنا، جلدی سے اٹھ کھڑے ہونا۔ بیٹھنا۔

تَوْثِیْبٌ۔ تکیہ پر بٹھانا۔

اِیْثَابٌ۔ کدانا۔

وِثَابٌ۔ پلنگ، تخت، فرش، بیٹھک۔

مُوَاثَبَۃٌ۔ جلدی کرنا، فوراً کرنا۔

Marfat.com

اَتَاهُ عَامِرُ بْنُ الطُّفَيْلِ فَوَثَبَهٗ وِسَادَةً يَا فَوَثَبَ لَهٗ وِسَادَةً. آں حضرتؐ کے پاس عامر بن طفیل آئے تو آپ نے اُن کو ایک تکیہ پر بٹھایا۔

قَدِمَ مَا تِيْ مِنْ سَفَرٍ فَوَثَبَ عَلٰى سَرِيْرِيْ. میرے بھائی سفر سے آئے تو میرے پلنگ پر بیٹھ گئے۔

قَدَّمَ لِوَثْبَةٍ يَدًا وَ اَخَّرَ لِلنُّكُوْصِ رِجْلًا. ایک ہاتھ تو حملے کے لئے آگے کیا اور ایک پاؤں لوٹ جانے کے لئے پیچھے رکھا۔

وَثَبَ ابْنُ الزُّبَيْرِ. عبد اللہ بن زبیرؓ خلافت کے لئے اُٹھ کھڑے ہوئے۔

وَوَثَبَ الْقُرَّاءُ. قاری لوگ بھی اُٹھ کھڑے ہوئے (حضرت حسینؓ کا بدلہ چاہتے تھے)۔

وَثَبَ. اقامت سنتے ہی جلدی سے اُٹھ کھڑے ہوئے۔

اَیْ تَوَثَّبَ اَبُوْ بَكْرٍ عَلٰى وَصِيِّ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ. اگر آں حضرتؐ نے حضرت علیؓ کی خلافت کے لئے وصیت کی ہوتی یا ان کو وصی بنایا ہوتا تو ابوبکرؓ ان پر غالب ہو سکتے تھے (ہرگز نہیں، بلکہ ابوبکرؓ ان کی ایسی اطاعت کرتے جیسے نکیل ڈالا ہوا اونٹ اطاعت کرتا ہے، جدھر لے جاؤ اُدھر جاتا ہے)

اَهْلُ بَيْتِيْ اَبَوْا عَلَيَّ اِلَّا تَوَثُّبًا وَ قَطِيْعَةً. میرے گھر والوں نے کوئی بات نہ مانی سوائے کودنے اور ناطہ توڑنے کے۔

اَلْمُؤْمِنُ لَا وَثَّابٌ وَ لَا سَبَّابٌ. مسلمان نہ جلد باز ہوتا ہے نہ گالی باز۔

اَلْمُتَوَثِّبُ عَلٰى هٰذَا الْاَمْرِ. اس کام پر کود آنے والا (یعنی خلافت پر)۔

مِثْيَبٌ. نرم ہموار زمین اور ایک پانی تھا مدینہ میں۔

وَثْرٌ. روندنا، نر کا مادہ پر بار بار جفتی کرنا، لیکن مادہ کو پیٹ نہ رہنا۔

وَثَارَةٌ. نرم ہونا ہموار ہونا۔

تَوْثِيْرٌ. روندنا۔

اِسْتِيْثَارٌ. کثرت سے ہونا۔

وِثْرٌ. وہ کپڑا جس سے دوسرے کپڑے ڈھانپتے ہیں۔

نَهٰى عَنْ مِيْثَرَةِ الْاُرْجُوَانِ. سُرخ رنگ کے زین پوش سے منع فرمایا (جو ریشمی ہوتا ہے)۔

لَوِ اتَّخَذْتَ فِرَاشًا اَوْثَرَ مِنْهُ. کاش آپ ایک بچھونا اس سے زیادہ نرم اور عمدہ رکھتے (یہ ابن عباسؓ نے حضرت عمرؓ سے کہا)۔

مَا اَخَذْتَهَا بَيْضَاءَ غَرِيْرَةً وَ لَا نَصَفًا وَثِيْرَةً. تو نے اس کو اس وقت نہیں لیا تھا جب کہ وہ سپید رنگ بھولی بھالی جوان تھی اور نہ اس وقت لیا جب کہ ادھیڑ عمر نرم گوشت والی تھی (اب بوڑھی بانجھ ہو گئی تب لیا۔ یہ اقرع بن حابس نے عیینہ بن حصن سے کہا)۔

وُثُوْقٌ يَا ثِقَةٌ يَا مَوْثِقٌ. اعتبار کرنا بھروسا کرنا۔

وَثَاقَةٌ. قوی اور مضبوط ہونا۔

تَوْثِيْقٌ. مضبوط کرنا۔

مُوَاثَقَةٌ. عہد کرنا۔

اِيْثَاقٌ. مضبوط کرنا۔

تَوَثُّقٌ. قوی ہونا۔

اِسْتِيْثَاقٌ. مضبوطی لینا۔

وَثِيْقٌ. مضبوط، مستحکم۔

وَلَقَدْ شَهِدْتُ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْلَةَ الْعَقَبَةِ حِيْنَ تَوَاثَقْنَا عَلَى الْاِسْلَامِ. میں آنحضرتؐ کے پاس لیلۃ العقبہ میں موجود تھا جب ہم نے اسلام پر قائم رہنے کا مضبوط اقرار کیا۔

لَنَا مِنْ ذٰلِكَ مَا سَلَّمُوْا بِالْمِيْثَاقِ وَ الْاَمَانَةِ. ہم کو وہ مال ضرور ملے گا جس کو انھوں نے عہد اور امانداری کے ساتھ تسلیم کیا (یعنی وہ خود زکوٰۃ کا مال بھیجدیں گے تحصیلدار کو روانہ کرنا ضروری نہیں ہے)۔

فَرَاَى رَجُلًا مُوْثَقًا. ایک شخص کو بندھا ہوا دیکھا

Marfat.com

وَاخْلَعْ وَثَائِقَ أَفْئِدَتِهِمْ - ان کے دلوں کے مضبوط اقرارات نکال دے۔

فَأَثْبِتُوهُ بِالْوَثَاقِ۔ جب صبح ہو تو ان کی مشکیں کس لینا (رسیوں سے باندھ لینا)۔

لَمَوَثِّقُ عُمَرَ عَلَى الْإِسْلَامِ (وہ مجھ کو تنبیہ کرتا ہے اور زجر حالانکہ میں نے عمر کا دل اسلام پر مضبوط کرایا (ان سے بھی پہلے میں اسلام لایا تھا)۔

تِلْكَ الْعُرْوَةُ الْوُثْقَى مِنَ الْحَبْلِ الْوَثِيقِ۔ یہ تو مضبوط کنڈہ ہے مضبوط رسّی میں (جو ٹوٹ نہیں سکتی)۔

مِيثَاقٌ۔ اقرار، عہد و پیمان۔

كُلْ ثِقَةً بِاللّٰهِ۔ کھا اللہ پر بھروسا ہے (یہ فرما کر آنحضرتؐ نے ایک جذامی کو اپنے ساتھ کھلایا)۔

هِيَ مِنْ مَوَاثِيقِ الْجِنِّ۔ یہ تو جنوں کے باندھنے کے بندھنوں میں سے ہے یا جنوں نے اقرار کیا ہے کہ جب یہ منتر پڑھا جائے گا تو ہم جدا ہو جائیں گے۔

مَنْ مَاتَ فِي الْبَحْرِ يُوثَقُ فِي رِجْلِهِ حَجَرٌ۔ جو شخص سمندر میں مر جائے اس کے پاؤں میں ایک پتھر باندھ دیں (اور سمندر میں چھوڑ دیں تاکہ لاش تیر کر اوپر نہ پھرتی پھرے)۔

أَخَذَ اللّٰهُ مِيثَاقَ شِيعَتِنَا بِالْوَلَايَةِ وَهُمْ ذَرٌّ يَوْمَ أَخَذَ الْمِيثَاقَ عَلَى الذَّرِّ۔ اللہ تعالیٰ نے ہمارے گروہ سے ہماری امامت کا عہد لیا جب وہ چیونٹیوں کی طرح تھے۔

إِنَّ أَمْرَنَا مَسْتُورٌ مُقَنَّعٌ بِالْمِيثَاقِ فَمَنْ هَتَكَ عَلَيْنَا أَذَلَّهُ اللّٰهُ۔ ہماری امامت کا مقدمہ راز ہے چھپا ہوا جس کے چھپانے کے لئے اقرار لیا جاتا ہے پھر جو کوئی ہمارا معاملہ فاش کر دے، اللہ تو اس کو ذلیل کرے گا۔

فَلَمْ يَبْقَ أَحَدٌ أُخِذَ مِيثَاقُهُ بِالْمُوَافَاةِ فِي ظَهْرِ رَجُلٍ وَلَا بَطْنِ امْرَأَةٍ إِلَّا أَجَابَ بِالتَّلْبِيَةِ۔ کوئی آدمی جس کا اقرار لیا گیا کہ وہ حج یا عمرے کو آئے ایسا باقی نہ رہا نہ مرد کی پشت میں نہ عورت کے پیٹ میں مگر اس نے لبیک کہہ کر جواب دیا (کہتے ہیں جتنی بار اس نے لبیک کہا اتنے ہی حج اس کو نصیب ہوں گے)۔

كُلُّ يَمِينٍ فِيهَا كَفَّارَةٌ إِلَّا مَا كَانَ مِنْ عَهْدٍ أَوْ مِيثَاقٍ۔ ہر قسم کا کفارہ ہے مگر جو عہد اور اقرار کی قسم میں سے ہو اس کا پورا کرنا ضروری ہے (اس میں کفارہ کافی نہ ہوگا۔ اس حدیث سے اس کی تائید ہوتی ہے وَعْدُ الْمُؤْمِنِ نَذْرٌ لَا كَفَّارَةَ لَهُ یعنی مسلمان کا وعدہ نذر ہے اس کا کفارہ نہیں ہے بلکہ اس کو پورا کرنا لازم ہے)۔

وَيُسَمَّى فِي الْأَرْضِ يَوْمَ الْمِيثَاقِ الْمَأْخُوذِ۔ غدیر خم پر جو آں حضرت نے عہد لیا تھا اس کا نام یوم میثاق ہے (شیعہ کہتے ہیں کہ اس دن آں حضرتؐ نے صحابہ سے اقرار لیا تھا کہ میرے بعد حضرت علی کو میرا خلیفہ سمجھیں گے)۔

إِذَا مَاتَ الْمُؤْمِنُ وَثَّقَهُ مَلَكُ الْمَوْتِ۔ جب مومن مر جاتا ہے تو موت کا فرشتہ اس کو باندھ دیتا ہے۔

لَيْسَ مِنَ الْعَدْلِ الْقَضَاءُ بِالثِّقَةِ۔ گمان پر حکم دینا انصاف نہیں ہے (جب تک پورا ثبوت نہ ہو کسی کو سزا نہیں دے سکتے۔ شبہ کا فائدہ ملزم کو ملے گا اس کو چھوڑ دیں گے)۔

وَاثِقُ بِاللّٰهِ۔ مشہور عباسی خلیفہ تھا۔

وَثْمٌ۔ توڑنا، کوٹنا، خون آلود کرنا۔

وَثَمٌ۔ کم ہونا۔

كَانَ لَا يَثِمُ التَّكْبِيرَ۔ تکبیر کو توڑتے نہ تھے (لنگڑی لولی نہیں کرتے تھے کہ جلدی سے کہہ جائیں بلکہ پوری طرح اَللّٰهُ أَكْبَرُ کہتے تھے)۔

وَالَّذِي أَخْرَجَ الْعَذْقَ مِنَ الْجَرِيمَةِ وَالنَّارَ مِنَ الْوَثِيمَةِ۔ قسم اس کی جس نے گٹھلی میں سے درخت نکالا اور پتھر میں سے آگ نکالی۔

وَثَنٌ۔ بت یا جو چیز جثہ دار ہو لکڑی یا پتھر یا جواہر کی اور اس کی پرستش کریں (اس کی جمع وُثُنٌ اور أَوْثَانٌ ہے)۔

شَارِبُ الْخَمْرِ كَعَابِدِ وَثَنٍ۔ شراب پینے والا بت پرست

کی طرح ہے۔

وَدِمْتُ عَلٰی رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ وَفِیْ عُنُقِیْ صَلِیْبٌ مِّنْ ذَھَبٍ فَقَالَ اَلْقِ ھٰذَا الْوَثَنَ عَنْکَ (عدی بن حاتم کہتے ہیں) میں آں حضرتؐ کے پاس آیا میرے گلے میں سونے کی صلیب پڑی تھی (پہلے یہ نصرانی تھے) آپ نے فرمایا اِس بُت کو نکال کر پھینک دے۔

اَللّٰھُمَّ لَا تَجْعَلْ قَبْرِیْ وَثَنًا یُّعْبَدُ۔ یا اللہ میری قبر کو بُت مت بنا دیجیو کہ لوگ اس کی پوجا کریں (میری قبر کو سجدہ یا اُس کا طواف کریں، اس کو چومیں چاٹیں، مجھ سے مُرادیں مانگیں اپنی حاجتیں طلب کریں، میری نذر اور منت مانیں)

وَثَنِیٌّ۔ بُت پرست۔

یَا وَثَنِیَّ ابْنَ وَثَنِیٍّ۔ (یہ قیس بن عبادہ نے حضرت معاویہ کو جواب میں لکھا تھا یعنی) اے بُت پرست بُت پرست کے بیٹے۔

باب الواو مع الجیم

وَجَاءٌ۔ مارنا، جماع کرنا۔

وَجْأٌ اور وِجَاءٌ خصیے دبا کر یا کوٹ کر خصی کر دینا۔

تَوَجَّاٌ۔ مارنا

اِتِّجَاءٌ۔ ٹھوس ہونا۔

مَوْجُوْءٌ اور وَجِیْءٌ۔ خصی۔

فَمَنْ لَّمْ یَسْتَطِعْ فَعَلَیْہِ بِالصَّوْمِ فَاِنَّہٗ لَہٗ وِجَاءٌ جو شخص بیوی پالنے کی طاقت نہ رکھتا ہو (محتاج نادار ہو) وہ روزے رکھے روزہ اس کو خصی بنا دے گا (اس کی شہوت کو کم کر دے گا۔ ایک روایت میں وَجًا ہے بر وزنِ عَصًا یعنی روزہ ضعیف کر دے گا۔ اصل میں تو وَجَا کے معنی تکان کے ہیں)

اِنَّہٗ ضَحّٰی بِکَبْشَیْنِ مَوْجُوْءَیْنِ۔ آں حضرتؐ نے دو خصی مینڈھوں کی قربانی کی (بعضوں نے مُوْجَئَیْنِ روایت کیا ہے وہ غلط ہے۔ بعضوں نے مُوَجَّیْنِ معنی دیے ہیں)۔

فَلْیَاْخُذْ سَبْعَ تَمَرَاتٍ فَلْیَجَاْھُنَّ۔ سات کھجوریں لے اُن کو کوٹ ڈالے (اسی سے ہے وَجِیْئَۃٌ یعنی کھجور دودھ اور گھی میں کٹی ہوئی)۔

اِنَّہٗ عَادَ سَعْدًا فَوَصَفَ لَہُ الْوَجِیْئَۃَ۔ آنحضرتؐ نے سعد بن ابی وقاص رضؓ کی عیادت کی انھیں وجیئہ کھانے کو بتلایا۔

کُنْتُ فِیْ مَنَاتِحِ اَھْلِیْ فَنَزَّ مِنْھَا بَعِیْرٌ فَوَجَاْتُہٗ بِحَدِیْدَۃٍ میں اپنے گھر والوں کے تھانوں میں تھا (جہاں جانور رہتے ہیں) ایک اونٹ ان میں سے بھاگ نکلا میں نے اُس کو لوہے سے مارا۔

مَنْ قَتَلَ نَفْسَہٗ بِحَدِیْدَۃٍ فَحَدِیْدَتُہٗ فِیْ یَدِہٖ یَتَوَجَّاُ بِھَا فِیْ بَطْنِہٖ فِیْ نَارِ جَھَنَّمَ۔ جس شخص نے اپنے تئیں لوہے سے مارا تو وہ لوہا اس کے ہاتھ میں رہے گا اور دوزخ کی آگ میں اس کو اپنے پیٹ میں مارتا رہے گا۔

تَوَجَّاْتُ عُنُقَھَا۔ میں نے اُس کی گردن پر مار لگائی۔

تَوَجَّاْتُ عُنُقَہٗ۔ میں نے اُس کی گردن پاؤں سے روند ڈالی۔

عَلَیْکُمْ بِالصَّوْمِ فَاِنَّہٗ وِجَاءٌ۔ روزہ اپنے اوپر لازم کر لو، اُس سے آدمی خصی بن جاتا ہے۔

وَجْبٌ یا وُجُوْبٌ غائب ہونا، اندر گھس جانا، پھیر دینا، صرف ایک بار دن کو کھانا، گرنا، مرجانا۔

وَجْبٌ اور وَجِیْبٌ اور وَجَبَانٌ۔ لرزنا، خفقان ہونا۔

وُجُوْبٌ اور جِبَۃٌ۔ لازم ہونا، ثابت ہونا، نافذ ہونا۔

وُجُوْبَۃٌ۔ نامرد ہونا۔

تَوْجِیْبٌ۔ لازم کرنا، دن کو ایک ہی بار کھلانا، رات دن میں ایک ہی بار دودھ دوہنا، ضیافت کا حق ادا کرنا، لوازم مہمان داری پورے کرنا۔

مُوَاجَبَۃٌ اور اِیْجَابٌ۔ لازم کرنا (ایجاب اس کو بھی کہتے ہیں جو دو معاملہ کرنے والوں میں سے ایک پہلے کہے

Marfat.com

بعت یا اشتریت اور دوسرے کے کلام کو قبول کرتے ہیں۔

استیجاب، مستحق ہونا۔

غسل الجمعۃ واجب علی کل مسلم۔ جمعہ کے دن نہانا ہر مسلمان پر واجب ہے یعنی ضروری ہے بشرطیکہ کوئی عذر نہ ہو (بعض نے واجب سے مستحب مراد رکھا ہے کیونکہ دوسری حدیث میں ہے جو کوئی جمعہ کے دن وضو کرے تو بہتر ہے اور اچھا ہے اہل حدیث کے نزدیک واجب اور فرض ایک ہی ہے لیکن امام ابوحنیفہؒ نے دونوں میں فرق کیا ہے)۔

من فعل کذا وکذا فقد اوجب۔ جس نے ایسا ایسا کیا اس نے اپنے لئے واجب کر لیا (دوزخ یا بہشت کو)۔

ان قوما اتوہ فقالوا ان صاحبا لنا اوجب۔ کچھ لوگ آپ کے پاس آئے، کہنے لگے ہمارے ایک ساتھی نے گناہ کر کے اپنے لئے (دوزخ) واجب کر لی۔

اوجب طلحۃ۔ طلحہ رض نے اپنے لئے (بہشت) واجب کر لی (کافروں کے وار اپنے اوپر لئے آں حضرت کو بچایا ایسی ایسی جان نثاریاں کیں کہ باید وشاید)۔

اوجب ذو الثلاثۃ والاثنین۔ جس شخص نے دو یا تین بچے آگے بھیجے (یعنی اس کے دو یا تین بچے گزر گئے) اس نے اپنے لئے بہشت واجب کر لی۔

کلمۃ سمعتھا من رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم موجبۃ لم اسألہ عنھا فقال عمر انا اعلم ما ھی لا الہ الا اللہ۔ (حضرت طلحہ رض نے کہا) ایک کلمہ ہے جو بہشت کو واجب کرتا ہے مگر میں نے آں حضرت سے نہیں پوچھا وہ کونسا کلمہ ہے۔ حضرت عمر رض نے کہا میں اس کلمہ کو جانتا ہوں وہ لا الہ الا اللہ ہے (اس کا کہنے والا اور دل سے اس پر یقین رکھنے والا ضرور بہشت میں جائے گا)۔

اللھم انی اسألک موجبات رحمتک۔ یا اللہ میں تجھ سے یہ سوال کرتا ہوں کہ مجھ سے وہ اعمال کرا جن کی وجہ تیری رحمت مجھ پر واجب ہو جائے۔

اوجب ان ختم۔ اگر دعا کا خاتمہ آمین پر ہو تو اس نے بہشت واجب کر لی یا دعا کی قبولیت واجب کر لی۔

قد اوجبت فلا علیک۔ تو نے بہشت واجب کر لی اب تجھ کو کوئی ضرر نہیں ہوگا۔

کانوا یرون المشی الی المسجد فی اللیلۃ ذات المطر والریح انھا موجبۃ۔ صحابہ یہ سمجھتے تھے کہ برسات اور آندھی کی رات کو مسجد میں جانا (جماعت میں شریک ہونے کے لئے) بہشت واجب کرتا ہے۔

انہ مر برجلین یتبایعان شاۃ فقال احدھما واللہ لا ازید علی کذا وقال الآخر واللہ لا انقص فقال قد اوجب احدھما۔ دو شخصوں کو دیکھا ایک بکری کا معاملہ کر رہے ہیں ایک نے کہا خدا کی قسم میں اس قیمت سے زیادہ نہ دوں گا۔ دوسرا بولا، خدا کی قسم میں اس سے کم میں نہ دوں گا تب آپ نے فرمایا ان میں سے ایک نے اپنے اوپر (گناہ اور کفارہ) واجب کر لیا (یعنی بائع یا مشتری نے ان میں سے جو کوئی اپنی قسم توڑے اور بکری بیچے یا خریدے)۔

انہ اوجب نجیبا۔ حضرت عمر رض نے ایک عمدہ اونٹ کی ہدی اپنے اوپر واجب کر لی۔

انہ عاد عبد اللہ بن ثابت فوجدہ قد غلب فصاح النساء وبکین فجعل ابن عتیک یسکتھن فقال دعھن فاذا وجب فلا تبکین باکیۃ قالوا وما الوجوب قال اذا مات۔ آں حضرت نے عبداللہ بن ثابت کی عیادت کی (ان کے پوچھنے کو تشریف لے گئے) دیکھا تو ان کی حالت غیر ہے (مرنے کے قریب ہیں) عورتوں نے یہ حال دیکھ کر چیخ ماری رونے لگیں، ابن عتیک ان کو خاموش کرنے لگے۔ آپ نے فرمایا رونے دے جب واجب ہو جائے اس وقت کوئی رونے والی نہ روئے۔ صحابہ نے عرض کیا واجب ہو جائے اس کا کیا مطلب؟ فرمایا جب مر جائے۔

فاذا وجب ونضب عمرہ۔ جب وہ مر جائے اس کی

Marfat.com

عمر تمام ہو جائے۔

فَلَمَّا وَجَبَتْ جُنُوبُهَا۔ جب اونٹ نحر ہو کر زمین پر گر جائیں (کیونکہ اونٹوں کو کھڑا کر کے نحر کیا جاتا ہے)۔

سَمِعْتُ لَهَا وَجْبَةَ قَلْبِهِ۔ میں نے اس کے دل کا پھڑکنا سنا۔

إِنَّا نُحَذِّرُكَ يَوْمًا تَجِبُ فِيهِ الْقُلُوبُ۔ ہم تجھ کو اس دن سے ڈراتے ہیں جس دن دل بے قرار ہوں گے۔

لَوْلَا أَصْوَاتُ السَّافِرَةِ لَسَمِعْتُمْ وَجْبَةَ الشَّمْسِ۔ اگر رومیوں کی آوازیں نہ ہوتیں تو تم غروب کے وقت سورج کے گرنے کی آواز سنتے۔

فَإِذَا بِوَجْبَةٍ۔ یکایک کسی چیز کے گرنے کی آواز آئی۔

سَمِعَ وَجْبَةً۔ ایک گرنے کی آواز سنی (تو فرمایا یہ ایک پتھر کی آواز ہے جو دوزخ کے نیچے گرا۔

كُنْتُ آكُلُ الْوَجْبَةَ وَأَنْجُو الْوَقْعَةَ۔ میں دن رات میں ایک ہی بار کھاتا اور رات دن میں ایک ہی بار پاخانہ پھرتا۔

يُطْعِمُ عَشَرَةَ مَسَاكِينَ وَجْبَةً وَاحِدَةً۔ قسم کے کفارہ میں دس مسکینوں کو ایک ہی وقت کھلائے۔

مَنْ أَجَابَ وَجْبَةَ خِتَانٍ غُفِرَ لَهُ۔ جو شخص ختنہ کی دعوت قبول کرے اس کی مغفرت ہو گی۔

إِذَا كَانَ الْبَيْعُ عَنْ خِيَارٍ فَقَدْ وَجَبَ۔ اگر بیع میں عقد کے بعد ایک دوسرے کہے دیکھو بیع کو نافذ کرتے ہو یا اختیار کا حق باقی رکھتے ہو اور وہ کہے کہ میں بیع کو نافذ کرتا ہوں تو اب بیع لازم ہو گئی گو بائع اور مشتری جدا نہ ہوں (کیونکہ اس نے اختیار کا حق خود کھو دیا)۔

فَلَمَّا اسْتَوْجَبْتُهُ۔ جب میں اس کا مستحق ہو گیا (میری ملک میں آگیا)۔

حِينَ أَوْجَبَ۔ جب حج کرنا اپنے اوپر واجب کر لیا۔

وَجَبَتْ يَا رَسُولَ اللهِ۔ اب تو اس کا شہید ہونا ضروری ہو گیا (جب آپ نے یوں فرمایا۔ خدا اس پر رحم کرے آنحضرت جس کے حق میں "رحمہ اللہ" فرماتے وہ ضرور شہید ہوتا)۔

مَا الْمُوجِبَتَانِ۔ دو واجب کرنے والی کونسی چیزیں ہیں (ایک بہشت کو واجب کرتی ہے ایک دوزخ کو)۔

قَدْ أَوْجَبُوا۔ (وہ جو سمندر میں سوار ہو کر جہاد کے لئے جاتے ہیں) انھوں نے اپنے لئے مغفرت واجب کر لی۔ (اس لشکر میں یزید بھی شریک تھے)۔

أَوْجَبَهَا۔ اس نے واجب کر لیا یعنی وعدہ کر لیا۔

اَلْجِهَادُ وَاجِبٌ مَعَ كُلِّ أَمِيرٍ وَالصَّلٰوةُ وَاجِبٌ خَلْفَ كُلِّ وَعَلٰى كُلِّ مُسْلِمٍ۔ ہر امیر اور سردار کے ساتھ ہو کر جہاد کرنا واجب ہے۔ جو مسلمان ہو گو فاسق فاجر ہو) اسی طرح ہر مسلمان کے پیچھے نماز پڑھ لینا واجب ہے اسی طرح ہر مسلمان پر جنازے کی نماز پڑھنا واجب ہے۔

مَتٰى يَسْتَوْجِبُ الْقَضَاءَ۔ وہ قاضی بننے کے کب لائق ہوتا ہے۔

وَ أَمَّا وُجُوبُهُ لِنَبِيِّنَا صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ۔ لیکن رویت الٰہی کا ثبوت ہمارے پیغمبر کے لئے۔

إِذَا سَجَدَ فَوَاجَبَ الْفِتْيَانُ فَيَضَعُونَ عَلٰى ظَهْرِهِ شَيْئًا وَيَذْهَبُ أَحَدُهُمْ إِلَى الْكَلَّاءِ وَيَجِيْءُ وَهُوَ سَاجِدٌ۔ وہ جب سجدہ کرتے تو جوان چھوکرے یہ شرط لگاتے ان کی پیٹھ پر کچھ رکھ کر کلا کو چلے جاتے (کلا بصرے کا وہ مقام جہاں کشتیاں باندھتے ہیں) پھر لوٹ کر آتے تو وہ سجدے ہی میں ہوتے (اتنا لمبا سجدہ کرتے حالانکہ کلا بصرے سے دور ہے)۔

إِذَا افْتَرَقَ الْبَيِّعَانِ وَجَبَ الْبَيْعُ۔ جب بائع اور مشتری جدا ہو جائیں (اس مجلس سے جہاں بیع کا عقد ہوا ہے) تو بیع لازم ہو گئی (اب کسی کو فسخ کا اختیار نہ رہا) البتہ اگر اختیار کی شرط لگائیں (کہ ایک دن یا دو دن

---

۵۷ یعنی اس کی فوج میں شریک ہو کر۔ ۱۲ منہ

Marfat.com

...بیع فسخ کر سکتے ہیں) تو اختیار رہے گا۔

وَقْتُ الْمَغْرِبِ مِنْ تَجِبُ الشَّمْسُ مغرب کا وقت سورج ڈوبنے پر ہے۔

سَمِعَ وَجْبَةً فَإِذَا هُوَ جِبْرِيلُ۔ ایک دھماکے کی آواز سنی، دیکھا تو حضرت جبرئیل ہیں۔

يَا عَلِيُّ مَنْ لَمْ يُوجِبْ لَكَ فَلَا تُوجِبْ لَهُ وَلَا كَرَامَةَ علی جو کوئی تمھاری تعظیم نہ کرے اس کی کوئی تعظیم نہیں ہے نہ عزت۔

عَلَيْكُمْ بِالْمُوجِبَتَيْنِ فِي دُبُرِ كُلِّ صَلٰوةٍ۔ تم کو چاہیے ہر نماز کے بعد دو کلمے بہشت کو واجب کرنے والے کہا کرو، (ان کو بیان فرمایا: نَسْأَلُ اللّٰهَ الْجَنَّةَ وَنَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ النَّارِ)

وَلَا تُكْتَبُ عَلَيْهِ السَّيِّئَاتُ إِلَّا أَنْ يَأْتِيَ بِمُوجِبَةٍ حاجی کی برائیاں نہیں لکھی جاتیں، مگر جب ایسا گناہ کرے جس سے دوزخ واجب ہو جاتی ہے۔

السَّاعِي بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ تَشْفَعُ لَهُ الْمَلَائِكَةُ بِالْإِيجَابِ۔ صفا اور مروہ کے درمیان دوڑنے والا، فرشتے اس کی عبادت قبول ہونے کی سفارش کرتے ہیں۔

عَسَى فِي الْقُرْآنِ تُوجِبُهُ۔ قرآن میں واجب کرنے والی کوئی ہے۔

وَجٌّ۔ جلدی کرنا اور ایک وادی ہے طائف میں اور ایک دوا ہے۔

وُجُجٌ۔ شتر مرغ۔

صَيْدُ وَجٍّ وَعِضَاهُهُ حَرَامٌ مُحَرَّمٌ۔ وج میں شکار کرنا وہاں کے کانٹے دار درخت کاٹنا حرام ہے (وج طائف میں ہے وہاں شکار حرام اس وجہ سے نہیں ہے کہ وہ حرام کی سرزمین ہے بلکہ آں حضرتؐ نے اس مقام کو محفوظ کیا تھا۔ اس وجہ سے بعضوں نے کہا یہ ممانعت آں حضرتؐ کے زمانے میں تھی پھر منسوخ ہو گئی)۔

إِنَّ وَجًّا مُقَدَّسٌ مِنْهُ عَرَجَ الرَّبُّ إِلَى السَّمَاءِ۔ وج ایک مقدس مقام ہے۔ وہیں سے زمین بنانے کے بعد پروردگار آسمان کی طرف چڑھ گیا تھا۔

وَجَحٌ۔ غار۔

تَوَجُّحٌ اور إِيجَاحٌ۔ ظاہر ہونا، نمودار ہونا، پیشاب زور کا لگنا، لاچار کرنا۔

وِجَاحٌ۔ پردہ۔

وَجَاحٌ۔ چکنا صاف پتھر۔

وَجِيحٌ۔ موٹا مضبوط کپڑا۔

إِنَّهُ صَلَّى صَلٰوةَ الصُّبْحِ فَلَمَّا سَلَّمَ قَالَ مَنِ اسْتَطَاعَ مِنْكُمْ فَلَا يُصَلِّيَنَّ وَهُوَ مُوَجَّحٌ یا فَلَا يُصَلِّ مُوجِحًا قِيلَ وَمَا الْمُوجِحُ قَالَ الْمُرْهَقُ مِنْ خَلَاءٍ أَوْ بَوْلٍ۔ حضرت عمرؓ نے صبح کی نماز پڑھائی جب سلام پھیرا تو کہنے لگے تم میں سے کوئی ہو سکے تو اس وقت نماز نہ پڑھے جب وہ موجح ہو۔ لوگوں نے کہا موجح کیا؟ فرمایا جس کو پاخانہ یا پیشاب زور کا لگا ہو۔ بعضوں نے مُوَحِّج بہ تقدیم حا بر جیم پڑھا ہے۔ اگر یہ روایت صحیح ہو تو شاید مُوَحِّج ایک دوسرا لغت اس معنی میں ہوگا مگر لغت سے تو اس روایت کی تائید نہیں ہوتی)۔

وَجَدَ يَجِدُ وُجْدًا یا وِجْدًا یا وِجْدَانًا یا إِجْدَانًا۔ پانا، پہنچنا، گم ہونے کے بعد حاصل کرنا، جاننا، بے پرواہ ہونا۔

إِيجَادٌ۔ ہست کرنا، بے پرواہ کرنا، زبردستی کرنا، لاچار کرنا، زور دار کرنا۔

وَجْدٌ۔ شوق اور محبت اور خوشی۔

تَوَاجُدٌ۔ کے بھی یہی معنی ہیں۔

تَوَجُّدٌ۔ شکایت کرنا، رنجیدہ ہونا، محبت رکھنا۔

وَاجِدٌ۔ اللہ تعالیٰ کا ایک نام یہ بھی ہے۔ یعنی بے پرواہ مستغنی جو کبھی محتاج نہ ہوگا۔

لَيُّ الْوَاجِدِ يُحِلُّ عُقُوبَتَهُ وَعِرْضَهُ۔ جس شخص کو قرض ادا کرنے کا مقدور ہو لیکن ٹال مٹول کرے، تو اس کو

Marfat.com

سزا دینا، بے عزت کرنا (قید کرنا اور اس کی جائداد ضبط کرنا قرقی) درست ہے۔

اِنِّیْ سَائِلُكَ فَلَا تَجِدْ عَلَيَّ۔ میں آپ سے کچھ سوالات کرنا چاہتا ہوں آپ مجھ پر غصہ نہ ہوں (عرب لوگ کہتے ہیں وَجَدَ عَلَيْهِ وَجْدًا اَوْ مَوْجِدَةً وَّجِدَةً وَّوِجْدَانًا۔ اس پر غصہ ہوا)

لَمْ يَجِدِ الصَّائِمُ عَلَى الْمُفْطِرِ۔ روزہ دار نے بے روزہ پر غصہ نہیں کیا۔

اَيُّهَا النَّاشِدُ غَيْرُكَ الْوَاجِدُ۔ ارے (مسجد میں چلا کر) گئی ہوئی چیز ڈھونڈھنے والے، وہ چیز تجھ کو نہ ملے گی دوسرے کو ملے گی (یہ بد دعا ہے مسجد میں چلانے والے پر۔ جیسے کتاب "ن" میں گزر چکا باب نشد میں)۔

لَا يَجِدُ مَنْ يَقْبَلُهَا۔ زکوٰۃ دینے والا کوئی ایسا شخص نہ پائے گا جو زکوٰۃ لینا قبول کرے (کیونکہ دنیا کی آبادی بہت کم رہ جائے گی۔ اموال کی کثرت ہوگی۔ یہ یاجوج ماجوج کی ہلاکت کے بعد قیامت کے قریب زمانہ کا بیان ہے۔ اب ایسی صورت میں زکوٰۃ کی فرضیت ساقط ہو جائے گی یا نہیں؟ اس میں دو قول ہیں)۔

تَجِدُوْنَهٗ فِیْ صُدُوْرِكُمْ۔ تم اپنے دلوں میں اس کو پاتے ہو۔

اِنَّهٗ يَجِدُ الشَّیْءَ فِی الصَّلٰوةِ۔ اس کو نماز میں معلوم ہوتا ہے (جیسے بادِ سری، ریح، حدث ہوا)۔

اِنْ وَجَدْتُمْ غَيْرَ اٰنِيَتِهِمْ فَلَا تَاْكُلُوْا فِيْهَا۔ اگر تم کافروں کے برتنوں کے سوا دوسرے برتن پاؤ تب تو ان کے برتنوں میں نہ کھاؤ نہ پکاؤ (ورنہ دھو کر ان کو پاک صاف کر لو)۔

وَاللّٰهِ مَا بَطْنُهَا بِوَالِدٍ وَّلَا زَوْجُهَا بِوَاجِدٍ۔ خدا کی قسم نہ اس کو پیٹ رہے گا (بچہ جنے گی) نہ اس کا خاوند اس سے الفت کرے گا۔

فَمَنْ وَّجَدَ مِنْكُمْ بِمَالِهٖ شَيْئًا فَلْيَبِعْهُ۔ جو شخص اپنے کسی مال سے سخت محبت رکھتا ہو تو اس کو بیچ ڈالے۔ (تاکہ دنیا کی الفت میں غرق ہو کر خدا سے غافل نہ ہو جائے)

مِنْ شِدَّةِ وَجْدِ اُمِّهٖ۔ اس کی ماں کے سخت رنجیدہ ہونے کے خیال سے (کیونکہ بچہ روئے گا تو ماں کا دل بیقرار ہو جائے گا۔ ایک روایت میں مِنْ شِدَّةِ مَوْجِدَةِ اُمِّهٖ ہے معنی وہی ہیں)۔

وَجَدْتُ فِیْ كِتَابِیْ۔ جو میں نے اپنی کتاب میں پائی۔

مَا تَجِدُوْنَ فِیْ كِتَابِكُمْ۔ تم اپنی کتاب توراۃ میں زنا کی کیا سزا پاتے ہو؟ (آں حضرت کو توراۃ کی سزا کا علم تھا۔ مگر یہ ان سے اس لئے پوچھا کہ ان کو الزام ہو اپنی زبان سے خود قائل ہوں)۔

فَلَمْ اَجِدْهَا اِلَّا مَعَ خُزَيْمَةَ۔ میں نے یہ آیت کسی کے پاس لکھی ہوئی نہیں پائی سوائے خزیمہ بن ثابت رض کے (اگرچہ یاد اوروں کو بھی تھی۔ تو قرآن کے تواتر میں کوئی خلل نہیں ہوا۔ علاوہ اس کے صحابہ نے قرآن کی جو آیت آں حضرت ص سے سنی اس کا یقین متواتر کی طرح ہے اور یہ آیت صرف حضرت خزیمہ سے ہی نہیں سنی تھی بلکہ آں حضرت ص سے سنی تھی۔ جب حضرت خزیمہ کے پاس لکھی ہوئی پائی تو فوراً یاد آ گئی۔ بعض حالتوں میں خبر واحد سے بھی یقین آ جاتا ہے جب اس کی تصدیق کے قرائن موجود ہوں)

اِنْ لَّمْ تَجِدِيْنِيْ فَاْتِيْ اَبَا بَكْرٍ۔ اگر تو مجھ کو دوبارہ یہاں آنے پر نہ پائے تو حضرت ابوبکر رض کے پاس آنا (اس حدیث میں حضرت ابوبکر صدیق رض کی خلافت کے لئے صاف دلیل ہے)۔

كَاَنَّهُمْ وَجَدُوْا۔ وہ رنجیدہ ہوئے۔

كُنْتُ اَوْجَدَ عَلَيْهِ مِنِّيْ عَلٰى عُثْمَانَ۔ میں ابوبکر رض پر اس سے بھی زیادہ رنجیدہ ہوا جتنا رنجیدہ عثمان رض پر ہوا تھا۔

Marfat.com

وَكَانَ الرَّجُلُ وَجَدَ فِي نَفْسِهِ۔ اُس شخص کو ذرا بُرا معلوم ہوا (جب انھوں نے جواب میں کہا وَعَلٰى أُمِّكَ اُس کی ماں کا ذکر کیا)۔

وَجَدْتَ عَلَيَّ يَا رَسُولَ اللّٰهِ۔ کیا آپ کو مجھ پر غصہ آیا یارسول اللہ صلعم۔

أَخَافُ أَنْ تَجِدَ عَلَيَّ۔ مجھ کو ڈر ہے کہیں آپ مجھ پر غصہ نہ ہوں۔

إِنِّي أَجِدُ فِي نَفْسِي شَيْئًا۔ میں اپنے دل میں کچھ پاتا ہوں (اپنے تئیں امامت کے لائق نہیں سمجھتا۔ یا تو قلتِ علم کی وجہ سے یا اس خیال سے کہ مجھ میں غرور پیدا ہو جائے گا)

فَأَجِدُ فِي نَفْسِي شَيْئًا مِنْ ذٰلِكَ۔ میں اس کام کی وجہ سے اپنے دل میں کچھ پاتا ہوں (کہ مجھ کو یہ کام فائدہ دے گا یا نقصان)

أَلَا هَلْ وَجَدُوا مَا فَقَدُوا۔ (ایک برس تک قبر پر بیٹھے رہنے کے بعد جب یعنی امام حسن بن حسن کی بیوی وہاں سے چلیں تو ہاتف کی آواز سنی) کیا ان لوگوں نے جس کو کھویا تھا اس کو پالیا۔

فَمَنْ وَجَدَ شَيْئًا مِنْ ذٰلِكَ فَلْيَقُلْ آمَنْتُ۔ جو شخص اس قسم کا کوئی وسوسہ دل میں پائے تو آمَنْتُ بِاللّٰهِ کہے۔

وُجْدٌ۔ مقدرت، مقدور۔

فَرَضَ اللّٰهُ الْحَجَّ عَلٰى أَهْلِ الْجِدَةِ۔ اللہ تعالےٰ نے حج انہی لوگوں پر فرض کیا ہے جو مقدور والے ہیں (آنے جانے کا اور بال بچوں کا خرچہ رکھتے ہیں۔ محتاج آدمی پر حج فرض نہیں ہے)

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي أَوْجَدَنِي بَعْدَ ضَعْفٍ۔ شکر اس خدا کا جس نے مجھ کو ناتوانی کے بعد طاقت دی۔

كَيْفَ تَجِدُكَ قَالَ كَيْفَ يَكُونُ حَالُ مَنْ تَفْنٰى بِبَقَائِهِ وَيَسْقَمُ بِصِحَّتِهِ وَيُؤْتٰى مِنْ مَأْمَنِهِ۔ کسی نے حضرت علی رضہ سے پوچھا آپ اپنے تئیں کیسا پاتے ہیں (یعنی خوش و خرم ہیں یا نہیں) آپ نے فرمایا جس شخص کی بقا فنا کی موجب ہو اور اس کی صحت بیماری کی، اور جہاں وہ امن سمجھتا ہے وہیں سے اس پر آفت آتی ہو تو اس کا حال کیسا ہوگا (اس کو کیا خاک خوشی ہوگی مطلب یہ ہے کہ دنیا میں رہنا ایک دن وہاں سے جانے کا سبب ہے۔ زندگی موت کو مستلزم ہے، تندرستی بیماری لائے گی۔ دنیا امن کی جگہ خیال کرتا ہے وہیں سے اس پر آفت آئے گی)۔

كَيْفَ تَجِدُكَ قَالَ كَيْفَ حَالُ مَنْ يَدُورُ الزَّمَانُ وَفْقَ مَا يُرِيدُهُ۔ (ایک بزرگ شخص سے پوچھا) آپ اپنا حال کیسا پاتے ہیں۔ انھوں نے کہا اس شخص کا کیا حال ہوگا جس کی خواہش کے مطابق زمانہ دورہ کرتا رہے (وہ کیسا خوش و خرم ہوگا، یہ مقام رضا کا ہے اور حضرت علی رضہ نے جو فرمایا وہ خوف کا مقام تھا۔ اللہ تعالیٰ نے اولیاء اللہ کو ۲ دو قسم پر رکھا ہے۔ ایک تو وہ جن پر خوف غالب ہوتا ہے۔ وہ دُبلے سوکھے زرد رنگ مدقوق کی سی شکل۔ دوسرے وہ جو مقام رضا تک پہنچ جاتے ہیں، ان کی مُراد وہی ہوتی ہے جو اللہ تعالیٰ کی مُراد ہو۔ اس کی محبت میں ایسا غرق ہو جاتے ہیں کہ اُن کے دل میں علیحدہ کوئی تمنا ہی نہیں رہتی جو اللہ تعالےٰ کرتا جاتا ہے وہی ان کی مراد اور تمنا ہوتی ہے۔ وہ ہمیشہ خوش و خرم اور موٹے تازے و تاب بنے رہتے ہیں)

لَوْلَا أَنْ يَجِدَ الْمُؤْمِنُ فِي قَلْبِهِ لَعَصَبْتُ الْكَافِرَ بِعِصَابَةٍ مِنْ حَدِيدٍ لَا يَصْدَعُ رَأْسُهُ أَبَدًا۔ اگر مومن کو اس سے رنج نہ ہوتا تو میں کافر کے سر پر لوہے کی ایک پٹی باندھ دیتا جس کے باعث اس کا سر بھی کبھی نہ دُکھتا (یعنی کافر کو دنیا میں درد سر تک کی بھی بیماری نہ آتی اور ساری عمر عیش و عشرت اور تندرستی اور صحت میں گزارتا)۔

أَنْجَا عَنِّي إِنْجَاءَ الضَّبُعِ فِي وِجَادِهَا۔ اس طرح میرے پاس سے بھاگ گیا اور چھپ گیا جیسے بجو بھاگ کر اپنے گھر میں چھپ جاتا ہے۔

وِجْدَانٌ۔ قوت باطنیہ (کانشنس)۔

وَجْزٌ. منہ میں دوا ڈالنا۔ ایسی باتیں سُنانا جو دوسرے کو ناگوار ہوں۔
اِیْجَارٌ. منہ میں ڈالنا، برچھا منہ یا سینہ پر مارنا۔
اِیْتِجَارٌ. وجور سے علاج کرنا (وجور وہ دوا جو منہ میں ڈالی جائے)۔
وَجَارٌ اور وِجَارٌ۔ بجّو کا سوراخ۔
فَوَجَرْتُہٗ بِالسَّیْفِ۔ میں نے اس کو تلوار سے کونچا دیا۔
وَالضَّبُعُ فِیْ وِجَارِھَا. بجّو اپنے سوراخ میں۔
لَوْکُنْتُ فِیْ وِجَارِ الضَّبِّ. اگر میں گوہ (سوسمار) کے سوراخ میں ہوتا (جو بہت گہرا ہوتا ہے وہاں تک رسائی مشکل سے ہوتی ہے)۔
جِئْتُکَ فِیْ مِثْلِ وِجَارِ الضَّبُعِ. میں تیرے پاس بجّو کے سوراخ کی طرح آیا (یہ غلطی ہے راوی کی۔ صحیح یوں ہے مِثْلِ جَارِ الضَّبُعِ. اس شخص کی طرح جو بجّو کو اس کے سوراخ سے کھینچ لاتا ہے)۔
تَجَرُّوْا فَاہُ ثُمَّ اَوْجَرُوْا فِیْھَا. اس کا منہ کھولا اور زبردستی اس میں کھانا ڈال دیا۔ (جیسے دوا ڈالتے ہیں)۔
وُجُوْرُ الصَّبِیِّ اللَّبَنَ بِمَنْزِلَۃِ الرَّضَاعِ. بچہ کے منہ میں دودھ ڈالنا اس کو دودھ پلانے کی طرح ہے (یعنی اس سے رضاعت کی حرمت ثابت ہو جائے گی)۔
اِذَا وَاجَرَ نَفْسَہٗ عَلٰی شَیْءٍ مَعْرُوْفٍ اَخَذَ حَقَّہٗ۔ جب کوئی معاملہ کرے دستور کے موافق تو جتنا اپنا حق ہو اتنا ہی لے (زیادہ نہ لے)۔
وَجْزٌ یا وَجَازَۃٌ یا وُجُوْزٌ. مختصر ہونا۔
وَجِیْزٌ. مختصر۔
اِیْجَازٌ. مختصر کرنا، کم کرنا، جلدی کرنا۔
تَوَجُّزٌ. نقد دینا، ڈھونڈھنا۔
مُوْجَزٌ. مختصر۔
اِذَا قُلْتَ فَاَوْجِزْ. جب تو بات کرے تو مختصر کر دے فَاِنَّ طول کلامی مت کر)۔
وَجْسٌ۔ ڈر جانا، سہم جانا، ایک بیوی سے صحبت کرنا، اس طرح کہ دوسری بیوی اس کی آہٹ سن رہی ہو۔
اِیْجَاسٌ. محسوس کرنا، پانا، دل میں رکھنا۔
تَوَجُّسٌ. کے بھی وہی معنی ہیں اور کان لگانا، ٹوہ پانا، پھر ادھر کان لگانا، تھوڑا تھوڑا کھانا یا پانی چکھنا۔
دَخَلْتُ الْجَنَّۃَ فَسَمِعْتُ فِیْ جَانِبِھَا وَجْسًا فَقِیْلَ ھٰذَا بِلَالٌ. میں بہشت میں گیا میں نے اس کے ایک جانب کچھ گنگناہٹ پائی، تب مجھ سے کہا گیا یہ بلال ہیں (حالانکہ بلال اس زمانے میں دنیا میں موجود تھے۔ مگر آں حضرتؐ نے ان کو بہشت میں بھی دیکھا)
نَھٰی عَنِ الْوَجْسِ. آں حضرتؐ نے وجس سے منع فرمایا۔ (وہ یہ ہے کہ آدمی ایک بیوی یا لونڈی سے صحبت کرے اور دوسری بیوی یا لونڈی ان دونوں کی آہٹ پا رہی ہو، پردے کی آڑ سے یا دیکھ رہی ہو)۔
وَقَدْ سُئِلَ عَنْ ذٰلِکَ فَقَالَ کَانُوْا یَکْرَھُوْنَ الْوَجْسَ. امام حسن بصریؒ سے پوچھا گیا، وجس کیسا ہے؟ انھوں نے کہا۔ صحابہ اس کو برا سمجھتے تھے (کیونکہ اول تو یہ شرم و حیا کے خلاف ہے دوسرے ایک بیوی یا لونڈی کو رنج دینا ہے (کہ مجھ کو چھوڑ کر سوکن کی طرف متوجہ ہے)۔
وَجَعٌ. بیمار ہونا، دردمند ہونا۔
اِیْجَاعٌ. رنج دینا۔
تَوَجُّعٌ. رنج پانا، شکایت کرنا، مرثیہ بنانا۔
وَجَعٌ۔ درد و الم، بیماری (اس کی جمع اَوْجَاعٌ ہے)
لَا تَحِلُّ الْمَسْئَلَۃُ اِلَّا لِذِیْ دَمٍ مُوْجِعٍ. سوال درست نہیں مگر اس شخص کے لئے جو دوسرے کی جان بچانے کے لئے دیت کا ضامن ہوا ہو (اگر دیت ادا نہ ہو تو جس کا ضامن ہوا ہے وہ قتل کیا جائے گا) اس کا قتل ہونا اس کو دردمند کرے گا۔

Marfat.com

مُرِي بَنِيكَ يُقَلِّمُوا أَظْفَارَهُمْ أَنْ يُوجِعُوا الضُّرُوعَ اپنے بیٹوں کو حکم کر اپنے ناخن کتر ڈالیں تاکہ جانوروں کے تھنوں کو تکلیف نہ ہو۔

وَجِعَ أَبُو مُوسَى۔ ابو موسیٰ بیمار ہوئے۔

وَجْفٌ یا وَجِيفٌ یا وُجُوفٌ۔ مضطرب ہونا، دوڑنا۔

إِسْتِيجَافٌ۔ لے جانا۔

وَاجِفٌ۔ مضطرب۔

إِيجَافٌ۔ دوڑانا، چلانا۔

لَمْ يُوجِفُوا عَلَيْهِ بِخَيْلٍ وَلَا رِكَابٍ۔ نہ اُن پر گھوڑے دوڑائے نہ اونٹ۔

لَيْسَ الْبِرُّ بِالْإِيجَافِ۔ گھوڑے دوڑانا کچھ نیکی نہیں ہے۔

وَأَوْجَفَ الذِّكْرَ بِلِسَانِهِ۔ زبان سے جلدی جلدی ذکر کیا۔

أَهْوَنُ سَيْرِهَا فِيهِ الْوَجِيفُ۔ سب سے کم چال اُس کی وجیف تھی (وجیف ایک قسم کی تیز چال ہے)۔

أُنْسَاكُ الْوَجِيفَ الَّذِي يَصْنَعُهُ النَّاسُ۔ وجیف چھوڑ دے جس کو لوگ کیا کرتے ہیں (یعنی بہت دوڑانا جانور کو جاہلیت کے زمانے میں عرفات سے جب لوٹتے تو گھوڑوں کو بہت تیز دوڑاتے)۔

وَاجِفَةٌ۔ بہت مضطرب۔

أَوْجَفَ۔ بند کر لیا (صحیح أَجَافَ ہے کیونکہ ایجاف کے معنی تو دوڑانا ہیں)۔

وَجَلٌ یا وَجَلٌ یا مَوْجَلٌ۔ ڈرنا۔

إِيجَالٌ۔ ڈرانا۔

مُوَاجَلَةٌ۔ ڈرنے میں مقابلہ کرنا۔

وَعَظَنَا مَوْعِظَةً وَجِلَتْ مِنْهَا الْقُلُوبُ۔ آں حضرتؐ نے ہم کو ایسا وعظ سنایا جس سے دل دہل گئے (سہم گئے ڈر گئے)۔

وَجْمٌ یا وُجُومٌ۔ چپ رہنا۔

مَالِي أَرَاكَ وَاجِمًا۔ کیا سبب ہے میں تم کو خاموش پاتا ہوں (جیسے کوئی رنج و تردد میں ہوتا ہے۔ یہ حضرت ابوبکر صدیقؓ نے طلحہؓ سے کہا)۔

فَوَجَمْتُ وَلَمْ أَدْرِ مَا أَقُولُ۔ میں خاموش ہو گیا میرے ذہن میں نہ آیا کیا کہوں۔

وَلَا تُقَلِّبْنَا وَاجِمِينَ۔ ہم کو خاموش مت لوٹا (رنج و غم کے ساتھ بلکہ ہماری التجا قبول کر پانی برسا کہ ہم خوشی خوشی گھروں کو لوٹیں)۔

وَجْنٌ۔ پھینکنا، مار دینا، کوٹنا۔

تَوَجُّنٌ۔ عاجزی کرنا، ذلت ظاہر کرنا۔

وَجْنَاءُ۔ تیز اور مضبوط زور دار اونٹنی۔

وَجْنَةٌ یا وِجْنَةٌ یا وَجَنَةٌ۔ رخسارے کا جو حصہ اٹھا ہوا ہے۔

تَرْفَعُنِي وَجْنًا وَتَهْوِي بِي وَجَنٌ۔ ایک سخت زمین مجھ کو اونچا کرتی تھی دوسری نیچا کرتی تھی (یعنی چڑھاؤ اتار تھے)۔

وَجْنَاءُ فِي حَرْتَيْهَا لِلْبَصِيرِ بِهَا۔ بڑی آنکھ والی اونٹنی جس کے منہ کے دونوں کناروں میں دیکھنے والے کو۔

غَلْبَاءُ وَجْنَاءُ عُلْكُومٌ مُذَكَّرَةٌ۔ بڑی گردن والی بڑی آنکھ والی سخت جسم والی نر کی طرح اعضا۔ والی۔

وَأَدُّ الذِّعْلِبِ الْوَجْنَاءِ۔ تیز رو کشادہ آنکھ والی اونٹنی کے چلنے کی آواز۔

إِنَّهُ كَانَ نَاتِئَ الْوَجْنَةِ۔ وہ بلند رخسارہ تھے۔

وَجْهٌ۔ منہ پر مارنا، رودار ہونا، وجیہ ہونا۔

تَوْجِيهٌ۔ روانہ کرنا، بھیجنا، جانا، عزت دینا۔

مُوَاجَهَةٌ اور وِجَاهٌ۔ منہ کے سامنے منہ کرنا۔

إِيجَاهٌ۔ وجیہ پانا۔

تَوَجُّهٌ۔ متوجہ ہونا، قصد کرنا، سامنے آنا، شکست پانا، بوڑھا ہونا۔

تَوَاجُهٌ۔ مقابل ہونا۔

وَجَاهَةٌ۔ قدر اور شرافت اور بزرگی۔

Marfat.com

إِنَّهُ ذَكَرَ فِتَنًا كَوُجُوهِ الْبَقَرِ۔ آنحضرتؐ نے ایسے فتنوں کا ذکر کیا ہو گا۔ جو گایوں کے منہ کی طرح ہوں گے (یعنی ایک فتنہ دوسرے فتنہ کے مشابہ ہو گا جیسے ایک گائے کا منہ دوسری گائے کے منہ سے ملتا ہے۔ زمخشری نے کہا میرے نزدیک مطلب یہ ہے کہ لوگوں کو سینگ ماریں گے یعنی ان پر آفتیں لائیں گے۔ جیسے کہتے ہیں نَوَاطِحُ الدَّهْرِ زمانے کی آفتیں)۔

كَانَتْ وُجُوهُ بُيُوتِ أَصْحَابِهِ شَارِعَةً فِي الْمَسْجِدِ۔ آں حضرتؐ کے اصحاب کے گھروں کے دروازے مسجد کی طرف تھے (تاکہ مسجد میں آسانی سے جا سکیں)۔

يُصَلِّي فِي وَجْهِ الْكَعْبَةِ۔ آں حضرتؐ کعبہ کے دروازہ کی طرف منہ کر کے نماز پڑھتے تھے یا کعبہ کی سمت پر۔

وَجِّهُوا هٰذِهِ الْبُيُوتَ عَنِ الْمَسْجِدِ فَإِنِّي لَا أُحِلُّ الْمَسْجِدَ لِحَائِضٍ وَلَا جُنُبٍ۔ ان گھروں کے دروازے مسجد کی طرف سے پھیر کر دوسری طرف کر دو (بعضے گھروں کے دروازے ایسے تھے کہ لوگ مسجد میں سے ہو کر باہر جاتے) کیونکہ میں حائضہ عورت اور جنب کے لئے مسجد میں آنا روا نہیں رکھتا

لَتُسَوُّنَّ صُفُوفَكُمْ أَوْ لَيُخَالِفَنَّ اللّٰهُ بَيْنَ وُجُوهِكُمْ اپنی صفیں نماز میں برابر رکھا کرو (قدم سے قدم ملا کر مونڈھے سے مونڈھا ملا کر) ورنہ اللہ تعالیٰ تمہارے دلوں میں مخالفت ڈال دے گا (اتفاق جاتا رہے گا)۔

وُجِّهَتْ لِي أَرْضٌ۔ ایک زمین کی طرف مجھ کو منہ کرنے کا حکم دیا گیا۔

أَيْنَ تُوَجِّهُ۔ تم کدھر منہ کرو گے (نماز میں)۔

فَأَيْنَ كُنْتَ تَوَجَّهُ یا تُوَجِّهُ۔ آپ کدھر منہ کرتے تھے

وَجَّهْتُ هٰهُنَا۔ ادھر منہ کیا۔

خَرَجَ وَجَّهَ هٰهُنَا فَخَرَجْتُ۔ آپ نکلے ادھر منہ کیا میں بھی نکلا ادھر منہ کیا ادھر ہی چلا)۔

لَا تَفْقَهُ حَتّٰى تَرَى لِلْقُرْآنِ وُجُوهًا۔ تو اس وقت تک فقیہہ نہیں ہو سکتا جب تک قرآن کے متعدد اور مختلف مطالب نہ سمجھے (پھر ہر ایک مطلب کو اختیار کرنے سے ڈرے ایسا نہ ہو وہ اللہ کی مراد نہ ہو)۔

لَا يُحِبُّنَا الْأَحْدَبُ الْمُوَجَّهُ۔ وہ شخص آگے اور پیچھے دونوں طرف سے کبڑا ہو وہ ہمارا دوست نہیں ہو سکتا۔

وَلَّا وَجْهَتِ سِدَانَتَهُ۔ (حضرت بی بی ام سلمہؓ نے حضرت عائشہؓ سے کہا جب وہ بصرہ جانے لگیں) تم نے اسی سمت جانا اختیار کیا کہ اپنا پردہ پھاڑ ڈالا یا اپنے پردے کو سامنے سے ہٹا دیا۔ جس کی آڑ میں تم کو رہنے کا حکم تھا۔

وَطَائِفَةٌ وُجَاهَ الْعَدُوِّ۔ اور ایک گروہ لشکر کا دشمن کی طرف منہ کئے رہا (یعنی نماز خوف میں)۔

وُجَاهَ الطَّرِيقِ۔ راستے کے سامنے۔

وَكَانَ لِعَلِيٍّ وَجْهٌ مِنَ النَّاسِ حَيَاةَ فَاطِمَةَ۔ جب تک حضرت فاطمہ زندہ تھیں لوگوں میں حضرت علیؓ کی زیادہ عزت اور حرمت تھی (یعنی لوگ ان کی طرف زیادہ متوجہ تھے یہ حضرت فاطمہ کا طفیل تھا)۔

أَعُوذُ بِوَجْهِكَ۔ اے خداوند! میں تیرے روئے مبارک کی پناہ لیتا ہوں (بعضوں نے وجہ کی تاویل ذات سے کی ہے لیکن سلفِ اہلِ حدیث اس تاویل سے راضی نہ تھے چنانچہ امام ابو حنیفہؒ بھی فقہ اکبر میں فرماتے ہیں کہ وجہ کے معنی ذات کے نہ لئے جائیں گے۔ جیسے قدریہ اور معتزلہ کا قول ہے)۔

إِذَا تَوَاجَهَ الْمُسْلِمَانِ بِسَيْفَيْهِمَا۔ جب دو مسلمان اپنی تلواریں لے کر ایک دوسرے کے مقابل ہوں منہ پر ماریں (تو قاتل اور مقتول دونوں دوزخی ہوں گے۔ مراد وہ مسلمان ہیں جو بلا وجہ شرعی محض دنیاوی غرض یا تعصب ناجائز یا حمیت بے جا سے ایک دوسرے پر حملہ کریں)۔

شَرُّ النَّاسِ ذُو الْوَجْهَيْنِ۔ سب سے بدتر وہ شخص ہے جو دو رویہ ہو (دوغلا) ہر ایک فریق کے سامنے اس کی

Marfat.com

فَاَخْبَرَهُمْ بِوَجْهِهِمْ۔ ان کا مقصد ان سے بیان کر دیا۔

وَهُوَ مُوَجِّهٌ قِبَلَ الْمَشْرِقِ۔ وہ پورب کی طرف متوجہ تھے۔

مُوَجِّهٌ اِلَى خَيْرٍ بھلائی کی طرف توجہ کرنے والا۔

مُوَاجِهُ الْفَجْرِ۔ صبح کی طرف منہ کرنے والا۔

مَا اَحَدٌ يُوَجِّهُ اِلَيْنَا شَيْئًا۔ کوئی ان میں سے اپنی حفاظت نہیں کرتا۔

فَلَا يَمْسَحِ الْحَصَا فَاِنَّ الرَّحْمَةَ تُوَاجِهُهُ (نماز میں) کوئی اپنے سامنے سے کنکریاں نہ ہٹائے اس لئے کہ اللہ تعالیٰ کی رحمت اُس کے سامنے ہوتی ہے (تو کنکریاں ہٹانا گویا اُس کی رحمت کو ہٹانا ہے۔ یہ حدیث تفسیر ہے اس حدیث کی جس میں یہ ہے کہ کوئی نماز میں اپنے منہ کے سامنے نہ تھوکے کیونکہ اللہ تعالیٰ نمازی اور قبلہ کے درمیان ہے یعنی اللہ کی رحمت اس کے اور قبلہ کے درمیان ہے)۔

فَلَمَّا وَجَّهَهُمَا۔ جب اُن کا منہ قبلہ کی طرف کر دیا۔

تُوجِهُكَ الْوَجْهُ۔ تمہارا ہی منہ درحقیقت منہ ہے (یعنی حسن و جمال میں کامل اور بے نظیر ہے)۔

وَجَّهْتُ وَجْهِيَ لِلَّذِي۔ اخیر تک۔ میں نے اپنا منہ اُس کی طرف کر دیا (یعنی میرا مقصود اور مطلوب خداوند کریم ہی ہے اور خالص اسی کے لئے میں عبادت کرتا ہوں)۔

اِنْ اُصِيبَ فِي وَجْهٍ وَجَّهَهُ۔ اگر جس سمت میں ان کو بھیجا ہے وہاں وہ مارے جائیں۔

حَدُّ الْوَجْهِ مَا دُونَ مَنَابِتِ الشَّعْرِ مُعْتَادًا اِلَى الْاُذُنَيْنِ وَالْعَيْنَيْنِ وَالذَّقَنِ۔ منہ کی حد پیشانی کے مقام سے جہاں بال اُگتے ہیں وہاں سے لے کر عادت کے موافق دونوں کانوں اور ٹھوڑی تک ہے (کانوں تک عرض ہے اور ٹھوڑی تک طول۔ اب اگر کوئی شخص گنجا ہو تو اس کا بھی منہ وہیں سے شروع ہوگا جہاں سے عادت کے موافق تندرست آدمیوں کا شروع ہوتا ہے۔

فَلَمَّا كَانَ يَوْمُ التَّرْوِيَةِ وَجَّهُوا اِلَى مِنًى۔ ذی الحجہ کی آٹھویں تاریخ (جس کو یوم الترویہ کہتے ہیں) اپنا سامان کر کے منٰی کو روانہ کیا۔

فَاِنْ لَمْ يَكُنْ لَهُ بِنْتُ مَخَاضٍ عَلَى وَجْهِهَا۔ اگر ایک برس کی اونٹنی جو دوسرے برس میں لگی ہو نہ مل سکے (یعنی اس عمر کی اس کے پاس نہ ہو بلکہ اس سے زیادہ یا کم کی ہو)۔

اَلْكَافِرُ مَغْلُولُ الْيَدَيْنِ فَصَارَ يَتَّقِي بِوَجْهِهِ مَا كَانَ يَتَّقِيهِ بِيَدَيْهِ۔ کافر کے دونوں ہاتھ دوزخ میں بندھے ہوں گے تو جس چیز سے ہاتھوں سے بچتا تھا اس سے منہ سے بچے گا۔

اُقْبِلُ اِلَيْهِ بِفَضْلِهِ وَ اُرِيهِ وَجْهِي۔ (جو کوئی سجدہ شکر کرے گا) میں اپنے فضل سے اس کی طرف متوجہ ہوں گا اور اپنا منہ اس کو دکھلاؤں گا (صدوق نے کہا اللہ کے منہ سے اس کے پیغمبر اور دلائل مراد ہیں۔ اس تاویل کی ضرورت اس لئے ہوئی کہ امامیہ رؤیتِ الٰہی کے قائل نہیں ہیں جیسے قدریہ اور معتزلہ حالانکہ یہ تاویل کیا ہے صریح تحریف ہے یہ حدیث قدسی امامیہ کی کتابوں میں موجود ہے اور اس سے اہلِ سنت کا مذہب یعنی آخرت میں دیدارِ الٰہی ہونا ثابت ہوتا ہے)۔

عَنِ الرِّضَا قَالَ قُلْتُ يَا ابْنَ رَسُولِ اللّٰهِ مَا مَعْنَى الْخَبَرِ الَّذِي رَوَوْهُ اَنَّ ثَوَابَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ النَّظَرُ اِلَى وَجْهِ اللّٰهِ فَقَالَ مَنْ وَصَفَ اللّٰهَ بِوَجْهٍ كَالْوُجُوهِ فَقَدْ كَفَرَ وَلٰكِنَّ وَجْهَ اللّٰهِ اَنْبِيَاؤُهُ وَرُسُلُهُ۔ ابو الصلت ہروی نے امام رضا علیہ السلام سے پوچھا۔ اس حدیث کا کیا مطلب ہے کہ لا الٰہ الا اللہ کہنے کا ثواب اللہ تعالیٰ کا منہ دیکھنا ہے؟ اُنھوں نے فرمایا جو شخص اللہ تعالیٰ کے لئے منہ ثابت کرے دوسرے (مخلوق) مونہوں کی طرح وہ کافر ہو چکا۔ لیکن اللہ کے منہ سے مراد اس کے پیغمبر اور رسول ہیں (مجھ کو اس روایت میں شک ہے۔ ابو الصلت ہروی

Marfat.com

کا اعتبار نہیں ہے۔ امام صاحب کا یہ قول تو صحیح ہے کہ جو اللہ تعالیٰ کے لئے دوسرے مونہوں کی طرح منہ ثابت کرے وہ کافر ہے یعنی تشبیہ دے۔ اہل سنت نہ مجسمہ ہیں نہ مشبہہ مگر وجہ سے انبیاء اور رسل کیونکر مراد ہو سکتے ہیں۔ مثلاً کُلُّ شَیْءٍ هَالِكٌ إِلَّا وَجْهَهُ اور يُرِيدُونَ وَجْهَ اللهِ اور إِلَّا ابْتِغَاءَ وَجْهِ اللهِ میں ہرگز یہ معنی بن نہیں سکتے علاوہ اس کے انبیاء اور رسل کو تو دنیا میں ہر ایک شخص نے دیکھا ہے۔ یہاں تک کہ کافروں نے بھی تو ان کے منہ کی طرف دیکھنا لَا إِلٰهَ إِلَّا اللهُ کا اجر ہونا بے معنی ہے اور یقین ہے کہ امام صاحب نے یہ تاویل نہ کی ہوگی، بلکہ یہ ابوالصلت صاحب کی کارستانی ہوگی)۔

أَعُوذُ بِوَجْهِكَ الْكَرِيمِ۔ میں تیرے عزت اور بزرگی والے منہ کی پناہ میں آتا ہوں۔

بابُ الواو مع الحاء

وَحْدٌ یا وَحْدَةٌ یا وُحُودٌ یا وَحَادَةٌ یا وُحُودَةٌ۔ اکیلا ہونا

تَوْحِيدٌ۔ ایک کرنا، ایک کہنا۔

إِيحَادٌ۔ چھوڑ دینا۔

تَوَحُّدٌ۔ اکیلا رہنا۔

اِتِّحَادٌ۔ ایک ہو جانا۔

وَاحِدٌ۔ اللہ تعالیٰ کا ایک نام یہ بھی ہے یعنی اکیلا، ایک ذات جو ازل میں اکیلا تھا اس کے ساتھ کوئی چیز نہ تھی اور ابد تک اسی حال میں قائم ہے۔ اور أَحَدٌ نفی عددیت کے لئے ہے۔ یہ وَاحِدٌ سے بھی بڑھ کر ہے۔

إِنَّ اللهَ لَمْ يَرْضَ بِالْوَحْدَانِيَّةِ لِأَحَدٍ غَيْرِهِ شَرُّ أُمَّتِي الْوَحْدَانِيُّ الْمُعْجَبُ بِدِينِهِ الْمُرَائِي بِعَمَلِهِ۔ اللہ تعالیٰ نے اکیلا ہونا اپنے سوا کسی کے لئے پسند نہیں کیا۔ بدتر لوگ میری امت میں وہ ہوں گے جو جماعت سے الگ ہو کر اپنی دینداری پر مغرور ہوں اور ریا کار ہوں

وَكَانَ رَجُلًا مُتَوَحِّدًا۔ وہ اکیلے لوگوں سے الگ رہتے تھے (عزلت پسند تھے)۔

لِلّٰهِ أُمٌّ حَفَلَتْ عَلَيْهِ وَدَرَّتْ لَقَدْ أَوْحَدَتْ بِهِ۔ (حضرت عائشہ رض نے حضرت عمر رض کی تعریف میں کہا) بڑی بزرگی ہے اس ماں کی جس نے اپنے پستان میں دودھ جمع کیا اور حضرت عمر رض کو پلایا۔ حقیقت میں اس نے ایسا بچہ نکالا جو زمانے میں وحید اور فرید ہے اس کی نظیر کوئی نہیں۔

فَصَلَّيْنَا وُحْدَانًا۔ ہم نے اکیلے اکیلے ایک کے بعد ایک نماز پڑھ لی۔ (جماعت نہ کی)۔

أَوْلَتُصَلُّنَّ وُحْدَانًا۔ یا اکیلے اکیلے نماز پڑھ لو۔

مَنْ يَدُلُّنِي عَلٰى نَسِيجِ وَحْدِهٖ۔ کون مجھ کو ایسے شخص کو بتلاتا ہے جو اپنے زمانے میں یکہ اور تنہا ہے (کوئی اس کا نظیر نہیں ہے)۔

لِيُؤَذِّنْ فِي السَّفَرِ مُؤَذِّنٌ وَاحِدٌ۔ سفر میں ایک ہی موذن اذان دے (سفر کی قید اتفاقی ہے حضر میں بھی ایک ہی موذن کو اذان دینا چاہئے اور کئی موذنوں کا اذان دینا بنی امیہ کی ایجاد ہے)۔

عَلٰى أَنْ يُوَحِّدَ اللهَ۔ اس شرط پر کہ اللہ تعالیٰ کی توحید کرے (اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ بنائے)

فَأَهَلَّ بِالتَّوْحِيدِ۔ توحید پکار کر کہے (یعنی لبیک اللّٰهم لبیک لبیک لا شریک لك لبیک)

إِنْ كُنْتَ لَا بُدَّ فَاعِلًا فَوَاحِدَةً۔ اگر ایسا ہی تجھ کو ضرور ہو تو ایک بار کر (یعنی ایک بار کنکریاں برابر کر لے)

أَحِّدْ أَحِّدْ۔ ایک انگلی سے توحید کا اشارہ کر (یعنی تشہد میں)

لَيْسَ بَيْنَهٗ وَبَيْنَ الطَّوَافِ وَاحِدٌ۔ اس میں اور مطاف میں کوئی حائل نہ تھا۔

لَوْ يَعْلَمُ مَا فِي الْوَحْدَةِ مَا أَعْلَمُ مَا سَارَ رَاكِبٌ

اگر وہ اس بات کو جانتا جو اکیلا سفر کرنے میں میں جانتا ہوں تو کوئی سوار اکیلا سفر نہ کرتا۔

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ۔ اللہ کے سوا کوئی سچا معبود نہیں ہے وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں ہے

وَشَبَّكَ اَصَابِعَهٗ وَاحِدَةً فِي الْاُخْرٰى۔ انگلیوں کو دوسری انگلیوں میں ڈالا (یعنی تشبیک کی)۔

اَلْوَحِيْدُ وَلَدُ الزِّنَا يَعْنِي الْوَلِيْدَ بْنَ الْمُغِيْرَةِ قرآن میں جو آیا ہے ذرنی ومن خلقت وحیداً۔ تو وہاں وحید سے مراد ولد الزنا ہے ولید بن مغیرہ)۔

كُلُّ مُسَمًّى بِالْوَحْدَةِ غَيْرَهٗ قَلِيْلٌ۔ اللہ تعالیٰ کے سوا جن کو واحد کہتے ہیں وہ سب قلت کے ساتھ موصوف ہوتے ہیں (مگر پروردگار کو قلت سے موصوف نہیں کرتے کیونکہ وہ واحد بالعدد نہیں ہے)۔

مَا مَعْنَى الْوَاحِدِ قَالَ اِجْمَاعُ الْاَلْسُنِ عَلَيْهِ بِالْوَحْدَانِيَّةِ۔ (امام جواد سے پوچھا گیا) واحد کے کیا معنی انھوں نے کہا یہ کہ تمام زبانیں بالاتفاق اس کو واحد کہتی ہیں

فَجَعَلْتُهٗ فِي قَبْرٍ عَلٰى حِدَةٍ۔ (جابر رض نے کہا) پھر میں نے اپنے باپ کو اس قبر سے نکال کر علیحدہ ایک قبر میں رکھا۔

سُئِلَ الرِّضَا عَنِ التَّوْحِيْدِ فَقَالَ كُلُّ مَنْ قَرَأَ قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ وَاٰمَنَ بِهَا فَقَدْ عَرَفَ التَّوْحِيْدَ۔ امام رضا علیہ السلام سے پوچھا گیا توحید کیا ہے؟ انھوں نے کہا جو کوئی سورۂ اخلاص سمجھ کر پڑھے اس پر ایمان لائے اُس نے توحید کو پہچان لیا (پھر پوچھا گیا کیونکر اس سورت کو پڑھے؟ فرمایا جیسے لوگ پڑھتے ہیں، اتنا بڑھائے كَذٰلِكَ اللّٰهُ رَبِّيْ۔ کذٰلک اللہ ربی۔ یعنی میرا پروردگار ایسا ہی ہے)۔

وَحَرٌ۔ باہنی یا چھپکلی کی مانند ایک سُرخ زہریلا کیڑا اور ایسا کھانا جس پر باہنی گزری ہو اس کا زہر اُس میں اثر کر گیا ہو، کھانے میں باہنی گر جانا۔

وَحَرٌ۔ دل کی جلن، سوزش، حسد اور غصہ

وَحَرَةٌ۔ کالی بدشکل۔

اَلصَّوْمُ يُذْهِبُ وَحَرَ الصَّدْرِ۔ روزہ سینہ کی جلن یا وسوسہ کو یا میل کو یا غصے کو یا عداوت کو یا حسد اور کینے کو دُور کر دیتا ہے۔

اِنْ جَاءَتْ بِهٖ اُحَيْمِرَ قَصِيْرًا مِثْلَ الْوَحَرَةِ فَقَدْ كَذَبَ عَلَيْهَا۔ اگر اس عورت کا بچہ چھوٹا باہنی کی طرح (سرخ رنگ کا) پیدا ہو تو مرد جھوٹا ہے (کہ عورت نے زنا کرایا بلکہ یہ بچہ اسی کا نطفہ ہے)

صَوْمُ ثَلٰثَةِ اَيَّامٍ فِي الشَّهْرِ يَعْدِلُ صَوْمَ الدَّهْرِ وَ يُذْهِبُ بِوَحَرِ الصَّدْرِ۔ تین دن ہر مہینے میں روزہ رکھنا، ہمیشہ روزہ رکھنے کے برابر ہے اور سینہ کے وسوسوں کو دُور کر دیتا ہے۔

قَدْ وَحِرَ صَدْرُهٗ۔ اس کا سینہ عداوت سے بھر گیا۔

فِيْ صَدْرِهٖ عَلَيَّ وَحَرٌ۔ اس کے سینہ میں مجھ پر غصہ ہے (مجھ سے جلتا ہے)

وَحْشٌ۔ پھینک دینا (جیسے تَوْحِيْشٌ ہے)۔

اِيْحَاشٌ۔ وحشت ناک پانا، بھوکا ہونا، توشہ ختم ہو جانا، مکان خالی ہو جانا، وحشی بنانا۔

تَوَحُّشٌ۔ وحشی ہونا، مکان خالی ہو جانا، بھوکا ہونا۔

اِسْتِيْحَاشٌ۔ وحشت ہونا (یہ ضد ہے اِسْتِيْنَاسٌ کی)۔

وَحْشٌ۔ وہ جانور جو آدمی سے مانوس نہیں ہے۔

وَحْشِيٌّ۔ یہ جبیر بن مطعم کا حبشی نژاد غلام تھا وحشی اس کا لقب ہے۔ اُحُد میں حضرت امیر حمزہ رض کو اسی نے شہید کیا تھا۔ بعد میں اسلام قبول کر لیا تھا۔

اِذَا كَانَ بَيْنَ الْاَوْسِ وَالْخَزْرَجِ قِتَالٌ فَجَاءَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمَّا رَاٰهُمْ نَادٰى يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ حَقَّ تُقٰتِهٖ فَتَوَحَّشُوْا بِاَسْلِحَتِهِمْ وَاعْتَنَقَ بَعْضُهُمْ بَعْضًا

Marfat.com

اُوس اور خزرج میں جو انصار کے دو قبیلے تھے اور جاہلیت کے زمانے میں ہمیشہ ایک دوسرے سے لڑتے رہتے تھے۔ پھر جنگ ہو گئی (اسلام کے زمانے میں) یہ خبر سن کر آنحضرتؐ تشریف لائے جب ان کو دیکھا تو پکار کر یہ آیت پڑھی۔ ایمان والو! اللہ تعالیٰ سے ڈرو جیسے اس سے ڈرنے کا حق ہے یہ سنتے ہی انھوں نے اپنے اپنے ہتھیار پھینک دیئے اور ایک دوسرے سے گلے ملنے لگے۔

فَوَحَّشُوْا بِرِمَاحِهِمْ۔ خارجیوں نے برچھے پھینک دیئے (اور تلواریں سونت لیں)۔

كَانَ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَاتَمٌ مِّنْ ذَهَبٍ فَوَحَّشَ بِهٖ بَيْنَ ظَهْرَانَيْ اَصْحَابِهٖ فَوَحَّشَ النَّاسُ بِخَوَاتِيْمِهِمْ۔ آنحضرتؐ کی ایک انگوٹھی سونے کی تھی آپ نے اپنے اصحاب کے درمیان اس کو اتار کر پھینک دیا۔ لوگوں نے بھی اپنی انگوٹھیاں اُتار کر پھینک دیں۔

اَتَاهُ سَائِلٌ فَاَعْطَاهُ تَمْرَةً فَوَحَّشَ بِهَا۔ ایک سائل آنحضرتؐ کے پاس آیا۔ آپ نے ایک کھجور اُس کو دی اُس نے پھینک دی (غصہ کی وجہ سے اُس کو کم سمجھا)۔

لَقَدْ بِتْنَا وَحْشَيْنِ مَا لَنَا طَعَامٌ۔ ہم رات کو خالی پیٹ بھوکے رہے ہمارے پاس کھانا نہ تھا۔

لَقَدْ بِتْنَا لَيْلَتَنَا هٰذِهٖ وَحْشٰى۔ ہم اس رات کو بھوکے رہے۔

لَا تَحْقِرَنَّ شَيْئًا مِّنَ الْمَعْرُوْفِ وَلَوْ اَنْ تُؤْنِسَ الْوَحْشَانَ۔ نیک سلوک کی کسی بات کو حقیر نہ سمجھو (یعنی تھوڑا سا بھی احسان ہو تو اس کو ماننا چاہئے) اگرچہ تو ایک وحشت زدہ کا دل لگا دے (یہ بھی ایک احسان ہے) بعضوں نے یوں ترجمہ کیا ہے۔ اگرچہ تو ایک غم زدہ کا غم غلط کرے)۔

كَانَ يَمْشِيْ مَعَهٗ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَحْشًا۔ وہ آنحضرتؐ کے ساتھ اکیلے جاتے (اور کوئی آدمی آپ کے ساتھ نہ ہوتا)

كَانَتْ فِيْ مَكَانٍ وَحْشٍ۔ فاطمہ بنت قیس ایک اجاڑ مکان میں تھیں (جہاں لوگ نہ تھے اور چوروں بدمعاشوں کا ڈر تھا)

فَيَجِدُهَا وَحْشًا۔ وہ مدینہ کو اُجاڑ پائیں گے (غیر آباد) یا مدینہ میں درندے وحشی جانور دیکھیں گے یا اُن کی بکریاں وحشی بن جائیں گی۔

فَنَفَخَ فِيْ اِحْلِيْلِ عُمَارَةَ فَاسْتَوْحَشَ۔ نجاشی بادشاہِ حبش نے عمارہ بن ولید کے ذکر کے سوراخ میں پھونک ماردی وہ وحشی بن گیا (رات دن جنگل میں رہتا تھا اور وحشی جانوروں کے ساتھ پھرتا تھا آخر اُسی جنگل میں مر گیا یہ عمارہ ان لوگوں میں تھا جنھوں نے آنحضرتؐ کی پیٹھ پر جب آپ سجدے میں تھے اونٹ کی اوجھڑی ڈال دی تھی اور خوب قہقہہ لگائے تھے)۔

قُلُوْبُ الرِّجَالِ وَحْشِيَّةٌ۔ لوگوں کے دل ایک دوسرے سے متنفر ہیں (مانوس نہیں ہیں)۔

وَكَانَ فِيْهِ اِيْحَاشٌ لِلْبَاقِيْنَ۔ اور باقی لوگوں کو اُس سے وحشت دلاتا ہے (یعنی ایک بچہ کو ایسا عطیہ دینا جو دوسرے بچوں کو نہ دیا ہو ان کی وحشت اور نفرت کا باعث ہوتا ہے)۔

اَلْحَمْزَةُ وَقَاتِلُهٗ فِي الْجَنَّةِ۔ حمزہ اور ان کا قاتل وحشی دونوں بہشت میں جائیں گے (کیونکہ وحشی حضرت امیر حمزہ رض کو قتل کرنے کے بعد مسلمان ہو گیا تھا۔ کذا فی مجمع البحرین)۔

وَحْفٌ زمین پر دے مارنا، نزدیک ہونا، قصد کرنا، اُترنا، جلدی کرنا۔

وَحَافَةٌ اور وُحُوْفَةٌ۔ جڑیں جم جانا۔

تَوْحِيْفٌ بمعنی وَحْفٌ ہے، لکڑی سے مارنا۔

اِيْحَافٌ۔ جلدی کرنا۔

مُوْحِفٌ۔ جہاں اونٹ بیٹھتے ہیں۔

Marfat.com

تَمَامِيٌّ وَحُفِّهَا. اس کے بال بہت تھے۔

وَحْلٌ. کیچڑ میں زیادہ گھسنا۔

وَحَلٌ اور مَوْحَلٌ. کیچڑ میں گرنا۔

مُوَاحَلَةٌ. کیچڑ میں گھسنے میں مقابلہ کرنا۔

اِيحَالٌ. کیچڑ میں گرانا، گرانبار کرنا۔

تَوَحُّلٌ. کیچڑدار ہونا۔

وَحْلٌ اور وَحَلٌ. کیچڑ جو رقیق ہو۔

تَوَحَّلَ فِي فَرَسِي وَاِنِّي فِي جَلَدٍ مِّنَ الْاَرْضِ. میرا گھوڑا کیچڑ میں چلنے لگا حالانکہ میں سخت زمین پر تھا مگر گھوڑا اس طرح چلنے لگا جیسے کیچڑ میں پھنسا ہوا جانور چلتا ہے)۔

تَوَحَّلَ بِهِ فَرَسُهُ فِي جَدَدٍ مِّنَ الْاَرْضِ. اس کا گھوڑا برابر اور ہموار زمین میں ایسا چلنے لگا جیسے کیچڑ میں پھنسا ہوا جانور چلتا ہے۔

وَحَمٌ. حاملہ ہونا اور کھانے کی خواہش زیادہ ہو جانا، خواہش کرنا۔

تَوَحُّمٌ کے بھی یہی معنی ہیں۔

فَجَعَلَتْ اٰمِنَةُ اُمُّ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَوَحَّمُ. حضرت آمنہ آنحضرت صلعم کی والدہ کو کھانے کی خواہش ہونے لگی جیسے پیٹ والی عورتوں کو ہوا کرتی ہے۔

وَحْوَحَةٌ. سردی کی شدت سے ہاتھ میں پھونکنا، اح اح کہنا۔

وَحْوَحٌ اور وَحْوَاحٌ. قوی، طاقتور، بہت بھونکنے والا کتا۔

حَتّٰى تُجَالِدَكُمْ عَنْهُ وَحَاوِحَةٌ شِيبٌ صَنَادِيدُ لَا تَذْعَرُهُمُ الْاَسَلُ. یہاں تک کہ اُن کی حمایت میں تم سے زور آور بوڑھے رئیس لڑیں جن کو برچھے اور تیر سے کچھ خوف نہیں آتا۔

وَهُمْ اَصْحَابُ وَحْوَحٍ. (یعنی صراط پر کچھ لوگ سُرین گھسٹتے ہوئے پار ہوں گے) وہ وہ لوگ ہوں گے جو دنیا کے سرداروں کے رفیق اور مصاحب تھے (نہایہ میں ہے کہ شاید یہ وَحْوَحَةٌ سے نکلا ہو۔ یعنی ایسی آواز کرنا جس میں گلو گرفتگی ہو۔ مراد وہ لوگ ہیں جو رات دن جھگڑتے رہتے ہیں بازاروں میں غل مچاتے پھرتے ہیں۔ ان کی آواز پڑ جاتی ہے)۔

لَقَدْ شَفٰى وَحَاوِحَ صَدْرِي حَسُّكُمْ اِيَّاهُمْ بِالنِّصَالِ. میرے سینے کی بندشوں کو تم نے تندرست کر دیا (دل کی بھڑاس نکل گئی) جب تیروں برچھوں کی انی سے تم نے ان کو مارا قتل کیا۔

وَحْيٌ. اشارہ کرنا، لکھنا، پیغام بھیجنا، الہام کرنا، آہستہ بات کرنا۔

وَحْيٌ اور وَحًى اور وَحَاءٌ. جلدی کرنا۔

اِيحَاءٌ. بھیجنا، الہام کرنا، ڈر پیدا ہونا۔

تَوَحِّي. جلدی کرنا۔

تَوَاحِي. ایک دوسرے کو وحی کرنا۔

اِسْتِيحَاءٌ. حرکت دینا، بلانا، بھیجنے کے لئے سمجھانے کی خواہش کرنا۔

اَلْوَحَا اَلْوَحَا. جلد جلد۔

اَلْقُرْاٰنُ هَيِّنٌ اَلْوَحْيُ اَشَدُّ مِنْهُ. (یہ حارث اعور کا قول ہے) یعنی قرآن آسان ہے۔ وحی اس سے بھی زیادہ سخت ہوتی ہے (مطلب حارث کا یہ ہے کہ آنحضرتؐ پر قرآن کے سوا اور وحیاں بھی آتی تھیں جو آپ خاص اپنے اہل بیت کو بتلاتے جیسے شیعہ کا خیال ہے)۔

اِذَا اَرَدْتَ اَمْرًا فَتَدَبَّرْ عَاقِبَتَهُ فَاِنْ كَانَتْ شَرًّا فَانْتَهِ وَاِنْ كَانَتْ خَيْرًا فَتَوَحَّهْ. جب تو کسی کام کا ارادہ کرے تو یہ سوچ لے کہ اس کا انجام کیسا ہوگا۔ اگر اس کا انجام برا ہے تو اس کام سے باز رہ اور اگر بہتر ہے تو جلدی سے کر۔ ع

"مرد آخر بیں مبارک بندہ ایست"

Marfat.com

مَوْتُ وَحِیٌّ. دفعتاً مرجانا یعنی مرگِ مفاجات۔
ذَکوٰۃٌ وَحِیَّۃٌ. جلدی سے ذبح کرنا۔
اَلْفَرَاجُ الْوَحِیُّ. جلدی مشکل کشائی۔

بابُ الواو مع الخاء

وَخْدٌ یا وَخْدَانٌ یا وَخِیْدٌ. جلدی کرنا، پاؤں اٹھا اٹھا کر چلنا، دوڑنا۔
رَاٰی قَوْمًا تَخِدُ بِهِمْ رَوَاحِلُهُمْ. کچھ لوگوں کو دیکھا وہ اپنی سواریوں کو بھگاتے ہوئے آرہے ہیں۔
وَخْدَۃٌ. ایک گاؤں کا نام ہے خیبر میں وہاں کھجور بہت تھی۔
وَخْزٌ کونچا مارنا جو پار نہ ہو، برچھے سے یا سوئی سے یا اور کسی چیز سے۔ نکالنا، ظاہر کرنا، بڑھاپا آجانا۔
جَاءُوْا اَوْخَزًا وَخْزًا. چار چار کر کے آئے۔
وَخِیْزٌ. شہد کا شربت۔
فَاِنَّهٗ وَخْزُ اِخْوَانِكُمْ مِنَ الْجِنِّ. وہ تمہارے بھائی جنوں کا کونچا ہے۔
اِنَّمَا هُوَ وَخْزٌ مِّنَ الشَّيْطَانِ. طاعون شیطان کا کونچا ہے (ایک روایت میں رِجْزٌ ہے یعنی بلا اور عذاب)۔
اَلْبُسْرُ الَّذِیْ فِیْهِ الْوَخْزُ. وہ گدر کھجور جس میں پختگی کم ہو۔
وَخْشٌ. خراب اور ردی اور ذلیل کمینے لوگ۔
وَخَاشَۃٌ اور وُخُوْشَۃٌ. ذلیل اور خراب ہونا۔
تَوْخِیْشٌ. خراب کرنا، کم دینا، اطاعت کرنا، ملا دینا۔
اِنَّ قَرْنَ الْكَبْشِ مُعَلَّقٌ فِی الْكَعْبَۃِ قَدْ وَخُشَ مِنْهُ. مینڈھے کا سینگ جو کعبے میں لٹکا تھا خراب ہو گیا۔
وَخْطٌ. ملا دینا، بڑھاپا نمودار ہونا، سیاہی سفیدی برابر ہونا، جلدی بھاگنا، داخل ہونا، کونچا لگانا، کبھی نفع اٹھانا کبھی نقصان۔

كَانَ فِیْ جَنَازَۃٍ فَلَمَّا دُفِنَ قَالَ مَا اَنْتُمْ بِبَارِحِیْنَ حَتّٰی يَسْمَعَ وَخْطَ نِعَالِكُمْ. وہ ایک جنازے میں شریک تھے۔ جب میت کو دفن کر چکے تو انہوں نے کہا تم یہاں سے ٹلنے والے نہیں یہاں تک کہ مُردہ تمہاری جوتیوں کی پھٹ پھٹ (آواز) سنے گا (جوتیوں کی چاپ سنے گا)۔
وَخْفٌ. پھیرنا، یہاں تک کہ لعاب نکل آئے، پھینٹنا، بدگوئی کرنا۔
اِيْخَافٌ. جلدی کرنا۔
اِتِّخَافٌ. پھسل جانا۔
مُرْخِفٌ. احمق۔
لَمَّا احْتُضِرَ دَعَا بِمِسْكٍ ثُمَّ قَالَ لِامْرَاَتِهٖ اَوْخِفِيْهِ فِیْ تَوْرٍ وَانْضَحِيْهِ حَوْلَ فِرَاشِیْ. حضرت سلمان فارسی جب مرنے لگے تو مشک منگوائی اور اپنی بیوی سے کہا اس کو ایک کٹورے میں ڈال کر مار (تاکہ وہ گھل جائے پھر اس کو میرے بستر کے گرداگرد چھڑک دے (خطمی کو جب پانی میں پھیریں کہ اس کا لعاب نکل آئے، تو اس کو وَخِیْف کہتے ہیں)۔
يُوْخَفُ لِلْمَيِّتِ سِدْرٌ فَيُغْسَلُ بِهٖ. میت کے لئے بیری کے پتے پانی میں مارے جائیں گے پھر اس سے غسل دیا جائے گا (جس برتن میں ماریں اس کو مِیْخَفٌ کہیں گے)
قَالَ اَبُوْ هُرَيْرَۃَ لِلْحَسَنِ بْنِ عَلِیٍّ اِكْشِفْ لِیْ عَنْ مَوْضِعٍ كَانَ يُقَبِّلُهُ النَّبِیُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكَشَفَ لَهٗ عَنْ سُرَّتِهٖ كَاَنَّهَا مِيْخَفُ لُجَيْنٍ. حضرت ابوہریرہ نے حضرت حسنؓ سے کہا۔ ذرا وہ مقام تو مجھ کو اپنے جسم میں بتلائیے جہاں آنحضرتؐ بوسہ دیا کرتے تھے۔ یہ سن حضرت حسن نے اپنی ناف کھولی جو چاندی کی شیشی کی طرح تھی۔
وَخْمٌ. تخمہ ہونا، بدہضمی ہونا، بدہوا ہونا (جیسے وَخَامَۃٌ اور وُخُوْمَۃٌ اور وُخُوْمٌ ہے)۔
تَوْخِيْمٌ. تخمہ پیدا کرنا۔

Marfat.com

اِتِّخَامٌ۔ تخمہ میں مبتلا کرنا۔

تَوَخُّمٌ۔ ہضم نہ ہونا۔

وَخِیْمٌ۔ بھاری، کثیف، ناموافق۔

وَلَا مَخَافَةَ وَلَا وَخَامَةَ۔ خوف نہیں ہے اور نہ گرانی مزاج۔

وَخِیْمُ الْعَاقِبَةِ۔ انجام کی خرابی۔

فَاسْتَوْخَمُوا الْمَدِیْنَةَ۔ اُن کو مدینہ کی ہوا ناموافق آئی۔

فَاسْتَوْخَمْنَا هٰذِهِ الْاَرْضَ۔ ہم نے اس زمین کی ہوا مخالف پائی۔

اَلْمَدِیْنَةُ وَخِمَةٌ۔ مدینہ کی ہوا خراب ہے۔

وَخْیٌ۔ متوسط چال چلنا، قصد کرنا، توجہ کرنا۔

تَوْخِیَةٌ۔ متوجہ کرنا۔

تَوَخِّیْ۔ سوچ کر اختیار کرنا، طلب کرنا۔

اِذْهَبَا فَتَوَخَّیَا وَاسْتَهِمَا۔ دونوں جاؤ، حق پر عمل کرنے کا قصد کرو اور قرعہ ڈالو۔

لَمْ یَكُنْ لَهُمَا بَیِّنَةٌ اِلَّا دَعْوَاهُمَا وَتَوَخَّیَا الْحَقَّ دونوں میں سے کسی کے پاس ثبوت نہ تھا اور ہر ایک حق کا قصد رکھتا تھا۔

یَتَوَخَّی شَهْرَ رَمَضَانَ۔ رمضان کے مہینے کی تلاش کرتے تھے (اُس کا خیال رکھتے تھے)۔

فَوَائِتُ النَّوَافِلِ قُلْتُ لَا اُحْصِیْهَا قَالَ تَوَخَّ۔ نفل نمازوں کی قضا میں نے کہا کیوں کر شمار کر سکتا ہوں؟ فرمایا سوچ کر قضا کرے۔

بابُ الواو مع الدّال

وَدْبٌ۔ بدحالی، خرابی۔

وَدْجٌ۔ کاٹنا، اصلاح کرنا۔

وِدَاجٌ۔ گردن کی رگ (جیسے وَدَجٌ ہے اُس کی جمع اَوْدَاجٌ ہے)۔

وَاَوْدَاجُهُمْ تَشْخَبُ دَمًا۔ ان کی گردن کی رگیں خون بہا رہی ہوں گی۔

فَانْتَفَخَتْ اَوْدَاجُهُ۔ اُس کی گردن کی رگیں پھول گئیں۔

كُلُّ مَا اَفْرَى الْاَوْدَاجَ۔ جو چیز رگوں کو کاٹ دے اس کا ذبیحہ کھا۔

رَجُلٌ ذَبَحَ شَاةً فَاضْطَرَبَتْ وَاَوْدَاجُهَا تَشْخَبُ دَمًا۔ ایک شخص نے ایک بکری کاٹی، وہ تڑپی اور اس کی گردن کی رگوں سے خون بہہ رہا تھا۔

وُدٌّ یا وِدَادٌ یا وَدَادَةٌ یا مَوَدَّةٌ یا مَوْدِدَةٌ یا مَوْدُوْدَةٌ محبت کرنا، چاہنا۔

مُوَادَّةٌ یا وِدَادٌ۔ محبت کرنا۔

تَوَدُّدٌ۔ دوستی کرنا۔

تَوَادٌّ۔ آپس میں محبت کرنا۔

وَدُوْدٌ۔ اللہ تعالیٰ کا ایک نام یہ بھی ہے یعنی محبوب یا اپنے نیک بندوں کو چاہنے والا۔

اِنَّ اَبَا هٰذَا كَانَ وُدًّا لِعُمَرَ۔ ان کے باپ حضرت عمر کے دوست تھے (ایک روایت میں وِدًّا بکسرۂ واو ہے)

فَاِنْ وَافَقَ قَوْلٌ عَمَلًا فَآخِهِ وَاَوْدِدْهُ۔ اگر اس کا قول اور فعل یکساں ہو تو اس سے بھائی چارہ کر اُس سے محبت کر۔

عَلَیْكُمْ بِتَعَلُّمِ الْعَرَبِیَّةِ فَاِنَّهَا تَدُلُّ عَلَى الْمُرُوَّةِ وَتَزِیْدُ فِی الْمَوَدَّةِ۔ تم عربی زبان سیکھنا لازم کرلو۔ اس سے مروت پیدا ہوگی اور محبت بڑھے گی (عربی زبان اسلام کی دینی زبان ہے۔ قرآن عربی، حدیث عربی، پیغمبر عربی لہٰذا اس کے سیکھنے سے وحدت و مودت بڑھے گی)۔

اَلْمَوَدَّةُ قَرَابَةٌ مُسْتَفَادَةٌ۔ دوستی اور محبت حاصل کی ہوئی قرابت ہے۔

تَوَدِّدُنَا لَوْ صَبَرَ۔ خدا کی قسم ہم کو آرزو رہی کاش وہ

Marfat.com

صبر کرتے۔

وَدِدْتُ اَنْ قَدْ رَاَيْنَا اِخْوَانَنَا۔ مجھ کو آرزو ہے کاش میں اپنے بھائیوں کو دیکھتا (صحابہ نے کہا کیا ہم آپ کے بھائی نہیں ہیں۔ فرمایا۔ تم تو میرے اصحاب ہو، میرے بھائی وہ لوگ ہیں جو ابھی دنیا میں نہیں آئے یعنی جنھوں نے مجھ کو نہیں دیکھا اور میرے اوپر ایمان لائے۔ اس حدیث سے یہ نکلتا ہے کہ صحابہ رضؓ کے بعد بھی بعضے لوگ اُن سے افضل ہو سکتے ہیں۔ لیکن جمہور علماء اس کے خلاف ہیں اور کہتے ہیں کہ صحابہ غیر صحابہ سے اُفضل ہیں اور کوئی ولی یا بزرگ صحابی کی منزل کو نہیں پہنچ سکتا وہ کہتے ہیں کہ تم تو میرے اصحاب ہو اس سے اخوت کی نفی منظور نہیں ہے اُخوت آپ کی ہر مسلمان سے ہے تو صحابہ رضؓ میں علاوہ اُخوتِ دینی کے ایک اور امر فضیلت تھا یعنی صحابیت تو وہی افضل ٹھہرے)۔

وَدِدْتُ اَنِّيْ طُوِّقْتُ ذٰلِكَ۔ میں چاہتا ہوں کاش مجھ کو (یعنی میری امّت کو) اس کی طاقت ہوتی (طے کا روزہ رکھنے کی۔ یہ تاویل اس لئے ضروری ہے کہ آنحضرتؐ کو تو وصال کے روزوں کی طاقت موجود تھی)۔

تَزَوَّجُوا الْوَدُوْدَ الْوَلُوْدَ۔ اس عورت سے نکاح کرو جو خاوند سے محبت کرے اور بہت جننے والی ہو (تا کہ مسلمانوں کا شمار بڑھے)۔

يَوَدُّ اَهْلُ الْعَافِيَةِ۔ تندرست لوگ یہ آرزو کریں گے۔

ثُمَّ عَلَّقُوا الْاَغَالِيْقَ عَلٰى وَدٍّ۔ پھر کنجیوں کو ایک کھونٹی پر لٹکا دیا (یہ نجد والوں کا محاورہ ہے۔ اصل میں میخ کو وَتَدٌ کہتے تھے تا کو دال سے بدل کر دال کو دال میں ادغام دے دیا)۔

وَدْسٌ۔ پوشیدہ ہو جانا، چھپا لینا، چل دینا، گھاس اُگنا۔

تَوْدِيْسٌ۔ چھپنا۔

اِيْدَاسٌ۔ گھاس کا نکلنا، شروع ہونا۔

تَوَدُّسٌ۔ وداس چرنا۔

وِدَاسٌ۔ وہ گھاس جو زمین کی سطح ڈھانپ لے لیکن اس کی شاخیں ابھی بڑی نہ ہوئی ہوں۔

وَدِيْسٌ۔ گھاس۔

وَاَيْبَسَتِ الْوَدِيْسَ۔ اس قحط نے گھاس کو سکھا دیا (جو زمین پر نمودار ہوئی تھی یعنی سبزی)۔

وَدْعٌ۔ رخصت کرنا، ٹھہر جانا، تھم جانا، چھوڑ دینا۔

وَدِيْعَةٌ۔ امانت رکھنا۔

تَوْدِيْعٌ۔ رخصت کرنا۔

مُوَادَعَةٌ۔ صلح کرنا۔ (جیسے تَوَادُعٌ ہے)۔

اِتِّدَاعٌ۔ تھم جانا۔

وِدَاعٌ۔ رخصت۔

لَيَنْتَهِيَنَّ اَقْوَامٌ عَنْ وَدْعِهِمُ الْجُمُعَاتِ اَوْ لَيَخْتِمَنَّ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ۔ لوگوں کو جمعہ ترک کرنے سے (یعنی بلا عذر جمعہ کے لئے حاضر نہ ہونے سے) باز رہنا چاہئے ورنہ اُن کے دلوں پر مُہر کر دی جائے گی (پھر اللہ تعالےٰ کا فیض اور نُور اُن کے دلوں میں نہ جائے گا۔ یا ایمان کا اثر دلوں میں نہ رہے گا۔ دلوں پر غفلت اور تاریکی چھا جائے گی)۔

اِذَا لَمْ يُنْكِرِ النَّاسُ الْمُنْكَرَ فَقَدْ تُوُدِّعَ مِنْهُمْ۔ جب لوگ بُری بات پر انکار کرنا اُس سے منع کرنا چھوڑ دیں، تو وہ بھی چھوڑ دیئے جائیں گے (اللہ تعالیٰ کی حفاظت اور حمایت اُن پر سے اُٹھ جائے گی۔ طرح طرح کی بلاؤں اور عذابوں میں مُبتلا ہوں گے یا گناہوں میں چھوڑ دیئے جائیں گے شیطان اُن پر مسلط کر دیا جائے گا خوب گناہ کرتے رہیں گے۔ یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ کا عذاب اُترے گا)۔

اِذَا مَشَتْ هٰذِهِ الْاُمَّةُ السُّمَيْهَاءَ فَقَدْ تُوُدِّعَ مِنْهَا۔ جب یہ امّت اِترائی ہوئی کبر و غرور کی چال چلے گی تو بس چھوڑ دی جائے گی)

اِرْكَبُوْا هٰذِهِ الدَّوَابَّ سَالِمَةً وَّايْتَدِعُوْهَا سَالِمَةً۔ ان جانوروں پر سوار ہو جب وہ تندرست ہوں

اور تندرستی کی ہی حالت میں ان کو چھوڑ دو (سواری موقوف کر دو جب ضرورت نہ رہے یہ نہیں کہ ضرورت بے ضرورت خواہ مخواہ ہر وقت ان پر سواری کر کے اُن کو بیمار اور ناتوان بنا دو)۔

صَلّٰی مَعَهٗ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ اُنَیْسٍ وَّ عَلَیْهِ ثَوْبٌ مُتَمَزِّقٌ فَلَمَّا انْصَرَفَ دَعَا لَهٗ بِثَوْبٍ فَقَالَ تَوَدَّعْهُ بِخَلَقِكَ هٰذَا۔ عبداللہ بن انیس نے آنحضرتؐ کے ساتھ نماز پڑھی وہ ایک پھٹا ہوا کپڑا پہنے تھے۔ جب آپ نماز سے فارغ ہوئے تو ان کے لئے ایک کپڑا منگایا اور فرمایا اس کو اپنے پرانے کپڑے سے محفوظ رکھو (یعنی وقت بے وقت پرانا کپڑا پہنتا رہ لیکن جب نماز کے لئے آئے یا کسی مجلس میں جائے تو یہ نیا کپڑا پہن لے۔ تَوَدُّع کے اصل معنی ایک کپڑے سے دوسرے کپڑے کی حفاظت کرنے کے ہیں یا گٹھڑی میں باندھ کر اس کو محفوظ رکھنے کے)۔

اِذَا خَرَصْتُمْ فَخُذُوْا وَدَعُوا الثُّلُثَ فَاِنْ لَّمْ تَدَعُوا الثُّلُثَ فَدَعُوا الرُّبُعَ جب تم میووں کا اٹکل (تخمینہ جو درختوں پر کیا جاتا ہے یعنی انداز کرنا کہ اتنا میوہ نکلے گا) کرو تو دو تہائی اس مقدار کی لو جتنی زکوٰۃ میں لی جانا چاہئے اور ایک تہائی اور صاحب مال کو چھوڑ دو۔ (کیونکہ میوے میں گرا پڑا ہوتا ہے جانور کھا جاتے ہیں دوسرے مہمانوں اور محتاجوں کو دینا ہوتا ہے تو صاحب مال پر سراسر آسانی کی گئی) بعضوں نے اس حدیث کا یہ مطلب بیان کیا ہے کہ جب صاحب مال تمہارے اٹکل پر راضی نہ ہو تو تہائی یا چوتھائی کل میوے کی اس کے لئے چھوڑ دو وہ اس میں تصرف کرتا رہے اور باقی میوہ درختوں پر رہنے دے سوکھنے کے بعد کل کی زکوٰۃ لی جائے نہ یہ کہ اس کو بلا عوض چھوڑ دیا جائے یا وہ مجرا دیا جائے۔

دَعْ دَاعِیَ اللَّبَنِ۔ کچھ دودھ تھن میں دودھ مانگنے والے کے لئے چھوڑ دیا جائے (سب نہ نچوڑ لو کہ ایک قطرہ نہ رہے)

لَکُمْ یَا بَنِیْ نَهْدٍ وَدَائِعُ الشِّرْكِ۔ اے بنی نہد مشرکوں نے جو مال زمانہ جاہلیت میں تمہارے پاس امانت رکھ دیا تھا وہ لے لو (کیونکہ وہ کافروں کا مال ہے) بشرطیکہ تم نے کوئی عہد و وعدہ ان سے نہ کیا ہو (ورنہ عہد کا پورا کرنا ضروری ہے)

اِنَّهٗ وَادَعَ بَنِیْ فُلَانٍ۔ آپ نے فلاں لوگوں سے صلح کی (یعنی جنگ کو ترک کریں گے اور ہر ایک دوسرے پر حملہ کرنے سے باز رہے گا)۔

وَکَانَ کَعْبُ الْقُرَظِیُّ مُوَادِعًا لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ۔ کعب قرظی نے آں حضرتؐ سے مصالحت کی تھی۔

غَیْرَ مَکْفُوْرٍ وَّلَا مُوَدَّعٍ وَّلَا مُسْتَغْنًی عَنْهُ رَبَّنَا۔ اپنے پروردگار کے نہ ناشکرے ہیں نہ اس کی اطاعت کو چھوڑنے والے ہیں نہ اس سے بے پرواہ ہونے والے ہیں۔

مِنْ قَبْلِهَا طِبْتَ فِی الظِّلَالِ وَفِیْ مُسْتَوْدَعٍ حَیْثُ یُخْصَفُ الْوَرَقُ۔ اس سے پہلے آپ بہشت کے سایوں میں خوش و خرم تھے اور اس مقام میں جہاں پتے چپکائے گئے تھے (آدمؑ اور حواؑ نے اپنا ستر پتے چپکا کر چھپایا تھا)۔

مَنْ تَعَلَّقَ وَدَعَةً لَا وَدَعَ اللّٰهُ لَهٗ۔ جو شخص ودعہ لٹکائے (ودعہ ایک سفید چیز ہے جو سمندر سے لائی جاتی ہے۔ عرب لوگ نظر بد کو دفع کرنے کے لئے بچوں کے حلق پر اس کو لٹکاتے) اللہ تعالیٰ اس کو آرام اور فراغت نہ دے یا اللہ اس کے ڈر کو کم نہ کرے۔

لَا تَاْخُذْ بِقَوْلِكَ فَتَدَعَ قَوْلَ زَیْدٍ۔ تو اپنا قول لے کر زید کا قول مت چھوڑ۔

فَاَبٰی اَهْلُ مَکَّةَ اَنْ یَّدَعُوْهُ۔ مکہ والوں نے اس کے چھوڑنے سے انکار کیا۔

لَا اَدَعُ شَیْئًا۔ میں کوئی چیز چھوڑنے والا نہیں (وہ کہتے تھے قرآن میں کوئی آیت منسوخ نہیں ہے)۔

فَاِذَا رَاَیْتُهٗ وَقَعْتُ سَاجِدًا فَیَدَعُنِیْ مَا شَاءَ اللّٰهُ۔ جب میں پروردگار کو دیکھونگا تو سجدہ میں گر پڑوں گا۔ اور جب تک وہ چاہے گا مجھ کو سجدہ میں پڑا رہنے دے گا (امام احمدؒ کی مسند میں ہے کہ یہ سجدہ دنیا کے ایک ہفتہ کے برابر ہوگا)۔

Marfat.com

فَإِنَّ لَهٗ اَصْحَابًا یَّحْقِرُ اَحَدُکُمْ صَلٰوتَهٗ۔ اس کے چند ساتھی پیدا ہوں گے (خارجی) تم میں کوئی اپنی نماز کو ان کی نماز کے مقابل حقیر جانے گا (ظاہر میں ایسے نمازی اور پرہیزگار متقی اور تہجد گزار ہوں گے)۔

لَیَدَعُ الْعَمَلَ وَهُوَ یُحِبُّ اَنْ یَّعْمَلَ بِهٖ۔ ایک کام کو چھوڑ دیتا ہے لیکن وہ چاہتا ہے کہ اس کو کرے۔

بَابُ الْجِزَاءِ وَالْمُوَادَعَةِ۔ جزیہ اور چھوڑ دینے کا بیان (یعنی ذمی کافر سے جزیہ لینے کا اور حربی کافر کو امان دے کر چھوڑ دینے کا بیان)

حَجَّةُ الْوَدَاعِ۔ آنحضرت صلعم کا آخری حج، جس میں آپ نے لوگوں کو رخصت کیا۔ آپ کو معلوم ہو گیا تھا کہ اب وفات قریب ہے۔ سورۂ اِذَا جَاءَ نَصْرُ اللّٰهِ سے آپ یہ سمجھ گئے تھے۔ کہتے ہیں ہجرت کے بعد آپ نے صرف یہی حج کیا تھا سنہ ۱۰ ہجری میں۔

لَا یَدَعُهَا اَحَدٌ رَاغِبَةً عَنْهَا۔ جو کوئی اس سے نفرت کر کے اس کو چھوڑ دے گا۔

کَالْمُوَدِّعِ لِلْاَحْیَاءِ وَالْاَمْوَاتِ۔ جیسے زندوں اور مُردوں سے رخصت ہوتے تھے (مُردوں سے مُراد اُحد کے شہید ہیں۔ پہلے آنحضرتؐ وہاں تشریف لے گئے ان کے لئے ایسی دعا کی جیسے رخصت ہوتے وقت کرتے ہیں۔ پھر وہاں سے لوٹ کر مدینہ آئے، منبر پر چڑھے اور زندوں کو بھی ایسا وعظ سنایا جیسے رخصت ہو رہے ہیں)۔

صَلِّ صَلٰوةَ مُوَدِّعٍ۔ ایسی نماز پڑھ جیسے تو دنیا کو رخصت کر رہا ہے (خیال کر کہ بس یہی آخری نماز ہے یعنی خوب دل لگا کر خضوع اور خشوع کے ساتھ پڑھ)۔

مَوْعِظَةُ مُوَدِّعٍ۔ رخصت کرنے والے کی سی نصیحت (وہ کوئی بات نہیں چھوڑتا سب کہہ دیتا ہے)۔

فَاَوْدِعُوْا اَهْلَهٗ بِالسَّلَامِ۔ اس کے گھر والوں کے پاس سلام امانت رکھوا دو۔

اَسْتَوْدِعُكَ اللّٰهَ۔ میں تجھ کو اللہ تعالیٰ کے سپرد کرتا ہوں۔

اَسْتَوْدِعُ اللّٰهَ دِیْنَكَ وَاَمَانَتَكَ۔ میں تیرا دین اور ایمان اللہ کے سپرد کرتا ہوں (وہ محفوظ رکھنے والا ہے)۔

دَعُوا التُّرْكَ وَالْحَبَشَةَ مَا وَدَعُوْكُمْ۔ ترکوں اور حبشیوں کو اُس وقت تک چھوڑ دو جب تک وہ تم کو چھوڑ دیں (یعنی ترکوں کے ملک پر تم حملہ نہ کرو وہ بڑے جنگی لوگ ہیں) اسی طرح حبش کا ملک سخت گرم ہے وہاں پانی نہیں ملتا وہاں بھی نہ جاؤ لیکن اگر ترک اور حبشی تمہارے ملک پر حملہ کریں تب تو اُن سے لڑنا فرض ہے (یہ حدیث جب آپ نے فرمائی تھی اس وقت ترک اور حبشی کافر تھے۔ اب اللہ کے فضل سے ترک اور حبش کی کئی قومیں مسلمان ہو گئی ہیں)۔

لَمْ یَدَعُوْهَا فِیْ یَدِهٖ طَرْفَةَ عَیْنٍ حَتّٰی یَاْخُذُوْهَا۔ فرشتے روح کو ملک الموت کے ہاتھ میں (جب وہ نکال لیتا ہے) ایک دم نہیں چھوڑتے اس کو لے لیتے ہیں۔

اِذَا مَاتَ صَاحِبُكُمْ فَدَعُوْهُ۔ جب تمہارے صاحب مر جائیں (اس سے آنحضرتؐ نے اپنے تئیں مراد لیا) تو ان کو چھوڑ دو زیادہ روؤ پیٹو نہیں، صبر کرو۔ اللہ تعالیٰ ہر فوت ہونے والے کا بدلہ دیتا ہے۔ بعضوں نے کہا صاحبکم سے ہر گھر والا مراد ہے یعنی جب کوئی مر جائے تو اب اس کے عیب بیان نہ کرو اس کا ذکر چھوڑ دو یا مرنے کے بعد اس کی محبت دل سے نکال دو، زیادہ روؤ پیٹو نہیں)۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ غَیْرَ مُوَدَّعٍ رَبِّیْ۔ شکر اللہ نعم کا میں اپنے مالک کی تابعداری چھوڑنے والا نہیں (ایک روایت میں مُوَدَّعٍ بفتحہ دال ہے یعنی میرا مالک چھوڑا نہیں گیا ہے)۔

وَلَا یَدَعُهَا لِلشَّیْطٰنِ (اگر لقمہ ہاتھ سے گر جائے تو اس کو پونچھ کر صاف کر کے کھا لے) شیطان کے لئے نہ چھوڑے۔

اَرْبَعٌ لَمْ یَدَعْهُنَّ النَّاسُ۔ جاہلیت کے زمانے کی چار باتیں لوگ نہیں چھوڑیں گے (قیامت تک کرتے رہیں گے

Marfat.com

(بعضے چھوڑ دیں گے تو بعضے کریں گے)۔
حَتّٰی یَکُوْنَ الرَّجُلُ ھُوَ یَدَعُ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ
(آں حضرتؐ سے جب کوئی مصافحہ کرتا تو آپ اس کا ہاتھ نہ چھوڑتے
یہاں تک کہ وہی آں حضرتؐ کا ہاتھ چھوڑ دیتا۔

وَرَمْیُ اَیَّامِ التَّشْرِیْقِ وَالتَّوْدِیْعِ۔ ایام تشریق اور
تودیع میں رمی کرنے کا بیان (ایام تشریق تو ۱۱۔۱۲۔۱۳ ذی الحجہ
اور ایام تودیع یعنی منٰی سے رخصت ہونے کے دن یا طواف
الوداع کرنے کے دن ۱۲۔۱۳ ذی الحجہ ہیں)

اَسْتَوْدِعُكَ اللّٰهَ غَیْرَ مُوَدَّعٍ۔ میں تجھ کو اللہ تعالیٰ کے سپرد
کرتا ہوں جو چھوڑا نہیں گیا ہے۔

مَا وَدَعَكَ رَبُّكَ وَمَا قَلٰی۔ (یہ بھی ایک قراءت ہے
بہ تخفیف دال یعنی) تیرے مالک نے تجھ کو نہیں چھوڑا۔

قَالَ هَلْ بَلَّغْتُ قَالُوْا نَعَمْ طَفِقَ یَقُوْلُ اَللّٰهُمَّ اشْهَدْ
ثُمَّ وَدَّعَ النَّاسَ۔ (آں حضرتؐ نے حجۃ الوداع میں لوگوں کو
خطبہ دیا) پھر فرمایا دیکھو میں نے اللہ تعالیٰ کا حکم تم کو پہنچا دیا۔ انھوں
نے کہا۔ جی ہاں پہنچا دیا۔ تب آپؐ نے یہ کہنا شروع کیا۔ یا اللہ!
گواہ رہ۔ پھر لوگوں کو رخصت کیا (اسی وجہ سے اس کا نام حجۃ الوداع
ہوا)۔

وَاسْتَوْدَعَهَا اُمَّ سَلَمَةَ۔ بی بی ام سلمہؓ کے سپرد کر کے
اُن سے اس کی حفاظت چاہی۔

دَعَةٌ اور سَعَةٌ۔ ایسی فراغت اور کشادگی۔

وَلَا دَعَةٌ مُزِیْحَةٌ۔ اور نہ ایسی راحت جو دور کرنے والی ہے۔

وَمَا دَاءٌ اَشَدُّ دَعَةً۔ علم کا مٹ جانا بحث مباحثہ، مذاکرہ
مناظرہ ہے (بغیر اس کے قائم نہیں رہتا آدمی سب بھول جاتا ہے)

وَدْفٌ۔ گلنا، بہنا، ٹپکنا۔

تَوَدُّفٌ۔ بحث کرنا، اور نمودار ہونا۔

اِسْتِیْدَافٌ۔ ٹپکانا۔

فِی الْوُدَافِ الْغُسْلُ۔ مذی کے اوپر جو پانی ذکر سے نکلے
اُس سے غسل واجب ہو جاتا ہے۔

وَدَفَ الشَّحْمُ۔ چربی گل گئی ٹپکی۔

فِی الْاُدَافِ الدِّیَةُ۔ ذکر کاٹنے میں پوری دیت دینا
ہوگی۔

وَدْقٌ۔ نزدیک ہونا، گنجائش دینا (جیسے وُدُوْقٌ) انس
لینا، کشادہ ہونا، مینہ برسنا، تیز ہونا، لٹک آنا، بہنا
وَدْقٌ اور وِدَاقٌ اور وَدَقَانٌ۔ مادہ کو نر کی خواہش ہونا

اِیْدَاقٌ۔ مینہ برسنا۔

اِسْتِیْدَاقٌ۔ نر کی خواہش کرنا۔

وَدْقٌ۔ مینہ، بارش۔

فَتَمَثَّلَ لَهٗ جِبْرِیْلُ عَلٰی فَرَسٍ وَدِیْقٍ۔ جبرئیلؑ ان
کو دکھائی دیئے ایک اریان گھوڑی پر سوار جس کو نر کی خواہش تھی۔

فَاِنْ هَلَكْتُ فَرَهْنٌ ذِمَّتِیْ لَهُمْ بِذَاتِ وَدْقَیْنِ لَا
یَعْفُوْهَا اَثَرٌ (حضرت علیؓ نے فرمایا) اگر میں ہلاک ہوا تو
میں ذمہ کرتا ہوں شرط کے طور پر کہ ان کو ایک سخت لڑائی لڑنا
ہوگی جس کا نشان نہ مٹے گا (ذات ودقین۔ وہ ابر جس میں سے
دو زور کے مینہ برسیں۔ سخت جنگ کو اس سے تشبیہ دی)۔

فِیْ یَوْمٍ ذِیْ وَدِیْقَةٍ۔ سخت گرمی کے دن میں۔

بَرَكَةٌ مِنَ الْوَابِلِ تَدَافَعُ الْوَدْقَ بِالْوَدْقِ۔ ایسے
زور کے مینہ کی برکت کہ ایک مینہ دوسرے مینہ کو دھکیلتا ہو۔

غَیْثًا وَدِقًا۔ ابر برسنے والا۔

وَدَكٌ۔ چکنا ہونا

تَوْدِیْكٌ۔ چکنائی ڈالنا۔

وَدَكٌ۔ چکنائی (گوشت کی ہو یا چربی کی)۔

بَنَاتُ اَوْدَكَ۔ آنتیں۔

وَیَجْمِلُوْنَ مِنْهَا الْوَدَكَ۔ اس میں سے چکنائی یا تیل
اٹھاتے ہیں۔

فَلَمَّا اَصَبْنَا الْوَدَكَ لَانَتِ الْعُرُوْقُ۔ جب سے ہم کو چکنائی
ملی (چربی اور روغن کھانے لگے) تو رگیں نرم ہو گئیں۔

دَجَاجَةٌ وَدِیْكَةٌ۔ موٹی چربی دار مرغی۔

Marfat.com

وَدْنٌ. بھگونا. ترکرنا. دُلہن کی خدمت اچھی طرح کرنا، چھوٹا کرنا، مارنا۔
وَدَنٌ. دُبلا بچہ جننا۔
تَوْدِیْنٌ. ترکرنا، بھگونا۔
تَوَدُّنٌ. نرم ہونا۔
وَدِیْنٌ. بھگویا ہوا، ترکیا ہوا۔
وَعَلَیْهِ قِطْعَةُ نَمِرَةٍ قَدْ وَصَلَهَا بِإِهَابٍ قَدْ وَدَنَهُ مصعب بن عمیرؓ کے جسم پر ایک کمبل کا ٹکڑا تھا جس پر ایک چمڑا تر کرکے جوڑ لگایا تھا۔ اوپر ان کا قصہ گزر چکا کہ وہ اپنے گھر کے امیر تھے مگر سب مال و متاع چھوڑ کر آں حضرتؐ کے ساتھ ہو گئے)۔
إِنَّ وَجًّا كَانَتْ لِبَنِي إِسْرَائِيلَ غَرَسُوا وِدَانَهُ وَجّ (ایک موضع ہے طائف میں) بنی اسرائیل کا تھا انھوں نے وہاں کی ترزمین میں درخت گاڑے تھے۔
إِنَّهُ كَانَ مَوْدُوْنَ الْيَدِ يَا مُوْدَنَ الْيَدِ۔ ذوالثدیہ یہ خارجیوں کا سرغنہ اس کا ایک ہاتھ چھوٹا اور ناقص تھا
وَدَّان. ایک موضع ہے جحفہ کے قریب۔
وَدْيٌ یا دِيَةٌ. دیت (خون بہا) دینا، نزدیک کرنا۔
وَدْيٌ (سفید پانی پیشاب کے بعد نکلنا۔
تَوْدِيَةٌ. ودی نکلنا۔
إِيدَاءٌ. ہلاک ہونا۔
فَوَدَاهُ مِنْ إِبِلِ الصَّدَقَةِ. آنحضرتؐ نے زکوٰۃ کے اونٹوں میں سے اس کی دیت دلائی۔
إِنْ أَحَبُّوا قَادُوا وَإِنْ أَحَبُّوا وَادُوا. مقتول کے وارث چاہیں تو قصاص لیں چاہیں تو دیت لیں (ان کو اختیار ہے یعنی قتل عمد میں بھی وارث قصاص معاف کرکے دیت لے سکتے ہیں۔ خود قرآن میں موجود ہے فَمَنْ عُفِيَ لَهُ مِنْ أَخِيهِ شَيْءٌ الآیہ۔ مجمع البحرین میں ہے کہ دیتیں مختلف ہیں۔ پیٹ کے بچہ کی دیت اس میں جان نہ پڑی ہو سو دینار ہیں اور نطفہ کی دیت بیس دینار ہیں اور علقہ کی چالیس دینار اور مضغہ کی ساٹھ دینار اور ہڈی کی اسی دینار۔ اگر پیٹ کا بچہ روئے تب تو اس کی دیت ہزار دینار ہے۔ عورت ہو تو پانچ سو دینار۔ اسی حساب سے ہر چیز میں عورت کی دیت مرد کی آدھی ہے۔ میں کہتا ہوں جنین کی دیت ایک بردہ ہے۔ جیسے حدیث میں وارد ہے)۔
وَدِيٌّ. کھجور کے چھوٹے چھوٹے بچے۔
إِمَّا أَنْ يَدُوا صَاحِبَكُمْ وَإِمَّا أَنْ يُؤْذِنُوا بِحَرْبٍ. یا تو وہ تمھارے ساتھی کی جو مارا گیا دیت دیں یا ان کو جنگ کا نوٹس (اطلاع) دیدی جائے۔
يُودَى الْمُكَاتَبُ بِحِصَّةِ مَا أَدَّى. مکاتب کی دیت حصہ رسد اس حساب سے ہوگی جتنا اس نے بدل کتابت میں سے ادا کیا ہے (مثلاً آدھا بدل کتابت ادا کر دیا ہے تو آدھے کی دیت آزاد کی سی ہوگی اور آدھے کی غلام کی سی)۔
وَدْيٌ. وہ پانی جو ذکر میں سے پیشاب کے بعد نکل آتا ہے (بعضوں نے وَدِيٌّ کہا ہے لیکن وَدْيٌ زیادہ فصیح ہے)
مَاتَ الْوَدِيُّ. کھجور کے بچے مر گئے (چھوٹے چھوٹے پودے) قحط کی وجہ سے۔
لَمْ يَشْغَلْنِي عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَرْسُ الْوَدِيِّ. (ابوہریرہؓ کہتے ہیں) مجھ کو دوسرے صحابہ کی طرح کھجور کے بچے گاڑنے نے آں حضرتؐ کی صحبت سے نہیں روکا (یعنی میرا نہ باغ تھا نہ کھیت کہ میں پودے بونے میں لگا رہتا۔ میں تو شب و روز روٹی مل گئی تو آں حضرتؐ کے پاس رہتا)
ثُمَّ أَتَى وَدِيًّا. کھجور کا ایک بچہ (پودا) جڑایا۔
وَأَوْدَى سَمْعُهُ إِلَّا نِدَاءً. اس کی سماعت جاتی رہی مگر پکار کر کوئی بات کرے تو سنتا ہے (مگر اونچا سنتا ہے)۔

بابُ الواو مع الذّال

وَذْمٌ. عیب کرنا، تحقیر کرنا، ڈانٹنا، جھڑکنا۔
تَوَذُّءٌ. جھڑک جانا۔

Marfat.com

وَذَرَةٌ. ملت، عیب.

إِنَّ رَجُلًا قَامَ فَنَالَ مِنْ عُثْمَانَ فَوَذَرَهُ ابْنُ سَلَامٍ فَانْتَهَى. ایک شخص کھڑا ہوا اور حضرت عثمان رض کو برا کہنے لگا۔ عبداللہ بن سلام نے اس کو جھڑکا، تب وہ باز آگیا (جھڑکی کا اثر اس پر ہوا).

وَذِیٌ. وہ پانی جو منی کے بعد نکلے.

اَلْوَذِیُ هُوَ مَا يَخْرُجُ مِنَ الْأَدْوَاءِ. وذی وہ پانی ہے جو بیماری کی وجہ سے نکلے.

وَذَحٌ. تیز چلنا، بالوں سے مینگنی یا پیشاب لٹک جانا.

لَيُسَلَّطَنَّ عَلَيْكُمْ غُلَامُ ثَقِيفٍ اَلذَّيَّالُ الْمَيَّالُ إِيْهٍ أَبَا وَذَحَةَ. (حضرت علی رض نے فرمایا) تم پر ثقیف کا ایک چھوکرا (حجاج بن یوسف[1]) حاکم بنایا جائے گا جو اترانے والا اور باطل کی طرف جھک جانے والا ہوگا اے ابو وذحہ! اور جو کہتا ہے کہ إِنَّهُ رَأَى خُنْفُسَاءَةً فَقَالَ قَاتَلَ اللهُ أَقْوَامًا يَزْعُمُونَ أَنَّ هٰذِهِ مِنْ خَلْقِ اللهِ فَقِيلَ مِمَّ هِيَ فَقَالَ مِنْ وَذَحِ إِبْلِيسَ حجاج نے خنفساء کو دیکھا (کالا بدبودار کیڑا) تو کہا۔ اللہ ان لوگوں کو تباہ کرے جو کہتے ہیں یہ کیڑا اللہ کا پیدا کیا ہوا ہے۔ لوگوں نے کہا، پھر کہاں سے آیا؟ حجاج نے کہا یہ ابلیس کا گوہ ہے.

وَذْرٌ. کاٹنا، نشتر لگانا، چھوڑ دینا.

فَأُتِيْنَا بِثَرِيْدَةٍ كَثِيْرَةِ الْوَذْرِ. ہمارے پاس ثرید لایا گیا جس میں گوشت کے ٹکڑے بہت تھے.

رُفِعَ إِلَيْهِ رَجُلٌ قَالَ لِآخَرَ يَا ابْنَ شَامَّةِ الْوَذْرِ حضرت عثمان رض کے پاس ایک شخص لایا گیا جس نے دوسرے شخص کو اِبْنُ شَامَّةِ الْوَذْرِ کہا (یہ ایک گالی ہے یعنی ذکر سونگھنے والی کا بیٹا یعنی زانیہ چھنال کا بیٹا کیونکہ زانیہ مختلف ذکروں کو سونگھتی ہے).

شَرُّ النِّسَاءِ الْوَذِرَةُ الْمَذِرَةُ[2]. بری عورت وہ ہے جو جماع کے وقت نہیں شرماتی، فسادی.

إِنِّي أَخَافُ أَنْ لَّا أَذَرَهُ. مجھ کو ڈر ہے کہیں میں اس کے حالات بیان کرنا چھوڑ نہ دوں (کیونکہ وہ بہت طول طویل ہیں. بعضوں نے یوں ترجمہ کیا ہے۔ میں ڈرتی ہوں اس سے جدا ہونے پر قدرت نہ پاؤں کیونکہ میری اولاد اسی کے نطفہ سے ہے).

ذَرْهَا. اب اونٹنی کی باگ چھوڑ دے (کیونکہ جو پوچھنا تھا وہ پوچھ چکا۔ اب اونٹنی کی باگ ڈھیلی کرکے جلد اپنی منزلِ مقصود کی طرف روانہ ہو۔ یہ جب ہی کہ پوچھنے والا گنوار اونٹ پر سوار ہوا اگر آں حضرت اونٹ پر سوار ہوں تو اس نے جواب لینے کے لئے آں حضرت کی اونٹنی کی باگ تھام لی ہوگی۔ آپ نے فرمایا اَب چھوڑ دے اس کو جلد جانے دے).

وَذْفٌ. بہنا، چھوٹے چھوٹے قدم رکھ کر مونڈھے ہلا کر ناز سے چلنا یا جلد جانا.

وُذَافٌ. ذکر.

وَذْفَةٌ. عورت کا ستر.

إِنَّهُ نَزَلَ بِأُمِّ مَعْبَدٍ وَذْفَانَ مَخْرَجِهِ إِلَى الْمَدِيْنَةِ آں حضرت جب مکہ سے مدینہ کو روانہ ہوئے تو ام معبد کے پاس کھڑے کھڑے اترے (جلدی وہاں سے تشریف لے گئے).

وَذْلَةٌ. ہلکی پھلکی چالاک لونڈی.

وَذَالَةٌ. گوشت کا ٹکڑا جو قصاب تقسیم سے پہلے کاٹ لے.

وَذِيْلَةٌ. آئینہ اور چاندی کا چمکتا ٹکڑا اور کوہان کی چربی کا ٹکڑا، اچھے قد والی عورت.

مَا زِلْتُ أَرُمُّ أَمْرَكَ بِوَذَائِلِهِ. (عمرو بن عاص رض نے معاویہ رض سے کہا) میں تو تمہارا کام چاندی کے ٹکڑوں سے

---

[1] حضرت علی رض کے بعد حجاج بن یوسف کے علاوہ بنو ثقیف کے چند دیگر افراد بھی حاکم ہوئے، مثلاً زیاد بن سمیہ اور مختار ثقفی وغیرہما. (مص)

[2] وَذِرَةٌ کے معنی لغت میں بدبودار عورت کے آتے ہیں۔ اور بقول بعض موٹے ہونٹ والی عورت اسی طرح مَذِرَةٌ کے معنی گندی عورت کے ہیں. لہٰذا اس کا مطلب یہ ہوا کہ بدترین عورت وہ ہے جو بدبودار گندی ہو۔ (مص)

Marfat.com

آراستہ کرتا رہا (لوگوں کے دل تمہاری طرف رجوع کرائے آپس آراء دے کر تمہاری حکومت جمائی)۔

وَذْمٌ۔ تسمے ٹوٹ جانا۔

تَوْذِيْمٌ۔ کتے کے گلے میں پٹہ ڈالنا تاکہ معلوم ہو وہ سدھا ہوا پالتو ہے، ٹکڑے ٹکڑے کرنا، زیادہ ہونا۔

اِيْذَامٌ۔ تسمے باندھنا۔

أُرِيْتُ الشَّيْطٰنَ فَوَضَعْتُ يَدِيْ عَلٰى وَذَمَتِهٖ شیطان مجھ کو دکھایا گیا۔ میں نے اپنا ہاتھ اس کے گلے کے پٹے پر رکھا (گویا کتا تھا کہ اس کا پٹہ پکڑ لو تو قابو میں آجاتا ہے)۔

اِذَا وَذَّمْتَهٗ وَاَرْسَلْتَهٗ وَذَكَرْتَ اِسْمَ اللّٰهِ فَكُلْ۔ جب تو کتے کے گلے میں پٹہ ڈالے اور اُس کو اللہ تم کا نام لے کر شکار پر چھوڑ دے تو وہ شکار کھا (پٹہ ڈالنے سے یہ مراد ہے کہ اُس کی تربیت پوری ہوگئی ہو)۔

فَرَبَطَ كُمَّيْهِ بِوَذَمَةٍ۔ اُس کی دونوں آستینیں ایک تسمے باندھیں۔

اَوْذَمَ السِّقَاءَ۔ مشک کو تسمے باندھا۔ (یہ اُم المومنین حضرت عائشہ رض نے اپنے والد کی تعریف میں کہا۔ ایک روایت میں اس طرح ہے اَوْذَمَ الْعَطِلَةَ بیکار پڑے ہوئے ڈول کو (جس کے تسمے گنڈے ٹوٹ گئے تھے) تسمے لگا کر درست کیا (وہ پانی نکالنے کے قابل ہوا۔ مطلب یہ ہے کہ اسلام کو قوت دی اُس کی بنا مضبوط کی)

لَئِنْ وَلِيْتُ بَنِيْ اُمَيَّةَ لَاَنْفُضَنَّهُمْ نَفْضَ الْقَصَّابِ الْوِذَامَ (حضرت علی رض نے کہا) اگر مجھ کو بنی امیہ پر قدرت ملی تو میں اُن کو جھاڑ پونچھ کر ایسا صاف کر دوں گا جیسے قصاب کلیجی اوجھڑی وغیرہ کو جو زمین پر گر جاتی ہے مٹی سے صاف کرتا ہے (مجمع البحرین میں لَئِنْ بَقِيْتُ لَهُمْ ہے یعنی اگر میں زندہ رہا تو بنی امیہ کو ایسا کروں گا)۔

وَذِمَتِ الدَّلْوُ۔ ڈول کا تسمہ ٹوٹ گیا۔

بابُ الواو مع الرّاء

وَرْءٌ۔ دفع کرنا، ہٹانا، بھر جانا۔

وَرَاءٌ۔ پرا، پیچھے، پرے، آگے۔

وَرَبٌ۔ بگڑ جانا۔

مُوَارَبَةٌ اور وِرَابٌ۔ فریب دینا، مکر کرنا۔

وَرَبَةٌ۔ گانٹھ۔

مُوَرَّبٌ۔ منحرف۔

وَاِنْ بَايَعْتَهُمْ وَارَبُوْكَ۔ اگر تو ان سے بیعت کرلے تو تجھ کو فریب دیں گے تجھ سے دغا کریں گے۔

وِرْثٌ یا اِرْثٌ یا اِرْثَةٌ یا وِرَاثَةٌ یا وِرَاثَةٌ یا تُرَاثٌ ترکہ ملنا۔

تُرَاثٌ اور مِيْرَاثٌ۔ ترکہ۔

تَوْرِيْثٌ۔ وارث بنانا یعنی میت کے مال سے اُس کو کچھ دلانا۔

اِيْرَاثٌ۔ وارث بنانا، حاصل کرانا۔

تَوَارُثٌ۔ ایک دوسرے کا وارث ہونا۔

اَلْوَارِثُ۔ اللہ تعالے کا ایک نام وارث بھی ہے یعنی سب مخلوقات کا ان کی فنا کے بعد وہی وارث ہوگا (باقی رہے گا)

اَللّٰهُمَّ مَتِّعْنِيْ بِسَمْعِيْ وَبَصَرِيْ وَاجْعَلْهُمَا الْوَارِثَ مِنِّيْ۔ یا اللہ! مجھ کو میرے کان (سماعت) اور (آنکھ) بصارت سے فائدہ اُٹھانے دے اور ان دونوں کو میرا وارث بنا (یعنی موت تک اُن کو صحیح و سالم رکھ، گویا دوسری قوتوں کے یہ دونوں وارث ہوئے۔ ایک روایت میں وَاجْعَلْهُ الْوَارِثَ مِنِّيْ ہے تو ضمیر اِمْتَاع کی طرف راجع ہوگی۔ یعنی اُن دونوں سے فائدہ اُٹھانا موت تک رکھ)۔

هٰذَانِ السَّمْعُ وَالْبَصَرُ۔ یہ دونوں (یعنی ابوبکر رض اور عمر رض) کان اور آنکھ ہیں۔

اِنَّهٗ اَمَرَ اَنْ تُوَرَّثَ دُوْرُ الْمُهَاجِرِيْنَ النِّسَاءَ

آں حضرتؐ نے حکم دیا کہ مہاجرین کے گھروں کی وارث ان کی عورتیں ہوں (گھروں کی تقسیم میں بھی ان کو حصہ ملے کیونکہ وہ غریب الوطن تھیں، ان کے پاس رہنے کو ٹھیکرا بھی نہ تھا، یا یہ مطلب ہے کہ بہ طور سلوک کے مکانات ان کے قبضہ میں رہیں جیسے آنحضرتؐ کے حجرے ان کے قبضے میں رہے)۔

نَحْنُ مَعَاشِرَ الْأَنْبِيَاءِ لَا نَرِثُ وَلَا نُوْرَثُ مَا تَرَكْنَا فَهُوَ صَدَقَةٌ۔ آں حضرتؐ نے فرمایا۔ ہم پیغمبر لوگ نہ کسی کے وارث ہوتے ہیں نہ ہمارا کوئی وارث ہوتا ہے، ہم جو چھوڑ جائیں وہ صدقہ ہے (فقیروں اور مسکینوں کا حق ہے۔ اسی حدیث سے حضرت ابوبکر صدیق رضؓ نے استدلال کرکے حضرت فاطمہ رضؓ کو آں حضرتؐ کا ترکہ نہیں دلایا۔ پھر حضرت عمر فاروق رضؓ نے بھی اپنی خلافت میں حضرت علی اور حضرت عباس کو صرف انتظام کرنے کے لئے یہ جائداد سپرد کر دی تھی، انھوں نے تقسیم کرانا چاہا تو حضرت عمر فاروق رضؓ نے منظور نہیں کیا۔ کیونکہ یہ جائداد ان کی ملک نہ تھی بلکہ اس کی نگرانی ان کے سپرد کی گئی تھی تاکہ اس کی آمدنی ان ہی کاموں میں خرچ کریں جن میں آں حضرتؐ خرچ کرتے تھے۔ اب قرآن شریف میں جو آیا ہے وَوَرِثَ سُلَيْمَانُ دَاوُدَ اور يَرِثُنِي وَيَرِثُ مِنْ آلِ يَعْقُوبَ اس سے وراثتِ علمی اور معنوی مراد ہے، نہ کہ وراثتِ مالی)۔

لَمْ يُوَرِّثُوا دِيْنَارًا۔ دینار ترکہ میں نہیں چھوڑا۔

يَرِثُ الْأَنْصَارِيُّ الْمُهَاجِرِيَّ۔ انصاری مہاجری کا وارث ہوگا (اور مہاجر انصاری کا)۔

أَرِثُ مَالَهُ۔ اس کا مال میں لے لوں گا (یعنی بیت المال میں داخل کر دیا جائے گا)۔

إِنَّ الْعُلَمَاءَ وَرَثَةُ الْأَنْبِيَاءِ۔ عالم لوگ پیغمبروں کے وارث ہیں (یعنی دین کے عالم باعمل۔ اس لئے کہ علم پیغمبروں کا ترکہ ہے اور وہ عالموں کو ملا ہے)۔

لَا يَرِثُنِي إِلَّا ابْنَةٌ۔ میری وارث اولاد میں سے صرف ایک بیٹی ہے۔

وَلَكَ تُرَاثِي۔ میرا ترکہ تجھ کو ملے گا (ایک روایت میں تُوَابِي ہے شاید یہ راوی کی غلطی ہوگی)۔

كَيْفَ يُوَرِّثُهُ وَهُوَ لَا يَحِلُّ لَهُ۔ وہ اس کا وارث کیونکر ہوگا۔ کیونکہ یہ بچہ اگر اس کا بیٹا ہے تو اس کا غلام بنانا درست نہ ہوگا اور اگر دوسرے کا بیٹا ہے تو اس کی میراث لینا اس کو حلال نہ ہوگا۔

وِرَادٌ یا وُرُوْدٌ۔ پہنچنا، نزدیک ہونا خواہ اس میں گھسے یا نہ گھسے۔ پانی پر آنا، حاضر ہونا، پھول نکالنا، وقت بے وقت آنا۔

تَوْرِيْدٌ۔ پھول نکلنا، سرخ ہونا، گلابی رنگنا۔

مُوَارَدَةٌ۔ دوسرے کے ساتھ آنا، دو شاعروں کا کلام ہم مضمون ہونا (اس کو تَوَارُدٌ بھی کہتے ہیں)۔

تَوَرُّدٌ۔ گلابی ہونا۔

اِيْرَادٌ۔ لانا، اعتراض کرنا۔

اِتَّقُوا الْبَرَازَ فِي الْمَوَارِدِ۔ گزرگاہوں، راستوں گلیوں، نالیوں اور پانی کے گھاٹوں پر پاخانہ کرنے سے بچے رہو (بعضوں نے کہا مَوَارِدُ مراد پانی کے راستے اور بہنے کے نالے ہیں)۔

وِرْدٌ۔ وہ پانی جس پر تو پینے کے لئے جائے۔

إِنَّهُ أَخَذَ بِلِسَانِهِ وَقَالَ هٰذَا الَّذِي أَوْرَدَنِي الْمَوَارِدَ۔ حضرت ابوبکر صدیق رضؓ نے اپنی زبان تھامی اور فرمایا اسی نے تو مجھ کو ہلاکت کے مقاموں میں ڈالا۔

كَانَ الْحَسَنُ وَابْنُ سِيْرِيْنَ يَقْرَآنِ الْقُرْآنَ مِنْ أَوَّلِهِ إِلٰى آخِرِهِ وَيَكْرَهَانِ الْأَوْرَادَ امام حسن بصری اور ابن سیرین قرآن کو سرے (ابتدا) سے اخیر تک پڑھ جاتے اور قرآن کے حصوں کو جو بعد کے لوگوں نے ٹھہرائے ہیں یعنی پارے اس کو مکروہ جانتے تھے۔ (کیونکہ پاروں میں انھوں نے مضمون کی رعایت نہیں کی، ایک صورت

Marfat.com

کا کچھ حصہ ایک پارہ میں ہے دوسرا حصہ دوسرے پارے میں مغون آدھا ادھر ہے آدھا اُدھر۔
حَلَبَهَا يَوْمَ وُرُودِهَا. جس دن ان کو پانی پر لایا اُس دن ان کا دُودھ دُوہا۔
وَرَأَيْتُ عَلَيْهَا دِرْعًا مُوَرَّدًا. میں نے گلابی رنگ کا کُرتہ اُن کے انگ پر دیکھا (اتفاقاً نظر پڑگئی ہوگی یا وہ نابالغ ہوں)
صَاحِبُ الْوِرْدِ مَلْعُونٌ. ورد پڑھنے والا (یعنی ہر روز ایک معین وظیفہ پڑھنے والا) ملعون ہے۔ دوسری روایت میں یوں ہے تَارِكُ الْوِرْدِ مَلْعُونٌ. ورد کو چھوڑ دینے والا ملعون ہے۔ دونوں حدیثوں میں تعارض نہیں ہے۔ پہلی حدیث اُس شخص کے باب میں ہے جس سے مسلمانوں کی حاجتیں متعلق ہوں اُن کی مصالح اسی کے مشورے اور حکم پر موقوف ہوں اور وہ اپنا منصبی کام چھوڑ کر اوراد اور وظائف میں مشغول رہے۔ اسی لئے بادشاہوں اور حاکموں کا بڑا وظیفہ اور عبادت یہ ہے کہ رعایا کی دادرسی اور خبرگیری کریں نہ یہ کہ دن بھر نماز اور وظیفہ پڑھتے رہیں۔ اور دوسری حدیث اُس شخص کے باب میں ہے جو بلا عذر اپنا معین اور معمولی وظیفہ چھوڑ دے اور لہو ولعب میں مصروف رہے)
مُنْتَفِخَةُ الْوَرِيدِ. گردن کی رگ پھولی ہوئی (یعنی بدخلق غصہ والی)۔
كَانَ عَلَيَّ ثَوْبَانِ مُوَرَّدَانِ. مجھ پر دو گلابی رنگ کے کپڑے تھے۔
وَرَشٌ. کانی چڑھ جانا۔
تَوْرِيشٌ. ورس سے رنگنا۔
وَرْس۔ ایک گھاس ہے زرد رنگ کی اس سے کپڑے رنگتے ہیں۔ بعضوں نے کہا ورس سُرخ رنگ کو کہتے ہیں۔
عَلَيْهِ مِلْحَفَةٌ وَرْسِيَّةٌ. وہ ایک چادر ورس میں رنگی ہوئی اوڑھے تھے۔
مِلْحَفَةٌ وَرْسٍ یا مِلْحَفَةٌ مُوَرَّسَةٌ. ورس میں رنگی ہوئی چادر۔
لَا يَلْبَسُ الْمَصْبُوغَ بِالْوَرْسِ وَالزَّعْفَرَانِ. احرام والا شخص ورس اور زعفران میں رنگا ہوا کپڑا نہ پہنے۔
إِنَّهُ اسْتَسْقَى فَأُخْرِجَ إِلَيْهِ قَدَحٌ وَرْسِيٌّ مُفَضَّضٌ. امام حسینؓ نے پینے کا پانی مانگا تو ایک پیالہ زرد رنگ کی لکڑی کا لے کر آئے جس پر چاندی کا ملمع تھا۔
وَرَصٌ. پتلا پاخانہ نکلنا۔
تَوْرِيضٌ. رات سے نیت کرنا ٹھہرانا۔
لَا صِيَامَ لِمَنْ لَمْ يُوَرِّضْ مِنَ اللَّيْلِ. جب رات سے روزے کی نیت نہ کرے تو روزہ درست نہ ہوگا۔
وَرْطَةٌ. گانڈ، پوشیدہ چیز، ہلاکت، شدت، دشوار کام جس سے نجات مشکل ہو، کیچڑ جس میں سے نکلنا نہ ہوسکے، کنواں۔
تَوْرِيطٌ اور إِيرَاطٌ. ورطہ میں ڈالنا۔
تَوَرُّطٌ. ورطہ میں گرنا، مشکل میں پھنسنا۔
وِرَاطٌ. مکر و فریب۔
لَا خِلَاطَ وَلَا وِرَاطَ. نہ زکوٰۃ کے جانوروں کو (جو علیحدہ علیحدہ دو شخصوں کے ہوں) ملا دینا درست ہے اور نہ چھپا دینا (وراط یہ ہے کہ بکریاں ایک گڑھے میں چھپا دے کہ زکوٰۃ کے تحصیلدار کو خبر نہ ہو، پھر ورطہ ہر ایک بلا کو کہنے لگے جس سے مخلصی دشوار ہو۔ بعضوں نے کہا وراط یہ ہے کہ اپنے اونٹ یا بکریاں دوسرے کے اونٹوں اور بکریوں میں غائب کر دے۔ بعضوں نے کہا تحصیلدار سے یہ کہنا کہ فلاں شخص کے پاس زکوٰۃ کا مال ہے۔ حالانکہ اس کے پاس وہ نہ ہو یعنی جھوٹی مخبری کرنا)۔
إِنَّ مِنْ وَرَطَاتِ الْأُمُورِ الَّتِي لَا مَخْرَجَ مِنْهَا سَفْكَ الدَّمِ الْحَرَامِ بِغَيْرِ حِلِّهِ. بڑی سخت

Marfat.com

آفت جس سے نکل نہیں سکتا یہ ہے کہ آدمی ناحق خون کرے، جس کا کرنا اُس کو حلال نہیں۔

اِسْتَوْرَطَ۔ ایسی مشکل میں پڑا جس سے خلاصی مشکل ہو۔

اَسْئَلُكَ النَّجَاةَ مِنْ كُلِّ وَرْطَةٍ۔ میں تجھ سے ہر ایک مشکل سے خلاصی چاہتا ہوں۔

مَنْ فَرَطَ تَوَرَّطَ۔ جس نے کسی کام میں افراط کی حد سے تجاوز کیا وہ مشکل میں پھنسے گا (اعتدال حکمت کا سارا خلاصہ ہے)۔

وَرَعٌ یا وَرْعٌ یا وَرَاعَةٌ یا وَرُوْعٌ یا وُرُوْعٌ۔ پرہیزگاری گناہ سے بچنا۔

وِرَاعَةٌ اور وِرَاعَةٌ کے بھی یہی معنی ہیں۔ نامرد ہونا، چھوٹا ہونا، باز رہنا۔

تَوْرِيْعٌ۔ باز رکھنا، پھیر دینا۔

مُوَادَعَةٌ۔ گفتگو کرنا، مشورہ کرنا۔

تَوَرُّعٌ۔ پرہیزگاری۔

مِلَاكُ الدِّيْنِ الْوَرَعُ۔ دین کا مدار پرہیزگاری پر ہے (کہ آدمی حرام سے بچتا رہے اور بعض وقت حلال سے بھی پرہیز کرے اگر اس میں شبہ ہو یا حرام میں پڑ جانے کا ڈر ہو)۔

وَرِّعِ اللِّصَّ وَلَا تُرَاعِهِ۔ چور کو ہٹا نکال کچھ انتظار مت کر (کہ وہ کیا کرے گا)۔

وَرِّعْ عَنِّيْ فِي الدِّرْهَمِ وَالدِّرْهَمَيْنِ۔ ایک روپیہ دو روپے کے مقدمے تم خود فیصلہ کر لو، میری طرف سے ان میں نائب رہو۔

وَاِذَا اَشْفٰى وَرِعَ۔ جب کسی گناہ کے موقع پر آ جائے تو اس سے باز رہے (خدا سے ڈرے)۔

اِزْدَحَمُوْا عَلَيْهِ فَرَاٰى مِنْهُمْ رِعَةً سَيِّئَةً فَقَالَ اَللّٰهُمَّ اِلَيْكَ۔ امام حسن بصری پر لوگوں نے ہجوم کیا۔ ان کی بے ادبی اور گستاخی کو دیکھ کر کہا۔ یا اللہ! مجھ کو اپنے پاس بلا لے یا تیرے پاس شکوہ کرتا ہوں۔

اَعُوْذُ بِكَ مِنْ سُوْءِ الرِّعَةِ۔ بُری پرہیزگاری سے مجھ کو اپنی پناہ میں رکھ (بُری پرہیزگاری یہ ہے کہ آدمی چھوٹی باتوں سے تو پرہیز کرے اور بڑے بڑے گناہ کرتا رہے مثلاً چاندی سونے کے برتن میں کھانے سے پرہیز کرے اور جب چاندی سونا ملے تو چُرا لے یا دغابازی سے ہاتھ کرے مزے سے چُپکے ازار ٹخنوں کے نیچے لٹکانے یا مونچھ بڑھانے ڈاڑھی منڈانے سے تو پرہیز کرے لیکن جھوٹ اور غیبت اور افترا اور بہتان کرتا ہے)۔

وَيَنْهَيْهِ يَتَوَرَّعُوْنَ۔ اس کی ممانعت پر باز رہتے ہیں۔

فَلَا يُوَرِّعُ رَجُلٌ عَنْ جَمَلٍ يَخْتَطِمُهُ۔ اگر اونٹ کی ناک میں نکیل ڈالے تو کوئی اس کو نہ روکے۔

كَانَ اَبُوْبَكْرٍ وَعُمَرُ يُوَارِعَانِهِ۔ حضرت ابوبکرؓ اور حضرت عمرؓ دونوں حضرت علیؓ سے مکالمہ اور مشورہ کرتے تھے، (بڑے بڑے اُمورِ خلافت میں اُن سے رائے لیتے)۔

لَا وَرَعَ كَالْكَفِّ۔ کوئی پرہیزگاری اس سے بڑھ کر نہیں ہے کہ آدمی حرام کاموں سے باز رہے یا مسلمانوں کی ایذادہی سے۔

لَا تَعْدِلُ بِالرِّعَةِ۔ پرہیزگاری کے برابر کسی خصلت کو مت کر (وہ سب نیک خصلتوں میں افضل ہے)۔

اَوْرَعُ النَّاسِ مَنْ تَوَرَّعَ عَنْ مَحَارِمِ اللّٰهِ۔ سب سے زیادہ پرہیزگار وہ ہے جو اُن کاموں سے پرہیز کرے جن کو اللہ تعالیٰ نے حرام کیا ہے (مجمع البحرین میں ہے کہ ورع کی کئی اقسام ہیں، ایک تو ان کاموں سے پرہیز کرنا جن کی وجہ سے آدمی فاسق مردود الشہادت ہو جاتا ہے اس کو ورعِ تائبین کہتے ہیں۔ دوسرے مشتبہ چیزوں سے پرہیز کرنا اس کو ورعِ صالحین کہتے ہیں۔ تیسرے حلال کا چھوڑ دینا اس ڈر سے کہ کہیں حرام تک نہ لے جائے اس کو ورعِ متقین کہتے ہیں۔ چنانچہ حدیث میں ہے کہ آدمی اُس وقت تک متقی نہیں کہلاتا جب تک اس کام کو نہ چھوڑے جس کے کرنے میں کوئی قباحت نہ ہو مگر اس میں ڈر ہو کہ شاید اس میں کوئی قباحت نکل آئے مثلاً ترکِ کلام اس ڈر سے کہ غیبت اور کذب کی طرف منجر نہ ہو)۔

وَمَا وَرَاءَ الْمُوَادَعَةِ۔ علم کا اصلی ٹھکانا پرہیزگاری

ہے (بغیر پرہیزگاری کے علم وبال ہے[1])۔

وَرْقٌ۔ پتے نکلنا، پتے لینا۔

تَوْرِیْقٌ۔ پتے نکلنا (جیسے اِیْرَاقٌ ہے) روپیہ مال بہت ہونا، مُراد کو نہ پہنچنا، غازی کو لوٹ نہ ملنا۔

تَوَرُّقٌ۔ پتے کھانا۔

اِنْ جَاءَتْ بِہٖ اَوْرَقَ جَعْدًا۔ اگر وہ گندم گوں گھونگھر بال والا بچہ جنے۔

خَرَجْتُ اَنَا وَرَجُلٌ مِّنْ قَوْمِیْ وَھُوَ عَلٰی نَاقَۃٍ وَرْقَاءَ۔ میں نکلا اور میری قوم کا ایک مرد جو گندمی رنگ کی ایک اونٹنی پر سوار تھا (بعضوں نے کہا وَرْقَاء وہ اونٹنی جس کی سفیدی میں سیاہی ملی ہو، بعضوں نے کہا کالی)۔

اَنْتَ طَیِّبُ الْوَرَقِ۔ آنحضرتؐ نے حضرت عمار رضؓ سے فرمایا تیری نسل عمدہ ہے (نسل کو پتوں سے تشبیہ دی)۔

لَمَّا قُطِعَ اَنْفُہٗ یَوْمَ الْکُلَابِ اِتَّخَذَ اَنْفًا مِّنْ وَرِقٍ فَاَنْتَنَ فَاتَّخَذَ اَنْفًا مِّنْ ذَھَبٍ۔ عرفجہ کی ناک جب کلاب کی جنگ میں کاٹی گئی تو انھوں نے چاندی کی ایک ناک بنا کر لگا لی۔ لیکن وہ بدبودار ہوگئی۔ آخر سونے کی ناک بنائی۔

وَرِقٌ۔ (بکسرۂ را) چاندی۔ اور وَرَقٌ (بفتحۂ را) کاغذ جس پر لکھتے ہیں۔ (اصمعی نے کہا یہ وَرَقٌ بفتحۂ را ہے کیونکہ چاندی بدبودار نہیں ہوتی۔ صاحب نہایہ نے کہا میں اصمعی کے قول کو درست سمجھتا تھا۔ یہاں تک کہ ایک واقف کار تجربہ کار شخص نے مجھ سے بیان کیا کہ سونے کو مٹی نہیں کھاتی نہ اُس میں رطوبت سے زنگ چڑھتا ہے اور نہ زمین اس کو کھاتی ہے نہ آگ۔ لیکن چاندی پر زنگ چڑھتا ہے پرانی ہو جاتی ہے، کالک اس پر آجاتی ہے، بدبو دیتی ہے)۔

رِقَۃٌ۔ روپیہ، سکہ مارا ہوا۔

فَرَاَیْنَا وَجْہَہٗ کَاَنَّہٗ وَرَقَۃُ مُصْحَفٍ۔ ہم نے آپ کا چہرہ دیکھا گویا مصحف کا ایک ورق تھا۔

اَوْعَدْلُھَا۔ یا اس کے برابر چاندی۔

خَمْسُ اَوَاقٍ مِّنَ الْوَرِقِ۔ پانچ اوقیے چاندی۔

فَصَنَعَ النَّاسُ خَوَاتِیْمَ مِنْ وَرِقٍ فَطَرَحَہُ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ۔ آں حضرتؐ نے چاندی کی انگوٹھی بنائی، لوگوں نے بھی چاندی کی انگوٹھیاں بنائیں یہ حال دیکھ کر آنحضرتؐ نے اپنی انگوٹھی اتار کر ڈال دی پھینک دی (کہتے ہیں ابن شہاب نے اس حدیث میں سہو کیا۔ صحیح یہ ہے کہ آنحضرتؐ نے سونے کی انگوٹھی بنائی تھی۔ لوگوں نے بھی آپ کی دیکھا دیکھی سونے کی انگوٹھیاں بنائیں تب آپ نے سونے کی انگوٹھی اتار کر پھینک دی اور چاندی کی انگوٹھی بنوالی)۔

ضِرْسُ الْکَافِرِ فِی النَّارِ مِثْلُ وَرِقَانَ۔ کافر کی کچلی دوزخ میں اتنی بڑی ہوگی جیسے ورقان کا پہاڑ۔

وَرِقَانُ۔ ایک پہاڑ ہے مکہ مدینہ کے درمیان۔

رَجُلَانِ مِنْ مُّزَیْنَۃَ یَنْزِلَانِ جَبَلًا مِّنْ جِبَالِ الْعَرَبِ یُقَالُ لَہٗ وَرِقَانُ فَیُحْشَرُ النَّاسُ وَلَا یَعْلَمَانِ۔ مزینہ قبیلہ کے دو آدمی عرب کے ایک پہاڑ ورقان پر اتریں گے اس کے بعد لوگوں کا حشر ہوگا ان کو خبر نہ ہوگی (حشر سے مراد مرجانا ہے قیامت کے قریب)۔

فِی الرِّقَۃِ رُبْعُ الْعُشْرِ۔ چاندی میں چالیسواں حصہ زکوٰۃ کا لیا جائے گا۔

اِنَّہٗ کَرِہَ شِرَاءَ الْوَرِقِ حَتّٰی یُقْبَضَ۔ چاندی کے سکے کا بیچنا جب تک چاندی قبضہ میں نہ آئے مکروہ سمجھا (جیسے ہمارے زمانے میں نوٹ بیچتے ہیں، ان کی بیع دستر اکردہ ہے)۔

لَا تَمَسَّ الْکِتَابَ وَمَسَّ الْوَرَقَ۔ لکھا ہوا اس پر ہاتھ مت لگا کاغذ کے ورق پر لگا (کیونکہ لکھے ہوئے مقام پر ہاتھ لگانے سے حروف کے مٹ جانے کا ڈر ہوتا ہے۔ یہ اگلے زمانہ میں تھا جب کچی سیاہی سے لوگ کتابیں لکھا کرتے تھے۔ اب

[1] ایک روایت میں یوں ہے: وَمَا دَاءُ الْمَوَادَعَۃِ (رعلم کا ٹھکانہ بحث و مباحثہ اور مذاکرہ ہے) اس کا بیان باب ودع میں گزر چکا ہے۔ ۱۲ (مص)۔

چھاپے کے حروف ہاتھ لگانے سے خراب نہیں ہوتے نہ پانی گرنے سے مٹتے ہیں)۔

وَرَقَةُ بْنُ نَوْفَلٍ۔ حضرت خدیجہ رض کے چچا تھے اور لوط کی ماں کا نام بھی ورقہ تھا یا رقیہ۔

وَرِكَانٌ۔ پاؤں موڑنا اترنے کے لئے یا آرام کے لئے اقامت کرنا قادر ہونا، سُرین پر ٹیکا دینا، سُرین پر مارنا۔

وَرِكَ۔ سُرین بڑا ہونا۔

وُرُوْكٌ۔ لیٹنا۔

تَوْرِيْكٌ۔ سُرین کے سامنے رکھنا قادر ہونا، واجب کرنا، جانور کے سُرین پر بیٹھنا، قسم دلانے والے کی نیت کے سوا دوسری نیت کرنا۔

مُوَارَكَةٌ۔ تجاوز کرنا۔

تَوَرُّكٌ۔ سُرین پر زور دے کر بیٹھنا (نماز میں تورک یہ ہے کہ داہنے پاؤں پر سُرین رکھنا یا دونوں سُرین یا ایک سُرین زمین پر رکھنا اور دونوں پاؤں ایک طرف نکال دینا)

كُرِهَ اَنْ يَّسْجُدَ مُتَوَرِّكًا۔ متورک ہو کر سجدہ کرنا مکروہ رکھا ہے (وہ یہ ہے کہ سُرینوں کو بہت اونچا کرے یا سُرین کو ایڑیوں سے ملا دے۔ بالکل سُرین علیحدہ نہ رکھے۔ ازہری نے کہا تورک کی دو صورتیں ہیں۔ ایک یہ کہ اخیر تشہد میں دونوں پاؤں ایک طرف نکال دے اور مقعد کو زمین سے لگا دے یہ سنت ہے۔ دوسرے یہ کہ قیام کی حالت میں اپنا ہاتھ سُرین پر رکھے، یہ منع ہے)۔

كَانَ لَا يَرٰى بَاْسًا اَنْ يَّتَوَرَّكَ الرَّجُلُ عَلٰى رِجْلِهِ الْيُمْنٰى فِي الْاَرْضِ الْمُسْتَحِيْلَةِ۔ مجاہد نے کہا جو زمین برابر نہ ہو اگر اس میں نمازی اپنا سُرین داہنے پاؤں پر رکھے (زمین سے نہ لگائے) تو کچھ قباحت نہیں ہے (یہ بھی تورک کی ایک صورت ہے)۔

كَانَ يَكْرَهُ التَّوَرُّكَ فِي الصَّلٰوةِ۔ ابراہیم نخعی (امام ابوحنیفہ کے استاذ الاستاذ) نماز میں تورک کو مکروہ جانتے تھے (شاید مراد ان کی وہ تورک ہے کہ سجدہ میں سُرین ایڑی سے ملا دے، ورنہ اخیر تشہد میں سُرین پر بیٹھنا اور دونوں پاؤں ایک طرف نکال دینا سنت ہے۔ اور اگر نخعی نے اس کو برا سمجھا تو ان کا قول رد کر دینے کے قابل ہے)۔

لَعَلَّكَ مِنَ الَّذِيْنَ يُصَلُّوْنَ عَلٰى اَوْرَاكِهِمْ۔ تو شاید ان لوگوں میں سے ہے جو اپنے سرینوں پر نماز پڑھتے ہیں (یعنی سجدے میں سُرین کو ایڑیوں سے علیحدہ نہیں رکھتے)۔

جَاءَتْ فَاطِمَةُ مُتَوَرِّكَةً الْحَسَنَ۔ حضرت فاطمہ زہرا جناب امام حسن کو اپنی سُرین پر اٹھائے ہوئے آئیں۔

ثُمَّ يَصْطَلِحُ النَّاسُ عَلٰى رَجُلٍ كَوَرِكٍ عَلٰى ضِلَعٍ (آں حضرت ؐ نے ایک فتنہ کا ذکر فرمایا پھر کہا کہ) اس کے بعد لوگ ایک شخص پر یعنی اس کی امامت پر راضی ہو جائیں گے وہ ایسا ہوگا جیسے سُرین کو ایک پسلی پر رکھیں (وہ ہرگز نہیں جمنے کا، مطلب یہ ہے کہ اس کی حکومت محض ناپائدار اور لغو اور بے انتظام ہوگی)۔

حَتّٰى اِنَّ رَاْسَ نَاقَتِهِ لَيُصِيْبُ مَوْرِكَ رَحْلِهِ۔ یہاں تک کہ آپ کی اونٹنی کا سر زین کے مورک تک پہنچا تھا (اتنا اس کے سر کو زور سے کھینچا تھا تاکہ وہ چلنے سے باز رہے ——— مَوْرِكٌ زین کا وہ تکیہ جس پر سوار اپنا پاؤں اٹھا کر رکھ لیتا ہے جب رکاب میں پاؤں رکھے رکھے تھک جاتا ہے۔ مجمع البحارین ہے کہ مَوْرِكٌ چمڑے کا تکیہ کی طرح زین کے آگے ہوتا ہے)۔

كَانَ يَنْهٰى اَنْ يُّجْعَلَ فِي وِرَاكٍ صَلِيْبٌ۔ حضرت عمر رض اس بات سے منع کرتے تھے کہ وراک میں صلیب کی صورت بنائی جائے (وراک وہ کپڑا جو زینت کے لئے زین پر لگاتے ہیں بعضوں نے کہا چھوٹا تکیہ یا توشک جو زین کے آگے ڈال کر پھر اس کو نیچے موڑ دیتے ہیں)۔

اِنْ كَانَ مَظْلُوْمًا فَوَرِّكْ اِلٰى شَيْءٍ جُزِيَ عَنْهُ۔ اگر ایک شخص کو ظلم سے خواہ مخواہ قسم دلائیں وہ توریک کرے

Marfat.com

یعنی قسم کا مطلب کچھ اور رکھے جو قسم کھلانے والے کی نیت نہ ہو تو جائز ہے (اگر واجبی طور سے قسم دی جائے بحکم شرعی تب تو قسم کا مطلب وہی ہوگا جو قسم دلانے والے کا ہے اور توریک اس کو فائدہ نہ دے گی)۔

لَا تُوَرِّكْ فَإِنَّ قَوْمًا عُذِّبُوا بِنَقْضِ الْأَصَابِعِ وَالتَّوَرُّكِ۔ تورک مت کرو کیونکہ ایک قوم پر انگلیاں چٹخانے اور تورک کی وجہ سے عذاب اترا (مراد وہ تورک ہے کہ نماز میں کھڑے کھڑے دونوں ہاتھ سرین پر رکھے۔ مجمع البحرین میں ہے کہ جو تورک نماز میں سنت ہے وہ یہ ہے کہ بائیں سرین پر بیٹھے اور دونوں پاؤں نیچے سے داہنی طرف نکال دے بایاں پاؤں زمین پر رکھے اور داہنے پاؤں کی پشت بائیں تلوے کی طرف کر دے اور مقعد زمین سے لگا دے اور جو تورک منع ہے اس کا ذکر اس حدیث میں ہے)۔

وَرَمٌ۔ پھول جانا، غصہ ہونا۔

تَوْرِيمٌ۔ اینٹھنا، غرور کرنا، سجانا، غصہ دلانا۔

اِيرَامٌ۔ تن سوج جانا۔

تَوَرُّمٌ۔ سوج جانا۔

إِنَّهُ قَامَ حَتَّى وَرِمَتْ قَدَمَاهُ۔ آنحضرت تہجد کی نماز میں اتنا کھڑے ہوئے کہ آپ کے پاؤں سوج گئے۔

حَتَّى تَرِمَ قَدَمَاهُ۔ یہاں تک کہ آپ کے پاؤں سوج جاتے۔

وَلَّيْتُ أُمُورَكُمْ خَيْرَكُمْ فَكُلُّكُمْ وَرِمَ أَنْفُهُ۔ (حضرت ابوبکر صدیقؓ نے صحابہ سے کہا) میں نے تمہارے کاموں کو اس شخص کے سپرد کیا جو تم سب میں بہتر ہے (مراد حضرت عمرؓ ہیں) اب میں دیکھتا ہوں ہر ایک کی ناک پھولی ہوئی ہے (ہر ایک غصہ ہے کہ اس کو خلافت کیوں نہیں ملی)۔

وَرَهٌ۔ احمق ہونا۔

تَوَرُّهٌ۔ اناڑی ہونا۔

وَرْهَاءُ۔ احمق عورت، یا بہت برسنے والا ابر۔

إِنَّ أُمَّكَ لَوَرْهَاءُ۔ تیری ماں تو احمق ہے۔

قَالَ لِرَجُلٍ نَعَمْ يَا أَوْرَهُ۔ امام جعفر صادق نے ایک شخص سے کہا۔ ہاں اے احمق۔

وَرْيٌ۔ بگاڑ دینا، کھا لینا، پھیپھڑے پر مارنا، سلگنا، آگ نکلنا (جیسے وُرِيٌّ اور رِيَةٌ ہے)

تَوْرِيَةٌ۔ چھپانا، ایک بات سے دوسرا مطلب مراد لینا جس کو مخاطب نہ سمجھے، پوشیدہ کرنا، ہٹانا۔

مُوَارَاةٌ۔ چھپانا۔

كَانَ إِذَا أَرَادَ سَفَرًا وَرَّى بِغَيْرِهِ۔ آنحضرتؐ جب کسی سفر کا ارادہ کرتے (یعنی جنگ کے لئے) تو اس کو چھپاتے اور ایسی بات کہتے جس سے لوگ اور جگہ جانا سمجھتے (اس میں یہ راز تھا کہ دشمن کو خبر نہ پہنچے وہ اپنا بندوبست نہ کر سکے)۔

لَيْسَ وَرَاءَ اللّٰهِ مَرْمًى۔ اللہ سے پرے پھر کوئی مطلب نہیں ہے (بلکہ تمام عبادات کی غایت یہ ہے کہ اللہ کا قرب حاصل ہو۔ بس یہ ہو گیا تو انتہا کو پہنچ گئے)۔

إِنِّي كُنْتُ خَلِيلًا مِنْ وَرَاءَ وَرَاءَ۔ (حضرت ابراہیم علیہ السلام کہتے ہیں) میں تو حجاب کے پیچھے سے اللہ کا جانی دوست بنا۔ حضرت جبرئیلؑ نے مجھ کو آکر خبر دی تو میں موسیٰ علیہ السلام سے کم درجہ ہوا کیونکہ انہوں نے اللہ تعالیٰ سے بلا واسطہ سنا اور موسیٰؑ حضرت محمدؐ سے کم ہیں جنہوں نے اللہ تعالیٰ سے بلا واسطہ سنا اور اس کو دیکھا بھی)۔

أَشَيْءٌ سَمِعْتَهُ مِنَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوْ مِنْ وَرَاءَ وَرَاءَ۔ کیا تم نے یہ آنحضرتؐ سے سنا ہے یا بعد کے لوگوں سے؟

هُوَ ابْنُكَ مِنَ الْوَرَاءِ۔ (شعبی نے ایک بچہ کو دیکھا جو ایک شخص کے ساتھ تھا، اس شخص سے پوچھا یہ تیرا بچہ ہے اس نے کہا میرے بیٹے کا بیٹا (پوتا) ہے شعبی نے کہا وہ تیرا بیٹا ہے وراء (یعنی پوتا ہے۔ عرب لوگ پوتے کو "وراء" کہتے ہیں)۔

Marfat.com

صَلَّیتُ وَرَاءَ النَّبِیِّ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ۔ میں نے
حضرتؐ کے پیچھے نماز پڑھی (کبھی "وراء" کے معنی آگے کے
بھی آتے ہیں، جیسے اس آیت میں وَکَانَ وَرَاءَھُمْ مَلِکٌ
یَّاْخُذُ کُلَّ سَفِیْنَۃٍ غَصْبًا)۔
اَلْاِمَامُ جُنَّۃٌ یُقَاتَلُ مِنْ وَّرَائِہٖ۔ امام سپر
ہے لوگ اس کی آڑ میں لڑتے ہیں یا اس کے آگے ہو کر لڑتے
ہیں (جہاں سردار نہ رہا فوج پریشان ہو جاتی ہے)۔
نُخْبِرُ بِہٖ مَنْ وَّرَاءَنَا۔ ہم اس کی خبر ان لوگوں کو
کر دیں جو ہمارے پرے رہتے ہیں یا جو ہمارے بعد پیدا ہوں
(بیٹے، پوتے، پروتے، نواسے، کنواسے کونڈی کا سے
کل تماشے وغیرہ)
لَاَنْ یَّمْتَلِیَ جَوْفُ اَحَدِکُمْ قَیْحًا حَتّٰی یَرِیَہٗ
خَیْرٌ لَّہٗ مِنْ اَنْ یَّمْتَلِیَ شِعْرًا۔ اگر تم میں سے کسی کے پیٹ
میں پیپ بھر جائے یہاں تک کہ اس کو بیمار کر دے یا کھا جائے
پھیپھڑے تک پہنچ جائے تو وہ اس سے بہتر ہے کہ اس
کا پیٹ شعروں سے بھرے (مراد وہ اشعار ہیں جو واہی
عشقیہ مضامین خال و خط کی تعریف اور فسق و فجور کی باتیں
رکھتے ہوں، نہ کہ وہ شعر جن میں اللہ تعالیٰ اور رسولؐ کی
تعریف ہو یا جن سے اللہ اور رسول کی محبت پیدا ہو یا
شریعت کے احکام اور مسائل ہوں، یا کفار کی ہجو یا
برائی ہو)۔
لَقَدْ خَفَتَّ فَاَوْرَیْتَ۔ تم نے پھونکا پھر سلگا دیا (عرب
لوگ کہتے ہیں وَرَی الزَّنْدُ یَرِیْ یعنی چقماق نے آگ
دی۔ اَوْرَاہُ اس میں سے آگ نکالی۔ حربی نے کہا:
یوں کہنا چاہیے تھا قَدَحْتَ فَاَوْرَیْتَ یعنی چقماق ماری
پھر آگ سلگائی)۔
حَتّٰی اَوْرٰی قَبَسًا لِّقَابِسٍ۔ یہاں تک کہ ایک انگارہ
(نور) انگارہ لینے والے کے لیے روشن کر دیا (یعنی طالب
حق کے واسطے راستہ صاف کر دیا)۔

تَبْعَثُ اِلٰی اَھْلِ الْبَصْرَۃِ یُخْبِرُوْنَہٗ۔ آپ بصرے والوں
کے پاس بھیجئے ان کی رائے معلوم کی جائے۔
وَرَیْتُ النَّارَ۔ میں نے آگ نکالی۔
اِسْتَوْرَیْتُ فُلَانًا رَاْیًا۔ میں نے فلاں شخص سے درخواست
کی کہ اس معاملہ میں اپنی رائے بیان کرے۔
اِنَّ امْرَاَۃً شَکَتْ اِلَیْہِ کُلُوْحًا فِیْ ذِرَاعَیْھَا مِنِ
احْتِرَاشِ الضِّبَابِ فَقَالَ لَوْ اَخَذْتِ الضَّبَّ فَوَرَّیْتِہٖ
ثُمَّ دَعَوْتِ بِمِکْتَلَۃٍ فَثَمَلْتِہٖ کَانَ اَشْبَعَ۔ ایک عورت نے
حضرت عمرؓ سے شکایت کی کہ میری باہیں گوڑپھوڑوں (سوسمار)
کا شکار کرتے کرتے چھل گئی ہیں۔ آپ نے کہا اگر تو ایک گوڑپھوڑ
(سوسمار) لے اس کو تیل میں پکائے پھر ایک مرتبان میں اس
کو رکھ دے اور ہاتھ پر ملتی رہے تو تجھ کو فائدہ ہوگا۔
حَتّٰی تَوَارٰی عَنِّیْ۔ یہاں تک کہ مجھ سے چھپ گیا۔
لَوْ مَرَرْنَا بِالْحَسَنِ الْبَصْرِیِّ وَھُوَ مُتَوَارٍ۔ کاش ہم
امام حسن بصری رح کے پاس چلیں وہ اس زمانے میں (حجاج
بن یوسف کے ڈر سے ابو خلیفہ کے گھر میں) چھپے ہوئے تھے (حجاج
نے ان کو بھی قتل کرنے کا ارادہ کیا تھا)۔
کَانَ مُتَوَارِیًا۔ کافروں سے چھپے ہوئے تھے۔
غَرَبَتِ الشَّمْسُ اَوْ تَوَارَتْ۔ سورج ڈوب گیا، چھپ گیا۔
فَمَا تَوَارَتْ یَدُکَ مِنْ شَعْرَۃٍ۔ تمہارے ہاتھ نے
ایک بال بھی نہیں چھپایا۔
یُوَارِیْہِ اِبْطُ بِلَالٍ۔ جس کو بلالؓ کی بغل چھپا لیتی
تھی (اتنا تھوڑا سا کھانا تھا)
تَوَارَی الشَّفَقُ۔ شفق ڈوب گئی۔
فَوَارَیْتُہٗ۔ میں نے اس کو دفن کر دیا (چھپا دیا)
وَاَوْرٰی مِنْہُ مَنْقَبَۃً۔ ان سے زیادہ ظاہر تعریف
اور صفت میں۔
وَفِی الشَّوِیِّ الْوَرِیِّ مُسِنَّۃٌ۔ موٹی بکریوں میں
ایک مسنہ دینی ہوگی (یعنی دو برس کی بکری) جو تیسرے

Marfat.com

میں لگی ہو)۔

تَوْرَاةٌ۔ (اصل میں تَوْرِیَةٌ تھا بمعنی) روشنی اور نور۔

نَزَلَتِ التَّوْرَاةُ فِیْ سِتٍّ مَضَیْنَ مِنْ شَهْرِ رَمَضَانَ وَالْاِنْجِیْلُ فِیْ اِثْنَیْ عَشَرَ مِنْهُ وَالزَّبُوْرُ فِیْ ثَمَانِیَةَ عَشَرَ مِنْهُ وَالْقُرْاٰنُ فِیْ لَیْلَةِ الْقَدْرِ۔ توراۃ شریف رمضان کی چھٹی تاریخ کو اتری اور انجیل بارھویں تاریخ میں رمضان کی اور زبور اٹھارھویں تاریخ میں رمضان کی، اور قرآن شب قدر میں اترا (یعنی ۲۳ یا ۲۷ شب کو)۔ فِطَارٍ

اِذَا تَوَارَی الْقُرْصُ كَانَ وَقْتُ الصَّلٰوةِ وَالْاِ۔ جب سورج کا گردہ چھپ جائے (افق کے نیچے چلا جائے) تو مغرب کی نماز کا اور روزے کے افطار کا وقت آگیا۔

تَوَارٰی مِنَ الْبُیُوْتِ۔ گھروں سے چھپ گیا۔

تُحِیْطُ دَعْوَتُكَ مِنْ وَّرَائِهِمْ۔ تیری دعا ان کو ہر طرف سے گھیر لے گی۔

كَانَ اَمِیْرُ الْمُؤْمِنِیْنَ یَاْمُرُهُمْ فَیُدْفَنُوْنَ مِنْ وَّرَاءٍ وَّرَاءٍ۔ حضرت علی رضؓ حکم دیتے تھے وہ پردے کی آڑ میں دفن کردیئے جاتے تھے (ان کی موت ظاہر نہیں کرتے تھے نہ ان پر نماز پڑھتے تھے)۔

اَرْسَلْتُ اِلَیْهِمْ رَسُوْلًا مِنْ وَّرَاءٍ فَاسْأَلُوْنِیْ وَادْعُوْنِیْ۔ میں نے ان کے پاس ایک پیغمبر پردے کی آڑ سے بھیجا تو مجھ سے مانگو اور مجھ سے دعا کرو۔

اَنْتُمْ كَهْفُ الْوَرٰی۔ تم مخلوقات کے لئے سایہ ہو۔

كَاَنِّیْ بِالْقَائِمِ یَخْرُجُ مِنْ وَّرَیَانَ۔ گویا میں امام مہدی کو دیکھ رہا ہوں وہ وریان سے نکلے ہیں (وریان ایک موضع کا نام ہے)۔

باب الواو مع الزاء

وِزْرٌ۔ اٹھانا، لادنا۔

وَزْرٌ۔ بند کرنا غالب ہونا۔

وَزَارَةٌ۔ وزیر ہونا (جیسے مُوَازَرَةٌ ہے اور مُوَازَرَةٌ کے معنی قوت دینا بھی ہیں)

اِیْزَارٌ۔ محفوظ کرنا۔

تَوَزُّرٌ۔ وزیر ہونا۔

اِتِّزَارٌ۔ کمل پہننا۔

اِسْتِیْزَارٌ۔ وزیر بنانا۔

لَا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِّزْرَ اُخْرٰی۔ کوئی بوجھ اٹھانے والی دوسرے کا بوجھ نہیں اٹھائے گی۔ (یعنی ہر ایک کے گناہ کا مواخذہ اسی سے ہوگا۔ یہ آیت قانون کے ہزاروں مسئلوں کا جواب ہے)۔

قَدْ وَضَعَتِ الْحَرْبُ اَوْزَارَهَا۔ جنگ نے اپنے بوجھ اتار دیئے (یعنی لڑائی ختم ہوگئی لوگوں نے ہتھیار کھول ڈالے)

اِرْجِعْنَ مَاْجُوْرَاتٍ غَیْرَ مَاْزُوْرَاتٍ۔ ثواب لیکر لوٹو نہ کہ گناہ لے کر (قاعدے سے مَوْزُوْرَاتٍ ہونا تھا مگر مَاْجُوْرَاتٍ کے وزن پر مَاْزُوْرَات کردیا)۔

نَحْنُ الْاُمَرَاءُ وَاَنْتُمُ الْوُزَرَاءُ۔ ہم امیر (خلیفہ) رہیں گے یعنی قریش کے لوگ اور تم یعنی انصار ہمارے وزیر اور مشیر رہوگے (ہمارے مددگار اور صوبہ دار)

لَكَ الْمَهْنَاُ وَعَلَیْهِ الْوِزْرُ۔ تجھ کو مبارک باد ہے اور گناہ اس پر ہے۔

وَزْعٌ۔ روکنا، منع کرنا قید کرنا۔

وُزُوْعٌ۔ بہکانا، ترغیب دینا۔

تَوْزِیْعٌ۔ بانٹنا، تقسیم کرنا۔

اِیْزَاعٌ۔ بہکانا، الہام ہونا، تقسیم کرنا۔

تَوَزُّعٌ۔ جدا جدا ہوجانا۔

اِتِّزَاعٌ۔ باز آجانا۔

اِسْتِیْزَاعٌ۔ الہام چاہنا۔

وَزَعَةٌ۔ بادشاہ کے معاون مددگار پولس وغیرہ

Marfat.com

مَنْ يَزَعُ السُّلْطَانُ أَكْثَرُ مِمَّنْ يَزَعُ الْقُرْآنُ۔ وہ لوگ جو بادشاہ کے خوف سے جرم سے باز رہتے ہیں ان سے زیادہ ہیں جن کو قرآن باز رکھتا ہے (یعنی اللہ سے ڈرنے والے کم ہیں اور حکومت سے ڈرنے والے بہت)۔

إِنَّ إِبْلِيسَ رَأَى جِبْرِيلَ يَوْمَ بَدْرٍ يَزَعُ الْمَلَائِكَةَ۔ ابلیس نے دیکھا کہ حضرت جبرئیلؑ بدر کے روز فرشتوں کی صفیں جما رہے ہیں (ان کو جنگ کے لئے مستعد اور تیار کر رہے ہیں)۔

إِنَّ الْمُغِيرَةَ رَجُلٌ وَازِعٌ۔ مغیرہ بن شعبہ فوج کی افسری کے لائق ہیں (فوج کے آگے رہنے کے اس کو لڑانے کے اہل ہیں)۔

إِنَّهُ شُكِيَ إِلَيْهِ بَعْضُ عُمَّالِهِ لِيَقْتَصَّ مِنْهُ فَقَالَ أُقِيدُ مِنْ وَزَعَةِ اللّٰهِ۔ حضرت ابوبکر صدیق رضہ سے ان کے بعض عاملوں کی شکایت کی گئی اور یہ چاہا گیا کہ ان سے قصاص لیا جائے۔ تب انھوں نے کہا "کیا میں اللہ تعالیٰ کی پولیس سے قصاص لوں" (حالانکہ وہ لوگوں کو شر سے باز رکھتے ہیں، شریروں کو گرفتار کرکے سزا دیتے ہیں)۔

إِنَّ عُمَرَ قَالَ لِأَبِي بَكْرٍ أَقِصَّ مِنْ هٰذَا بِأَنْفِهِ فَقَالَ أَنَا لَا أُقِصُّ مِنْ وَزَعَةِ اللّٰهِ فَأَمْسَكَ۔ حضرت عمر رضہ نے حضرت ابوبکر صدیق رضہ سے کہا۔ اس کا قصاص اس سے دلایئے۔ انھوں نے کہا میں اللہ کی فوج سے قصاص نہیں لوں گا۔ تب حضرت عمر رضہ خاموش ہو رہے۔

لَا بُدَّ لِلنَّاسِ مِنْ وَزَعَةٍ يا وَازِعٍ۔ لوگوں کے لئے ایک افسر اور اس کے معاون ضروری ہیں (جو ظالموں کو ظلم سے اور شریروں کو ارتکابِ جرائم سے روکیں ورنہ سارا ملک تباہ ہو جائے گا)۔

لَا يُوزَعُ رَجُلٌ عَنْ جَمَلٍ يَخْطِمُهُ۔ کوئی شخص کسی اونٹ کی ناک میں نکیل ڈالنے سے نہ روکا جائے۔

أَرَدْتُ أَنْ أَكْشِفَ عَنْ وَجْهِ أَبِي لَمَّا قُتِلَ وَالنَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْظُرُ إِلَيَّ فَلَا يَزَعُنِي (جابر رضہ کہتے ہیں) میں نے یہ چاہا کہ اپنے باپ کا منہ کھول کر دیکھوں جب وہ جنگِ اُحد میں مارے گئے تھے۔ آں حضرتؐ مجھ کو دیکھ رہے تھے، آپ نے مجھ کو جھڑکا نہیں (منع نہیں کیا)۔

إِنَّهُ حَلَقَ شَعْرَهُ فِي الْحَجِّ وَوَزَّعَهُ بَيْنَ النَّاسِ۔ آنحضرتؐ نے حج میں اپنا سر منڈایا اور بال لوگوں کو تقسیم کر دیئے (تاکہ تبرک کے طور پر اپنے پاس رکھیں)۔

إِلَى غُنَيْمَةٍ فَتَوَزَّعُوهَا۔ کچھ بکریوں کی طرف ان کو بانٹ لیا۔

إِنَّهُ خَرَجَ لَيْلَةً فِي شَهْرِ رَمَضَانَ وَالنَّاسُ أَوْزَاعٌ۔ ایک رات حضرت عمر رضہ رمضان کے مہینے میں مسجد میں گئے۔ دیکھا تو لوگ الگ الگ جماعتیں کر رہے ہیں (تراویح متعدد اماموں کے پیچھے پڑھ رہے ہیں۔ حضرت عمر نے ان سب کو ایک قاری کے پیچھے پڑھنے کا حکم دے دیا۔ کوئی یہ وہم نہ کرے کہ حضرت عمر رضہ نے اپنی طرف سے دین میں ایک بات شریک کر دی جس کا اختیار ان کو نہ تھا اسی طرح بیس رکعت تراویح کا حکم اپنی رائے سے دیدیا حاشا وکلا کہ حضرت عمر رضہ ایسا کرتے بلکہ انھوں نے طریقہ نبویؐ کا اتباع کیا۔ آنحضرتؐ کی حیات میں ایک ہی امام کے پیچھے سب نے تراویح پڑھی۔ ایک مسجد میں متعدد جماعتیں ایک ہی وقت میں آنحضرتؐ کے عہد میں کبھی نہیں ہوئیں۔ اسی طرح حضرت عمر نے ضرور آں حضرتؐ کو بیس رکعتیں تراویح کی بھی پڑھتے دیکھا ہوگا۔ گو ہم تک یہ روایت بسندِ صحیح نہیں پہنچی اس کی سند میں ابوشیبہ ابراہیم بن عثمان منکر الحدیث ہے مگر حضرت عمر رضہ کا زمانہ اس سے بہت پہلے تھا۔ ان کو بسند صحیح یہ روایت پہنچ گئی ہوگی۔ یا انھوں نے خود دیکھا ہوگا۔ اب یہ جو حضرت عمر رضہ نے کہا "یہ اچھی بدعت ہے" اس کا یہ مطلب نہیں کہ بدعت بھی کوئی اچھی ہوتی ہے، کیونکہ ہر بدعت گمراہی ہے جیسے دوسری حدیث میں وارد ہے بلکہ نئی بات ہے اس لئے کہ حضرت ابوبکر رضہ کی خلافت

Marfat.com

میں الگ الگ جماعتیں تراویح کی کرتے رہے تو گویا قدیم دستور وہی ہوگیا اور ایک جماعت کرنا ایک نیا کام ہوگیا۔ غرض یہ ہے کہ بدعت کے دو معنی ہیں۔ ایک بدعتِ لغوی یعنی نیا کام اس میں جو شریعت سے ثابت ہو اور اس کی دلیل موجود ہو، وہ بدعتِ حسنہ ہے اور جس کی شریعت میں کوئی اصل نہ ہو، وہ بدعتِ سیئہ ہے اور اس دوسری قسم کو بدعتِ شرعی کہتے ہیں۔ ہر بدعتِ شرعی گمراہی ہے اور اس کی تقسیم حسنہ اور سیئہ کی طرف نہیں ہے بلکہ اس کا ہر ایک فرد سیئہ ہے اور یہی حدیث شریف کا مضمون ہے)۔

بِضِرَابٍ كَإِيزَاغِ الْمَخَاضِ مُشَاشَهُ۔ ایسی ضرب جیسے پیشاب اپنے قطروں کو جدا جدا اڑاتا ہے (ایک روایت میں غُشَاشَهُ ہے معنی وہی ہیں)۔

اِنَّهُ كَانَ مُوزِعًا بِالسِّوَاكِ۔ آں حضرت مسواک کے بڑے حریص اور شیفتہ تھے (آپ کے مزاج میں لطافت اور نفاست اور پاکیزگی بدرجۂ کمال تھی۔ جتنی مسواک زیادہ کرو اتنا ہی منہ صاف اور بدبو سے پاک رہتا ہے۔ جو لوگ مسواک زیادہ نہیں کرتے ان کے منہ سے ایسی بو آتی ہے کہ پاس بیٹھنے والے کو نفرت ہوتی ہے)۔

اَللّٰهُمَّ اَوْزِعْنِي شُكْرًا نِعْمَتِكَ۔ یا اللہ! مجھ کو تیری نعمتوں کا شکر کرنے کی توفیق دے (میرا دل شکر کی طرف مائل کر دے)۔

ع

يَا بُنَيَّةُ ذَالِكَ الْوَازِعُ۔ بیٹا وازع یہی ہے (وازع کہتے ہیں اس شخص کو جو مسجد میں صفوں کے آگے رہ کر صفیں برابر کرتا ہے کسی کو آگے ہٹاتا ہے کسی کو پیچھے سرکاتا ہے)۔

اَلسُّلْطَانُ وَزَعَةُ اللّٰهِ فِي اَرْضِهِ۔ بادشاہ اسلام اللہ کا مددگار ہے اس کی زمین میں (وہ ظالم کے ظلم کو روکتا ہے، مجرموں کو سزا دیتا ہے، گویا اللہ کی پولیس کا افسر ہے)

وَزْغٌ۔ تھوڑا تھوڑا کرکے پھینکنا۔

تَوْزِيغٌ۔ صورت بنانا۔

اِيزَاغٌ بمعنی وَزْغٌ ہے۔

وَزَغٌ۔ رعشہ۔

وَزَغَةٌ۔ گرگٹ یا سپلک چھپکلی (مذکر ہو یا مونث اس کی جمع اَوْزَاغٌ اور وُزْغَانٌ اور اِزْغَانٌ ہے)۔

وِزَاغٌ۔ ضعیف اور ناتوان لوگ۔

اَمَرَ بِقَتْلِ الْوَزَغِ۔ چھپکلی کو مار ڈالنے کا حکم دیا۔

لَمَّا اُحْرِقَ بَيْتُ الْمَقْدِسِ كَانَتِ الْاَوْزَاغُ تَنْفُخُهُ۔ جب بیت المقدس جلایا گیا (اس کو نمرود نے جلوا دیا تھا) تو گرگٹ سپلک آگ کو پھونک رہے تھے (مشہور یہ ہے گرگٹ حضرت ابراہیمؑ پر آگ پھونک رہا تھا)۔

مَنْ قَتَلَ الْوُزَيْغَةَ فِي اَوَّلِ ضَرْبَةٍ فَلَهُ كَذَا۔ جو کوئی گرگٹ یا چھپکلی کو پہلی مار میں مار ڈالے اس کے لئے اتنا ثواب ہے۔

اِنَّهَا اسْتَأْمَرَتِ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي قَتْلِ الْوُزْغَانِ فَاَمَرَهَا بِذَالِكَ۔ ام شریک نے آنحضرتؐ سے اجازت چاہی گرگٹوں کو مارنے کی، آپ نے ان کو حکم دیا کہ مار ڈالو۔

اِنَّ الْحَكَمَ بْنَ الْعَاصِ اَبَا مَرْوَانَ حَاكَى رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ خَلْفِهِ فَعَلِمَ بِذَالِكَ فَقَالَ كَذَا فَلْتَكُنْ فَاَصَابَهُ مَكَانَهُ وَزَغٌ لَمْ يُفَارِقْهُ۔ حکم بن ابی العاص جو مروان کا باپ تھا اس نے پیچھے سے آں حضرتؐ کی نقل کی (آپ کو منہ چڑھایا) آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو معلوم ہوگیا۔ (آپ نے دیکھ لیا) تو فرمایا تو ایسا ہی ہو جا۔ اس کو اسی جگہ رعشہ کی بیماری ہوگئی جو مرتے دم تک نہیں گئی۔ اس کا منہ ویسا ہی رہ گیا جیسا اس نے چڑھانے کو بنایا تھا۔ ایک روایت میں ہے کہ آپ نے حکم بن ابی العاص پر لعنت

Marfat.com

کی اور مروان کو گرگٹ اور گرگٹ کا بیٹا کہا۔ اسی لئے حضرت عائشہؓ نے مروان کے حق میں فرمایا کہ وہ اللہ کی لعنت کا ایک ٹکڑا ہے)۔

لَمَّا وُلِدَ مَرْوَانُ عَرَضُوْا بِهٖ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَنْ يَّدْعُوَ لَهٗ فَاَرْسَلُوْا بِهٖ اِلٰى عَائِشَةَ فَلَمَّا قُرِّبَتْ مِنْهُ قَالَ اَخْرِجُوْا عَنِّي الْوَزَغَ ابْنَ الْوَزَغِ۔ جب مروان پیدا ہوا تو اس کو آں حضرتؐ کے سامنے لے جانا چاہا تاکہ آپ اس کے لئے دعا کریں، اس کو حضرت عائشہؓ کے پاس بھیجدیا۔ وہ اس کو لے کر آں حضرتؐ کے پاس پہنچیں۔ آپ نے فرمایا ارے اس گرگٹ کو گرگٹ کے بیٹے کو میرے پاس سے نکالو۔

اِنَّهٗ اَمَرَ بِقَتْلِ الْوَزَغِ۔ آں حضرتؐ نے چھپکلی کو مار ڈالنے کا حکم دیا۔

لَيْسَ يَمُوْتُ مِنْ بَنِيْ اُمَيَّةَ مَيِّتٌ اِلَّا مُسِخَ وَزَغًا بنی امیہ میں سے جو کوئی مرتا ہے تو وہ گرگٹ بنا دیا جاتا ہے[1]۔

كُنْتُ مَعَ اَبِيْ قَاعِدًا فِي الْحِجْرِ فَاِذَا بِوَزَغٍ يُوَلْوِلُ لِسَانَهٗ فَقَالَ اَبِيْ لِلرَّجُلِ اَتَدْرِيْ مَا يَقُوْلُ هٰذَا الْوَزَغُ فَقَالَ لَا اَعْلَمُ فَقَالَ يَقُوْلُ وَاللّٰهِ لَئِنْ ذَكَرْتُمْ عُثْمَانَ بِشَتْمِهٖ لَاَشْتِمَنَّ عَلِيًّا۔ (امام جعفر صادق رضؓ سے روایت ہے) میں اپنے والد امام محمد باقرؒ کے ساتھ حطیم کعبہ میں بیٹھا تھا اتنے میں ایک گرگٹ کو دیکھا زبان سے کچھ آواز نکال رہا ہے۔ میرے والد نے ایک شخص سے کہا، تو جانتا ہے یہ کیا کہتا ہے؟ اس نے کہا نہیں، میں نہیں جانتا۔ میرے والد نے کہا وہ یہ کہتا ہے۔ خدا کی قسم اگر تم نے حضرت عثمانؓ کو برا کہا (گالی دی) تو میں حضرت علیؓ کو برا کہوں گا۔ مترجم کہتا ہے یہ دونوں روایتیں امامیہ نے کی ہیں اور مجھ کو ان کی صحت پر اعتماد نہیں ہے۔ کیونکہ ان میں صریح تناسخ کا ثبوت ہے جو ہندوؤں اور بودھوں کا اعتقاد ہے اور اہل اسلام بالاتفاق اس کے منکر ہیں اور قرآن شریف سے بھی یہی ثابت ہے کہ جو عالم آخرت کو گیا پھر وہ دنیا میں آنے والا نہیں۔ مجمع البحرین میں ہے۔ امام جعفر صادق نے اپنے والد کا وہ قول جو ابھی گزرا نقل کر کے یہ فرمایا۔ پھر میرے والد نے کہا، جب عبد الملک بن مروان مرنے لگا تو وہ گرگٹ کی صورت میں مسخ ہو گیا اور پاس والوں کے ہاتھ سے نکل بھاگا وہاں اس کا بیٹا بھی تھا۔ جب لوگوں نے اس کو نہ پایا تو سخت دشوار گزرا اور سوچنے لگے کہ اب کیا کریں۔ آخر ان کی رائے یہ ٹھہری کہ ایک لکڑی لیں اس کو آدمی کی طرح لٹا کر کفن دیں انھوں نے ایسا ہی کیا اور لکڑی پر لوہے کی زرہ پہنا دی، پھر کفن پہنا کر اس کو دفن کر دیا اور یہ بات سوائے میرے اور عبد الملک کے لڑکے کے اور کسی کو معلوم نہیں ہوئی۔ انتہی ما فی مجمع البحرین)۔

وَزْفٌ۔ جلدی جانا، جلدی چلانا۔

تَوْزِيْفٌ اور اِيْزَافٌ کے بھی یہی معنی ہیں۔

مُوَازَفَةٌ۔ برابر برابر خرچ نکالنا سفر میں جس کو مُنَاهَدَةٌ بھی کہتے ہیں۔

وَزْمٌ۔ ادا کر دینا، دن میں ایک ہی بار کھانا (جیسے تَوْزِيْمٌ ہے)۔

وَزِيْمَةٌ۔ ایک گٹھا، گڈی۔

وِزَامٌ۔ جلدی۔

وَزْنٌ یا زِنَةٌ۔ تولنا، اندازہ کرنا، تخمینہ کرنا، تول کر دینا۔

وَزَانَةٌ۔ بھاری پنا۔

تَوْزِيْنٌ۔ عادت کرنا۔

مُوَازَنَةٌ۔ برابر کرنا، مقابل کرنا، محاذی کرنا (حال کے عرف میں موازنہ اس اندازہ کو کہتے ہیں جو آئندہ سال کے

[1] واضح رہے کہ حضرت عثمانؓ بھی بنو امیہ میں سے تھے اور پھر یہ کہ بنو عباس نے بیشتر اموی خلفاء کی قبریں کھود کر ان کے ڈھانچے نکالے تھے مگر ان میں سے کوئی مسخ نہ ہوا تھا۔ لہٰذا یہ قول صریح طور پر غلط ہے، اور موضوع ہے۔ ۱۲ (ز مص)

Marfat.com

داخل اور خارج کا کیا جائے یعنی میزانیہ میں اس کو بجٹ کہتے ہیں)

اِیْزَانٌ۔ عادت کرنا۔

تَوَازُنٌ۔ برابر ہونا۔

اِتِّزَانٌ۔ تول کرلینا۔

نَهٰى عَنْ بَيْعِ الثِّمَارِ قَبْلَ اَنْ يُوْزَنَ يَا حَتّٰى تُوْزَنَ۔ پھلوں اور میووں کو اس وقت تک بیچنے سے منع فرمایا جب تک ان کا اٹکل تخمینہ و اندازہ نہ کیا جائے (اور یہ اندازہ اس وقت ہوتا ہے جب ان میں پختگی آجاتی ہے تو اس سے پہلے بیع سے منع فرمایا۔ کیونکہ آفت کا احتمال رہتا ہے دوسرے فقیروں کی حق تلفی ہوتی ہے اُن کو میوہ یا کھیت کاٹتے وقت کچھ دینا چاہیئے)

نَهٰى عَنْ بَيْعِ النَّخْلِ حَتّٰى يُؤْكَلَ مِنْهُ وَحَتّٰى يُوْزَنَ۔ کھجور کی بیع سے اس وقت تک منع فرمایا جب تک وہ کھانے کے لائق نہ ہو جائے (گدر نہ ہو جائے) اور جب تک اس کا اٹکل (تخمینہ) نہ کیا جائے (اٹکل پختگی کے بعد ہی کیا جاتا ہے)۔

بِيَدِهِ الْمِيْزَانُ۔ اللہ کے ہاتھ میں ترازو ہے۔

لَوْ وُزِنَتْ بِمَا قُلْتِ لَوَزَنَتْهُنَّ۔ تو نے جتنے کلمے اب تک کہے، میں نے جو چار کلمے اَب کہے اگر وہ ان کے ساتھ تولے جائیں تو برابر اتریں گے۔

لَوْ وَزَنْتَهُ بِاُمَّتِهٖ لَرَجَحَ۔ اگر میں اُن کو اُن کی ساری امت ایک طرف رکھ کر تولوں تو ان کا پلہ جھکا رہے گا (ساری امت سے بھی وہ بھاری نکلیں گے)۔

وَزْنًا بِوَزْنٍ مِثْلًا بِمِثْلٍ۔ برابر ہوزن۔

وَزَنَ ثَمَرَ نَخْلِهٖ۔ اپنے درختوں کے کھجور کا اندازہ (اٹکل) کیا۔

اَلْوَزْنُ وَزْنُ مَكَّةَ۔ تول مکہ والوں کی معتبر ہوگی۔ (یعنی زکوٰۃ صدقہ وغیرہ تمام دینی معاملات میں۔ اور ناپ مدینہ والوں کا معتبر ہوگا۔ تو امام ابوحنیفہؒ نے جو رطل اور صاع عراق والوں کا معتبر رکھا ہے یہ درست نہیں ہے۔ حجاز والوں کا رطل اور صاع معتبر ہے)۔

زِنَةَ عَرْشِهٖ۔ اس کے تخت کے وزن میں۔

اِنَّ اللّٰهَ يَنْصِبُ مِيْزَانًا لَهٗ لِسَانٌ وَكِفَّتَانِ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فَتُوْزَنُ بِهٖ اَعْمَالُ الْعِبَادِ۔ اللہ تعالیٰ قیامت کے دن ایک ترازو کھڑا کرے گا اس کو زبان بھی ملے گی، اس کے دو پلڑے ہوں گے جن سے بندوں کے اعمال (اچھے اور برے) تولے جائیں گے۔

اِنَّ جِبْرَئِيْلَ نَزَلَ بِالْمِيْزَانِ فَدَفَعَهٗ اِلٰى نُوْحٍ وَقَالَ مُرْ قَوْمَكَ يَزِنُوْا بِهٖ۔ حضرت جبرئیلؑ ترازو لے کر آسمان سے اُترے اور وہ ترازو حضرت نوحؑ کو دے دیا۔ ان سے کہا اپنی قوم کو حکم کرو اس سے تولا کریں۔

اَلصَّلٰوةُ مِيْزَانٌ فَمَنْ وَفّٰى اِسْتَوْفٰى۔ نماز گویا ترازو ہے جو کوئی اس کو پوری طرح ادا کرے گا (طمانیت اور تعدیل ارکان کے ساتھ) وہ پورا ثواب بھی لے گا۔ (ورنہ ثواب بھی کم ملے گا)۔

وُزُوْنٌ۔ جمع ہونا۔

مُوَازَاةٌ۔ برابر ہونا۔

اِيْزَاءٌ۔ ٹیکا دینا۔

تَوَازِیْ۔ برابر ہونا۔

فَوَازَيْنَا الْعَدُوَّ وَصَافَفْنَاهُمْ۔ پھر ہم دشمن کے برابر ٹھہرے اور اس کے سامنے صفیں باندھیں۔

باب الواو مع السین

وَسَخٌ۔ میل چڑھنا۔

تَوْسِيْخٌ۔ میلا کرنا۔

تَوَسُّخٌ اور اِتِّسَاخٌ۔ میلا ہونا۔

وَسَخٌ۔ میل کچیل (اَوْسَاخٌ جمع ہے)

اَلصَّدَقَةُ اَوْسَاخُ النَّاسِ۔ صدقہ اور زکوٰۃ

Marfat.com

لوگوں کے مالوں کا میل ہے (اس کے نکلنے سے مال صاف ہو جاتا ہے
تو وہ بنی ہاشم کے لئے درست نہیں ہے)۔

وِسَادَةٌ۔ تکیہ۔

تَوْسِیْدٌ۔ تکیہ سر کے تلے رکھنا، ابھارنا۔

تَوَسُّدٌ۔ سر کے تلے رکھنا۔

قَالَ لِعَدِیِّ بْنِ حَاتِمٍ اِنَّ وِسَادَكَ اِذَنْ لَعَرِیْضٌ
آں حضرتؐ نے عدی بن حاتمؓ سے فرمایا۔ تب تو تیرا تکیہ خوب چوڑا ہوگا (مطلب یہ ہے کہ تیری گدی چوڑی اور سر بڑا ہوگا جو نادانی کی نشانی ہے۔ چنانچہ دوسری روایت میں ہے اِنَّكَ لَعَرِیْضُ الْقَفَا۔ تو چوڑی گدی والا ہے۔ بعضوں نے کہا جس نے خیطِ ابیض اور خیطِ اسود سے دو دھاگے سفید اور سیاہ سمجھے ان کو تکیے کے تلے رکھا، گویا اس نے رات اور دن کو اپنے تکیے کے تلے رکھ لیا جو اصل مراد ہے خیطین سے اور اس کی گدی بہت چوڑی ہوئی کہ رات اور دن اس کے تلے آگئے)۔

ثَلَاثَةٌ لَا تُرَدُّ اَلْوَسَائِدُ وَالدُّهْنُ وَاللَّبَنُ۔
تین چیزوں کا پھیر دینا درست نہیں (لے لینا چاہئے) ایک تکیہ دوسرے تیل (خوشبو) تیسرے دودھ۔

صَاحِبُ الطَّهُوْرِ وَالنَّعْلِ وَالْوِسَادَةِ۔ آنحضرتؐ کے وضو کا پانی اور جوتہ اور تکیہ اٹھانے والے (یعنی عبد اللہ بن مسعود امام الفقہا رضی اللہ عنہ)۔

وَنِمْتُ فِیْ عَرْضِ الْوِسَادَةِ۔ آنحضرت صلعم اور میری خالہ میمونہؓ تو تکیہ کے طول میں لیٹے اور میں اس کے عرض میں لیٹا (یہ ابن عباسؓ نے کہا)۔

ذُكِرَ عِنْدَهٗ شُرَیْحُ الْحَضْرَمِیُّ فَقَالَ ذَاكَ رَجُلٌ لَا یَتَوَسَّدُ الْقُرْاٰنَ۔ آنحضرتؐ کے سامنے شریح حضرمی کا ذکر آیا۔ آپ نے فرمایا وہ تو قرآن کو تکیہ پر نہیں سلاتا (یہ مدح اور ذم دونوں ہو سکتے ہیں۔ مدح تو یہ کہ وہ رات کو عبادت کرتا ہے، تہجد پڑھتا ہے تو اس کا قرآن سوتا نہیں رہتا۔ اور ذم اس طرح کہ وہ قرآن کو منضبط نہیں کرتا تو قرآن اس کے ساتھ تکیہ پر نہیں سوتا۔ محیط میں ہے کہ مدح کی صورت میں یہ معنی ہوں گے کہ وہ قرآن کو تکیہ کی طرح ڈال نہیں دیتا ذلیل نہیں کرتا بلکہ اس کی تعظیم و تکریم کرتا ہے۔ اور ذم کی صورت میں یہ معنی ہوں گے کہ وہ قرآن پر تکیہ پر جیسا جھکتے ہیں ویسا نہیں جھکتا۔ یعنی تلاوت نہیں کرتا اور لَا تَوَسَّدُوا الْقُرْاٰنَ معنیٔ اول پر محمول ہے اور ابو الدرداءؓ کی حدیث معنیٔ ثانی پر)۔

لَا تَوَسَّدُوا الْقُرْاٰنَ وَاتْلُوْهُ حَقَّ تِلَاوَتِهٖ
قرآن کو تکیہ پر مت سلا دو (بلکہ رات کو تہجد میں پڑھو) اور جیسا پڑھنے کا حق ہے اس طرح پڑھو، تلاوت کا حق ادا کر کے پڑھو (سمجھ کر معنی میں غور کر کے اس پر عمل کرو)۔

مَنْ قَرَاَ ثَلٰثَ اٰیَاتٍ فِیْ لَیْلَةٍ لَمْ یَكُنْ مُتَوَسِّدًا لِلْقُرْاٰنِ۔ جو شخص رات کو قرآن کی تین آیتیں بھی پڑھ لیا کرے اس نے قرآن کو تکیہ نہیں بنایا۔

قَالَ لَهٗ رَجُلٌ اِنِّیْ اُرِیْدُ اَنْ اَطْلُبَ الْعِلْمَ وَاَخْشٰی اَنْ اُضَیِّعَهٗ فَقَالَ لَاَنْ تَتَوَسَّدَ الْعِلْمَ خَیْرٌ لَكَ مِنْ اَنْ تَتَوَسَّدَ الْجَهْلَ۔ ایک شخص نے حضرت ابو الدرداءؓ سے کہا۔ میں علم حاصل کرنا چاہتا ہوں لیکن ڈرتا ہوں کہیں اس کو ضائع نہ کر دوں (دوسرے کاموں میں مشغول ہو کر سب بھول جاؤں) ابو الدرداءؓ نے کہا۔ اگر تو علم کو تکیہ پر سلا دے تو اس سے بہتر ہے کہ جہل کو سلائے (کیونکہ علم کبھی نہ کبھی فائدہ دے گا۔ آخر تو کبھی بیدار ہوگا۔ اس وقت تیرا علم بھی جاگے گا۔ اگر جاہل رہا تو بیداری بے سود ہے)۔

اِذَا وُسِّدَ الْاَمْرُ اِلٰی غَیْرِ اَهْلِهٖ فَانْتَظِرِ السَّاعَةَ۔ جب حکومت اور سرداری یا امارت نالائق کو دی جائے (جو اس کا مستحق اور اہل نہ ہو) تو قیامت کا انتظار کرتا رہ (یعنی یہ قرب قیامت کی نشانی ہے)۔

كَانَ یَتَوَسَّدُ الْقُبُوْرَ۔ قبروں پر ٹیکا لگا کر بیٹھتے تھے۔

Marfat.com

وُسُطًا یا سِطَۃً: بیچ میں بیٹھنا۔

وَسَاطَۃً۔ شریف عزت دار ہونا۔

تَوْسِیْطٌ: بیچ میں سے دو ٹکڑے کرنا، بیچ میں رکھنا، بیچ میں بیٹھنا، بیچ کا مال لینا، نہ بہت عمدہ نہ بالکل ناقص۔

تَوَسُّطٌ۔ اعتدال پر رہنا، بیچ میں رہنا۔

اَلْجَالِسُ وَسْطَ الْحَلْقَۃِ مَلْعُوْنٌ۔ حلقہ کے بیچ بیٹھنے والا ملعون ہے (کیونکہ بعضوں کی طرف اس کی پشت ہوگی وہ برا مانیں گے اس کو برا کہیں گے، دوسرا ان کی طرف خطاب نہ کر سکے گا)

فَقَامَ وَسْطَہٗ۔ آپ اس کے بیچ میں کھڑے ہوئے۔

فَقَالَ بِھَا عَلٰی وَسْطِ رَاْسِہٖ۔ اس کو چندیا پر ڈال دیا۔

فَلَمَّا بَلَغَ رَاْسَہٗ غَرَفَ مِنْ مَّاءٍ فَتَلَقَّاھَا بِشِمَالِہٖ حَتّٰی وَضَعَھَا عَلٰی وَسْطِ رَاْسِہٖ۔ جب ہاتھ دھو چکے اور سر کی نوبت آئی تو پانی کا ایک چلو لیا بائیں ہاتھ سے لے کر اس کو چندیا پر ڈال لیا۔

وَاحْتَجَمَ وَسْطَ رَاْسِہٖ۔ آپ نے چندیا پر پچھنے لگوائے۔

خَیْرُ الْاُمُوْرِ اَوْسَاطُھَا۔ بہتر کام وہی ہیں جو متوسط ہوں (نہ ان میں افراط ہو نہ تفریط۔ سارا علم اخلاق اس جملہ میں آگیا دریا کوزے میں سما گیا۔ ہر چیز میں اعتدال کرنا، اور طریقہ متوسط کو اختیار کرنا بس یہی کمال ہے)۔

اَلْوَالِدُ اَوْسَطُ اَبْوَابِ الْجَنَّۃِ۔ والد یعنی باپ بہشت کا بیچ کا دروازہ ہے (باپ کی اطاعت اور تابعداری سے بہشت ملے گی)

اِنَّہٗ کَانَ مِنْ اَوْسَطِ قَوْمِہٖ۔ وہ اپنے قوم کے اشراف اور عزت دار لوگوں میں سے تھا۔

اُنْظُرُوْا رَجُلًا وَسِیْطًا۔ ایک شریف عزت دار آدمی ڈھونڈو۔

اَلصَّلٰوۃُ الْوُسْطٰی۔ بیچ والی نماز۔ یعنی بہت فضیلت اور درجہ والی (وہ صبح کی نماز ہے یا عصر کی نماز ہے)۔

فَاِنَّہٗ اَوْسَطُ الْجَنَّۃِ وَاَعْلَاھَا۔ وہ بہشت کے بیچا بیچ اور سب سے بلند ہے (یعنی فردوس)۔

مِنْ سِطَۃِ النِّسَاءِ یا وَاسِطَۃٍ مِّنَ النِّسَاءِ۔ بہتر عورتوں میں سے (بعضوں نے کہا صحیح مِنْ سَفِلَۃِ النِّسَاءِ ہے۔ میں کہتا ہوں صحیح سِطَۃِ النِّسَاءِ ہے یعنی بیچ میں بیٹھنے والی عورتوں میں سے)۔

تَوَسَّطُوا الْاِمَامَ وَسُدُّوا الْخَلَلَ۔ امام کو صف کے بیچ میں رکھو اور صف میں جو جگہیں خالی ہوں ان کو بھر دو۔

وَقْتُ صَلٰوۃِ الْعِشَاءِ اِلٰی نِصْفِ اللَّیْلِ الْاَوْسَطِ۔ عشاء کی نماز کا (افضل) وقت متوسط رات کے آدھے حصہ تک ہے (متوسط رات جو نہ بہت بڑی ہو نہ چھوٹی اور یہ افضل وقت کا بیان ہے ورنہ صبح صادق کے طلوع تک عشاء کا وقت رہتا ہے۔ لیکن آدھی رات سے زیادہ اس میں تاخیر کرنا مکروہ ہے)

وَسْطَ الْبُیُوْتِ۔ گھروں کے درمیان اترا۔

وَکَانَ قَالَ بِوَاسِطٍ قَبْلَ ھٰذَا فِیْ شَانِہٖ کُلِّہٖ۔ اس سے پہلے شعبہ نے واسط میں (جو ایک قریہ ہے بصرے میں واسطی قلم وہیں سے آتے ہیں) فِیْ شَانِہٖ کُلِّہٖ کا لفظ زیادہ کیا تھا۔ (جواب کے نہیں کہا)۔

رَاَیْنَاہُ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یَخْطُبُ بَیْنَ اَوْسَطِ اَیَّامِ التَّشْرِیْقِ وَنَحْنُ عِنْدَ رَاحِلَتِہٖ۔ ہم نے دیکھا آپ نے ایام تشریق کے بیچ کے دن میں یعنی بارھویں تاریخ خطبہ سنایا (منیٰ میں) اور ہم آپ کی اونٹنی کے پاس کھڑے تھے۔

نَحْنُ الْاُمَّۃُ الْوُسْطٰی وَنَحْنُ شُھَدَاءُ اللّٰہِ عَلٰی خَلْقِہٖ وَحُجَّتُہٗ فِیْ اَرْضِہٖ۔ (امام جعفر صادق نے فرمایا) امۃ وسطًا ہم اہل بیت ہیں اور ہم ہی اللہ کے گواہ ہیں اس کی مخلوق پر، اور ہم ہی اللہ کی زمین میں اس کی حجت اور دلیل ہیں۔

وُسْعَۃٌ یا وُسْعٌ کشادگی، فراخی، تونگری۔

لے بعض علماء صلوۃ وسطی اس نماز کو کہتے ہیں جو کامل ارکان کے ساتھ تمام خشوع و خضوع اور اعتدال سے ادا کی جائے۔ ۱۲ (منہ)۔

Marfat.com

سَعَةٌ اور سِعَةٌ کے بھی یہی معنی ہیں۔ اور سمانا کشادہ کرنا (جیسے وَسْعٌ ہے)

تَوْسِیْعٌ۔ کشادہ کرنا، مال دار کرنا۔

اِیْسَاعٌ۔ مال دار ہونا، مال دار کرنا۔

تَوَسُّعٌ اور اِتِّسَاعٌ۔ کشادہ ہونا (جیسے اِنْبِسَاطٌ ہے)۔

وَاسِعٌ۔ اللہ تعالیٰ کا نام یہ بھی ہے یعنی جس نے مالدار کیا اور ہر ایک پر رحم کیا۔

اِنَّكُمْ لَنْ تَسَعُوا النَّاسَ بِاَمْوَالِكُمْ فَسَعُوْهُمْ بِاَخْلَاقِكُمْ۔ تم سب لوگوں کو مال کی کشادگی نہ دے سکو گے۔ (اتنا مال تمہارے پاس کہاں سے آئے گا جو سب کو دو) خیر اپنے اخلاق کو کشادہ کرو (اس میں تو کچھ خرچ نہیں ہوتا۔ ہر ایک سے ہنسی اور خوشی اور کشادہ پیشانی کے ساتھ ملو)۔

فَضَرَبَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَجُزَ جَمَلِيْ وَكَانَ فِيْهِ قِطَافٌ فَانْطَلَقَ اَوْسَعَ جَمَلٍ رَكِبْتُهُ قَطُّ (جابرؓ کہتے ہیں) آں حضرت صلعم نے میرے اونٹ کے پٹھے پر مار لگائی۔ وہ سست تھا دیر میں چلتا تھا اس کے بعد ایسا تیز چلنے لگا سب سے تیز جس جس اونٹ پر میں کبھی سوار ہوا۔

اِنَّهَا لَمِیْسَاعٌ۔ وہ سانڈنی تو بڑے بڑے قدم رکھتی ہے (تیز چلتی ہے)۔

وَسِعَتْ سَمْعُهُ الْاَصْوَاتَ۔ اس کی ساعت ساری آوازوں پر حاوی ہے (وہ ہر ایک آواز سنتا ہے کیسی ہی ہلکی اور پست ہو)۔

اَنْ تَاْكُلُوْا فَوْقَ ثَلَاثَةٍ لِكَيْ تَسَعَكُمْ۔ میں نے تم کو تین دن سے زیادہ قربانی کا گوشت رکھنے سے اس لئے منع کیا تھا تاکہ گوشت میں سمائی ہو سب کو پہنچے۔

وُسْعٌ اور سَعَةٌ۔ طاقت۔

اَلْكُرْدِيْنَا اَعَانِ عُمْقُهُ فِيْ ذِرَاعٍ وَشِبْرٍ سَعَتُهُ گُر دو ہاتھ کا لمبا چوڑا (یعنی طول و عرض دو دو ہاتھ ہو) اور گہرا ایک ہاتھ اور ایک بالشت، یہی اس کی مقدار ہے (قلتین بھی قریب قریب اسی قدر پانی ہوتا ہے تو شافعیہ اور امامیہ پانی کے باب میں متفق ہیں)۔

مَاءُ الْبِئْرِ وَاسِعٌ۔ کنویں کا پانی کشادہ ہے (یعنی نجاست گرنے سے نجس نہیں ہوتا جب تک اس کا کوئی وصف نہ بدلے)۔

اَلْیَسَعُ۔ مشہور پیغمبر ہیں۔

وَسْقٌ۔ جمع کرنا، اٹھانا، ہانک دینا، ایک وسق بوجھ لادنا۔

تَوْسِیْقٌ۔ ایک ایک وسق کرنا۔

مُوَاسَقَةٌ۔ مقابلہ اور معاوضہ، برابر برابر خرچ دینا۔

اِتِّسَاقٌ۔ انتظام۔

اِیْسَاقٌ۔ لادنا۔

وَسْقٌ۔ ساٹھ صاع کا ہوتا ہے یعنی تین سو بیس رطل کا ملک حجاز میں اور ملک عراق میں چار سو اسی رطل کا۔

لَیْسَ فِیْمَا دُوْنَ خَمْسَةِ اَوْسُقٍ صَدَقَةٌ۔ پانچ وسق سے کم جو پیداوار ہو اس میں زکوٰۃ نہیں ہے۔

اِسْتَوْسِقُوْا كَمَا يَسْتَوْسِقُ جُرُبُ الْغَنَمِ۔ اس طرح جمع ہو جاؤ جیسے خارشتی بکریاں جمع ہو جاتی ہیں (ایک دوسری کو کھجانے رگڑنے اور گرم کرنے کے لئے)۔

اِنَّ رَجُلًا كَانَ يَجُوْزُ الْمُسْلِمِيْنَ وَيَقُوْلُ اِسْتَوْسِقُوْا —— ایک شخص مسلمانوں پر سے گزر رہا تھا اور کہہ رہا تھا جمع ہو جاؤ۔

وَاسْتَوْسَقَ عَلَيْهِ اَمْرُ الْحَبَشَةِ۔ نجاشی پر حبش کے لوگ جمع ہو گئے۔ اس کی اطاعت قبول کی اس کی حکومت جم گئی۔

بِالْاُلُوْفِ الْمُوَسَّقَةِ۔ یہ تاکید ہے جیسے قناطیر مقنطرۃ۔

لَیْسَ فِی الْحِنْطَةِ وَالشَّعِیْرِ حَتّٰى يَبْلُغَ خَمْسَةَ اَوْسَاقٍ۔ گیہوں اور جَو میں زکوٰۃ نہ ہو گی جب تک پانچ وسق تک نہ پہنچیں۔

Marfat.com

اِسْتَوْسَقَ النَّاسُ لِبَيْعَتِهٖ۔ لوگ ان سے بیعت کرنے کو جمع ہو گئے۔

وَسِيْلَةٌ۔ رغبت کرنا، نزدیک ہونا۔

تَوْسِيْلٌ۔ وسیلہ پکڑنا

تَوَسُّلٌ۔ ایسا عمل کرنا جس سے اللہ کا قرب حاصل ہو، پڑانا

وَاسِلَةٌ۔ درجہ اور مرتبہ جو بادشاہ کے پاس حاصل ہو۔

اٰتِ مُحَمَّدَنِ الْوَسِيْلَةَ۔ حضرت محمد صلعم کو وسیلہ عطا فرما (یعنی اپنا قرب اور شفاعت کی مقبولی۔ بعضوں نے کہا وسیلہ ایک منزل ہے بہشت میں، جیسے اگلی حدیث میں وارد ہے)۔

سَلُوا اللّٰهَ لِيَ الْوَسِيْلَةَ۔ اللہ تم سے مانگو کہ مجھ کو وسیلہ عنایت فرمائے۔

اِنَّهَا اَعْلٰى دَرَجَةٍ فِي الْجَنَّةِ اخیر تک۔ وسیلہ ایک بلند درجہ ہے بہشت میں، اس کی ہزار سیڑھیاں ہیں، ایک سیڑھی سے دوسری سیڑھی اتنی بلند ہے کہ سو برس میں تیز گھوڑا جتنی مسافت طے کرے۔ کوئی سیڑھی اس کی جواہر کی ہے کوئی یاقوت کی، کوئی سونے کی، کوئی چاندی کی۔ قیامت کے دن وہ لایا جائے گا اور دوسرے پیغمبروں کے مقاموں میں ایسا چمکے گا جیسے چاند تاروں میں۔ اور ہر ایک پیغمبر اور صدیق اور شہید یہ کہے گا، مبارک ہے وہ شخص جس کو یہ درجہ ملے کذا فی مجمع البحرین۔ مجمع البحار میں ہے کہ شاید آپ نے یہ حدیث اُس وقت فرمائی ہوگی۔ جب آپ کو یہ معلوم نہ ہوا ہوگا کہ مقام محمود آپ کا مقام ہے۔ بعضوں نے کہا امت کی دعا سے اپنی عاجزی ظاہر کرنا مقصود ہے اور خود امت کو اُس کا اجر اور ثواب دلانا)۔

وَسْمٌ۔ داغ دینا۔

مُوَاسَبَةٌ۔ مقابلہ کرنا۔

سَامَةٌ اور وَسَامٌ۔ خوبرو ہونا۔

تَوْسِيْمٌ۔ موسم پر آنا۔

اِتِّسَامٌ۔ نشانی مقرر کرنا۔

وِسَامٌ۔ نشان جو جانوروں پر شناخت کے لئے کیا جاتا ہے۔

وَسْمَةٌ۔ نیل کا پتہ۔

سِمَةٌ۔ نشانی۔

وَسْمِيٌّ۔ مینہہ۔

وَسِيْمٌ قَسِيْمٌ۔ یہ آں حضرت ؐ کی صفت ہے یعنی حسین چمکتے ہوئے خوبصورت۔

لَا يَغُرَّنَّكِ اَنْ كَانَتْ جَارَتُكِ اَوْسَمَ مِنْكِ۔ تجھ کو یہ دھوکا نہ ہو تیری سوکن ہجولی (یعنی حضرت عائشہ رض) تجھ سے زیادہ گوری اور خوبصورت ہیں (ان کی بات اور ہے تو ان کی ریجھ مت کر اور آں حضرت صلعم سے ویسا برتاؤ نہ کر جیسا وہ کرتی ہیں (یہ حضرت عمر رض نے اپنی صاحبزادی ام المومنین حفصہ رض سے کہا)۔

تُنْكَحُ الْمَرْاَةُ لِمِيْسَمِهَا۔ عورت سے نکاح اس کی خوبصورتی کی وجہ سے بھی کرتے ہیں۔

كَانَا يَخْضِبَانِ بِالْوَسْمَةِ۔ امام حسن اور حسین رض وسمہ کا خضاب کرتے (یعنی حنا کے ساتھ ملا کر یہ کالا خضاب ہوتا۔ معلوم ہوا کہ ایسا خضاب کرنا جائز ہے۔ بعضوں نے کہا صرف وسمہ کا خضاب مراد ہے اُس سے بال بالکل کالے نہیں ہوتے)۔

كَانَ شَعْرُ رَاْسِهٖ وَلِحْيَتِهٖ مَخْضُوْبًا بِالْوَسْمَةِ۔ آپ کی ڈاڑھی اور سر کے بال پر وسمہ کا خضاب تھا۔

بَابُ الْعَلَمِ وَالْوَسْمِ۔ علامت اور نشان کے بیان میں

نَهٰى عَنِ الْوَسْمِ فِي الْوَجْهِ۔ منہ پر داغ دینے سے آپ نے منع فرمایا (آدمی ہو جانور منہ پر ہرگز داغ نہ دینا چاہئے جانور کو اگر داغ دیں تو پٹھے پر داغ دیں)

اِنَّهٗ لَبِثَ عَشْرَ سِنِيْنَ يَتْبَعُ الْحَاجَّ بِالْمَوَاسِمِ۔ آنحضرت ؐ مکہ میں دس برس تک حج کے موسم پر حاجیوں کے پیچھے جاتے (ان کو سمجھاتے کہ دین اسلام قبول کرو اور مجھ کو

اپنے قبیلے میں لے جاؤ)۔

إِنَّهُ كَانَ يَسِمُ إِبِلَ الصَّدَقَةِ۔ آنحضرت صلعم زکوٰۃ کے اونٹوں پر داغ لگاتے (پہچان کے لئے کہ دوسرے اونٹوں میں نہ مل جائیں)

وَفِي يَدِهِ الْمِيسَمُ۔ (میں آں حضرت کے پاس آیا) آپ کے ہاتھ میں داغ دینے کا لوہا تھا۔

عَلَى كُلِّ مِيسَمٍ مِنَ الْإِنْسَانِ صَدَقَةٌ (ایک روایت میں یوں ہی ہے اگر یہ صحیح ہو تو ترجمہ یوں ہوگا) آدمی کے ہر ایک عضو پر جس پر قدرتِ الٰہی کا نشان ہو، ایک صدقہ لازم ہے۔

بِئْسَ لَعَمْرُ اللّٰهِ عَمَلُ الشَّيْخِ الْمُتَوَسِّمِ وَالشَّابِّ الْمُتَلَوِّمِ۔ قسم پروردگار کے بقا کی یہ کام اس بوڑھے سے بہت برا ہے جو خضاب کرتا ہو اور اس جوان سے جو ملامت سے ڈرتا ہو۔

سِمَةُ الْخَيْرِ۔ بھلائی کی نشانی۔

تَوَسَّمْتُ فِيهِ كَذَا۔ میں نے اس میں ایسی نشانی دیکھی

مِنْ سِمَاتِ الْحُدُوثِ۔ حدوث کی نشانیاں۔

نَحْنُ الْمُتَوَسِّمُونَ وَالسَّبِيلُ بِنَا مُقِيمٌ (ان فی ذلك لآيات لِلْمُتَوَسِّمِين وانها لبسبيل مقيم کی تفسیر میں ائمہ اہل بیت سے منقول ہے کہ) متوسمین ہم لوگ ہیں اور دین کا راستہ ہمارے سبب سے سیدھا ہے۔

وَسَمَ النَّاسُ تَوْسِيمًا۔ لوگ موسم پر حاضر ہوئے۔

وَسَنٌ یا وَسْنَةٌ۔ اونگھ، نیند، بیداری، کنویں کی بدبو سے بے ہوش ہونا۔

إِيسَانٌ۔ بے ہوش کر دینا، خواب دیکھنا۔

تَوَسُّنٌ۔ سوتے میں جماع کرنا۔

إِسْتِيسَانٌ۔ اونگھنا۔

وَسِنٌ۔ اونگھنے والا۔

لَا يَأْتِي عَلَيْكُمْ قَلِيلٌ حَتَّى يَقْضِيَ الثَّعْلَبُ وَسْنَةً بَيْنَ سَارِيَتَيْنِ مِنْ سَوَارِي الْمَسْجِدِ۔ (ابوہریرہ رض نے کہا) تھوڑا زمانہ نہیں گزرے گا کہ مسجدِ نبوی کے دو ستونوں کے درمیان لومڑی اپنی نیند پوری کرے گی (مطلب یہ ہے کہ مسجد نمازیوں سے خالی ہو کر اجاڑ اور ویران رہے گی وحشی جانور وہاں آکر بسیرا لیں گے)۔

إِنَّ رَجُلًا تَوَسَّنَ جَارِيَةً فَجَلَدَهُ وَهَمَّ بِجَلْدِهَا فَشَهِدُوا أَنَّهَا مُكْرَهَةٌ أَيْ تَغَشَّاهَا وَهِيَ وَسْنَى قَهْرًا۔ ایک شخص نے سوتے میں ایک لونڈی سے جماع کیا۔ حضرت عمر رض نے اس کو کوڑے لگائے۔ پھر لونڈی کو کوڑے لگانا چاہا، تو لوگوں نے گواہی دی کہ مرد اس پر زبردستی سے جب وہ سو رہی تھی چڑھ بیٹھا (اس لئے لونڈی کو کوئی سزا نہ دی)۔

وَسْوَسَةٌ یا وَسْوَاسٌ۔ دل میں وہ خیال ڈالنا جس میں نہ فائدہ ہو نہ بھلائی، بار بار گنگنانا، عقل میں فتور ہو کر بے تکی باتیں کرنا۔

وَسْوَاسٌ۔ ایک بیماری بھی ہے جو غلبۂ سودا سے پیدا ہوتی ہے اس میں دل پریشان ہو جاتا ہے اور کسی بات پر نہیں جمتا۔ اور شیطان جو خیال گناہ کا یا کفر کا دل میں ڈالے اس کو بھی "وسوسہ" اور "وسواس" کہتے ہیں (اس کی جمع وَسَاوِسُ ہے)۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي رَدَّ كَيْدَهُ إِلَى الْوَسْوَسَةِ۔ شکر اس پروردگار کا جس نے شیطان کا فریب دور کر کے وسوسہ پر پھیر دیا (اب سوائے اس کے کہ دل میں خیال ڈالے کوئی عملی کارروائی اس سے نہیں ہو سکتی)۔

لَمَّا قُبِضَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وُسْوِسَ نَاسٌ وَكُنْتُ فِيمَنْ وُسْوِسَ (حضرت عثمان رض کہتے ہیں) جب آنحضرت کی وفات ہوئی تو کئی صحابہ کو وسواس کی بیماری ہو گئی، مجھ کو بھی یہ بیماری ہو گئی تھی (بے تکی باتیں کرتا تھا، دل دہشت زدہ ہو گیا تھا)

غُفِرَ لَهُ مَا وَسْوَسَتْ صُدُورُهَا۔ دل میں جو وسوسے

آئے (اور گزر جائے جمے نہیں) تو وہ معاف ہے اس پر مواخذہ نہ ہوگا (لیکن اگر جم جائے اور مضبوط عزم یا اعتقاد ہو جائے تب تو اس پر مواخذہ ہوگا۔ وسوسہ کی طرح بھول چوک بھی ہے اس پر بھی مواخذہ نہ ہوگا۔ اس طرح ترجمۂ باب سے سنت منا ہو جائے گی)۔

مَا لَا یَجُوْزُ مِنْ اِقْرَارِ الْمُوَسْوَسِ۔ جس کو وسواس کی بیماری ہو اس کا اقرار معتبر نہ ہوگا۔ (کیونکہ وہ اقرار صالح نہیں ہے جیسے زبردستی یا ڈر کی وجہ سے اقرار کرے)۔

حَتّٰی کَادَ بَعْضُهُمْ یُوَسْوِسُ۔ (صحابہ رض آں حضرت م کی وفات سے بہت پریشان ہوئے) بعضوں کو تو وسواس کی بیماری ہونے کو تھی۔

وَسْوَسَ الْحُلِیُّ۔ زیور بجا۔

وَلَا یُؤْذِیْكَ الْوَسْوَاسُ۔ تجھ کو شیطان نہ ستائے۔

وَسْوَاسُ الْمَاءِ۔ وہان ایک شیطان ہے جو پانی کے متعلق طرح طرح کے وسوسے آدمی کے دل میں ڈالتا ہے (کبھی وضو یا غسل میں یہ خیال ڈالتا ہے کہ پانی سب مقاموں پر نہیں پہنچا۔ پھر وضو یا غسل کر۔ کبھی کہتا ہے یہ پانی نجس تھا کیونکہ وہ دہ در دہ سے کم تھا یا قلتین نہ تھا۔ کبھی کہتا ہے قطرہ آ گیا اب پھر استنجا کر اور نئے سرے سے وضو کر)

اِنَّهٗ یُوَسْوِسُ فَاِذَا ذَکَرَ الْعَبْدُ اللّٰهَ خَنَسَ۔ شیطان (خناس) وسوسہ ڈالتا ہے جب اللہ تعالیٰ کی یاد کرو تو بھاگ جاتا ہے۔

اَعُوْذُ بِكَ مِنْ وَسَاوِسِ الشَّیْطَانِ۔ خداوندا تیری پناہ شیطان کے وسوسوں سے۔

باب الواو مع الشین

وَشْبٌ۔ غلیظ۔

وِشْبٌ۔ (مفرد ہے اَوْشَاب کا)۔

قَالَ لَهٗ عُرْوَةُ بْنُ مَسْعُوْدِ الثَّقَفِیُّ وَاِنِّیْ لَاَرٰی اَوْشَابًا مِّنَ النَّاسِ لَخَلِیْقٌ اَنْ یَّفِرُّوْا وَیَدَعُوْكَ۔ عروہ بن مسعود ثقفی نے آنحضرت صلعم سے کہا میں دیکھ رہا ہوں آپ کے ساتھ اِدھر اُدھر کے چند اوباش لوگ جمع ہو گئے ہیں ان کا ڈھنگ یہ معلوم ہوتا ہے کہ سخت وقت آنے پر بھاگ جائیں آپ کو چھوڑ کر چل دیں (اس کلام پر حضرت ابوبکر صدیق رض کو غصہ آ گیا تھا اور آپ نے عروہ کو گالی دی، فرمایا "ابے جا لات کا تنہ چوس! کیا ہم آنحضرت م کو چھوڑ کر بھاگ جائیں گے")۔

اَوْبَاش اور اَوْشَاب اور اَشْوَاب۔ پنچ میل لوگ مختلف قبیلوں کے بازاری، ذلیل، کمینے، شریر۔

وَشِیْجٌ۔ ایک کے اندر ایک گھس جانا گھنے ہوئے ہونا۔

تَوْشِیْجٌ۔ ایک کے اندر ایک کرنا۔

وَشِیْجٌ۔ درخت گھنے ہوئے۔

وَاَفْنَتْ اُصُوْلَ الْوَشِیْجِ۔ اس قحط نے گھنے درختوں کی جڑوں کو تباہ کر دیا (ان میں تری نہ رہنے کی وجہ سے)۔

وَتَمَکَّنَتْ مِنْ سُوَیْدَاءِ قُلُوْبِهِمْ وَشِیْجَةٌ تَشْفِیَةٌ۔ اُن کے دل کے بیچوں بیچ محبت اور اختلاط کی شاخیں نرم اور مرطوب زمین کی قائم ہو گئیں۔

وَوَشَّجَ بَیْنَهَا وَبَیْنَ اَزْوَاجِهَا۔ اس میں اور اُس کی بیویوں میں موافقت اور اُلفت دی (عرب لوگ کہتے ہیں وَشَّجَ اللّٰهُ بَیْنَهُمْ تَوْشِیْجًا۔ اللہ تعالیٰ نے ان کو ملا دیا، ان میں محبت اور الفت دی)۔

وُشَاحٌ۔ چمڑے کا ایک تسمہ جس پر کبھی جواہر اور نگینے وغیرہ بھی جڑے جاتے ہیں۔ عورتیں اس کو مونڈھے اور پہلو کے درمیان باندھ لیتی ہیں۔

تَوْشِیْحٌ۔ وشاح پہنانا۔

تَوَشُّحٌ۔ لٹکانا، پہننا۔

کَانَ یَتَوَشَّحُ بِثَوْبِهٖ۔ آپ کپڑا اپنے اوپر ڈھانپ لیتے (کرمانی نے کہا وشاح موتیوں کا ہار اس کو عورت

Marfat.com

اپنی کمر پر باندھتی ہے اور جب چادر وہاں ڈالے تو متوشح ہوا۔ مجمع البحار میں ہے کہ توشح یہ ہے کہ کپڑے کا ایک کنارہ بائیں ہاتھ کے تلے سے لے جاکر داہنے مونڈھے پر ڈالنا اور کنارہ داہنے ہاتھ کے تلے سے بائیں مونڈھے پر ڈالنا پھر دونوں کناروں کو ملاکر سینہ پر گرہ دے دینا۔ مخالفت بین الطرفین اور اشتمال بالثوب کے بھی یہی معنی ہیں)۔

كَانَ يَتَوَشَّحُنِي وَيَنَالُ مِنْ رَأْسِي۔ آں حضرتؐ مجھ کو گلے سے لگاتے، بوسہ دیتے میرے سر پر بھی ہاتھ پھیرتے۔

لَا عَدِمْتُ رَجُلًا وَشَّحَكَ هٰذَا الْوِشَاحَ۔ میں اُس شخص کو گم نہ کروں جس نے تیری کمر پر یہ ضرب لگائی۔

وَيَوْمُ الْوِشَاحِ مِنْ تَعَاجِيْبِ رَبِّنَا
عَلٰى اَنَّهٗ مِنْ دَارَةِ الْكُفْرِ نَجَّانِيْ

(ایک کالی لونڈی باربار یہ شعر پڑھا کرتی) وشاح کا دن بھی میرے مالک کی عجیب قدرتوں کا دن تھا۔ اُس نے دار الکفر سے مجھ کو نجات دلوائی (یہ قصہ مشہور ہے۔ ایک لونڈی پر بہتان ہوا کہ اس نے ہار چرا لیا، اس کو سزا دی۔ بعد میں ایسا ہوا کہ چیل نے وہ ہار لاکر ڈال دیا)۔

ذَاتُ الْوِشَاحِ۔ آنحضرتؐ کی زرہ کا نام تھا۔

وَاتَّشَحَ بِهِ الْاَرْحَامُ۔ اس کے سبب ناطوں کو ایک میں ایک ملادیا۔

اَلتَّوَشُّحُ فِي الْقَمِيْصِ مِنَ التَّجَبُّرِ۔ قمیص میں توشح کرنا غرور اور کبر میں داخل ہے۔

اَلْاِسْتِيَاءُ فَوْقَ التَّوَشُّحِ فِي الصَّلٰوةِ مَكْرُوْهٌ۔ توشح کے اوپر چادر اوڑھنا مکروہ ہے نماز میں۔

وَشْرٌ۔ چیرنا، تیز کرنا، باریک کرنا۔

اِيْتِشَارٌ اور اِسْتِيْشَارٌ۔ دانت باریک کرنے کی درخواست کرنا۔

لَعَنَ اللّٰهُ الْوَاشِرَةَ وَالْمُؤْتَشِرَةَ۔ اللہ نے دانت برابر کرنے والی پر اور برابر کرانے والی پر لعنت کی (بوڑھی عورتیں اپنے تئیں جوان دکھلانے کو دانت گھسوا کر باریک اور چھوٹے کراتیں)۔

وَشْظٌ۔ تنگ کرنا، ایک ٹکڑا توڑنا۔

مُوَاشَظَةٌ اور تَوَاشُظٌ۔ دو آدمیوں کا نعوظ کرنا اور ہر ایک کا اپنی منی دوسرے کے پیٹ پر بہانا۔

وَشِيْظٌ۔ خدمت گار اور عام ذلیل لوگ، مختلف اصل والے (اس کی جمع اَوْشَاظٌ ہے)۔

وَشِيْظَةٌ۔ فالتو، زائد، بے کار۔

اِيَّاكُمْ وَالْوَشَائِظَ۔ سفلے اور کمینے اور بد اصلے لوگوں سے بچے رہو (ایسے لوگوں سے صحبت مت رکھو)۔

وَشْعٌ۔ ملادینا، چڑھ جانا۔

تَوْشِيْعٌ۔ کام میں لانا، اوپر ہوجانا، دھنک کر لپیٹ لینا۔

اِيْشَاعٌ۔ پھول نکلنا۔

تَوَشُّعٌ۔ بہت ہونا۔

اِسْتِيْشَاعٌ۔ باڑ پر پانی دینا۔

وَشِيْعٌ۔ باڑ جو کانٹوں اور شاخوں سے باغ کے گرد لگاتے ہیں۔

وَالْمَسْجِدُ يَوْمَئِذٍ وَشِيْعٌ بِسَعَفٍ وَخَشَبٍ اُن دنوں مسجد پتوں اور لکڑیوں سے پٹی ہوئی تھی۔

وَشِيْعٌ: پتوں کا بنا ہوا ایک ٹکڑا جو چھت پر ڈالتے ہیں (بعضوں نے کہا وَشِيْعٌ وہ چھپر اسنڈوا جو فوج کے سردار کے لئے بنایا جاتا ہے وہاں سے اپنی فوج کی نگرانی کرتا ہے)۔

كَانَ اَبُوْبَكْرٍ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْوَشِيْعِ يَوْمَ الْبَدْرِ۔ بدر کی جنگ کے دن ابوبکر صدیقؓ آنحضرتؐ کے ساتھ تھے اس چھپر (منڈوے) میں جو آپ کے لئے تیار کیا گیا تھا (ابوبکر صدیق ننگی تلوار ہاتھ میں لئے ہوئے آنحضرتؐ کی حفاظت کر رہے تھے)۔

يُوْشَعُ بن نون مشہور پیغمبر ہیں۔

وَشْقٌ۔ کاٹنا، ٹکڑے ٹکڑے کرکے سکھانا۔

Marfat.com

تَوْشِیْق۔ کاٹنا، جدا کرنا۔
اِیْشَاق۔ گھس جانا۔
تَوَاشُق اور اِتِّشَاق۔ ٹکڑے ٹکڑے کردینا گوشت کی طرح۔
اُتِیَ بِوَشِیْقَةٍ یَابِسَةٍ مِنْ لَحْمِ صَیْدٍ فَقَالَ اِنِّیْ حَرَامٌ۔ ایک ٹکڑا سوکھے گوشت کا شکار کے جانور کا آنحضرتؐ کے پاس لایا گیا۔ آپ نے فرمایا میں احرام باندھے ہوں شکار کا گوشت نہیں کھا سکتا۔ نہایہ میں ہے کہ وَشِیْقَة وہ گوشت ہے جس کو تھوڑا سا ابال لیں پورا نہ پکایا جائے۔ اس کو سفر میں لے جاتے ہیں۔ بعضوں نے کہا وَشِیْقَہ قدید کو کہتے ہیں یعنی جو گوشت کاٹ کر دھوپ میں سکھایا جائے)۔
اُهْدِیَتْ لِیْ وَشِیْقَةُ قَدِیْدِ ظَبْیٍ فَرَدَّهَا۔ (حضرت عائشہؓ کہتی ہیں) مجھ کو ہرن کے سکھائے ہوئے گوشت کا ایک ٹکڑا تحفہ بھیجا گیا۔ آنحضرتؐ نے اس کو پھیر دیا۔
کُنَّا نَتَزَوَّدُ مِنْ وَشِیْقِ الْحَجِّ۔ ہم حج کے گوشت کے ٹکڑوں سے راستہ کا توشہ کرتے (یعنی قربانی کے گوشت میں سے)
وَتَزَوَّدْنَا مِنْ لَحْمِهٖ وَشَائِقَ۔ ہم نے اس کے گوشت میں سے چند ٹکڑے لے کر ان کو راستہ کا توشہ بنایا۔
اِنَّ الْمُسْلِمِیْنَ اَخْطَأُوْا بِاَبِیْهِ فَجَعَلُوْا یَضْرِبُوْنَهٗ بِسُیُوْفِهِمْ وَهُوَ یَقُوْلُ اَبِیْ اَبِیْ فَلَمْ یَفْهَمُوْهُ حَتّٰی انْتَهٰی اِلَیْهِمْ وَقَدْ تَوَاشَقُوْهُ بِاَسْیَافِهِمْ۔ حذیفہ کے والد الیمان کی بابت مسلمانوں نے غلطی کی، ان کو تلواروں سے مارنے لگے حذیفہ پکار رہے تھے ارے میرے باپ ہیں میرے باپ ہیں۔ (ان کو کیوں مارے ڈالتے ہو) لیکن مسلمانوں نے نہیں سمجھا یہاں تک کہ حذیفہ جب ان کے پاس پہنچے، دیکھا تو ان کے باپ کو تلواروں سے ٹکڑے ٹکڑے کر دیئے ہیں۔
وَشْكٌ یا وَشَاكَةٌ۔ جلدی (جیسے تَوْشِیْكٌ ہے)۔
مُوَاشَكَةٌ۔ جلدی چلنا (جیسے اِیْشَاكٌ ہے)۔
یُوْشِكُ اَنْ یَّكُوْنَ كَذَا۔ قریب ہے کہ ایسا ہوگا (یعنی وہ زمانہ جلد آنے والا ہے)۔
لَیُوْشِکَنَّ۔ البتہ قریب ہے۔
تُوْشِكُ مِنْهُ الْفَیْئَةُ۔ وہاں سے لوٹنا قریب ہے۔
فَاِنِّیْ قَادِمٌ اِلَیْكَ وَشِیْكًا۔ میں تمہارے پاس جلد آنے والا ہوں۔
کَانَ کَشْفُ ذٰلِكَ الْبَلَاءِ سَرِیْعًا۔ اس بلا کا دور ہونا جلدی ہوا (یہ بلا جلد دفع ہوگئی)۔
وَشْكُ الْبَیْنِ۔ جدائی کی جلدی۔
اَوْشَكَ فُلَانٌ اِیْشَاكًا۔ وہ شخص جلدی چلا۔
وَشْلٌ یا وَشَلَانٌ بہنا، ٹپکنا، ناتواں ہونا، محتاج ہونا عاجزی کرنا۔
اِیْشَالٌ۔ تھن بچہ کے منہ میں دینا تاکہ دودھ پینا سیکھے۔
رِمَالٌ دَمِثَةٌ وَعُیُوْنٌ وَشِلَةٌ۔ ریتیاں ہیں نرم اور چشمے ہیں تھوڑے پانی کے۔
اَخْسَفْتَ اَمْ اَوْشَلْتَ۔ کیا تو نے بہت پانی نکالا یا تھوڑا (یعنی کنوئیں میں پانی بہت نکلا یا کم)۔
وَشْمٌ۔ سوئی سے گودنا پھر اس پر نیل یا سرمہ لگا دینا۔
تَوْشِیْمٌ کے بھی یہی معنی ہیں۔
اِیْشَامٌ۔ رنگ شروع ہونا، پک جانا، نرم خوش مزہ ہو جانا پستان نمودار ہونا، بہت ہونا، عیب کرنا، برا کہنا، شروع کرنا
لَعَنَ اللّٰهُ الْوَاشِمَةَ وَالْمُسْتَوْشِمَةَ یا وَالْمُوْتَشِمَةَ اللہ تعالیٰ نے لعنت کی گودنے والی اور گدوانے والی پر (کیونکہ یہ فعل حرام ہے اور مشرکوں کا طرز ہے اور اس میں اللہ کی خلقت کو بدلنا ہے)۔
لَمَّا اسْتُخْلِفَ عُمَرُ اَشْرَفَتْ مِنْ کَنِیْفٍ وَاَسْمَاءُ بِنْتُ عُمَیْسٍ مَوْشُوْمَةُ الْیَدِ مُمْسِکَتُهٗ۔ جب حضرت ابوبکرؓ نے حضرت عمرؓ کو خلیفہ بنایا تو پاخانے پر سے ان کو جھانکا (کہ لوگ کیا کہتے ہیں) اس وقت اسماء بنت عمیس (آپ کی بیوی) جن کے ہاتھ پر مہندی کے نقش تھے آپ کو

Marfat.com

تھامے ہوئے تھیں (کہ کہیں گر نہ پڑیں. کیونکہ آپ بیماری سے بہت ضعیف ہو گئے تھے)۔

وَاللهِ مَا كَتَمْتُ وَشْمَةً. خدا کی قسم میں نے کوئی کلمہ نہیں چھپایا۔

مَا عَصَيْتُهُ وَشْمَةً. میں نے کوئی کلمہ خلاف نہیں کہا۔

مَا كَتَمْتُ وَشْمَةً وَلَا كَذَبْتُ كِذْبَةً. سوئی کے ایک گودنے کے موافق بھی میں نے حق کو نہیں چھپایا اور نہ میں کوئی جھوٹ بولا (یہ مجمع البحرین میں ہے)۔

وَشْوَشَةٌ. آہستگی سے اٹھا دینا، آہستہ بات کرنا۔

تَوَشْوُشٌ. حرکت کرنا، ایک دوسرے سے کھسر پھسر کرنا۔

فَلَمَّا انْفَتَلَ تَوَشْوَشَ الْقَوْمُ. جب نماز پڑھ کر آپ لوٹے تو لوگوں نے آہستہ ایک دوسرے سے بات کرنا شروع کی (کہ آج نماز کم ہو گئی یا آں حضرت بھول گئے)۔

بَيْنَ الْقَوْمِ وَشَاوِشُ. لوگوں میں کھسر پھسر ہو رہی ہے۔

وَشْيٌ. خوبصورت کرنا، نقش و نگار کرنا، ایک رنگ دوسرے رنگ میں ملانا، جھوٹ بولنا، چغل خوری کرنا۔

تَوْشِيَةٌ. منقش کرنا، بیل بوٹے بنانا۔

تَوَشِّي. ظاہر ہونا۔

خَرَجْنَا نَشِي بِسَعْدٍ إِلَى عُمَرَ. ہم سعد بن ابی وقاص رض کی چغلی کھانے کو حضرت عمر کی طرف نکلے۔

كَانَ يَسْتَوْشِيهِ وَيَجْمَعُهُ. عبداللہ بن ابی منافق کھود کھود کر اس تہمت کو نکالتا تھا (جو حضرت عائشہ رض پر لگی تھی) اور سارے قصے جو سنتا تھا ان کو اکٹھا کرتا تھا۔ (ان میں نمک مرچ لگا کر بیان کرتا)۔

إِنَّهُ كَانَ يَسْتَوْشِي. وہ کھود کھود کر حدیث کو پوچھتے (اس کی تحقیق کرتے)۔

كَمَا يَسْتَوْشِي الرَّجُلُ فَرَسَهُ. جیسے کوئی اپنے گھوڑے کے ایڑ لگاتا ہے (تاکہ وہ جتنا جلد چل سکے اتنا چلے)۔

أَجَاءَتْنِي النَّائِبَةُ إِلَى اسْتِيشَاءِ الْأَبَاعِدِ. آفتوں اور مصیبتوں نے مجھ کو دور والوں سے مانگنے پر ان کا مال نکالنے پر مجبور کیا۔

فَدَقَّ عُنُقَهُ إِلَى عَجْبِ ذَنَبِهِ فَأَتَتْنِي مُحَدَّدًا وَدِيًّا. اس کی گردن اس کی ریڑھ کی ہڈی تک موڑ دی (دبا دی) آخر وہ کبڑا ہو کر اچھا ہو گیا (عرب لوگ کہتے ہیں اِتَّشَى الْعَظْمُ جب ہڈی جڑ جائے لیکن اس میں کجی رہ جائے)۔

سِتْرًا مُوَشًّى. حضرت فاطمہ نے ایک کاڑھی دار ریشمی کپڑے کا پردہ لٹکایا (حالانکہ ایسا پردہ لٹکانا منع نہیں، مگر آپ کو یہ منظور تھا کہ حضرت فاطمہ زیب و زینت کا خیال نہ کریں آخرت کی تیاری میں مصروف رہیں)۔

وَشَى الثَّوْبَ. دو رنگوں پر کپڑا بنا۔

يُكْرَهُ لِبَاسُ الْحَرِيرِ وَلِبَاسُ الْوَشْيِ. (مرد کے لئے) ریشمی اور نقشی کپڑا پہننا مکروہ ہے۔

اِشْتَرِ جُبَّةً خَزٍّ إِلَّا مُوَشًّى. ایک ریشمی جبہ خرید یا نقشی اگر ریشمی نہ ملے۔

وَشَى بِهِ إِلَى السُّلْطَانِ. بادشاہ تک چغلی کھائی۔

وَاشِي. چغلی کھانے والا۔

بَابُ الْوَاوِ مَعَ الصَّادِ

وَصْبٌ. بصرے سے لے کر بابہ تک جو فاصلہ ہے۔

وَصَبٌ. بیماری، دائمی مرض، درد۔

وُصُوبٌ. ہمیشہ رہنا، ثابت ہونا۔

تَوْصِيبٌ اور تَوَصُّبٌ اور اِيصَابٌ. بیمار کرنا۔

أَنَا وَصَّبْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ. میں نے آں حضرت کی تیمار داری کی (یعنی بیمار کی خدمت دوا علاج وغیرہ)۔

وَصَبٌ کے معنی کبھی تعب اور فتور بدنی کے بھی آتے

ملہ بروزن مساجد ۱۲۰

Marfat.com

ہیں (جیسے نَصَبٌ ہے)۔

هَلْ تَجِدُ شَيْئًا قَالَ لَا إِلَّا تَوْصِيبًا۔ تم کو کچھ تکلیف ہو رہی ہے، کہا نہیں ایک ضعف سا معلوم ہوتا ہے۔

مِنْ نَصَبٍ وَّلَا وَصَبٍ۔ نہ وہاں تھکن ہو نہ بیماری۔

وَصَدٌ۔ بننا، ثابت ہونا، اقامت کرنا۔

تَوْصِيدٌ۔ ڈرانا۔

اِيْصَادٌ۔ احاطہ بنانا، شکار پر ابھارنا۔

وَصِيْدٌ۔ صحن، چوکھٹ۔

فَوَقَعَ الْجَبَلُ عَلَى بَابِ الْكَهْفِ فَأَوْصَدَهُ۔ پہاڑ اس غار کے دروازے پر گرا جس میں اصحابِ کہف تھے اور غار کا منہ بند کر دیا۔

اَوْصَدْتُ الْبَابَ۔ میں نے دروازہ بند کر دیا۔

نَارٌ مُّوْصَدَةٌ۔ بند آگ (اس کے اندر کوئی منفذ نہیں)

وِصْرٌ۔ عہد، دستاویز۔

اِشْتَرٰى مِنِّيْ أَرْضًا وَّقَبَضَ وِصْرَهَا۔ اس شخص نے مجھ سے ایک زمین خریدی اس کا قبالہ بھی لے لیا (اب نہ قبالہ واپس کرتا ہے نہ قیمت دیتا ہے)۔

اِصْرٌ۔ بھی عہد و پیمان (واؤ کو الف سے بدل دیا)

وَصْعٌ۔ غائب کرنا اور ایک پرندہ ہے چڑیا سے چھوٹا۔

اِنَّ الْعَرْشَ عَلٰى مَنْكِبِ اِسْرَافِيْلَ وَاِنَّهُ لَيَتَوَاضَعُ لِلّٰهِ حَتّٰى يَصِيْرَ مِثْلَ الْوَصْعِ۔ عرش حضرت اسرافیل کے مونڈھے پر ہے اور وہ اللہ تعالٰے کے سامنے ایسی عاجزی ظاہر کرتے ہیں کہ "وصع" کی طرح بن جاتے ہیں۔

وَصِيْعٌ۔ وصع پرندے کی آواز۔

وَصْفٌ اور صِفَةٌ۔ تعریف کرنا، صفت بیان کرنا۔

تَوَاصُفٌ۔ ایک دوسرے کے اوصاف بیان کرنا۔

اِتِّصَافٌ۔ موصوف ہونا۔

نَهٰى عَنْ بَيْعِ الْمُوَاصَفَةِ۔ آں حضرتؐ نے بیع مواصفہ سے منع فرمایا (وہ یہ ہے کہ بائع کے پاس ایک چیز نہ ہو اور اس کو بیچے اس طرح کہ مشتری سے اس کے اوصاف معلوم کرکے دوسری جگہ سے خرید کر کے اس کے حوالے کرے)

اِنْ لَّا يَشِفَّ فَاِنَّهُ يَصِفُ۔ اگر باریک کپڑے میں سے بدن نہ دکھائی دے تب بھی بدن کی صفت تو اس میں معلوم ہو جاتی ہے (اعضاء کا حجم وغیرہ)۔

وَمَوْتٌ يُصِيْبُ النَّاسَ حَتّٰى يَكُوْنَ الْبَيْتُ بِالْوَصِيْفِ۔ ایک موت ایسی لوگوں میں پھیلے گی (کہ گاڑنے کو جگہ بھی مشکل سے ملے گی) ایک قبر کی جگہ ایک بردے کے بدلے ملے گی (غلام لونڈی کے برابر قبر کی یا قبر کے کھودنے کی اُجرت ہوگی)۔

اِنَّهَا كَانَتْ وَصِيْفَةً لِعَبْدِ الْمُطَّلِبِ۔ امّ ایمن (آنحضرتؐ کی کھلائی انا) عبد المطلب کی لونڈی تھیں۔

وَصَفَ سُفْيَانُ يُرِيْدُ اَنْ يَّحْفَظَ۔ سفیانؓ نے ہونٹ ہلانے کا مطلب یہ بیان کیا کہ آنحضرتؐ چاہتے تھے کہ وحی کو یاد کرلیں (ایسا نہ ہو کہ بھول جائیں اس لئے حضرت جبرئیل کی قرأت کے ساتھ آپ بھی قرات کرتے جاتے تھے اور لب ہائے مبارک ہلاتے جاتے تھے)

وَصَفَ الْقَاسِمُ فَتَفَلَ (قاسم نے ہٰکذا کی تفسیر اس طرح کی کہ) اپنے کپڑے میں تھوک کر اس کو الٹ پلٹ کرکے پونچھ ڈالا۔

مَنْ وَصَفَ اللّٰهَ فَقَدْ حَدَّهٗ وَمَنْ حَدَّهٗ فَقَدْ عَدَّهٗ وَمَنْ عَدَّهٗ فَقَدْ اَبْطَلَ اَزَلَهٗ۔ جس نے اللہ تعالیٰ کے لئے ایسی صفت ثابت کی جو مخلوق کی صفات کے مشابہ ہو (صاحب مجمع البحرین نے کہا زائد صفت ثابت کی یعنی جو قرآن و حدیث میں نہیں ہے) اس نے اللہ تعالیٰ کو (اجسام کی طرح) محدود کر دیا اور جس نے اس کو محدود کیا اس نے اس کو متعدد کر دیا اور جس نے اس کو متعدد کر دیا اس نے اس کی ازلیت باطل کر دی (اس لئے کہ ہر محدود اور متعدد حادث ہوگا)۔

لَيْسَ لَهٗ صِفَةٌ تُنَالُ۔ پروردگار کی کوئی صفت ایسی

Marfat.com

نہیں جس کی حقیقت اور کیفیت سمجھ سکیں (بس جو صفت قرآن یا حدیث میں بیان ہوئی ہے اس پر ایمان لانا اور اس کی حقیقت اور کیفیت اللہ کے تفویض کرنا یہی طریقہ سچے ایمان داروں کا ہے)۔

وَاَشْهَدُ اَنَّ الْاِسْلَامَ كَمَا وُصِفَ۔ میں گواہی دیتا ہوں کہ اسلام ایسا ہے جیسا بیان کیا گیا۔

اِسْتَوْصَفْتُ الطَّبِيْبَ لِدَائِيْ۔ میں نے طبیب سے پوچھا تم میرا علاج کس طرح سے کرو گے۔

وَصْلٌ یا صِلَةٌ یا صِلَةٌ: جوڑنا، جمع کرنا، وصول ہونا، پہنچ جانا، رسید محبوب سے یکجائی دینا، جاہلیت کے طریق پر پکارنا (یالفلان کہنا) ناطہ ملانا، سلوک کرنا۔

تَوْصِيْلٌ: جوڑنا، پہنچا دینا۔

مُوَاصَلَةٌ: ملنا جلنا، ملاقات رکھنا، ہمیشہ کرنا۔

وِصَالٌ: محبوب سے مل جانا، طے کے روزے رکھنا یعنی دو دو تین تین روز برابر کچھ نہ کھانا نہ پینا۔

اِيْصَالٌ: پہنچا دینا۔

تَوَصُّلٌ: پہنچنا۔

تَوَاصُلٌ: ایک دوسرے سے ملنا۔

اِتِّصَالٌ: جڑ جانا۔

مَنْ اَرَادَ اَنْ يُطَوِّلَ عُمُرَهٗ فَلْيَصِلْ رَحِمَهٗ۔ جو شخص اپنی عمر بڑھانا چاہے وہ اپنے ناطہ والوں سے سلوک کرے (خواہ نسبتی ہوں یا سببی سب کے ساتھ جو ہو سکے احسان کرے)۔

وَصِيْلَةٌ: وہ بکری جو سات بار دو دو بچے جنے اور ساتویں بار میں ایک نر اور مادہ جنے جاہلیت کے زمانے میں ایسی بکری کا دودھ مردوں کے لئے درست جانتے تھے اور عورتوں کے لئے حرام۔ بعضوں نے کہا اگر ساتواں بچہ نر ہوتا تو اس کو ذبح کرتے اور مرد عورت سب کھاتے۔ اگر مادہ ہوتی تو بکریوں میں چھوڑ دی جاتی۔ اگر نر اور مادہ دونوں جنتی تو کہتے اپنے بھائی سے مل گئی پھر اس کو ذبح نہ کرتے اور اس کا دودھ مردوں کے لئے حلال اور عورتوں کے لئے حرام سمجھتے۔

اِذَا كُنْتَ فِي الْوَصِيْلَةِ فَاَعْطِ رَاحِلَتَكَ حَظَّهَا۔ جب تو آبادی اور ارزانی کے مقام میں ہو تو اونٹنی کو اس کا حصہ دے (دانہ چارہ اچھی طرح کھلا)۔

مَا زِلْتُ اَرُمُّ اَمْرَكَ بِوَذَائِلِهٖ وَاَصِلُهٗ بِوَصَائِلِهٖ (عمرو بن عاص رضؓ نے معاویہؓ سے کہا) میں تو برابر تمہارا کام اچھی رائیں دے کر درست کرتا رہا اور اس کو عمدہ یمنی سرخ کپڑے پہناتا رہا یا اس میں عمدہ اور مصلحتی جوڑ لگاتا رہا، اس کو آراستہ پیراستہ کرتا رہا۔

اِنَّ اَوَّلَ مَنْ كَسَا الْكَعْبَةَ كِسْوَةً كَامِلَةً تُبَّعٌ كَسَاهَا الْوَصَائِلَ۔ سب سے پہلے جس نے کعبہ پر پوری پوشش ڈالی وہ تبع یمن کا بادشاہ تھا۔ اس نے یمن کی سرخ چادریں اس کو اڑھائیں (جو دھاری دار ہوتی ہیں)۔

اِنَّهٗ لَعَنَ الْوَاصِلَةَ وَالْمُسْتَوْصِلَةَ۔ آنحضرتؐ نے بالوں میں جوڑ لگانے والی اور لگوانے والی دونوں پر لعنت کی (جوڑ لگانے والی سے یہ مراد ہے کہ دوسری عورت کا چونڈا لے کر اس کی چوٹی میں شریک کرے۔ اگر کالے صوف (اون) سے جوڑ کرے تو وہ منع نہیں ہے۔ بعضوں نے کہا واصلہ وہ جو جوانی میں بدکار رہے اور جب بوڑھی ہو جائے تو دلالی کرے۔ بدکار عورتوں کو مردوں کے پاس لائے۔ "قحبہ چوں پیر شود پیشہ کند دلالی"۔

نَهٰى عَنِ الْوِصَالِ فِي الصَّوْمِ۔ طے کے روزے رکھنے سے منع فرمایا (یہ ممانعت اپنی امت پر شفقت کے لئے تھی ورنہ خود آنحضرتؐ طے کے روزے رکھتے تھے۔ بعضوں نے امت کے لئے بھی جائز رکھے ہیں۔ اب اختلاف ہے کہ یہ ممانعت تنزیہی ہے یا تحریمی اور ظاہر یہ ہے کہ تحریمی ہے)۔

وَاصَلَ فِيْ اَوَّلِ رَمَضَانَ۔ آنحضرتؐ نے شروع رمضان میں وصال کیا (یہ راوی کی غلطی ہے اور صحیح یہ ہے کہ آخر شعبان میں وصال کیا)۔

Marfat.com

إِنَّهُ نَهَى عَنِ الْمُوَاصَلَةِ فِي الصَّلٰوةِ وَقَالَ لَا تَمُرْ مِمَّنْ وَاصَلَ فِي الصَّلٰوةِ خَرَجَ مِنْهَا صِفْرًا۔ آں حضرت ؐ نے نماز میں مواصلت سے منع فرمایا اور فرمایا جس نے نماز میں مواصلت کی وہ خالی ہاتھ نماز سے نکل گیا۔ (عبد اللہ بن احمد بن حنبلؒ نے کہا۔ ہم کو "مواصلت فی الصلوٰۃ" کے معنی معلوم نہ تھے یہاں تک کہ امام شافعیؒ آئے اور میرے والد ان کے پاس گئے ان سے کئی باتیں پوچھیں منجملہ ان کے ایک یہ مواصلت فی الصلوٰۃ بھی تھی امام شافعیؒ نے کہا۔ مواصلت کئی مقاموں میں ہوتی ہے۔ ایک یہ کہ امام کے "ولا الضالین" کہنے کے ساتھ ہی مقتدی آمین کہدے یہ انتظار نہ کرے کہ جب وہ سکتہ کرے اس وقت آمین کہے۔ دوسرے یہ کہ تکبیر تحریمہ کے ساتھ ہی قرارت شروع کردے (دعائے استفتاح نہ پڑھے نہ سکتہ کرے) تیسرے یہ کہ پہلے سلام کو دوسرے سے ملا دے حالانکہ پہلا سلام فرض ہے اور دوسرا سنت ہے۔ چوتھے یہ کہ امام کی تکبیر کے ساتھ ہی تکبیر کہدے، چاہئے یہ کہ امام کے بعد تکبیر کہے۔ مترجم کہتا ہے مواصلت کے یہ معنی بھی ہو سکتے ہیں کہ ایک فرض نماز کے بعد دوسری فرض نماز شروع کردے اور دونوں کے بیچ میں سلام نہ پھیرے[1])

إِشْتَرٰى مِنِّيْ بَعِيْرًا وَّاَعْطَانِيْ وُصْلًا مِّنْ ذَهَبٍ۔ آں حضرت نے مجھ سے ایک اونٹ خریدا اور مجھ کو ایک انعام سونے کا دیا (یعنی بخشش کے طور پر)۔

إِنَّهُمَا كَانَا أَسْلَمَا فَتَوَصَّلَا بِالْمُشْرِكِيْنَ حَتّٰى خَرَجَا إِلٰى عُبَيْدَةَ بْنِ الْحَارِثِ۔ عتبہ اور مقدام بن معدی کرب مسلمان ہو گئے تھے (لیکن اسلام کو ظاہر نہیں کیا تھا) وہ دونوں مشرکوں کے ساتھ ملے رہے پھر ان کے پاس سے عبیدہ بن حارث بن عبد المطلب کے پاس چلے آئے۔

إِنَّهُ لَمَّا حَمَلَ عَلَى الْعَدُوِّ مَا وَصَلْنَا كَتِفَيْهِ حَتّٰى ضَرَبَ فِي الْقَوْمِ۔ انھوں نے جب دشمن پر حملہ کیا تو ہم ان کے مونڈھوں تک نہیں پہنچے تھے کہ انھوں نے مارنا شروع کر دیا (یعنی بہت جلد دشمن پر حملہ کر دیا)۔

رَأَيْتُ سَبَبًا وَاصِلًا مِّنَ السَّمَاءِ إِلَى الْأَرْضِ۔ میں نے دیکھا کہ ایک رسّی آسمان سے زمین تک ملی ہوئی ہے۔

صِلُوا السُّيُوْفَ بِالْخُطَا وَالرِّمَاحَ بِالنَّبْلِ۔ اگر دشمن فاصلہ پر ہو تو چل کر تلواروں کی زد پر کرلو اور اگر برچھے ان تک نہ پہنچ سکیں تو تیروں سے مارو۔

يَقْطَعُهُمْ مَا اسْتَمَوْا حَتّٰى إِذَا طَعَنُوْا مَا دَهُمْ فَإِذَا مَا ضَارَبُوْا اعْتَنَقَا۔ جب وہ تیر چلاتے ہیں یہ برچھے سے ان کو مارتا ہے۔ جب وہ برچھا چلاتے ہیں تو یہ تلوار سے ان کو مارتا ہے جب وہ بھی تلوار لیتے ہیں تو دونوں لپٹ جاتے ہیں (پوری مڈبھیڑ ہوتی ہے)۔

إِنَّهُ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ فَعْمَ الْأَوْصَالِ۔ آں حضرتؐ کے جوڑ بند سب گٹھے ہوئے تھے جیسے عمدہ اور مضبوط طاقتور آدمیوں کے ہوتے ہیں

كَانَ اسْمُ نَبْلِهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمُوْتَصِلَةَ۔ آں حضرتؐ کے تیر کا نام موتصلہ تھا (یعنی متصلہ قریش کے لوگ ایسے مقاموں میں ادغام نہیں کرتے کہتے ہیں موتصل اور موتفق اور موتعد اور دوسرے لوگ متصل اور متفق اور متعد کہتے ہیں موتصلہ یعنی دشمن کو لگ جانے والا (بطور فال نیک کے یہ نام رکھا گیا)۔

مَنِ اتَّصَلَ فَأَعِضُّوْهُ۔ جو شخص جاہلیت کی رسم کے موافق یالفلان کہے اس سے کہو اپنے باپ کا لوڑا لے (اس کو گالی دو)۔

إِنَّهُ أَعَضَّ إِنْسَانًا اتَّصَلَ۔ اُبی بن کعبؓ نے ایک شخص سے کہا جس نے "یالفلان" کہا تھا اپنے باپ کا لوڑا چوس۔

يُبَارِكُ فِي الْأَوْصَالِ شِلْوٍ مُّمَزَّعٍ۔ برکت دے اس عضو کے جوڑوں پر جو کاٹ ڈالا گیا ہو۔

[1] "مواصلت فی الصلوٰۃ" یہ بھی ہو سکتی ہے کہ فرض نماز کے بعد وہیں سنتیں یا نفل پڑھنا شروع کردے اور دونوں میں وقفہ یا تبدیل مقام کا لحاظ نہ رکھے کما سیاتی۔ مس

Marfat.com

لَا تُوْصِلُ صَلٰوۃً حَتّٰی تَتَکَلَّمَ اَوْ تَخْرُجَ۔ ہم فرض نماز سے سنت کو نہیں ملاتے بیچ میں بات کر لیتے یا جہاں فرض پڑھی ہے وہاں سے نکل جاتے ہیں (سنت یہی ہے کہ جہاں آدمی فرض ادا کرے وہاں سنت نہ پڑھے دوسری جگہ جا کر پڑھے یا کچھ بات کر کے اس کے بعد سنت پڑھے ـــــ میں کہتا ہوں "مواصلت فی الصلوٰۃ" جس سے ممانعت ہوئی ہے اس کے ایک معنی یہ بھی ہو سکتے ہیں کہ سنت کو فرض سے ملا دے)۔

کَانَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مُتَوَاصِلَ الْاَحْزَانِ۔ آں حضرت اکثر ملول اور رنجیدہ رہتے تھے (یہ روایت صحیح نہیں ہے اس کی سند میں ایک راوی مجہول ہے۔ آپ کیوں ہمیشہ ملول رہتے اللہ تعالیٰ نے آپ کی اگلی اور پچھلی لغزشیں معاف فرما چکا تھا اور دنیا سے آپ کو ایسا تعلق نہ تھا کہ اس کی فکر رہتی بلکہ آپ ہمیشہ ہنس مکھ اور خوش و خرم رہتے اور آپ نے رنج اور غم سے اللہ کی پناہ مانگی ہے (کذا فی المجمع) مترجم کہتا ہے اس حدیث کو اکثر صوفیہ اپنی کتابوں میں لائے ہیں۔ انھوں نے اس پر نظر نہیں ڈالی کہ اس کی سند کیسی ہے اگر یہ حدیث صحیح ہو تو اس کا مطلب یہ ہو سکتا ہے کہ آپ کو ہمیشہ اپنی امت کی فکر رہتی۔ آپ کا غم یہی امت کا غم تھا۔ چنانچہ وفات کے وقت بھی آپ امتی امتی فرما رہے تھے اور ظاہر میں ہمیشہ ہنس مکھ اور خندہ پیشانی رہنا حزن قلبی کے منافی نہیں ہے)۔

اِذَا حَدَّثَ تَوَصَّلَ بِھَا۔ جب حدیث بیان کرتے تو اس کی سند آنحضرتؐ تک متصل کر دیتے (ملا دیتے)۔

اَمُسْتَوْصِلَۃٌ اَمْ مُخْرِجَۃٌ۔ معلوم نہیں یہ فتنہ جڑ سے اکھیڑنے والا ہے یا رک جانے والا ہے۔

صِلُوْا اَرْحَامَکُمْ۔ اپنے ناطوں کو ملاؤ (رشتہ داروں سے اچھا سلوک کرتے رہو)۔

خَرَجَتْ مِنْ یَدِیْ اَسْبَابُ الْوُصْلَاتِ۔ میرے ہاتھ سے ملاپ کی رسیاں نکل گئیں (یعنی مرادوں تک پہنچنے کا کوئی ذریعہ نہیں رہا)۔

تَقَطَّعَتْ اَوْصَالُہٗ۔ اس کے جوڑ جوڑ کٹ گئے (جدا جدا ہو گئے)۔

وَصْمٌ۔ جلدی سے باندھنا، چھوڑ دینا، عیب کرنا۔

تَوْصِیْمٌ۔ سستی یا اعضا شکنی لاحق ہونا، تکلیف دینا۔

تَوَصُّمٌ۔ رنج پانا۔

تَوَاصُمٌ۔ ایک دوسرے کا عیب کرنا۔

وَصْمَۃٌ۔ عار، عیب، نقص، فتور، سستی۔

وَاِنْ نَامَ حَتّٰی یُصْبِحَ اَصْبَحَ ثَقِیْلًا مُوَصَّمًا۔ اگر صبح تک سوتا رہا تو صبح کو بھاری اور سست ہو کر اٹھے گا۔ (اس کا مزاج ہلکا اور خوش نہیں ہونے کا)۔

لَا تَوْصِیْمَ فِی الدِّیْنِ۔ دین کے معاملات میں (جیسے شرعی سزاؤں کے لگانے میں) سستی نہ کرو (اس میں رعایت اور مہربانی نہ کرو)۔

ھَلْ تَجِدُ شَیْئًا قَالَ لَا اِلَّا تَوْصِیْمًا فِیْ جَسَدِیْ۔ تم اپنا حال کیسا پاتے ہو کچھ درد محسوس ہوتا ہے۔ انھوں نے کہا نہیں صرف میرے بدن میں ایک ناتوانی اور ناطاقتی معلوم ہوتی ہے (ایک روایت میں اِلَّا تَوْصِیْبًا ہے، اس کا ذکر اوپر گزر چکا)۔

عَبْثًا وَوَصْمًا۔ دونوں کے ایک معنی ہیں۔

وَصْیٌ۔ مرتبہ پانے کے بعد پھر اتر جانا، ٹکے پن کے بعد وزن دار ہونا، مل جانا، ملا دینا۔

تَوْصِیَۃٌ اور اِیْصَاءٌ۔ کسی کو اپنا کام سپرد کرنا، اس سے کچھ کہنا مرتے وقت کسی کو کچھ دلانا، کسی چیز کا مالک بنانا۔

ایک شخص نے فرض نماز کے بعد کھڑے ہو کر سنتیں یا نفل پڑھنے شروع کر دیئے تو حضرت عمرؓ نے اس کو ٹوکا اور فرمایا۔ اسی وجہ سے تم سے اگلی امتیں تباہ ہوئی ہیں۔ آں حضرتؐ نے حضرت عمرؓ کی بات سن کر فرمایا: عمر خدا تمہیں اصابت رائے عطا فرمائے (تم نے ٹھیک کہا) ۱۲ منہ

Marfat.com

وَصِیٌّ. جو شخص میت کی طرف سے اس کے مال اور اہل و عیال کا نگراں ہو۔

تَوَاصِی۔ ایک دوسرے کو وصیت کرنا۔

اِسْتِیْصَاءٌ۔ وصیت قبول کرنا (یعنی اس کے موافق چلنا)۔

مُوْصِیْ۔ وصیت کرنے والا۔

مُوْصیٰ لَہٗ. جس کے لئے وصیت کی ہو۔

مُوْصیٰ بِہٖ. وہ مال یا شئے یا امر جس کی وصیت کی ہو۔

مَاحَقُّ اِمْرِئٍ مُّسْلِمٍ لَہٗ شَیْئٌ یُّوْصِیْ فِیْہِ یَبِیْتُ لَیْلَتَیْنِ اِلَّا وَوَصِیَّتُہٗ مَکْتُوْبَۃٌ عِنْدَہٗ. جس مسلمان کے پاس کوئی چیز ایسی ہو جس کے لئے وصیت کرنا منظور ہو تو اس کو دو راتیں بھی اس طرح نہ گزارنا چاہئے کہ اس کی وصیت اس کے پاس لکھی ہوئی نہ ہو (بلکہ وصیت لکھ کر اپنے پاس رکھنا چاہئے معلوم نہیں کس وقت موت آجائے۔ مجمع البحار میں ہے کہ وصیت کرنا واجب ہے اس شخص پر جس پر قرض ہو یا اس کے پاس کسی کی امانت ہو یا کسی کا کوئی حق اس پر آتا ہو۔ اور دوسرے لوگوں کے لئے مستحب ہے۔ بعضوں نے کہا ہر ایک پر وصیت کرنا واجب ہے۔ کہتے ہیں جو کوئی وصیت نہیں کرتا وہ عالم برزخ میں بات نہیں کر سکتا۔ اگر مال اسباب نہ ہو نہ کسی کا کچھ دینا ہو جب بھی اپنے بچوں اور رشتہ داروں اور دوستوں کو اتباع خدا اور رسول اور نماز کی پابندی کی وصیت کرے)۔

اِسْتَوْصُوْا بِالنِّسَاءِ خَیْرًا فَاِنَّھُنَّ عِنْدَکُمْ عَوَانٌ. عورتوں کے ساتھ اچھا سلوک کرنے میں میری وصیت قبول کرو، وہ بیچاریاں تمہارے پاس قید ہیں (ضعیف الخلقت ہیں ان کی راحت اور آرام کا خیال رکھو ان کو بے وجہ تکلیف نہ دو)۔

لَمْ یُوْصِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ. آں حضرت ؐ نے کوئی مالی وصیت نہیں کی (کیونکہ آپ کے پاس کوئی مال جمع نہ تھا یا کسی کو اپنا وصی نہیں بنایا جیسے حضرات امامیہ خیال کرتے ہیں کہ جناب علی مرتضیٰ کو آنحضرت ؐ نے اپنا وصی بنایا تھا۔ البتہ آپ نے یہ وصیت کی کہ میرے اہل بیت کا خیال رکھو، نماز کا خیال رکھو، لونڈی غلاموں کا خیال رکھو، باہر سے جو وفد آتے ہیں ان کی خاطر داری کرتے رہو)۔

وَاَوْصَاہُ فِیْ خَاصَّۃِ نَفْسِہٖ بِتَقْوَی اللّٰہِ وَمَنْ مَّعَہٗ مِنَ الْمُسْلِمِیْنَ خَیْرًا. آنحضرت جب کسی کو لشکر کا سردار مقرر کرتے اور اس کو روانہ کرتے تو خاص اس کے نفس کے متعلق اس کو یہ وصیت کرتے کہ "اللہ تعالیٰ سے ڈرتے رہو" اور جو مسلمان اس کے ساتھ ہوتے اُن سے نیک سلوک کرنے کی وصیت کرتے۔

قَالُوْا اَوْصٰی اِلٰی عَلِیٍّ. (لوگوں نے ام المومنین حضرت عائشہ رضؓ سے کہا) لوگ کہتے ہیں کہ آں حضرت ؐ نے حضرت علی کو اپنا وصی بنایا (انھوں نے کہا۔ آنحضرت صلعم کی تو وفات میرے سینے اور ودگی کے درمیان ہوئی، آپ نے حضرت علی کو کہاں وصی بنایا۔ یعنی یہ سب غلط ہے آپ نے کسی کو وصی نہیں بنایا)۔

وَاسْتَوْصِ بِہٖ مَعْرُوْفًا. اس کے ساتھ اچھا سلوک کرنے میں میری وصیت قبول کر۔

اِسْتَوْصِ بِابْنِ عَمِّکَ خَیْرًا. اپنے چچازاد بھائی کے ساتھ بھلائی کرنے میں میری وصیت قبول کر۔

اِنَّ النَّاسَ تَبَعٌ لَّکُمْ وَاِنَّ رِجَالًا یَاْتُوْنَکُمْ یَتَفَقَّھُوْنَ فَاِذَا اَتَوْکُمْ فَاسْتَوْصُوْا بِھِمْ. دیکھو لوگ تمہارے تابعدار ہیں (تمہاری پیروی کریں گے، تمہاری چال چلیں گے تم کو میرے اصحاب سمجھ کر) کچھ لوگ (دوسرے ملکوں سے) دین کا علم حاصل کرنے کے لئے تمہارے پاس آئیں گے، ان کو اچھی طرح وصیت اور نصیحت کرنا (دین کے احکام بتلانا)۔

اَلْوَصِیَّۃُ مِنَ اللّٰہِ فَرِیْضَۃٌ. اللہ کی وصیت اس کے فرائض ہیں جو اس نے اپنے بندوں کے لئے ٹھہرا دیئے ہیں۔

اَوْصِیَاءُ الْاَنْبِیَاءِ کَمَا جَاءَتْ بِہِ الرِّوَایَۃُ. پیغمبروں کے وصی حدیث میں مذکور ہیں (حضرت آدم ؑ کے

Marfat.com

وصی حضرت شیث تھے اور سام حضرت نوح کے اور یوحنا حضرت ہودؑ کے اور اسحاق حضرت ابراہیمؑ کے اور یوشع حضرت موسیٰؑ کے اور شمعون حضرت عیسیٰؑ کے اور حضرت علی حضرت محمد صلعم کے، یہ امامیہ کی روایت ہے)۔

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مَنْ وَجَدْتُمْ وَصِیَّ مُحَمَّدٍ فَقَالَ عَلِیًّا ثُمَّ قَالَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ وَلَہٗ اسْمٌ غَیْرُ ھٰذَا قَالَ نَعَمْ ھُوَ حَیْدَرَۃٌ فَلِمَ تَسْأَلُنِیْ عَنْ ذٰلِکَ قَالَ اِنَّا وَجَدْنَا فِیْ کِتَابِ الْاَنْبِیَاءِ اِنَّہٗ فِی الْاِنْجِیْلِ ھَیْدَارٌ قَالَ ھُوَ حَیْدَرَۃٌ (ایک بوڑھا جن جس کا نام بالہام بن لاقیس بن ابلیس تھا) اس سے آں حضرتؐ نے پوچھا تم محمد کا وصی کس کو جانتے ہو، اس نے کہا علی کو۔ پھر اس نے کہا یا رسول اللہؐ علی کا کوئی اور نام بھی ہے؟ آپ نے فرمایا، ہاں حیدرہ۔ پھر آنحضرتؐ نے اس سے پوچھا، تو نے یہ سوال کیوں کیا۔ اس نے کہا۔ ہم نے پیغمبروں کی کتابوں میں انجیل میں ان کا نام ہیدار پایا ہے۔ آپ نے فرمایا نہیں وہ حیدرہ ہے یعنی شیر یہ سب امامیہ کی روایت ہے اور اس کی صحت میں شبہ ہے)۔

باب الواو مع الضاد

وَضَاءٌ۔ حسن اور لطافت میں غالب ہونا۔

وُضُوْءٌ۔ اور وَضَاءَۃٌ۔ حسین اور نظیف ہونا۔

مُوَاضَاءَۃٌ۔ حسن اور نظافت میں مقابلہ کرنا۔

تَوَضُّؤٌ۔ غسل کرنا، پاکیزہ ہونا۔

وَضُوْءٌ۔ وضو کا پانی۔

وَضِیْءٌ۔ حسین اور نظیف۔

وُضُوْءٌ۔ منہ اور ہاتھ پاؤں دھونا، سر پر مسح کرنا یا منہ اور ہاتھ دھونا اور سر اور پاؤں پر مسح کرنا۔

تَوَضَّؤُا مِمَّا غَیَّرَتِ النَّارُ۔ جس چیز کو آگ نے پکایا ہو اس کو کھا کر وضو کرو (یعنی کلی کرو۔ بعضوں نے کہا وضوئے شرعی کرو۔ لیکن اکثر علماء کے نزدیک یہ حدیث منسوخ ہے وہ کہتے ہیں ابتدائے اسلام میں آپ نے ایسا حکم دیا تھا۔ پھر یہ حکم منسوخ ہو گیا مگر امام احمدؒ کے نزدیک اونٹ کا گوشت کھانے سے وضو ٹوٹ جاتا ہے)۔

اَلْوُضُوْءُ بَعْدَ الطَّعَامِ یَنْفِی الْفَقْرَ وَقَبْلَہٗ یَنْفِی اللَّمَمَ کھانے کے بعد وضو کر لینے سے محتاجی دفع ہوتی ہے اور کھانے سے پہلے وضو کر لینے سے دیوانگی نہیں آتی۔

لِمَ اُصَلِّیْ فَاَتَوَضَّأَ۔ میں کیوں وضو کروں کیا میں نماز پڑھنا چاہتا ہوں کہ وضو کروں (امام مالکؒ اور ثوریؒ اور ایک جماعت علماء نے کھانے سے پہلے وضو اور اس کے بعد وضو کرنے کو مکروہ کہا ہے اور کہا ہے کہ سلف کے لوگ ایسا نہیں کرتے تھے بلکہ یہ اہل عجم کا طریق ہے اور بعضوں نے کہا کہ کھانے سے پہلے اور اس کے بعد وضو کرنا کچھ واجب نہیں ہے بلکہ مستحب ہے کیونکہ دوسری حدیث میں ہے اَلْوُضُوْءُ قَبْلَ الطَّعَامِ وَبَعْدَہٗ بَرَکَۃٌ۔ کھانے سے پہلے اور کھانے کے بعد وضو کرنا برکت ہے۔ یعنی برکت کا سبب ہے)۔

اَلَا نَاْتِیْکَ بِوَضُوْءٍ۔ کیا ہم وضو کا پانی آپ کے لئے نہ لائیں (آپ نے فرمایا مجھ کو وضو کرنے کا اس وقت حکم ہوا ہے جب نماز کھڑی ہو (شاید پوچھنے والا اس وضو کو واجب جانتا ہو گا تو آپ نے اس کے وجوب کی نفی کی)۔

وُضُوْءُ الرَّجُلِ مَعَ امْرَاَتِہٖ وَفَضْلِ وَضُوْءِ الْمَرْأَۃِ مرد کا اپنی بیوی کے ساتھ وضو کرنا اور عورت کے وضو سے جو پانی بچ رہے

صَبَّ عَلَیَّ مِنْ وَضُوْءِہٖ۔ آپ نے وضو کا پانی مجھ پر ڈال دیا (یعنی مستعمل پانی یا جو پانی وضو سے بچ رہا تھا، اس حدیث میں دلیل ہے اس بات کی کہ مستعمل پانی پاک ہے مگر اس میں یہ شبہ ہوتا ہے کہ شاید وہ پانی مراد ہو جو ظرف میں وضو کے بعد بچ رہا تھا۔ مگر برکت تو اسی پانی میں ہوگی جو آپ کے جسم مبارک سے لگا۔ میں کہتا ہوں وہ پانی بھی متبرک ہے جو آپ کے وضو کے بعد ظرف میں بچ رہا تھا تو استدلال صحیح

نہیں ہو سکتا۔ البتہ دوسری روایت میں ہے کہ آپ ظرف میں ہاتھ ڈال کر پانی لیا کرتے اور ظاہر ہے کہ ہاتھ پر مستعمل پانی لگا رہتا ہے تو معلوم ہوا کہ مستعمل پانی پاک ہے)۔

اَخَذَ مِنْ وَضُوْءِ ہٖ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ۔ آنحضرت صلعم کے وضو سے بچا ہوا پانی لیا۔

اِذَا اُحْجِلْتَ فَعَلَیْکَ الْوُضُوْءُ۔ یا تیری منی نکلے (دخول ہو گیا ہو) اس صورت میں تجھ کو وضو کرنا ضروری ہوگا (غسل کی حاجت نہیں۔ بعضے صحابہ کا یہی قول ہے اور امام بخاری رح کا بھی مذہب یہی معلوم ہوتا ہے کہ صرف دخول سے غسل واجب نہیں ہوتا جب تک انزال نہ ہو)۔

وَصَبَبْتُ عَلَیْہِ الْوَضُوْءَ۔ میں نے آپ پر وضو کا پانی ڈالا (معلوم ہوا کہ وضو میں دوسرے کی مدد لینا مکروہ نہیں ہے۔ بعضوں نے اعضائے وضو کا دوسرے شخص سے دھلانا تنزیہاً مکروہ رکھا ہے)

مَنْ غَسَلَ یَدَہٗ فَقَدْ تَوَضَّأَ۔ جس نے کھانے سے پہلے اور اس کے بعد ہاتھ دھوئے اس نے وضو کیا۔

لَقَلَّمَا کَانَتِ امْرَأَۃٌ وَضِیْئَۃٌ عِنْدَ رَجُلٍ یُحِبُّہَا (ام رومان نے حضرت عائشہ رض سے کہا، ان کو تسلی دی کہ بیٹی تو اتنا رنج مت کر) ایسا بہت کم ہوا ہے کہ کسی مرد کے پاس ایک گوری چٹی خوبصورت عورت ہو اور اس کی سوکنیں اس پر رشک نہ کریں (جھوٹی تہمتیں نہ لگائیں)۔

لَا یَغُرَّنَّکِ اَنْ کَانَتْ جَارَتُکِ ہِیَ اَوْضَأَ مِنْکِ تو دھوکا نہ کھا یو، تیری سوکن تجھ سے بڑھ کر گوری چٹی خوبصورت ہے (یہ حضرت عمر رض نے حضرت حفصہ رض سے کہا)۔

ھَلْ مِنْ وَضُوْءٍ۔ وضو کا پانی ہے؟

فَشَرِبْتُ مِنْ وَضُوْءِ ہٖ۔ میں نے آپ کے وضو سے بچا ہوا پانی پی لیا (یعنی وہ پانی جو ظرف میں بچ رہا تھا یا جو آپ کے اعضا سے ٹپکا تھا اور دوسری صورت میں مستعمل پانی کی طہارت ثابت ہوگی۔ مگر مخالف یہ کہہ سکتا ہے کہ شاید آنحضرت کا یہ خاصہ ہو کہ آپ کا مستعمل پانی پاک ہو یا یہ کہ دوا اور علاج کے طور پر یہ پانی پیا ہو)۔

لَا وُضُوْءَ لِمَنْ لَمْ یَذْکُرِ اسْمَ اللّٰہِ عَلَیْہِ۔ جو کوئی وضو کو شروع کرتے وقت بسم اللہ نہ کہے اس کا وضو درست نہ ہوگا (تو بسم اللہ کہنا وضو کے شروع میں فرض ہے اگر بھول جائے تب وضو صحیح ہو جائے گا۔ لیکن عمداً ترک کرے تو وضو صحیح نہ ہوگا۔ اہل حدیث کا یہی قول ہے اور امام ابوحنیفہ رح اس کو سنت کہتے ہیں)۔

شُغِلْتُ فَلَمَّا انْقَلَبْتُ فَلَمْ اَزِدْ اَنْ تَوَضَّأْتُ قَالَ وَالْوُضُوْءَ اَیْضًا۔ (حضرت عثمان غنی رض جمعہ کی نماز کے لئے دیر کر کے آئے حضرت عمر رض نے ان پر اعتراض کیا) انہوں نے کہا میں ایک کام میں پھنس گیا تھا وہاں سے لوٹا تو گھر میں اتنا ہی ٹھہرا کہ صرف وضو کر کے چلا آیا۔ حضرت عمر رض نے کہا (لو دوسرا قصور) تم نے صرف وضو ہی کیا (حالانکہ آنحضرت صلعم نے جمعہ کے لئے غسل کا حکم دیا ہے)۔

وَاِذَا تَوَضَّأَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ کَادُوْا یَقْتَتِلُوْنَ عَلٰی وَضُوْءِ ہٖ۔ آنحضرت صلعم جب وضو کرتے تو آپ کے وضو کا پانی لینے کے لئے صحابہ لڑنے کے قریب ہو جاتے (ہر ایک اس کو تبرک سمجھ کر لینا چاہتا)۔

فَتَوَضَّأَ وُضُوْءَہٗ لِلصَّلٰوۃِ۔ نماز کے لئے جیسا وضو کرتا ہے ویسا وضو کر لیتے یعنی سوتے وقت۔

اِذَا اَرَادَ اَنْ یَّنَامَ وَھُوَ جُنُبٌ غَسَلَ فَرْجَہٗ وَتَوَضَّأَ لِلصَّلٰوۃِ ثُمَّ نَامَ۔ آنحضرت جنابت کی حالت میں اگر سونا چاہتے (یعنی غسل سے پہلے) تو نماز کے وضو کی طرح وضو کر لیتے اور اپنی شرمگاہ دھو ڈالتے پھر سو رہتے

فَاِذَا امْرَأَۃٌ تَتَوَضَّأُ اِلٰی جَانِبِ قَصْرٍ (آنحضرت فرماتے ہیں میں بہشت میں گیا) کیا دیکھتا ہوں ایک عورت محل کے ایک طرف وضو کر رہی ہے (یہ وضو تکلیف شرعی کا نہ تھا بلکہ صفائی اور نظافت کا تھا۔ بعضوں نے تَتَوَضَّأُ کے

Marfat.com

یہ معنی کیے ہیں کہ وہ چمک رہی تھی یعنی بہت حسینہ اور جمیلہ اور نورانی تھی) میں نے پوچھا یہ محل کس کا ہے؟ فرشتوں نے کہا عمرؓ کا۔ میں یہ سنکر تمہاری غیرت کا خیال کرکے لوٹ آیا۔ یہ سن کر حضرت عمرؓ رو دیئے، کہنے لگے یا رسول اللہ صلعم بھلا میں آپ پر غیرت کروں گا (آپ کے تو ہم سب خادم ہیں ہماری بیویاں آپ کی لونڈیاں ہیں)۔

فُرْصَةً مُتَوَضِّئِيْنَ بِهَا۔ ایک پھایہ لے اس سے پاکی کر۔

اِمْرَأَةً وَضِيْئَةً۔ ایک خوبصورت گوری چٹی عورت۔

ثُمَّ اَرَادَ اَنْ يَعُوْدَ فَلْيَتَوَضَّأْ۔ ایک بار صحبت کرکے پھر دوبارہ کرنا چاہے تو وضو کر ڈالے (پھر آخر میں غسل کرے بعضوں نے کہا وضو سے مراد یہاں شرم گاہ دھو ڈالنا ہے کیونکہ فرج کی رطوبت اگر لگی رہے گی تو لذت کم ہوگی)۔

ثُمَّ تَوَضَّأَ وُضُوْءَهٗ لِلصَّلٰوةِ۔ پھر نماز کے لئے جیسا وضو کرتے ہیں ویسا وضو کیا (یعنی غسل جنابت کے بعد حالانکہ غسل کے بعد وضو کرنا ضروری نہیں)۔

فَتَوَضَّأَ مِنْهَا وُضُوْءً دُوْنَ وُضُوْءٍ۔ پھر آپ نے معمولی وضو سے ہلکا وضو کیا (یعنی ایک ایک بار اعضاء کو دھویا یا پانی چپڑ لیا خوب بہایا نہیں)

مِيْضَاَةٌ۔ وضو کا ظرف بعضوں نے کہا لوٹے اور ظرف سے وضو کرنا حوض اور نہر میں وضو کرنے سے بہتر ہے کیونکہ آنحضرتؐ سے منقول نہیں ہے کہ آپ نے نہر یا حوض سے وضو کیا۔ میں کہتا ہوں اس پر کوئی دلیل نہیں ہے آنحضرتؐ کے عہد میں بہتی ہوئی نہریں مدینہ میں نہ تھیں اور کسی روایت میں یہ نہیں ہے کہ آپ نے نہر کو چھوڑ کر خواہ مخواہ لوٹے میں پانی لے کر اس سے وضو کیا ہو۔ کذا فی التوسط شرح سنن ابی داؤد۔ آگے ایک روایت آتی ہے اُس میں یہ ہے کہ آپ ایک نہر پر سے گزرے اور کاسہ میں پانی لے کر ایک گوشہ میں جا کر وضو کیا۔ اور ایک حدیث میں ہے کہ پانی میں اسراف مت کر اگرچہ تو بہتی نہر پر ہو۔ اس سے یہ نکلتا ہے کہ نہر پر وضو کر سکتے ہیں۔)

وَضَّاْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَرَاَيْتُ النَّاسَ يَبْتَدِرُوْنَ وَضُوْءَهٗ۔ میں نے آنحضرتؐ کو وضو کرایا اور لوگوں کو دیکھا کہ آپ کے وضو سے جو پانی ٹپکتا ہے اس کو لینے کے لئے لپک رہے ہیں (اس حدیث سے مستعمل پانی کی طہارت ثابت ہوتی ہے۔ اہلِ حدیث کا یہی قول ہے اور اگر مستعمل پانی نجس ہو تو بڑی دقتوں کا سامنا ہوگا)۔

فَلَمَّا رَاَى النَّاسُ الْمِيْضَاَةَ اَكَبُّوْا عَلَيْهَا۔ جب لوگوں نے وضو کا ظرف دیکھا تو اس پر جھک پڑے۔

لَمَّا ازْدَحَمَ النَّاسُ عَلَى الْمِيْضَاَةِ۔ جب لوگوں نے وضو کے ظرف پر ہجوم کیا۔

لَا وُضُوْءَ اِلَّا مِنْ صَوْتٍ۔ باد کی جب آواز نکلے تو وضو لازم ہوگا (اسی طرح اگر بدبو پائے، صرف وہم سے کہ ریح خارج ہوئی ہے وضو لازم نہ ہوگا)۔

لَا يَتَوَضَّأُ بَعْدَ الْغُسْلِ۔ آنحضرت صلعم غسل کے بعد پھر وضو نہیں کرتے تھے (کیونکہ غسل میں وضو بھی ہو جاتا ہے)۔

مَنْ تَوَضَّأَ وَلَمْ يَذْكُرِ اسْمَ اللهِ كَانَ طَهُوْرًا لِلْاَعْضَاءِ۔ جو شخص وضو کرے اور بسم اللہ نہ کہے تو وہ اعضاء کا صاف کرنا ہوگا (وضوئے شرعی نہ ہوگا)۔

اَخْبِرْنِيْ عَنِ الْوُضُوْءِ فَقَالَ اَسْبِغِ الْوُضُوْءَ وَخَلِّلْ بَيْنَ الْاَصَابِعِ وَبَالِغْ فِي الْاِسْتِنْشَاقِ۔ مجھ کو وضو بتلایئے فرمایا وضو کو پورا کر اچھی طرح سب اعضاء کو دھو، انگلیوں کے درمیان خلال کر اور ناک میں پانی خوب پہنچا (نتھنے صاف کر)

اَرَاَيْتَ تَوَضِّيَ ابْنِ عُمَرَ لِكُلِّ صَلٰوةٍ طَاهِرًا اَوْ غَيْرَ طَاهِرٍ عَمَّ ذٰلِكَ۔ تم نے دیکھا عبد اللہ بن عمرؓ ہر نماز کے لئے وضو کرتے ہیں باوضو ہوں یا بے وضو، اس کی وجہ کیا ہے؟ انھوں نے کہا آنحضرتؐ نے ہر نماز کے لئے وضو کرنے کا حکم دیا (اسی طرح ہر نماز کے لئے مسواک کرنے کا یہ حکم وجوباً نہ تھا بعضوں نے کہا شروع میں ایسا حکم تھا کیونکہ قرآن سے یہی نکلتا ہے اذا قمتم الی الصلوٰۃ فاغسلوا پھر منسوخ ہو گیا)۔

Marfat.com

كَانَ يَتَوَضَّأُ بِالْمُدِّ وَيَغْتَسِلُ بِالصَّاعِ۔ آں حضرتؐ مُد بھر پانی سے وضو کرتے اور صاع بھر پانی سے غسل کر لیتے (حالانکہ آپ کے سر اور ڈاڑھی کے بال بہت گھنے تھے)۔

تَوَضَّأَ مَرَّةً مَرَّةً۔ ایک ایک بار وضو کے اعضا کو دھویا۔

إِذَا غَضِبَ فَلْيَتَوَضَّأْ۔ جب کسی کو غصہ آئے تو (اس کو دور کرنے کے لئے) وضو کر ڈالے۔

مَا مِنْ أَحَدٍ مِنْكُمْ بِأَشَدَّ مُنَاشَدَةً لِلّٰهِ فِي اسْتِيفَاءِ الْحَقِّ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ لِلّٰهِ تَعَالٰى۔ (ایک روایت میں فِي اسْتِيفَاءِ الْحَقِّ ہے) یعنی تم کو جب دنیا میں کوئی مشکل پیش آئے اور تم اس کو رفع کرنا چاہو تو تمھاری درخواست اُس سے کم نہ ہونی چاہئے جو مومنین اپنے بھائیوں کو خلاصی دینے کے لئے اللہ تعالےٰ سے کریں گے۔

فَأَرَاهُ ثَلَاثًا ثَلَاثًا ثُمَّ قَالَ هٰكَذَا الْوُضُوْءُ۔ تین تین بار اعضاء کو دھویا (اور سر کانوں کا بھی تین تین بار مسح کیا) پھر فرمایا۔ وضو اسی طرح ہے۔

تَوَضَّأَ مَرَّةً مَرَّةً وَقَالَ هٰذَا وُضُوْءٌ لَا … وَتَوَضَّأَ مَرَّتَيْنِ مَرَّتَيْنِ وَقَالَ هٰذَا وُضُوْءٌ كَذَا وَتَوَضَّأَ ثَلَاثًا ثَلَاثًا الخ۔ آں حضرتؐ نے وضو کے اعضاء کو ایک ایک بار دھویا پھر فرمایا وضو اس طرح ہے پھر دو دو بار دھویا فرمایا وضو اس طرح ہے پھر تین تین بار دھویا (مطلب یہ ہے کہ ہر طرح وضو درست ہے گو تین تین بار دھونا افضل ہے)۔

اِنْطَلَقَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَبُوْلُ فَاتَّبَعَهُ عُمَرُ بِمَاءٍ فَقَالَ مَا أُمِرْتُ كُلَّمَا بُلْتُ أَنْ أَتَوَضَّأَ وَلَوْ فَعَلْتُ لَكَانَتْ سُنَّةً۔ آں حضرت صلعم پیشاب کے لئے چلے حضرت عمرؓ آپ کے پیچھے پیچھے پانی لے کر آئے (اس خیال سے کہ آپ وضو کریں گے) آپ نے فرمایا مجھ کو یہ حکم نہیں ہوا کہ جب میں پیشاب کروں تو وضو کروں (یا پانی سے استنجا کروں بلکہ پتھر یا ڈھیلے سے رگڑ دینا کافی ہے) اگر میں ایسا کروں تو پیشاب کے بعد وضو کرنا یا پانی سے استنجا کرنا واجب ہو جائے گا (اس روایت سے پیشاب کے بعد ڈھیلا لینا ثابت ہوتا ہے۔ گر یہ واقعہ شاذ ہے اور عام امر یہ تھا کہ آپ پیشاب کے بعد پانی سے استنجا کر لیتے)۔

أَفِي الْوُضُوْءِ إِسْرَافٌ قَالَ نَعَمْ وَإِنْ كُنْتَ عَلٰى نَهْرٍ۔ آنحضرتؐ سے پوچھا۔ کیا وضو میں بھی اسراف ہوتا ہے آپ نے فرمایا، ہاں اگرچہ تو بہتی ندی پر ہو (جمہور علماء کے نزدیک وضو میں اسراف مکروہ ہے اور بغوی نے اس کو حرام کہا ہے اور ایک حدیث سے دلیل لی ہے کہ آنحضرتؐ ایک ندی پر سے گزرے تو آپ نے ایک کاسہ میں پانی بھرا پھر ندی سے الگ ہو کر وضو کیا اور جو پانی بچ رہا تھا وہ ندی میں پھر ڈال دیا اور فرمایا انشاء اللہ یہ پانی کسی آدمی یا جانور کو پہنچائے گا۔ مگر اس حدیث کی اسناد میں ایک شخص ہے جس کا بڑھاپے میں حافظہ بگڑ گیا تھا)۔

اِذْهَبْ فَتَوَضَّأْ۔ جا وضو کر (یہ آپؐ نے اس شخص سے فرمایا جو ٹخنے سے نیچے ازار لٹکائے ہوئے نماز پڑھ رہا تھا)۔

كُنْتُ أَغْتَسِلُ أَنَا وَالنَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ إِنَاءٍ وَاحِدٍ يَسَعُ ثَلَاثَةَ أَمْدَادٍ وَيَتَوَضَّأُ بِإِنَاءٍ فِيْهِ قَدْرُ ثُلُثَيْ مُدٍّ۔ میں اور آں حضرتؐ دونوں ایک برتن سے پانی لے کر غسل کرتے اسی برتن میں تین مُد پانی آتا تھا (یعنی پون صاع میں دونوں غسل کر لیتے) اور آں حضرتؐ ایک برتن سے وضو کرتے جس میں مُد کی دو تہائی پانی آتا (تو یہ ضروری نہیں ہے کہ خواہ مخواہ غسل ایک صاع سے اور وضو ایک مُد سے کرے بلکہ اس سے کم پانی سے بھی درست ہے بشرطیکہ کل اعضاء بھیگ جائیں)۔

كَانَ إِذَا تَوَضَّأَ أَخَذَ النَّاسُ مَا يَسْقُطُ مِنْ وَضُوْئِهِ لِيَتَوَضَّأُوْا بِهٖ۔ آں حضرتؐ جب وضو کرتے تو آپ کے اعضائے سے جو پانی گرتا لوگ اس کو لے لیتے اس سے وضو کرنے کے لئے (یہ روایت امامیہ کی ہے اس سے صاف نکلتا ہے کہ مستعمل پانی طاہر اور مطہر ہے۔ اہل حدیث اس مسئلہ میں امامیہ سے متفق ہیں)۔

إِسْبَاغُ الْوُضُوْءِ فِي السَّبَرَاتِ۔ سخت سردیوں میں

وضو کو پورا کرنا۔

أَشَدُّ النَّاسِ حَسْرَةً يَوْمَ الْقِيَامَةِ مَنْ رَأَى وُضُوْءَهُ عَلٰى جِلْدِ غَيْرِهٖ۔ سب سے زیادہ افسوس قیامت کے دن اس شخص کو ہوگا جو اپنا وضو دوسرے کی کھال پر دیکھے گا (یعنی جس نے موزے پر مسح کیا ہوگا جو چمڑے کا ہوتا ہے۔ یہ روایت امامیہ کی ہے ان کے نزدیک موزوں پر مسح کرنا وضو میں جائز نہیں ہے بلکہ پاؤں پر مسح کرنا چاہیے)۔

وَاَنْتَ تَعْلَمُ اَنَّهٗ يَبُوْلُ وَلَا يَتَوَضَّأُ۔ تو جانتا ہے کہ وہ پیشاب کرکے استنجا نہیں کرتا۔

اِذَا اَكَلَ مِنْ طَعَامِكَ وَتَوَضَّأَ فَلَا بَاْسَ۔ اگر یہودی یا نصرانی ہاتھ دھو کر تیرے ساتھ کھانا کھائے تو کچھ قباحت نہیں (مجمع البحرین میں ہے کہ اس حدیث سے یہودی اور نصرانی کی طہارت ثابت ہوتی ہے اور بعض امامیہ کا جو یہ قول ہے کہ کافر نجس العین ہے وہ رد ہوتا ہے۔ البتہ مشرک کو نجس العین کہہ سکتے ہیں مگر احادیث سے یہ نکلتا ہے کہ مشرک کی بھی نجاست معنوی ہے نہ کہ ظاہری)۔

صَاحِبُ الرَّحْلِ يَشْرَبُ اَوَّلَ الْقَوْمِ وَيَتَوَضَّأُ اٰخِرَهُمْ۔ گھر والا لوگوں سے پہلے پئے اور وضو ان کے آخر میں کرے۔

وَضَّأْتُ اَبَا جَعْفَرٍ۔ میں نے امام محمد باقر کو وضو کرایا (شاید کسی ضرورت کی وجہ سے ہوگا کہ وضو کا پانی دوسرے شخص نے ڈالا گو جائز ہونے میں کلام نہیں)۔

مُتَوَضَّأٌ۔ پاخانہ۔

وَضَحٌ۔ صبح کی روشنی، سفیدی اور میل۔

وُضُوْحٌ اور وَضَحَةٌ۔ کھل جانا، صاف ہونا، عیاں ہونا۔

تَوْضِيْحٌ۔ کھولنا، صاف کرنا (ایسا ہی اِيْضَاحٌ ہے)۔

تَوَضُّحٌ۔ کھل جانا۔

اِسْتِيْضَاحٌ۔ تصریح اور انکشاف چاہنا، بحث کرنا ہاتھ آنکھوں پر رکھ کر دیکھنا۔

اِنَّهٗ كَانَ يَرْفَعُ يَدَيْهِ فِي السُّجُوْدِ حَتّٰى يَبِيْنَ وَضَحُ اِبْطَيْهِ۔ آں حضرتؐ سجدے میں اپنے دونوں ہاتھ بغلوں سے اتنے جدا رکھتے کہ آپ کے بغلوں کی سفیدی دکھلائی دیتی۔

صُوْمُوْا مِنَ الْوَضَحِ اِلَى الْوَضَحِ فَاِنْ خَفِيَ عَلَيْكُمْ فَاَتِمُّوا الْعِدَّةَ ثَلٰثِيْنَ يَوْمًا۔ چاند سے چاند تک روزے رکھو (یعنی رمضان کے چاند سے شوال کے چاند تک) اگر چاند تم کو دکھائی نہ دے تو روزوں کے شمار تیس ۳۰ پورے کرلو (بعضوں نے یوں ترجمہ کیا ہے کہ ۱۳۔ ۱۴۔ ۱۵ کو روزے رکھو مگر سیاق حدیث سے پہلے معنی درست معلوم ہوتے ہیں)۔

اَمَرَ بِصِيَامِ الْاَوَاضِحِ۔ آنحضرتؐ نے ایام بیض (یعنی ۱۳۔ ۱۴۔ ۱۵ تاریخوں) کے روزے رکھنے کا حکم دیا (یہ حکم استحباباً تھا یا اس وقت تھا جب رمضان کے روزے فرض نہیں ہوئے تھے)۔

غَيِّرُوا الْوَضَحَ۔ بڑھاپے کو بدل دو (یعنی خضاب کرو)۔

جَاءَهٗ رَجُلٌ وَبِكَفِّهٖ وَضَحٌ۔ ایک شخص آنحضرتؐ کے پاس آیا اس کی ہتھیلی پر سفیدی تھی (برص کی)۔

بِبَطْنِهٖ وَضَحٌ۔ اس کے پیٹ پر سفیدی تھی۔

مُوْضِحَةٌ وہ زخم جو ہڈی تک پہنچ کر اس کی سفیدی کھول دے (اس کی جمع مَوَاضِحُ ہے) سر اور منہ میں اگر ایسا زخم لگائے تو اس کی دیت پانچ اونٹ ہیں، اور دوسرے مقاموں میں جو ایک منصف عادل شخص تجویز کرے۔

اِنَّ يَهُوْدِيًّا قَتَلَ جَارِيَةً عَلٰى اَوْضَاحٍ۔ ایک یہودی نے چاندی کے کڑوں کے لئے ایک چھوکری کو مار ڈالا۔

اَلْبَسُ اَوْضَاحًا اَكَنْزٌ هُوَ۔ میں چاندی کے کڑے (یا پازیب) پہنتی ہوں وہ کنز تو نہیں ہے (جس کی وعید قرآن میں ہے الذین یکنزون الذھب والفضۃ

اخیر تک)۔

كَانَ يَلْعَبُ مَعَ الصِّبْيَانِ بِعَظْمِ وَضَّاحٍ۔ وہ بچوں کے ساتھ سفید ہڈی کا کھیل کھیلتے (عرب کے بچے رات کو ایک سفید ہڈی پھینکتے ہیں۔ پھر ہر ایک بچہ اس کے لانے کو جاتا ہے)۔

حَتّٰى مَا اَوْضَحُوْا بِضَاحِكَةٍ۔ انھوں نے ہنسی کا کوئی دانت نہیں کھولا۔

مَنِ احْتَجَمَ يَوْمَ الْاَرْبِعَاءِ اَوِ السَّبْتِ فَاَصَابَهٗ وَضَحٌ فَلَا يَلُوْمَنَّ اِلَّا نَفْسَهٗ۔ جو چہار شنبہ یا ہفتہ کو پچھنے لگائے پھر اس کو برص کی سفیدی آجائے تو اپنے تئیں آپ ملامت کرے۔ (اس نے ان دنوں میں کیوں پچھنے لگائے)۔

اَلْجُنُبُ لَا يَذُوْقُ شَيْئًا حَتّٰى يَغْسِلَ يَدَيْهِ وَيَتَمَضْمَضَ فَاِنَّهٗ يُخَافُ مِنْهُ الْوَضَحُ۔ جس شخص کو نہانے کی حاجت ہو، وہ کوئی چیز کھانے کی نہ چکھے یہاں تک کہ اپنے ہاتھ دھولے اور کلی کرلے ورنہ برص ہوجانے کا ڈر ہے۔

وَلَا تُبْدِيَنَّ بِوَاضِحَةٍ (ضِحَةٍ) وَقَدْ عَمِلْتَ الْاَعْمَالَ الْفَا

تو اپنا ہنسی کا دانت مت کھول جب تو نے وہ کام کئے ہیں جو تجھ کو ذلیل کرنے والے ہیں (یعنی گناہ کے کام)۔

يُمْنُ الْخَيْلِ فِيْ ذَوَاتِ الْاَوْضَاحِ۔ مبارک گھوڑے وہ ہیں جن میں سفیدی ہو۔

لَا قِصَاصَ فِيْ شَيْءٍ مِّنَ الشِّجَاجِ اِلَّا فِي الْمُوْضِحَةِ زخموں میں قصاص نہ لیا جائے گا مگر موضحہ میں (چونکہ اس میں برابری ممکن ہے اور دوسرے زخموں میں احتمال ہے کہ کم اور زیادہ ہوجائے)۔

فِي الْمُوْضِحَةِ خَمْسٌ مِّنَ الْاِبِلِ۔ موضحہ کی دیت پانچ اونٹ ہیں۔

اِلَّا اَنْ تَكُوْنَ مِثْلَ الْوَضَّاحِيَّةِ۔ یہاں تک کہ کھرے درہموں کے برابر ہو وزن میں کم نہ ہو۔

وَضَحٌ۔ کھرا روپیہ اور درہم۔

وَضَرٌ۔ میلا ہونا یا چکنا ہوجانا، چربی یا دودھ سے سڑے ہوئے کھانے کی بو، نشان یا دھبہ۔

رَاٰى بِعَبْدِ الرَّحْمٰنِ وَضَرًا مِّنْ صُفْرَةٍ فَقَالَ مَهْيَمْ۔ آنحضرتؐ نے عبدالرحمٰن بن عوف کے کپڑے پر زردی کا نشان دیکھا تو پوچھا یہ کیا ہے۔

فَجَعَلَ يَاْكُلُ وَيَتَتَبَّعُ بِاللُّقْمَةِ وَضَرَ الصَّحْفَةِ۔ آپ نے کھانا شروع کیا اور ہر نوالے کو پیالے کی چکنائی پر پھیرنا شروع کیا۔

فَسَكَبْتُ لَهٗ فِيْ صَحْفَةٍ اِنِّيْ لَاَرَى فِيْهَا وَضَرَ الْعَجِيْنِ۔ میں نے ایک رکابی میں ان کے لئے انڈیل دیا اس میں مجھ کو آٹے کا نشان معلوم ہوتا تھا۔

وَضِرَ الْاِنَاءُ۔ برتن میلا ہوگیا۔

وَضْعٌ یا مَوْضِعٌ یا مَوْضَعٌ یا مَوْضُوْعٌ۔ رکھ دینا، اتار دینا، مرتبہ گھٹانا، قرضہ کم کردینا، مارنا۔

وَضْعٌ اور وُضُوْعٌ اور وَضَعَةٌ۔ ذلیل کرنا، ساقط کرنا۔

وُضْعٌ اور وَضْعٌ اور تَضَعٌ۔ جننا، طہر کے آخر میں حاملہ ہونا۔

وَضْعٌ اور مَوْضُوْعٌ۔ تیز چلنا، ذلیل کرنا۔

وَضِيْعٌ۔ کم مرتبہ (جیسے رَفِيْعٌ بلند مرتبہ)۔

وَضْعٌ۔ بنانا، جھوٹی حدیث بنا لینا، گھڑ لینا، تالیف کرنا، تصنیف کرنا۔

ضَعَةٌ اور ضِعَةٌ اور وَضِيْعَةٌ۔ ٹوٹا پانا۔

وَضَاعَةٌ۔ کمینہ ہونا۔

تَوْضِيْعٌ۔ جوڑنا، روئی ڈال کر سینا۔

مُوَاضَعَةٌ۔ شرط کرنا، موافقت کرنا، ایک بات ٹھہرا لینا۔

اِيْضَاعٌ۔ جلد چلانا۔

تَوَاضُعٌ۔ عاجزی اور انکسار ظاہر کرنا (یہ ضد ہے تکبر کی) اور موافقت کرنا۔

اِتِّضَاعٌ۔ ذلیل ہونا۔

Marfat.com

اِسْتِیْضَاعٌ۔ کمی چاہنا۔

وَاَوْضَعَ فِیْ وَادِیْ مُحَسِّرٍ۔ وادی محسر میں اونٹنی کو تیز کیا (جلدی وہاں سے نکل گئے)۔

اَوْضَعْتَ بِالرَّاکِبِ۔ تو نے سوار کو جلد چلایا۔

شَرُّ النَّاسِ فِی الْفِتْنَةِ الرَّاکِبُ الْمُوْضِعُ۔ فساد اور فتنہ کے وقت سب سے بدتر وہ ہے جو اپنے اونٹ کو تیز ہانکے۔

فَاِنَّ الْبِرَّ لَیْسَ فِی الْاِیْضَاعِ۔ تیز ہانکنا کوئی ثواب نہیں ہے۔

اَوْضَعَ دَابَّتَهٗ وَاِنْ کَانَ عَلٰی دَابَّةٍ حَرَّکَهَا۔ اونٹنی کو جلد چلائے اگر کسی اور جانور پر ہو تو اس کو تیز کرے حرکت دے (چونکہ ایضاع خاص اونٹ کو تیز کرنے کو کہتے ہیں اس لئے تحریک کو اس کے بعد لائے جیسے گھوڑے یا گدھے یا خچر پر سوار ہو تو اس کو تیز کرنے کو تحریک کہیں گے)۔

مَنْ رَفَعَ السِّلَاحَ ثُمَّ وَضَعَهٗ فَدَمُهٗ هَدَرٌ۔ جو شخص ہتھیار اٹھائے پھر اس کو چلائے تو اس کا خون ہدر ہے (اس کو کوئی مار ڈالے تو نہ دیت دینا ہوگی نہ قصاص واجب ہوگا)۔

فَضَعِ السَّیْفَ وَارْفَعِ السَّوْطَ حَتّٰی لَا تَرٰی فَوْقَ ظَهْرِهَا اُمَوِیًّا۔ تلوار چلا کوڑا اٹھا یہاں تک کہ زمین پر کوئی بنی امیہ میں سے باقی نہ رہے (یہ سدیف نے ابوالعباس سفاح سے کہا تھا)۔

لَا یَضَعُ عَصَاهُ عَنْ عَاتِقِهٖ۔ وہ اپنی لاٹھی مونڈھے پر سے نہیں اتارتا (رات دن عورتوں کو مارا کرتا ہے یا ہمیشہ سفر میں رہتا ہے لیکن پہلے معنی صحیح ہیں کیونکہ دوسری روایت میں صاف تصریح ہے ضَرَّابٌ لِلنِّسَاءِ عورتوں کو بہت مارتا ہے مشورے کے وقت ایسا حال بیان کر دینا غیبت نہیں ہے کیونکہ اس میں ایک مسلمان کی خیر خواہی ہے)۔

اِنَّ الْمَلَائِکَةَ تَضَعُ اَجْنِحَتَهَا لِطَالِبِ الْعِلْمِ۔ طالب علم کے واسطے فرشتے اپنے پنکھ زمین پر بچھا دیتے ہیں (تاکہ وہ ان کو روندتا ہوا چلے مراد وہ طالب علم ہے جو قرآن و حدیث کی تحصیل خالص پروردگار کی رضامندی اور تعلیم کے لئے کرے بعضوں نے کہا پنکھ بچھانے سے یہ مطلب ہے کہ اس کو سفر آسان کر دیتے ہیں۔ آسانی کے ساتھ منزل مقصود تک پہنچا دیتے ہیں۔ آگے اس حدیث میں یہ ہے کہ تمام آسمان اور زمین والے اس کے لئے استغفار کرتے ہیں۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ علم سے بہتر دنیا میں کوئی چیز نہیں ہے دین اور دنیا دونوں کی بھلائی علم پر موقوف ہے آدمی کو چاہئے یا تو دین کا علم حاصل کرے یعنی قرآن و حدیث کا یا وہ علم حاصل کرے جو اس کی معاش کے مفید ہو۔ مثلاً زراعت، تجارت، صنعت، باغبانی، طباخی، خیاطی، حدادی، نجاری، صباغی، علم معادن، علم نبات، علم الحیوان اور طب وغیرہ)۔

اِنَّ اللّٰهَ وَاضِعٌ یَدَهٗ لِمُسِیْءِ اللَّیْلِ لِیَتُوْبَ بِالنَّهَارِ وَلِمُسِیْءِ النَّهَارِ لِیَتُوْبَ بِاللَّیْلِ۔ اللہ تعالیٰ رات کے گنہگار کے لئے اپنا ہاتھ پھیلاتا ہے (یا ابھی اس کو سزا نہیں دیتا) اس لئے کہ وہ دن کو توبہ کر لے۔ اسی طرح دن کے گنہگار کے لئے تاکہ رات کو توبہ کر لے۔

اِنَّهٗ وَضَعَ یَدَهٗ فِیْ کُشْیَةِ ضَبٍّ وَقَالَ اِنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ لَمْ یُحَرِّمْهُ۔ حضرت عمرؓ نے اپنا ہاتھ گھوڑپھوڑ (سوسمار) کی چربی میں ڈالا (اس کو کھانا شروع کیا) اور کہا کہ آنحضرتؐ نے گھوڑپھوڑ (سوسمار) کو حرام نہیں کیا۔

یَنْزِلُ عِیْسَی بْنُ مَرْیَمَ فَیَضَعُ الْجِزْیَةَ۔ حضرت عیسیٰؑ قیامت کے قریب اتریں گے اور جزیہ لینا موقوف کر دیں گے (یا اسلام لاؤ یا قتل ہو، بس دو ہی باتیں، یا مال کی ایسی کثرت ہوگی کہ ذمیوں پر جزیہ لگانے کی ضرورت نہ رہے گی)۔

وَیَضَعُ الْعَلَمَ۔ اور جھنڈے کو گرا دے گا۔

اِنْ کُنْتَ وَضَعْتَ الْحَرْبَ بَیْنَنَا وَبَیْنَهُمْ۔ اگر تو نے ہم میں اور ان میں جنگ موقوف کرا دی ہے۔

مَنْ اَنْظَرَ مُعْسِرًا اَوْ وَضَعَ عَنْهُ۔ جو شخص کسی تنگدست

Marfat.com

(مماج) کو مہلت دے یا قرضہ میں سے کمی کر دے۔

اِذَا اَحَدُهُمَا یَسْتَوْضِعُ الْآخَرَ وَیَسْتَرْفِقُهٗ۔ ان میں ایک دوسرے سے قرض کو کم کر دینے کی اور نرمی کرنے کی درخواست کرے۔

اِنْ کَانَ اَحَدُنَا لَیَضَعُ کَمَا تَضَعُ الشَّاۃُ۔ ہم میں سے کسی کو ایسا سوکھا پاخانہ آتا جیسے بکری مینگنی کرتی ہے (کیونکہ خشک غذا اور درخت کے پتے کھاتے عمدہ اور چکنی غذا میسر نہ ہوتی)۔

لَا تَضَعْ اِحْدٰی رِجْلَیْكَ عَلَی الْاُخْرٰی۔ چت لیٹ کر ایک پاؤں دوسرے پاؤں پر مت رکھ (ایسا نہ ہو ستر کھل جائے۔ ان کے پاس چھوٹے چھوٹے تہبند تھے لمبے چوڑے بھی نہ تھے، اگر پاجامہ پہنے ہو یا کپڑا خوب لمبا چوڑا ہو ستر کھلنے کا ڈر نہ ہو تب ایسا کرنے میں کوئی قباحت نہیں)۔

وَاضِعًا اِحْدٰی رِجْلَیْهِ عَلَی الْاُخْرٰی۔ میں نے آنحضرتؐ کو دیکھا آپ ایک پاؤں دوسرے پاؤں پر رکھے ہوئے لیٹے تھے (اس حدیث سے اگلی حدیث کا مطلب کھل جاتا ہے یعنی ممانعت اس حالت میں ہے جب بے ستری کا ڈر ہو)۔

یَضَعُ یَدَیْهِ قَبْلَ رُكْبَتَیْهِ۔ سجدے میں جاتے وقت پہلے دونوں ہاتھ زمین پر رکھے پھر دونوں گھٹنے (اور اونٹ کی طرح پہلے دونوں گھٹنے نہ رکھ دے۔ امام مالکؒ کا یہی قول ہے لیکن اکثر ثلاثہ اور اکثر علماء کہتے ہیں کہ پہلے گھٹنے رکھے اور میرے نزدیک نمازی کو اختیار ہے جو آسان ہو وہ کرے)

جِئْتَ لِاَضَعَ الَّتِیْ هَانَ۔ تم اس لئے آئے ہو کہ میں رہن کو باطل کر دوں۔

وَضَعَهٗ وَمَضٰی عَلٰی صَلٰوتِهٖ۔ اس کو زمین پر رکھ دیا اور نماز پڑھتے رہے۔

حَتّٰی وُضِعَتْ فِیْ یَدَیَّ۔ کنجیاں میرے ہاتھ میں رکھی گئیں۔

وَضَعَ الْقَوْمُ رُءُوْسَهُمْ۔ لوگوں نے اپنے سر جھکا لئے۔

ثُمَّ نَزَعَ دِرْعِیَ الْاَسْفَلَ ثُمَّ وَضَعَ كَفَّهٗ بَیْنَ ثَدْیَیَّ۔ پھر میرے نیچے کے کرتے کو کھولا اور اپنا ہاتھ میری دونوں چھاتیوں کے بیچ میں رکھا۔

حِیْنَ یَضَعُوْنَ اَقْدَامَهُمْ اَوَّلَ مِنَ الطَّوَافِ۔ جب پہلے پہل طواف کے لئے قدم رکھتے ہیں (یعنی مکہ معظمہ پہنچتے ہیں)۔

تَضَعِیْنَ ثِیَابَكِ عِنْدَهٗ۔ تو اپنے کپڑے اس کے پاس رکھتی ہے۔

فَیَضَعُوْنَهٗ فِی الْمَسْجِدِ۔ مسجد میں اس کو یعنی پانی کو رکھ دیتے ہیں (کہ لوگ اس کو پئیں اس سے طہارت کریں)۔

مَا تَوَاضَعَ اَحَدٌ لِلّٰهِ اِلَّا رَفَعَهٗ۔ اللہ تعالیٰ کی رضامندی کے لئے جو کوئی عاجزی اور انکسار کرے گا اللہ تعالیٰ اس کا درجہ بلند کرے گا (آخرت میں یا دنیا میں یا دنیا اور آخرت دونوں میں)۔

اِذَا وُضِعَ السَّیْفُ فِیْ اُمَّتِیْ لَمْ یُرْفَعْ اِلٰی یَوْمِ الْقِیٰمَةِ۔ جب میری امت میں آپس میں تلوار چلے گی تو پھر قیامت تک نہیں اٹھے گی (یہ حدیث پوری ہوئی۔ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کی شہادت کے بعد سے آج تک مسلمان باہم جنگ کر رہے ہیں)۔

هٰذَا اَجَلُهٗ وَوَضَعَ یَدَهٗ عِنْدَ قَفَاهُ ثُمَّ بَسَطَهَا۔ یہ اس کی عمر ہے اور ہاتھ اس کی پشت گردن پر رکھا (گدی پر) پھر اس کو آگے بڑھایا (اور فرمایا یہ اس کی آرزو ہے جو عمر سے بھی آگے بڑھ گئی ہے)

یَرْفَعُ بِهٖ اَقْوَامًا وَیَضَعُ بِهٖ اٰخَرِیْنَ۔ قرآن کے سبب سے کچھ لوگوں کے تو مرتبے بلند کرے گا اور کچھ لوگوں کے گھٹا دے گا (جو لوگ قرآن پر ایمان لائیں گے اس کو اپنا دستور العمل بنائیں گے ان کا مرتبہ بلند ہوگا۔ جو قرآن پر عمل کرنا چھوڑ دیں گے سنہری جلد بنوا کر الماری میں رکھ چھوڑیں گے وہ دن بہ دن ذلیل و خوار ہوتے جائیں گے، ان کے دشمن ان پر غالب ہوں گے)۔

Marfat.com

وَضَعْتُ يَدِیْ عَلٰی رَأْسِیْ۔ میں نے اپنا ہاتھ اپنے سر پر رکھا۔

وَاضِعُ الْعِلْمِ عِنْدَ غَيْرِ أَهْلِهِ كَمُقَلِّدِ الْخَنَازِيْرِ الذَّهَبَ وَالْفِضَّةَ۔ نالائقوں کو (بدمعاشوں کو) علم سکھانا (جو اُس علم کے اہل نہیں ہیں) ایسا ہے جیسے سُوروں کو سونا اور چاندی پہنانا۔

وَضَعَ يَدَيْهِ عَلٰی فَخِذَيْهِ۔ اُس نے اپنے ہاتھ آنحضرتؐ کی رانوں پر رکھ دیئے یا اپنے ہاتھ اپنی رانوں پر رکھے (مؤدب بیٹھا)۔

كَانَ السِّوَاكُ مِنْ أُذُنِهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَوْضِعَ الْقَلَمِ مِنْ أُذُنِ الْكَاتِبِ۔ مسواک آں حضرتؐ کے کان پر اُس جگہ رہتی جہاں قلم نویسندہ (محرر) کے کان پر رہتا ہے۔

كُنَّا بِأَوْضَعِهِ عِنْدَهُ۔ یہ باب الکاف مع التاء میں گزر چکا ہے۔

لَكُمْ يَا بَنِيْ نَهْدٍ وَدَائِعُ الشِّرْكِ وَوَضَائِعُ الْمُلْكِ۔ بنی نہد کے لوگو! مشرکوں نے جو تمہارے پاس امانتیں رکھوائی تھیں وہ تم لے لو اور جو وظیفے تمہارے بادشاہوں نے تمہارے لئے مقرر کئے تھے وہ سب بحال رہیں گے یا جو وظیفے ہم نے دوسرے مسلمانوں پر معین کئے ہیں زکوٰۃ خراج صدقہ وغیرہ وہی تم کو بھی دینا ہوں گے ان سے زیادہ تم سے کچھ نہ لیں گے (اوّل معنی میں مَلِكْ بفتحۂ میم وکسرۂ لام پڑھنا چاہئے اور دوسرے معنی میں بکسرۂ میم اور سکون لام)۔

إِنَّهُ نَبِيٌّ وَإِنَّ اسْمَهُ وَصُوْرَتَهُ فِي الْوَضَائِعِ۔ وہ پیغمبر ہیں ان کا نام اور ان کی صورت حکمت کی کتابوں میں مذکور ہے۔

اَلْوَضِيْعَةُ عَلَى الْمَالِ وَالرِّبْحُ عَلٰی مَا اصْطَلَحَا عَلَيْهِ۔ مال میں جو نقصان ہوا اسی طرح نفع ان میں دونوں کی قرارداد کے موافق تقسیم ہوگا (جیسی شرط دونوں معاملہ کرنے والوں نے کی ہوگی اسی کے موافق حکم دیا جائے گا)۔

وَكَانَ فِيْ هَيْئَتِ تَوْضِيْعٌ۔ ہیت ایک مخنث تھا ہیجڑا وہ خزاعہ قبیلہ کا ایک شخص تھا۔ آنحضرتؐ نے اس کو مدینہ سے نکال دیا تھا اس کو مدینہ میں آنے کی اجازت نہ تھی)۔

إِذَا وُضِعَتِ الْجَنَازَةُ۔ جب میت تخت پر رکھی جائے (اور لوگ اس کو اپنی گردنوں پر اٹھائیں)۔

إِذَا رَأَيْتُمُ الْجَنَازَةَ فَقُوْمُوْا فَمَنْ تَبِعَهَا فَلَا يَجْلِسْ حَتّٰى تُوْضَعَ۔ جب تم جنازے کو دیکھو تو کھڑے ہو جاؤ اور جو شخص جنازے کے ساتھ ہو وہ اُس وقت تک نہ بیٹھے جب تک جنازہ زمین پر نہ رکھا جائے یا قبر میں نہ دفنایا جائے۔

لَا تَقْرَأْهَا عَلٰى مَالٍ فَيَقْرَبُكَ شَيْطَانٌ۔ آیۃ الکرسی جس مال پر پڑھی جائے تو شیطان تیرے نزدیک نہ پھٹکے گا۔

أَلَا كُلُّ شَيْءٍ مِنْ أُمُوْرِ الْجَاهِلِيَّةِ مَوْضُوْعٌ تَحْتَ قَدَمَيَّ هَاتَيْنِ۔ جاہلیت کی جتنی واہیات رسمیں تھیں وہ سب میرے ان دونوں پاؤں کے تلے روندی گئیں (باطل اور لغو کر دی گئیں)۔

أَوَّلُ رِبًا أَضَعُهُ رِبَا الْعَبَّاسِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ فَإِنَّهُ مَوْضُوْعٌ كُلُّهُ۔ پہلا سود جس کو میں باطل کرتا ہوں (ساقط کرتا ہوں) عباس بن عبدالمطلب (میرے چچا کا) سود ہے وہ سب کا سب ساقط کر دیا گیا۔

أَوَّلُ رِبًا أَضَعُ رِبَانَا رِبَا عَبَّاسٍ فَإِنَّهُ مَوْضُوْعٌ كُلُّهُ۔ پہلا سود جس کو میں باطل کرتا ہوں ہمارے گھرانے کا سود ہے یعنی عباس بن عبدالمطلب کا سود (جو لوگوں کے ذمہ ہے) وہ سب کا سب لغو ہو گیا (کوئی ایک دمڑی اس سود میں سے اُن کو نہ دے البتہ اصل روپیہ وہ لے سکتے ہیں)

وَضَعَ كَفَّهُ بَيْنَ ثَدْيَيَّ وَأَنَا غُلَامٌ شَابٌّ۔ آنحضرتؐ نے اپنا ہاتھ میری دونوں چھاتیوں کے بیچ میں رکھا اور میں ایک لڑکا نوجوان گبرو تھا یہ بطور شفقت اور مہربانی کے تھا دوسرا اس کو برکت پہنچانی منظور تھی۔ مجمع البحار میں ہے

Marfat.com

کرلڑکوں کے ساتھ ایسا کرنا ممنوع نہیں۔ لیکن بڑوں کے کپڑوں کے اندر ہاتھ ڈالنا اور ان کی چھاتیوں کے درمیان ہاتھ پھیرنا درست نہیں بعضوں نے کہا اگر لڑکوں کو شفقت کی راہ سے برکت دینے کے لئے چھوئیں تو درست ہے لیکن لذت حاصل کرنے کے لئے نظر اور چھونا دونوں حرام ہیں)

فَوَضَعَ يَدَهُ عَلٰى هَامَتِهٖ۔ پھر اپنا ہاتھ اپنے سر پر رکھا۔

وَاضَعَ فِیْ وَادِیْ مُحَسِّرٍ۔ وادیٔ محسر میں اونٹ کو تیز چلایا کیونکہ وہاں اصحاب الفیل پر خدا کا عذاب اترا تھا اس لئے جلدی سے وہاں سے پار ہو جانا نکل جانا مناسب معلوم ہوا)۔

ضَعْ يَدَكَ حَيْثُ تَشْتَكِیْ ثُمَّ قُلْ اَعُوْذُ بِعِزَّةِ اللّٰهِ وَقُدْرَتِهٖ مِنْ شَرِّ مَا اَجِدُ مِنْ وَجَعِیْ هٰذَا۔ جہاں درد ہو وہاں اپنا ہاتھ رکھ پھر یہ دعا پڑھ "اَعُوْذُ بِعِزَّةِ اللّٰهِ" اخیر تک۔

وَضَعَ الْقَلَمَ عَلٰى اُذُنِكَ۔ جیسے تو قلم اپنے کان پر رکھتا ہے۔

فَوَضَعَ كَفَّهٗ بَيْنَ كَتِفَیَّ فَعَلِمْتُ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ۔ پروردگار نے اپنا ہاتھ میرے دونوں مونڈھوں کے بیچ میں رکھ دیا مجھ کو آسمانوں اور زمین کی چیزوں کا علم ہو گیا (یعنی جس قدر پروردگار کو منظور تھا۔ یہ نہیں کہ پروردگار کی طرح علم محیط آسمان اور زمین کی تمام چیزوں کا ہو گیا ایسا اعتقاد رکھنا صریحاً کفر اور شرک ہے کیونکہ علم محیط اللہ تعالیٰ کی خاص صفت ہے وہ کسی مخلوق کو حاصل نہیں ہو سکتی)۔

كَانَ اَهْلُ الْجَاهِلِيَّةِ يُفِيْضُوْنَ بِاِيْجَافِ الْخَيْلِ وَاِيْضَاعِ الْاِبِلِ۔ جاہلیت کے لوگ عرفات سے جب لوٹتے تو گھوڑوں کو دوڑاتے ہوئے اونٹوں کو بھگاتے ہوئے۔

لَوْ كَانَ الْوَضِيْعُ فِیْ قَعْرِ بِئْرٍ بَعَثَ اللّٰهُ اِلَيْهِ رِيْحًا تَرْفَعُهٗ۔ ذلیل شخص اگر کنوئیں کی تہہ میں ہو تب بھی اللہ تعالیٰ ایک ہوا بھیج کر اس کو اٹھائے گا (یعنی جب خدا کو کسی کا بڑھانا اور مرتبہ بلند کرنا منظور ہو تو کنوئیں کی تہہ میں سے بھی اس کو نکال کر اوج فلک تک پہنچا دے گا)۔

فَلَمَّا وَضَعَ الْوُضُوْءَ عَمَّنْ لَمْ يَجِدِ الْمَاءَ اَثْبَتَ الْغُسْلَ مَسْحًا۔ جب اس شخص پر وضو معاف کر دیا جس کو پانی نہ ملے تو دھونے کے بدلے مٹی سے مسح کرنا مقرر کر دیا اور دو مسحے وضو کے یعنی سر اور پاؤں کے ساقط کر دیئے۔

هٰذَا عَنْهُ مَوْضُوْعٌ۔ یہ اس کو معاف ہے۔

وُضِعَ عَنْ اُمَّتِی الْخَطَاءُ وَالنِّسْيَانُ وَمَا اسْتُكْرِهُوْا عَلَيْهِ۔ میری امت پر بھول چوک معاف کی گئی اور جو کام ان سے زبردستی کرایا جائے وہ بھی معاف کیا گیا (اگر کوئی جبراً کسی کو طلاق دلوا دے تو طلاق واقع نہ ہو گی)۔

وُضِعَ عَنْ اُمَّتِیْ مَا حَدَّثَتْ بِهٖ نَفْسَهَا مَا لَمْ تَتَكَلَّمْ۔ میری امت کو دل میں جو وسوسہ آئے وہ معاف کیا گیا جب تک زبان سے نہ نکالے۔

مَلْعُوْنٌ مَنْ وَضَعَ رِدَاءَهٗ فِیْ مُصِيْبَةِ غَيْرِهٖ۔ دوسرے کی مصیبت میں جو کوئی اپنی چادر اتار ڈالے وہ ملعون ہے (عربوں کی عادت تھی مصیبت میں چادر اتار ڈالتے۔ تو جو کوئی اپنی چادر اس لئے اتارے کہ لوگ اس کو مصیبت زدہ سمجھیں، اس نے گویا مکر کیا)۔

اَلْوَضِيْعَةُ بَعْدَ الصَّفْقَةِ حَرَامٌ۔ جب معاملہ کر چکے پھر کمی کرنا حرام ہے (البتہ اگر کسی تاجر کا دستور ہو کر خریداروں کو قیمت میں اتنا مجرا دیتا ہے جس کو انگریزی میں "ڈسکونٹ" کہتے ہیں۔ یعنی رعایت تو اتنی کمی کرنا جائز ہے)

وَاِنْ كُنْتَ لَا تَجِدُ اِلَّا وَضِيْعَةً فَلَيْسَ عَلَيْكَ زَكٰوةٌ۔ اگر تجھ کو ٹوٹے کے سوا کچھ فائدہ نہ ہو تو تجھ پر زکوٰۃ لازم نہ ہو گی۔

وَارْفَعْ ثَوْبَكَ وَضَعْ حَيْثُ شِئْتَ۔ اپنا کپڑا اٹھا کر جہاں چاہے وہاں پاخانہ پھر لے۔

وَضَمٌ وَضَمٌ۔ یعنی کندہ پر رکھنا یعنی اس لکڑی، ٹڈی یا بوریے پر جس پر قصائی گوشت رکھتا ہے اس کو مٹی سے بچانے کے لئے۔

تَوَقَّمَ۔ جماع کرنا۔

اِسْتِیْقَامٌ۔ ظلم کرنا۔

تَرَكَهُمْ لَحْمًا عَلٰى وَضَمٍ۔ ان کو ذلیل کرکے چھوڑ دیا۔

اِنَّ النِّسَاءَ لَحْمٌ عَلٰى وَضَمٍ اِلَّا مَا ذُبَّ عَنْهُ۔ عورتیں اس گوشت کی طرح ہیں جو ہنڈی، لکڑی یا حصیر پر رکھا ہو (جس کا جی چاہے اس کو لے لے) مگر وہ جس سے کوئی ہٹانے والا موجود ہو (وہ گوشت تو محفوظ رہے گا۔ اسی طرح جس عورت کے بچانے والے اور حمایت کرنے والے موجود ہوں وہ مردوں کی دست برد سے محفوظ رہے گی)۔

لَا تَوَقَّمُوْا فِى الدِّيْنِ۔ دین کے معاملات میں سستی اور نامردی نہ کرو۔

وَضِيْمَةٌ۔ وہ کھانا جو مصیبت کے وقت تیار کیا جاتا ہے۔

وَضْنٌ۔ ایک پر ایک موڑ دینا، دوگنا کرنا، ٹھوس کرنا بننا۔

تَوَضُّنٌ۔ اطاعت کرنا، عاجزی کرنا۔

اِتِّضَانٌ۔ بل جانا۔

اِنَّكَ لَقَلِقُ الْوَضِيْنِ۔ تو تو ہلتا ہوا تنگ ہے (جو برابر حرکت کرتا جاتا ہے تھمتا نہیں۔ مطلب یہ ہے کہ تجھ میں ثبات اور استقلال نہیں ہے متلون مزاج ہے۔ یہ حضرت علی رض کا کلام ہے)۔

اَفَاضَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ عَرَفَاتٍ وَهُوَ يَقُوْلُ اِلَيْكَ تَعْدُوْ قَلِقًا وَضِيْنُهَا۔ آں حضرتؐ عرفات سے لوٹے یہ فرماتے جاتے تھے' اے خداوند! تیری طرف اونٹنی دوڑ رہی ہے اس کا تنگ ہل رہا ہے (تنگ اس وقت ڈھیلا اور ہلتا ہوتا ہے جب وہ جانور دبلا ہو گیا ہو مطلب یہ ہے کہ چلتے چلتے دبلی ہو گئی ہے)۔

مَوْضُوْنَةٌ۔ دو دو حلقوں سے بنی ہوئی زرہ یا جواہرات سے جڑی ہوئی چیز۔

باب الواو مع الطاء

وَطْءٌ۔ تیار کرنا، نرم کرنا، روندنا، جماع کرنا۔

تَوْطِئَةٌ۔ روندنا، نرم کرنا، تیار کرنا۔ دیکھو کتاب "ا"

مُوَاطَاةٌ۔ موافقت۔

اِيْطَاءٌ۔ روندنا، موافق ہونا۔

تَوَاطُؤٌ۔ موافق ہونا۔

اِيْطَاءٌ۔ سہل ہونا، تیار ہونا۔

خَرَجَ وَهُوَ مُحْتَضِنٌ اَحَدَ ابْنَيْ اِبْنَتِهٖ وَهُوَ يَقُوْلُ اِنَّكُمْ لَتُبَخِّلُوْنَ وَتُجَبِّنُوْنَ وَتُجَهِّلُوْنَ وَاِنَّكُمْ لَمِنْ رَّيْحَانِ اللّٰهِ وَاِنَّ اٰخِرَ وَطْاَةٍ وَطِئَهَا اللّٰهُ بِوَجٍّ۔ آنحضرتؐ اپنے ایک نواسے (حضرت حسنؓ یا حضرت حسینؓ) کو گود میں لئے ہوئے نکلے اور آپ یہ فرماتے جاتے تھے تم ہی (یعنی اولاد) لوگوں کو بخیل بناتے ہو اور تم ہی نامرد بناتے ہو (جنگ سے آدمی تمہارے خیال سے جی چراتا ہے) تم ہی جاہل بناتے ہو (تم کو پھسلانے اور بہلانے کے لئے آدمی نادان بنتا ہے بچہ بن کر تم سے باتیں کرتا ہے) تم اللہ کی دی ہوئی بخشش ہو اور اخیر روندن جس کو اللہ نے روندا وج میں ہوئی (یعنی آخری جنگ طائف کی جنگ ہوئی اس کے بعد غزوۂ تبوک تھا لیکن اس میں لڑائی نہیں ہوئی وج ایک وادی ہے طائف میں جس کا ذکر اوپر ہو چکا)۔

اَللّٰهُمَّ اشْدُدْ وَطْاَتَكَ عَلٰى مُضَرَ۔ یا اللہ! مضر کے لوگوں کو خوب روند ان کو سخت سزا دے (قریش کے لوگ مضر کی اولاد ہیں۔ مطلب یہ کہ ان کو سخت پکڑ۔ ایسا ہی ہوا سخت قحط ان پر پڑا اور بھوک سے مرنے لگے۔ ایک روایت میں وَطْدَكَ عَلٰى مُضَرَ ہے یعنی ان کو زمین میں دبا دے)۔

اِحْتَاطُوْا لِاَهْلِ الْاَمْوَالِ فِى النَّائِبَةِ وَالْوَاطِئَةِ۔ مال والوں کے لئے آفت اور مسافر وارد کا حق چھوڑ دو۔ (مطلب یہ ہے کہ کچھ میوہ خراب ہو جاتا ہے کچھ مہمانوں اور مسافروں کی ضیافت میں خرچ کرنا پڑتا ہے تو ایک حصہ مال کا چھوڑ کر تخمینہ کرو۔ بعضوں نے کہا واطئۃ وہ کھجور

Marfat.com

جو زمین پر گر پڑتی ہے لوگ اس کو پاؤں سے روند ڈالتے ہیں)۔
وَآثَارٌ مَوْطُوءَةٌ۔ اور قدم چلے ہوئے (یعنی جو تقدیر میں لکھ دیا گیا تھا برا ہو یا بھلا)۔

اَلَا اُخْبِرُکُمْ بِاَحَبِّکُمْ اِلَیَّ وَاَقْرَبِکُمْ مِنِّیْ مَجَالِسَ یَوْمَ الْقِیَامَۃِ اَحَاسِنُکُمْ اَخْلَاقًا اَلْمُوَطَّئُوْنَ اَکْنَافًا الَّذِیْنَ یَاْلَفُوْنَ وَیُؤْلَفُوْنَ کیا میں تم کو وہ لوگ نہ بتلاؤں جو قیامت کے دن ان کی بیٹھک سب سے زیادہ میرے قریب ہوگی اور جو مجھ کو بہت محبوب ہیں یہ وہ لوگ ہیں جن کے اخلاق اچھے ہیں جن کے کنارے نرم ہیں لوگ ان کو روندتے ہیں (ان کے پاس آکر اُتر پڑتے ہیں وہ محبت سے پیش آتے ہیں ان کو ستاتے نہیں ان کے کھانے پینے کا بار اُٹھاتے ہیں) لوگوں سے اُلفت رکھتے ہیں اور لوگ اُن سے اُلفت رکھتے ہیں (یعنی بہت ملنسار اور یار باش اور خوش خلق ہیں)۔

اِنَّ رِعَاءَ الْاِبِلِ وَرِعَاءَ الْغَنَمِ تَفَاخَرُوْا عِنْدَہٗ فَاَوْطَاَھُمْ رِعَاءُ الْاِبِلِ غَلَبَۃً۔ اونٹ کے چرانے والوں اور بکریوں کے چرانے والوں نے ایک دوسرے پر فخر کیا آخر اونٹ چرانے والوں نے غالب ہو کر بکریاں چرانے والوں کو روند ڈالا۔

تَطَاُ فِیْ خِطَامِھَا۔ اپنی نکیل میں چلتی ہے۔

لَمَّا خَرَجَ مُھَاجِرًا بَعْدَ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فَجَعَلْتُ اَتَّبِعُ مَاَخِذَ رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فَاَطَاُ ذِکْرَہٗ حَتّٰی انْتَھَیْتُ اِلَی الْعَرْجِ۔ جب آں حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی ہجرت کے بعد وہ بہ قصد ہجرت نکلے تو کہتے ہیں میں جہاں جہاں آں حضرت صلعم ٹھہرتے تھے ان مقاما پر ٹھہرتا تھا اور آنحضرتؐ کا ذکر پوشیدہ کرتا تھا یہاں تک کہ عرج میں پہنچا (جو ایک مقام کا نام ہے مکہ اور مدینہ کے درمیان)۔

وَلَکُمْ عَلَیْھِنَّ اَنْ لَّا یُوْطِئْنَ فُرُشَکُمْ اَحَدًا تَکْرَھُوْنَہٗ۔ تمہارا حق عورتوں پر یہ ہے کہ وہ تمہارے فرش ایسے مرد کو روندنے نہ دیں جس کو تم ناپسند کرتے ہو (یعنی کوئی اجنبی مرد بغیر تمہاری اجازت کے ان کے پاس نہ جائے نہ اُن سے باتیں لگائے جیسے جاہلیت کے زمانہ میں وہ اس کو برا نہیں سمجھتے تھے۔ یہاں تک کہ حجاب کی آیت اُتری اور اس کی ممانعت ہوگئی۔ مجمع البحار میں ہے کہ عورت کے محرم کو بھی اگر مرد برا سمجھے یا کسی عورت کو تو اس کو بھی نہ آنے دینا چاہئے)۔

اِنَّ رَجُلًا وَشٰی بِہٖ اِلٰی عُمَرَ فَقَالَ اللّٰھُمَّ اِنْ کَانَ کَذَبَ فَاجْعَلْہُ مُوَطَّاَ الْعَقِبِ۔ ایک شخص نے عمار بن یاسر کی چغلی حضرت عمرؓ سے کھائی تو انھوں نے اس کے لئے یوں بددعا کی۔ یا اللہ! اگر وہ جھوٹا ہے تو ایسا کر دے کہ وہ سردار ہو جائے لوگ اس کے پیچھے پیچھے چلیں (ایسی سرداری عاقبت کی خرابی ہے کیونکہ پیچھے پیچھے لوگوں کو چلانا مغرور دنیاداروں کی عادت ہے)۔

وَلَا یُطَاُ عَقِبَہٗ رَجُلَانِ۔ آں حضرتؐ کے پیچھے دو مرد بھی نہیں چلتے تھے (یعنی آپ کا یہ دستور نہیں تھا کہ دوسرے لوگوں سے آگے رہیں بلکہ آپ تواضع کی راہ سے لوگوں کے بیچ میں رہتے)

اِنَّ جِبْرِیْلَ صَلّٰی بِیَ الْعِشَاءَ حِیْنَ غَابَ الشَّفَقُ وَاَتْطَاَ الْعِشَاءُ۔ حضرت جبرئیلؑ نے عشاء کی نماز مجھ کو اس وقت پڑھائی جب شفق ڈوب گئی اور اندھیری چھا گئی۔ (عرب لوگ کہتے ہیں: وَطَّأْتُ الشَّیْءَ فَاتَّطَاَ۔ میں نے اس کو تیار کیا وہ تیار ہو گئی)۔

اَرٰی رُؤْیَاکُمْ قَدْ تَوَاطَتْ فِی الْعَشْرِ الْاَوَاخِرِ۔ میں دیکھتا ہوں تمہارے خواب ایک دوسرے سے متفق ہو گئے ہیں اس بات پر کہ شب قدر رمضان کے اخیر دہے میں ہے۔

فَتَوَاطَیْتُ اَنَا وَحَفْصَۃُ۔ میں نے اور حفصہ نے دونوں نے اس پر اتفاق کیا۔

لَا نَتَوَضَّأُ مِنْ مَوْطَأٍ۔ راستہ میں جو کچھ نجاست پاؤں میں لگ جائے تو دوبارہ وضو کرنا ضروری نہیں

Marfat.com

نجاست کو دھو ڈالنا چاہیے۔ بعضوں نے کہا راستہ کی نجاست اور کیچڑ وغیرہ لگے تو پاؤں رگڑ کر مسجد میں آ جائے اس کا دھونا ضروری نہیں۔ بعضوں نے کہا یہ جب ہے کہ نجاست خشک ہو)۔

اِذَا وَطِیَٔ اَحَدُکُمْ بِنَعْلِهٖ فَاِنَّ التُّرَابَ لَهٗ طَهُوْرٌ۔ جب کوئی شخص جوتا پہن کر زمین کو روندے (پھر جوتے میں کوئی نجاست لگ جائے) تو مٹی اس کو پاک کر دے گی (یعنی کیسی ہی نجاست تر یا خشک غلیظ یا رقیق جوتے سے لگ جائے تو اس کو مٹی پر رگڑ دے، اب وہ پاک ہو گیا اس کو پہن کر نماز پڑھ سکتا ہے۔ بعضوں نے کہا یہ حکم اس نجاست میں ہے جو خشک اور غلیظ ہو)۔

فَاَخْرَجَ اِلَیْنَا ثَلٰثَ اُکَلٍ مِّنْ وَطِیْئَةٍ۔ تین روٹیاں ایک گون سے نکالیں۔

اَتَیْنَاهُ بِوَطِیْئَةٍ۔ ہم وطیئہ ان کے سامنے لائے (وہ ایک کھانا ہے جو حیس کی طرح کھجور سے بنایا جاتا ہے)۔

لَاَطَئَنَّ وَطِئَةً اَسْنَانَ الْعَرَبِ۔ میں عرب کے سرداروں کو روند ڈالوں گا (ان کو مطیع کروں گا)۔

اَوْطَأَکُمْ اِثْخَانُ الْجِرَاحَةِ۔ سخت زخموں نے تم کو ذلیل کر دیا۔

اَوْطَأْنَاهُمْ۔ ہم نے ان کی لاشوں کو روندا۔

یَطَأُ فِیْ سَوَادٍ۔ سیاہی میں چلتا ہے (یعنی اس کے پاؤں سیاہ ہیں جیسے یَبْرُکُ فِیْ سَوَادٍ پیٹ کا کالا ہونا اور یَنْظُرُ فِیْ سَوَادٍ سے آنکھ کا کالا ہونا مراد ہے)۔

وَلَا یَطَأُ عَقِبَهٗ۔ کوئی اس کے پیچھے نہ جائے۔

اِنْ تَثْبُتِ الْوَطْأَةُ فِیْ هٰذِهِ الْمَنْزِلَةِ فَذٰلِكَ الْمُرَادُ۔ اگر اس پہلے مکان یعنی دنیا میں قدم جم گیا تو وہی مراد ہے۔

وَطْبٌ۔ دودھ کی مشک اور سخت آدمی اور بڑی پستان

وَطْبَاءُ۔ بڑی پستان والی عورت۔

نَزَلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ عَلٰی اَبِیْ فَقَرَّبْنَا اِلَیْهِ طَعَامًا وَجَاءَهٗ بِوَطْبَةٍ فَاَکَلَ مِنْهَا۔ (عبداللہ بن بسر نے کہا) آنحضرتؐ نے میرے باپ کے پاس آ کر قیام کیا ہم آپ کے لئے کھانا لائے اور وطبہ لائے۔ آپ نے اس میں سے کھایا (صحیح مسلم کے بعض نسخوں میں رُطَبَة ہے یعنی تر کھجور۔ حمیدی نے کہا یہ راوی کی غلطی ہے اور صحیح وَطْبَة ہے۔ نضر نے کہا وطبہ حیس کو کہتے ہیں جو کھجور اور کھوئے اور گھی سے ملا کر بنایا جاتا ہے)۔

اِنَّهٗ اُتِیَ بِوَطْبٍ مِّنْ لَبَنٍ۔ آں حضرت کے پاس ایک مشک لائی گئی جس میں دودھ تھا۔

خَرَجَ اَبُوْ زَرْعٍ وَالْاَوْطَابُ تُمْخَضُ۔ ابو زرع باہر نکلا اور دودھ کی مشکوں کا مسکہ (مکھن) نکالا جا رہا تھا۔

وَطْحٌ۔ دونوں ہاتھوں سے زور سے دھکیلنا۔

تَوَاطُحٌ۔ ایک دوسرے سے لڑنا، شر فساد کرنا۔

وَطِیْحٌ۔ ایک قلعہ تھا خیبر کا۔

وَطْدٌ۔ جمانا، بھاری کرنا، مضبوط کرنا، بند کر دینا، ٹھونس دینا۔

تَوْطِیْدٌ کے بھی یہی معنی ہیں۔

تَوَطُّدٌ۔ جم جانا، مضبوط ہو جانا۔

اَللّٰهُمَّ اشْدُدْ وَطْدَتَكَ عَلٰی مُضَرَ۔ مشہور روایت وَطْأَتَكَ ہے جو اوپر گزری معنی وہی ہیں)۔

اَتَاهُ زِیَادُ بْنُ عَدِیٍّ فَوَطَدَهٗ اِلَی الْاَرْضِ۔ زیاد بن عدی ابن مسعودؓ کے پاس آیا انھوں نے اس کو زمین سے لگا دیا (پچھاڑ کر زمین سے چپکا دیا کہ حرکت نہ کر سکا۔ عرب لوگ کہتے ہیں وَطَدْتُ الْاَرْضَ میں نے زمین کو دابا۔ تاکہ سخت ہو جائے)۔

طِدْنِیْ اِلَیْكَ۔ (براء بن مالک نے جنگ یمامہ میں خالد بن ولید سے کہا) مجھ کو اپنے ساتھ جوڑ لیجیے اور دبا

Marfat.com

لیجیے

مِیْطَدُ النَّجَّارِ۔ بڑھئی کا دبانے کا ہتھیار۔

فَوَقَعَ الْجَبَلُ عَلٰی بَابِ الْکَهْفِ فَاَوْطَدَهٗ۔ غار کے منہ پر پہاڑ گرا اُس کو بند کر دیا۔

وَطَرٌ۔ حاجت، احتیاج (اس کی جمع اَوْطَارٌ ہے)۔

قَضٰی وَطَرَهٗ۔ اپنی حاجت پوری کرلی۔

اَلطَّلَاقُ عَنْ وَطَرٍ۔ طلاق اس وقت دینا چاہیے جب اس کی احتیاج ہو (بیوی شرارت یا بدکاری کرے اور سمجھانے سے اس کی اصلاح نہ ہو سکے)۔

وَطْسٌ۔ موزے سے سخت مارنا یا جوتے سے یا اور کسی چیز سے توڑنا۔

تَوَاطُسٌ۔ ایک دوسرے سے لڑنا۔

وَطِیْسٌ۔ تندور یا گڑھا جس میں روٹی پکائی جائے یا گول پتھر جب وہ گرم ہو جائے تو کوئی اس پر چل نہ سکے۔

اَلْاٰنَ حَمِیَ الْوَطِیْسُ۔ اب تندور گرم ہوا یعنی خوب کھٹا کھٹ تلوار چل رہی ہے اور شدت سے جنگ ہو رہی ہے (یہ محاورہ آنحضرتؐ سے پہلے کسی عرب سے نہیں سنا گیا۔ جو نہایت فصیح ہے)۔

اَوْطَاسُ لَیْسَ مِنَ الْعَقِیْقِ۔ اوطاس عقیق میں داخل نہیں ہے (یہ مقاموں کے نام ہیں)۔

بَرِیْدُ اَوْطَاسٍ اٰخِرُ الْعَقِیْقِ۔ برید اوطاس عقیق کا آخری حصہ ہے۔

نَادٰی مُنَادِیْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فِیْ یَوْمِ اَوْطَاسٍ اَنِ اسْتَبْرِءُوْا سَبَایَاکُمْ۔ جنگ اوطاس میں آنحضرتؐ کے منادی نے یوں پکارا کہ جو عورتیں قید ہوں ان کا استبرا کرو (یعنی ایک حیض ہونے تک ان سے جماع نہ کرو شاید وہ حاملہ ہوں)۔

اَوْطَاس۔ ایک مشہور موضع ہے وہاں جنگ ہوئی تھی، اس دن متعہ آپ نے حلال کر دیا تھا۔

وَطَفٌ۔ ابرو اور آنکھوں پر بہت بال ہونا۔

وَفِیْ اَشْفَارِهٖ وَطَفٌ۔ آپ کی پلکیں لمبی تھیں۔

سَحَابَةٌ وَطْفَاءُ۔ جو ابر زمین تک لٹکا ہو زمین کے قریب ہو۔

وَطْنٌ۔ اقامت کرنا۔

تَوْطِیْنٌ۔ اقامت گاہ بنانا یعنی سکونت کا مقام۔

وطن بنانا، ایک کام کی عادت اور مشق کرانا اپنے تئیں اس پر جمانا، قائم کرنا۔

مُوَاطَنَةٌ۔ موافقت۔

اِیْطَانٌ۔ اقامت کرنا، وطن بنالینا۔

وَطَنٌ۔ وہ ملک جہاں آدمی مستقل سکونت رکھتا ہو، خواہ وہاں کی پیدائش ہو یا اور کہیں کی (اس کی جمع اَوْطَانٌ ہے)۔

اِتِّطَانٌ اور اِسْتِیْطَانٌ۔ وطن بنالینا۔

نَهٰی عَنْ نَقْرَةِ الْغُرَابِ وَاَنْ یُّوْطِنَ الرَّجُلُ فِی الْمَکَانِ بِالْمَسْجِدِ کَمَا یُوْطِنُ الْبَعِیْرُ۔ آنحضرتؐ نے کوے کی طرح ٹھونگ لگانے سے (سجدے میں نہ ٹھہرنا ٹھونگ لگانا ہے) منع فرمایا اور مسجد میں ایک خاص جگہ معین کر لینے سے جیسے اونٹ ایک جگہ مقرر کر لیتا ہے (جب پانی پی کر آتا ہے تو ایک نرم جگہ میں بیٹھتا ہے ہر روز وہیں بیٹھا کرتا ہے۔ بعضوں نے یوں ترجمہ کیا ہے، اور اونٹ کی طرح بیٹھنے سے یعنی سجدے میں جاتے وقت پہلے گھٹنے زمین پر رکھ دینے سے)۔

نَهٰی عَنْ اِیْطَانِ الْمَسَاجِدِ۔ مسجدوں کو وطن یعنی اقامت گاہ بنانے سے آپ نے منع فرمایا (کیونکہ جب آدمی رات دن مسجد میں رہے گا تو مسجد کا ادب نہ کر سکے گا)۔

کَانَ لَا یُوْطِنُ الْاَمَاکِنَ۔ آں حضرت مسجد میں کوئی خاص جگہ مقرر نہیں کرتے تھے (کہ ہر روز وہیں نماز پڑھیں یہ بالاتفاق مکروہ ہے۔ البتہ گھر میں نماز کی جگہ معین کرنے میں قباحت نہیں ہے۔ مجمع البحار میں ہے کہ جن لوگوں سے

Marfat.com

خلق اللہ کے حاجات متعلق ہوں جیسے قاضی، مفتی، مدرس وغیرہ) ان کو مسجد میں جگہ معین کر لینا مکروہ نہیں ہے۔ بعضوں نے اس حدیث کا یوں ترجمہ کیا ہے کہ آں حضرتؐ بیٹھنے کے لئے کوئی خاص جگہ اپنے لئے مقرر نہ کرتے)۔

لَا يَجْتَمِعَانِ فِي مِثْلِ هٰذَا الْمَوْطِنِ۔ ایسے موقع پر یعنی مرنے کے قریب خوف اور امید دونوں کسی شخص میں جمع نہ ہوں گے۔ اخیر تک۔

وَطَنٌ اَصْلِيٌّ۔ جہاں آدمی کی پیدائش ہوئی ہو۔

مَوَاطِنُ۔ جنگ کے مواقع اور مقامات اور اوقات۔

اَصْدَقُ النَّاسِ مَنْ صَدَقَ فِي الْمَوَاطِنِ۔ سچا آدمی وہ ہے جو میدانِ جنگ میں سچا رہے (ثابت قدم رہے ورنہ زبان کے ٹرے کسی کام پر نہیں آتے)۔

وَطْوَطَةٌ۔ ضعیف ہونا، ناتوان ہونا (جیسے تَوَطْوُطٌ ہے)۔

لَمَّا اُحْرِقَ بَيْتُ الْمَقْدِسِ كَانَتِ الْوَطْوَاطُ تُطْفِئُهُ بِاَجْنِحَتِهَا۔ جب بیت المقدس جلایا گیا تو چمگادڑ اپنی پنکھوں سے آگ بجھا رہی تھی۔

اَلْوَطْوَاطُ مِنَ الْمَسْخِ كَانَ يَسْرِقُ تُمُورَ النَّاسِ۔ چمگادڑ مسخ کیا ہوا جانور ہے وہ لوگوں کی کھجوریں چرا لیا کرتا تھا۔

سُئِلَ عَنِ الْوَطْوَاطِ يُصِيْبُهُ الْمُحْرِمُ فَقَالَ دِرْهَمٌ وَفِي رِوَايَةٍ ثُلُثَا دِرْهَمٍ۔ عطا سے پوچھا گیا اگر احرام والا شخص چمگادڑ کو مار ڈالے تو کیا فدیہ دینا ہوگا؟ انھوں نے کہا ایک درم یا دو تہائی۔

بابُ الواوِ مع الظاء

وَظْبٌ۔ روندنا۔

وُظُوْبٌ۔ ہمیشہ کرنا، لازم کر لینا (جیسے مُوَاظَبَةٌ ہے)

مَوْظَبٌ۔ ایک مقام ہے مکہ کے قریب۔

مَوْظُوْبٌ۔ جس کا مال آفتوں نے برباد کر دیا ہو۔

كُنَّ اُمَّهَاتِي يُوَاظِبْنَنِي عَلٰى خِدْمَتِهٖ (انس رضؓ نے کہا) میری مائیں مجھ کو آں حضرتؐ کی برابر خدمت کرنے کے لئے ابھارتیں (یعنی کہتیں کہ ہمیشہ آپ کی خدمت میں رہ۔ انس رضؓ خادم خاص تھے۔ آنحضرتؐ کی دس برس تک خدمت کرتے رہے۔ آپ نے ان کو دعا دی، ان کی عمر طویل ہوئی اور دولت اور اولاد اللہ تعالے نے ان کو بہ کثرت عطا کی)

وَظْفٌ۔ کھر یا پنڈلی پر مارنا، پیچھے رہنا۔

تَوْظِيْفٌ۔ یومیہ مقرر کرنا، کوئی منصب یا خدمت عطا کرنا۔

مُوَاظَفَةٌ۔ موافقت۔

اِسْتِيْظَافٌ۔ گھیر لینا۔

وَظِيْفَةٌ۔ عہد اور شرط اور جو خرچ کے لئے روپیہ یا غلہ مقرر کیا جائے۔

فَنَزَعَ لَهٗ بِوَظِيْفِ بَعِيْرٍ فَرَمَاهُ بِهٖ فَقَتَلَهٗ۔ انھوں نے اونٹ کے کھر کی ہڈی نکالی اور پھینک کر اس کو ماری اس کو قتل کر ڈالا۔

بابُ الواوِ مع العین

وَعْبٌ۔ سب لے لینا، کچھ نہ چھوڑنا (جیسے اِيْعَابٌ ہے) اور جمع کرنا اور فارغ ہونا، جڑ سے کاٹ ڈالنا، داخل کرنا۔

اِسْتِيْعَابٌ۔ گھیر لینا، سب لے لینا، جڑ سے کاٹ ڈالنا۔

وَعِيْبٌ۔ کشادہ۔

اِنَّ النِّعْمَةَ الْوَاحِدَةَ لَتَسْتَوْعِبُ جَمِيْعَ عَمَلِ الْعَبْدِ۔ اللہ تعالے کی ایک نعمت بندے کے تمام نیک اعمال کو گھیر لیتی ہے (ساری نیکیاں اس کی ایک نعمت کا بدل ہو سکتی ہیں حالانکہ اس کی ہزاروں نعمتیں ہم پر ہر روز ہوتی ہیں۔ پھر ہماری نیکیاں اس کی نعمتوں کے مقابل محض بے حقیقت ہیں)۔

اِذَا اسْتُوْعِبَ جَدْعُهُ الدِّيَةُ (ایک روایت میں اُوْعِبَ جَدْعُهُ ہے) یعنی جب پوری ناک کاٹ ڈالی جائے تو کامل دیت دینا ہوگی۔

حَتّٰى اِذَا اُوْعِبُوْا۔ جب سب اس میں بھر دیئے جائیں گے۔

كَانَ الْمُسْلِمُوْنَ يُوْعِبُوْنَ فِي النَّفِيْرِ مَعَهٗ صَلَّى اللّٰهُ

Marfat.com

عَلَیْہِ وَسَلَّمَ۔ آں حضرتؐ کے ساتھ جہاد کے لئے سارے مسلمان نکلنے (کیوں کر پھر ایسے سردار کہاں ملیں گے)۔

اَوْعَبَ الْمُھَاجِرُوْنَ وَ الْاَنْصَارُ مَعَہٗ یَوْمَ الْفَتْحِ۔ مکہ کے دن سارے مہاجرین اور انصار آں حضرتؐ کے ساتھ تھے۔

اَوْعَبَ الْاَنْصَارُ مَعَ عَلِیٍّ یَوْمَ صِفِّیْنَ۔ سارے انصار صفین کی جنگ میں حضرت علی کے ساتھ تھے۔

فِی الْجُنُبِ یَنَامُ قَبْلَ اَنْ یَّغْتَسِلَ فَہُوَ اَوْعَبُ لِلْغُسْلِ جس کو نہانے کی حاجت ہو وہ اگر غسل سے پہلے سو رہے تو جو منی باقی رہ گئی ہو وہ بھی نکل جاتی ہے۔

بَیْتٌ وَعِیْبٌ۔ کشادہ گھر۔

وَعْثٌ یا وُعُوْثٌ۔ چلنا، مشکل ہونا، خراب ہونا، خلط ملط ہو جانا۔

وَعْثٌ۔ ٹوٹ جانا۔

تَوْعِیْثٌ۔ پھیر دینا، روک لینا۔

اِیْعَاثٌ۔ دشوار گزار راستہ میں پڑنا، اسراف کرنا، خراب کرنا۔

نَعُوْذُبِكَ مِنْ وَعْثَاءِ السَّفَرِ۔ تیری پناہ سفر کی تکلیف اور مشقت سے۔ (وَعْثٌ اصل میں ریتی کو کہتے ہیں جو نرم اس میں چلنا دشوار ہوتا ہے۔

مَثَلُ الرِّزْقِ كَمَثَلِ حَائِطٍ لَّہٗ بَابٌ فَمَا حَوْلَ الْبَابِ سُہُوْلَۃٌ وَّمَا حَوْلَ الْحَائِطِ وَعْثٌ وَّ وَعْرٌ۔ روزی کی مثال ایک باغ کی سی ہے جس میں دروازہ ہو دروازے کے آس پاس تو نرم اور ملائم زمین ہے اور باغ کے گرداگرد سخت اور دشوار گزار زمین ہے۔

عَلٰی رَاْسِ قُوْرٍ وَّعْثٍ۔ ایک دشوار گزار پہاڑ کی چوٹی پر (ایک روایت میں جَبَلٍ وَّعْثٍ ہے)

وَعْدٌ یا عِدَۃٌ یا مَوْعِدٌ یا مَوْعِدَۃٌ یا مَوْعُوْدٌ یا مَوْعُوْدَۃٌ وعدہ کرنا (یہ کہنا کہ میں تیرے لئے ایسا کروں گا یا تیرے پاس آؤں گا یا تیرے ساتھ کھاؤں گا۔ خیر ہو یا شر کوئی کام ہو۔

بعضوں نے کہا خیر میں وَعَدَ کہیں گے اور شر میں اَوْعَدَ کہیں گے)۔

وَعِیْدٌ۔ شر کا وعدہ (اور عربوں کے نزدیک وعدے کا خلاف کرنا سخت عیب ہے اور وعید کا خلاف کرنا کرم اور فضل ہے۔ اس لئے ایک جماعت اہلِ حدیث کا یہ قول ہے کہ اللہ تعالیٰ کے وعید میں خلاف ہو سکتا ہے مگر وعدے میں نہیں ہو سکتا)۔

مُوَاعَدَۃٌ۔ ایک دوسرے سے وعدہ کرنا۔

اِیْعَادٌ۔ وعدہ کرنا ڈرانا۔

تَوَعُّدٌ۔ ڈرنا۔

تَوَاعُدٌ۔ ایک دوسرے سے وعدہ کرنا

دَخَلَ حَائِطًا فَاِذَا فِیْہِ جَمَلَانِ یَصْرِفَانِ وَیُوْعِدَانِ آں حضرتؐ ایک باغ میں گئے وہاں دو اونٹ تھے جو دانتوں کو پھیر رہے تھے اور آواز کر کے حملہ کر رہے تھے۔

قَضٰی ابْنُ الْاَشْوَعِ بِالْوَعْدِ بِاِنْجَازِہٖ۔ ابن اشوع نے وعدہ پورا کرنے کا حکم دیا۔

اِنَّ مَوْعِدَكُمُ الْحَوْضُ۔ تمہارے ساتھ جو وعدہ ہے اس کے پورا کرنے کا مقام حوض کوثر ہے۔

وَاللّٰہُ الْمَوْعِدُ۔ اللہ سے ملنے پر معلوم ہو جائے گا کون حق پر ہے۔

مِنْ اَجَلِ ذٰلِكَ وُعِدَ الْمُتَّقُوْنَ۔ اسی لئے پرہیزگاروں سے بہشت کا وعدہ کیا گیا۔

ہٰذِہٖ غَدَاۃٌ تَعِدُ الْبَرْدَ۔ یہ صبح تو سردی کا وعدہ کر رہی ہے (یعنی خبر دے رہی ہے کہ آج سردی ہو گی)۔

وَتَوَعَّدَھُمْ۔ ان کا ڈرنا۔

وَعَدَنِیْ فَوَفَانِیْ۔ آں حضرتؐ کے داماد (ابو العاص) نے جو وعدہ کیا تھا (اس کا ذکر آگے آئے گا)۔

مَنْ وَّعَدَہُ اللّٰہُ عَلٰی عَمَلٍ ثَوَابًا فَہُوَ مُنْجِزٌ وَّمَنْ وَّعَدَہٗ لَہٗ عِقَابًا فَہُوَ بِالْخِیَارِ۔ اللہ تعالیٰ جو احسان اور

Marfat.com

ثواب کا وعدہ کیا ہے وہ تو ضرور پورا ہوگا اور جو عذاب کا وعدہ کیا ہے اس میں اس کو اختیار ہے (وہ چاہے گا تو عذاب معاف کر دے گا)۔

مَقَامًا مَّحْمُوْدًا الَّذِیْ وَعَدْتَّهٗ۔ جس مقام محمود کے دینے کا تو نے ان سے وعدہ کیا ہے۔

اِذَا وَعَدَ اَخْلَفَ۔ (منافق کی ایک نشانی یہ بھی ہے کہ) جب وعدہ کرے تو خلاف کرے۔

کَانَ مُوْسٰی وَعَدَ بَنِیْ اِسْرَائِیْلَ بِمِصْرَ۔ حضرت موسیٰ نے بنی اسرائیل سے مصر میں وعدہ کیا تھا (اگر اللہ ان کے دشمن کو تباہ کرے گا تو وہ اللہ کے پاس سے ایک کتاب لے کر آئیں گے)

صَدَقَ اللّٰهُ وَعْدَهٗ۔ اللہ تعالیٰ نے اپنا وعدہ سچا کیا (مسلمانوں کو غالب کیا)۔

یَا مَنْ اِذَا وَعَدَ وَفٰی۔ اے وہ خداوند کہ جب وعدہ کرتا ہے تو اس کو پورا کرتا ہے۔

وَعُرَ یا وُعُوْرٌ۔ سخت اور دشوار گزار ہونا، روک لینا۔

تَوْعِیْرٌ۔ سخت اور دشوار گزار کرنا۔

اِیْعَارٌ۔ سخت اور دشوار گزار مقام میں پڑ جانا، مال کم ہونا، کم کرنا۔

تَوَعُّرٌ۔ دشوار ہونا، حیران ہونا۔

لَحْمُ جَمَلٍ عَلٰی رَأْسِ جَبَلٍ وَعْرٍ۔ اونٹ کا گوشت دبلا جو ایک سخت دشوار گزار پہاڑ کی چوٹی پر ہو (اول تو خراب گوشت دبلا جس کو کوئی پسند نہ کرے دوسرے وہ ایک اونچے پہاڑ پر رکھا ہو تو اس کو کوئی لینے نہ جائے گا۔ یعنی محض بے فائدہ ہے)

عَائِرٌ اور وُعَیْرٌ دو پہاڑ ہیں مدینہ میں۔

وَاسْتَلَانُوْا مَا اسْتَوْعَرَهُ الْمُتْرَفُوْنَ۔ جس بات کو عیش پسندوں نے مشکل سمجھا ان کو انہوں نے آسان کر لیا (یعنی ترک دنیا اور ترک شہوات)۔

وَعْظٌ یا عِظَةٌ۔ نصیحت کرنا، ایسی باتیں یاد دلانا جو سننے والے کے دل کو نرم کریں اور توبہ کی طرف مائل کریں۔

مَوْعِظَةٌ۔ (اسم مصدر ہے) بمعنی وعظ۔

اِتِّعَاظٌ۔ نصیحت قبول کرنا۔

وَعَلٰی رَأْسِ الصِّرَاطِ وَاعِظُ اللّٰهِ فِیْ قَلْبِ کُلِّ مُسْلِمٍ اور راستے کے سرے پر اللہ کی طرف سے ایک نصیحت کرنے والا ہے ہر مسلمان کے دل میں (اس نے جو دلائل اور ثبوت قائم کر دیئے ہیں)۔

یَاْتِیْ عَلَی النَّاسِ زَمَانٌ یُسْتَحَلُّ فِیْهِ الرِّبٰوا بِالْبَیْعِ وَالْقَتْلُ بِالْمَوْعِظَةِ۔ ایک زمانہ لوگوں پر ایسا آئے گا کہ سود کھانا اس کو بیع کی طرح سمجھ کر حلال کر لیا جائے گا، اور خون کرنا عبرت کے لئے درست سمجھا جائے گا (جیسے حجاج کیا کرتا تھا۔ میں بے گناہ شخص کو گنہگار کے عوض مار ڈالوں گا لوگوں کو عبرت دلانے کے لئے)۔

یَعِظُ اَخَاهُ فِی الْحَیَاءِ۔ ایک شخص اپنے بھائی کو نصیحت کر رہا تھا کہ تو اتنی شرم کیوں کرتا ہے (یعنی شرم کرنے پر اس پر غصہ ہو رہا تھا، کہہ رہا تھا شرم کرنے سے تجھ کو نقصان پہنچے گا)

اَعُوْذُبِكَ اَنْ تَجْعَلَنِیْ عِظَةً لِغَیْرِیْ۔ تیری پناہ اس سے کہ تو مجھ کو دوسروں کے لئے عبرت کرے۔

لَاَجْعَلَنَّكَ عِظَةً لِغَیْرِكَ۔ میں تجھ کو دوسروں کے لئے عبرت اور نصیحت بناؤں گا (تجھ کو سزا دے کر)۔

وَعَقَ یا وَعِیْقٌ یا وُعَاقٌ۔ چلتے میں پیٹ کی آواز سنائی دینا، جلدی کرنا۔

تَوْعِیْقٌ۔ روکنا، مخالفت کرنا۔

وَعْقَةٌ۔ بدخلقی۔

وَعْقَةٌ لَقِسٌ۔ زبیر بدخلق بدمزاج ہیں۔

وَعْكٌ۔ سخت بخار ہونا، ایذا دینا، تکلیف دینا، کوٹنا، لوٹانا۔

اِیْعَاكٌ۔ لوٹانا، ازدحام کرنا۔

تَوَعُّكٌ۔ تکلیف پہنچنا خصوصاً بخار کی تکلیف۔

وُعِكَ اَبُوْبَكْرٍ۔ حضرت ابوبکر صدیق کو بخار آیا۔

(بعضوں نے کہا وَعْكٌ وہ ضعف و الم جو بخار کے بعد لاحق

Marfat.com

ہوتا ہے)۔
مَوْعُوْلٌ۔ تکلیف زدہ یا بخار والا۔
وَعْلٌ۔ اوپر نمودار ہونا۔
تَوَغُّلٌ۔ اوپر چڑھنا۔
اِسْتِيعَالٌ۔ پناہ لینا، پہاڑوں میں چلدینا۔
وَعْلٌ اور وَعِلٌ اور وُعِلٌ۔ پہاڑی بکرا۔
لَا تَقُوْمُ السَّاعَةُ حَتّٰى تَعْلُوَ التُّحُوْتُ وَتَهْلِكَ الْوُعُوْلُ
قیامت اس وقت تک قائم نہ ہوگی جب تک کمینے اور پست درجے کے لوگ بلند درجہ نہ ہو جائیں گے اور جو اشراف اور رئیس ہیں وہ تباہ ہو جائیں گے (ایک روایت میں یوں ہے حَتّٰى تَظْهَرَ التُّحُوْتُ عَلَى الْوُعُوْلِ یعنی زیردست لوگ زبردستوں پر غالب ہو جائیں گے)۔
وَيَحْمِلُ عَرْشَ رَبِّكَ فَوْقَهُمْ يَوْمَئِذٍ ثَمَانِيَةٌ اَوْعَالٍ۔ اس دن تیرے مالک کا تخت کو اپنے اوپر آٹھ جنگلی بکر اٹھائے ہوں گے (یعنی فرشتے بکروں کی صورت میں ہوں گے)
وَفَوْقَهُ اَوْعَالٌ عَلٰى ظُهُوْرِهِنَّ الْعَرْشُ۔ اس کے اوپر جنگلی بکرے ہیں ان کی پشت پر عرش ہے۔
فِي الْوَعِلِ شَاةٌ۔ اگر احرام والا شخص جنگلی بکرا مار ڈالے تو ایک بکری فدیہ میں دے۔
وَعْوَعَةٌ۔ گیدڑ کی آواز یا کتے کی یا بھیڑیے کی (جیسے وَعْوَاعٌ ہے) ہلا دینا بے قرار کر دینا۔
وَعْوَعٌ۔ گیدڑ، سیار۔
وَاَنْتُمْ تَنْفِرُوْنَ عَنْهُ نُفُوْرَ الْمِعْزٰى مِنْ وَعْوَعَةِ الْاَسَدِ۔ تم اس سے اس طرح بھاگتے ہو جیسے بکری شیر کی آواز سے۔
وَعْوَاعُ النَّاسِ۔ لوگوں کا غل، شور۔
وَعْيٌ۔ سینت کر رکھنا، یاد رکھنا، سونگھنا، قبول کرنا، جمع کرنا گھیر لینا، حفظ کر لینا، سننا۔
اِيعَاءٌ۔ یاد کرنا، جمع کرنا، دل میں رکھنا، سینت کے رکھنا۔

اِسْتِيعَاءٌ۔ سب لے لینا، گھیر لینا۔
وَاعِيَةٌ۔ آواز، چیخ۔
اِلَّا مُسْتَحْيَاءُ مِنَ اللّٰهِ حَقَّ الْحَيَاءِ اَنْ لَا تَنْسَوا الْمَقَابِرَ وَالْبِلٰى وَالْجَوْفَ وَمَا وَعٰى۔ اللہ تعالیٰ سے جیسی شرم کرنی چاہئے وہ یہ ہے کہ آدمی قبروں کو اور گل سڑ جانے کو نہ بھولے (موت کو ہر وقت پیش نظر رکھے) اور پیٹ کو اور جو پیٹ میں اکٹھا کرتا ہے (دیکھتا رہے کہ کوئی حرام مال پیٹ میں نہ جانے پائے اور حسد اور کبر اور بغض اور اخلاق ذمیمہ سے خالی رہے)۔
فَلْيَحْفَظِ الرَّاْسَ وَمَا وَعٰى۔ سر کی نگہبانی کرے، اور ان چیزوں کی جو سر میں ہیں (یعنی آنکھ اور کان اور زبان کی۔ سر کی نگہبانی یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ کے سوا اور کسی کو سجدہ نہ کرے)
وَيَحْفَظِ الْبَطْنَ وَمَا حَوٰى۔ اور پیٹ کی حفاظت کرے اور جو پیٹ کے ساتھ تعلق رکھتے ہیں (مثلاً شرم گاہ، ہاتھ پاؤں، دل وغیرہ۔ ان کی حفاظت یہ ہے کہ گناہ سے ان کو بچائے)۔
ذُكِرَ فِي كُلِّ سَمَاءٍ اَنْبِيَاءُ قَدْ سَمَّاهُمْ فَاَوْعَيْتُ مِنْهُمْ اِدْرِيْسَ فِي الثَّانِيَةِ۔ آنحضرتؐ نے (معراج کے قصہ میں) ہر آسمان پر پیغمبروں سے ملنا بیان کیا۔ آپ نے ان کے نام لئے میں نے ان میں سے دوسرے آسمان پر حضرت ادریس کو یاد رکھا۔
نَضَّرَ اللّٰهُ امْرَاً سَمِعَ مَقَالَتِيْ فَوَعَاهَا فَرُبَّ مُبَلَّغٍ اَوْعٰى مِنْ سَامِعٍ۔ اللہ تعالیٰ اس آدمی کو تازہ اور خوش و خرم کرے جو میری حدیث سنے پھر اس کو یاد رکھے کر دوسرے کو پہنچا دے۔ کبھی ایسا ہوتا ہے کہ جس کو پہنچایا ہے وہ سننے والے سے زیادہ یاد رکھنے والا ہے۔
لَا يُعَذِّبُ اللّٰهُ قَلْبًا وَعَى الْقُرْاٰنَ۔ اللہ اس دل کو عذاب نہیں کرنے کا جس نے قرآن کو سمجھ کر یاد کر لیا (یعنی سمجھ کر اس کو پڑھتا ہے اس پر عمل کرتا ہے لیکن جو شخص

Marfat.com

صرف قرآن کے الفاظ یاد کرلے یا قرآن پر عمل نہ کرے، اس کو قرآن کا داعی نہیں کہیں گے اور وہ اس حدیث میں داخل نہیں ہے کذا فی النہایہ)۔

فَاسْتَوْعَى لَهُ حَقَّهُ۔ اپنا سارا حق لے لیا۔

حَفِظْتُ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وِعَائَيْنِ مِنَ الْعِلْمِ۔ ابوہریرہؓ نے کہا: میں نے آں حضرت سے علم کے دو تھیلے لئے (ایک کو تو میں نے تم میں پھیلا دیا تم کو سنا دیا اور دوسرا تھیلا اگر کھولوں تو میرا نرخرہ کاٹ ڈالا جائے[1]۔ مجمع البحار میں ہے کہ پہلے تھیلے سے مراد علم اخلاق اور احکام ہیں اور دوسرے سے علم اسرار جو عالموں کے لئے خاص ہے اور زین العابدینؒ فرماتے ہیں۔ بعضے جواہر ایسے ہیں اگر میں ان کو ظاہر کروں تو لوگ کہیں گے تم بت پرست ہو اور مسلمان مجھ کو مار ڈالنا پسند کریں گے اور جو برے سے برا کام کرتے ہیں اس کو اچھا سمجھیں گے۔ کرمانی نے کہا دوسرے تھیلے سے ابوہریرہ رض کی مراد فتنوں اور علامات قیامت کی خبریں ہیں اور دین کی خرابی کا حال)۔

لَا تُوعِي فَيُوعِيَ اللّٰهُ عَلَيْكَ۔ جمع مت کر اور بخیلی مت کر ورنہ تجھ پر تنگی کی جائے گی (یعنی اللہ تعالیٰ بھی تجھ کو دینے میں کمی کرے گا۔ ایک روایت میں ہے فَيُوعِيَ اللّٰهُ عَلَيْكَ معنی وہی ہیں۔ دوسری روایت میں ہے شمار مت کرو ورنہ اللہ تم بھی شمار سے تم کو دے گا یعنی بے شمار اور بے حساب خرچ کرتا جا اور اللہ تعالیٰ پر بھروسہ رکھو)۔

اَعْرِفْ وِكَاءَهَا وَوِعَاءَهَا۔ گری ہوئی چیز کی جو تو پڑی پائے ڈاٹ سربند اور تھیلی لوگوں سے پہچنوا (ان سے پوچھتا رہ، جو واقعی بتا دے تو سمجھ جا کہ اسی کا مال ہے۔ اس کو دیدے)

وَقَدْ وَعَيْتُ۔ میں سمجھ جاتا اور یاد کر لیتا۔

وَكَانَ اَوْعَاهُمْ۔ وہ ان لوگوں میں زیادہ یاد رکھنے والے تھے۔

حَتّٰى سَمِعْنَا الْوَاعِيَةَ۔ یہاں تک کہ ہم نے چلانے والی عورت کی آواز سنی جو میت پر رو رہی تھی۔

وَالْجَوْفَ وَمَا وَعٰى۔ اور پیٹ کو اور جو پیٹ میں ہے اس کو محفوظ رکھے (یعنی حلال مال کھائے اور حرام کاری نہ کرے دوسری روایت میں ہے کہ میری امت کے اکثر لوگوں کو جو دوزخ میں لے جائیں گی وہ دو چیزیں ہیں پیٹ اور شرم گاہ)

هِيَ اُذُنُكَ يَا عَلِيُّ۔ (آں حضرتؐ نے اس آیت وتعیہا اُذُنٌ واعیہ کی تفسیر میں فرمایا) علی اذن واعیہ تمہارا کان ہے۔

خَيْرُ الْقُلُوبِ اَوْعَاهَا۔ بہتر دل وہ ہے جو زیادہ یاد رکھنے والا ہو۔

اَلْمَوْعِظَةُ كَهْفٌ لِمَنْ وَعٰى۔ نصیحت جائے پناہ ہے اس شخص کی جو یاد رکھے۔

وَعِيٌّ۔ حافظ، دانا، فقیہ، عالم۔

لَوْ وَجَدْنَا اَوْعِيَةً اَوْ مُسْتَرَاحًا۔ اگر ہم ظرف پائیں یا رکھنے کی جگہ تو کہیں بیان کریں۔

باب الواو مع الغين

وَغْبٌ۔ تھیلا، خراب چیز، احمق، ضعیف، کمینہ، رذیل، موٹا اونٹ۔

وُغُوبَةٌ۔ موٹا ہونا۔

وَغْبَةٌ۔ احمق۔

اِيَّاكُمْ وَحَمِيَّةَ الْاَوْغَابِ۔ کمینوں کی گرم جوشی سے بچے رہو (وہ نہ انجام دیکھتے ہیں نہ فکر کرتے ہیں غصے میں جو جی میں آیا کر بیٹھتے ہیں)۔

وَغْرًا۔ سخت گرم ہونا۔

وَغْرٌ۔ غصہ، حرارت، جلن۔

[1] یہ سب صوفیہ کی روایتیں ہیں جو بعض دینی امور کی بابت یہ رائے رکھتے ہیں کہ وہ سینہ بسینہ چلے آتے ہیں، ان کی عام تبلیغ نہیں ہوتی حالانکہ اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتا ہے "فَاصْدَعْ بِمَا تُؤْمَرُ" (اے محمد! جس چیز کا تم کو حکم ہوا ہے اس کو کھلم کھلا بیان کردو) مع۔

Marfat.com

تَوْغِیْرٌ. بہانا، حسد کے لئے دودھ کو پتھر گرم ڈال کر گرم کرنا۔
اِیْغَارٌ. گرمی میں داخل ہونا، غصہ سے گرم کر دینا، جوش دینا، گرم کرنا، لاچار کرنا۔
اَلْھَدِیَّۃُ تُذْھِبُ وَغْرَ الصَّدْرِ (ہدیہ، تحفہ، حصہ) دل کی کپٹ اور جوش کو ٹھنڈا کر دیتا ہے (ہدیہ بھیجنے والے سے محبت پیدا ہوتی ہے)۔
وَاغِرَۃُ الضَّمِیْرِ. دل میں غصہ بھرا ہوا جوش مارتا ہوا (بعضوں نے کہا وغر غصہ اور حسد کو لی جاتا)۔
فَاَتَیْنَا الْجَیْشَ مُوْغِرِیْنَ فِیْ نَحْرِ الظَّھِیْرَۃِ. ہم لشکر میں اُس وقت پہنچے جب ٹھیک دوپہر سخت گرمی کا وقت تھا (ایک روایت میں مُغَوِّرِیْنَ ہے۔ ایک روایت میں مُوْغِرِیْنَ ہے یعنی جہلہ سے)۔
وَغِرَصَدْرُہٗ. اس کا سینہ غصہ سے جوش مارنے لگا، کھولنے لگا۔
وَغْلٌ یا وُغُوْلٌ. گھسنا، چھپ جانا، دُور چلے جانا، چلدینا، شراب پینے والوں کے پاس بغیر بُلائے جانا اور پینا۔
اِیْغَالٌ. دُور جانا، مبالغہ کرنا، جلد چلنا۔
تَوَغُّلٌ. کسی کام میں بہت مصروف ہونا۔
اِنَّ ھٰذَا الدِّیْنَ مَتِیْنٌ فَاَوْغِلْ فِیْہِ بِرِفْقٍ. یہ دین مضبوط اور محکم ہے اس میں نرمی اور آہستگی سے گھس (اپنی طاقت اور قدرت کے موافق عمل کر یہ نہیں کرنا دانی سے ایکبارگی سخت سخت اعمال کرنے لگے اور آخر کار سب چھوٹ جائیں)۔
اَلْمُتَعَلِّقُ بِھَا کَالْوَاغِلِ الْمُدَفَّعِ. جو شخص اس تعلق رکھے اس کی مثال اس شخص کی سی ہے جو بغیر بُلائے شراب پینے والوں کے پاس گھس جائے اور وہ اس کو دھکیل کر دفع کریں۔
فَلَمَّا اَنْ وَغَلَتْ فِیْ بَطْنِیْ. جب وہ میرے پیٹ میں چلا گیا۔
مَنْ لَّمْ یَغْتَسِلْ یَوْمَ الْجُمُعَۃِ فَلْیَسْتَوْغِلْ. جو شخص جمعہ کے دن غسل نہ کرے (کسی عذر سے) تو میل جمنے کے مقاموں کو اور جوڑوں کو دھو ڈالے۔
اِسْتِیْغَالٌ. میل جمنے کے مقامات (جیسے بغل، چڈھا گھائیاں وغیرہ) کو دھونا۔
وَغْمٌ. زبردستی کرنا۔
وَغَمٌ. حسد کرنا۔
تَوَغُّمٌ. غصہ ہونا۔
وَغْمٌ. ثقیل، احمق، کینہ اور کپٹ جو دل میں قائم ہو۔
کُلُوْا الْوَغْمَ وَاطْرَحُوْا الْفَغْمَ. جو نوالہ گر پڑے ــــ یا جو کھانا خلال سے نکلے اس کو کھالو اور جو زبان کی نوک چلا کر دانتوں میں سے نکلے اُس کو پھینک دو۔
وَاِنَّ بَنِیْ تَمِیْمٍ لَمْ یَسْبِقُوْا بِوَغْمٍ فِی جَاھِلِیَّۃٍ وَّلَا اِسْلَامٍ. بنی تمیم کے لوگوں پر کوئی کینہ اور کپٹ میں سبقت نہیں لے گیا نہ جاہلیت کے زمانے میں نہ اسلام کے زمانے میں۔

بابُ الواو مع الفاء

وَفْدٌ یا وُفُوْدٌ یا وِفَادَۃٌ یا اِفَادَۃٌ. پیغام لے کر آنا۔
تَوْفِیْدٌ. پیغام دے کر بھیجنا۔
اِیْفَادٌ. بلند ہونا، اور نمودار ہونا، جلدی جانا۔
وَفْدٌ. وہ جماعت جو بادشاہ کے پاس اپنی قوم کی طرف سے کوئی پیغام یا اطاعت یا خوشی یا تہنیت کی خبر لے کر آتی ہے۔
وَفْدُ اللّٰہِ ثَلَاثَۃٌ. اللہ کے وفد تین ہیں۔
اِذَا قُتِلَ فَھُوَ وَافِدٌ لِّسَبْعِیْنَ یَشْھَدُ لَھُمْ شَھِیْدٌ. جب اللہ کی راہ میں مارا جائے تو وہ قیامت کے دن ستر آدمیوں کا وفد ہوگا۔ ان کے لئے گواہی دے گا (ان کی سفارش کرے گا)۔

Marfat.com

تَرَی الْعُلَیْکِیَ عَلَیْہَا مُوفِدًا۔ تو علیقی کو اوپر نمودار ہوا دیکھتا ہے۔

وَفَدْتُ عَلَی الْمُلُوْكِ۔ میں تو بادشاہوں کے پاس وفد ہو کر (پیغام لے کر) گیا ہوں۔

وَاَنَا خَطِیْبُ اِذَا وَفَدُوْا۔ جب لوگ اللہ تعالیٰ کے سامنے حاضر ہوں گے تو میں ان کی طرف سے عرض کروں گا (اور کسی پیغمبر کو ابتداءً عرض کرنے کی بھی جرأت نہ ہوگی)

اَجِیْزُوا الْوَفْدَ بِنَحْوِ مَا كُنْتُ اُجِیْزُهُمْ۔ تم وفدوں کی ویسی ہی خاطر داری اور مدارات کرنا جیسی میں کیا کرتا تھا

كُنْتُ وَافِدَ بَنِي الْمُنْتَفِقِ۔ میں بنی منتفق کی طرف سے وفد بن کر آیا تھا (بنی منتفق کے لوگوں نے مدینہ کو ہجرت نہیں کی اپنے ملک ہی میں رہے۔ اگر دین کے کاموں کی بجا آوری سے کوئی روکے نہیں تو ایسے ملک سے ہجرت کرنا فرض نہیں ہے)

یَا عَلِیُّ اَلْوَفْدُ لَا یَكُوْنُوْنَ اِلَّا رُكْبَانًا۔ (آنحضرتؐ نے اس آیت یَوْمَ نَحْشُرُ الْمُتَّقِیْنَ اِلَی الرَّحْمٰنِ وَفْدًا کی تفسیر میں فرمایا) اے علی وفد ہمیشہ سوار ہوتے ہیں (تو یہ وہ لوگ ہیں جو اللہ تعالیٰ سے ڈرتے تھے اللہ تعالیٰ نے ان سے محبت کی اور ان کو خاص کیا، ان کے اعمال سے راضی ہوا، ان کا نام متقی رکھا۔ پھر فرمایا اے علی! قسم اس کی جس نے دانہ چیرا اور جان پیدا کی۔ یہ لوگ قبروں سے ایسے سفید منہ نکلیں گے جیسے برف سفید ہوتی ہے ان کے کپڑے دودھ کی طرح سفید ہوں گے اور سونے کی جوتیاں پہنے ہوں گے جس کے تسمے میں موتی جڑے ہوں گے — دوسری روایت میں ہے کہ فرشتے ان لوگوں کے پاس بہشت کی سانڈنیاں لے کر آئیں گے جن پر سونے کی کاٹھیاں موتی اور یاقوت سے جڑی ہوئی ہوں گی، ان کی جھولیں سندس اور استبرق کی ہوں گی، ان کی نکیل ارجوان کی اور باگیں زبرجد کی ہوں گی، وہ ان کو سوار کرا کر محشر کی طرف اڑیں گی ان میں سے ہر شخص کے جلو میں ہزار فرشتے آگے اور داہنے بائیں ہوں گے، ان کے ساتھ چلیں گے، یہاں تک کہ بہشت کے بڑے دروازے تک پہنچا دیں گے۔ کذا فی مجمع البحرین)

اَنَا عَبْدُكَ الْوَافِدُ اِلَیْكَ۔ میں تیرا بندہ ہوں، تیری خدمت میں حاضر ہوں۔

كُتِبَ عَلَیْكُمْ وِفَادَتُهٗ۔ تم پر بیت اللہ میں آنا (حج کرنا) فرض کیا گیا۔

حَقُّ الصَّلٰوةِ اَنْ تَعْلَمَ اَنَّهَا وِفَادَةٌ اِلَی اللّٰهِ تَعَالٰی۔ نماز کا حق یہ ہے کہ تو جانے میں اللہ تعالیٰ کے دربار میں حاضر ہوتا ہوں۔

وَفْرًا یا وُفُوْرًا یا فِرَةً۔ بہت ہونا، کشادہ ہونا، پورا ہونا تمام ہونا، بہت کرنا، کشادہ کرنا، پورا کرنا، تمام کرنا، بچانا، پھیر دینا رضامندی کے ساتھ۔

تَوْفِیْرٌ۔ بڑھانا، بہت کرنا، بچانا، پورا کرنا، سارا حق دیدینا (جیسے اِیْفَارٌ ہے)۔

تَوَفُّرٌ۔ ہمت پھیرنا، بہت ہونا۔

تَوَافُرٌ۔ بہت ہونا۔

اِسْتِیْفَارٌ۔ پورا لے لینا۔

اِنْطَلَقْتُ مَعَ اَبِیْ نَحْوَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فَاِذَا هُوَ ذُوْ وَفْرَةٍ فِیْهَا رَدْعٌ مِنْ حِنَّاءٍ۔ میں اپنے والد کے ساتھ آں حضرت صلعم کی طرف چلا آپ کو دیکھا کانوں کی لو تک آپ کے بال تھے ان میں کہیں کہیں مہندی لتھڑی ہوئی تھی۔

یَاْخُذْنَ مِنْ رُءُوْسِهِنَّ حَتّٰی یَكُوْنَ كَالْوَفْرَةِ آں حضرت صلعم کی بیویاں اپنے سر کے بال کانوں کی لو تک کتروا ڈالتیں۔

وَلَا ادَّخَرْتُ مِنْ غَنَائِمِهَا وَفْرًا۔ میں نے دنیا کے مالوں میں سے بہت جوڑ کر رکھا۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ لَا یَفِرُهُ الْمَنْعُ۔ شکر اللہ

کا جس کا مال نہ دینے سے نہیں بڑھتا (نہ دینے سے گھٹتا ہے)

اَوْفَرُ مَا یَکُوْنُ۔ خوب گوشت دار جیسے تھے (یعنی اس ہڈی پر پھر اللہ تعالیٰ خوب گوشت پیدا کر دیتا ہے جو جنات کھاتے ہیں)۔

وَفَرْتُہٗ۔ میں نے اس پر بہت کھانا پیش کیا۔

تُوْفَرُ وَتُحْمَدُ۔ اللہ کرے تیری دولت بڑھے اور لوگ تیری تعریف کرتے رہیں۔

تَجِدُھَا تُوْفَرُھَا۔ تو اس کو پورا پائے گا اس میں سے کچھ کم نہ ہوا ہوگا۔

اِجْعَلْنِیْ مِنْ اَوْفَرِ عِبَادِکَ نَصِیْبًا۔ مجھ کو ان بندوں میں کر جن کو تو نے بہت دیا ہے۔

کَانَ شَعْرُ رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ وَفْرَۃً آں حضرتؐ کے بال کانوں کی لو تک تھے (مجمع البحرین میں ہے جو بال کانوں کی لو تک ہوں، وہ وفرہ ہیں پھر اس سے نیچے جمہ پھر اس سے نیچے لمہ جو مونڈھوں تک ہوں۔

وَفْزٌ۔ جلدی (جیسے وَفَزٌ ہے)۔

اِیْفَازٌ۔ جلدی کرنا۔

تَوَفُّزٌ۔ تیار ہونا۔

اِسْتِیْفَازٌ۔ جلدی کی حالت میں بیٹھنا، اطمینان سے نہ بیٹھنا یا گھٹنے زمین پر لگا کر سُرین اٹھا کر بیٹھنا۔

کُوْنُوْا مِنْھَا عَلٰی اَوْفَازٍ۔ دنیا میں جلدی کے ساتھ رہو (جیسے وہاں سے بہت جلد جانا ہے۔ زیادہ سامان کرنا کیا ضرور ہے)۔

مُسْتَوْفِزًا فِیْ مَرْضَاتِکَ۔ تیری رضامندی حاصل کرنے کے لئے جلدی کرنے والا مستعد ہونے والا۔

یَاْکُلُ مُسْتَوْفِزًا۔ آں حضرتؐ کھانے کے لئے بیٹھتے تو اس طرح بیٹھتے جیسے کسی کو جانے کی جلدی ہوتی ہے (یعنی اکڑوں یا صرف گھٹنے ٹیک کر سُرین اٹھا کر)۔

وَفْضٌ۔ دوڑنا، جلدی چلنا (جیسے اِیْفَاضٌ اور اِسْتِیْفَاضٌ ہے)۔

وِفَاضٌ۔ توشہ دان یا ترکش۔

اَوْفَاضٌ۔ جمع، مختلف قبیلوں کے لوگ مختلف فرقے

اِنَّہٗ اَمَرَ بِصَدَقَۃٍ اَنْ تُوْضَعَ فِی الْاَوْفَاضِ۔ آنحضرتؐ نے حکم دیا ایک صدقہ مختلف جماعتوں میں تقسیم کرنے کا (نہایہ میں ہے کہ اوفاض وہ لوگ جن کے پاس چھوٹے چھوٹے ٹکڑے ہوتے ہیں، ان میں کھانا ڈال لیتے ہیں بعضوں نے کہا اصحاب صفہ مراد ہیں۔ بعضوں نے کہا فقراء مساکین اور فقراء جن کا کوئی ذریعہ معاش نہیں)۔

اِنَّ رَجُلًا مِنَ الْاَنْصَارِ جَاءَ اِلَی النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مَالِیْ کُلُّہٗ صَدَقَۃٌ فَافْتَقَرَ اَبَوَاہُ حَتّٰی جَلَسَا مَعَ الْاَوْفَاضِ۔ ایک انصاری شخص آنحضرتؐ کے پاس آیا اور کہنے لگا میرا سارا مال اللہ کی راہ میں صدقہ ہے۔ اس نے اپنے ماں باپ کو محتاج کر دیا وہ فقیروں کے ساتھ بیٹھے (پھر کیا کرتے کچھ کھانے کو نہیں رہا)۔

مَنْ زَنٰی مِنْ بِکْرٍ فَاصْقَعُوْہُ وَاسْتَوْفِضُوْہُ عَامًا جو شخص کنواری سے زنا کرے (اور خود بھی کنوارا ہو اس کا نکاح نہ ہو چکا ہو) تو اس کو (کوڑے) مارو اور ایک برس تک دیس نکالا کرو (ملک کے باہر جا کر رہے وَفَضَتِ الْاِبِلُ سے ماخوذ ہے۔ یعنی اونٹ متفرق ہو گئے)۔

وَفْقٌ۔ موافق پانا۔

تَوْفِیْقٌ۔ موافق کرنا، اصلاح کرنا، مضبوط کرنا۔

مُوَافَقَۃٌ اور وِفَاقٌ۔ پانا، موافق ہونا۔

اِتِّفَاقٌ۔ اتفاق ہونا، صف باندھنا، برابر ہونا۔

تَوَفُّقٌ۔ مظہر توفیق ہونا۔

تَوَافُقٌ۔ ایک دوسرے کے موافق اور قریب ہونا۔

اِتِّفَاقٌ۔ اتحاد (یہ اختلاف کی ضد ہے)۔

اِنَّہٗ وَفَّقَ مَنْ اَکَلَہٗ۔ انھوں نے اس کے لئے نیک توفیق کی دعا کی جس نے اس کو کھایا۔

Marfat.com

لَا یَقُوْمُ اَحَدٌ لَیْلَۃَ الْقَدْرِ فَیُوَافِقُھَا. کوئی شخص شب قدر کو پاکر اس میں عبادت کرے۔

اِذَا کَانَ اَوْفَقَ لَہٗ. جب اس کے لئے وہ زیادہ موافق ہو۔

فَلَمْ تُوَافِقْہُ. (حضرت فاطمہ ایک خادم مانگنے کے لئے آنحضرت کے پاس آئیں) لیکن آپ کو نہیں ملا (آں حضرت نے خادم نہیں دیا)۔

فَمَنْ وَافَقَ تَاْمِیْنُہٗ تَاْمِیْنَ الْمَلٰئِکَۃِ. جس کی آمین فرشتوں کی آمین سے مل جائے۔ یعنی ایک ہی وقت میں دونوں آمینیں ہوں یا خشوع اور خضوع میں اس کی آمین فرشتوں کی آمین کی طرح ہو۔ شیخ ابن حجر مکی نے جو صاحب مجمع البحار کے استاد ہیں یہ کہا شاید فرشتے جس وقت امام سمع اللہ لمن حمدہ کہتا ہے تو تحمید کرتے ہیں (اللھم لک الحمد) کہتے ہیں اور آمین کے وقت آمین کہتے ہیں)۔

فَمَنْ وَافَقَ خَطَّہٗ. اب جس کا خط اس خط کے موافق ہوگا (جو اگلے ایک پیغمبر کیا کرتے تھے) تو اس کا یہ فعل درست ہوگا مگر چونکہ ہم کو اس کا علم نہیں ہے اس لئے یہ امر ہمارے لئے درست نہیں ہے)۔

یُحِبُّ مُوَافَقَۃَ اَھْلِ الْکِتَابِ فِیْمَا لَمْ یُؤْمَرْ. آنحضرت کو جس مقدمہ میں کوئی حکم اللہ تعالیٰ کی طرف سے نہ آتا تو آپ اس میں اہل کتاب کی موافقت بہ نسبت مشرکوں کے زیادہ پسند کرتے (یہ طرز آپ کا اوائل زمانہ اسلام میں تھا اس سے آپ کا یہ مطلب تھا کہ مشرک تو مخالف ہو رہے ہیں اب اہل کتاب کا بھی مخالف کر لینا سر دست ٹھیک نہیں ہے پھر جب اسلام قوی ہوگیا تو آپ نے بہت سی باتوں میں اہل کتاب کی مخالفت کی۔ مثلاً خضاب وغیرہ میں)۔

لَا تُوَافِقُوْا سَاعَۃً یُسْأَلُ فِیْھَا فَیُسْتَجِیْبَ. ایسا نہ ہو وہ وقت ہو کہ جب اس میں اللہ تعالیٰ سے کچھ مانگا جاتا ہے تو وہ قبول کرتا ہے۔

ثُمَّ اتَّفَقَا. پھر یہاں سے دونوں راوی متفق ہو گئے۔

وَالْاِنْتِفَاعُ بِالْوَفْقِ. موافقت سے فائدہ اٹھانا۔

وَکَانَ مَاجَرٰی عَلَیْہِ بَعْدَ ذٰلِکَ مِنْ وَفْقِہٖ. اس کے بعد جو معاملہ ہوا وہ ان کی مرضی کے موافق ہوا۔

زَادَکَ اللہُ تَوْفِیْقًا. اللہ تم کو زیادہ توفیق دے (اللہ کی توفیق یہ ہے کہ اسباب کو خیر کی طرف متوجہ کر دے)۔

اَلْمَیِّتُ وَالْجُنُبُ یَتَّفِقَانِ. میت اور جنب دونوں متفق ہیں (دونوں کو غسل دیا جاتا ہے)۔

حَلُوْبَۃٌ عَلٰی وَفْقِ عِیَالِہٖ. اس کا دودھ کا جانور اتنا ہی دودھ دیتا ہے جو اس کے اہل و عیال کو کافی ہوتا ہے (کچھ بچتا نہیں)۔

فَکَتَبْتَ بَیْنَھُمَا اِتِّفَاقًا. پھر تو نے دونوں متخاصمین کا ایک صلحنامہ لکھا جس پر دونوں نے اتفاق کیا۔

اِنَّ مُحَمَّدًا رَاٰی رَبَّہٗ فِیْ صُوْرَۃِ الشَّابِّ الْمُوَفَّقِ (امام رضا سے کسی نے کہا لوگ کہتے ہیں) کہ آں حضرت نے اپنے پروردگار کو ایک جوان متناسب الاعضاء کی صورت میں دیکھا یہ سنکر امام صاحب سجدے میں گر پڑے اور کہنے لگے۔ ان لوگوں نے تجھ کو نہیں پہچانا اور تیری توحید نہیں کی اسی واسطے ایسی باتیں کرتے ہیں۔ بات یہ ہے کہ آنحضرت نے جب اپنے پروردگار کی عظمت کو دیکھا تو آپ ایک جوان متناسب الاعضاء کی صورت میں تھے۔ ایک روایت میں الْمُوَنَّقِ ہے نون سے یعنی حسین اور خوبصورت میں)۔

وَقْفٌ. کنیسہ کا منتظم ہونا یعنی گرجا کا پادری ہونا۔

وِفَاھَۃٌ. اس کا کام۔

لَا یُحَرَّکُ رَاھِبٌ عَنْ رَھْبَانِیَّتِہٖ وَلَا وَافِھٌ عَنْ وَفْھِیَّتِہٖ. کوئی درویش نصرانی اپنی درویشی سے نہ ہٹایا جائے گا۔ نہ کوئی گرجا کا خادم اور مہتمم اپنی خدمت سے۔

وَفَاءٌ. پورا کرنا محافظت کرنا، لمبی ہونا۔

Marfat.com

وُفِیَ۔ پورا ہونا، بہت ہونا۔

تَوْفِیَۃٌ۔ پورا دیدینا (جیسے مُوَافَاۃٌ اور آنا، حج کرنا، وعدہ وفا کرنا۔

تَوَفِّیْ۔ پورا لے لینا۔

تُوُفِّیَ۔ (بصیغہ مجہول) مرگیا۔

مُتَوَفّٰی۔ وفات شدہ، مرا ہوا، وفات پانے والا۔

مُتَوَفِّیْ۔ روح قبض کرنے والا، مارنے والا۔

اِسْتِیْفَاءٌ پورا لے لینا۔

مُسْتَوْفِی الْمَمَالِکِ۔ صدر، محاسب جو تمام ملک کی آمدنی و محصول کرتا ہے، اس کو جانچتا ہے (کنٹرولر جنرل)۔

اِنَّكُمْ وَفَّيْتُمْ سَبْعِيْنَ اُمَّةً اَنْتُمْ خَيْرُهَا۔ تم سترویں امت ہو (یعنی اُمتیں تم سے پہلے گزر چکی ہیں اور تمہارا نمبر ستر کا ہے، ستر کا عدد تم سے پورا ہوا۔

فَمَرَرْتُ بِقَوْمٍ تُقْرَضُ شِفَاهُهُمْ۔ پھر میں چند لوگوں پر گزرا جن کے ہونٹ کاٹے جا رہے تھے۔

اَوْفَى اللّٰهُ ذِمَّتَكَ۔ اللہ تیرا ذمہ پورا کرے۔

اِسْتَوْفَيْتُ حَقِّيْ۔ میں نے اپنا حق پورا لے لیا۔

اَلَسْتَ تُنْتِجُهَا وَافِيَةً اَعْيُنُهَا وَاٰذَانُهَا۔ کیا تیری بکری پوری آنکھ اور کان والی بکری نہیں جنتی (پوری آنکھ اور کان والی جنتی ہے لیکن لوگ اس کے کان چیر دیتے ہیں کتر ڈالتے ہیں)۔

وَفَتْ اُذُنُكَ وَصَدَّقَ اللّٰهُ حَدِيْثَكَ۔ تیرے کان نے جو سنا تھا وہ پورا ہوا (سچا نکلا) اور اللہ نے تیری بات سچ کی۔

اَوْفَى اللّٰهُ بِاُذُنِهٖ۔ اللہ تعالیٰ نے اس کے کان کو سچا کیا (اس نے کان سے سن کر جو بیان کیا تھا وہ پورا ہوا۔ ہوا یہ تھا کہ زید ابن ارقمؓ نے عبداللہ بن ابی منافق کو یہ کہتے سنا کہ محمد کے اصحاب پر تم کچھ خرچ مت کرو، اور آنحضرتؐ سے جا کر بیان کیا۔ آں حضرتؐ نے فرمایا، شاید تیرے سننے میں غلطی ہوئی۔ مگر جب قرآن میں اس کی تصدیق اُتری تو آپ نے حضرت زیدؓ سے فرمایا: وَفَتْ اُذُنُكَ يَا غُلَامُ (اے لڑکے تیرا کان سچا ہوا)۔

فَمَنْ وَفٰى فَاَجْرُهٗ عَلَى اللّٰهِ (ایک روایت میں وَفّٰى ہے یعنی) جو کوئی ان باتوں کو پورا کرے، اس کا ثواب اللہ تعالیٰ پر ہے (اس کا اجر ضرور ملے گا)۔

فَمَا وَفَتْ مِنَّا غَيْرُ خَمْسٍ۔ (اُمّ عطیہ کے ساتھ جن عورتوں نے آں حضرتؐ کے ساتھ نوحہ ترک کرنے کا عہد کیا تھا) اُن میں سے پانچ عورتوں نے اپنا اقرار پورا کیا (آنحضرتؐ نے ایک میت پر نوحہ کرنے کی اُمّ عطیہؓ کو خاص اجازت دی۔ اس سے نوحہ کا جواز نہیں نکلتا۔ جیسے مالکیہ نے گمان کیا ہے۔ شیعہ امامیہ بھی نوحہ کے جواز کے قائل ہیں)۔

اَنْ يُوْفِيْ يَا اَنْ يُوَفِّيْ لَهُمْ بِعَهْدِهِمْ۔ ان کا جو ذمہ لیا گیا ہے کہ تمہارے مال اور جان کی حفاظت ہوگی وہ پورا کیا جائے۔

بَابُ فَضْلِ الْوَفَاءِ۔ عہد پورا کرنے کی فضیلت کا بیان (ترجمہ باب اس سے نکلتا ہے کہ حدیث میں ہے کہ پیغمبر دغا نہیں کرتے۔ گو یہ ہرقل کا قول تھا مگر صحابہؓ نے اس کو اچھا سمجھا اور ہرقل نے اگلی آسمانی کتابوں سے یہ مضمون لیا ہوگا)۔

فَلْيُوَافِنَا۔ وہ ہمارے پاس آئے۔

يَا زَيْنَ مَنْ وَافَى الْقِيَامَةَ۔ اے زینت ان لوگوں کے جو قیامت کے دن آئیں گے۔

وَكَانَ شَارِبُهٗ وَفَاءً۔ ان کی مونچھیں بڑھی ہوئی تھیں

اَللّٰهُ اَكْبَرُ وَفَاءٌ لَا غَدْرٌ۔ اللہ اکبر حضرت محمدؐ کے لوگوں کو عہد کا پورا کرنا ضرور ہے اور دغابازی ان کے شایان نہیں۔

اُوْفِیَ عَلٰی سَبْعٍ۔ ساتویں تاریخ نمودار ہوئے۔

خَرَجْنَا مُوَافِيْنَ لِهِلَالِ ذِي الْحِجَّةِ۔ ہم اس وقت

Marfat.com

نکلے جب ذی الحجہ کے چاند کا وقت قریب تھا (ذی الحجہ کے پانچ دن باقی رہے تھے)۔

اَلْجَذَعُ یُوْفِیْ مِمَّا یُوْفِیْ مِنْهُ الثَّنِیُّ۔ بھیڑ ایک سال کی اس کام کو پورا کرتی ہے جس کو دو برس کی بکری پورا کرتی ہے (یعنی قربانی میں ایک برس کی بھیڑ جو دوسرے برس میں لگی ہو کافی ہے مگر بکری دو برس سے کم کی درست نہیں)۔

مَنْ سَرَّهٗ اَنْ یَّکْتَالَ بِالْمِکْیَالِ الْاَوْفٰی اِذَا صَلّٰی عَلَیْنَا اَهْلَ الْبَیْتِ۔ جس شخص کو یہ بھلا لگے کہ اس کو ہم اہل بیت پر درود بھیجنے کا پورا ثواب ملے تو یوں کہے۔

حَتّٰی یُوَافِیَهٗ بِهٖ۔ یہاں تک کہ قیامت کے دن اس کو پورا عذاب (اس کے گناہوں کا) دے گا۔

وَعَدَنِیْ فَوَفَانِیْ۔ ابو العاص (میرے داماد) نے جو مجھ سے وعدہ کیا تھا وہ پورا کیا (کہ حضرت زینبؓ کو آپ کے پاس بھجوا دوں گا)۔

مُتَوَفِّیْکَ وَرَافِعُکَ۔ (اللہ تعالیٰ نے حضرت عیسیٰؑ سے فرمایا) میں تم کو آسمان پر اٹھاؤں گا اور پھر (اترنے کے بعد) ماروں گا (تو آیت میں تقدیم اور تاخیر ہے اور یہ بھی ممکن ہے کہ مُتَوَفِّیْکَ سے موت مراد نہ ہو بلکہ یہ معنی ہوں کہ تمہارے زمین میں رہنے کی میعاد پوری کر دوں گا)۔

اَنْتَ تَوَفَّاهَا۔ تو ہی اس کو مارتا ہے۔

اَنْتَ اَهْلُ الْوَفَاءِ۔ تو وعدہ پورا کرنے والا ہے۔

وَتُوُفِّیَ اَصْحَابُهُ الَّذِیْنَ اَکَلُوْا مِنَ الشَّاةِ۔ یہودی عورت نے خیبر میں جو بھنی ہوئی بکری آں حضرت کو تحفہ بھیجی تھی۔ اس کے کھانے سے آں حضرتؐ کے بعض اصحاب مر گئے (لیکن اللہ تعالیٰ نے آپ کو محفوظ رکھا)۔

فَاشْهَدْ لِیْ بِالْمُوَافَاةِ۔ (آں حضرتؐ نے حجر اسود سے فرمایا) میرا گواہ رہیو کہ میں تیرے پاس آیا تھا (تجھ کو چوما تھا)۔

اَلْحَجَرُ یَشْهَدُ لِمَنِ اسْتَلَمَهٗ بِالْمُوَافَاةِ۔ حجر اسود کو جو کوئی چومے گا یا چھوئے گا تو وہ قیامت کے دن اس کے لئے گواہی دے گا (مشرک لوگ مسلمانوں پر طعن کرتے ہیں کہ تم بھی پتھر کو چومتے ہو اس کی تعظیم کرتے ہو، پھر اگر ہم نے بت کو چوما تو کیا برا کیا۔ ان کا جواب یہ ہے کہ تم تو بت کو غیر اللہ سمجھ کر اس کو چومتے ہو اور حجر اسود کو ہم جو چومتے ہیں تو صرف اللہ ہی کی تعظیم کے لئے نہ کہ غیر اللہ کی تعظیم کے لئے)۔

اِنَّ اللّٰهَ تَعَالٰی اَخَذَ مِنْ شِیْعَتِنَا الْمِیْثَاقَ کَمَا اَخَذَ عَلٰی بَنِیْ اٰدَمَ اَلَسْتُ بِرَبِّکُمْ فَمَنْ وَفٰی لَنَا وَفَی اللّٰهُ لَهٗ بِالْجَنَّةِ۔ اللہ تعالیٰ نے ہمارے شیعوں سے اقرار لیا جیسے بنی آدم سے "الست" کا عہد لیا تھا۔ پھر جو کوئی اس اقرار کو پورا کرے، اللہ تعالیٰ بھی اس کے لئے اپنا عہد پورا کرے گا اس کو بہشت دے گا۔

اَحْصَیْتُ لِعَلِیِّ بْنِ یَقْطِیْنٍ مَنْ وَافٰی عَنْهُ فِیْ عَامٍ وَاحِدٍ خَمْسَ مِائَةٍ وَخَمْسِیْنَ رَجُلًا۔ میں نے ان لوگوں کا شمار کیا جنہوں نے ایک سال میں علی بن یقطین کی طرف سے حج کیا ان کی تعداد ساڑھے پانچ سو تھی۔

باب الواو مع القاف

وَقْبٌ۔ ڈوب جانا، وقب میں داخل ہونا، آنا، پھیل جانا، گھنا جانا، اندر گھس جانا۔

اِیْقَابٌ۔ بھوکا ہونا۔

وَقْبٌ۔ پتھر میں سوراخ جس میں پانی جمع ہوتا ہے اور جسم میں ہر ایک گڑھا مثلاً آنکھ کا یا مونڈھے کا اور گھوڑے کے آنکھوں پر کے دو گڑھے۔

وَقْبَانٌ۔ احمق۔

اَوْقَابٌ۔ گھر کا سامان۔

لَمَّا رَاَی الشَّمْسَ قَدْ وَقَبَتْ قَالَ هٰذَا حِیْنَ حِلِّهَا۔ جب سورج ڈوب گیا تو کہا یہ مغرب کی نماز کا وقت ہے (یعنی اب مغرب کی نماز پڑھنے کا صحیح وقت ہوا)۔

تَعَوَّذِیْ بِاللّٰهِ مِنْ هٰذَا الْغَاسِقِ اِذَا وَقَبَ۔ اللہ

Marfat.com

کی پناہ مانگ اس اندھیرے سے جب آن پہنچے۔

فَاغْتَرَفْنَا مِنْ وَقْبِ عَيْنِهِ بِالْقِلَالِ الدُّهْنَ۔ ہم نے اس کی آنکھ کے سوراخ میں سے تیل کے مٹکے بھرے چلوؤں سے لے کر۔

اِيَّاكُمْ وَحَمِيَّةَ الْاَوْقَابِ۔ احمقوں کی حمیت سے بچے رہو (یہ جمع ہے وَقْبٌ کی بمعنی احمق)

وَقَبَتْ عَيْنَاهُ۔ اس کی آنکھیں اندر گھس گئیں۔

لِلرَّجُلِ مَا بَيْنَ اِلْيَتَيْهَا وَلَا يُوْقِبُ۔ حائضہ عورت سے اس کا خاوند اس کے دونوں سُرین کے درمیان سے مزہ اُٹھا سکتا ہے لیکن دخول نہ کرے (یعنی فرج کے اندر ذکر کو داخل نہ کرے، نہ تھوڑا نہ بہت اگر حشفہ بھی غائب ہو جائے تو ایقاب ہو گیا)۔

وَقْتٌ۔ وقت مقرر کرنا۔

تَوْقِيْتٌ۔ وقت مقرر کرنا، انتہا قرار دینا۔

مِيْقَات۔ وقت اور وہ مقام جہاں سے کہ جانے والے کو احرام باندھنا ضروری ہوتا ہے۔

وُقِّتَتْ اور اُقِّتَتْ۔ (دونوں سورۂ والمرسلات میں پڑھنا جائز ہے اور عرب لوگ ہمیشہ واؤ ہمزے سے بدل دیتے ہیں۔ جیسے وُكِّدَتْ اور اُكِّدَتْ میں)۔

اِنَّهُ وَقَّتَ لِاَهْلِ الْمَدِيْنَةِ ذَا الْحُلَيْفَةِ۔ آنحضرتؐ نے مدینہ والوں کا میقات ذوالحلیفہ مقرر کیا۔

لَمْ يَقِتِ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْخَمْرِ حَدًّا۔ آنحضرتؐ نے شراب پینے کی سزا کوئی معین نہیں کی بلکہ آں حضرتؐ کے عہد میں یوں ہی بلا تعین کبھی کپڑوں سے کبھی جوتوں سے کچھ ماریں لگا دی جاتی تھیں۔

كِتَابًا مَوْقُوْتًا۔ نماز کو وقتوں میں فرض کیا (یعنی ہر نماز کا ایک وقت معین ہے اور وہ اپنے وقت معینہ پر فرض ہے۔ کبھی وَقَّتَ بمعنی اَوْجَبَ کے آتا ہے یعنی واجب کیا)

وَقَّتَ فِي قَصِّ الشَّارِبِ اَنْ لَا يُتْرَكَ اَكْثَرَ مِنْ اَرْبَعِيْنَ۔ آنحضرتؐ نے مونچھ کترانے کا یہ وقت مقرر کیا کہ چالیس دن سے زیادہ اس کو نہ چھوڑنا چاہیے (ایک روایت میں ہے کہ آنحضرتؐ اپنے ناخن اور مونچھیں ہر جمعہ کو کترتے اور زیر ناف کے بالوں کو بیس دن میں مونڈتے اور بغل کے بالوں کو چالیس دن میں اکھیڑتے۔ ایک روایت میں ہے کہ آں حضرتؐ جمعہ کی نماز سے پہلے ناخن اور مونچھیں وغیرہ کتراتے اور جن لوگوں نے جمعہ کی نماز کے بعد اصلاح رکھی ہے، ان کا قول صحیح نہیں ہے)۔

وَلَا يُوَقِّتُ۔ کسی حجرے کو دعا کے لئے معین نہ کرتے یا کوئی دعا حجروں کے پاس معین نہ کرتے۔

وَصَلَّى الْفَجْرَ يَوْمَئِذٍ قَبْلَ مِيْقَاتِهَا۔ اُس دن فجر کی نماز معمولی وقت سے پہلے پڑھی (یعنی طلوع فجر ہوتے ہی)۔

تَأْتِي الْوَقْتَ فَتُلَبِّيْ۔ میقات پر آ کر لبیک کہہ (احرام باندھ)۔

اَحْرَمَ مِنْ دُوْنِ اَنْ يَأْتِيَ الْوَقْتَ۔ میقات آنے سے پہلے احرام باندھ لینا۔

وَقْحٌ یا وَقَاحَةٌ یا وُقُوْحَةٌ یا وَقِحَةٌ یا قِحَةٌ یا قَحَةٌ یا وَقَحٌ۔ سخت ہونا، کم شرم ہونا۔

تَوْقِيْحٌ۔ درستی کرنا، سخت کرنا چربی لگا کر۔

تَوَقُّحٌ اور اِتِّقَاحٌ۔ کم شرم ہونا۔

تَوَاقُحٌ۔ کم شرم بننا۔

اِسْتِيْقَاحٌ۔ سخت ہونا۔

وَمُتَوَاقِحٌ يَبْقٰى عَلٰى فَضِيْحَتِهٖ۔ بے شرم جو اپنی رسوائی پر قائم رہتا ہے۔

وَقِحٌ۔ بے شرم۔

وَقْدٌ یا وَقَدٌ یا وُقُوْدٌ یا وَقُوْدٌ یا قِدَةٌ یا وَقَدَانٌ۔ مشتعل ہونا، سُلگنا۔

اِيْقَادٌ۔ سُلگانا۔

تَوَقُّدٌ اور اِسْتِيْقَادٌ۔ سُلگنا اور سُلگانا۔

Marfat.com

تَوَقُّدٌ۔ چمکنا۔

اِيْقَادٌ مُوْقَدٌ تَحْتَهٗ نَارًا۔ اس کے نیچے آگ سلگاتا ہے۔

وَقُوْدُ مَجَامِرِهِمُ الْاَلُوَّةُ۔ اُن کی انگیٹھیوں میں عود جلتا ہوگا (عود انگیٹھی کا ایندھن ہوگا)۔

وَقْذٌ۔ ایسا سخت مارنا کہ بالکل ڈھیلا ہو جائے۔ یا مرنے کے قریب ہو جائے۔ پچھاڑنا، ساکن کرنا، غالب ہونا، گرا دینا، بیمار چھوڑ دینا، ایذا دینا۔

وَقِيْذٌ۔ پڑا ہوا بیمار مرنے کے قریب۔

شَاةٌ مَوْقُوْذَةٌ۔ بکری جس کو لکڑی یا پتھر وغیرہ سے ماریں، وہ مر جائے ذبح کرنے سے پہلے۔

تَوَقَّذَ النِّفَاقَ۔ نفاق کو توڑ دیا، میٹ دیا۔

وَكَانَ وَقِيْذَ الْجَوَانِحِ۔ غمگین دل والے تھے۔

وَقِيْذٌ اور مَوْقُوْذٌ۔ جو غیر محدد سے مارا جائے، یعنی بغیر دھار کی چیز سے مثلاً پتھر یا لکڑی یا غلیل سے لیکن بندوق کی گولی سے جو مارا جائے بسم اللہ کہہ کر وہ وقیذ نہیں ہے۔ جیسے بھالے یا تیر سے جو مارا جائے۔

وَمَا اَصَابَ بِعَرْضِهٖ فَهُوَ وَقِيْذٌ۔ اگر تیر (نوک سے نہ لگے بلکہ) عرض کی طرف سے یعنی آڑی لکڑی جانور پر پڑے اور وہ مر جائے تو وہ قیذ ہے (مردار ہے اس کا کھانا حرام ہے)

اَلْمَوْقُوْذَةُ الَّتِيْ مَرِضَتْ وَوَقَذَهَا الْمَرَضُ حَتّٰى لَمْ يَكُنْ لَهَا حَرَكَةٌ۔ موقوذہ وہ جانور ہے جو بیمار ہو جائے اور بیماری اس کو گرا دے اتنا کہ ہل نہ سکتا ہو۔

وَقَذَهُ النُّعَاسُ۔ اس کو نیند نے مغلوب کر دیا۔

وَقْرٌ۔ بھاری ہونا، بہرا ہو جانا، بہرا کرنا۔

وَقْرٌ اور وُقُوْرَةٌ۔ عظمت اور وقار کے ساتھ بیٹھنا، چھوڑنا۔

وَقَارَةٌ اور وَقَارٌ اور قِرَةٌ۔ سنجیدہ اور وزنی اور ثابت ہونا۔

تَوْقِيْرٌ۔ تعظیم کرنا، ٹھہرانا، زخمی کرنا، بھاری کرنا۔

اِيْقَارٌ۔ لادنا، بھاری کرنا۔

تَوَقُّرٌ اور اِتِّقَارٌ۔ با وقار ہونا۔

اِسْتِيْقَارٌ۔ موٹا ہونا۔

فِيْ صَدْرِهٖ وَقْرٌ۔ اس کے دل میں غصہ بھرا ہوا ہے۔

لَمْ يَفْضُلْكُمْ اَبُوْبَكْرٍ بِكَثْرَةِ صَوْمٍ وَّلَا صَلٰوةٍ وَّلٰكِنَّهٗ بِشَيْءٍ وَقَرَ فِي الْقَلْبِ يَا وَقَرَ فِيْ صَدْرِهٖ۔ حضرت ابوبکر صدیق رض کی فضیلت تم پر بہت روزے رکھنے اور نماز پڑھنے سے نہیں ہے (ان سے بھی زیادہ بعض لوگ روزہ نماز کرتے ہیں) لیکن یہ فضیلت اس چیز کی وجہ سے ہے جو دل میں جم گئی ہے یا ان کے سینے میں جم گئی ہے (وہ کیا ہے؟ اللہ تعالیٰ کی اور اس کے رسول کی محبت، دنیا سے غفلت)۔

يُوْضَعُ عَلٰى رَاْسِهٖ تَاجُ الْوَقَارِ۔ عزت اور عظمت کا تاج اس کے سر پر رکھا جائے گا۔

مَنْ وَقَّرَ صَاحِبَ بِدْعَةٍ فَقَدْ اَعَانَ عَلٰى هَدْمِ الْاِسْلَامِ۔ جس نے بدعتی کی عزت کی اُس نے اسلام کو گرانے کے لئے مدد کی۔

عَلَيْكُمْ بِاتِّقَاءِ اللّٰهِ وَالْوَقَارِ۔ تم اپنے اوپر اللہ تعالیٰ سے ڈرنا اور وقار (سنجیدگی اور سہولت) کے ساتھ رہنا لازم کرلو (چھچھورے پن اور ہلکے پن سے پرہیز کرو)۔

اَلتَّعَلُّمُ فِي الصِّغَرِ كَالْوَقْرَةِ فِي الْحَجَرِ۔ بچپن میں علم سیکھنا پتھر میں سوراخ کرنے کی طرح ہے (جیسے پتھر کا سوراخ نہیں مٹتا ویسے ہی بچپن کی تعلیم کا اثر کبھی نہیں جاتا)۔

فَاَلْقَوْا وِقْرَ بَغْلٍ اَوْ بَغْلَيْنِ مِنَ الْوَرِقِ۔ ایک خچر یا دو خچر کے بوجھ برابر چاندی ڈال دی (یعنی مجوسیوں نے اس لئے کہ حضرت عمر رض کھانے کے وقت ان کو آواز نکالنے یعنی زمزمہ کی اجازت دیں)۔

لَعَلَّهٗ اَوْقَرَ رَاحِلَتَهٗ ذَهَبًا۔ شاید اس نے اپنی اونٹنی پر سونا لاد لیا۔

تَسْمَعُ بِهٖ بَعْدَ الْوَقْرَةِ۔ اونچا سننے کے بعد اس کو

Marfat.com

سے وَقَرَ (بہ فتحِ واو) ثقلِ سماعت اور وِقر (بہ کسرۂ واو) بوجھ۔

وَقِیْرٌ کَثِیْرُ الرَّسْلِ۔ بکریاں جو بہت چراگاہ میں چھوڑی جاتی ہیں (بعضوں نے کہا وَقِیْر سے بکری والے مراد ہیں۔ بعضوں نے کہا بھیڑوں کا گلہ، بعضوں نے کہا بکریاں چرواہے وغیرہ)۔

اَلْاِیْمَانُ مَا وَقَرَ فِی الْقُلُوْبِ۔ ایمان وہ ہے جو دل میں جم جائے (شک نہ رہے)۔

اَلسَّکِیْنَۃُ وَالْوَقَارُ فِیْ اَھْلِ الْغَنَمِ۔ اطمینان اور سنجیدگی بکری والوں میں ہے (اور سختی اور اضطراب اونٹ والوں میں)۔

وَقِّرُوْا کِبَارَکُمْ۔ اپنے بڑوں کا ادب کرو اُن کی تعظیم کرو۔

اِشْتَرَیْتُ اَرْضًا اِلٰی جَنْبِ ضَیْعَتِیْ فَلَمَّا وَقَرْتُ الْمَالَ اِلٰی مَنِ اشْتَرَیْتُھَا مِنْہُ خُبِّرْتُ اَنَّ الْاَرْضَ وَقْفٌ۔ (ایک روایت میں وَقَرْتُ کے بدلے وَقَیْتُ ایک میں وَزَنْتُ ہے) یعنی میں نے اپنی زمین کے بازو میں ایک زمین خریدی جب میں روپیہ لاد کر بیچنے والے کے پاس لے گیا تو مجھ کو یہ خبر دی گئی کہ زمین تو وقف کی زمین ہے (اس کی بیع نہیں ہو سکتی)۔

اَوْقِرْ رِکَابِیْ فِضَّۃً وَّذَھَبًا۔ میرے اونٹ کو سونے چاندی سے لاد دے (میں نے ایک حجاب میں رہنے والے بادشاہ کو مارا۔ کہتے ہیں یہ قاتلِ امام حسین رضی اللہ عنہ نے ابن زیاد سے کہا)۔

وَقْشٌ۔ مٹ جانا۔

تَوَقُّشٌ۔ ہلنا، حرکت، حس، اوقاش، اوباش۔

دَخَلْتُ الْجَنَّۃَ فَسَمِعْتُ وَقْشًا مِّنْ خَلْفِیْ۔ میں بہشت میں گیا پیچھے سے مجھ کو کچھ آہٹ معلوم ہوئی دیکھا دیکھتا ہوں بلال ہیں۔ حالانکہ بلال رضی اس وقت تک زندہ اور دنیا میں تھے۔ معلوم ہوا کہ روح کا ایک ہی وقت میں دو جگہ نمودار ہونا ہو سکتا ہے پھر خداوند کریم کی تو شان بہت اعلیٰ اور ارفع ہے وہ اگر عرش کے اوپر اور نزدیک کے آسمان پر ایک ہی وقت میں ہو تو اس میں کچھ استبعاد نہیں)۔

وَقْصٌ۔ توڑنا، ٹوٹ جانا، پھینک کر گردن توڑ دینا، گر کر تَوَقُّصٌ بمعنی وَقْصٌ ہے۔

تَوَقُّصٌ۔ ایک چال ہے عنق اور خبب کے بیچ میں۔

اِنَّہٗ رَکِبَ فَرَسًا فَجَعَلَ یَتَوَقَّصُ۔ آنحضرت ایک گھوڑے پر سوار ہوئے وہ کود کے چھوٹے چھوٹے قدم رکھنے لگا (خوشی سے کہ مجھ پر وہ شخص سوار ہیں جو تمام آدمیوں کے سردار ہیں)

رَکِبَتْ دَابَّۃً فَوَقَصَتْ بِھَا فَسَقَطَتْ عَنْھَا فَمَاتَتْ

اُمِّ حرام بنت ملحان (جن کو آں حضرت نے جہادِ قسطنطنیہ کے دریائی مجاہدین میں شریک ہونے کی پیشین گوئی فرمائی تھی) ایک جانور پر سوار ہوئیں اس نے ان کی گردن توڑ ڈالی، وہ گر کر مر گئیں (ایک روایت میں فَرَقَصَتْ ہے یعنی وہ جانور ناچنے لگا یا جلد چلنے لگا)۔

قَضٰی فِی الْقَارِصَۃِ وَالْقَامِصَۃِ وَالْوَاقِصَۃِ بِالدِّیَۃِ اَثْلَاثًا۔ حضرت علی رضی نے چٹکی لینے والی اور اچھلنے والی اور جو گردن ٹوٹ کر مر گئی ان میں ایک ایک تہائی دیت کا حکم دیا (یہ قصہ اوپر گزر چکا ہے کہ تین چھوکریاں ایک کے اوپر سوار ہوئیں)۔

اُتِیَ بِوَقَصٍ فِی الصَّدَقَۃِ فَقَالَ لَمْ یَاْمُرْنِیْ فِیْہِ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ بِشَیْءٍ۔ معاذ بن جبل رض کے پاس زکوٰۃ کے نصابوں کے درمیان کی بڑھوتیاں (مثلاً کسی کے پاس نو اونٹ یا چالیس بکریاں ہیں) لائی گئیں تو انھوں نے کہا آنحضرت نے ان کے باب میں مجھ کو کوئی حکم نہیں دیا (وقص کی جمع اَوْقَاص بعضوں نے اَوْقَاص کو ان زیادتیوں سے خاص کیا ہے جو اونٹوں میں ہوتی ہیں جن میں بکریاں دی جاتی ہیں یعنی پانچ سے بیس اونٹوں تک۔ بعضوں نے کہا

Marfat.com

ادقاص گائے بیلوں میں ہوتے ہیں اور اونٹوں کی زیادتیوں کو
اشناق

وَكَانَتْ عَلَيَّ بُرْدَةٌ فَخَالَفْتُ بَيْنَ طَرَفَيْهَا ثُمَّ تَوَاقَصْتُ عَلَيْهَا كَيْلَا تَسْقُطَ میرے پاس ایک چادر تھی میں نے اس کے دونوں کنارے اِدھر کے اُدھر ڈالے پھر اُس پر جُھک گیا کہیں گرے نہیں (یعنی گردن کو جُھکا کر اس کو تھاما)

اَوْقَص۔ کوتاہ گردن، وہ شخص جس کی گردن پیدائش سے چھوٹی ہو۔

وَقَصَهٗ یا اَوْقَصَهٗ۔ اس کی گردن توڑ ڈالی۔

اَلْوَقْصُ مَالَمْ يَبْلُغِ الْفَرِيْضَةَ۔ وقص وہ ہو کہ نصاب تک شمار نہ پہنچا ہو (مثلاً چار اونٹ ہوں یا بیس بکریاں)۔

وَاقِصَه۔ ایک منزل کا نام ہے مکہ کے راستے میں۔

تَوَقَّصَتْ بِهٖ رَاحِلَتُهٗ فَمَاتَ - احرام والے شخص کی گردن اس کے اونٹ نے توڑ ڈالی وہ مر گیا۔

وَقْظٌ۔ مار کر بھاری کر دینا، پچھاڑنا، زمین پر گرانا، مرغی پر چڑھنا بھاری کرنا۔

تَوَقُّظٌ۔ وقظ (سوراخ) ہو جانا۔

اِسْتِيْقَاظٌ۔ سوراخیں ہو جانا۔

وَقِيْظٌ۔ جس کی نیند اُڑ گئی ہو، اعضاء ٹوٹ رہے ہوں بدن بھاری ہو گیا ہو۔

كَانَ اِذَا نَزَلَ عَلَيْهِ الْوَحْيُ وُقِظَ فِيْ رَأْسِهٖ آنحضرتؐ پر جب وحی اُترتی تو آپ کا سر بھاری ہو جاتا۔

وَقْظٌ۔ مارنا، ڈرانا۔

وَقِيْظٌ۔ اپاہج جو اٹھ نہ سکے۔

تَوَقَّظَنِيْ۔ اُس نے مجھ کو مارا اور دھکیل دیا ابو موسیٰ نے کہا ایک روایت میں ایسا ہی ہے اور میں سمجھتا ہوں کہ صحیح توقذنی ہے ذال معجمہ سے)۔

وَقْعٌ۔ جانا، جلد چلنا، تیز کرنا، داغ دینا، برسنا، خوب لڑنا، باز رہنا۔

وُقُوْعٌ۔ گرنا، واقع ہونا، ثابت ہونا، بیٹھ جانا، اُترنا، برا کرنا، عیب کرنا، اثر کرنا۔

تَوْقِيْعٌ۔ اثر کرنا، دستخط کر دینا

مُوَاقَعَةٌ اور وِقَاعٌ۔ لڑنا، جماع کرنا۔

اِيْقَاعٌ۔ خوب لڑنا۔

تَوَاقُعٌ۔ ایک دوسرے سے لڑنا۔

تَوَقُّعٌ۔ انتظار کرنا۔

اِسْتِيْقَاعٌ۔ ڈرنا۔

اِتَّقُوا النَّارَ وَلَوْ بِشِقِّ تَمْرَةٍ فَاِنَّهَا تَقَعُ مِنَ الْجَائِعِ مَوْقِعَهَا مِنَ الشَّبْعَانِ۔ دوزخ سے بچو اگرچہ ایک کھجور کا ٹکڑا صدقہ دے کر کیونکہ کھجور بھوکے کے پیٹ میں کچھ معلوم نہیں ہوتی جیسے اس شخص کے پیٹ میں جو آسودہ ہو (تو ایک کھجور دینے سے آسودہ شخص کو کچھ نقصان نہ پہنچے گا) بعضوں نے کہا مطلب یہ ہے کہ سائل ہر ہر جگہ سے ایک ٹکڑا لے کر اپنا پیٹ آسودہ کی طرح بھر لے گا)۔

قَدِمَتْ اِلَيْهِ حَلِيْمَةُ فَشَكَتْ اِلَيْهِ جَدَابَ الْبِلَادِ فَكَلَّمَ لَهَا خَدِيْجَةَ فَاَعْطَتْهَا اَرْبَعِيْنَ شَاةً وَبَعِيْرًا مُوَقَّعًا لِلظَّعِيْنَةِ حلیمہ سعدیہ (آں حضرتؐ کی انا) آنحضرتؐ کے پاس آئی اور شکایت کی کہ ملک میں قحط پڑ گیا ہے (میرے پاس کھانے کو کچھ نہیں ہے) آں حضرتؐ نے حضرت خدیجہؓ سے اس کا حال کہا حضرت خدیجہؓ نے اس کو چالیس بکریاں دیں اور ایک اونٹ دیا جس پر ہودہ رکھا جاتا تھا اس کی پیٹھ پر زخموں کے نشان تھے (کیونکہ کثرت سے اس پر سواری کی جاتی تھی اور بوجھ لادا جاتا تھا)۔

مَنْ يَدُلُّنِيْ عَلٰى نَسِيْجِ وَحْدِهٖ قَالُوْا مَا نَعْلَمُهٗ غَيْرَكَ قَالَ مَا هِيَ اِلَّا اِبِلٌ مُوَقَّعٌ ظُهُوْرُهَا حضرت عمرؓ نے کہا) مجھ کو کون شخص ایسا آدمی بتلائے گا جو بے عیب ہو (اس کی نظیر نہ ہو، یگانۂ زماں ہو)۔ لوگوں نے کہا ایسے تو بس آپ ہی کو ہم جانتے ہیں (آپ ہی کی ذات بے عیب اور بے نظیر

Marfat.com

ہے) تب حضرت عمرؓ نے کہا: میں تو اُن اونٹوں کی طرح ہوں جن کی پیٹھ لگ گئی ہو (یعنی عیب دار ہوں)۔

قَالَ لِرَجُلٍ لَوِاشْتَرَيْتَ دَابَّةً تَقِيكَ الْوَقْعَ۔ انھوں نے ایک شخص سے کہا کاش تم ایک جانور مول لے لیتے جو تم کو پاؤں میں پتھر لگنے سے بچاتا۔

اِبْنُ اَخِي وَقِعٌ۔ میرا بھتیجا بیمار ہے یا اس کے پاؤں میں درد ہے۔

فَوَقَعَ بِي اَبِي۔ تب میرے والد نے مجھ کو بُرا کہا ملامت کی جھڑکا۔

ذَهَبَ رَجُلٌ لِيَقَعَ فِي خَالِدٍ۔ ایک شخص نے حضرت خالد بن ولید رضؓ کو بُرا کہنا چاہا۔

وَقَعَتْ فِيَّ۔ انھوں نے مجھ کو بُرا کہا سخت سُست کہا۔

كُنْتُ اٰكُلُ الْوَجْبَةَ وَاَنْجُو الْوَقْعَةَ۔ میں ایک ہی بار دن رات میں کھانا ایک ہی بار پاخانہ پھرتی۔

اِجْعَلِي حِصْنَكِ بَيْتَكِ وَوِقَاعَةَ السِّتْرِ قَبْرَكِ۔ (حضرت بی بی اُمّ سلمہ رضؓ نے حضرت عائشہ رضؓ سے کہا) اپنے گھر کو اپنا قلعہ بنالو اور پردے کے کنارے کو اپنی قبر کرلو (تم بعرے کو ہرگز نہ جاؤ)۔

نَزَلَ مَعَ اٰدَمَ الْمِيقَعَةُ وَالسِّنْدَانُ۔ حضرت آدمؑ کے ساتھ (بہشت سے) ہتوڑا اُترا اور نہائی اور سنسی اُتری (لوہاری کا سامان)۔

تَوَقَّعَ النَّاسُ فِي شَجَرِ الْبَوَادِي۔ لوگوں کا خیال جنگل کے درختوں کی طرف گیا (کھور کے درخت کا کسی نے خیال نہیں کیا)۔

وَقْعُهُنَّ الْاَرْضَ تَحْلِيلٌ۔ ان کا زمین پر لیٹنا بہت تھوڑا ہے (جیسے کوئی قسم اتارنے کے لئے تھوڑا سا وہ کام کرلیتا ہے جس کی قسم کھائی تھی)۔

حَتّٰى كُنَّا فِي اٰخِرِ اللَّيْلِ وَقَعْنَا وَقْعَةً وَلَا وَقْعَةَ اَحْلٰى مِنْهَا۔ جب رات اخیر ہوگئی تو ہم ذرا سا پڑ رہے (سو گئے) کوئی پڑنا اس سے زیادہ شیریں اور مزہ دار نہ ہوگا (اس لئے

کر خوب تھک جانے کے بعد پڑے تھے)۔

وَقَعَ السَّيْفُ مِنْ يَدِ اَبِي طَلْحَةَ۔ حضرت ابو طلحہ رضؓ کے ہاتھ سے تلوار گر پڑی (ان کو اونگھ آرہی تھی)۔

تَوَقَّعَ فِي نَفْسِهٖ۔ ان کا دل بے قرار ہوگیا۔

تَوَقَّعَ فِي قَلْبِي مِنْهُ شَيْءٌ۔ میرے دل میں ان کی طرف سے کچھ شک آیا (یہ سلیمان تیمی نے کہا جب انھوں نے ایک حدیث ابو عثمان کی ابو تمیمہ کے توسط سے سُنی۔ ان کو یہ وہم ہوا کہ میں مدت تک ابو عثمان کے پاس رہا، ان سے حدیثیں سُنیں مگر یہ حدیث جو ابو تمیمہ نے نقل کی، انھوں نے بیان نہیں کی۔ آخر سلیمان نے اپنی کتاب کو دیکھا، تو اس میں یہ حدیث ان حدیثوں میں پائی جو انھوں نے ابو عثمان سے سُنی تھیں، تب اُن کا شک اور وہم جاتا رہا)۔

حِيْنَ تَقَعُ الشَّمْسُ۔ جب سورج ڈوب جائے۔

صِيَاحُ الْمَوْلُوْدِ حِيْنَ يَقَعُ۔ جب بچہ ماں کے پیٹ سے زمین پر گرے۔

تَوَاقَعْتُ عَلَيْهَا۔ میں اس چادر پر جھک گیا (گردن سے اس کو تھاما۔ ایسا نہ ہو گر جائے۔

مَنْ وَقَعَ فِي الشُّبُهَاتِ وَقَعَ فِي الْحَرَامِ۔ جو شخص شُبہ کی باتوں میں پڑ جائے (جن کی حلت اور حُرمت میں اشتباہ ہو یعنی مشتبہات سے نہ بچے) وہ حرام میں پڑ جائے گا۔ (کیونکہ جب شبہ کے مال سے بچنا اور احتیاط کرنا چھوڑ دے گا تو رفتہ رفتہ شیطان اس کو اور آگے بڑھائے گا حرام مال کھانے لگے گا۔ مجمع البحار میں ہے کہ شبہ کا مال وہ ہے جس میں حرمت کا گمان ہو، مثلاً سُود خوار کا مال جس میں اصل اور سُود ملا ہوا ہو یا رشوت خوار کا مال جس میں رشوت کا روپیہ اور اصل تنخواہ کا روپیہ ملا ہوا ہو یا بادشاہوں کی تنخواہیں اور انعامات اور عطایا (کیونکہ اکثر ان کی تحصیل ظلم سے برخلاف شرعی احکام کے کی جاتی ہے)۔ اسی طرح ان بازاروں میں تجارت کرنا جو ظلم سے بنائے گئے ہوں اور ان دکانوں یا مدرسوں میں رہنا جو غصب کے روپے سے

Marfat.com

تیار کئے گئے ہوں اور ان پلوں پر چلنا جو ایسے روپے سے باندھے گئے ہوں اور ان مسجدوں میں نماز پڑھنا جو حرام یا ظلم کے پیسے سے بنی ہوں انتہی مع زیادہ۔ اگلے اولیاء اللہ نے ایسے معاملوں میں یہاں تک احتیاط کی ہے کہ ایک ذرا سے شبہ پر اس دریا کی مچھلی کھانا ترک کر دی ہے یا اس تالاب کا پانی پینا چھوڑ دیا ہے جو ظلم سے تیار کیا گیا ہو یا اس میں کوئی حرام یا ناجائز مال لگ گیا ہو۔ اور بعض علماء کے نزدیک تو مغصوب زمین میں نماز جائز ہی نہیں ہوتی۔ اسی طرح اس مسجد میں جو غصب شدہ زمین میں بنائی گئی ہو یا مال حرام سے تیار ہوئی ہو)۔

اَلْقَائِمُ فِیْ حُدُوْدِ اللّٰهِ وَالْوَاقِعُ فِیْهَا۔ اس کا ترجمہ کتاب القاف باب القاف مع الواو میں گزر چکا ہے۔

یُوْشِكُ اَنْ یُّوَاقِعَهٗ۔ جو شخص اپنے جانوروں کو محفوظ چراگاہ کے پاس چرائے وہ قریب ہے کہ چراگاہ میں گھس جائے (یہ مشتبہات سے نہ بچنے والے کی مثال ہے)۔

سُبْحَانَ مَنْ یَّعْلَمُ مَوْقِعَ الطَّیْرِ فِی الْهَوَاءِ۔ پاک ہے وہ خداوند جو ہوا میں پرندے کے مکان کو جانتا ہے کہ وہ کتنا اونچا ہے۔

تَوْقِیْعُ الْعَسْکَرِیِّ۔ امام حسن عسکری کا جواب۔

اَلرَّجُلُ یَقَعُ عَلٰی اِمْرَأَتِهٖ وَهِیَ حَائِضٌ۔ مرد اگر اپنی عورت سے حالتِ حیض میں صحبت کرے۔

وَقْفٌ یا وُقُوْفٌ ٹھہرنا، کھڑے رہنا، ٹھہرانا، روکنا، اللہ تعالیٰ کی راہ میں کسی چیز سے فائدہ اٹھانے دینا، وقت پر حاضر ہونا، واقف کرنا، خبردار کرنا۔

تَوْقِیْفٌ۔ ٹھہرانا، کھڑا کرنا، درست کرنا، بیان کرنا، حج کے مقاموں میں ٹھہرنا۔

مُوَاقَفَةٌ اور وِقَافٌ۔ ایک دوسرے کے مقابل کھڑے ہونا

اِسْتِیْقَافٌ۔ اس کی درخواست کرنا۔

اَلْمُؤْمِنُ وَقَّافٌ مُتَأَنٍّ۔ مومن ٹھہر کر سوچ بچار کر کے دیر میں کام کرنے والا ہوتا ہے (ہر کام کا انجام سمجھ کر) جیسے دوسری حدیث میں ہے کہ دیر میں کام کرنا رحمان کی طرف سے ہے اور جلد بازی شیطان کی طرف سے ہے)۔

اَقْبَلْتُ مَعَهٗ فَوَقَفَ حَتّٰی اتَّفَقَ النَّاسُ۔ میں ان کے ساتھ آیا وہ ٹھہر گئے یہاں تک کہ لوگ بھی ٹھہر گئے۔

وَاَنْ لَّا یُغَیَّرَ وَافِفٌ مِّنْ وِقِیْفَاهُ۔ کوئی گرجا کا خادم اپنی خدمت سے علیحدہ نہ کیا جائے۔

اُخْبِرَ عُمَرُ اَنَّهٗ قَدْ وَقَفَهَا بِبَیْعِهَا۔ حضرت عمرؓ کو خبر دی گئی کہ اس نے اس کو بازار میں ٹھہرایا ہے اس کو بیچ رہا ہے (نیلام کر رہا ہے)۔

یُوْقَفُ الْمُوْلِیْ حَتّٰی یُطَلِّقَ۔ ایلا کرنے والے کو (مدت گزرنے کے بعد) قید کریں تاکہ طلاق دیدے یا رجوع کرے اور قسم کا کفارہ دے اگر اس پر بھی وہ طلاق نہ دے تو حاکم اس کی طرف سے طلاق دیدے۔ اور حنفیہ کے نزدیک ایلاء کی مدت گزرنے کے بعد خود بخود طلاق پڑ جائے گی)۔

اَسْتَوْقِفُ لَکُمْ۔ میں تمہارے لئے ٹھہرنے کی درخواست کروں گا۔

فَاِذَا وَقَفَ عَلَیْهِ۔ جب اس پر واقف ہو گا۔

فَلَمَّا کَانَتْ عِنْدَ الْخَامِسَةِ وَقَّفُوْهَا۔ جب پانچویں گواہی کی باری آئی تو لوگوں نے عورت کو روکا (اس کو ڈرایا دھمکایا، دیکھ اب بھی سچ بول دے اللہ تعالیٰ کا عذاب بہت سخت ہے۔ یعنی لعان میں)۔

یَقْطَعُ قِرَاءَتَهٗ بِقَوْلِهِ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ثُمَّ یَقِفُ۔ آں حضرت صلعم اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ کہہ کر قراءت موقوف کر دیتے اور ٹھہر جاتے (آپ ہر آیت پر وقف کیا کرتے اسی لئے دوسری روایت میں ہے کہ آنحضرت کثیر الاوقاف تھے بعضوں نے کہا وقف مالک یوم الدین پر ہے اور یہ روایت بہت صحیح نہیں ہے)۔

مِنَ الْاُمُوْرِ اُمُوْرٌ مَّوْقُوْفَةٌ یُقْتَدٰی مِنْهَا

مَا يَشَاءُ وَيُؤَخِّرُ مَا يَشَاءُ ۔ یعنے کام ایسے ہیں کہ لوح محفوظ میں ان کا وقت مقرر تھا لیکن اللہ تعالےٰ ان میں سے کسی کام کو وقت سے آگے کر دیتا ہے کسی میں دیر کر دیتا ہے' (یہ امامیہ کی حدیث ہے وہ بدا کے قائل ہیں. یعنی اللہ تعالےٰ کو ایک نئی مصلحت معلوم ہونا اور نیا ارادہ پیدا ہونا[لہ]۔ اہل سنت کے نزدیک بدا باطل ہے اور وہ اللہ تعالیٰ شانہٗ کی شان کے لائق نہیں ہے اس کے علم میں جو کام جس وقت میں ہونا تھا اُسی وقت میں ہوتا ہے البتہ اس کو قدرت ہے کہ لوح محفوظ کے لکھے میں سے جو چاہے باقی رکھے اور جو چاہے میٹ دے۔ یمحو اللہ ما یشاء ویثبت وعندہ ام الکتاب)۔

اَجَلٌ مَوْقُوْفٌ. میعاد ٹھہری ہوئی۔

مَوْقِفَانِ. عرفات اور مزدلفہ۔

يَوْمُ الْمَوْقِفِ. قیامت کا دن۔

لِلْقِيَامَةِ خَمْسُوْنَ مَوْقِفًا كُلُّ مَوْقِفٍ مِقْدَارُ اَلْفِ سَنَةٍ. قیامت میں پچاس ٹھہرنے کے مقام ہوں گے " " " " " " " " " اور ہر مقام میں ایک ہزار برس تک ٹھہرنا ہوگا (تو سارا دن پچاس ہزار برس کا ہوگا)۔

مَا اَوْقَفَكَ هٰهُنَا. کس چیز نے تجھ کو یہاں ٹھہرایا۔

وَاقِفِيَّة. شیعہ کا وہ فرقہ جو امامت کو حضرت موسیٰ کاظم پر ٹھہرا دیتے ہیں۔

اِنَّ الزَّيْدِيَّةَ وَالْوَاقِفِيَّةَ وَالنُّصَّابَ بِمَنْزِلَةٍ وَاحِدَةٍ. زیدیہ اور واقفیہ اور ناصبی سب یکساں ہیں یعنی سب گمراہ ہیں (بس امامیہ اثنا عشریہ سیدھے راستے پر ہیں یہ امام رضا سے شیعوں نے نقل کیا ہے)۔

اَلْوَاقِفِيَّةُ حَمِيْرُ الشِّيْعَةِ. واقفیہ شیعوں میں گدھے ہیں

لَا اَدْرِیْ اَيُّهُمْ اَعْظَمُ وِزْرًا اَوْعَدَّ مِنْهُمُ الَّذِيْ يَقُوْلُ دُفِنُوْا وَالَّذِيْ يَقُوْلُ اسْتَغْفِرُوْا لَهٗ. میں نہیں جانتا ان میں کون زیادہ گناہ گار ہے ایک تو وہ جو کہتا ہے ٹھہر جاؤ ابھی میت کو دفن نہ کرو دوسرے جو کہتا ہے میت کے لئے بخشش کی دعا کرو کیونکہ دفن میں جلدی کرنا سنت ہے اور دوسرے شخص کے کلام سے یہ نکلتا ہے کہ میت گنہگار ہے مترجم کہتا ہے مجھ کو اس حدیث کی صحت میں شک ہے اس لئے کہ بخشش کی دعا کرنے والا گنہگار نہیں ہو سکتا اس لئے کہ نماز جنازہ خود استغفار ہے اور کون سا بندہ ایسا ہے جس نے قصور نہ کیا ہو اور آنحضرتؐ نے صحابہ رضؓ کو حکم دیا اِسْتَغْفِرُوْا لِاَخِيْكُمْ. اپنے بھائی کے لئے مغفرت کی دعا کرو)۔

وَقْلٌ. چڑھنا، ایک پاؤں اٹھانا ایک پاؤں زمین پر رکھنا۔

تَوَقُّلٌ. چڑھنا۔

لَيْسَ بِلَبِدٍ فَيُتَوَقَّلُ. وہ بھدا اور گھر بیٹھنے والا نہیں ہے کہ لوگ اس کو چڑھائیں۔

فَتَوَقَّلَتْ بِنَا الْقِلَاصُ. ہم کو اونٹنیاں لے کر اوپر چڑھ گئیں۔

لَمَّا كَانَ يَوْمُ اُحُدٍ كُنْتُ اَتَوَقَّلُ كَمَا تَتَوَقَّلُ الْاُرْوِيَّةُ. جس دن اُحد کی جنگ ہوئی اس دن پہاڑ پر میں اس طرح چڑھ رہا تھا جیسے جنگلی بکری چڑھ جاتی ہے (جلد بلا تکلف)

وَقْمٌ يَا وَاقِمٌ. ایک محل تھا مدینہ کے محلوں میں سے۔

وَقْمٌ. ذلیل کرنا، بری طرح پھیر دینا، رنج دینا، باگ کھینچنا۔

اِيْقَامٌ. میٹ دینا۔

تَوْقِيْمٌ. ڈرانا، عمداً ایک کام کرنا۔

وِقَامٌ. تلوار، کوڑا، عصا، رسی۔

وَقْهٌ. اطاعت کرنا (جیسے اِيْقَاهٌ ہے)۔

لہ مثلاً ان کے عقیدہ کے مطابق خدا نے ایک ہی شخص کو امام مقرر کیا لیکن بعد میں مصلحت دیکھی کہ اس کی بجائے دوسرے کو امام مقرر کرنا زیادہ مفید اور بہتر رہے گا۔ لہٰذا (نعوذ باللہ) اپنی اس غلطی سے رجوع کر کے اس دوسرے شخص کو امام مقرر کر دیا۔ یہی بدا ہے۔ ۱۲ ص

Marfat.com

اِتِّقَاءٌ۔ کے بھی وہی معنی ہیں۔

وَاقِهٌ۔ گرجا کا منتظم۔

وَقِيهَةٌ۔ اطاعت۔

لَا يُمْنَعُ وَاقِهٌ عَنْ وَقِيهَتِهٖ۔ کوئی گرجا کا خادم اپنی خدمت سے نہ روکا جائے (نہایہ میں ہے کہ ایک روایت میں ایسا ہی ہے قاف سے لیکن صحیح وَاقِهٌ ہے فا سے جیسے اوپر گزرا۔ میں کہتا ہوں لغت سے دونوں ثابت ہیں)

وَقْيٌ یا وِقَايَةٌ یا وَاقِيَةٌ۔ بچانا، حفاظت کرنا (جیسے تَوْقِيَةٌ ہے)۔

اِتِّقَاءٌ اور تَوَقِّيْ۔ ڈرنا، خوف کرنا۔

فَوَقَى اَحَدُكُمْ وَجْهَهُ النَّارَ۔ اپنے منہ کو دوزخ سے بچائے۔

وَتَوَقَّ كَرَائِمَ اَمْوَالِهِمْ۔ ان کے عمدہ اموال سے بچا رہ (زکوٰۃ میں ان کو لے)۔

تَبْقَهٗ وَتَوَقَّهٗ۔ اپنے نفس کو باقی رکھ اور آفتوں سے بچا رہ۔

كُنَّا اِذَا احْمَرَّ الْبَأْسُ اتَّقَيْنَا بِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ۔ جب جنگ سخت خون ریز ہوتی تو ہم آنحضرتؐ کو اپنا بچاؤ کرتے (آپ کی آڑ لیتے)۔

مَنْ عَصَى اللّٰهَ لَمْ تَقِهٖ مِنَ اللّٰهِ وَاقِيَةٌ۔ جو شخص اللہ کی نافرمانی کرے اس کو اللہ کے عذاب سے کوئی بچانے والا بچا نہ سکے گا۔

يَدُ طَلْحَةَ الَّتِيْ وَقَى بِهَا النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ شَلَّتْ۔ حضرت طلحہؓ کا وہ ہاتھ جس سے انھوں نے آنحضرتؐ کو بچایا تھا (کافروں کے وار اپنے ہاتھ پر لیے تھے) شل ہو گیا یا بے کار ہو گیا تھا (اسّی سے زائد زخم حضرت طلحہؓ کو لگے تھے)

مَنْ يَتَّقِيْ شَيْئًا مِنَ الْبَيْتِ۔ بیت اللہ کی کسی چیز سے کون پرہیز کرتا ہے۔

اَلتَّقِيَّةُ اِلٰى يَوْمِ الْقِيَامَةِ۔ (امام حسن بصریؒ نے کہا) تقیہ قیامت تک باقی رہے گا (یعنی جب جان جانے کا ڈر ہو یا بے عزتی کا یا کوئی عضو کاٹے جانے کا یا ضرب شدید کا جس کا تحمل نہ ہو سکے۔ تو کسی حیلے سے اپنے تئیں بچانا، اس کا نام تقیہ ہے اور یہ شیعوں کے نزدیک قرآن سے ثابت ہے، الا ان تتقوا منهم تقاة)۔

فَاتَّقُوا الدُّنْيَا وَالنِّسَاءَ۔ دنیا سے اور عورتوں سے بچتے رہو (یہ دونوں بڑی آفت ہیں)۔

اِتَّقِ اللّٰهَ يَا عَمَّارُ۔ عمار اللہ تم سے ڈرو (یہ حضرت عمرؓ نے اُن سے کہا جب انھوں نے جنابت میں تیمم کی حدیث نقل کی۔ عمار کی روایت صحیح اور سچ تھی خود حضرت عمرؓ بھول گئے تھے اور جنب کے لئے تیمم جائز نہیں رکھتے تھے اور عمار کے بارے میں خیال کیا کہ وہ بھول گئے ہیں)۔

يَتَّقُوْنَهٗ فِي الْكَانُوْنِ الْاَوَّلِ۔ دسمبر کے مہینے میں اس سے بچتے (کانون اول رومی مہینہ ہے جو انگریزی ماہ دسمبر کے مطابق ہوتا ہے)

لِعِرْضِ مُحَمَّدٍ مِنْكُمْ وِقَاءٌ۔ حضرت محمد صلعم کی عزت کو تو تم سے بچاؤ ہیں۔

اَرَاَيْتَ رُقًى نَسْتَرْقِيْهَا وَتُقَاةً نَتَّقِيْهَا هَلْ تَرُدُّ مِنْ قَدَرِ اللّٰهِ فَقَالَ هِيَ مِنْ قَدَرِ اللّٰهِ۔ ایک شخص نے آں حضرتؐ سے عرض کیا یہ منتر (یا دوا) ہم کرتے ہیں اور بچاؤ کی تدبیر کیا کرتے ہیں، کیا یہ اللہ کی تقدیر کو پھیر دیں گی۔ آپ نے فرمایا خود وہ اللہ کی تقدیر ہیں۔

فَيَتَّقُوْنَكُمْ بِاَمْوَالِهِمْ۔ وہ اپنے مالوں کو تم سے بچاؤ کرتے ہیں۔

اِتِّقَاءً بِحَقِّهٖ۔ اس کا حق دے کر بچایا۔

يَسْجُدُ اتِّقَاءً۔ ڈر کی وجہ سے جان بچانے کو سجدہ کرتا ہے۔

لَمْ يُصَدِّقْ اِمْرَاَةً اَكْثَرَ مِنْ ثِنْتَيْ عَشْرَةَ

Marfat.com

اُوْقِيَةً وَنَشًّا (یہ حدیث اوپر گزر چکی ہے) یعنی آں حضرتؐ نے کسی بی بی کا مہر ساڑھے بارہ اوقیہ چاندی سے زیادہ مقرر نہیں کیا (ایک اوقیہ چالیس درم کا ہوتا ہے)۔

اُوْقِيَةٌ کو وَقِيَّةٌ بھی کہتے ہیں۔

بِعْتُهُ بِوَقِيَّةٍ۔ اس کو ایک وقیہ کے بدلے میں نے بیچا (ایک روایت میں دو وقیہ ہیں ایک میں پانچ وقیہ)۔

كُنَّا نَبِيعُ الْيَهُودَ الْوَقِيَّةَ الذَّهَبَ بِالدِّينَارَيْنِ وَالثَّلَاثَةِ۔ ہم یہودیوں کے ہاتھ ایک اوقیہ سونا دو یا تین دینار کو بیچ ڈالتے (یعنی سونے کا زیور جس میں نگ وغیرہ لگے ہوتے)۔

تَقِيَّةٌ عَلٰى اَقْذَاءٍ۔ (کتاب القاف میں گزر چکا۔)

مِنِّيْ بِمَا اتَّقَيْنَا۔ (کتاب الالف میں گزر چکا ہے)۔

مَنِ اتَّقٰى عَلٰى ثَوْبِهٖ فِيْ صَلٰوتِهٖ فَلَيْسَ لِلّٰهِ اكْتَسٰى جس نے نماز میں اپنا کپڑا بچایا (اس کو مٹی یا گرد وغبار سے محفوظ کیا) اس نے اللہ کے لئے کپڑا نہیں پہنا۔

تَقِيٌّ۔ لقب ہے امام محمد بن علیؑ جواد کا۔ کہتے ہیں کہ آپ رات کو مامون رشید کے پاس تشریف لے گئے وہ نشہ میں تھا اس نے تلوار سے آپ کو مارا لیکن اللہ نے آپ کے تقویٰ اور پرہیزگاری کی وجہ سے آپ کو بچا لیا۔ اس لئے آپ کا لقب تقی ہو گیا۔

تَوَقَّوا الْبَرْدَ فِيْ اَوَّلِهٖ وَتَلَقَّوْهُ فِيْ اٰخِرِهٖ۔ شروع سردی میں اس سے بچو (کیونکہ گرمی کے بعد مسام کھلے ہوتے ہیں اور اعصاب کو سردی کی عادت نہیں ہوتی) اور اخیر سردی میں (مسام بند ہوتے ہیں) اس سے بچنا ضروری نہیں۔

بابُ الواو مع الکاف

اِتِّكَاءٌ۔ تکیہ لگانا یا تکیہ لگائے ہوئے کی طرح کر دینا۔

اِيْكَاءٌ۔ اٹھانا، زور دینا، ٹیکا دینا۔

كَانَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُوْكِيْ۔ آں حضرتؐ دعا میں اپنے دونوں ہاتھ اٹھاتے ان کو لمبا کرتے۔

تَوَكَّأَ عَلَى الْعَصَا۔ لکڑی پر ٹیکا دیا۔

لَا اٰكُلُ مُتَّكِئًا۔ میں چارزانو بیٹھ کر یا نرم بستر پر بیٹھ کر کھانا نہیں کھاتا (بعضوں نے کہا تکیہ لگا کر یا ایک ہاتھ زمین پر ٹیک کر نہیں کھاتا۔ یہ سب صورتیں مکروہ ہیں۔ آنحضرت صلعم اکڑوں بیٹھ کر جیسے جلد اٹھنے والے ہیں کھانا کھاتے مطلب یہ ہے کہ پرخواروں کی طرح میں اطمینان سے تکیہ لگا کر نہیں کھاتا)۔

مُتَّكِئًا عَلٰى اَرِيْكَتِهٖ۔ اپنی مسند پر تکیہ لگائے ہوئے۔

اِنَّهُمْ لَيُزَاحِمُوْنَا عَلٰى تُكَأَتِنَا۔ فرشتے ہمارے تکیہ پر ہجوم کرتے ہیں۔

وَاللّٰهِ مَا نَهٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ هٰذَا قَطُّ۔ (امام جعفر صادقؑ نے فرمایا) خدا کی قسم آں حضرتؐ نے کھانے میں ہاتھ پر ٹیکا دینے سے منع نہیں کیا۔

لَا تَتَّكِئْ فِي الْحَمَّامِ فَاِنَّهٗ يُذِيْبُ شَحْمَ الْكُلْيَتَيْنِ حمام میں ٹیکا مت دے وہ گردوں کی چربی کو گلا دیتا ہے (گھلا دیتا ہے)۔

وَكْبٌ یا وُكُوْبٌ یا وَكَبَانٌ۔ آہستگی سے بہ سہولت چلنا کھڑا ہونا، سیدھا ہونا، ہمیشگی کرنا۔

وَكَبٌ۔ میلا ہونا، کالا ہونا۔

مُوَاكَبَةٌ۔ مواظبت۔

مَوْكِبٌ۔ زینت کی سواری۔

اِنَّهٗ كَانَ يَسِيْرُ فِي الْاِفَاضَةِ سَيْرَ الْمَوْكِبِ۔ آں حضرتؐ عرفات سے لوٹتے وقت موکب کی طرح چلتے (یعنی آہستہ نرمی کے ساتھ)۔

فِيْ زُقَاقِ بَنِيْ غَنْمٍ مَوْكِبَ جِبْرِيْلَ۔ بنی غنم کے کوچہ میں جبریلؑ کی سواری میں دیکھتا ہوں۔

اَوْكَبَ الطَّائِرُ۔ پرندہ اڑنے کو تیار ہوا۔

وَكْتٌ۔ اثر کرنا، بھر دینا۔

Marfat.com

وَكَّتَ - بھر دینا۔

وَكْتَةٌ - ایک نقطہ جو کسی چیز میں نمودار ہو۔

لَا يَحْلِفُ اَحَدٌ وَلَوْ عَلٰى مِثْلِ جَنَاحِ بَعُوْضَةٍ اِلَّا كَانَتْ وَكْتَةً فِىْ قَلْبِهٖ۔ جو شخص قسم کھائے اگرچہ مچھر کے پر کے برابر کسی چیز پر تو اس کے دل پر نشان ہو گا۔

وَكْتَةٌ - وہ نشان جو بہ طور نقطہ کے دوسرے رنگ کا نمودار ہو اسی سے پکی کھجور میں جب پختگی کے نقطے نمودار ہوتے ہیں تو کہتے ہیں وَكَّتَ (اس کی جمع وَكْتٌ ہے)۔

فَيَظَلُّ اَثَرُهَا كَاَثَرِ الْوَكْتِ۔ اس کا نشان ایسا رہ جاتا ہے جیسے دھبہ پھنسی کے جب وہ اچھی ہو جاتی ہے۔

وَكْدٌ - قصد کرنا۔

وُكُوْدٌ - اقامت کرنا۔

وَكْدٌ - پہنچ جانا، مضبوط باندھنا۔

اَكَّدَهٗ - اور وَكَّدَهٗ - اس کو مضبوط کیا، مستحکم کیا۔

تَاكِيْدٌ - اور اِيْكَادٌ - مضبوط کرنا۔

تَوَكُّدٌ اور تَاَكُّدٌ - مضبوط ہونا، سخت ہونا۔

وَكْدٌ - سعی اور کوشش اور قصد اور عزم۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِىْ لَا يَفِرُهُ الْمَنْعُ وَلَا يُكْدِيْهِ الْاِعْطَاءُ۔ شکر اس خدا کا جس کے خزانوں میں نہ دینا کچھ نہیں بڑھاتا اور اسی طرح دینا اس کے خزانوں کو کم نہیں کرتا (اس کے خزانے تو بے انتہا ہیں اور بے نہایت چیز نہ کم ہوتی ہے نہ زیادہ ہوتی ہے)۔

قَدْ اَوْكَدَتَاهُ يَدَاهُ وَاَعْمَدَتَاهُ رِجْلَاهُ۔ اس کے ہاتھوں نے اس کو کام میں لگایا اور اس کے پاؤں نے اس کو متوجہ کیا (عرب لوگ کہتے ہیں: مَا زَالَ ذٰلِكَ وَكْدِىْ ہمیشہ میرا طرز اور نکتہ مقصود یہ رہا)۔

وَكْرٌ - گھونسلہ میں گھس جانا، ناک پر مارنا، بھر دینا

وَكِيْرَةٌ - وکیرہ کی یعنی نیا مکان بن جانے کی دعوت کرنا

تَوْكِيْرٌ اور اِيْكَارٌ - بھر دینا، وکیرہ کرنا۔

تَوَكُّرٌ - بھر جانا یا پیٹ بھر جانا، پرندے کا پوٹہ بھر جانا

اِيْكَارٌ - گھونسلہ بنانا۔

وَكْرٌ - پرندے کا گھونسلہ۔

نَهٰى عَنِ الْمُوَاكَرَةِ۔ بٹائی سے آپ نے منع فرمایا۔ (یعنی زمین دینا پیداوار کے ایک حصے کے بدلے جس کو مزارعت اور مخابرت بھی کہتے ہیں)۔

نَهٰى عَنْ طُرُوْقِ الطَّيْرِ فِىْ وَكْرِهَا۔ پرندے کو اس کے گھونسلے میں چھیڑنے سے منع فرمایا۔

لَا وَلِيْمَةَ اِلَّا فِىْ وِكَارٍ۔ دعوت جب ہی کرنا چاہیے جب گھر خریدا جائے (بعضوں نے کہا وِکار وہ دعوت جو گھر تیار کرنے پر کی جاتی ہے یا خریدنے پر اور سفر سے آنے پر جو دعوت ہو اس کو نقیعہ کہتے ہیں)

وَكْزٌ - دھکیلنا، کونچنا، گھونسا مارنا یا ٹھڈی پر مارنا، لات لگانا، بھرنا، گاڑنا، دوڑنا۔

تَوَكُّزٌ - تیار ہونا، بھر جانا۔

فَوَكَزَ الْفِرْعَوْنِىَّ فَقَتَلَهٗ۔ حضرت موسیٰ ؑ نے فرعون کے قوم والے (یعنی قبطی) کو ایک گھونسا لگایا اس کو مار ڈالا۔ (حضرت موسیٰ ؑ کی نیت مار ڈالنے کی نہ تھی۔ آپ نے اس کو ظالم سمجھ کر تنبیہ کرنی چاہی۔ لیکن وہ ایک ہی گھونسے سے مر گیا)۔

اِذْ جَاءَ جِبْرِيْلُ فَوَكَزَ بَيْنَ كَتِفَيَّ۔ اتنے میں جبرئیل ؑ آئے اور میرے دونوں مونڈھوں کے بیچ میں ایک مکا لگایا۔

وَكْزَةٌ - طعنہ اور ضرب۔

وَكْسٌ - کم ہونا، کم کرنا، ٹوٹا اٹھانا۔

تَوْكِيْسٌ - کم کرنا، نقصان دینا۔

اِيْكَاسٌ - ٹوٹا اٹھانا۔

لَا وَكْسَ وَلَا شَطَطَ۔ نہ کمی ہے نہ زیادتی۔

بَيْعُ الرِّبٰوا وَشِبْهُهٗ اَوْكَسُ۔ سودی خرید فروخت نقصان اٹھانا ہے۔

مَنْ بَاعَ بَيْعَتَيْنِ فَلَهٗ اَوْكَسُهُمَا اَوِ الرِّبٰوا

Marfat.com

جو شخص دو بیعیں کرے تو اس کو کم مقدار والی ملے گی نہیں
تو سود کھائے (خطابی نے کہا۔ میں نہیں جانتا کہ کسی نے اس
حدیث کے ظاہر پر عمل کیا ہو اور کم قیمت والی بیع کو جائز رکھا
ہو۔ مگر امام اوزاعی سے ایسا ہی منقول ہے کیونکہ اس میں دھوکا
اور جہالت ہے۔ خطابی نے کہا اگر یہ حدیث صحیح ہو تو شاید
اس کا مطلب یہ ہوگا کہ ایک معین چیز میں معاملہ کرے مثلاً
کسی نے ایک دینار دے کر ایک قفیز گیہوں لیا ایک میعاد پر
ٹھہرائے جب میعاد آگئی تو اور میعاد بڑھا کر اس کو دو قفیز
کر دیے تو یہ دوسری بیع ہوئی جو اول بیع پر اتری۔ اب
ان دونوں بیعوں میں وہ بیع بحال رہے گی جس کی مقدار
کم ہے یعنی ایک قفیز والی بیع اگر دونوں بائع اور مشتری نے
بیع ثانی کو بحال رکھا قبضہ سے پہلے تو سود میں مبتلا ہو گئے۔
کذا فی النہایہ)۔

اِنَّهٗ كَتَبَ اِلَى الْحُسَيْنِ بْنِ عَلِيٍّ اِنِّيْ لَمْ اَخْسِكَ
وَلَمْ اَكِيسْكَ۔ حضرت امیر معاویہؓ نے حضرت حسینؓ کو لکھا کہ
میں نے کوئی عہد تم سے نہیں توڑا نہ تم کو کچھ نقصان پہنچایا۔

وَكْظٌ۔ دھکیل دینا، ہمیشہ کرنا۔

مُوَاكَظَةٌ۔ مواظبت اور مداومت۔

تَوَكُّظٌ۔ ملتوی ہونا۔

اِلَّا مَا دُمْتَ عَلَيْهِ قَائِمًا قَالَ مُجَاهِدٌ اَيْ
مُوَاكِظًا۔ مجاہد نے اِلَّا مَا دُمْتَ عَلَيْهِ قَائِمًا کی تفسیر یوں بیان
کی کہ ہمیشہ اس کے سر پر کھڑا رہے (سخت تقاضا کرے)۔

وَكْعٌ۔ گھونسا لگانا، ڈنک مارنا، کاٹنا، گر پڑنا، جھک جانا،
خاموش کر دینا۔

وَكَاعَةٌ۔ سخت ہونا۔

اِنْكَاعٌ۔ موٹا ہونا، سخت ہونا۔

مُوَاكَعَةٌ۔ نر کا مادہ پر چڑھنا۔

اِتِّكَاعٌ۔ سخت ہونا (جیسے اِسْتِيكَاعٌ ہے)۔

وَاَدْعٌ لَكُوْعٌ۔ بخیل، قابل ملامت۔

وَكِيْعٌ۔ وہ بکری جس کے پیچھے دوسری بکریاں چلیں اور سخت مضبوط۔

قَلْبٌ وَكِيْعٌ وَّوَاعٍ۔ مضبوط دل یاد رکھنے والا۔

سِقَاءٌ وَكِيْعٌ۔ یعنی خوب مضبوط سلی ہوئی مشک۔

وَكِيْعُ بْنُ الْجَرَّاحِ۔ حدیث کے مشہور امام ہیں۔

شَكَوْتُ اِلٰى وَكِيْعٍ سُوْءَ حِفْظِيْ
فَاَرْشَدَنِيْ اِلٰى تَرْكِ الْمَعَاصِيْ

یعنی میں نے وکیع سے حافظہ کی خرابی کا شکوہ کیا۔ انہوں نے کہا
تو گناہوں کو چھوڑ دے (اس کی وجہ یہ بیان کی کہ علم اللہ
تعالیٰ کا بڑا فضل ہے اور وہ گنہگار کو نہیں ملتا مثل مشہور
ہے "دروغ گو را حافظہ نہ باشد")

وَكْفٌ یا وُكُوْفٌ یا وَكِيْفٌ یا تَوْكَافٌ۔ ٹپکنا اور تھوڑا
تھوڑا بہنا۔

وَكَفٌ۔ مائل ہونا، ظلم کرنا، گنہگار ہونا۔

تَوْكِيْفٌ۔ پالان رکھنا۔

مُوَاكَفَةٌ۔ مواجہہ کرنا، مقابلہ کرنا۔

اِيْكَافٌ۔ ٹپکنا، گناہ میں ڈالنا، پالان رکھنا۔

تَوَكُّفٌ۔ نگرانی کرنا، اہتمام کرنا۔

تَوَاكُفٌ۔ انحراف کرنا، کنارہ ہونا، مائل ہونا۔

اِسْتِيكَافٌ۔ ٹپکانے کی درخواست کرنا۔

مَنْ مَنَحَ مِنْحَةً وَكُوْفًا۔ جو شخص ایسا دودھیل جانور
(اللہ کی راہ میں) دے جس کا دودھ برابر نکلتا رہے۔

اِنَّهٗ تَوَضَّاَ وَاسْتَوْكَفَ ثَلٰثًا۔ آں حضرتؐ نے وضو
کیا اور اعضاء سے تین تین بار پانی ٹپکایا۔

خِيَارُ الشُّهَدَاءِ عِنْدَ اللّٰهِ اَصْحَابُ الْوَكْفِ
قِيْلَ وَمَنْ اَصْحَابُ الْوَكْفِ قَالَ قَوْمٌ تَكْفَأُ مَرَاكِبُهُمْ
عَلَيْهِمْ فِي الْبَحْرِ۔ سب سے بہتر شہید اللہ تعالیٰ کے
نزدیک وکف والے ہیں لوگوں نے پوچھا وکف والوں سے
کیا مراد ہے۔ آپ نے فرمایا جن کے جہاز سمندر میں ان پر لوٹ
جائیں (ان کے اوپر ہو جائیں اور وہ غرق ہو جائیں)۔

Marfat.com

لَیَخْرُجَنَّ نَاسٌ مِنْ قُبُوْرِهِمْ عَلٰی صُوْرَةِ الْقِرَدَةِ بِمَا دَاهَنُوْا أَهْلَ الْمَعَاصِیْ ثُمَّ وَكَفُّوْا عَنْ عِلْمِهِمْ وَهُمْ یَسْتَطِیْعُوْنَ۔ کچھ لوگ اپنی قبروں میں سے بندروں کی صورت میں نکلیں گے، اس وجہ سے کہ انھوں نے دنیا میں گناہ کرنے والوں سے چشم پوشی کی ہوگی اور جان بوجھ کر منع کرنے میں تقصیر کی ہوگی، حالانکہ وہ اس کی قدرت رکھتے تھے (یعنی ان کو منع کرنے کی)

مَا عَلَیْكَ مِنْ ذٰلِكَ وَكَفٌ۔ تیرے اوپر اس کام کی وجہ سے کوئی نقصان نہ ہوگا (یہ اہلِ عرب کا محاورہ ہے)۔

اَلْبُخْلُ فِیْ غَیْرِ وَكَفٍ۔ گناہ کے سوا اور کاموں میں بخیل (زمخشری نے کہا وَكَفٌ گناہ اور عیب میں پڑجانا)۔

وَكَفَ الْمَطَرُ۔ مینہ برسا۔

تَوَكَّفَ الْخَبَرَ۔ اس کا انتظار کیا یعنی خبر کا (کہ وہ واقع ہوئی یا نہیں۔ کذا فی النہایہ)۔

أَهْلُ الْقُبُوْرِ یَتَوَكَّفُوْنَ الْأَخْبَارَ۔ قبر والے خبروں کی تلاش کرتے ہیں (جب کوئی نیا مُردہ آتا ہے تو اس سے پوچھتے ہیں، دنیا کا کیا حال ہوا، فلاں شخص کا کیا حال ہوا، اب کس قوم کا غلبہ ہے)۔

اَلْحِمَارُ الْمُوْكَفُ۔ پالان لگا ہوا گدھا۔

أَكَفْتُ الْحِمَارَ یا أَوْكَفْتُهٗ۔ میں نے گدھے پر پالان رکھی۔

اَلسَّطْحُ یُبَالُ عَلَیْهِ فَتُصِیْبُهُ السَّمَاءُ فَیَكِفُ فَیُصِیْبُ الثَّوْبَ۔ ایک مکان کی چھت پر لوگ پیشاب کریں پھر پانی برسے اور ٹپک کر کپڑے پر گرے۔

وَكْلٌ۔ سونپ دینا، چھوڑ دینا، سپرد کر دینا، آہستہ چلنا، سستی کی وجہ سے۔

تَوْكِیْلٌ۔ وکیل کرنا (وِكَالَةٌ اسم مصدر ہے)۔

وِكَالٌ۔ بری چال چلنا۔

اِیْكَالٌ۔ سپرد کر دینا۔

تَوَكُّلٌ۔ وکالت قبول کرنا، سپرد کر دینا، آہستہ چلنا، بھروسا رکھنا، اعتماد کرنا، عاجزی ظاہر کرنا۔

تَوَكُّل۔ فقرا کی اصطلاح میں یہ ہے کہ اللہ پر بھروسا رکھنا اور خلق اللہ کے پاس جو کچھ ہے اس کی اُمید نہ رکھنا، اس سے مایوس ہو جانا۔

مُوَاكَلَةٌ اور تَوَاكُلٌ۔ ایک دوسرے کے ساتھ کرنا۔

تَوَاكُلٌ۔ چھوڑ دینا۔

اِتِّكَالٌ۔ سپرد کر دینا، بھروسہ کرنا، اعتماد کرنا۔

اَلْوَكِیْل۔ اللہ تعالےٰ کا ایک نام وکیل بھی ہے کیونکہ وہ سب کی روٹی رزق کا ضامن اور کفیل ہے۔

لَا تَكِلْنِیْ إِلٰی نَفْسِیْ طَرْفَةَ عَیْنٍ فَأَهْلِكَ۔ اے پروردگار مجھ کو ایک پلک مارنے برابر بھی مجھ پر مت چھوڑ دے (اپنی حفاظت اور ضمانت مجھ پر سے مت سرکا) ورنہ میں تباہ ہو جاؤں گا۔

وَكَلَهَا إِلَی اللّٰهِ۔ اس کو اللہ تعالےٰ کے سپرد کر دیا (اللہ پر چھوڑ دیا)۔

مَنْ تَوَكَّلَ بِمَا بَیْنَ لَحْیَیْهِ وَرِجْلَیْهِ تَوَكَّلْتُ لَهٗ بِالْجَنَّةِ۔ جو شخص اپنے دونوں جبڑوں کے درمیانی چیز (یعنی زبان) اور دونوں پاؤں کے درمیانی چیز (یعنی شرم گاہ) کا ذمہ لے (خدا کے حکم کے مطابق ان سے کام لے گا، شرع کے خلاف نہیں کرے گا) میں اس کے لئے بہشت کا ضامن ہوں (مطلب یہ ہے کہ زبان اور فرج کو قابو میں رکھے اکثر گناہ ان ہی دونوں سے سرزد ہوتے ہیں)۔

أَتَیَاهُ یَبْغِیَانِهِ السِّعَایَةَ فَتَوَاكَلَا الْكَلَامَ۔ دونوں ان کے پاس آئے زکوٰۃ کی تحصیلداری چاہتے تھے اور ہر ایک نے گفتگو کا بار دوسرے پر رکھا (یہ چاہا کہ دوسرا تقریر کرے)۔

فَظَنَنْتُ أَنَّهٗ یَكِلُ الْكَلَامَ إِلَیَّ۔ میں سمجھا کہ وہ گفتگو میرے اوپر چھوڑ دے گا (مجھ کو بات کرنے دے گا)

Marfat.com

وَإِذَا كَانَ الشَّأْنُ إِتَّكَلَ۔ جب کوئی بڑا امر پیش آئے تو (خود نہ اُٹھے) دوسروں پر بھروسا کرے (ان کے سپرد کر دے)۔

إِنَّهُ نَهَى عَنِ الْمُوَاكَلَةِ۔ آنحضرتؐ نے کاموں کو ایک دوسرے پر ڈال دینے سے منع فرمایا (کیونکہ اس سے نفرت اور ناخوشی پیدا ہوتی ہے اپنا اپنا کام اپنی ذات سے کرنا چاہیے۔ بعضوں نے کہا مطلب یہ ہے کہ سب کام ایک شخص پر ڈال دینا اور خود اُس کی مدد نہ کرنا۔ بعضوں نے کہا "مُوَاكَلَة" کے وہ معنی ہیں جو کتاب الالف کے باب الالف مع الکاف میں گزر چکے)۔

كَانَ إِذَا مَشَى عُرِفَ فِي مَشْيِهِ إِنَّهُ غَيْرُ غَرِضٍ وَّلَا وَكِلٍ۔ جب آنحضرت چلتے تو معلوم ہوتا کہ آپ کی چال میں ملال اور سستی نہیں ہے اور نہ عاجز کی سی چال ہے (جو اپنا کام دوسروں پر ڈال دے) یا نہ نامرد اور بزدل کی سی چال ہے (بلکہ بہادرانہ اور مستعدانہ چالاکی اور چستی کے ساتھ آپ کی چال ہوتی)۔

وَكَيْتُ رَأْسَهُ امْرَأً غَيْرَ وَكِلٍ۔ (سنان بن انس نخعی نے حجاج سے کہا) میں نے امام حسین کا سر کاٹنا ایسے شخص پر رکھا جو عاجز اور نامرد نہ تھا (ایک روایت میں یوں ہے وَكَلْتُهُ إِلَى غَيْرِ وَكِلٍ میں نے یہ کام ایسے کو دیا جو نامرد اور بزدل نہ تھا اس سے اپنے تئیں مراد لیا)۔

لَوْ لَمْ تَكِلْهُ لَقَامَ لَكُمْ۔ اگر تم اس پر بھروسہ نہ کرتے تو وہ ہمیشہ قائم رہتا۔

إِذًا يَتَّكِلُوا۔ آپ ایسا کہیے گا تو لوگ (اللہ تعالیٰ کی مغفرت پر) بھروسا کرلیں گے (نیک اعمال میں کوشش کرنا چھوڑ دیں گے۔ ایک روایت میں يَنْكُلُوا ہے۔ یعنی نیک اعمال سے باز آجائیں گے)۔

أَفَلَا نَتَّكِلُ۔ (جب تقدیر کا لکھا ملتا نہیں) تو ہم تقدیر پر بھروسا کیوں نہ کرلیں (اور سست ہو کر بیٹھ جائیں، محنت سے فائدہ کیا اور تدبیر سے حاصل کیا)۔

إِنَّ اللّٰهَ وَكَّلَ بِالرَّحِمِ۔ اللہ تعالیٰ نے ان کے رحم پر ایک فرشتہ مقرر کیا ہے۔

وَكَّلَنِي النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِحِفْظِ زَكٰوةِ رَمَضَانَ۔ آں حضرتؐ نے مجھ کو رمضان کی زکوٰۃ کی نگہبانی پر مقرر کیا۔

إِنْ أُوتِيتَهَا عَنْ مَسْئَلَةٍ وُكِلْتَ إِلَيْهَا وَكُلْتَ إِلَيْهَا۔ اگر تو سرداری اور حکومت کو درخواست کرکے لے گا تو پھر تو چھوڑ دیا جائے گا (اللہ تعالیٰ کی تائید اور مدد تجھ پر سے اُٹھ جائے گی، اگر بے درخواست تجھ کو دی جائے تو اللہ تعالیٰ کی مدد تیرے ساتھ ہوگی۔ ایک روایت میں أُكِلْتَ إِلَيْهَا ہے معنی وہی ہیں)۔

بَابُ وَكَالَةِ الْمَرْأَةِ الْإِمَامَ۔ ایک عورت کو امام اور حاکم وکیل کرے۔

تَوَكَّلَ اللّٰهُ لِلْمُجَاهِدِ إِنْ تَوَفَّاهُ أَنْ يُّدْخِلَهُ الْجَنَّةَ۔ اللہ تعالیٰ اس شخص کے لئے جو جہاد کے واسطے نکلے اور مر جائے اس امر کا ضامن ہے کہ وہ بہشت میں جائے گا (اگر مارا جائے تو بھی بہشت ملے گی۔ اگر مرے نہیں اور مالِ غنیمت لے کر آئے تو اجر اور ثواب لے کر لوٹے گا۔ یعنی دنیا کا مال بھی ملے گا اور آخرت کا ثواب بھی)۔

مَنْ يَّتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ۔ جو شخص اللہ تعالیٰ پر بھروسا کرے (اسباب کو حاصل کرکے رہ۔ اسباب حاصل کرنا توکل کے خلاف نہیں ہے۔ آنحضرتؐ سب سے زیادہ متوکل تھے مگر یہ حکم دیا کہ اونٹ کو باندھ دے، پھر اللہ تعالیٰ پر بھروسا کر۔ اور جنگِ اُحد میں دو زرہیں تلے اوپر پہنیں، اور روزی حاصل کرنے کے لئے کوشش نہ کرنے کو حرام فرمایا یہاں تک کہ اگر کوئی اپنی جگہ بیٹھ کر آسمان سے کھانا اُترنے کا انتظار کرتا رہے اور مر جائے تو اس کو خودکشی کا عذاب ہوگا)۔

لَوْ تَوَكَّلْتُمْ عَلَى اللّٰهِ حَقَّ التَّوَكُّلِ۔ اگر تم اللہ پر ایسا بھروسہ کرو جیسا کرنا چاہیے (تو اللہ تعالیٰ تم کو اس

طرح روزی دے گا جیسے پرندوں کو دیتا ہے۔ صبح کو خالی پیٹ نکلتے ہیں اور شام کو پیٹ بھرے آتے ہیں۔ مجمع البحار میں ہے کہ اللہ تعالیٰ پر توکل جیسا چاہیے وہ یہ ہے کہ فاعل اور مسبب اللہ تعالیٰ کو سمجھے اور جو کچھ ملے روٹی، رزق، روپیہ، پیسہ وغیرہ وہ اللہ تعالیٰ کا دیا ہوا سمجھے مگر اس کے ساتھ حلال طریقوں سے روٹی کمانے کی فکر کرتا رہے۔ یہ نہیں کہ ہاتھ پاؤں ڈال کر اپاہج بن جائے۔ امام غزالی رح کہتے ہیں، جاہل یہ خیال کرتے ہیں کہ کمانا اور محنت کرنا چھوڑ دینا، اس کا نام توکل ہے یہ باطل ہے انتہی)۔

مَنِ الْتَمَسَ رِضَاءَ النَّاسِ بِسَخَطِ اللّٰهِ وَكَلَهُ اللّٰهُ اِلَى النَّاسِ۔ جو شخص لوگوں کی خوشی کا طالب ہو اللہ کو ناراض کرکے تو اللہ تعالیٰ اس کو لوگوں ہی کے سپرد کردے گا (اپنی حفاظت اُس پر سے اٹھالے گا۔ اب وہ اس کا خمیازہ پائے گا۔ وہی لوگ جن کی رضامندی چاہتا تھا اس کے دشمن بن جائیں گے اُس کو ذلیل و خوار کریں گے)۔

سَيَكِلُ الْكَلَامَ اِلَيَّ۔ وہ بات کرنا مجھ پر چھوڑ دے گا۔

ثُمَّ قَالَ ابْنُ شِهَابٍ لِئَلَّا يَتَّكِلَ رَجُلٌ وَلَا يَيْأَسَ ابن شہاب نے کہا (ابن عباس نے ایک حدیث امید کی بیان کی تو دوسری حدیث خوف کی بیان کردی) اس ڈر سے کہ کہیں ایسا نہ ہو لوگ اللہ تعالیٰ کی رحمت پر بھروسا کرکے نیک اعمال میں کوشش چھوڑ دیں یا رحمت سے مایوس نہ ہو جائیں (اور قرآن شریف میں اللہ تعالیٰ نے یہی طرز اختیار کیا ہے۔ رجا کے ساتھ خوف کی آیتیں لگادی ہیں۔ واعظ کو بھی چاہیے کہ رجا اور خوف دونوں کی آیات اور احادیث سنائے، بلکہ خوف کی زیادہ سنانا چاہیے)

فَتَوَاكَلْنَا الْكَلَامَ۔ اس کے معنی کتاب القاف میں گزر چکے باب القاف مع الراء میں۔

لَا تَكِلْهُمْ اِلَيَّ فَاَضْعُفَ عَنْهُمْ۔ ان کو میرے سپرد مت کردے ایسا نہ ہو میں ان کی خبرگیری کی طاقت نہ رکھوں (عاجز ہو جاؤں)۔

رَجُلٌ وَكَلَةٌ۔ وہ شخص جو اپنے کام دوسروں پر ڈال دے۔

مَنْ تَعَلَّقَ شَيْئًا وُكِلَ اِلَيْهِ۔ جو شخص کسی دوا پر اعتقاد رکھے کہ اُس سے شفا ہوگی وہ اسی دوا پر چھوڑ دیا جائے گا (اب دوا کیا کرسکتی ہے اس کو کبھی شفا نہ ہوگی ہاں شافی اللہ کو سمجھ کر دوا کرے اس اعتقاد سے کہ اگر اللہ تعالیٰ چاہے گا تو اس دوا میں اثر دے گا۔ تو یہ مومنوں کا طریق ہے)۔

فَاِنَّ اللّٰهَ تَوَكَّلَ لِيْ بِالشَّامِ وَاَهْلِهٖ۔ اللہ تعالیٰ نے شام کے ملک کی اور شام والوں کی میرے لئے ضمانت کی ہے (یعنی قیامت تک شام میں حکومت اسلام رہے گی۔ البتہ قیامت کے قریب شام کا ملک نصاریٰ لے لیں گے اور دابق یا اعماق تک جو مدینہ کے قریب ہے ان کی حکومت آجائے گی اس وقت امام مہدی ظاہر ہوں گے)۔

كَانَ لَا يَكِلُ طُهُوْرَهٗ اِلٰى اَحَدٍ وَلَا صَدَقَتَهٗ۔ آنحضرتؐ اپنی طہارت اور صدقہ خیرات کا کام کسی کے سپرد نہیں کرتے تھے (مجھ کو اس حدیث کی صحت میں کلام ہے۔ آپ نے طہارت میں متعدد صحابہؓ سے مدد لی ہے۔ عبد اللہ بن مسعودؓ آپ کی طہارت کا پانی ہمیشہ ساتھ رکھتے تھے۔ اب یہ جو حضرت عمرؓ سے بزار اور رافعی نے نکالا کہ میں نے آنحضرتؐ کو وضو کا پانی کھینچتے دیکھا، میں نے چاہا کہ آپ کی مدد کروں، لیکن آپ نے فرمایا۔ میں نہیں چاہتا کہ وضو پر کوئی میری مدد کرے۔ تو نووی نے کہا یہ روایت باطل ہے اس کی کوئی اصل نہیں)۔

اَلتَّوَكُّلُ اِلَى اللّٰهِ اَلْعِلْمُ بِاَنَّ الْمَخْلُوْقَ لَا يَضُرُّ وَلَا يَنْفَعُ وَلَا يُعْطِيْ وَلَا يَمْنَعُ وَاسْتِعْمَالُ الْيَاْسِ مِنَ النَّاسِ۔ اللہ تعالیٰ پر توکل یہ ہے کہ آدمی یہ جان لے کہ مخلوق نہ نفع پہنچا سکتی ہے نہ نقصان دے سکتی ہے نہ روک سکتی ہے اور لوگوں سے ناامید ہو جائے (جب بندہ

Marfat.com

ایسا سمجھے گا تو اب نیک عمل خالص خدا کے لئے کرے گا اور اللہ کے سوا کسی سے نہیں ڈرے گا نہ کسی سے کوئی اُمید اور طمع رکھے گا)۔

قِيلَ لَهُ مَا حَدُّ التَّوَكُّلِ قَالَ الْيَقِينُ قِيلَ فَمَا حَدُّ الْيَقِينِ قَالَ أَنْ لَا يَخَافَ مَعَ اللهِ شَيْئًا۔ آپ سے پوچھا گیا توکل کیا ہے۔ فرمایا، یقین۔ پھر پوچھا گیا یقین کیا ہے: فرمایا اللہ کے سوا اور کسی سے نہ ڈرنا۔

اَلْمُقْتَدِيْ بِصَلٰوتِهِ لَا يَنْبَغِيْ لَهُ أَنْ يَقْرَأَ أَيَكِلُهُ إِلَى الْإِمَامِ۔ مقتدی کو قرأت کرنا (یعنی سورت پڑھنا) ضروری نہیں اس کو امام کے سپرد کر دے (امام کی قرات اس کی قرات ہے)۔

وَكَلَ اللهُ الرِّزْقَ بِالْحُمْقِ وَوَكَلَ الْحِرْمَانَ بِالْعَقْلِ وَوَكَلَ الْبَلَاءَ بِالصَّبْرِ۔ اللہ تعالیٰ نے حماقت اور نادانی کے ساتھ روزی لگادی ہے ؎

بر ناداں آں چناں روزی رساند
کہ دانا اندراں حیراں بماند
سعدیؒ

اور عقلمندی کے ساتھ محرومی ؎

اگر زمیں را بہ آسماں دوزی + نہ دہندت زیادہ از روزی)

اور صبر کے ساتھ بلا (صابروں کا ہی امتحان ہوتا ہے، ان پر طرح طرح کی بلائیں آتی ہیں۔ حضرت ایوبؑ کا قصہ دیکھو)۔

مُتَوَكِّلٌ عَلَى اللهِ۔ یہ ایک خلیفہ عباسی کا نام تھا۔ اس نے اپنے وقت میں اہلِ حدیث کی مدد کی اور جہمیہ اور معتزلہ کی خوب سرکوبی کی۔ امام احمدؒ کو اعزاز کے ساتھ چھوڑ دیا۔ معتزلہ اور جہمیہ اس کے ڈر سے غائب ہو گئے جن کا کئی خلافتوں سے زور ہو رہا تھا۔

وَكْمٌ۔ رنج دینا، میٹ دینا۔

كِمَةٌ۔ غمگین ہونا۔

وَكَمَهُ الْأَمْرُ۔ اس کام نے اس کو رنج دیا۔

وَكْنٌ۔ تیز چلنا، بیٹھنا، انڈا سینا۔

تَوَكُّنٌ۔ بہ معنی تمکن ہے

وُكْنَةٌ اور وَكْنٌ۔ پرندے کا گھونسلہ۔

أَقِرُّوا الطَّيْرَ عَلَى وُكُنَاتِهَا۔ پرندوں کو ان کے آشیانوں میں رہنے دو (اُن کو وہاں سے نہ نکالو، ان کا گھونسلہ اُکھاڑ کر نہ پھینکو)۔

وَكْيٌ۔ سربندھن سے باندھنا، ڈاٹ لگانا، بخیلی کرنا۔

وِكَاءٌ۔ سربندھن۔

اَعْرِفْ وِكَاءَهَا وَعِفَاصَهَا۔ اس کا سربندھن (وہ دھاگا جس سے تھیلی باندھتے ہیں) اور اس کا ظرف لوگوں سے پہچنوا۔

اَلْعَيْنُ وِكَاءُ السَّهِ۔ آنکھ سرین کی سربندھن ہے۔ (جب تک آدمی جاگتا رہتا ہے تو سرین کی خبر رہتی ہے کیا چیز اس میں سے نکلی۔ جب سو گیا تو گویا ڈاٹ کھل گئی، اب حدث ہو تو بھی خبر نہ ہوگی)۔

نَهٰى عَنِ الدُّبَّاءِ وَالْمُزَفَّتِ وَعَلَيْكُمْ بِالْمُوْكٰى۔ کدو کی تونبی اور رال لگے برتن میں نبیذ بھگونے سے منع فرمایا اور یہ کہا کہ سربندھی ہوئی مشک میں نبیذ بھگونا لازم کرلو۔ (کیونکہ سربندھی مشک میں اگر نبیذ تیز ہو جائے تو وہ پھٹ جاتی ہے اس لئے اس کو دیکھتے رہنا پڑتا ہے)

أَوْكُوا الْأَسْقِيَةَ۔ مشکوں کا منہ باندھ کر رکھو ایسا نہ ہو اس میں کیڑا یا زہریلا جانور گھس جائے۔

وَلٰكِنِ اشْرَبْ فِيْ سِقَائِكَ وَأَوْكِهِ۔ اپنی مشک میں پی اور اس کا منہ باندھ دے۔

مِنْ سَبْعِ قِرَبٍ لَمْ تُحْلَلْ أَوْكِيَتُهُنَّ۔ سات مشکیں پانی کی جن کے سر بندھن نہ کھولے گئے ہوں (کیونکہ وہ پانی صاف اور ستھرا ہوگا، اس کو لوگوں کے ہاتھ نہیں لگے)

أَعْطِيْ وَلَا تُوْكِيْ فَيُوْكٰى عَلَيْكِ۔ اللہ کی راہ میں دیئے چلی جا اور باندھ کر نہ رکھ، ورنہ تیری روزی بھی باندھ دی جائے گی (شمار سے آئے گی اور جو بے شمار دی جائے گی تو اللہ تم بھی بے شمار دے گا)۔

Marfat.com

اُوْکِیَ عَلٰی سِدَادٍ۔ جیسے مشک کی تھیلی کا منہ باندھ دیا گیا
کَانَ یُوْکِیْ بَیْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَۃِ سَعْیًا۔ صفا اور مروہ میں جب دوڑتے تو اپنا منہ باندھ لیتے (یعنی باتیں نہ کرتے یا خوب زور سے دوڑتے)۔

لَا تَشْرَبُوْا اِلَّا مِنْ ذِی اِیْکَاءٍ۔ اسی مشک سے پانی پیو جس کا منہ باندھ دیا گیا ہو۔

لَوْ کَانَتْ لَا تُسَیِّتُکُمْ اَوْکِیَۃٌ لَحَدَّثْتُ کُلَّ امْرِیٍٔ بِمَالَہٗ وَعَلَیْہِ۔ اگر تمہاری زبانوں میں بندھن ہوتے (تم راز فاش نہ کرتے) تو میں ہر شخص کے نفع اور نقصان اُس کو بتلا دیتا۔

اَوْکِ حَلْقَکَ۔ خاموش رہ، منہ بند رکھ۔

اِسْتَوْکَی السِّقَاءُ۔ مشک بھر گئی۔

اِسْتَوْکَی الْبَطْنُ۔ قبض ہو گیا۔

بابُ الواو مع اللام

وَلْتٌ۔ گھٹانا، کم کرنا (جیسے اِیلاتٌ ہے)۔

وَتُوْلِتُوْا اَعْمَالَکُمْ۔ اپنے عملوں کا ثواب کم کرو۔

لَا یَلِتْکُمْ مِنْ عَمَلِکُمْ شَیْئًا۔ وہ تمہارے کسی عمل کا ثواب کم نہیں کرے گا۔

وَلْثٌ۔ مارنا، ضعیف وعدہ کرنا، ہمیشہ رہنا، بھاری کرنا۔

لَوْلَا وَلْثٌ عَقَدَ لَکَ لَاَمَرْتُ بِضَرْبِ عُنُقِکَ۔ اگر ایک ضعیف وعدہ (یا مضبوط وعدہ) نہ ہوتا تو میں تیری گردن مارنے کا حکم دیتا۔

وَلْثُ السَّحَابِ۔ ابر کی تھوڑی تری۔

کَانَ یَکْرَہُ شِرَاءَ سَبْیِ زَابُلَ وَقَالَ اِنَّ عُثْمَانَ وَلَثَ لَھُمْ وَلْثًا۔ زابل کے قیدیوں کو خریدنا ابن سیرین مکروہ جانتے تھے اور کہتے تھے کہ حضرت عثمانؓ نے ان سے کچھ عہد کیا تھا۔

اُسْکُتْ حَتّٰی نَاخُذَ مِنْ مُحَمَّدٍ وَلْثًا۔ خاموش رہ یہاں تک کہ ہم محمدؐ سے ایک عہد لے لیں (یہ ابوسفیان نے ابان بن سعید سے کہا)۔

وَلَجٌ یا وُلَجَۃٌ بہت گھسنے والا۔

وُلُوْجٌ اور لِجَۃٌ۔ گھسنا، اندر جانا، داخل ہونا۔

اِیْلَاجٌ۔ اندر گھسیڑنا۔

تَوْلِیْجٌ۔ اپنی زندگی میں مال و اسباب اولاد کو بانٹ دینا تاکہ لوگ اس سے سوال کرنے سے باز آ جائیں۔

تَوَلُّجٌ اور اِتِّلَاجٌ۔ داخل ہونا۔

لَا یُوْلِجُ الْکَفَّ لِیَعْلَمَ الْبَثَّ۔ اپنا ہاتھ اندر نہیں ڈالتا کہ عورت کا عیب معلوم کرے (یہ خاوند کی تعریف ہے۔ بعضوں نے کہا ہجو ہے کہ عورت کو ہاتھ لگا کر اس کی دکھ بیماری نہیں پوچھتا خبر نہیں لیتا)۔

عُرِضَ عَلَیَّ کُلُّ شَیْءٍ تُوْلَجُوْنَہٗ۔ میرے سامنے ہر ایک مقام پیش کیا گیا جس میں تم (قیامت کے بعد) جاؤ گے (بہشت اور دوزخ کے مقامات)۔

اِیَّاکَ وَالْمُنَاخَ عَلٰی ظَہْرِ الطَّرِیْقِ فَاِنَّہٗ مَنْزِلٌ لِلْوَالِجَۃِ۔ تو عین راستہ پر مت اُتر (اپنے جانوروں کو وہاں مت بٹھا) کیونکہ راستہ پر چھپنے والے جانور (درندے اور سانپ وغیرہ) گزرتے ہیں۔

اِنَّ اَنَسًا کَانَ یَتَوَلَّجُ عَلَی النِّسَاءِ وَھُنَّ مُکَشَّفَاتُ الرُّءُوْسِ۔ انس عورتوں میں چلے جاتے، ان کے سر کھلے ہوتے (کیونکہ وہ کم سن تھے دوسرے خادم خاص تھے آنحضرتؐ کے ان کو ہر وقت آنے جانے کی ضرورت پڑتی)۔

خَیْرَ الْمَوْلِجِ۔ داخل ہونے کی بھلائی یا جہاں داخل ہو اس کی بھلائی۔

اَقَرَّ بِالْبَیْعَۃِ وَادَّعَی الْوَلِیْجَۃَ۔ بیعت کا اقرار کیا اور دلی دوستی کا دعویٰ کیا۔

وَلِیْجَۃٌ۔ گہرا جگری دوست، خاص الخاص دوست محرم راز۔

وَاضِحُ الْوَلَائِجِ۔ اسلام کے دین کی اندر کی باتیں سب کھلی ہوئی ہیں (عقل کے موافق ہیں لغویات اور خرافات

اور خلافِ شرم و حیا اور خلافِ عقلِ سلیم باتیں جیسے دوسرے دینوں میں ہیں، اسلام ان سے پاک ہے)۔

اِمْرَأَۃٌ مِغْيَابَۃٌ وَّ لَاجَۃٌ۔ چلنے والی کلا کرنے والی بہت گھسنے والی (ہر ہر گھر میں آنے جانے والی)۔

لَا بُدَّ مِنْ فِتْنَۃٍ يَسْقُطُ فِيْهَا كُلُّ بِطَانَۃٍ وَّ وَلِيْجَۃٍ ایک فتنہ ضرور ایسا ہوگا جس میں ہر ایک راز دار خاص الخاص دوست بھی الگ ہو جائے گا

وَلَدٌ یا وُلْدٌ یا وِلْدٌ یا وَلَدٌ۔ جس کو کوئی جنے مرد ہو خواہ عورت۔

وِلَادٌ اور وِلَادَۃٌ اور اِلَادَۃٌ اور لِدَۃٌ اور مَوْلِدٌ جننا۔

تَوْلِيْدٌ۔ جننا، پیدا کرنا۔

اِيْلَادٌ۔ زچگی کا وقت آجانا۔

تَوَلُّدٌ۔ پیدا ہونا۔

تَوَالُدٌ۔ کثرت سے پیدا ہونا، ایک دوسرے سے پیدا ہونا۔

اِسْتِيْلَادٌ۔ اولاد چاہنا، حاملہ کرنا، لونڈی کی اولاد اس کے مالک سے ہونا۔

وَلِيْدٌ۔ بچہ اور غلام۔

وَلِيْدَۃٌ۔ بچی اور لونڈی۔

وَاقِيَۃٌ كَوَاقِيَۃِ الْوَلِيْدِ۔ یا اللہ ایسی حفاظت چاہتا ہوں جیسے بچہ کی حفاظت کی جاتی ہے (بعضوں نے کہا ولید سے حضرت موسیٰ مراد ہیں ان کی طرح مجھ کو میری قوم کے شر سے بچائے رکھ)۔

اَلْوَلِيْدُ فِي الْجَنَّۃِ۔ چھوٹا بچہ بہشت میں رہے گا۔

اَلْمَوْلُوْدُ فِي الْجَنَّۃِ۔ اس کے بھی وہی معنی ہیں۔

لَا تَقْتُلُوْا وَلِيْدًا۔ بچہ کو مت مارو۔ (یعنی جہاد میں اور جنگ میں نابالغ بچوں کو مت مارو)

لَا تَقْتُلُوا النِّسَاءَ وَ الْوِلْدَانَ۔ عورتوں اور بچوں کو مت مارو (البتہ اگر عورت لڑتی ہو اور مقابلہ کرتی ہو تب اس کا مارنا درست ہے)۔

تَصَدَّقْتُ عَلٰى اُمِّيْ بِوَلِيْدَۃٍ۔ میں نے اپنی ماں کو ایک لونڈی صدقہ میں دی۔

وَمِنْ شَرِّ وَالِدٍ وَّمَا وَلَدَ۔ اور ابلیس اور اس کی اولاد کے شر سے (ابلیس سب شیطانوں کا باپ ہے)۔

وَوَالِدٍ وَّمَا وَلَدَ۔ قرآن میں جو ہے "وَوَالِدٍ وَّمَا وَلَدَ" تو وہاں والد سے حضرت آدمؑ اور ماولد سے ان کی اولاد مراد ہے۔

فَاَعْطٰى شَاۃً وَالِدًا۔ ایک جننے والی بکری دی (جو بہت جنا کرتی تھی۔ شَاۃٌ وَالِدٌ حاملہ بکری کو بھی کہتے ہیں)۔

مَا وَلَّدْتَ يَا رَاعِيْ۔ ارے چرواہے تو نے کیا جنایا (یعنی تیری بکری کیا جنی۔ بعضوں نے مَا وَلَدَتْ پڑھا ہے یعنی بکری کیا جنی!)

مَا وَلَّدْتَ يَا فُلَانُ قَالَ بُهْمَۃً۔ تو نے کیا جنایا اس نے کہا بھیڑ کی بچی یا بھیڑ کا بچہ۔

فَاُنْتِجَ هٰذَانِ وَوَلَّدَ هٰذَا۔ ان دونوں کے جانوروں کے بچے پیدا ہوئے اور اس نے بھی جنایا۔

اَنَا وَلَّدْتُ عَامَّۃَ اَهْلِ دَارِنَا۔ میں نے اپنے گھر والوں کی اکثر عورتوں کو جنایا (یعنی میں دائی جنائی تھی)۔

مُوَلِّدَۃٌ۔ دائی جنائی۔

اَنَا وَلَّدْتُكَ۔ (انجیل شریف میں یہ اترا تھا کہ) میں نے تجھ کو جنایا (یعنی تو میری نگرانی میں پیدا ہوا۔ نصاریٰ نے اس کو اَنَا وَلَدْتُكَ بتخفیف لام پڑھا جس کے معنی یہ ہو گئے کہ میں نے تجھ کو جنا یعنی تو میرا بیٹا ہے اور میں تیرا والد ہوں۔ اور گمراہ ہو گئے)۔

لَا يَزَالُ اَمْرُ النَّاسِ مُوَاتِمًا مَا لَمْ يَنْظُرُوْا فِي الْقَدَرِ وَالْوِلْدَانِ۔ لوگوں کا کام ہمیشہ درست رہے گا جب تک تقدیر اور بچوں میں نظر نہ کریں گے (یعنی تقدیر میں بحث اور گفتگو نہ کریں گے اور بچوں کو حکومت اور خلافت نہ دیں گے)۔

اِنَّ رَجُلًا اِشْتَرٰى جَارِيَۃً شَرَطُوْا اَنَّهَا مُوَلَّدَۃٌ فَوَجَدَهَا تَلِيْدَۃً۔ ایک شخص نے ایک لونڈی خریدی اور یہ

Marfat.com

[ٹ]ھہری کہ وہ مولدہ ہو (یعنی عرب کی پیدائش) پھر وہ عجم کی [پ]یدائش نکلی۔

فَاِنَّ اَبِیْ دَوَالِدَہٗ۔ میرے باپ ثابت اور ان کے باپ [م]نذر اور ان کے باپ حرام یہ چاروں (یعنی بیٹا، باپ، دادا، [پ]ردادا) ہر ایک ان میں سے ایک سو بیس برس تک زندہ رہا۔ یہ [ا]یک نادر واقعہ ہے۔ مترجم کہتا ہے یونانی اور مسلمانی حکیموں [ن]ے لکھا ہے کہ انسان کی عمر طبعی ایک سو بیس سال کی ہے مگر بعضے [آ]دمی ایسے گزرے ہیں کہ ان کی عمر اس سے بھی زیادہ ہوئی ہے، [ج]یسے حضرت سلمان فارسیؓ)۔

مَامِنْ مَوْلُوْدٍ اِلَّا یُلِدَ عَلَی الْفِطْرَۃِ۔ ہر بچہ فطرت [ا]لٰہی کے موافق پیدا ہوتا ہے (وُلِدَ کو یُلِدَ کرلیا۔ ایک روایت [م]یں یُوْلَدُ ہے)۔

اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیْ وَلِوَالِدَیَّ وَلِمَنْ تَوَالَدَ۔ یا اللہ! [م]جھ کو اور میرے ماں باپ اور جو میرے ساتھ پیدا ہوئے (بھائی [ب]ہن) سب کو بخش دے (بعضوں نے تَوَالَدَ سے جانے والی [م]راد لی ہے)۔

حَامِلُکَ عَلٰی وَلَدِ نَاقَۃٍ فَقَالَ مَا اَصْنَعُ بِوَلَدِھَا۔ (ایک شخص نے آنحضرتؐ سے سواری کے لئے اونٹ مانگا) آپ نے فرمایا میں تجھ کو اونٹنی کا ایک بچہ دوں گا۔ اس نے کہا بچہ کو لے کر میں کیا کروں گا (اس پر سواری نہیں ہوسکتی)، آپ نے فرمایا کیا ہر اونٹ اپنی ماں کا بچہ نہیں ہوتا (یہ مزاح تھا وہ شخص یہ سمجھا کہ آپ مجھ کو چھوٹا بچہ دیں گے جو سواری کے لائق نہ ہوگا)۔

اَرْبَعَۃٌ مِّنْ وُلْدِ اِسْمَاعِیْلَ۔ چار اسماعیل کی اولاد میں سے۔

لَا یَدْخُلُ الْجَنَّۃَ وَلَدُ زِنْیَۃٍ۔ ولد الزنا بہشت میں نہیں جائے گا (یہ تغلیظاً زانی کو ڈرانے کے لئے فرمایا ورنہ وَلَدُ الزِّنَا بے قصور ہے قصور اس کے باپ کا ہے۔ بعضوں نے بہشت سے وہ بہشت مراد لی ہے جہاں حلال زادے رہیں گے۔ یا یہ مطلب ہے کہ دوسرے بہشتیوں کے ساتھ نہیں جائے گا بلکہ ایک

مدت کے بعد)۔

اِنَّ ابْنَ وَلِیْدَۃِ زَمْعَۃَ مِنِّیْ۔ (عتبہ بن ابی وقاص نے مرتے وقت اپنے بھائی سعد بن ابی وقاص سے کہا) زمعہ کی لونڈی کا بیٹا میرا بیٹا ہے (میرے نطفہ سے پیدا ہوا ہے۔ عربوں کی عادت تھی لونڈیوں کی کسب کراتے اور مالک بھی ان سے صحبت کرتے اولاد ہوتی تو جو کوئی اس کو اپنا بچہ قرار دیتا اس کا بچہ کردیتے۔ اگر اختلاف ہوتا تو قیافہ شناس کو بلاتے، اس کی شناخت پر عمل کرتے)۔

اَلطَّاھِرُ لِدَاتُہٗ۔ اس کی پیدائشیں سب پاک ہیں۔

اَعْتِقْھَا فَاِنَّھَا مِنْ وُلْدِ اِسْمَاعِیْلَ۔ اس کو آزاد کردے وہ اسماعیل کی اولاد ہے۔

کَیْفَ اُقَسِّمُ مَالِیْ فِیْ وَلَدِیْ۔ میں اپنے مال کو اپنی اولاد میں کیونکر تقسیم کروں (ہر ایک کو کتنا دوں)۔

ھُمْ مِنْ خَدَمِ الْجَنَّۃِ عَلٰی صُوْرَۃِ الْوِلْدَانِ۔ مشرکوں کے بچے بہشتیوں کے خادم بنیں گے بچوں کی شکل میں۔

اِذَا سَبَقَ مَاءُ الرَّجُلِ مَاءَ الْمَرْاَۃِ فَالْوَلَدُ یُشْبِہُ اَبَاہُ وَعُمُوْمَتَہٗ وَاِذَا سَبَقَ مَاءُ الْمَرْاَۃِ عَلٰی مَاءِ الرَّجُلِ فَھُوَ یُشْبِہُ اُمَّہٗ وَاَخْوَالَہٗ۔ جب مرد کی منی عورت کی منی پر غالب آتی ہے تو بچہ اپنے باپ اور چچاؤں کے مشابہ ہوتا ہے اور جب عورت کی منی مرد کی منی پر غالب ہوتی ہے تو بچہ اپنی ماں اور خالہ کے مشابہ ہوتا ہے۔

مَاءُ الرَّجُلِ اَبْیَضُ وَمَاءُ الْمَرْاَۃِ اَصْفَرُ فَاِذَا اجْتَمَعَا فَعَلَا مَنِیُّ الرَّجُلِ مَنِیَّ الْمَرْاَۃِ وَلَدَتْ ذَکَرًا بِاِذْنِ اللّٰہِ وَاِذَا عَلَا مَنِیُّ الْمَرْاَۃِ مَنِیَّ الرَّجُلِ وَلَدَتْ اُنْثٰی بِاِذْنِ اللّٰہِ۔ مرد کا پانی (منی) سفید ہوتا ہے، عورت کا زرد، جب دونوں پانی ملتے ہیں تو اگر مرد کا پانی عورت کے پانی کے اوپر آجاتا ہے تو بچہ بحکم الٰہی نر پیدا ہوتا ہے اور اگر عورت کا پانی مرد کے پانی کے اوپر آجاتا ہے تو بحکم الٰہی مادہ پیدا ہوتی ہے۔

لَمْ اَجِدْ کَوَلَدِ اِسْمَاعِیْلَ عَلٰی وَلَدِ اِسْحَاقَ

Marfat.com

فَضْلاً فِی کِتَابِ اللّٰہِ۔ میں نے تو اللہ کی کتاب میں اسماعیلؑ کی اولاد میں کوئی فضیلت اسحاق کی اولاد پر نہیں پائی — (مسلمان ہو جائیں تو دونوں برابر ہیں مگر فَاِنَّہَا مِنْ وُلْدِ اِسْمَاعِیْلَ سے یہ نکلتا ہے کہ اسماعیلؑ کی اولاد کو فضیلت ہے چونکہ پیغمبر آخر الزماںؐ اور امام اور بنی ہاشم سب اسماعیل کی اولاد میں ہیں۔ میں کہتا ہوں اُدھر اسحاق کی اولاد میں بھی تمام بنی اسرائیل کے پیغمبر ہیں)۔

لَمْ یُوْلَدْ فَیَکُوْنُ فِی الْعِزِّ مُشَارِکًا وَلَمْ یَلِدْ فَیَکُوْنُ مَوْرُوْثًا هَالِکًا۔ اللہ تم کو کسی نے نہیں جنا ورنہ جس نے جنا ہوتا وہ اللہ کا برابر والا ہوتا عزت اور عظمت میں اور نہ اللہ نے کسی کو جنا ورنہ اس کا بیٹا اس کا وارث ہوتا اور وہ ہلاک ہو جاتا (بعضے نسخوں میں اس کے برعکس ہے اور میرے نزدیک وُہی صحیح ہے۔ واللہُ اعلم)۔

وَلْعٌ یا وَلَعَانٌ۔ ہلکا ہونا، جھوٹ بولنا، حق اُڑا لینا، روکنا۔

وَلُوْعٌ۔ متعلق ہونا۔

اِیْلَاعٌ۔ اغوا کرنا، تحریص کرنا، بہکانا، اُبھارنا۔

وَالِعٌ جھوٹا۔

وَلَعٌ وَالِعٌ۔ بڑا جھوٹ۔

اَعُوْذُ بِکَ مِنَ الشَّرِّ وَلُوْعًا۔ میں تیری پناہ چاہتا ہوں بُرائی پر بہکائے جانے سے۔

اِنَّہٗ کَانَ مُوْلَعًا بِالسِّوَاکِ۔ آنحضرت صلعم مسواک کرنے کے بڑے حریص (شوقین) تھے۔

اَوْلَعْتُ قُرَیْشًا بِعَمَّارٍ۔ میں نے قریش کو عمار پر اُبھارا۔

وَلْغٌ یا وُلُغٌ یا وُلُوْغٌ یا وَلَغَانٌ۔ چپڑ چپڑ کر کے پینا یعنی زبان کے کنارے سے پینا جیسے کتا پیتا ہے۔

وُلُوْغٌ۔ کھانا۔

اِیْلَاغٌ۔ پلانا۔

مُسْتَوْلِغٌ۔ جس کو مذمت اور عار کی پرواہ نہ ہو۔

اِذَا وَلَغَ الْکَلْبُ فِیْ اِنَاءِ اَحَدِکُمْ۔ جب تمہارے برتن میں کتا چپڑ چپڑ کر کے پئے۔

طُہُوْرُ اِنَاءِ اَحَدِکُمْ اِذَا وَلَغَ الْکَلْبُ اَنْ یَّغْسِلَہٗ سَبْعًا۔ تم میں سے کسی کے برتن کی طہارت جب کتا اس میں چپڑ چپڑ کر کے پئے یہ ہے کہ اس کو سات بار دھوئے۔ (اکثر علماء کا یہ قول ہے کہ کتا نجس ہے اور امام مالکؒ اور امام بخاریؒ اور اہلِ حدیث کا یہ قول ہے کہ کتا اور درندوں کی طرح پاک ہے اور سات بار دھونے کا حکم محض تعبدی ہے اس خیال سے کہ شاید زہریلا کتا ہو، ورنہ سؤر اس سے بھی زیادہ نجس ہے حالانکہ اس کے جھوٹے برتن کو سات بار دھونے کا حکم نہیں دیا)۔

بَعَثَہُ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ لِیَدِیَ قَوْمًا قَتَلَهُمْ خَالِدٌ فَاَعْطَاهُمْ مِیْلَغَةَ الْکَلْبِ۔ آنحضرتؐ نے حضرت علی رضؓ کو ان لوگوں کی دیت ادا کرنے کو بھیجا جن کو حضرت خالد بن ولید رضؓ نے قتل کر ڈالا تھا تو آں حضرتؐ نے اُن لوگوں کو ہر چیز کی قیمت دلائی (جو حضرت خالد رضؓ نے تلف کر دی تھی) یہاں تک کہ اس برتن کی بھی جس میں کتا پانی پیتا ہے۔

وَلْفٌ۔ پے در پے ہونا، ایک ساتھ آنا۔

مُوَالَفَةٌ اور وِلَافٌ۔ الفت کرنا، مِل جانا۔

وَلُوْفٌ۔ بجلی جو بار بار چمکے۔

وَلِیْفٌ کے بھی وہی معنی ہیں۔

وَلْقٌ۔ جلدی کرنا، مارنا، کونچنا، ہمیشہ رہنا۔

کَذَبْتَ وَاللّٰہِ وَوَلَقْتَ۔ خدا کی قسم تو نے جھوٹ کہا، اور تو جھوٹا ہے۔

وَلْقٌ اور اَلْقٌ۔ ہمیشہ جھوٹ بولتے رہنا۔

اِذْ تَلِقُوْنَہٗ۔ (قرآن میں ایک یہ قراءت بھی ہے) یعنی جب تم جھوٹ بولتے تھے۔

وَلْمٌ۔ رسی۔

Marfat.com

اِیْلَامٌ۔ ولیمہ کرنا۔ جمع ہونا۔

وَلْمَۃٌ۔ جمع ہونا۔

وَلِیْمَۃٌ۔ شادی کا کھانا، یا ہر کھانے کی دعوت۔

مَا اَوْلَمَ عَلٰی اَحَدٍ مِّنْ نِّسَائِہٖ مَا اَوْلَمَ عَلٰی زَیْنَبَ آں حضرت نے حضرت زینب کا ولیمہ جیسا (جتنا بڑا) کیا اتنا کسی بیوی کا نہیں کیا۔

اَوْلِمْ وَلَوْ بِشَاۃٍ۔ ولیمہ کو اگرچہ ایک ہی بکری کا ہو (یہ طاقت پر منحصر ہے اگر گوشت نہ ہو سکے تو اور کھانوں پر بھی ولیمہ ہو سکتا ہے۔ آں حضرت نے بعض بیویوں کا دو مد پر کیا اور ایک بیوی کا ستو اور کھجور پر اور ایک بیوی کا حیس پر)۔

اَلْوَلِیْمَۃُ حَقٌّ۔ ولیمہ سنت ہے یا واجب ہے (اکثر کے نزدیک مستحب ہے اس کا وقت دخول کے بعد ہے یا عقد کے وقت)۔

شَرُّ الطَّعَامِ طَعَامُ الْوَلِیْمَۃِ یُدْعٰی لَھَا الْاَغْنِیَاءُ وَیُتْرَکُ لَھَا الْفُقَرَاءُ۔ سب کھانوں میں برا ولیمہ کا وہ کھانا ہے جس پر مال دار لوگ بلائے جائیں اور محتاج لوگ چھوڑ دیئے جائیں (یعنی ایسا ولیمہ برا ہے جس میں صرف مالدار لوگ شریک کئے جائیں اور محتاجوں کو نہ آنے دیا جائے اس کا یہ مطلب نہیں کہ ولیمہ کا کھانا مطلقاً برا ہے ورنہ دوسری حدیث میں آپ ولیمہ کا حکم کیوں دیتے۔ ولیمہ کی مثل ہر خوشی کی دعوت ہے جیسے ختنہ کی)۔

وَلْوَلَۃٌ۔ چیخنا، پے درپے آواز کرنا، رونا۔

فَسَمِعَ تَوَلْوُلَھَا تُنَادِیْ یَا حَسْنَانِ یَا حُسَیْنَانِ آپ نے ان کا چیخنا چلانا سنا، پکار رہی تھیں یا حسنان (دونوں کو بطور تغلیب حسن کہدیا جیسے شمسان قمران) یا حسینان

جَاءَتْ اُمُّ جَمِیْلٍ فِیْ یَدِھَا فِھْرٌ وَلَھَا وَلْوَلَۃٌ۔ (جب سورۂ تبت اتری تو) ام جمیل (ابولہب کی بیوی) ہاتھ میں ایک پتھر لئے ہوئے آئی چیخ پکار رہی تھی (بڑے غصہ میں تھی کہ آں حضرت نے میرے خاوند کی ہجو کی۔ میں اس پتھر سے ان کا سر کچل ڈالوں گی)۔

فَانْطَلَقَتَا تُوَلْوِلَانِ۔ دونوں چیختی چلاتی چلی گئیں۔

اَنَا ابْنُ عَتَّابٍ وَسَیْفِیْ وَلْوَلُ۔ میں عتاب کا بیٹا ہوں میری تلوار چخوانے اور رلانے والی ہے (یعنی میں اس سے مردوں کو قتل کرتا ہوں، ان کی عورتیں چیختی چلاتی ہیں)

اِخْشَعْ لِیْ بِالتَّضَرُّعِ وَاھْتِفْ لِیْ بِوَلْوَلَۃِ الْکِتَابِ (اللہ تعالٰے نے حضرت موسیٰ سے فرمایا) میرے سامنے عاجزی کر اور توراۃ میں جب خوف کی آیتیں پڑھے تو پکار کر رو۔

وَاِذَا وَزَغٌ تُوَلْوِلُ۔ یکایک ایک گرگٹ کو دیکھا جو آواز کر رہا تھا۔

وَلَہٌ۔ رنجیدہ ہونا، رنج سے عقل جاتی رہنا، حیران ہونا ڈرنا، محبت اور عشق میں دیوانہ ہو جانا۔

لَا تُوَلَّہُ وَالِدَۃٌ عَنْ وَّلَدِھَا۔ کوئی ماں اپنے بچہ سے جدا نہ کی جائے (یعنی بیع میں)

وَالِہٌ۔ جو عورت اپنے بچہ سے جدا ہو جائے اس کو والہ کہیں گے یعنی ماتا کی ماری۔

غَیْرَ اَنْ لَّا تُوَلَّہَ ذَاتُ وَلَدٍ عَنْ وَّلَدِھَا۔ صرف یہ ہے کہ کوئی بچہ والی عورت اپنے بچہ سے جدا نہ کی جائے

تُکْفِئُ اِنَاءَکَ وَتُوَلِّہُ نَاقَتَکَ۔ تو اپنے دودھ کا برتن اوندھا دے اور اپنی اونٹنی کو دیوانہ بنادے۔

وَلَّہَ قُلُوْبَھُمْ۔ ان کے دلوں کو دیوانہ کر دیا۔

تَوْلِیْہٌ۔ دیوانہ کر دینا، ماں کو بچہ سے جدا کر دینا۔

یُقَالُ لَہُ الْوَلْھَانُ۔ وضو پر ایک شیطان متعین ہے اس کو ولہان کہتے ہیں (جو وسوسے ڈالنے کے لئے دیوانہ اور حریص ہو رہا ہے یا لوگوں کو دیوانہ کر دیتا ہے وضو کرنے والے کے دل میں طرح طرح کے وسوسے ڈالتا ہے)۔

Marfat.com

اِنَّهٗ نَهٰى عَنِ التَّوْلِيْهِ وَالتَّبْرِيْحِ - دیوانہ بنانے سے اور سختی کرنے سے (مثلاً زندہ مچھلی کو آگ پر رکھ دینے سے) آپ نے منع فرمایا۔

لَوْ حَسِبْتُمْ حَنِيْنَ الْوُلْهِ الْعَجَائِلِ لَكَانَ فِيْ جَنْبِ اللهِ قَلِيْلًا۔ اگر تم اللہ کے سامنے ایسا روؤ جیسے دیوانی عورتیں جن کا بچہ مرجاتا ہے روتی ہیں تو وہ بھی کم ہوگا (یعنی اللہ تعالیٰ کے سامنے اس سے بھی زیادہ رونا چاہیے)۔

تَوَلُّهٌ دیوانہ ہونا (جیسے اِتِّلَاهٌ ہے)۔

اِسْتِيْلَاهٌ عقل کا اضطراب۔

وَلْيٌ۔ نزدیک ہونا، ایک کے بعد دوسرا آنا بغیر فصل کے۔

وَلَايَةٌ۔ مالک ہونا، منتظم اور متصرف ہونا۔

وِلَايَةٌ۔ ایک قطعہ ملک یا امارت یا بادشاہی، مدد کرنا، محبت کرنا، مسلط ہونا۔

تَوْلِيَةٌ۔ والی بنانا کوئی عہدہ یا خدمت دینا، پیٹھ پھیر کر بھاگنا۔

مُوَالَاةٌ۔ پے درپے ہونا (جیسے وِلَاءٌ ہے)۔ دوستی کرنا۔

اِيْلَاءٌ۔ والی بنانا، قسم کھانا۔

تَوَلِّيْ۔ ایک کام کو لینا، اس کا اہتمام کرنا۔

تَوَالِيْ۔ پے درپے ہونا۔

اِسْتِيْلَاءٌ۔ غالب ہونا۔

وَلِيٌّ۔ اللہ تعالیٰ کا ایک نام ہے، یعنی مدد کرنے والا یا تمام عالم کے کاموں کا متولی۔

وَالِيْ۔ اللہ تعالیٰ کا یہ بھی ایک نام ہے یعنی سب چیزوں کا مالک اور متصرف۔

نَهٰى عَنْ بَيْعِ الْوَلَاءِ وَهِبَتِهٖ۔ ولا کی بیع اور ہبہ سے منع فرمایا (ولاء ایک حق ہے جو آزاد کرنے والے کو اپنے آزاد کئے ہوئے غلام یا لونڈی پر حاصل ہوتا ہے یعنی اگر وہ مرجائے تو آزاد کرنے والا بھی اس کا ایک وارث ہوتا ہے۔ عرب لوگ اس حق کو بیچ ڈالتے اور ہبہ کرتے۔ آں حضرتؐ نے اس سے منع فرمایا)۔

اَلْوَلَاءُ لِلْكُبْرِ۔ ولاء آزاد کرنے والے کے قریب تر وارث کا حق ہوگی (یعنی اعلیٰ وارث کی مثلاً بیٹے کے ہوتے ہوئے جو اعلیٰ ہے پوتے کو نہ ملے گی)۔

مَنْ تَوَلّٰى قَوْمًا بِغَيْرِ اِذْنِ مَوَالِيْهِ۔ جو شخص اپنے مالکوں کی اجازت کے بغیر دوسروں کو اپنا ولی بنائے (حق ولاء ان کو دلائے، حالانکہ حق ولاء سوائے آزاد کرنے والے کے دوسرے کو حاصل ہی نہیں ہوسکتا۔ گو آزاد کرنے والا اجازت بھی دے تو یہ شرط نہیں ہے۔ بعضوں نے کہا اگر مالک اجازت دے تو حق ولاء دوسرے کو دلا سکتا ہے)۔

وَالٰى قَوْمًا۔ دوسروں کو اپنا مولیٰ بنائے۔

مَوْلَى الْقَوْمِ مِنْهُمْ۔ کسی قوم کا مولیٰ (آزاد کیا ہوا غلام) انہی میں سے گنا جائے گا (تو بنی ہاشم اور بنی مطلب کے موالی کو زکوٰۃ کا لینا درست نہ ہوگا)۔

مَوْلٰى۔ کے بہت معنی آئے ہیں۔ رب اور مالک اور سردار اور منعم اور آزاد کرنے والا اور مدد کرنے والا اور محب اور تابع اور ہمسایہ اور چچا کا بیٹا اور حلیف اور عقید اور داماد یا خسر اور غلام اور آزاد کیا ہوا اور جس پر احسان کیا جائے اور یہ لفظ بہت حدیثوں میں وارد ہے تو ہر ایک مقام میں مناسب معنی پر محمول کیا جائے گا۔

مَنْ كُنْتُ مَوْلَاهُ فَعَلِيٌّ مَوْلَاهُ۔ جس کا میں دوست ہوں علی بھی اس کا دوست ہے (یعنی جو مجھ سے محبت رکھتا ہو وہ علی سے بھی محبت رکھے۔ امام شافعیؒ نے کہا اسلام کی محبت مراد ہے جیسے ذلك بأن الله مولى الذين آمنوا وان الكافرين لا مولى لهم)۔

اَصْبَحْتَ مَوْلٰى كُلِّ مُؤْمِنٍ وَّمُؤْمِنَةٍ۔ (حضرت امیر المومنین عمرؓ نے حضرت علیؓ سے کہا) تم تو ہر مسلمان مرد اور ہر مسلمان عورت کے مولیٰ بن گئے (حضرت عمرؓ نے علیؓ کو مبارک باد دی جب آنحضرتؐ نے یہ حدیث فرمائی مَنْ

Marfat.com

كُنْتُ مَوْلَاهُ فَعَلِيٌّ مَوْلَاهُ۔ کہتے ہیں کہ حضرت اُسامہ بن زید رضؓ نے حضرت علی رضؓ سے کہا۔ تم میرے مولیٰ نہیں ہو، میرے مولیٰ تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہیں۔ اس وقت آپ نے یہ حدیث فرمائی۔ یعنی مجھ میں اور علی میں کوئی جُدائی نہیں جو کوئی مجھ سے محبت رکھے وہ علی سے بھی محبت رکھے۔ مگر اُسامہ رضؓ کا قصہ اگر صحیح ہو تو محبت کے معنی یہاں نہیں بنتے بلکہ سردار اور اولی بالتصرف کے بنتے ہیں اور شیعہ نے جو معنی لئے ہیں اس کی تائید ہوتی ہے)۔

اَيُّمَا امْرَأَةٍ نُكِحَتْ بِغَيْرِ اِذْنِ مَوْلَاهَا فَنِكَاحُهَا بَاطِلٌ (ایک روایت میں بِغَيْرِ اِذْنِ وَلِيِّهَا ہے، یعنی) جو عورت بغیر اپنے ولی کی اجازت کے (اپنا آپ) نکاح کرلے اس کا نکاح باطل ہے (اہلِ حدیث نے اسی حدیث کی رُو سے کہا ہے کہ عورت بالغہ ہو یا نابالغہ ثیبہ ہو یا باکرہ ہر حال میں ولی کا توسط ضروری ہے اور کوئی عورت گو بالغہ اور ثیبہ ہو، اپنا نکاح آپ نہیں کرسکتی، اگر اس کا رشتہ دار ولی کوئی نہ ہو تو قاضی یا حاکم یا اور کوئی دیندار عالم ولی ہوسکتا ہے)۔

مُزَيْنَةُ وَجُهَيْنَةُ وَاَسْلَمُ وَغِفَارُ مَوَالِي اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ۔ مُزینہ قبیلہ والے اور جُہینہ قبیلہ والے اور اسلم قبیلہ والے اور غِفار قبیلہ والے یہ سب اللہؐ اور اس کے رسولؐ کے چاہنے والے ہیں یا چہیتے ہیں۔

اَسْئَلُكَ غِنَايَ وَغِنَا مَوْلَايَ۔ میں تجھ سے اپنی تونگری اور اپنے مولیٰ کی تونگری چاہتا ہوں۔

مَنْ اَسْلَمَ عَلٰى يَدِ رَجُلٍ فَهُوَ مَوْلَاهُ۔ جو شخص کسی کے ہاتھ پر مسلمان ہو تو وہ (یعنی مسلمان کرنے والا) اُس کا مولیٰ ہوگا (اگر اُس کے دوسرے قریب کے وارث نہ ہوں تو وہ اس کا وارث ہوگا)۔

اِنَّهٗ سُئِلَ عَنْ رَجُلٍ مُشْرِكٍ يُسْلِمُ عَلٰى يَدِ رَجُلٍ مِّنَ الْمُسْلِمِيْنَ فَقَالَ هُوَ اَوْلَى النَّاسِ بِمَحْيَاهُ وَمَمَاتِهٖ آپ سے پوچھا گیا کہ ایک مشرک شخص نے ایک مسلمان کے ہاتھ پر اسلام قبول کیا۔ آپ نے فرمایا اس کا حق اس پر سب لوگوں سے زیادہ ہے، اس کے دورِ حیات میں اور مرنے کے بعد بھی (اکثر علما نے مسلمان کرنے والے کو اس کا وارث قرار نہیں دیا ہے، وہ کہتے ہیں اَوْلَى النَّاسِ سے یہ مُراد ہے کہ احسان اور سلوک میں اس کا حق دوسروں پر مقدم ہوگا)۔

اَلْحِقُوا الْمَالَ بِالْفَرَائِضِ فَمَا اَبْقَتِ السِّهَامُ فَلِاَوْلٰى رَجُلٍ ذَكَرٍ۔ پہلے ذوی الفروض کو ان کے حصے تقسیم کرو، اب جو حصے بچ رہیں وہ اس مرد وارث (عصبہ) کو ملیں گے جو میت سے زیادہ قریب ہو (مثلاً بیٹا، پھر باپ اور قریب کے ہوتے ہوئے بعید کو کچھ نہ ملے گا مثلاً بیٹے کے ہوتے ہوئے پوتے کو کچھ نہ ملے گا)۔

هُمَا وَالِيَانِ وَالٍ يَرِثُ۔ (یہ جو قرآن میں ہے۔ فَارْزُقُوْهُمْ مِّنْهُ وَقُوْلُوْا لَهُمْ قَوْلًا مَّعْرُوْفًا) یہ دو والیوں سے متعلق ہے ایک وہ والی جو میت کے مال کا وارث ہوتا ہے (وہ دُور کے ناطہ والوں اور یتیموں اور مسکینوں کو اپنے حصہ میں سے کچھ دے۔ دوسرے وہ والی جس کو ترکہ میں کوئی حق نہیں ہے جیسے وصی یا یتیم کا ولی، وہ ان لوگوں کو دستور کے موافق نرمی سے جواب دیدے)۔

اَنَا اَوْلَى النَّاسِ بِابْنِ مَرْيَمَ لَيْسَ بَيْنِيْ وَبَيْنَهٗ نَبِيٌّ۔ میں سب لوگوں سے زیادہ حضرت عیسیٰؑ سے قریب ہوں میرے اور ان کے درمیان کوئی پیغمبر نہیں ہے (اب یہ جو بعض لوگ کہتے ہیں کہ حضرت عیسیٰؑ کے بعد ایک اور پیغمبر خالد بن سنان ہوئے تھے وہ صحیح نہیں ہے۔ حضرت عیسیٰؑ سے زیادہ قرب کی وجہ یہ ہے کہ انھوں نے آں حضرت صلعم کی بشارت دی اور آنحضرتؐ نے یہودیوں کا بُہتان ان پر سے رفع کیا اور اُن کی نبوت اور وجاہت اور عزت دنیا میں پھیلائی)۔

بَابُ الْمَرَاضِعِ مِنَ الْمَوَالِيَاتِ۔ اس باب میں یہ بیان ہے کہ عرب کے سوا دوسری عورتوں کو دُودھ پلانے پر رکھ سکتے ہیں۔

لِيَلِيَنِيْ مِنْكُمْ اُولُو الْاَحْلَامِ وَالنُّهٰى۔ نماز میں (پہلی صف میں) میرے نزدیک وہ لوگ رہیں جو عقل و شعور

Marfat.com

والے ہیں (اور یہ) واسطے ہیں تاکہ وہ نماز کی صفت خوب یاد کر لیں اور دوسروں کی تعلیم کریں، تو صف بندی اس طرح ہو کہ پہلے بوڑھے بوڑھے عاقل اور شعور والے ہوں. پھر جوان لوگ پھر جو بلوغ کے قریب ہوں پھر جو تمیز والے بچے ہیں، پھر عورتیں).

يَعْدِلُوْنَ فِيْ حُكْمِهِمْ وَاَهْلِيْهِمْ وَمَا وَلُوْا. حکم دینے میں انصاف کرتے ہیں (جب وہ حاکم ہوں) اور اپنے گھر والوں میں اور جن جن لوگوں پر ان کا بس چلتا ہے.

اِلَّا ذِكْرُ اللّٰهِ وَمَا وَالَاهُ اَوْ عَالِمًا اَوْ مُتَعَلِّمًا۔ دنیا ملعون ہے اور جو اس میں ہے وہ بھی ملعون ہے) مگر اللہ کی یاد اور جس کو اللہ پسند کرتا ہے اور عالم اور طالب علم (بعضوں نے وَمَا وَالَاهُ کا ترجمہ کیا ہے کہ جو اللہ کے ذکر سے تعلق رکھتا ہے مثلاً فرائض کا بجالانا، محرمات سے باز رہنا یا جو اللہ کے ذکر کے سامان ہیں مثلاً مسجد میں دین کی کتابیں دین کے مدرسے).

اَوْلَى النَّاسِ بِيْ. سب سے زیادہ میری شفاعت کا مستحق.

صُمْ رَمَضَانَ وَالَّذِيْ يَلِيْهِ. رمضان کے روزے رکھ اور (چھ روزے) اس کے بعد والے مہینے (شوال) میں (بعضوں نے کہا "وَالَّذِيْ يَلِيْهِ" سے شعبان کا مہینہ مراد ہے)

وَقَدْ وَلِيَ حَرَّهٗ. پکانے والے نے پکانے کی گرمی برداشت کی (تو اس کو کھانے میں سے تھوڑا دینا ضروری ہے، یہ حکم استحباباً ہے).

اِنَّ لِكُلِّ نَبِيٍّ وُلَاةً مِّنَ النَّبِيِّيْنَ وَاِنَّ وَلِيِّيْ خَلِيْلُ رَبِّيْ. ہر پیغمبر کے پیغمبروں میں سے ایک ایک رفیق اور ولی ہیں اور میرے ولی میرے پروردگار کے خلیل (حضرت ابراہیمؑ) ہیں.

حَتّٰى اَتَى الْحِجَابَ الَّذِيْ يَلِي الرَّحْمٰنَ. یہاں تک کہ آنحضرتؐ اس حجاب تک پہنچ گئے جو پروردگار کے قریب ہے.

قَامَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ حُذَافَةَ فَقَالَ مَنْ اَبِيْ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَبُوْكَ حُذَافَةُ وَسَكَتَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ قَالَ اَوْلٰى لَكُمْ وَالَّذِيْ نَفْسِيْ بِيَدِهٖ. عبداللہ بن حذافہ کھڑے ہوئے کہنے لگے یا رسول اللہ! میرا باپ کون تھا (لوگ شبہ کرتے تھے کہ اُن کا باپ حذافہ ہے یا کوئی اور) آنحضرت صلعم نے فرمایا تیرا باپ حذافہ تھا. پھر آپ خاموش ہو رہے. اس کے بعد فرمایا وہ چیز نزدیک آپہنچی جس کو تم برا جانتے ہو. (اَوْلٰى کلمہ تاسف ہے جیسے اَوْلٰى لَكَ ثُمَّ اَوْلٰى. تجھ پر افسوس پھر افسوس.

اَنْتَ وَلِيِّيْ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ. دنیا اور آخرت دونوں جگہ میرا مالک میرا کام چلانے والا تو ہی ہے.

كَانَ اِذَا مَاتَ بَعْضُ وَلَدِهٖ قَالَ اَوْلٰى لِيْ كِدْتُّ اَنْ اَكُوْنَ السَّوَادَ الْمُخْتَرَمَ. محمد بن حنفیہ کا جب کوئی بچہ مر جاتا تو وہ کہتے: افسوس وہ زمانہ قریب ہے جب میں بھی ان لوگوں میں ہوں گا جو گزر گئے.

لَا يُعْطٰى مِنَ الْمَغَانِمِ شَيْءٌ حَتّٰى تُقْسَمَ اِلَّا لِرَاعٍ اَوْ دَلِيْلٍ غَيْرِ مُوْلِيْهِ قُلْتُ مَا مُوْلِيْهِ قَالَ مُحَابِيْهِ۔ لوٹ کے مال میں سے تقسیم سے پہلے کچھ نہ دیا جائے گا مگر چرواہے کو یا اس کو اُجرت دے سکتے ہیں یا جو راستہ بتاتا ہے مگر اس کے حق کے موافق نہ کہ حق سے زیادہ (یعنی معمولی اُجرت سے زیادہ دینا درست نہیں).

كَلَّا وَاللّٰهِ لَنُوَلِّيَنَّكَ مَا تَوَلَّيْتَ. ہرگز نہیں خدا کی قسم تم نے جو حدیث بیان کی اس کی ذمہ داری ہم تم ہی پر رکھیں گے (تم جانو تمہارا کام جانے. یہ حضرت عمرؓ نے عمار رضؓ سے کہا جب انھوں نے جنب کے تیمم کی حدیث بیان کی).

اِنَّهٗ سُئِلَ عَنِ الْاِبِلِ فَقَالَ اَعْنَانُ الشَّيَاطِيْنِ لَا تُقْبِلُ اِلَّا مُوَلِّيَةً وَلَا تُدْبِرُ اِلَّا مُوَلِّيَةً وَلَا يَاْتِيْ نَفْعُهَا اِلَّا مِنْ جَانِبِهَا الْاَشْاَمِ۔ اونٹوں کو آپ سے پوچھا. آپ نے فرمایا. شیطان کے اطراف ہیں سامنے سے آتے ہیں تو پیٹھ پھرائے ہوئے یا پیٹھ پھرائیں گے اور جب پیٹھ موڑتے ہیں تب تو چل ہی دیتے ہیں دھاگ جاتے ہیں

Marfat.com

پھر ہاتھ نہیں آتے) اور ان سے فائدہ اسی جانب سے ہوتا ہے جو منحوس ہے (یعنی بائیں طرف سے ان پر سوار ہوتے ہیں، اور بائیں طرف دوا کر دودھ دوہتے ہیں)۔

كَيْفَ يُفْلِحُ قَوْمٌ وَلَّوْا أَمْرَهُمْ اِمْرَأَةً۔ وہ قوم کس طرح کامیاب ہوگی جس نے اپنے (ملکی) کام ایک عورت کے اختیار میں دیئے ہوں (عورت کو بادشاہ بنایا ہو)۔

اِذَا وُضِعَ فِي قَبْرِهٖ وَتَوَلّٰى وَذَهَبَ اَصْحَابُهٗ۔ جب مُردے کو قبر میں رکھ دیتے ہیں اور اس کے ساتھی پیٹھ موڑ کر چلدیتے ہیں۔

لَا نُوَلِّيْ عَلٰى هٰذَا الْعَمَلِ اَحَدًا سَأَلَهٗ۔ جو شخص کام اور عہدے (خدمت) کی درخواست دیتا ہے اس کو ہم مقرر نہیں کرتے (کیونکہ درخواست دینے سے معلوم ہوتا ہے کہ اس کو دُنیا کی طمع ہے اور چھینے اور پیسہ کمانے کی نیت ہے دوسرے اللہ کی مدد اس کے ساتھ نہ ہوگی)

فَقَدْ وُلِّيْتُمْ اَمْرَيْنِ۔ تم کو بھی دونوں کام ملے ہیں، ان میں تمہارا اختیار ہے یعنی باپ اور قول)۔

صِلَةُ الرَّحِيْمِ اَهْلَ وُدِّ اَبِيْهِ بَعْدَ اَنْ يُوَلِّيَ۔ باپ کے مرجانے کے بعد اس کے دوستوں سے اچھا سلوک کرنا صلۂ رحم ہے۔

كَمَا تَكُوْنُوْا يُوَلّٰى عَلَيْكُمْ۔ تم جیسے ہوگے ویسے ہی تم پر حاکم مقرر ہوں گے (اگر تم ایمان دار اور عادل اور منصف ہو تو تمہارے بادشاہ اور حکام بھی ایمان دار اور عادل مقرر ہوں گے۔ اگر تم چور، رشوت خوار، ظالم، بے ایمان ہو تو تم پر ایسے ہی لوگ حاکم بنائے جائیں گے۔ زشتی اعمال ما صورت نادر گرفت)۔

نَهٰى اَنْ يَجْلِسَ الرَّجُلُ عَلَى الْوَلَايَا۔ آنحضرتؐ نے منع کیا ان نمدوں پر بیٹھنے سے جو جانور کی پیٹھ پر رکھے جاتے ہیں (کیونکہ اگر وہ زمین پر بچھائے جائیں گے تو ان میں کانٹے کنکر پتھر وغیرہ چپک جائیں گے۔ پھر جب ان کو جانور کی پیٹھ پر رکھا جائے گا تو اس کو سخت تکلیف ہوگی)۔

اِنَّهٗ بَاتَ بِقَفْرٍ فَلَمَّا قَامَ لِيَرْحَلَ وَجَدَ رَجُلًا طُوْلُهٗ شِبْرَانِ عَظِيْمُ اللِّحْيَةِ عَلَى الْوَلِيَّةِ فَنَفَضَهَا فَوَقَعَ۔ حضرت عبداللہ بن زبیر ایک ویران زمین میں رات کو رہے جب صبح کو اُٹھے کوچ کرنے کو تو کمبل پر جس کو بچھایا تھا ایک آدمی دیکھا جس کا قد دو بالشت کا تھا بڑی ڈاڑھی والا عبداللہ بن زبیرؓ نے کمبل کو جھاڑا تو وہ نیچے گر پڑا (شیطان ہوگا)۔

تَسْقِيْهِ الْاَوْلِيَةُ۔ وہ پانی جو موسم بہار کے پہلے پانی کے بعد آتے ہیں اس کو سیراب کریں گے۔

هُمْ مَوَالِيْ لَيْسَ لَهُمْ مَوْلًى اِلَّا اللّٰهُ۔ وہ میرے موالی ہیں (یعنی میرے مددگار اور مخلص خیر خواہ) اللہ کے سوا کوئی مالک نہیں ہے (وہ غلام نہیں ہوسکتے کیونکہ اپنی خوشی سے مسلمان ہوگئے ان کو جنگ میں قید نہیں کیا گیا)

عَبْدًا اَدّٰى حَقَّ اللّٰهِ وَحَقَّ مَوَالِيْهِ۔ جس بندے نے اللہ تعالیٰ کا حق ادا کیا اور اپنے مالکوں کا بھی حق ادا کیا (یعنی جن کا غلام تھا)۔

يَرِثُ الْوَلَاءَ مَنْ يَّرِثُ الْمَالَ۔ جو جیسے مال کے وارث ہوتے ہیں وہ وَلاء کے بھی وارث ہوں گے۔

اَنْتَ وَلِيُّهَا وَمَوْلَاهَا۔ تو اس کا نگہبان اور مالک ہے۔

يَسْمَعُهٗ مَنْ يَّلِيْ۔ نزدیک والے قبر کا عذاب سنتے ہیں۔

وَاِذْ وُلِّيْتُكَ الْيَوْمَ فَسَتَرٰى صَنِيْعِيْ۔ آج تو میرے قابو میں آیا ہے تو دیکھے گا میں کیا کرتی ہوں (یہ زمین میت سے کہے گی)۔

اَفَرَرْتُمْ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا وَاللّٰهِ مَا وَلّٰى رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ۔ کیا تم آنحضرتؐ کو چھوڑ کر بھاگ گئے تھے؟ انہوں نے کہا نہیں خدا کی قسم آں حضرتؐ نے پیٹھ نہیں موڑی (آپ

Marfat.com

دشمن کے مقابل جمے رہے البتہ بعضے صحابہ بھاگ نکلے تھے)۔

وَ تَوَلَّنَا فِیْمَنْ تَوَلَّیْتَ۔ اور جن لوگوں کی تو نگہبانی اور پرداخت کرتا ہے ان میں ہماری بھی نگہبانی اور پرداخت کر (امام الحرمین نے کہا۔ اگر بادشاہ ظلم شروع کرے اور لوگوں سے بجبر روپیہ وصول کرے (اور بیت المال میں خیانت کرے) اور سمجھانے اور جھڑکنے سے باز نہ آئے تو ملک کے عائد اور اشراف مل کر اس کو سلطنت سے اُتار سکتے ہیں خواہ ہتھیار اُٹھانے پڑیں۔ مجمع البحار میں ہے کہ یہ قول غریب ہے اور اس صورت پر محمول ہے جب کسی بڑے فتنے کے اُٹھنے کا ڈر ہو)

اِنَّمَا وَلِیُّکُمُ اللّٰہُ وَرَسُوْلُہٗ وَالَّذِیْنَ اٰمَنُوْا نَزَلَتْ فِیْ حَقِّ عَلِیٍّ حِیْنَ سَأَلَہٗ سَائِلٌ وَھُوَ رَاکِعٌ فَاَوْمٰی اِلَیْہِ بِخِنْصَرِہِ الْیُمْنٰی فَاَخَذَ السَّائِلُ الْخَاتَمَ مِنْ خِنْصَرِہٖ۔ یہ آیت اِنَّمَا وَلِیُّکُمُ اللّٰہُ وَرَسُوْلُہٗ حضرت علی رضؓ کے حق میں اُتری جب ایک سائل نے آپ سے سوال کیا اور آپ رکوع میں تھے تو آپ نے داہنے ہاتھ کی چھنگلیا اس کی طرف کر دی اس نے انگوٹھی اُتار لی (شیعہ اس حدیث کو خلافت کی قطعی دلیل سمجھتے ہیں حالانکہ اس حدیث کی اسناد صحیح نہیں ہے اور دوسرے ولی کے بہت سے معنی آئے ہیں۔ تیسرے خلافت بلافصل کیونکر اس سے ثابت ہوگی اور مطلق خلافت میں تو نزاع ہی نہیں۔ چوتھے اَلَّذِیْنَ صیغہ جمع ہے تو وہ ایک شخص واحد سے کیونکر خاص ہوگا بلکہ قیامت تک تمام متشرع خلفاء اس میں داخل ہو سکتے ہیں جو زکوٰۃ دیا کرتے ہیں اور نماز پڑھا کرتے ہیں۔ پھر ان سب احتمالات کے ساتھ یہ استدلال کیوں کر تمام ہوگا)۔

اَلنَّبِیُّ اَوْلٰی بِکُلِّ مُؤْمِنٍ مِّنْ نَّفْسِہٖ۔ پیغمبر ہر مومن پر خود اس کے نفس سے زیادہ تصرف کا حق رکھتا ہے یا اپنے نفس سے زیادہ اس کو محبوب ہے۔

فَاِنَّ اللّٰہَ ھُوَ مَوْلَاہُ وَجِبْرِیْلُ وَصَالِحُ الْمُؤْمِنِیْنَ۔ صَالِحُ الْمُؤْمِنِیْنَ عَلِیُّ بْنُ اَبِیْ طَالِبٍ یعنی قرآن کی اس آیت میں صالح المومنین سے مراد حضرت علی ہیں (یہاں بھی وہی گفتگو ہے جو گزشتہ آیت میں بیان ہوئی)۔

اَلزَّکٰوۃُ لِاَھْلِ الْوَلَایَۃِ۔ زکوٰۃ ان کو دینا چاہئے جو بارہ اماموں سے محبت رکھتے ہیں (ان کو امام جانتے ہیں یہ شیعی روایت ہے)۔

بُنِیَ الْاِسْلَامُ عَلٰی خَمْسٍ مِّنْھَا الْوَلَایَۃُ۔ اسلام کی بنا پانچ چیزوں پر ہے، اُن میں سے ایک ولایت ہے (یعنی ائمہ اثنا عشریہ کو امام برحق جاننا۔ تو امامت اعتقاد شیعہ کے نزدیک اُصولِ اسلام میں داخل ہے)۔

باب الواو مع المیم

وَمْدٌ۔ وہ تری جو سمندر سے سخت گرمی میں اُٹھ کر لوگوں پر آتی ہے۔ یعنی آبی بخارات یا گھمس جب ہوا بند ہوتی ہے، اور گرمی سخت ہوتی ہے۔

وَمِدَ عَلَیْہِ۔ اس پر غصہ ہوا۔

اِنَّہٗ لَقِیَ الْمُشْرِکِیْنَ فِیْ یَوْمٍ وَمِدَۃٍ وَعَکَاکٍ۔ وہ مشرکوں سے اُس دن مقابل ہوئے جب سخت گرمی کی وجہ سے سمندر کی تری آ رہی تھی، ہوا بند تھی اور گھمس ہو رہا تھا۔

وَمْسٌ۔ ایک چیز کو دوسری چیز پر رگڑنا تاکہ اس کا پوست نکل آئے۔

اِیْمَاسٌ۔ عورت کا رگڑنے پر راضی ہونا (یعنی جماع کرنے پر)۔

لَا یَمُوْتُ حَتّٰی یَنْظُرَ فِیْ وُجُوْہِ الْمُوْمِسَاتِ۔ وہ اس وقت تک نہیں مرے گا جب تک رنڈیوں کنجنیوں کا منہ نہ دیکھے گا۔

مُوْمِسَۃٌ۔ چھنال بدکار عورت، رنڈی۔

Marfat.com

غُفِرَ لِمُومِسَةٍ مَرَّتْ بِرَكِيَّةٍ ایک بدکار عورت کی بخشش ہو گئی جو ایک کنوئیں پر سے گزری (اس نے ایک پیاسے کتے کو پانی پلایا تھا۔ یہ حدیث پہلے گزر چکی ہے)

صَدِيدٌ يَخْرُجُ مِنْ فُرُوجِ الْمُومِسَاتِ۔ طینۃ الخبال ایک پیپ ہے جو بدکار عورتوں کی شرم گاہ سے دوزخ میں بہے گی۔

وَمْضٌ یا وَمِيضٌ یا وَمَضَانٌ۔ ہلکی چمک بجلی کی جو سب طرف پھیلی نہ ہو (ورنہ اس کو خَفْوٌ کہیں گے، اور اگر آسمان کے بیچ میں چمکے اور ابر کو چیر دے لیکن کناروں میں نہ پھیلے تو اس کو عقیقہ کہیں گے)۔

اِيمَاضٌ۔ چمکنا، مخفی اشارہ کرنا۔

هَلَّا اَوْمَضْتَ اِلَيَّ يَا رَسُولَ اللّٰهِ۔ آپ نے یا رسول اللہ چپکے سے مجھ کو اشارہ کیوں نہ کر دیا۔

اِنَّهُ سَأَلَ عَنِ الْبَرْقِ اَخَفْوًا اَمْ وَمِيضًا۔ آپ نے پوچھا بجلی کیسی ہے خو ہے یا ومیض ہے (دونوں کے معنی بیان ہو چکے)۔

وَمْقٌ یا مِقَةٌ محبت کرنا۔

تَوَمُّقٌ کے بھی یہی معنی ہیں۔

اِنَّهُ اطَّلَعَ مِنْ وَافِدِ قَوْمٍ عَلٰى كِذْبَةٍ فَقَالَ لَوْلَا سَخَاءٌ فِيكَ وَمِقَكَ اللّٰهُ عَلَيْهِ لَشَرَّدْتُ بِكَ۔ ایک قوم کی طرف سے ایک شخص پیغام لے کر آیا تھا۔ آنحضرتؐ کو معلوم ہوا کہ اس نے ایک جھوٹ بات کہہ دی۔ تو فرمایا اگر تجھ میں سخاوت نہ ہوتی جس کی وجہ سے اللہ تجھ کو دوست رکھتا ہے، تو میں تجھ کو نکلوا دیتا (تیرا عیب دوسروں کو سُنا دیتا، جدا کر ڈالتا)۔

لَوْلَا اَنَّ جِبْرِيلَ اَخْبَرَنِي عَنِ اللّٰهِ اَنَّكَ سَخِيٌّ لَشَرَّدْتُ بِكَ وَجَعَلْتُكَ حَدِيثًا عَلٰى مَنْ خَلْفَكَ۔ اگر جبرئیلؑ نے اللہ تعالیٰ کی طرف سے مجھ کو یہ خبر نہ دی ہوتی کہ تو سخی ہے تو میں تیرا عیب مشہور کر دیتا اور تجھ کو تیری قوم والوں پر زبان زد کر دیتا (تجھے ایک کہانی بنا دیتا، جو تیرے لوگ تیرے پیچھے ہیں وہ سب تجھ پر حرف رکھتے اور تجھ کو جھوٹا کہا کرتے)۔

بَابُ الْمِقَةِ مِنَ اللّٰهِ۔ باب اللہ تعالیٰ کی محبت کے بیان میں۔

وَمْأٌ یا وُمِيٌّ۔ اشارہ کرنا۔

تَوْمِئَةٌ اور اِيمَاءٌ کے بھی یہی معنی ہیں۔

مَوْمَاءٌ۔ بیہڑ ویران غیر آباد جنگل (مَوَامِيُّ اس کی جمع ہے)

وَامِئَةٌ۔ آفت اور مصیبت۔

وَاَوْمٰى اِلَيْهِ الشَّطْرَ۔ آدھا قرض معاف کر دینے کے لئے اشارہ کیا (یعنی ہاتھ سے اشارہ کر کے سفارش کی۔)

يُوْمِيُّ بِرَاْسِهٖ۔ سر سے اشارہ کرتے (یعنی رکوع اور سجدے کے لئے)۔

فَاَوْمَتْ اِمْرَاَةٌ مِنْ وَرَائِهٖ بِرَاْسِهَا۔ ایک عورت نے پیچھے سے سر سے اشارہ کیا۔

عَلَامَ تُومِئُونَ۔ تم کس بات کا اشارہ کرتے ہو۔

بابُ الواو مع النون

تَوْنِيبٌ۔ جھڑکنا، تنبیہ کرنا۔

مَا زَالُوا يُؤَنِّبُونَنِي۔ مجھ کو برابر ملامت اور زجر کرتے رہے۔

وَنْيٌ یا وُنِيٌّ یا وِنَاءٌ یا وِنْيَةٌ یا نِيَةٌ یا وَنًى۔ سست ہونا ناتوان ہونا، تھک جانا۔

تَوْنِيَةٌ۔ کام میں کوشش نہ کرنا۔

سَبَقَ اِذْ وَنَيْتُمْ۔ جب تم نے سستی کی تو وہ آگے بڑھ گئے انھوں نے چستی دکھلائی (یہ حضرت عائشہؓ نے اپنے والد کی تعریف میں کہا)۔

اَلنَّسِيمُ الْوَانِيُّ۔ سست اور دھیمی ہوا۔

لَا تَنْقَطِعُ اَسْبَابُ الشَّفَقَةِ عَنْهُمْ فَيَنُوا فِي جِدِّهِمْ۔ ان پر شفقت اور مہربانی کے سلوک موقوف نہ

Marfat.com

کے جائیں، نہیں تو وہ کوشش میں سستی کریں گے (اُن کا دل اُتر جائے گا)۔

تَوَانَیٰ فِیْ اَمْرِہٖ۔ اپنے کام میں سستی کی۔

اَنَاۃٌ۔ تأمّل اور دیر سنجیدگی۔

ذُوْ اَنَاۃٍ۔ دیر کرنے والا حلیم، بُردبار۔

فَتَانَہٗ۔ دیر کر۔ (اخیر میں آنے سکتہ ہے

بابُ الواو مع الہاء

وَھْبٌ یا وَھَبٌ یا ھِبَۃٌ۔ بغیر عوض کے کوئی چیز دینا جس کو بخشش کہتے ہیں۔

وَھَبَنِی اللّٰہُ فِدَاءَکَ۔ اللہ مجھ کو تجھ پر فدا کرے۔

مُوَاھَبَۃٌ۔ ہبہ میں غالب ہونا۔

اِیْھَابٌ۔ تیار کرنا۔

تَوَاھُبٌ۔ ایک دوسرے کو ہبہ کرنا۔

اِتِّھَابٌ۔ ہبہ قبول کرنا۔

اِسْتِیْھَابٌ۔ ہبہ کی درخواست کرنا۔

وَھَّابٌ۔ اللہ تعالیٰ کا ایک نام وہّاب بھی ہے یعنی بلا عوض دینے والا اور بلا غرض۔

لَقَدْ ھَمَمْتُ اَنْ لَّا اَتَّھِبَ اِلَّا مِنْ قُرَشِیٍّ اَوْ اَنْصَارِیٍّ اَوْ ثَقَفِیٍّ۔ میں نے قصد کیا اگر کسی کا حصہ نزول کروں قرشی یا انصاری یا ثقفی کا (کیونکہ یہ لوگ شہر والے ہیں اخلاق اور مروّت رکھتے ہیں برخلاف گنواروں کے وہ جو حصہ لاتے ہیں تو اس سے زیادہ مانگنے کو اور احسان رکھنے کو)

وَلَا التَّوَاھُبُ فِیْمَا بَیْنَھُمْ ضَعَۃٌ۔ وہ زبردستی اور ناراضی سے ہبہ نہیں کرتے۔

اِنَّ سَوْدَۃَ وَھَبَتْ یَوْمَھَا لِعَائِشَۃَ۔ حضرت سودہ رضی نے اپنی باری حضرت عائشہ رضی کو بخش دی تھی۔

ھِبَتُہٗ لِمَنْ دُوْنَہٗ اِکْرَامٌ وَھِبَتُہٗ لِلْاَعْلٰی یَقْتَضِی الثَّوَابَ۔ اپنے سے کم درجہ والے کو ہبہ کرنا کرم ہے اور اعلیٰ درجہ والے کو ہبہ کرنا عوض کے لئے ہوتا ہے۔

اَلْعَائِدُ فِیْ ھِبَتِہٖ کَالْعَائِدِ فِیْ قَیْئِہٖ۔ ہبہ کر کے پھیر لوٹانے والا ایسا ہے جیسا قے کر کے چاٹنے والا (یعنی کتے کی طرح)۔

وَھَّابِیَّہ۔ ایک فرقہ ہے مسلمانوں کا جو محمد بن عبد الوہاب کے پیرو ہیں ان کی کتاب التوحید کے موافق اعتقاد رکھتے ہیں

ھِبَۃُ اللّٰہِ۔ لقب ہے حضرت شیث کا۔

لَمَّا اسْتَوْھَبْتُمْ ذُنُوْبِیْ۔ جب تم نے اللہ تعالیٰ سے میرے گناہوں کی معافی چاہی۔

وَھْجٌ۔ سُلگنا۔

اِیْھَاجٌ۔ سُلگانا۔

تَوَھُّجٌ۔ سُلگنا

یُطْفِیْ عَنَاقَ وَھْجِ الْمِعْدَۃِ معدے کی حرارت کو بجھا دیتا ہے۔

وَھْزٌ۔ روندنا دھکیلنا، مارنا، برانگیختہ کرنا، اُبھارنا۔

تَوَھُّزٌ۔ کودنا۔

اِذَا النَّاسُ یَھِزُوْنَ الْاَبَاعِرَ۔ لوگ اونٹوں کو دھکیل رہے تھے (جلدی چلا رہے تھے)۔

اِنَّ سَلَمَۃَ بْنَ قَیْسٍ الْاَشْجَعِیَّ بَعَثَ اِلٰی عُمَرَ مِنْ فَتْحِ فَارِسٍ بِسَفَطَیْنِ مَمْلُوْئَیْنِ جَوْھَرًا قَالَ فَانْطَلَقْنَا بِالسَّفَطَیْنِ نَھِزُھُمَا حَتّٰی قَدِمْنَا الْمَدِیْنَۃَ۔ سلمہ بن قیس اشجعی نے حضرت عمر رضی کے پاس ایران کی فتوحات میں سے دو گٹھے جواہرات سے بھرے ہوئے بھیجے، ہم ان گٹھوں کو لے کر چلے اُن کو دھکیلتے جاتے تھے یہاں تک کہ مدینہ میں آئے (ایک روایت میں نَھْزُبِھِمَا ہے یعنی اس اونٹ کو جس پر وہ گٹھے لدے تھے دھکیل رہے تھے، جلدی چلا رہے تھے)۔

مُحَادِیَاتُ النِّسَاءِ غَضُّ الْاَطْرَافِ وَقِصَا الْوِھَازَۃِ۔ عمدہ قابلِ تعریف عورتیں وہ ہیں جن کی نگا

Marfat.com

نیچی ہو اور چھوٹے چھوٹے قدم رکھیں۔

وَهْصٌ. توڑنا، خوب روندنا، زور سے پھینکنا۔

اِنَّ اٰدَمَ حَیْثُ اُهْبِطَ مِنَ الْجَنَّةِ وَهَصَهُ اللّٰهُ اِلَى الْاَرْضِ۔ آدم جب بہشت سے اتارے گئے تو اللہ تعالیٰ نے ان کو زور سے پھینک دیا۔

اِنَّ الْعَبْدَ اِذَا تَكَبَّرَ وَعَدَا طَوْرَهُ وَهَصَهُ اللّٰهُ اِلَى الْاَرْضِ۔ بندہ جب غرور کرتا ہے اور اپنے جامے سے باہر ہو جاتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس کو زمین پر پھینک دیتا ہے (یا پاؤں سے روند ڈالتا ہے۔ یعنی ذلیل اور خوار کر دیتا ہے)

وَهْطٌ. توڑنا، روندنا۔

تَوْهِيْطٌ. ضعیف کرنا، پچھاڑنا ایسا کہ پھر نہ اٹھ سکے، مار ڈالنا۔

تَوَهُّطٌ. گر جانا۔

اَوْهَاطٌ. خصومات اور جھگڑے۔

عَلٰى اَنَّ لَهُمْ وِهَاطَهَا وَعِزَازَهَا. نرم اور ہموار زمین وہ رکھیں، اسی طرح سخت زمین۔

وَهْطٌ. ایک باغ تھا عمرو بن عاصؓ کا طائف میں وج سے تین میل پر جس کے منڈوے میں دس لاکھ لکڑیاں تھیں ہر لکڑی کی قیمت ایک درم تھی۔

وَهْفٌ. پتے نکلنا، جھومنا، نزدیک ہونا، سامنے آنا، ظاہر ہونا۔

وِهَافَةٌ. گرجا کی خدمت۔

لَا يُمْنَعُ وَاهِفٌ عَنْ وَهْفِيَّتِهٖ۔ (ایک روایت میں عَنْ وِهَافَتِهٖ ہے) کوئی گرجا کا خادم اور مہتمم گرجا کی خدمت سے نہ روکا جائے۔

قَلَّدَهُ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهْفَ الدِّيْنِ۔ آنحضرتؐ نے دین کی حفاظت ان کے گلے میں ڈال دی (یعنی مرض موت میں ان کو نماز پڑھانے کا حکم دیا۔ ایک روایت میں ہے قَلَّدَهُ وَهْفَ الْاَمَانَةِ امانت کا بوجھ ان کے گلے ڈال دیا)۔

كُلَّمَا وَهَفَ لَهُمْ شَيْءٌ مِنَ الدُّنْيَا اَخَذُوْهُ۔ جب ان کے سامنے دنیا کی کوئی چیز آئی بس اس کو لے لیا۔

وَهَفَ الشَّيْءُ. اڑ گئی۔

وَهْقٌ. روکنا، گلے میں رسی ڈالنا، لٹکانا۔

تَوَهُّقٌ. سخت گرم ہونا۔

تَوَاهُقٌ. کاموں میں برابر ہونا۔

وَاَعْلَقَتِ الْمَرْءَ اَوْهَاقُ الْمَنِيَّةِ. موت کی رسیوں نے آدمی کو لٹکا لیا۔

فَانْطَلَقَ الْجَمَلُ يُوَاهِقُ نَاقَتَهُ مُوَاهَقَةً. اونٹ چلا اور اس کی اونٹنی سے مقابلہ کر رہا تھا (اس کے ساتھ چل رہا تھا)

مُوَاهَقَةُ الْاِبِلِ. اونٹوں کا چلنے میں گردن دراز کرنا۔

وَهَلٌ. ضعیف ہونا، گھبرا جانا، غلطی کرنا، بھول جانا۔

وَهْلٌ. ایک طرف وہم جانا اور قصد دوسرا ہو۔

تَوْهِيْلٌ. گھبرا دینا۔

تَوَهُّلٌ. غلطی کے لئے پیش کرنا۔

اِسْتِيْهَالٌ. ضعیف ہونا گھبرانا، ڈرنا۔

وَاهِلَةٌ. شروع، ابتدا

وَهْلَةٌ. اور وَهَلَةٌ. ایک بار۔

رَاَيْتُ فِي الْمَنَامِ اَنِّيْ اُهَاجِرُ مِنْ مَكَّةَ فَذَهَبَ وَهَلِيْ اِلٰى اَنَّهَا الْيَمَامَةُ اَوْ هَجَرُ۔ میں نے خواب میں دیکھا کہ میں ہجرت کر رہا ہوں، تو میرا خیال اس طرف گیا کہ شاید یمامہ کو جاؤں گا (جو نجد کی طرف ہے) یا ہجر کو (جو شام کے ملک میں ہے)

وَهِلَ اَنَسٌ. انس نے غلطی کی۔

وَهِلَ ابْنُ عُمَرَ. عبد اللہ بن عمرؓ نے غلطی کی یا بھول گئے

وَهِلَ ابْنُ عُمَرَ وَاللّٰهِ مَا قَالَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ الْمَيِّتَ يُعَذَّبُ بِبُكَاءِ اَهْلِهٖ عَلَيْهِ۔ ابن عمرؓ

Marfat.com

نے غلطی خدا کی قسم آں حضرتؐ نے یہ نہیں فرمایا تھا کہ گھر والوں کے رونے سے میت پر عذاب ہوتا ہے (بلکہ آنحضرتؐ نے یہ فرمایا تھا کہ اس کے گھر والے تو رو رہے ہیں اور اس پر عذاب ہو رہا ہے)

فَوَهِلَ النَّاسُ۔ لوگوں نے غلطی کی (وہ یہ سمجھے کہ سو برس میں کوئی باقی نہ رہے گا اور قیامت قائم ہو جائے گی حالانکہ آنحضرتؐ کا مطلب یہ تھا کہ اس رات کو جو لوگ موجود ہیں ان میں سے کوئی سو برس کے بعد نہیں رہے گا اور یہ درست نکلا۔ سب سے آخر میں عامر بن طفیل صحابی سنہ ۱۱۰ھ میں مرے۔ تو اس شب سے سو برس میں وہ بھی گزر گئے)۔

فَقُمْنَا وَهِلِيْنَ۔ ہم گھبرائے ہوئے اٹھے۔

كَيْفَ اَنْتَ اِذَا اَتَاكَ مَلَكَانِ فَتَوَهَّلَاكَ فِي قَبْرِكَ تیرا اس وقت کیا ہوگا جب دو فرشتے قبر میں تیرے پاس آئیں گے اور تجھ سے غلطی کرانا چاہیں گے (کہ تو سہم کر برابر جواب نہ دے اور وہ عذاب شروع کریں)۔

فَلَقِيْتُهُ اَوَّلَ وَهْلَةٍ۔ میں شروع بار میں ان سے ملا (یعنی پہلی گھبراہٹ انہی کی ملاقات سے ہوئی)۔

اَقِلُّوا الْكَلَامَ فَاِنَّهُ اَطْرَدُ لِلْفَشَلِ وَاَذْهَبُ لِلْوَهَلِ۔ باتیں کم کیا کرو اس سے نامردی دور ہوتی ہے اور گھبراہٹ جاتی رہتی ہے۔

وَهْمٌ۔ خیال ایک طرف جانا اور قصد دوسرا ہونا، دل میں آنا غلطی کرنا گرا دینا۔

وَهَمٌ۔ غلطی کرنا۔

تَوْهِيْمٌ۔ وہم میں ڈالنا

اِيْهَامٌ۔ وہم میں ڈالنا (اور بمعنی وَهْمٌ ہے۔) اور گرا دینا۔

اِتِّهَامٌ کے بھی وہی معنی ہیں اور چھوڑ دینا۔

تَوَهُّمٌ۔ گمان کرنا، شک کرنا کہ سچا ہے یا جھوٹا۔

اِنَّهُ صَلّٰى بِهِمْ فَاَوْهَمَ فِي صَلٰوتِهٖ۔ آنحضرتؐ نے نماز پڑھائی اور کوئی حصہ اس کا چھوڑ دیا، ساقط کر دیا۔

اِنَّهُ وَهِمَ فِي تَزْوِيْجِ مَيْمُوْنَةَ۔ ابن عباسؓ کا ام المؤمنین میمونہؓ کے نکاح کے مقدمہ میں وہم اور غلط گیا (کہ آنحضرت اس وقت احرام باندھے تھے)۔

اِنَّهُ سَجَدَ لِلْوَهَمِ وَهُوَ جَالِسٌ۔ آں حضرتؐ نے نماز میں غلطی کی وجہ سے سجدۂ سہو کیا بیٹھ کر۔

قِيْلَ لَهُ كَاَنَّكَ وَهِمْتَ قَالَ وَكَيْفَ لَا اِيْهَمُ۔ آپ سے کہا گیا کہ آپ بھول گئے؟ آپ نے ارشاد فرمایا میں کیونکر نہ بھولوں گا (آخر میں بھی آدمی ہوں اور آدمی کے لئے بھول چوک لازم ہے اِيْهَمُ ایک لغت ہے بعضے عربوں کی جو علامت مضارع کو زیر دیا کرتے ہیں اِعْلَمُ اور نِعْلَمُ اور تِعْلَمُ کہا کرتے ہیں۔ اصل میں اَوْهَمُ تھا۔ جب ہمزہ کو کسرہ دیا تو واو یا سے بدل گئی)۔

اِنَّ ابْنَ عُمَرَ اَوْهَمَ (صحیح وَهِمَ ہے) ابن عمر کو وہم ہو گیا۔

لَا اَدْرِيْ وَهِمَ عَلْقَمَةُ۔ میں نہیں جانتا علقمہ کو اس حدیث میں وہم ہوا۔

اَهِمُ فِي صَلٰوتِيْ۔ مجھ کو نماز میں سہو ہوتا ہے (مگر میں وسوسہ کو دفع کرنے کے لئے شیطان سے کہتا ہوں تو سچا ہے میری نماز پوری نہیں ہوئی۔ لیکن میں اس کو پورا نہیں کرنے کا۔ تیری بات تو ہرگز نہیں سننے کا۔ یہ عمدہ طریق ہے وسوسہ دفع کرنے کا)

قَامَ حَتّٰى نَقُوْلَ اَوْهَمَ۔ آنحضرتؐ رکوع کے بعد اتنی دیر تک کھڑے رہتے کہ ہم سمجھتے آپ نے رکوع چھوڑ دیا اور دوبارہ قیام اختیار کیا یا آپ غلطی میں ڈالے گئے۔

حَبَسَ رَجُلًا فِيْ تُهْمَةٍ۔ ایک شخص کو تہمت کی وجہ سے قید میں رکھا (مزید ثبوت کے انتظار میں، یعنی پورا ثبوت اس کے قصور کا نہیں ملا تھا اس کو احتیاطاً قید رکھا۔ جب ثبوت پورا نہ ہو سکا تو چھوڑ دیا، غرض سزا بغیر کامل ثبوت کے نہیں دی جا سکتی)۔

هُمْ عَدُوُّنَا وَتُهَمَتُنَا۔ وہ تو ہمارے دشمن ہیں اور

Marfat.com

تم پر تہمت لگانے والے ہیں۔

لَمْ اَسْتَحْلِفْکُمْ تُہْمَۃً لَّکُمْ۔ میں نے تم کو اس لئے قسم نہیں دی کہ میں تم کو جھوٹا سمجھتا تھا۔

وَہِمَ عُمَرُ۔ عمرؓ کو وہم ہوا (جو انھوں نے یہ روایت کی کہ عصر کے بعد نماز پڑھنا مطلقاً منع ہے بلکہ ممانعت اس سے ہے کہ خواہ مخواہ قصد کرکے عصر کے بعد کوئی نفل پڑھے۔ یہ حضرت عائشہ رضؓ نے کہا چونکہ انھوں نے آں حضرتؐ سے روایت کی کہ آپ نے عصر کے بعد دو رکعتیں پڑھیں)۔

اِتَّھِمُوْا اَنْفُسَکُمْ۔ اپنے نفسوں کو خطاوار سمجھو (اگر صلح کو بُرا جانو، گو تم جنگ کو پسند کرتے ہو۔ جیسے حدیبیہ میں صحابہ جنگ کو بہتر سمجھتے تھے لیکن اللہ تعالیٰ نے صلح میں وہ فائدے رکھے تھے جو بعد کو ظاہر ہوئے)۔

اِنَّ رَجُلًا کَانَ یُتَّھَمُ بِاُمِّ وَلَدِہٖ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فَاَمَرَ عَلِیًّا بِضَرْبِ عُنُقِہٖ۔ ایک شخص کی نسبت لوگ کہتے تھے کہ وہ آنحضرتؐ کی اُمِّ ولد لونڈی (ماریہ قبطیہ) سے آشنائی رکھتا ہے۔ آنحضرتؐ نے حضرت علی رضؓ کو اُس کی گردن مارنے کا حکم دیا (جب حضرت علی رضؓ اس کو مارنے لگے دیکھا تو اس کا عضو مخصوص کٹا ہوا ہے اس لئے اس کو چھوڑ دیا۔ آں حضرتؐ نے جو قتل کا حکم دیا یہ صرف لوگوں کی تہمت کی وجہ سے نہ ہوگا بلکہ کسی اور سبب سے ہوگا۔ مثلاً منافق ہوگا یا واجب القتل اور حضرت علی رضؓ نے جو اس کو چھوڑ دیا وہ اس وجہ سے کہ اُنھوں نے یہ خیال کیا کہ آنحضرؐ نے صرف لوگوں کی تہمت کی وجہ سے اُس کے قتل کا حکم دیا ہے)

اِذَا دَخَلْتَ عَلٰی مُسْلِمٍ لَا یُتَّھَمُ فَکُلْ۔ جب تو ایسے مسلمان کے پاس جائے جس پر تہمت نہ ہو (کہ اس کا مال حرام ہے) تو اس کے ساتھ کھا۔

وَیَتَجَاوَزُوْنَ اَدْنَاھَا الْوَھْمَ۔ اس کے نزدیک والوں تک وہم نہیں پہنچ سکتا۔

صَلٰوۃُ الْاَخْرَسِ یُحَاکِیْ لِسَانَہٗ یَتَوَھَّمُ تَوَھُّمًا جو شخص گونگا ہو وہ نماز میں اپنی زبان ہلاتا رہے جیسے پڑھ رہا ہے اس کا وہم کافی ہے۔

اِذَا رَاَیْتُمْ مُحِبًّا لِلدُّنْیَا فَاتَّھِمُوْہُ عَلٰی دِیْنِکُمْ۔ جب تم کسی کو دنیا سے محبت رکھنے والا پاؤ تو اس پر اپنے دین کی تہمت کرو (یعنی اُس کا دین بگڑا ہوا ہے اس کے ساتھ بدگمانی کرو)۔

فَرَضَ اللّٰہُ عَلَی الْعِبَادِ عَشْرَ رَکَعَاتٍ فِیْھِنَّ الْقِرَاءَۃُ وَلَیْسَ فِیْھِنَّ وَھْمٌ۔ اللہ تعالیٰ نے بندوں پر پانچ نمازوں میں دس رکعتوں میں قرأت فرض کی ہے اور ان میں سہو نہیں ہوتا۔

اَلْاِمَامُ یَحْمِلُ اَوْھَامَ مَنْ خَلْفَہٗ۔ مقتدیوں کے سہو امام اُٹھالے گا (مقتدیوں پر سجدۂ سہو نہ آئے گا)۔

وَھِمْتُ فِی الْحِسَابِ۔ میں نے حساب میں غلطی کی۔

وَھْنٌ۔ رات کے اخیر آدھے حصہ میں داخل ہونا، ضعیف کرنا، ضعیف ہونا۔

تَوْھِیْنٌ اور اِیْھَانٌ۔ ضعیف اور ناتوان کرنا۔

مَوْھُوْنٌ۔ ضعیف کم طاقت۔

قَدْ وَھَنَتْھُمْ حُمّٰی یَثْرِبَ۔ مدینہ کے بخار نے اُن کو کم طاقت کر دیا (یہ مشرکین مکہ نے صحابہ کی نسبت گمان کیا اس لئے آں حضرتؐ نے طواف میں رَمَل کا حکم دیا۔ یعنی مونڈھے ہلاتے ہوئے دوڑ کر چلنا اور یہ حکم صرف پہلے تین پھیروں میں دیا تاکہ آخر تک ان کی قوت باقی رہے اور صفا و مروہ کی سعی دشوار نہ ہو جائے)۔

وَلَا وَاھِنًا فِیْ عَزْمٍ۔ اور نہ رائے میں ضعیف۔

اِنَّ فُلَانًا دَخَلَ عَلَیْہِ وَفِیْ عَضُدِہٖ حَلْقَۃٌ مِّنْ صُفْرٍ وَفِیْ رِوَایَۃٍ خَاتَمٌ مِّنْ صُفْرٍ فَقَالَ مَا ھٰذَا قَالَ ھٰذَا مِنَ الْوَاھِنَۃِ قَالَ اَمَا اِنَّھَا لَا تَزِیْدُکَ اِلَّا وَھْنًا۔ ایک شخص آنحضرتؐ کے پاس آیا اس کے بازو پر تانبے کا کڑا تھا ایک روایت میں یوں ہے کہ تانبے کی انگوٹھی پہنے تھا۔ آپ نے پوچھا یہ کیا ہے؟ کہنے لگا

Marfat.com

یہ داہنہ کی دوا ہے (داہنہ ایک ریاحی درد ہے جو مونڈھے سے لے کر بازو تک آتا ہے۔ خصوصاً بڑھاپے میں) آپ نے فرمایا اس سے تو اور ضعف ہوگا (جب ضعف زیادہ ہوا تو درد بڑھے گا)

مَنِ اشْتَکَی الْوَاهِنَةَ۔ جس کو واہنہ کی شکایت ہو۔

وَهْیٌ۔ پھٹ جانا، لٹک جانا، ڈھیلا ہو جانا یعنی پھٹنے کے قریب ہونا، ضعیف ہونا، گرنے کے قریب ہونا۔

اِیْهَاءٌ۔ ضعیف کرنا، توڑ ڈالنا۔

وَاهِیْ۔ ضعیف، ناتوان۔

اَلْمُؤْمِنُ وَاهٍ رَاقِعٌ۔ مومن پھٹنے والا ہے اور پیوند لگانے والا ہے (یعنی گناہ میں مبتلا ہو کر پھٹ جاتا ہے پھر توبہ کا پیوند لگا کر اپنے تئیں جوڑ لیتا ہے)۔

اِنَّهُ مَرَّ بِعَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو وَهُوَ یُصْلِحُ خُصًّا لَهُ قَدْ وَهٰی۔ آنحضرت صلعم عبداللہ بن عمرو بن العاصؓ پر سے گزرے وہ اپنے جھونپڑے کی مرمت کر رہے تھے جو بودا ہو گیا تھا یعنی پرانا ہو کر کمزور ہو گیا تھا۔

وَلَا وَاهِیًا فِیْ عَزْمٍ۔ نہ رائے میں ضعیف یا ہمت اور عزم میں ناتوان۔

جَعَلْتُهُ مِنَ الْوَاهِیَةِ۔ میں نے اس کو نقصان میں کر دیا۔

اَلْفَارَةُ تُوْهِی السِّقَاءَ۔ چوہا مشک کو پھاڑ ڈالتا ہے۔

نَتْفُ الْاِبْطِ یُوْهِیْ وَیُضْعِفُ الْبَصَرَ۔ بغل کے بال اکھیڑنا مونڈھوں کو ناتوان اور بینائی کو ضعیف کر دیتا ہے۔ (مگر متعدد حدیثوں میں بغل کے بال اکھیڑنا سنت رکھا گیا ہے۔ یہ حدیث ابوامیہ نے روایت کی ہے۔ واللہ اعلم بصحتہا)۔

وَاهًا لَهُمَا فَقَدْ نَبَذَا الْکِتَابَ۔ افسوس ہے ان دونوں پر انہوں نے اللہ کی کتاب کو ڈال دیا (چھوڑ دیا)

اِنْ یَّکُنْ خَیْرًا فَوَاهًا وَاِنْ یَّکُنْ شَرًّا فَآهًا آهًا اگر بہتر ہو تو واہ واہ اگر بری ہو تو آہ آہ۔

باب الواو مع الیاء

وَیْ۔ کلمہ تعجب یا افسوس ہے اس کے بعد کاف آتا ہے۔

وَیْکَاَنَّهُ مَا اَخْطَأَ الرَّکِیَّةَ۔ افسوس اس نے کنواں نہ دیکھا (کسائی نے کہا وَیْلَکَ اور اَنَّ سے مرکب ہے اس کے معنی کیا تو نے نہیں دیکھا یا تیری خرابی ہو یا تو جان رکھ)۔

وَیْبٌ۔ بمعنی وَیْلٌ کہتے ہیں وَیْبَکَ وَیْبَ زَیْدٍ جیسے وَیْلَکَ کہتے ہیں۔

اَلَا اَبْلِغَا عَنِّیْ بُجَیْرًا رِسَالَةً عَلٰی اَیِّ شَیْءٍ وَیْبَ غَیْرِکَ دَلَّکَا۔ میری طرف سے بجیر (میرے بھائی) کو پیغام پہنچا دو تیری خرابی ہو، محمد نے تجھ کو کیا بتلا دیا۔

وَیْحٌ۔ رحم اور شفقت کا کلمہ ہے۔ بعضوں نے کہا بمعنی ویل کے بعضوں نے کہا مدح اور تعجب کے لئے آتا ہے۔

وَیْحَ ابْنِ سُمَیَّةَ تَقْتُلُهُ الْفِئَةُ الْبَاغِیَةُ۔ اے سمیہ کا بیٹا (عمارؓ کی ماں کا نام سمیہ تھا) اس کو باغی گروہ مار ڈالے گا مراد معاویہؓ کا گروہ ہے۔ یہ پیشین گوئی آں حضرت کی پوری ہوئی)

وَیْحَ ابْنِ اُمِّ عَبَّاسٍ۔ تعجب ہے ابن ام عباس سے۔

وَیْحَکَ یَا اَنْجَشَةُ۔ (ایک روایت میں وَیْلَکَ یَا اَنْجَشَةُ ہے) یعنی تیری خرابی ہو اے انجشہ (جو گا گا کر عورتوں کے اونٹ تیز چلا رہا تھا۔ مجمع البحار میں ہے کہ وَیْحَکَ وہاں کہتے ہیں جہاں شفقت اور رحم کے ساتھ کسی فعل پر انکار کیا جاتا ہے، اور وَیْلَکَ جہاں غصہ اور ناراضی کے ساتھ انکار کیا جاتا ہے)۔

وَیْخٌ۔ بمعنی وَیْحٌ ہے۔

وَیْسٌ۔ فقیری، محتاجی، مقصود اور کلمہ توجع اور رحم (جیسے وَیْحٌ ہے)۔ محیط میں ہے کہ وَیْ کے ساتھ کبھی لام کو لگاتے کبھی ہا کو کبھی خا کو کبھی سین کو کبھی لام کو کبھی با کو۔

وَیْسَ ابْنِ سُمَیَّةَ۔ اے سمیہ کا بیٹا۔

مَا وَیْسَ ابْنِ سُمَیَّةَ۔ وہی معنی ہیں۔

اِنَّهَا تَبِعَتْهُ وَقَدْ خَرَجَ مِنْ حُجْرَتِهَا لَیْلًا فَوَجَدَتْهَا

Marfat.com

نَفَسًا عَالِيًا فَقَالَ وَيْحَهَا مَا لَقِيَتِ اللَّيْلَةَ۔ ایک بار ایسا ہوا آنحضرتؐ حضرت عائشہ رضؓ کے حجرے سے رات کو نکل کر بقیع کو تشریف لے گئے (وہ سمجھیں کہ آپ میری باری میں کسی اور بیوی کے پاس تشریف لئے جاتے ہیں) تو (چھپکے چھپکے) آپ کے پیچھے روانہ ہوئیں (اور جب آنحضرتؐ لوٹے تو جلدی سے بھاگ کر اپنے حجرے میں آگئیں کہ آنحضرتؐ کو خبر نہ ہو۔ آپ جب تشریف لائے) دیکھا تو حضرت عائشہ رضؓ کا دم چڑھ رہا ہے (سانس پھول رہا ہے) پوچھا ہائیں آج رات کو تجھے کیا ہو گیا۔

وَيْلٌ۔ ہائے خرابی افسوس، یہ کلمہ اس وقت کہا جاتا ہے جب کوئی شر اور برائی پیش آئے۔

تَوْيِيلٌ۔ ویل کا لفظ بہت کہنا۔

تَوَيُّلٌ۔ ویل ویل پکارنا۔

تَوَايُلٌ۔ ایک دوسرے کو ویل کہنا۔

وَيْل۔ ایک وادی کا بھی نام ہے دوزخ میں اگر اس میں پہاڑ ڈال دیئے جائیں تو گرمی سے گل جائیں۔

إِذَا قَرَأَ ابْنُ آدَمَ السَّجْدَةَ فَسَجَدَ اِعْتَزَلَ الشَّيْطَانُ يَبْكِي يَقُولُ يَا وَيْلَهُ۔ جب آدمی سجدہ کی آیت پڑھ کر سجدہ کرتا ہے تو شیطان ایک طرف جا کر روتا ہے اور کہتا ہے۔ ہائے خرابی میری (اگر میں آدم کو سجدہ کر لیتا تو مردود نہ ہوتا)۔

وَيْلَكَ اِرْكَبْهَا۔ ارے تیری خرابی اس پر سوار ہو جا (یعنی قربانی کے اونٹ پر)۔

وَيْلُمِّهِ مِسْعَرُ حَرْبٍ۔ تعجب ہے یہ تو (ابو بصیر) جنگ کی آگ سلگایا چاہتا ہے (عجب بہادر اور جری آدمی ہے)۔

وَيْلُمِّهِ كَيْلًا بِغَيْرِ ثَمَنٍ لَوْ أَنَّ لَهُ وِعَاءً۔ عجیب بات ہے کہ میں بلا قیمت اس کو ماپ دیتا ہوں اگر رکھنے کے لئے اس کے پاس کوئی برتن ہو (یعنی میں علوم اور اسرار کی باتیں بتانے کو بلا معاوضہ حاضر ہوں بشرطیکہ یاد رکھیں)۔

إِذَا وُضِعَتِ الْجَنَازَةُ قَالَتْ يَا وَيْلَهَا أَيْنَ تَذْهَبُوْنَ بِهَا۔ جب جنازہ کندھوں سے اتار کر زمین پر رکھا جاتا ہے تو اس کی روح کہتی ہے ہائے خرابی تم اس کو کہاں لئے جاتے ہو۔

وَشَرِبَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الزُّبَيْرِ دَمَ حِجَامَتِهِ فَقَالَ وَيْلٌ لَكَ مِنَ النَّاسِ وَوَيْلٌ لَهُمْ مِنْكَ۔ (آنحضرت نے پچھنے لگائے اور جو خون نکلا وہ عبد اللہ بن زبیر رضؓ پی گئے برکت کے لئے) تب آنحضرتؐ نے فرمایا۔ ارے تجھ سے لوگوں کو خرابی ہوگی اور تجھ کو ان سے خرابی ہوگی (یہ پیشین گوئی تھی ان کو امارت اور حکومت ملنے کی۔ مطلب یہ ہے کہ جو لوگ تیری اطاعت نہ کریں گے تجھ کو قتل کریں گے وہ خراب ہوں گے اور تو اُن کے ہاتھ سے خرابی اٹھائے گا قتل ہوگا)۔

وَلَمَنِ ابْتُلِيَ فَصَبَرَ فَوَاهًا جو شخص آزمائش اور مصیبت میں ڈالا گیا اور اس نے صبر کیا تو اس کو واہ واہ ہے۔

وَاهًا لِرِيحِ الْجَنَّةِ أَجِدُهُ دُوْنَ أُحُدٍ۔ واہ واہ بہشت کی خوشبو میں احد پہاڑ کے پاس پا رہا ہوں (یہ حضرت انس بن النضر صحابی نے کہا جنگ احد میں اور کافروں پر حملہ کیا اور شہید ہوئے)۔

وَيْلٌ لِلْآخَرِ مَا ذَاكَ۔ دوسرے کی خرابی یہ کیا ہے (عربوں کا قاعدہ ہے کہ جب مخاطب کی تعظیم کا ارادہ کرتے ہیں تو "ویل" کو اس کی طرف مضاف نہیں کرتے۔ یعنی ویلك نہیں کہتے بلکہ وَيْلٌ لِلْآخَرِ کہتے ہیں +

میر محمد کتب خانہ آرام باغ کراچی

Marfat.com

میر محمد کتب خانہ کی چند قابل قدر مطبوعات معہ نادر اضافات مفیدہ

فقہ الحدیث (اردو)

فوائد جامعہ بر عجالۂ نافعہ (فارسی - اردو)
تالیف شاہ عبدالعزیز محدث دہلویؒ۔ مجلد۔

فیوض عثمانی شرح اردو فصول اکبری
اعلیٰ کاغذ رنگین ٹائیٹل

معجز نما متوسط قرآن مجید بدو ترجمہ مع کامل تفسیر
اردو (۵۳ خوبی والا درمیانہ سائز) عمدہ کاغذ۔

قرآن مجید عکسی مترجم شیخ الہندؒ (کلاں سائز)

قصص الانبیاء (ترجمہ اردو) خلاصۃ الانبیاء
گلیز کاغذ مجلد پشتہ سنہری ڈائی

قصص القرآن مولانا محمد حفظ الرحمٰن صاحب سیوہارویؒ
کامل ۴ حصہ۔ اعلیٰ کاغذ (عمدہ سائز پر) مجلد ریگزین
سنہری ڈبل ڈائی

کتاب التوحید مترجم۔ گلیز کاغذ مجلد پشتہ سنہری ڈائی مجلد
ریگزین سنہری ڈائی

کتاب الوسیلہ تالیف شیخ الاسلام محمد بن عبدالوہابؒ
گلیز کاغذ مجلد ریگزین سنہری ڈائی مجلد پشتہ سنہری ڈائی

کفایۃ النحو (شرح اردو ہدایۃ النحو) از مولانا مولوی محمد حیات
صاحب سنبھلیؒ۔ گلیز کاغذ رنگین ٹائیٹل۔

گلستان سعدی (مترجم) گلیز کاغذ رنگین ٹائیٹل

لغات الحدیث (عربی۔ اردو)
مجلد پارچہ جلد اول (ا - ح)
" " جلد دوم (خ - ر)
" " جلد سوم (س - ض)

مالا بد منہ (فارسی بہ حاشیہ اردو) عمدہ کاغذ رنگین ٹائیٹل

مختصر خصائل نبویؐ (اردو) عمدہ کاغذ رنگین ٹائیٹل

مشارق الانوار فقہی ترتیب والا ایڈیشن (عربی مع اردو)
گلیز کاغذ مجلد ریگزین سنہری ڈبل ڈائی۔

مصباح العوامل (شرح اردو شرح مأۃ عامل) مع شرح و ترکیب
بزبان اردو کامل مع اضافہ مقدمہ و حل مطالب وغیرہ۔
گلیز کاغذ رنگین ٹائیٹل

مصباح اللغات (مکمل عربی اردو ڈکشنری)
اعلیٰ کاغذ مجلد ریگزین سنہری ڈبل ڈائی

معدن الحقائق (شرح اردو) کنز الدقائق
اعلیٰ کاغذ مجلد ریگزین سنہری ڈبل ڈائی۔

مفتاح عربی (عربی صرف و نحو) از مولوی نعیم الرحمٰن ایم اے
گلیز کاغذ رنگین ٹائیٹل

مقدمہ تاریخ ابن خلدون (اردو) عکسی ایڈیشن۔
مجلد ریگزین سنہری ڈائی۔ اعلیٰ کاغذ۔

منیۃ الراجی فی حل السراجی گلیز کاغذ رنگین ٹائیٹل۔

موطا امام مالک مترجم کامل در دو جلد۔
اعلیٰ کاغذ مجلد ریگزین سنہری ڈائی۔

میزان العلوم (شرح اردو) سلم العلوم گلیز کاغذ رنگین ٹائیٹل

نادر مجموعہ فن خوشنویسی (اردو) مع نادر قطعات اصلاحیں و
مشقیں۔ اعلیٰ گلیز کاغذ مجلد پشتہ سنہری ڈائی۔

نصیحۃ المسلمین (اردو) گلیز کاغذ رنگین ٹائیٹل

نیل الامانی (شرح اردو مختصر المعانی) گلیز کاغذ مجلد ریگزین
(معہ اضافات) نقشہ وغیرہ سنہری ڈبل ڈائی

میر محمد، کتب خانہ آرام باغ کراچی

Marfat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

کتاب "ہ" "و" "ی"

لغات الحدیث

تالیف

حضرت علامہ وحید الزمان رحمۃ اللہ تعالیٰ

بہ تکمیل و تصحیح و اضافہ جات لغات و سعی مالا کلام

باہتمام

میر محمد کتب خانہ آرام باغ، کراچی

Marfat.com

صحت میں بے مثل

اہل علم میں بیحد مقبول

مطبوعاتِ

میر محمد کتب خانہ

آرام باغ، کراچی

عمدہ طباعت سے مزین

قابل قدر نعمت

Marfat.com

کتابُ الہاء

ھَا حروفِ ہجی میں سے ستائیسواں حرف ہے اور حساب جمل میں اس کا عدد پانچ ہے ھائی مفردہ پانچ طرح کی ہے ضمیر غائب حرفِ غیبت ہائے سکتہ الف استفہام کے بدلے ہائے تانیث۔

باب الہاء مع الالف

ھَا صحاح میں ہے کہ ہا چار طرح پر آتی ہے ایک اسم فعل بمعنی خُذْ یعنی لے یا آ۔ دوسرے ضمیر مؤنث تیسرے آگاہی کی تنبیہ جیسے یا اَیُّھَا میں۔ چوتھے قسم کے لئے جیسے ھَا اللّٰہِ بمعنی وَاللّٰہِ۔

لَا تَبِیْعُوا الذَّھَبَ اِلَّا ھَاءَ وَھَاءَ۔ سونے کو سونے کے بدلے مت بیچ مگر دست بدست (یعنی بائع اور مشتری ہر ایک دوسرے کو کہے لے مطلب یہ ہے کہ اگر ایک طرف بھی میعاد ہو تو جائز نہیں ہے بلکہ دونوں طرف نقد النقد ہونا چاہئے۔ بعضوں نے کہا ہاء ہاء کے معنی یہ ہیں کہ لے اور دے)۔

فَاَجَابَہٗ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ بِنَحْوٍ مِّنْ صَوْتِہٖ ھَاؤُمُ۔ آنحضرت نے اسی گنوار کی طرح آواز بلند کر کے فرمایا اور لے (آپ نے اپنی آواز اس لئے بلند کی کہ اس کے خیال میں پیغمبر کی آواز پر آواز بلند کرنے سے اکارت نہ ہو جائیں جیسے قرآن میں ہے اَنْ تَحْبَطَ اَعْمَالُکُمْ یہ آپ کی کمال شفقت اور مہربانی تھی اپنی امت پر)۔

ھَا لَاَ جْعَلَنَّکَ مَوْعِظَۃً۔ (امیر المومنین حضرت عمرؓ نے ابوموسیٰؓ سے کہا) تم اس حدیث پر کسی شخص کو گواہ لاؤ۔ ورنہ میں تم کو (سزا دے کر) دوسروں کے لئے نصیحت (اور عبرت) کروں گا (حضرت عمرؓ نے ابوموسیٰ کو جھوٹا نہیں سمجھا بلکہ مزید اطمینان کے لئے اور شہادت چاہی۔ یہ بھی حضرت عمرؓ کا مطلب نہ تھا کہ خبرِ واحد حجت نہیں ہے کیونکہ خود حضرت عمرؓ نے آں حضرتؐ سے ایسی حدیثیں روایت کی ہیں جن میں وہ متفرد ہیں۔ جیسے حدیث اِنَّمَا الْاَعْمَالُ بِالنِّیَّاتِ وغیرہ)۔

ھَا اِنَّ ھٰھُنَا عِلْمًا وَاَوْمٰی بِیَدِہٖ اِلٰی صَدْرِہٖ لَوْ اَصَبْتُ لَہٗ حَمَلَۃً۔ (حضرت علیؓ نے کہا) دیکھو یا آگاہ رہو یا سن لو) یہاں (اپنے سینے کی طرف اشارہ کیا) علم ہے (میں اس کو سکھا سکتا ہوں) اگر اس کے اٹھانے والے پاؤں (جو اس علم کا تحمل کر سکیں)۔

ھَا کلمہ تنبیہ ہے اور کبھی قسم کے لئے آتا ہے، جیسے لَا ھَا اللّٰہِ مَا فَعَلْتُ یعنی لَا وَاللّٰہِ (واؤ کو ہا سے بدل دیا۔

لَاھَا اللّٰہِ اِذًا لَا یَعْمِدُ اِلٰی اَسَدٍ مِّنْ اُسُدِ اللّٰہِ یُقَاتِلُ عَنِ اللّٰہِ وَرَسُوْلِہٖ فَیُعْطِیْکَ سَلَبَہٗ۔ (یہ حدیث یونہی مروی ہے اور صحیح یوں ہے لَا

Marfat.com

ہَا اللّٰہِ ذَا) یعنی قسم خدا کی ایسا ہرگز نہ ہوگا کہ آنحضرتؐ اللہ کے ایک شیر کا اس کے شیروں میں سے قصد کریں جو اللہ اور اس کے رسول کی طرف سے لڑتا ہے اور تجھ کو اس کا سامان حوالہ کردیں (یعنی ہتھیار وغیرہ جو اس کا حق ہے تجھ کو دیدیں یہ حضرت ابوبکر صدیق رضؓ نے فرمایا جب ابوقتادہؓ نے ایک کافر کو مارا تھا اور اس کافر کا سامان دوسرا شخص لینا چاہتا تھا نہایہ میں ہے کہ ہَا اللّٰہِ میں خواہ ہا کے بعد الف کو قائم رکھو اور ہے کے ساتھ پڑھو جیسے دَابَّۃٌ میں یا الف کو اجتماع ساکنین سے گرا دو ھَلّٰہِ پڑھو)۔

فَیَقُوْلُ ہَاہْ ہَاہْ لَا اَدْرِیْ۔ تب وہ کافر قبر میں منکر نکیر کے جواب میں کہے گا ہاہ ہاہ میں نہیں جانتا ہاہ ہاہ کلمہ تحیر ہے یعنی حیرت میں ہوش وحواس کھو کر ہاہ ہاہ کرے گا)

یَنْتَحِبُ الشَّیْخُ یَنْشَیِجُ اَیْ یَصُوْتُ ہَاھَا۔ بوڑھا روئے گا اس کی گھگی بندھ جائے گی۔ ہاہا۔

ثُمَّ مُحَمَّدُ بْنُ عَلِیٍّ ثُمَّ ھَہْ۔ پھر ان کے بعد امام محمد بن علی اُن کے بعد میں۔

ہَا اَنَا ذَا بَیْنَ یَدَیْکَ۔ میں ہوں تیرے سامنے حاضر ہوں۔

ہَاؤُمُ اقْرَءُوْا کِتَابِیَہْ۔ (قرآن میں ہے) لاؤ میرا اعمالنامہ پڑھو۔

باب الہاء مع الباء

ھَبَّ یَھُبُّ یا ھَبِیْبٌ۔ چلنا حملہ کرنا، زور کرنا، جاگنا خوش ہونا، جلدی کرنا، ہلانا، جھومنا، گزرجانا، ایک زمانہ تک غائب رہنا، شکست پانا، کاٹنا، شروع کرنا، مادہ پر چڑھنے کے لئے آواز کرنا۔

تَھْبِیْبٌ۔ پھاڑنا۔

اِھْبَابٌ۔ جگانا، ہلانا۔

تَھَبُّبٌ۔ پرانا ہونا۔

اِھْتِبَابٌ۔ مادہ پر چڑھتے وقت آواز کرنا، کاٹنا۔

ثَوْبٌ ھَبَایِبُ۔ کٹا ہوا ٹکڑا (جیسے ہِبَبٌ ہے)۔

لَا حَتّٰی تَذُوْقِیْ عُسَیْلَتَہٗ قَالَتْ فَاِنَّہٗ قَدْ جَاءَ نِیْ ھَبَّۃً۔ (آنحضرتؐ نے رفاعہ کی عورت سے فرمایا تو پھر رفاعہ کے پاس نہیں جاسکتی) جب تک عبدالرحمن بن زبیر سے مزہ نہ اٹھائے اس نے کہا ایک بار تو وہ مجھ سے صحبت کر چکا ہے یا مجھ پر گر چکا ہے (یہ ھَبَّۃُ السَّیْفِ سے ماخوذ ہے یعنی تلوار کا پڑنا۔)

ھَبَّ التَّیْسُ۔ بکرے نے آواز کی (بکری پر چڑھنا چاہتا ہے)۔

فَاِذَا ھَبَّتِ الرِّکَابُ۔ جب اونٹ چلنے کے لئے کھڑے ہوں۔

ھَبَّ النَّائِمُ۔ سونے والا جاگا۔

لَقَدْ رَاَیْتُ اَصْحَابَ رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یَھُبُّوْنَ اِلَیْھَا کَمَا یَھُبُّوْنَ اِلَی الْمَکْتُوْبَۃِ۔ میں نے آنحضرتؐ کے اصحاب کو دیکھا وہ بڑی مستعدی اور خوشی سے مغرب کی دو رکعت سنت اس طرح پڑھتے تھے جیسے فرض نماز پڑھتے)۔

اِذَا ھَبَّ مِنَ اللَّیْلِ۔ جب رات کو جاگتے (سو کر بیدار ہوتے)۔

اَھَبَّنَا رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ۔ ہم کو آنحضرت صلعم نے جگایا۔

اَرَاَیْتَ اِذَا ھَبَّتِ الرِّکَابُ۔ بتلاؤ جب اونٹ چلنے کے لئے اٹھ کھڑے ہوں (اور نمازی کو پریشان کردیں)۔

حَتّٰی تَھُبَّ۔ یہاں تک کہ تو جاگے۔

ھَبَّۃٌ مِنَ الدَّھْرِ۔ زمانہ کا ایک لمبا ٹکڑا، ایک مدت مدید، عرصہ بعید، مدت دراز۔

ھَبْتٌ۔ مارنا، جھکا دینا، اُتار دینا، گھٹا دینا۔

ھَبِیْتٌ یا مَھْبُوْتٌ۔ دیوانہ مجنون (جیسے مَبْھُوْتٌ ہے)۔

Marfat.com

فَهَبَتُوهُمَا حَتّٰى فَرَغُوا مِنْهُمَا۔ پھر اُمیہ بن خلف اور اُس کے بیٹے کو (تلواروں سے) مارتے رہے یہاں تک کہ دونو سے فراغت پائی (دونوں کا کام تمام کر دیا)۔

لَمَّا مَاتَ عُثْمَانُ ابْنُ مَظْعُوْنٍ عَلٰى فِرَاشِهٖ قَالَ هَبَتَهُ الْمَوْتُ عِنْدِيْ مَنْزِلَةً حَيْثُ ـــ لَمْ يَمُتْ شَهِيْدًا۔ جب عثمان بن مظعون رضؓ اپنے بچھونے پر مر گئے تو حضرت عمر رضؓ نے کہا۔ موت نے عثمان کا میرے نزدیک ایک درجہ اُتار دیا کیونکہ وہ شہید ہو کر نہیں مرے۔

نَوْمُهٗ سُبَاتٌ وَلَيْلُهٗ هُبَاتٌ۔ اس کا سونا آرام کرنا ہے اور اس کی رات پڑ جانا ہے (هَبْتٌ کہتے ہیں نرمی اور ڈھیلے پن کو، عرب لوگ کہتے ہیں فِيْ فُلَانٍ هَبْتَةٌ اس میں ناتوانی اور ضعف ہے۔ مجمع البحار میں يَوْمُهٗ سُبَاتٌ ہے یعنی اس کا دن آرام کرنا ہے اور وہی صحیح معلوم ہوتا ہے لیکن نہایہ میں نَوْمُهٗ ہے)۔

هَبْجٌ۔ مارنا۔

تَهْبِيْجٌ۔ سوج جانا، ورم کرانا۔

تَهَبُّجٌ۔ سوجنا، ورم ہونا۔

مَوْبَجَةٌ تُنْبِتُ الْاَرْطٰى۔ یہ تو ایک نرم ہموار زمین ہے جو ارطیٰ اگاتی ہے (آرطیٰ ایک درخت ہے جو ریتی میں اُگتا ہے اس کی شاخیں سُرخ ہوتی ہیں)

هَبْدٌ۔ توڑنا، پکانا، چننا۔

هَبِيْدٌ۔ کھلانا (یعنی اندرائن)۔

اِهْتِبَادٌ۔ ہبید کھلانا اس کی ترکیب یہ ہے کہ اندرائن خشک کو لے کر اس پر پانی ڈال کر رکھ دیں اور پھر پانی ڈالیں اور ملیں کئی دن تک ایسا ہی کرتے رہیں یہاں تک کہ اس کی تلخی دور ہو جائے پھر پیس کر اس کو پکائیں)۔

فَنَادٰى تَنَامِنَ الْهَبِيْدِ ہم کو ہبید کا توشہ دیا ذہیا میں ہے کہ اندرائن کو توڑ کر اس کا بیج نکال لیں اور پانی میں بھگو دیں تاکہ اس کی تلخی دُور ہو جائے پھر اس کو پکائیں ضرورت کے وقت عرب لوگ اس کو کھاتے ہیں)۔

هَبْرٌ۔ بڑے بڑے ٹکڑے کاٹنا۔

اِهْبَارٌ۔ خوبصورت، موٹا ہونا۔

اِهْتِبَارٌ۔ گوشت فنا ہو جانا، کاٹنا۔

هَبَّارٌ۔ بندر بہت بال والا۔

اُنْظُرُوْا شَزْرًا وَاضْرِبُوْا هَبْرًا۔ گوشہ چشم سے دیکھو اور ایسی مار لگاؤ کہ گوشت کا بڑا ٹکڑا کٹ جائے۔

اِنَّهٗ هَبَرَ الْمُنَافِقَ حَتّٰى بَرَدَ۔ حضرت عمر رضؓ نے منافق کو مارا (اس کے گوشت کے ٹکڑے اُڑا دیئے) یہاں تک کہ وہ ٹھنڈا ہو گیا (یہ منافق آنحضرتؐ کے حکم اور فیصلہ سے ناراض ہو کر حضرت عمر رضؓ کے پاس مرافعہ کرنے گیا تھا جس کی سزا پائی کہ جان کھوئی)۔

فَهَبَرْنَاهُمْ بِالسُّيُوْفِ۔ ہم نے تلواروں سے ان کے ٹکڑے اُڑا دیئے۔

كَعَصْفٍ مَّاْكُوْلٍ قَالَ هُوَ الْهَبُوْرُ۔ ابن عباس رضؓ نے عصف ماکول کی تفسیر یہ کی کہ چھوٹی چیونٹی (یعنی ریزہ ریزہ کر دیا۔ بعضوں نے کہا هَبُوْر نبطی زبان میں کھیت کے بھوسے اور باریک ٹکڑوں کو کہتے ہیں)۔

قَصَّهٗ هُبَيْرَةٌ۔ کو فر میں ہے۔

هَبْطٌ۔ اُتارنا، دُبلا کر دینا، مارنا، داخل ہونا، داخل کرنا، کم کرنا، کم ہونا، منتقل ہونا، اُترنا، گر پڑنا۔

اِهْبَاطٌ۔ اُتارنا، کم کرنا۔

اِنْهِبَاطٌ۔ گھٹنا، نیچے اُترنا۔

اَللّٰهُمَّ غَبْطًا لَا هَبْطًا۔ یا اللہ لوگ مجھ پر رشک کرتے رہیں (میرا مرتبہ بلند ہوتا جائے) میرا تنزل اور گھٹاؤ نہ ہو۔

ثُمَّ هَبَطْتَ الْبِلَادَ لَا بَشَرٌ اَنْتَ وَلَا مُضْغَةٌ وَّلَا عَلَقٌ۔ پھر آپ دنیا میں آئے (حضرت آدمؑ کی صلب میں) نہ آپ آدمی تھے نہ گوشت کا ٹکڑا تھے نہ خون کی پھٹکی تھے (یہ شعر اس قصیدہ کا ہے جو حضرت عباس رضؓ نے آنحضرت

Marfat.com

کی تعریف میں کہا تھا)۔

فِي الْعَصْفِ الْمَأْكُولِ قَالَ هُوَ الْهَبُوطُ. ابن عباسؓ نے عصف ماکول کی تفسیر میں کہا وہ چھوٹی چیونٹی ہے (خطابی نے کہا میں سمجھتا ہوں یہ راوی کی غلطی ہے اور صحیح هَبُوْرٌ ہے جیسے اوپر گزرا)۔

وَأَنَا أَهْبِطُ إِلَيْهِمْ مِنَ الثَّنِيَّةِ. میں گھاٹی سے ان کی طرف اُتر رہا تھا۔

فَأُهْبِطَ الْقَاتِلُ. پھر کہنے والے (جبرئیلؑ یا موسیٰؑ) اُتار دیئے گئے۔

لَوْ أَنَّكُمْ دَلَّيْتُمْ بِحَبْلٍ إِلَى الْأَرْضِ السُّفْلَى لَهَبَطَ عَلَى اللّٰهِ. اگر تم سب سے نیچے والی زمین پر ایک رسی لٹکا دو تو اللہ کے علم پر اوترے گی (وہاں بھی اللہ تعالیٰ کا علم محیط ہے کوئی ذرہ عرش سے لے کر نشیبی زمین تک اس کے علم و قدرت سے خالی نہیں۔ جہمیہ جو اس حدیث سے اللہ تعالیٰ کی ذاتِ مقدس ہر جگہ ہونے پر دلیل لیتے ہیں یہ ان کی نادانی ہے۔ خود امام ترمذی نے اِس حدیث کو روایت کرکے اس کی تفسیر کر دی ہے کہ اللہ تعالیٰ کے علم و قدرت اور سلطان پر اُترے کیونکہ اللہ تعالیٰ کا علم و قدرت اور حکومت اس کی ہر جگہ ہے اور وہ اپنے عرش پر ہے۔ جیسے اُس نے اپنی کتاب میں فرمایا)۔

وَهَبَطَ النَّاسُ الْمَدِيْنَةَ. لوگ مدینہ میں اُترے (مدینہ ہر طرف سے نشیب میں ہے اس لئے هَبَطَ کا لفظ کہا)۔

إِنَّ أَمَامَكَ عَقَبَةً كَئُوْدًا أَنْتَ هَابِطٌ. تیرے سامنے ایک دشوار گزار گھاٹی ہے جس میں تجھ کو اُترنا ہے اور اس کا اُتار یا بہشت پر ختم ہوگا یا دوزخ پر۔

مَهْبِطُ الْوَحْيِ. شہر مکہ اور مدینہ۔

هَبَطْتُ الْوَادِيَ. میں وادی میں اُترا۔

هَبَلٌ. ماں کا اپنے بچہ کو گم کرنا، عقل جاتی رہنا۔

تَهْبِيْلٌ. کمانا۔

هَبِلَتْكَ أُمُّكَ. کہنا، گوشت بہت ہو جانا۔

إِهْبَالٌ. جلدی کرنا، بچہ پر تڑپنا، رونا، گوشت بہت ہو جانا۔

تَهَبُّلٌ. کمانا۔

اِهْتِبَالٌ. بہت جھوٹ بولنا، مکر کرنا، ڈھونڈھنا، بچہ پیدا۔

هَبَّالٌ. مکار جانور کو دھوکا دے کر شکار کرنے والا۔

مَنِ اهْتَبَلَ جَوْعَةَ مُؤْمِنٍ كَانَ لَهُ كَيْتَ وَكَيْتَ. جو شخص کسی مسلمان کی بھوک کو غنیمت سمجھ کر (اس کو کھانا کھلائے) اس کو ایسا ثواب ملے گا ایسا۔

وَاهْتَبَلُوْا هَبْلَهَا. اس کا کام اپنے اوپر لیا۔

فَاهْتَبَلْتُ غَفْلَتَهُ. میں نے اس کی غفلت غنیمت سمجھی۔

وَالنِّسَاءُ يَوْمَئِذٍ لَمْ يُهَبِّلْهُنَّ اللَّحْمُ. ان دنوں عورتوں پر بہت گوشت نہ تھا (موٹی نہ تھیں)۔

مُهَبَّلٌ. موٹا، فربہ جو جلد حرکت نہ کر سکے۔

هَبِلَتِ الْوَادِعِيَّ أُمُّهُ لَقَدْ أَذْكَرَتْ بِهِ. (وادعی نے عربی گھوڑوں کے حصے مجنس گھوڑوں سے زیادہ رکھے دو جنس وہ گھوڑا جس کا باپ عربی ہو ماں ترکی یا ہندی یا بالعکس حضرت عمرؓ نے اس کی رائے پسند کی اور کہا) وادعی کی ماں نے اس کو اچھا جنا حقیقت میں بہادر مرد جنا۔

لَا أُمُّكَ هَبِلَتْ. تیری ماں نے تجھ کو جواں مرد جنا۔

فَقِيْلَ لِي لَا أُمُّكَ الْهَبَلُ. (شعبی نے کہا) مجھ سے کہا گیا۔ تیری ماں نے ایک جوان مرد بچہ جنا (یعنی تجھ سا بہادر اور صاحب الرائے)۔

وَيْحَكِ أَوَهَبِلْتِ. افسوس تیری عقل جاتی رہی کیا (تیرا بیٹا سراقہ جو مارا گیا تو) تو دیوانی ہو گئی ہے۔ بہشتوں کو ایک بہشت سمجھتی ہے وہاں تو لاکھوں کروڑوں باغ ہیں)۔

هَبَلَتْهُمُ الْهُبُوْلُ. ان کو ان عورتوں نے رلا دیا یا بنا دیا جن کے بچے نہیں جیتے

أُعْلُ هُبَلُ. هُبَلُ! (جو ایک بت تھا خانہ کعبہ میں)

کی پوجا کیا کرتے تھے) تو اب اونچا ہو جا (تیرا مرتبہ بلند ہو گیا تو نے فتح دلائی یہ ابو سفیان نے جنگِ احد میں نعرہ لگایا یعنی ہبل کی جے)۔

اَلْخَیْرُ وَالشَّرُّ خُطَّا لِابْنِ اٰدَمَ وَھُوَ فِی الْمَھْبِلِ آدمی کے لئے جو کچھ بھلا برا ہونے والا ہے وہ اسی وقت لکھ دیا جاتا ہے جب وہ رحم میں ہوتا ہے اپنی ماں کے پیٹ میں)۔

فَیَحْمِلُھُمْ فَیَطْرَحُھُمْ بِالْمَھْبِلِ۔ ان کو اٹھا کر غار میں ڈال دے گا

ھِبْلَعٌ یا ھِبَلَّعٌ۔ بڑا کھانے والا، بڑے بڑے لقمے اڑانے والا اور سلوی کرنا۔

ھَبَنْقَعٌ۔ احمق، عورتوں سے بات چیت کو پسند کرنے والا۔

یَمْشِی الشِّطَّا وَیَجْلِسُ الْھَبَنْقَعَۃَ۔ بچوں کی چال چلے اور اکڑوں بیٹھے رانوں کو ملا کر پاؤں کو کھول کر۔

ھَبَنْقَعٌ اور ھُبَاقِعٌ۔ پست قد ٹھوس اعضاء والا گول بدن۔

ھَبْھَبٌ۔ دوزخ کی ایک وادی کا نام ہے۔

اِنَّ فِیْ جَھَنَّمَ وَادِیًا یُقَالُ لَہٗ ھَبْھَبٌ یَسْکُنُہُ الْجَبَّارُوْنَ۔ دوزخ میں ایک وادی ہے جس میں مغرور لوگ رہیں گے۔ اس کو ہبہب کہتے ہیں۔

ھَبْوٌ۔ جھکنا، بھاگنا، مرجانا، بل جانا۔

اِھْبَاءٌ۔ غبار اڑانا۔

تَھَبِّیْ۔ ہاتھ جھٹکنا۔

ھَبَاءٌ۔ غبار۔

فَاِنْ حَالَ بَیْنَکُمْ وَبَیْنَہٗ سَحَابٌ اَوْ ھَبْوَۃٌ فَاَکْمِلُوا الْعِدَّۃَ۔ اگر تم میں اور چاند میں ابر یا غبار حائل ہو جائے تو تیس دن پورے کر لو۔

ھَبْوَۃٌ۔ وہ باریک مٹی جو ہوا میں بلند ہوتی ہے۔

ثُمَّ اَتْبَعَہٗ مِنَ النَّاسِ رِعَاعٌ ھَبَاءٌ۔ پھر اس کے تابعدار وہ لوگ ہو گئے جو بازاری اندادنی درجہ کے غبار کی طرح ضعیف اور ناتوان تھے۔

اَقْبَلَ یَتَھَبّٰی کَاَنَّہٗ جَمَلٌ اٰدَمُ۔ پھر ہاتھ جھاڑتا ہوا اڑاتا ہوا سفید اونٹ کی طرح آیا۔

اِنَّہٗ حُضِنَ ثَرِیْدَۃً فَھَبَّاھَا۔ آنحضرتؐ کے سامنے ثرید رکھا گیا۔ آپ نے انگلیوں کے نشان اس پر برابر کر دیئے

اَھْبَی التُّرَابَ۔ گرد اڑائی۔

ثُمَّ یُقَالُ لَہٗ کُنْ ھَبَاءً مَّنْثُوْرًا۔ واللہ تعالیٰ قیامت کے دن کچھ لوگوں کو اٹھائے گا، ان کے سامنے نور ہو گا پھر کہا جائے گا گرد کی طرح اڑ جا (ان کا نور مٹ جائے گا امام ابو جعفر نے کہا یہ وہ لوگ ہوں گے جو روزہ نماز کرتے تھے مگر حرام مال آتا تو لے لیتے اور جناب امیر کی کچھ فضیلت بیان ہوتی تو اس کا انکار کرتے (یہ شیعی روایت ہے)۔

بابُ الھاء مع التاء

ھَتْءٌ۔ مارنا، کھانا، جھکنا۔

تَھَتُّؤٌ۔ کٹنا، پرانا ہونا۔

ھِتْءٌ۔ وقت۔

اَھْتَاءٌ۔ گرانا۔

ھَتٌّ۔ بہت باتیں کرنا، کلام کو جاری کرنا، سیاق اچھا کرنا، پچھاڑنا، بہانا، مرتے گھٹنا، توڑنا ریزہ ریزہ کرنا، ڈانٹنا، جھڑکنا۔

ھَتَّاتٌ۔ بکا، باتونی۔

فَھَتَّھَا فِی الْبَطْحَاءِ۔ پھر اس کو پتھریلی زمین میں بہا دیا یعنی شراب کو

حَتّٰی سُمِعَ لَھَا ھَتِیْتٌ۔ یہاں تک کہ اس کی آواز سنی گئی (یعنی بہنے کی)۔

اَقْلِعُوْا عَنِ الْمَعَاصِیْ قَبْلَ اَنْ یَّاْخُذَکُمُ اللّٰہُ فَیَدَعَکُمْ ھَتًّا بَتًّا۔ گناہوں سے باز رہو اس سے پہلے کہ اللہ تم سے مواخذہ کرے پھر تم کو کاٹ کر ٹکڑے ٹکڑے کر کے چھوڑ دے

وَاللّٰہِ مَا کَانُوْا بِالْھَتَّاتِیْنَ وَلٰکِنَّھُمْ کَانُوْا یَجْمَعُوْنَ

Marfat.com

الکلام لیتعقل عنہم۔ خدا کی قسم وہ لوگ کی (بہت باتیں کرنے والے) نہ تھے بلکہ کلام کو اکٹھا کرتے تھے، تاکہ لوگ ان کی بات سمجھ جائیں۔

کان عمرو بن شعیب و فلان یہتان الکلام عمرو بن شعیب اور فلاں شخص دونوں جھڑ جھڑ (یعنی مسلسل اور یکساں) تقریر کرتے تھے۔

ھتر۔ پھاڑ ڈالنا

مہاترۃ۔ گالی گلوچ کرنا۔

اھتار۔ عقل جاتی رہنا بڑھاپے، بیماری یا رنج سے۔

تہاتر۔ ایک دوسرے پر جھوٹا دعویٰ کرنا، ساقط ہونا، باطل ہونا۔

استہتار۔ اپنی خواہش پر چلنا، کسی کام کی پرواہ نہ کرنا

ھتر۔ جھوٹ، آفت، عجیب، خراب بات، غلط کلام، رات کا پہلا آدھا حصہ

ھتر بمعنی اھتار ہے

سبق المفردون قالوا وما المفردون قال الذین اھتروا فی ذکر اللہ عزوجل۔ ایک روایت میں المستہترون بذکر اللہ۔ آپ نے فرمایا مفرد لوگ آگے بڑھ گئے۔ لوگوں نے پوچھا یا رسول اللہ مفرد کون لوگ ہیں؟ فرمایا جو لوگ اللہ کی یاد میں غرق ہیں (رات دن ذکر الٰہی کیا کرتے ہیں۔ بعضوں نے کہا اھتروا فی ذکر اللہ کے معنی یہ ہیں کہ اللہ کی یاد میں بوڑھے ہوگئے اور ان کے ہم عمر لوگ گزر گئے گویا دنیا میں اکیلے رہ گئے)

المستبان شیطانان یتہاتران ویتکاذبان گالی گلوچ کرنے والے دونوں شخص شیطان ہیں، بری باتیں زبان سے نکالتے ہیں اور جھوٹ بکتے ہیں۔

اعوذ بک ان اکون من المستہترین۔ تیری پناہ اس سے کہ میں بیہودہ باتیں کرنے والوں میں ہوں، یا ان لوگوں میں جن کو کوئی گالی دے یا برا کہے تو کچھ پرواہ نہیں کرتے (یعنی بے حیا بے شرم) یا ان لوگوں میں جو دنیا کے دھندوں میں غرق ہیں آخرت کا خیال ہی نہیں کرتے۔

ھتف۔ آواز دینا، پکارنا، بلند آواز سے بلانا۔

ھاتف۔ وہ جس کی آواز سنی جائے لیکن دیکھا نہ جائے

قال اھتف بالانصار۔ آنحضرتؐ نے جنگ حنین میں حضرت عباس رضؓ سے فرمایا۔ انصار کو آواز دو بلاؤ (آنحضرت کو انصار پر بڑا اعتماد تھا اس لئے پہلے انہی کو آواز دینے کے لئے فرمایا)۔

فجعل یہتف لگے دعا کرنے اپنے مالک کو پکارنے اس سے فریاد کرنے۔

ھتک۔ پھاڑنا، کھینچ کر کاٹ ڈالنا، لمبا پھاڑنا، رسوا کرنا، فضیحت کرنا۔

تہتیک۔ پھاڑنا۔

تہتک اور انہتاک۔ پھٹ جانا۔

ھاتک الھتکۃ مہاتکۃ۔ رات کے اندھیرے میں چلا

فہتک الستر حتی وقع بالارض۔ آنحضرتؐ نے پردہ کو (جس کو حضرت عائشہ رضؓ نے حجرے کے دروازے پر لگایا تھا) پھاڑ ڈالا، یہاں تک کہ زمین پر گر پڑا۔

فلما مضت ھتکۃ من اللیل۔ جب ایک گھڑی رات گزری۔

الا ان تنتہک محارم اللہ۔ مگر یہ کہ اللہ کی حرام کی ہوئی باتوں کا کوئی ارتکاب کرے (اس کے احکام کی عزت اور حرمت پھاڑے)۔

من ھتک حجاب ستر اللہ جو شخص اللہ کے پردے کا حجاب پھاڑے۔

ھتم۔ آگے کے دانت گرجانا، توڑنا۔

ھتم۔ سامنے کے دانت جڑ سے ٹوٹ جانا۔

تہتم۔ ٹوٹنا۔

ان ابا عبیدۃ کان اھتم الثنایا۔ حضرت

Marfat.com

ابو عبیدہ بن جراح رضہ کے سامنے کے دو دانت ٹوٹے ہوئے تھے انھوں نے جنگ احد کے دن آنحضرت کے رخساروں سے زرہ کے دو حلقے دانتوں سے پکڑ کر نکالے جو آپ کے کلوں میں گھس گئے تھے (کمبخت ابن قمیہ نے تلوار سے چند وار کئے آپ کی خود پر لگے خود کے دو حلقے آپ کے گالوں میں گھس گئے حضرت ابو عبیدہ نے ان کو دانتوں سے پکڑ کر گھسیٹا، ان کے دو دانت نکل پڑے)

اِنَّہٗ نَھٰی اَنْ یُّضَحّٰی بِھَتْمَاءَ آنحضرت نے اس بکری کو قربانی کرنے سے منع فرمایا جو بوڑھی ہو کر اس کے دانت ٹوٹ گئے ہوں یا جڑ سے اکھڑ گئے ہوں۔

اَھْتَمُ۔ سنان بن خالد کا لقب ہے۔ کیونکہ اس کا سامنے کا دانت یوم الکلاب میں ٹوٹ گیا تھا۔

بابُ الہا مع الجیم

ھَجْأٌ یا ھُجُوْءٌ تھم جانا، چل دینا، کھا لینا، بھر دینا۔

ھَجَأٌ بھوک لگنا۔

اِھْجَاءٌ۔ بھوک دور کرنا، حق ادا کرنا، کھلانا۔

ھَجٌّ یا ھَجِیْجٌ۔ گرا دینا، اندر گھس جانا، روشن ہونا، بھاگ جانا۔

اِھْتِجَاجٌ ایک کام کئے جانا

ھَجَاجَۃ۔ غبار جیسے عَجَاجَۃ ہے۔

ھَجُدٌ یا ھُجُوْدٌ رات کو سونا یا جاگنا۔

تَھْجِیْدٌ۔ جاگنا، جگانا، سلانا۔

اِھْجَادٌ۔ سونا، سلانا، سوتا ہوا پانا۔

ھَجُوْدٌ۔ رات کو نماز پڑھنے والا۔

فَنَظَرَ اِلٰی مُتَھَجِّدِیْ عُبَّادِ بَیْتِ الْمَقْدِسِ۔ انھوں نے بیت المقدس کے عابدوں میں سے ان لوگوں کو دیکھا جو رات کو جاگتے رہتے

اَلنَّائِمُ فِیْ مَکَّۃَ کَالْمُتَھَجِّدِ فِی الْبُلْدَانِ۔ مکہ میں سونے والے کا وہ درجہ ہے جو دوسرے شہروں میں تہجد پڑھنے والوں کا

ھَجْرٌ یا ھِجْرَانٌ۔ کاٹنا، ملانا، جوڑنا، چھوڑ دینا۔

ھُجْرٌ۔ بڑبڑانا، ہذیان

تَھْجِیْرٌ۔ اول وقت نماز کے لئے جانا، گرمی سخت ہونا۔

مُھَاجَرَۃٌ۔ ایک ملک سے دوسرے ملک میں چل دینا۔

اِھْجَارٌ۔ چھوڑ دینا، بڑبڑانا، ہذیان، دوپہر کو چلنا۔

ھِجْرَۃٌ۔ ایک ملک کو چھوڑ کر دوسرے ملک میں چلے جانا

تَھَجُّرٌ۔ دوپہروں میں چلنا۔

لَا ھِجْرَۃَ بَعْدَ الْفَتْحِ۔ مکہ فتح ہونے کے بعد ہجرت نہیں رہی۔

وَلٰکِنْ جِھَادٌ وَّنِیَّۃٌ۔ لیکن جہاد اور جہاد کی نیت رکھنا یہ قیامت تک رہے گا (مطلب یہ ہے کہ جب فتح ہو گیا اور اسلام عرب کے چاروں طرف پھیل گیا تو اب ہجرت کی فرضیت جاتی رہی۔ لیکن ہجرت کا استحباب خصوصاً اس ملک سے جہاں بدعات اور فسق و فجور، زنا، شراب خواری کا رواج ہو اب بھی باقی ہے) چنانچہ دوسری حدیث میں ہے کہ لَا تَنْقَطِعُ الْھِجْرَۃُ حَتّٰی تَنْقَطِعَ التَّوْبَۃُ۔ ہجرت کبھی ختم نہ ہوگی یہاں تک کہ توبہ کا دروازہ بند ہو (یعنی سورج پچھم سے نکلے) مجمع البحار میں ہے کہ ہجرت اس ملک سے جہاں آدمی امر بالمعروف نہ کر سکے یا جہاں اللہ کی حدیں شرعی حدود جاری نہ ہوں، قیامت باقی رہے گی بعضوں نے کہا اس ہجرت سے مراد یہ ہے کہ گناہ کو چھوڑ کر عبادت کی طرف یا کفر کو چھوڑ کر ایمان کی طرف رجوع کرنا یہ تو اس وقت تک باقی رہے گی جب تک توبہ کا دروازہ بند نہ ہو گا۔ کرمانی نے کہا دار الحرب سے ہجرت کرنا قیامت تک فرض رہے گا۔ اسی طرح دین کی اصلاح اور درستی کے لئے ہجرت ہمیشہ قائم رہے گی۔)

لَوْلَا الْھِجْرَۃُ لَکُنْتُ امْرَءًا مِّنَ الْاَنْصَارِ اگر ہجرت نہ ہوتی تو میں بھی ایک انصاری آدمی کی طرح ہوتا (ہجرت کی فضیلت مجھ میں زیادہ ہے۔ اس حدیث سے یہ نکلتا ہے کہ مہاجرین انصار سے افضل ہیں۔ بعضوں نے کہا اس حدیث سے انصار کی فضیلت ظاہر کرنا اور ان کا دل ملانا منظور ہے۔

Marfat.com

یعنی اگر اللہ تعالیٰ نے مجھ کو مکہ میں پیدا نہ کیا ہوتا اور میں وہاں سے ہجرت کرکے مدینہ میں نہ آتا تو میں اس کو پسند کرتا کہ انصاریوں میں سے ہوتا اور مدینہ کا رہنے والا ہوتا۔

هَاجَرْتُ الْهِجْرَتَيْنِ الْأُولَيَيْنِ۔ میں نے پہلے دو ہجرتیں کیں (ایک مکہ سے ملک حبش کی طرف دوسرے مدینہ کی طرف)۔

اَلْمُهَاجِرُوْنَ الْاَوَّلُوْنَ وہ لوگ ہیں جنہوں نے دونوں قبلوں کی طرف نماز پڑھی یعنی بیت المقدس اور خانۂ کعبہ کی طرف۔ بعضوں نے کہا قریش کے وہ لوگ جو جنگِ بدر میں آنحضرت ؐ کے ساتھ تھے۔

وَمُهَاجَرُهٗ بِالْمَدِيْنَةِ ان کی ہجرت کا مقام مدینہ میں ہوگا۔

سَتَكُوْنُ هِجْرَةٌ بَعْدَ هِجْرَةٍ فَخِيَارُ اَهْلِ الْاَرْضِ اَلْزَمُهُمْ مُهَاجَرَ اِبْرَاهِيْمَ عَلَيْهِ السَّلَامُ۔ ہجرت (جو مدینہ کی طرف ہوئی) اس کے بعد ایک اور ہجرت ہوگی (یعنی اخیر زمانے میں ملک شام کی طرف تو سب سے اچھے زمین والے وہ ہوں گے جو حضرت ابراہیمؑ کے ہجرت کے مقام کو یعنی ملک شام کو لازم کرلیں گے (حضرت ابراہیمؑ نے کوفے سے جو ملک عراق میں نواحِ کوفہ میں تھا حوران کو ہجرت کی جو شام میں ہے پھر وہاں سے فلسطین آئے آپ کے ساتھ حضرت سارہ تھیں اور حضرت لوط تھے۔ مجمع البحار میں ہے طیبی نے کہا۔ یہ وہ زمانہ ہوگا جب کفار کا تسلط ہر طرف ہو جائے گا اور مسلمانوں کا لشکر ملک شام پر قابض رہے گا۔ وہیں حضرت عیسیٰ علیہ السلام اتریں گے اور دجال سے لڑیں گے۔ مترجم کہتا ہے۔ دوسری حدیث میں ہے کہ نصاریٰ ملک شام پر بھی قابض ہو جائیں گے یہاں تک کہ دابق تک جو مدینہ کے قریب ہے ان کی حکومت ہوگی۔ تو شاید یہ حدیث اس کے بعد سے متعلق ہو جب امام مہدی ؑ ملک شام پھر نصاریٰ سے لے لیں گے اس وقت مدینہ کے مسلمان امام صاحب کے ساتھ ملک شام کو ہجرت کریں گے اور دجال کے ظہور کے وقت وہیں کہیں پہاڑوں میں چھپ جائیں گے۔ یہاں تک کہ حضرت عیسیٰ ؑ جب اتریں گے تو ان کے ساتھ مل کر دجال سے لڑیں گے)۔

مُهَاجِرَةُ الْفَتْحِ۔ وہ مسلمان جو فتح مکہ سے پہلے ہجرت کر چکے تھے۔ بعضوں نے کہا وہ مسلمان جو فتح مکہ کے بعد ہجرت کرکے آئے ان کو مشیخۂ قریش کہتے ہیں۔

مَضَتِ الْهِجْرَةُ لِاَهْلِهَا۔ ہجرت کا زمانہ مہاجرین کے لئے گزر چکا (یعنی اس ہجرت کا جو افضل تھی یعنی فتح مکہ سے پہلے)۔

هَاجِرُوْا وَلَا تَهَجَّرُوْا۔ ہجرت کرو اور جھوٹ موٹ اپنے تئیں مہاجر نہ بناؤ۔

لَا هِجْرَةَ بَعْدَ ثَلَاثٍ۔ تین دن سے زیادہ کسی مسلمان سے ترکِ ملاقات اور ترکِ سلام و کلام نہ کرنا چاہیے (یعنی دنیاوی نزاعات اور ناراضیوں کی وجہ سے لیکن دینی وجوہ سے تو ترکِ ملاقات اس وقت تک ہوسکتا ہے جب تک وہ شخص توبہ نہ کرے اور حق کی طرف رجوع نہ کرے کیوں کہ آں حضرت ؐ نے کعب ؓ سے ملاقات اور سلام و کلام ترک کردینے کے لئے پچاس راتوں تک حکم دیا اور ایک مہینے تک اپنی بیویوں سے ملنا چھوڑ دیا اور حضرت عائشہ رضہ نے ایک مدت تک عبداللہ بن زبیر رضہ سے ترکِ ملاقات کی اور عبداللہ بن عمر ؓ نے اپنے بیٹے بلال سے بات کرنا چھوڑ دی۔ جب بلال نے حدیث شریف کے خلاف کہا کہ ہم تو عورتوں کو مسجدوں میں جانے سے روکیں گے)۔

فَوَجَدَتْ فَاطِمَةُ فَهَجَرَتْهُ فَلَمْ تُكَلِّمْهُ حَتّٰى مَاتَتْ حضرت فاطمہ رضہ کو حضرت ابوبکر صدیق رضہ کے جواب سے غصہ آیا اور ان کی ملاقات چھوڑ دی مرتے تک ان سے بات نہیں کی (حضرت فاطمہ نصوص اور آیاتِ قرآنی سے استدلال کرتی تھیں ان کے خیال میں یہ آگیا کہ ابوبکر رضہ اچھا نہیں کر رہے ہیں حالانکہ حضرت ابوبکر رضہ حدیثِ نبوی صلعم

Marfat.com

جو اپنے کان سے سُن چکے تھے وہ حدیث و فرمانِ رسول کی متابعت میں کامل تھے۔ دونوں فریق کی نیت بخیر تھی اللہ تعالےٰ ان کے درجات بلند کرے)۔

لَا يَحِلُّ لَكَ اَنْ تَهْجُرَ اَخَاكَ فَوْقَ ثَلٰثَةٍ فَاِذَا لَقِيَهُ سَلَّمَ عَلَيْهِ ثَلٰثَ مِرَارٍ كُلَّ ذٰلِكَ لَا يَرُدُّ فَقَدْ بَاءَ بِاِثْمِهٖ۔ تجھ کو یہ درست نہیں کہ اپنے بھائی مسلمان کو تین دن سے زیادہ چھوڑ دے (تین دن کے اندر صفائی کر لے اور مل جا) اگر اس سے ملے اور تین بار اس کو سلام کرے وہ جواب نہ دے تو سارا گناہ وہی سمیٹ لے گا اور سلام کرنے والے پر کوئی گناہ نہ رہے گا۔

اِلَّا ذَا مَا جِرَيْنِ۔ مگر ان دو ترک ملاقات کرنے والوں کو

لَا تَهْجُرْ اِلَّا فِي الْبَيْتِ۔ جورو کو اگر چھوڑے تو اپنے بستر پر نہ سلائے مگر گھر کے باہر نہ نکالے۔

لَا تَهْجُرُوْا یا لَا تَهْجُرُوْا، ترکِ ملاقات اور ترکِ سلام و کلام نہ کرو۔ بعضوں نے لَا تُهْجِرُوْا کے یہ معنی کئے ہیں کہ زبان سے قبیح باتیں مت نکالو۔

وَمِنَ النَّاسِ مَنْ لَّا يَذْكُرُ اللّٰهَ اِلَّا مُهَاجِرًا بعضے لوگ اللہ تعالیٰ کی یاد دل لگا کر نہیں کرتے بلکہ اس طرح زبان سے رٹتے ہیں کہ دل غافل ہوتا ہے خیال اور طرف رہتا ہے۔

وَهُمْ يَسْمَعُوْنَ الْقُرْاٰنَ اِلَّا هَجْرًا۔ قرآن سنتے ہیں تو دل اور طرف رکھتے ہیں (توجہ کے ساتھ دل لگا کر نہیں سنتے بعضوں نے اِلَّا هُجْرًا نقل کیا ہے مگر خطابی نے اس کو غلط کہا)

لَا يَسْمَعُوْنَ الْقَوْلَ[1] اِلَّا هُجْرًا۔ ہمیشہ بری اور قبیح باتیں ہی سنتے رہتے ہیں۔

فَزُوْرُوْهَا وَلَا تَقُوْلُوْا هُجْرًا۔ اب قبروں کی زیارت کرو (جس سے پہلے میں نے منع کر دیا تھا) لیکن زبان سے بری باتیں مت نکالو (لغو اور بیہودہ ناشکری اور کفر کی باتیں)۔

اِذَا طُفْتُمْ بِالْبَيْتِ فَلَا تَلْغُوْا وَلَا تَهْجُرُوْا جب تم خانۂ کعبہ کا طواف کرو تو بیہودہ اور فحش باتیں نہ کرو۔

مَا شَانُهٗ اَهَجَرَ اِسْتَفْهِمُوْهُ۔ آنحضرتؐ کا کیا حال ہے کہیں بخار کی شدت میں آپ بڑبڑاتے تو نہیں (جیسے بیمار کا حال ہوتا ہے) اچھی طرح سمجھ لو (کہ آپ کا کیا مطلب ہے دریافت کرلو، تو یہ استفہام ہے نہ کہ اخبار اور حضرت عمرؓ کی نسبت یہ گمان نہیں ہو سکتا کہ انھوں نے پیغمبر کی طرف ہذیان کی نسبت کی ہو تو ہجر کے معنی ہذیان اور فحش کے نہیں ہیں بلکہ یہ کہ آپ کا کلام مختلط تو نہیں ہو گیا کہ کبھی کچھ فرمائیں کبھی کچھ جیسے بیماری کی حالت میں ہو جاتا ہے۔

لَوْ يَعْلَمُ النَّاسُ مَا فِي التَّهْجِيْرِ لَاسْتَبَقُوْا اِلَيْهِ۔ اگر لوگ اول وقت نماز کے لئے جانے کا ثواب جانتے ہوتے تو جلد جاتے (ہر نماز کو اول وقت پڑھنا افضل ہے بعضوں نے جمعہ سے خاص کیا ہے۔ بعضوں نے یوں ترجمہ کیا ہے کہ اگر لوگ دوپہر کے وقت نماز کو جانے کا ثواب جانتے ہوتے)

هَجَّرْتُ يَوْمًا۔ ایک دن میں سویرے گیا۔

اَلتَّهْجِيْرُ يَوْمَ عَرَفَةَ۔ عرفہ کے دن جلدی جانا یعنی ٹھیک دوپہر کے وقت عرفات میں وقوف کرنے کے لئے۔

لِكَيْ اُهَجِّرَ مَعَهُمْ۔ تاکہ میں ان کے ساتھ جلدی جاؤں گا۔

فَالْمُهَجِّرُ اِلَيْهَا كَالْمُهْدِيْ بَدَنَةً۔ جو کوئی جمعہ کی نماز کے لئے سویرے جائے تو اس کو اتنا ثواب ملے گا جیسے اس نے ایک اونٹ مکہ میں قربانی کرنے کے لئے بھیجا۔

فَهَجِّرْ۔ نماز کے لئے جلدی نکل (یہ عبد اللہ بن عمرؓ نے حجاج سے کہا تھا)۔

[1] نہایہ میں ہے یہاں قول سے مراد قرآن ہے اور جس نے کلام سمجھا ہے اس نے غلطی کی۔ اسی طرح ہجرا بضمہ آ اس میں غلط ہے کیونکہ قرآن میں فحش اور بیہودہ باتیں کہاں ہیں۔ ۱۲ منہ

Marfat.com

وَهَلْ يَتَّبِعُوْنَ ذٰلِكَ اَيِ التَّهْجِيْرَ اِلَّا سُنَّتَهٗ نماز کے لئے جلدی جانے میں آنحضرتؐ کی سنت کی پیروی کرتے ہیں۔

يُصَلِّي الْهَجِيْرَ حِيْنَ تَدْحَضُ الشَّمْسُ آنحضرتؐ ظہر کی نماز اس وقت پڑھتے جب سورج ڈھل جاتا

وَهَلْ مُهَجِّرٌ كَمَنْ قَالَ۔ کیا دوپہر میں چلنے والا اس کی طرح ہے جو کوئی دوپہر کو پڑ کر سو جائے۔

مَاءٌ نَمِيْرٌ وَلَبَنٌ هَجِيْرٌ۔ عمدہ اور صاف پانی اور خالص بہتر دودھ۔

مَا لَهٗ هِجِّيْرٰى غَيْرُهَا۔ اس کی عادت اس کے سوا کچھ نہیں ہے۔

عَجِبْتُ لِتَاجِرِ هَجَرَ وَرَاكِبِ الْبَحْرِ (ہجر ایک مشہور شہر ہے بحرین میں وہاں وبا کثرت سے رہتی ہے) یعنی مجھ کو دو شخصوں پر تعجب آتا ہے ایک تو اس پر جو ہجر میں تجارت کے لئے جائے دوسرے جو سمندر میں سوار ہو (کیونکہ دونوں اپنی جان اندیشہ میں ڈالتے ہیں)

هَجَرٌ۔ ایک اور بستی کا بھی نام ہے شام میں یا مدینہ میں جس کی طرف قلال منسوب ہوتے ہیں جو جمع ہے قُلّہ کی بمعنی مشکہ اور گولی اور زیر۔

قِلَالُ هَجَرَ۔ دو قلہ پانی ہجر کے قلوں سے ہو (جو مدینہ کے دیہات میں ایک گاؤں ہے)۔

فَاَخْدَمَهَا هَاجَرَ۔ اور سارہ کی خدمت کے لئے اس نے ایک لونڈی ہاجرہ نامی دی

وَيْحَكَ اِنَّ شَاْنَ الْهِجْرَةِ لَشَدِيْدٌ۔ ارے ہجرت بہت مشکل ہے (یعنی مدینہ منورہ کی اقامت تو اپنی بستی میں رہ کر نیک اعمال کرتا رہ گو سات سمندروں کے پار ہو)۔

تَصَدَّقَ عَلٰى مَنْ هَاجَرَ اِلَى الرَّسُوْلِ۔ جو شخص آنحضرتؐ کی طرف ہجرت کرے (یعنی مدینہ میں آئے) اس کو خیرات دے

اَلْمُهَاجِرُ مَنْ هَاجَرَ مَا حَرَّمَ اللّٰهُ۔ مہاجر وہ ہے جو ان باتوں کو چھوڑ دے جن کو اللہ تعالیٰ نے اس پر حرام کیا ہے

اَلْمُهَاجِرُ مَنْ تَرَكَ الْبَاطِلَ اِلَى الْحَقِّ۔ مہاجر وہ ہے جو باطل کو چھوڑ کر حق کو اختیار کرے۔

مَنْ دَخَلَ اِلَى الْاِسْلَامِ طَوْعًا فَهُوَ مُهَاجِرٌ۔ جو شخص اپنی رغبت سے (بلا جبر و اکراہ) اسلام میں داخل ہو وہ مہاجر ہے۔

اَتُرَاكَ مُعَذِّبِيْ وَقَدْ اَظْمَاْتُ لَكَ هَوَاجِرِيْ۔ کیا تو مجھ کو عذاب کرے گا اور میں تیرے لئے سخت گرمی کے دوپہروں میں پیاسا رہا ہوں (یعنی روزہ کی حالت میں)

اِنَّ مَلَكًا مُوَكَّلٌ بِالرُّكْنِ الْيَمَانِيْ لَيْسَ لَهٗ هِجِّيْرٌ اِلَّا التَّاْمِيْنُ عَلٰى دُعَائِكُمْ۔ ایک فرشتہ خانہ کعبہ کے رکن یمانی پر معین ہے اس کا کام اور کچھ نہیں صرف تمہاری دعا پر آمین کہتا ہے

هِجِّيْرٌ۔ طریقہ اور عادت

لَا يَنْبَغِيْ لِلنَّائِحَةِ اَنْ تَقُوْلَ هُجْرًا۔ نوحہ کرنے والی کو لغو اور فحش باتیں زبان سے نہ نکالنا چاہئے

لَوْ ضَرَبُوْنَا حَتّٰى يَبْلُغُوْا بِنَا السَّعَفَاتِ مِنْ هَجَرٍ لَعَلِمْنَا اَنَّنَا عَلَى الْحَقِّ اگر ہم کو مارتے مارتے وہ ہجر کے کھجور کی ڈالیوں تک آ جائیں جب بھی ہم یہی سمجھیں گے کہ ہم حق پر ہیں اور وہ باطل پر (یہ حضرت علی رضؓ نے فرمایا یعنی اگر باغیوں کا غلبہ بھی ہو جائے جب بھی وہ اہل باطل ہی سمجھے جائیں گے)۔

هَاجَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ مَكَّةَ اِلَى الْمَدِيْنَةِ وَمَكَثَ عَشْرَ سِنِيْنَ آنحضرتؐ نے مکہ سے مدینہ کو ہجرت کی اور دس برس تک آپ مدینہ میں رہے (اس کے بعد وفات پائی)۔

وَمَنْ هَاجَرَ اِلَى امْرَاَةٍ يَتَزَوَّجُهَا اَوْ دُنْيَا يُصِيْبُهَا فَهِجْرَتُهٗ اِلٰى مَا هَاجَرَ اِلَيْهِ۔ جو شخص کسی عورت

Marfat.com

کو بیاہنے کے لئے یا دنیا کا مال حاصل کرنے کے لئے ہجرت کرے اس کی ہجرت انہی چیزوں کی طرف ہوگی (نہ کہ اللہ اور رسول کی طرف)۔

ھِجْرِسٌ بندر یا لومڑی یا لومڑی کا بچہ یا ریچھ یا لئیم کمینہ۔

اَزْنٰی مِنْ ھِجْرِسٍ وَّاَغْلَمُ مِنْ ھِجْرِسٍ۔ ریچھ سے زیادہ زنا کرنے والا اور بندر سے زیادہ اغلام کرنے والا (یہ ایک مثل ہے)۔

اِنَّ عُیَیْنَۃَ بْنَ حِصْنٍ مَدَّ رِجْلَیْہِ بَیْنَ یَدَیْ رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَہٗ فُلَانٌ یَا عَیْنَ الْھِجْرِسِ اَتَمُدُّ رِجْلَیْکَ بَیْنَ یَدَیْ رَسُوْلِ اللّٰہِ۔ عیینہ بن حصن نے آنحضرتؐ کے سامنے اپنے پاؤں پھیلائے ایک شخص نے اُس سے کہا ارے بندر یا لومڑی کے بچے تو اپنے پاؤں آنحضرتؐ کے سامنے پھیلاتا ہے (تجھ کو ادب اور تمیز نہیں ہے۔ معلوم ہوا کہ بزرگوں کے سامنے پاؤں لمبے کرنا سخت بے ادبی ہے)۔

ھِجْرِسٌ کی جمع ھَجَارِسُ ہے۔

ھَجْسٌ۔ دل میں خطرہ آنا، پھیر دینا۔

اِنْھِجَاسٌ۔ پھر جانا

ھَاجِسٌ۔ وسوسہ ھَوَاجِسُ اس کی جمع ہے۔

وَمَا یَھْجِسُ فِی الضَّمَائِرِ۔ اور جو خیالات دلوں میں آتے ہیں۔

وَمَا ھُوَ اِلَّا شَیْءٌ ھَجَسَ فِیْ نَفْسِیْ۔ وہ ایک خیال تھا جو میرے دل میں گزرا اور کچھ نہ تھا۔

اَنَا الضَّامِنُ لِمَنْ لَمْ یَھْجِسْ فِیْ قَلْبِہٖ اِلَّا الرِّضَا اَنْ یَّدْعُوَ فَیُسْتَجَابَ لَہٗ۔ حضرت حسنؓ نے فرمایا جس شخص کے دل میں رضا کے سوا اور کوئی خیال نہ ہو تو اس کی دعا قبول ہونے کا میں ضامن ہوں۔

فَدَعَا بِلَحْمٍ عَبِیْطٍ وَّخُبْزٍ مُّتَھَجِّسٍ۔ حضرت عمرؓ نے سخت سوکھا گوشت اور بغیر خمیر کی روٹی (یعنی فطیری) منگوائی (بعضوں نے مُتَھَجِّشٍ شین معجمہ سے روایت کیا ہے وہ غلط ہے)

ھَجْعٌ۔ ٹوٹنا، توڑنا

ھُجُوْعٌ اور تَھْجَاعٌ۔ رات کو سونا۔

طَرَقَنِیْ بَعْدَ ھَجْعٍ مِّنَ اللَّیْلِ۔ رات کا ایک حصہ گزر جانے کے بعد اس نے کھٹکھٹایا۔

ھَجْعٌ اور ھَجِیْعَۃٌ اور ھَجْعَۃٌ۔ رات کا ایک ٹکڑا۔

طَالَ ھُجُوْعِیْ وَقَلَّ قِیَامِیْ۔ میرا سونا بڑی دیر تک ہے اور عبادت کم۔

اِنْتَبَہَ بَعْدَ ھَجْعَۃٍ۔ ایک جھپٹا نیند کا لے کر جاگ اُٹھے۔

اُرْسِلَ عَلٰی طُوْلِ ھَجْعَۃٍ مِّنَ الْاُمَمِ۔ آں حضرتؐ دنیا میں اُس وقت بھیجے گئے جب امتوں کا ایک لمبا زمانہ گزر چکا۔

ھَجْعَۃٌ۔ کے معنی غفلت اور موت اور جہل کے بھی آئے ہیں

رَجُلٌ ھُجَعٌ۔ غافل مرد۔

ھَجْلٌ آنکھ پھرا کر اشارہ کرنا، پھینک دینا۔

تَھْجِیْلٌ گالیاں دینا، بُرا کہنا۔

دَخَلَ الْمَسْجِدَ وَاِذَا فِتْیَۃٌ مِّنَ الْاَنْصَارِ —

یَذْرَعُوْنَ الْمَسْجِدَ بِقَصَبَۃٍ فَاَخَذَ الْقَصَبَۃَ وَرَمٰی بِھَا آنحضرتؐ مسجد میں گئے دیکھا تو کچھ انصاری جوان ایک بانس سے مسجد کو ناپ رہے ہیں آپ نے وہ بانس لے کر پھینک دیا (ازہری نے کہا ھَجْلٌ کے معنی پھینکنا میں نہیں جانتا شاید وہ نَجَلَ بِھَا ہوگا)۔

ھَجْمٌ یا ھُجُوْمٌ اندر گھس جانا، تھن کا سب دودھ دوہ لینا ساکن ہونا، ساکت ہونا، سر جھکا لینا، ہانک دینا، گرا دینا، پسینہ بہانا۔

ھُجُوْمٌ ایک ہی ایکا آجانا یا بے اجازت اندر آنا۔

تَھْجِیْمٌ ہجوم کرانا۔

Marfat.com

مُهَاجَمَةٌ. ایک دوسرے پر ہجوم کرنا۔
اِهْجَامٌ. تھما دینا، دُور کر دینا۔
تَهَاجُمٌ. ایک دوسرے پر ہجوم کرنا۔
اِنْهِجَامٌ. گر جانا، منہدم ہو جانا۔
اِذَا فَعَلْتَ ذٰلِكَ هَجَمَتْ لَهُ الْعَيْنُ. جب تو ایسا کرے گا تو آنکھ اندر بیٹھ جائے گی۔
وَمَا يَهْجُمُ قَبْلَ ذٰلِكَ شَيْءٌ. اُس سے پہلے کوئی دشمن ہجوم نہ کرے گا (کیونکہ اللہ تعالیٰ مدینہ کی محافظت فرشتوں سے کرے گا)۔
فَضَمَمْنَا صِرْمَتَهٗ اِلٰى صِرْمَتِنَا فَكَانَتْ لَنَا هَجْمَةً. ہم نے ان کا مندا (اونٹوں کا گلّہ) اپنے مندے میں ملا لیا تو سَو اونٹوں کے قریب ہو گئے۔
فَهَجَمْتُ مُتَحَيِّرَةً. اُس نے حیران رہ کر سر جھکا لیا۔
هَجَمْتُ الْبَيْتَ. میں نے گھر گرا دیا۔

هَجُنَ ۔ ہجن ہونا۔
هُجْنَةٌ اور هَجَانَةٌ اور هُجُوْنَةٌ. ہجین ہونا، عیب دار ہونا، بُرا کہنا، عیب کرنا۔
اِهْجَانٌ. عمدہ سفید اونٹ، بہت ہونا، دو برس کی اونٹنی پر نر کا چڑھنا اور اس کو حاملہ کر دینا، بچی کا نکاح بچپن میں کر دینا۔
اِهْتِجَانٌ. صغرسنی میں جماع ہونا۔
اِسْتِهْجَانٌ. قبیح سمجھنا، بُرا جاننا۔
هَاجِنٌ. وہ لڑکی جس کی شادی بلوغ سے پہلے کر دی جائے۔
هَجِيْنٌ. کمینہ اور سفلہ، کم ذات، لونڈی زادہ۔
لَا يُفَرِّقُوْنَ بَيْنَ الْهِجَانِ وَالْهُجُنِ وَالْجَيِّدِ وَاللَّجِيْنِ سَرَفٌ اور کمینہ میں تمیز نہیں کرتے نہ چاندی اور تھوک کے جھاگ میں۔ (یا پتوں کے چارے میں)
اَزْهَرُ هِجَانٌ. دجال نورا سفید رنگ ہو گا۔
فَمَا بِهَا لَبَنٌ وَقَدِ اهْتَجَنَتْ. آنحضرتؐ ایک غلام پر سے گزرے جو بکریاں چرا رہا تھا۔ آپ نے اس سے دودھ مانگا، اس نے کہا خدا کی قسم میرے پاس دودھ کی کوئی بکری نہیں ہے ایک چھوٹی کمسن بکری ہے وہ شروع جاڑے میں حاملہ ہوئی تھی اس کے دودھ نہیں ہے بچپنے میں اس پر نر چڑھ بیٹھا۔ آنحضرتؐ نے فرمایا اسی کو لے کر آ۔
حَرُوْنٌ اَخُوْهَا اَبُوْهَا مِنْ مُهَجَّنَةٍ وَ... یعنی بڑی ہے اس کا بھائی اور باپ اچھی ذات کی اولاد ہے۔
هٰذَا جَنَايَ وَهِجَانُهٗ فِيْهِ. یہ میرے چنے ہوئے ہیں اور ان کے عمدہ اور شریف بھی انہی میں ہیں۔ نہایہ میں ہے کہ ہجین آدمی اور گھوڑے میں وہ جس کا باپ شریف اور نجیب ہو لیکن ماں ایسی نہ ہو تو ہجین ماں کی طرف سے ہوتا ہے اور "اِقْرَاف" باپ کی طرف سے۔
هَجْوٌ یا هِجَاءٌ یا تَهْجَاءٌ. شعروں میں بُرائی کرنا، گالی دینا، عیب کرنا۔
اِهْجَاءٌ. کھانا۔
هَجْوٌ اور هِجَاءٌ. حروف کا نام لے کر شمار کرنا جیسے تَهْجِيَةٌ ہے۔ حروف ہجا الف، با، تا، ثا۔
مُهَاجَاةٌ. ہجو کرنا۔
تَهَجِّيْ. حروف کا شمار نام لے کر۔
تَهَاجِيْ اور اِهْتِجَاءٌ. ایک دوسرے کی ہجو کرنا۔
اُهْجُوَّةٌ اور اُهْجِيَةٌ. ہجو کا قصیدہ۔ اُس کی جمع اَهَاجِيْ ہے۔
اَللّٰهُمَّ اِنَّ عَمْرَو بْنَ الْعَاصِ هَجَانِيْ وَهُوَ يَعْلَمُ اَنِّيْ لَسْتُ بِشَاعِرٍ فَاهْجُهُ اَللّٰهُمَّ فَالْعَنْهُ عَدَدَ مَا هَجَانِيْ اَوْ مَكَانَ مَا هَجَانِيْ. یا اللہ عمرو بن العاص نے میری ہجو کی اور وہ جانتا ہے کہ میں شاعر نہیں ہوں (کہ اس کی ہجو کا جواب ترکی بترکی دوں) تو اس کو اس ہجو کا بدلہ دے اور جتنی بار اس نے میری ہجو کی ہے اتنی ہی بار اس پر لعنت کر۔
جَاءَ يَهُوْدِيٌّ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

Marfat.com

فَقَالَ لَہٗ مَا الْفَائِدَۃُ فِیْ حُرُوْفِ الْھِجَاءِ فَقَالَ الرَّسُوْلُ لِعَلِیٍّ مَا مِنْ حَرْفٍ مِّنْ حُرُوْفِ الْھِجَاءِ اِلَّا وَلَہٗ اِسْمٌ مِّنْ اَسْمَاءِ اللّٰہِ تَعَالٰی ثُمَّ قَالَ اَمَّا الْاَلِفُ الحدیث بطولہ۔ ایک یہودی آں حضرتؐ کے پاس آیا اور پوچھنے لگا حروف تہجی میں کیا فائدہ ہے۔ آپ نے حضرت علی سے فرمایا اس کو جواب دو! حضرت علی نے کہا۔ ہر ایک حرف میں اللہ تعالےٰ کے ایک نام کا اشارہ ہے پھر کہا کہ الف اللہ کی طرف اشارہ ہے اور با باقی کی طرف اور تا تواب کی طرف اور ثا ثابت کی طرف اور جیم جل ثناؤہٗ کی طرف اور حا حی حلیم کی طرف اور خا خبیر کی طرف اور دال دیان یوم الدین کی طرف اور ذال ذوالجلال والاکرام کی طرف اور را رؤف کی طرف اور زا زین المعبودین کی طرف اور سین سمیع کی طرف اور شین شکور کی طرف اور صاد صادق الوعد اور صبور کی طرف اور ضاد ضار کی طرف اور طا طاہر کی طرف اور ظا ظاہر کی طرف اور عین عالم کی طرف اور غین غیاث المستغیثین کی طرف اور فا فالق الحب والنوی کی طرف اور قاف قادر کی طرف اور کاف کافی کی طرف اور لام لطیف لعبادہ کی طرف اور میم مالک الملک کی طرف اور نون نور کی طرف اور واؤ واحد احد کی طرف اور ہا ہادی کی طرف اور یا ید اللہ کی طرف انتہی۔

بَابُ الْھَاءِ مَعَ الدَّال

ھَدْءٌ یا ھُدُوْءٌ تھم جانا، ساکن ہونا، آرام لینا، تھپکنا سلانے کے لئے

اِھْدَاءٌ اور تَھْدِئَۃٌ تھمانا، ساکن کرنا، تھپکنا

اِیَّاکُمْ وَالسَّمَرَ بَعْدَ ھَدْاَۃِ الرِّجْلِ۔ جب لوگوں کے چلنے کی آواز تھم جائے تو اس وقت باتیں کرنے سے بچے رہو (قصے اور کہانیاں کہنے اور بیان کرنے سے مطلب یہ ہے کہ بری رات تک مت جاگو ورنہ تہجد کے لئے آنکھ نہ کھلے گی

جَاءَنِیْ بَعْدَ ھَدْءٍ مِّنَ اللَّیْلِ۔ رات کا ایک ٹکڑا (جزو حصہ) گزر جانے کے بعد میرے پاس آئے۔

اَقِلُّوا الْخُرُوْجَ اِذَا ھَدَأَتِ الرِّجْلُ۔ جب پاؤں کی آواز تھم جائے لوگ چلنا پھرنا موقوف کریں اس وقت کم نکلا کرو (کیونکہ اللہ تعالےٰ اس وقت شیطانوں، جنوں درندوں، سانپوں کو چھوڑ دیتا ہے وہ رات گئے نکلتے ہیں، جب آدمیوں کا چلنا پھرنا موقوف ہو جاتا ہے)۔

قَالَتْ لِاَبِیْ طَلْحَۃَ عَنِ ابْنِہَا ھُوَ اَھْدَأُ مِمَّا کَانَ۔ ام سلیمؓ نے حضرت ابو طلحہؓ اپنے خاوند سے کہا اب تمہارے بچہ کو پہلے کی بہ نسبت آرام ہے (حالانکہ وہ مرگیا تھا۔ یہ حضرت ام سلیمؓ کی کمال دانائی تھی اس وقت خاوند کو رنج دینا مناسب نہ سمجھا ایسا لفظ کہا جو جھوٹ بھی نہیں ہے اور مطلب کا مطلب ادا ہو گیا رات کو ان کے خاوند نے صحبت کی اور صبح کو ام سلیم نے خبر دی کہ بچہ مرگیا ہے)

فَلَمَّا ھَدَأَتِ الْاَصْوَاتُ جب آوازیں تھم گئیں صحیح ھَدَأَتْ ہے۔

حَتّٰی اِذَا کَانُوْا بِالْھَدَاۃِ۔ جب وہ ہدات میں پہنچے (جو ایک مقام کا نام ہے مکہ اور طائف کے درمیان)

اِھْدَأْ فَمَا عَلَیْکَ اِلَّا نَبِیٌّ وَّصِدِّیْقٌ وَّشَھِیْدَانِ۔ احد پہاڑ تو تھم جا رکا ہے کو ہلتا ہے) تجھ پر ایک پیغمبر ہے اور ایک صدیق (ابوبکرؓ) اور دو شہید (عمرؓ اور عثمانؓ) ایک روایت میں وَشَھِیْدٌ ہے۔ تو حضرت صدیقؓ کے بعد وہ سب شہید ہوئے حضرت عمر و عثمانؓ ظلم سے مارے گئے اور طلحہؓ اور زبیرؓ جنگ جمل کے موقع پر میدان جنگ سے لوٹے اور قتال موقوف کیا اس وقت مارے گئے

لَمْ یَزَلْ یُھَدِّئُہٗ۔ اس کو برابر تھپکتے رہے۔

لِیَھْدَأَ رَوْعُکَ یَا مُحَمَّدُ۔ تمہارے دل کو تسلی ہے اے محمدؐ۔

Marfat.com

عَلَى جَانِبِ الْأَيْسَرِ أَهْنَأُ أَيْ أَلَذُّ لِهُدُوءِ
الْقَلْبِ بائیں کروٹ پر لیٹنا دل کی تسلی کو زیادہ کرتا ہے۔
هَذْبٌ کاٹنا، دودھ دوہنا، چننا۔
هَدَبٌ۔ پلکیں لمبی ہونا، یا شاخیں لٹک آنا۔
تَهْذِيبٌ۔ سر الگانا۔
إِهْدَابٌ شاخیں لمبی ہونا۔
تَهَدُّبٌ لٹک آنا۔
هُدُبٌ یا هُدْبٌ پلک کے بال اور کپڑے کا سرا۔
كَانَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَهْدَبَ الْأَشْفَارِ
آنحضرتؐ کے پلکوں کے بال لمبے تھے (ایک روایت میں هَدِبَ
الْأَشْفَارِ ہے معنی وہی ہیں)۔
طَوِيلُ الْعُنُقِ أَهْدَبُ۔ لمبی گردن والے لمبی پلکوں والے
هُدْبُ الْعَيْنِ۔ پلک۔
إِنَّ لَنَا هُدَّابَهَا۔ ہداب لیں گے (ارطی کے پتوں کو
ہداب کہتے ہیں اور جو پتہ پھیلا ہوا نہ ہو جیسے جھاؤ اور سرو
کے پتے)۔
كَأَنِّي أَنْظُرُ إِلَى هُدَّابِهَا۔ گویا میں اس کا سرا دیکھ
رہا ہوں۔
إِنَّمَا مَعَهُ مِثْلُ هُدْبَةِ الثَّوْبِ۔ اس کے پاس تو
ایسا ہے جیسے کپڑے کا سرا (جو بالکل نرم اور ملائم ہوتا ہے۔
مطلب یہ ہے کہ وہ ڈھیلا ہے نامرد)۔
لَهُ أُذُنٌ هَدْبَاءُ۔ اس کا کان نرم لٹکا ہوا ہے۔
أَهْدَبُ الْقُبَالِ۔ پیشانی کے بال لمبے تھے۔
وَقَعَ هُدْبُهَا عَلَى حَاشِيَةِ قَدَمَيْهِ۔ اس کا کنارہ (سرا)
اس کے دونوں پاؤں پر پڑا تھا (اتنی نیچی ازار تھی)۔
الْإِزَارُ الْمُهَدَّبُ۔ سرے دار ازار لنگی
مَا مِنْ مُؤْمِنٍ يَمْرَضُ إِلَّا حَطَّ اللّٰهُ هُدْبَةً مِنْ
خَطَايَاهُ مسلمان جب بیمار ہوتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس کے گناہوں
کا ایک حصہ معاف کر دیتا ہے۔

مِنَّا مَنْ أَيْنَعَتْ لَهُ ثَمَرَتُهُ فَهُوَ يَهْدِبُهَا۔ ہم
میں سے بعضے لوگوں کا تو میوہ پک گیا وہ اس کو چن رہا ہے
(مزے سے کھانے کے لئے) مطلب یہ ہے کہ دنیا ہی میں ان
کو غنا اور تونگری حاصل ہو گئی، تو اس کے اعمال کا نتیجہ
کچھ دنیا میں اس کو مل گیا برخلاف مصعبؓ کے کہ ان کو دنیا
کا کوئی مزہ نہیں ملا، ان کا سارا اجر آخرت پر رہا)۔
هَيْدَبُ السَّحَابِ۔ ابر کے لمبے لمبے دھاگے۔
وَجَرَى آثَارُ هَيْدَبِهِ حَبَابَةً۔ اس کے لمبے لمبے
دھاگوں کے اثر حباب ہو کر بہنے لگے (یعنی خوب زور کا پانی برسا
کر اس پر حباب اٹھیں (بلبلے)۔
هِنْدَبَاءُ۔ کاسنی۔
اَلْهِنْدَبَاءُ شَجَرَةٌ عَلَى بَابِ الْجَنَّةِ۔ کاسنی ایک درخت
ہے بہشت کے دروازے کا۔
بَقْلَةُ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْهِنْدَبَاءُ
وَبَقْلَةُ أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ الْبَاذَرُوجُ۔ آنحضرتؐ کی بھاجی
کاسنی ہے اور حضرت علی کی ریحان ہے۔
هَدَاجَةٌ۔ مہربانی کرنا۔
هَدَجَانٌ اور هَدَاجٌ بوڑھے کی چال چلنا یا
لرزتے ہوئے چلنا۔
تَهَدُّجٌ۔ لرزے کے ساتھ کٹ جانا۔
إِلَى أَنِ ابْتَهَجَ بِهَا الصَّغِيرُ وَهَدَجَ إِلَيْهَا الْكَبِيرُ
یہاں تک کہ کمسن چھوٹی عمر والا اس سے خوش ہو گیا اور بوڑھا
کانپتا ہوا اس کی طرف چلا۔
فَإِذَا شَيْخٌ يَهْدِجُ دیکھا تو ایک بوڑھا کانپتا ہوا
جا رہا ہے۔
هَوْدَجٌ۔ عورتوں کی سواری کا ہودہ جو اونٹ یا
ہاتھی پر لگاتے ہیں۔
هَدٌّ یا هُدُودٌ۔ گرا دینا، سختی کے ساتھ توڑنا، آواز کے ساتھ
بوڑھا ہو جانا، بودا کر دینا، آواز کرنا، گرتے وقت آواز نکلنا

Marfat.com

اس آواز کو ھدیدٌ کہتے ہیں
تھدیدٌ اور۔ تھدُّدٌ۔ ڈرانا۔
انھدادٌ۔ ٹوٹ جانا۔
اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنَ الْھَدِّ وَ الْھَدَّۃِ۔ یا اللہ تم تیری پناہ گرنے اور دھنسنے سے۔
ثُمَّ ھَدَّتْ وَ دَرَّتْ۔ پھر ابر نے آواز نکالی اور خوب برسا (ایک روایت میں ھَدَأَتْ ہے یعنی تھم گیا۔
قَبْلَ اَنْ تَنْھَدَّ سَارِکَانُکَ۔ اس سے پہلے کہ تمہارے رکن گر جائیں۔
لَھَدَّ مَا سَحَرَکُمْ صَاحِبُکُمْ۔ تعجب ہے تمہارے ساتھی نے تم پر کیسا جادو کر دیا۔
لَھَدَّ۔ کلمہ تعجب ہے۔ عرب لوگ کہتے ہیں لَھَدَّ الرَّجُلُ یعنی کیسا سخت اور مضبوط آدمی ہے یا اچھا آدمی ہے۔
ھُدْھُدٌ۔ مشہور پرندہ ہے۔
ھَدَرٌ۔ باطل ہونا، ضائع ہونا، بے کار ہونا، کچھ بدل نہ ہونا
ھَدْرًا اور تَھْدَارٌ۔ آواز کرنا، گانا۔
ھَدِیْرٌ۔ آواز۔
اِھْدَارٌ۔ باطل کرنا، مباح کرنا۔
تَھَادُرٌ۔ ایک دوسرے کا خون باطل کرنا۔
اِنَّ رَجُلًا عَضَّ یَدَ اٰخَرَ فَنَدَرَ سِنُّہٗ فَاَھْدَرَہٗ۔ ایک شخص نے دوسرے شخص کا ہاتھ کاٹا اس نے اپنا ہاتھ کھینچا تو کاٹنے والے کا دانت نکل پڑا۔ آں حضرتؐ نے دانت والے کو کچھ نہ دلایا اس کو لغو کر دیا۔
مَنِ اطَّلَعَ فِیْ دَارٍ بِغَیْرِ اِذْنٍ فَقَدْ ھُدِرَتْ عَیْنُہٗ جس شخص نے کسی گھر میں بلا اجازت جھانکا، اس کی آنکھ مفت گئی (یعنی اگر گھر والے اس کی آنکھ پھوڑ دیں تو ان پر کچھ تاوان نہ ہوگا)۔
ھَدَرَتْ فَاَطْنَبَتِ الْھَدِیْرَ۔ تو نے آواز نکالی اور لمبی آواز نکالی۔

ھَدَّارٌ۔ ایک مقام کا نام ہے یمامہ میں مسیلمہ کذاب وہیں پیدا ہوا تھا۔
ذَھَبَ سَعْیُہٗ ھَدَرًا یا ھَدَرًا۔ اس کی کوشش بے کار گئی۔
لَا تَتَزَوَّجَنَّ ھَیْدَرَۃً۔ بڑھیا سے نکاح مت کر جس میں شہوت اور حرارت نہ رہی ہو۔
ھَدَرَ الْحِمَارُ ھَدِیْرًا۔ گدھے نے آواز نکالی۔
ھَدَفٌ۔ داخل ہونا، قریب ہونا، نیا آنا، سستی کرنا—ناتوان ہونا۔
اِھْدَافٌ نزدیک ہونا، اوپر چڑھنا، التجا کرنا، پیش آنا سیدھا ہونا، سامنے آنا۔
اِسْتِھْدَافٌ۔ نشانہ بننا، سامنے ہونا۔
مَنْ صَنَّفَ فَقَدِ اسْتَھْدَفَ۔ جس نے کوئی کتاب تصنیف کی وہ نشانہ بنا (کوئی اس کی تعریف کرے گا کوئی مذمت)۔
ھَدَفٌ نشانہ یا کوئی اونچی چیز ٹیلہ وغیرہ۔
کَانَ اِذَا مَرَّ بِھَدَفٍ مَائِلٍ اَسْرَعَ الْمَشْیَ حضرتؐ جب کسی جھکی ہوئی عمارت کے تلے سے گزرتے تو جلدی سے گزر جاتے (سبحان اللہ عین حکمت اور دانائی ہے کہ خون کے مواقع سے پرہیز اور احتیاط کرے)۔
قَالَ لَہٗ اِبْنُہٗ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ لَقَدْ اَھْدَفْتَ لِیْ یَوْمَ بَدْرٍ فَضِفْتُ عَنْکَ فَقَالَ اَبُوْبَکْرٍ لٰکِنَّکَ لَوْ اَھْدَفْتَ لِیْ لَمْ اَضِفْ عَنْکَ۔ عبد الرحمن بن ابی بکرؓ نے اپنے والد (حضرت ابوبکر صدیقؓ) سے کہا آپ بدر کے دن میرے سامنے آ گئے تھے (میرا وار آپ پر چل سکتا تھا) گر میں ہٹ گیا (آپ کو چھوڑ دیا ، مارا نہیں) حضرت ابوبکرؓ نے کہا لیکن اگر تو میرے سامنے آ جاتا (میری زد میں) تو میں تجھ سے نہ ہٹتا بغیر مارے تجھ کو نہ چھوڑتا۔ سبحان اللہ ایمان ہو تو ایسا ہو کہ اللہ و رسولؐ کی محبت میں نہ بیٹے کی کوئی حقیقت سمجھے نہ اور کسی عزیز یا دوست کی۔ جب ہی تو ان کو مرتبہ یقیت کا رتبہ عطا

Marfat.com

ہوا جس کا درجہ نبوت کے بعد ہے رضی اللہ عنہ وارضاہ۔

قَالَ لِعَمْرِو بْنِ الْعَاصِ لَقَدْ كُنْتَ اَهْدَفْتَ لِي يَوْمَ بَدْرٍ وَلٰكِنِّي اِسْتَبْقَيْتُكَ لِمِثْلِ هٰذَا الْيَوْمِ۔ حضرت زبیر بن عوام رضؓ نے عمرو بن عاص رضؓ سے کہا تم بدر کے دن میری زد میں آ گئے تھے (میں تم پر وار کر سکتا تھا) مگر میں نے تم کو اس دن کے لئے چھوڑ دیا کہ آج تم مسلمان ہو اور مسلمانوں کی مدد کرتے ہو۔ ہوا یہ تھا کہ بدر کے دن عبد الرحمن بن ابی بکر رضؓ اور عمرو بن عاص رضؓ مشرکوں کے ساتھ تھے)۔

اَغْرَاضٌ مُسْتَهْدِفَةٌ۔ نشانے سامنے نصب کئے ہوئے

هَدَلٌ۔ نیچے چھوڑ دینا، لٹکا دینا، ڈھیلا ہو جانا۔

اَعْطِهِمْ صَدَقَتَكَ وَاِنْ اَتَاكَ اَهْدَلُ الشَّفَتَيْنِ اپنا صدقہ ان کو دے اگرچہ تیرے پاس لٹکے ہوئے ہونٹ والا آئے (یعنی حبشی جس کا نیچے کا ہونٹ موٹا اور لٹکا ہوتا ہے (یعنی ہر ایک مسلمان بادشاہ اور حاکم کو زکوٰۃ حوالہ کر دے جب وہ طلب کرے)۔

اَغْدَبُ اَهْدَلُ۔ پیشانی پر بال والا موٹے اور لٹکے ہونٹ والا۔

وَرَوْضَةٍ قَدْ تَهَدَّلَ اَغْصَانُهَا۔ اور ایک باغیچہ جس کے درختوں کی شاخیں لٹک گئی ہیں (میوے کے بوجھ سے)۔

مِنْ ثِمَارٍ مُتَهَدِّلَةٍ۔ لٹکے ہوئے میووں سے۔

هَدِيْلٌ۔ کبوتر یا قمری کی آواز۔

هَدَلَ الْحَمَامُ هَدِيْلًا۔ کبوتر نے آواز کی (غُوں غُوں)۔

اَهْدَلُ۔ یمن کے کئی عالموں کا لقب ہے۔

هَدْمٌ۔ توڑنا گرانا، ڈھانا، منسوخ کرنا، پیٹھ توڑنا۔

تَهْدِيْمٌ۔ توڑنا۔

تَهَدُّمٌ۔ تھوڑا تھوڑا گرنا، ڈرانا۔

اِنْهِدَامٌ۔ گر جانا۔

هَادِمُ اللَّذَّاتِ۔ مزوں کو گرا دینے والی مٹا دینے والی (یعنی موت جس سے تمام لذاتِ جسمانی کا خاتمہ ہو جاتا ہے)

بَلِ الدَّمَ الدَّمَ وَالْهَدْمَ الْهَدْمَ۔ اگر تمہارا خون طلب کیا جائے تو گویا میرا خون طلب کیا گیا اور اگر تمہارا خون بے کار اور لغو کر دیا جائے تو میرا خون بے کار اور لغو کر دیا گیا ایک روایت میں الْهَدَمَ الْهَدَمَ ہے بہ فتحہ دال۔ یعنی میری قبر وہیں بنے گی جہاں تمہاری قبر بنے گی۔ مطلب یہ ہے کہ میں تم سے زندگی میں جدا نہ ہوں گا نہ مرنے کے بعد جیسے دوسری روایت میں ہے المحیا محیاکم والممات مماتکم وصاحب

الْهَدْمِ شَهِيْدٌ۔ جو شخص عمارت گرنے سے مر جائے (دیوار یا مکان اس پر گر پڑے)۔ وہ شہید ہے (یعنی شہید کا درجہ آخرت میں اس کو ملے گا)۔

وَالْمَبْطُوْنُ وَالْهَدِمُ۔ جو شخص پیٹ کے عارضہ سے یا مکان گر پڑنے سے مر جائے۔

اَلْاِسْلَامُ يَهْدِمُ مَا كَانَ قَبْلَهٗ۔ اسلام ان سب گناہوں کو مٹا دیتا ہے جو اسلام لانے سے پہلے کئے تھے۔ (خواہ حقوق اللہ ہوں یا حقوق العباد، صغیرہ ہوں یا کبیرہ، اور حج اور عمرہ حقوق العباد اور کبیرہ گناہوں کو نہیں مٹاتے۔ اس حدیث سے یہ نکلا کہ اگر کسی کافر مرد یا عورت نے زنا یا سود یا رشوت سے کچھ پیسہ کمایا ہو، پھر مسلمان ہو جائے تو اس کا کمایا ہوا پیسہ بھی حلال ہو جائے گا۔ البتہ مسلمان نے جو پیسہ حرام ذریعوں سے کمایا ہو پھر توبہ کر لے تو گناہ معاف ہو گا لیکن وہ پیسہ بدستور مالِ حرام رہے گا۔ اور اس پر تمام علماء کا اتفاق ہے)۔

مَنْ هَدَمَ بُنْيَانَ رَبِّهٖ فَهُوَ مَلْعُوْنٌ جو شخص اپنے پروردگار کی عمارت کو ڈھائے (آدمیوں کو ناحق قتل کرے) وہ ملعون ہے (تو یہ بدوی جو مکہ اور مدینہ کے درمیان حاجیوں کو قتل کرتے ہیں ملاعین اور شیاطین ہیں ان کا استیصال حاکمِ وقت پر واجب ہے)۔

اِنَّهٗ كَانَ يَتَعَوَّذُ مِنَ الْاَهْدَمَيْنِ۔ آنحضرت صلعم

Marfat.com

عمارت گرنے یا گڑھے میں گرنے سے پناہ مانگتے تھے۔
اَهْدَام۔ کنویں کے اطراف سے جو گرے اور آدمی اس میں گر پڑے۔
وَقَفَتْ عَلَيْهِ عَجُوزٌ عَشَمَةٌ بِأَهْدَامٍ۔ حضرت عمرؓ کے سامنے ایک سوکھی بڑھیا پرانے کپڑے پہنے ہوئے آکر ٹھہری۔
اَهْدَامٌ۔ جمع ہے هِدْمٌ کی (عرب لوگ کہتے ہیں هَدَمْتُ الثَّوْبَ۔ میں نے کپڑوں میں پیوند لگایا۔
لَبِسْنَا اَهْدَامَ الْبِلَى۔ ہم نے گلے ہوئے کپڑوں کا لباس پہنا۔
مَنْ كَانَتِ الدُّنْيَا هَدَامَهُ وَسَدَامَهُ۔ جس کو دنیا کی خواہش اور لالچ ہو (محفوظ روایت هَمَّهُ وَسَدَامَهُ ہے یعنی دنیا ہی کی فکر اور خواہش ہو۔)۔
اَعُوذُبِكَ مِنَ الْهَدْمِ وَالتَّرَدِّي۔ میں تیری پناہ چاہتا ہوں مجھ پر عمارت گرنے سے اور کنویں میں گرنے سے۔
هَدَمَةٌ۔ خفیف بارش یا ایک جھپا کا مینہ کا۔
هَدْنٌ۔ تسکین دینا، کچھ وعدہ کرکے یا روپیہ دے کر راضی کرنا، دفن کرنا، قتل کرنا۔
هُدُونٌ۔ ساکن ہو جانا، بزدل ہونا، ڈھیلا ہونا۔
تَهْدِينٌ۔ جمانا، ٹھہرانا، تسکین دینا، راضی کرنا۔
مُهَادَنَةٌ۔ صلح کرنا۔
اِهْدَانٌ۔ گھوڑے کو دبلا کرنا گھوڑ دوڑ کے لئے۔
تَهَادُنٌ۔ استقامت، صلح۔
اِنْهِدَانٌ۔ سست ہو جانا۔
هُدْنَةٌ۔ مصالحہ فراغت امن و سکون۔
هُدْنَةٌ عَلَى دَخَنٍ۔ ایک صلح ہوگی مگر فریب اور فساد اور بدنیتی کے ساتھ (وہ معاویہ رضؓ کی صلح ہے امام حسن کے ساتھ) بعضوں نے کہا وہ صلح مراد ہے جو قیامت کے قریب مسلمانوں اور نصاریٰ میں ہوگی، اس میں نصاریٰ مسلمانوں کو مکر دیں گے
هُدْنَةٌ بَيْنَ بَنِي الْاَصْفَرِ۔ نصاریٰ سے مصالحت (بنو الاصفر اور حمران نصاریٰ کو کہتے ہیں۔)۔
عُمْيَانًا فِيْ غَيْبِ الْهُدْنَةِ۔ اندھی مصالحت کے پردے میں (یعنی نہ فتنہ میں جو شر ہے اس کو جانتے ہیں اور نہ سکون میں جو بھلائی ہے اس کو سمجھتے ہیں (یہ حضرت علیؓ نے فرمایا)۔
مَلْغَاةٌ اَوَّلَ اللَّيْلِ مَهْدَنَةٌ لِاٰخِرِهٖ۔ شروع رات میں بے کار باتوں میں مصروف رہنا آخر رات میں سو جانے کا سبب ہوتا ہے (تہجد کے لئے آنکھ نہیں کھلتی)۔
جَبَانًا هِدَانًا۔ نامرد، بزدل، احمق، بھاری۔
مَادَارُ الْهُدْنَةِ۔ مصالحت کا گھر کیا ہے۔
هَدَاةٌ۔ ملک حجاز میں ایک مقام کا نام ہے۔
اِذَا كَانَ بِالْهَدَاةِ بَيْنَ عُسْفَانَ وَمَكَّةَ۔ جب ہدہ میں پہنچے جو عسفان اور مکہ کے درمیان ہے (ہدہ کی نسبت برخلاف قیاس هَدَدِيٌّ ہے یا هَدَدِيٌّ۔ اور عاصم کے قتل کے قصہ میں جو هَدَاةٌ مذکور ہے وہ ایک دوسرا موضع ہے۔ بعضوں نے کہا یہی ہے۔)۔
هَدْهَدَةٌ۔ آواز کرنا، پرندے کا قرقر کرنا، حرکت دینا جھلانا اوپر سے نیچے اتارنا۔
هَدًا هِدًا۔ نرمی اور آہستگی اور تامل۔
هُدْهُدٌ اور هُدَّهِدٌ۔ مشہور پرندہ ہے۔
جَاءَ شَيْطَانٌ اِلَى بِلَالٍ فَجَعَلَ يُهَدْهِدُهٗ كَمَا يُهَدْهَدُ الصَّبِيُّ۔ شیطان حضرت بلال رضؓ کے پاس آیا (جن کو آنحضرتؐ نے جگانے کے لئے معین کیا تھا) اور لگا ان کو جھلانے جیسے بچہ جھلایا جاتا ہے تاکہ سو جائے۔
هَدْهَدَةٌ۔ ماں کا بچے کو جھلانا تاکہ وہ سو جائے۔
هُدًى یا هَدْیٌ یا هِدَايَةٌ یا هِدْيَةٌ۔ راہ بتلانا، سمجھانا، راہ پانا۔
تَهْدِيَةٌ۔ ہدیہ کرنا، تحفہ دینا، دلہن کو خاوند کے پاس پہنچا دینا۔
مُهَادَاةٌ۔ ایک دوسرے کو ہدیہ دینا، ٹیکا دے کر چلنا

Marfat.com

اِسْتِهْدَاءٌ۔ ہدایت چاہنا یا تحفہ طلب کرنا۔

تَهَدِّیْ۔ راہ پانا جیسے اِهْتِدَاءٌ ہے۔

تَهَادِیْ۔ ایک دوسرے کو ہدیہ دینا، جھک کر ناتوانی سے چلنا یا ٹیکا دے کر چلنا۔

هَادِیْ۔ اللہ تعالیٰ کا ایک نام ہادی ہے۔ یعنی اُس نے اپنے بندوں کو راہ بتلائی، اپنی معرفت کی تدبیر سکھائی اور ہر جاندار کو اپنی حفاظت اور حیات کا طریق بتایا۔

اَلْهَدْیُ الصَّالِحُ وَالسَّمْتُ الصَّالِحُ جُزْءٌ مِّنْ خَمْسَةٍ وَّعِشْرِیْنَ جُزْءًا مِّنَ النُّبُوَّةِ۔ اچھے طریق پر چلنا اور اچھی خصلت پر رہنا نبوت کے پچیس حصوں میں سے ایک حصہ ہے (یعنی پیغمبروں کی خصلت ہے اِس کا یہ مطلب نہیں کہ نبوت کے ٹکڑے ہوتے ہیں نہ یہ کہ جو اُن کو حاصل کرے وہ نبوت حاصل کرلے کیونکہ نبوت کسبی اور اختیاری نہیں بلکہ خالص پروردگار کی عطا ہے)۔

وَاهْدُوْا هَدْیَ عَمَّارٍ۔ عمار کی روش پر چلو (اُن کی سیرت اور خصلت اختیار کرو)۔

اِنَّ اَحْسَنَ الْهَدْیِ هَدْیُ مُحَمَّدٍ۔ سب سے بہتر طریق محمدؐ کا طریق ہے (آپ نے جو رستہ دین و دُنیا کا بتلایا اُس سے بہتر کوئی رستہ نہیں اور جو درویش یا فقیر یا صوفی دوسرا راستہ بتلائے وہ ہرگز اس راستہ کے برابر نہیں ہوسکتا جو پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کا تھا)۔

کُنَّا نَنْظُرُ اِلٰی هَدْیِهٖ وَدَلِّهٖ۔ ہم آپ کے طریق اور خصلت کو دیکھتے رہتے۔

سَلِ اللّٰهَ الْهُدٰی۔ اے علی! اللہ تم سے ہدایت مانگو (وہ سیدھے راستے پر چلنے کی توفیق دے)۔

قُلِ اللّٰهُمَّ اهْدِنِیْ وَسَدِّدْنِیْ وَاذْکُرْ بِالْهُدٰی هِدَایَتَكَ الطَّرِیْقَ وَبِالسَّدَادِ تَسْدِیْدَكَ السَّهْمَ اے علی! یوں کہہ، یا اللہ مجھ کو راستہ بتا اور مجھ کو سیدھا رکھ اور دل میں (یہ دُعا مانگتے وقت) راستہ معلوم کرنے اور تیر کو سیدھا دشمن کی طرف کرنے کا تصور کر۔

تَمَسَّکُوْا بِسُنَّتِیْ وَسُنَّةِ الْخُلَفَاءِ الرَّاشِدِیْنَ الْمَهْدِیِّیْنَ۔ میرے طریق کو اور راہ پانے والے حق پر چلنے والے خلفاء کے طریق کو تھامے رہو۔

یَهْدُوْنَ بِغَیْرِ هَدْیِهٖ۔ آپ کے راستے کے سوا دوسرے رستہ پر چلیں گے۔

قَرِیْبُ السَّمْتِ وَالْهَدْیِ خصلت اور طریق میں آں حضرتؐ کے قریب (یعنی عبداللہ بن مسعودؓ)

رَاَیْتُ هَدْیَهٗ۔ میں نے ان کی چال دیکھی۔

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهُ هَادِیًا مَّهْدِیًّا۔ یا اللہ اس کو راہ بتلانے والا اور راہ پایا ہوا کر (یہ آنحضرتؐ نے معاویہؓ کے لئے دُعا کی)۔

اَللّٰهُمَّ اهْدِنِیْ فِیْمَنْ هَدَیْتَ۔ یا اللہ! جن لوگوں کو تو نے ہدایت کی ہے ان میں مجھ کو بھی شریک فرما ہدایت کر۔

خَیْرُ الْهَدْیِ هَدْیُ مُحَمَّدٍ۔ بہتر راستہ محمد صلعم کا راستہ ہے۔

اَللّٰهُمَّ اهْدِنِیْ لِاَحْسَنِ الْاَخْلَاقِ یا اللہ مجھ کو اچھے اخلاق کی توفیق دے (عمدہ عادات اور اطوار اختیار کروں)۔

مَثَلُ مَا بَعَثَنِیَ اللّٰهُ مِنَ الْهُدٰی وَالْعِلْمِ۔ اللہ تعالےٰ نے جو طریقہ اور علم مجھ کو دے کر بھیجا ہے اس کی مثال۔

رَغِبُوْا عَنْ هُدَی الرَّسُوْلِ۔ پیغمبر کی ہدایت سے اُنھوں نے نفرت کی۔

مَنْ هَدٰی زُقَاقًا کَانَ لَهٗ مِثْلُ عِتْقِ رَقَبَةٍ۔ جو شخص اندھے یا راستہ گم کئے ہوئے شخص کو راستہ بتلائے اس کو اتنا ثواب ملے گا جتنا ایک بردے کے آزاد کرنے میں ملتا ہے ایک روایت میں هَدّٰی ہے یعنی جس نے کھجور کے درختوں کی ایک قطار صدقہ کی۔

هَلَكَ الْهَدِیُّ وَمَاتَ الْوَدِیُّ۔ جانور مر گئے اور

Marfat.com

کھجور کے درخت سوکھ گئے (یعنی خشک سالی ہے۔ اگرچہ ہدی اس جانور کو کہتے ہیں جو مکہ میں قربانی کے لئے بھیجا جائے۔ مگر یہاں ہر ایک جانور مراد ہے)۔

وَلَمْ یَسُقِ الْھَدْیَ یا الْھَدِیَّ۔ اُس نے قربانی نہیں کی (یعنی قربانی کا جانور ساتھ نہیں لایا)۔

بَابُ الدُّعَاءِ لِلنِّسَاءِ اللَّاتِیْ یُھْدِیْنَ وَالْعَرُوْسِ
اس باب میں یہ بیان ہے کہ شادی میں جو عورتیں مہمان بُلائی جائیں وہ ان عورتوں کے لئے دُعا کریں جو دُلہن کو دُولہا کے پاس بھیجتی ہیں اور دولہن کے لئے۔

فَاَھْدَتْ ہُنَّا لَہٗ۔ اُنھوں نے ان کو دولہا کے پاس گزران دیا۔

مَنْ اُھْدِیَ دَعِنْدَہٗ جُلَسَاؤُہٗ فَھُوَ اَحَقُّ۔ جس شخص کے پاس کچھ ہدیہ آئے اور اس کے ساتھی وہاں بیٹھے ہوں تو وہ اس کا زیادہ حق دار ہے۔ (ابن عباس سے منقول ہے کہ ساتھی بھی اس ہدیے میں شریک ہوں گے لیکن یہ روایت صحیح نہیں ہوئی۔ امام ابو یوسفؒ سے منقول ہے کہ ہارون رشید خلیفۂ عباسی کے پاس بہت سا مال تحفہ کے طور پر آیا وہاں یہ حدیث بیان کی گئی (کہ ہدایا مشترک ہوں گے) تو ابو یوسف نے کہا کہ یہ حدیث ان تحفوں میں ہے جو کھانے کی قسم سے ہوں (مثلاً میوہ، مٹھائی، حلوا، پوری، پلاؤ وغیرہ) اور روپیہ اشرفی وغیرہ میں ساتھیوں کا حصّہ نہ ہوگا۔

کُلْ ھٰذَا وَاَھْدِ۔ اس کو کھا اور اپنے ہمسایوں کو تحفہ کے طور پر بھیج دے۔

طَلَعَتْ ھَوَادِی الْخَیْلِ۔ گھوڑوں کی گردنیں نمودار ہوئیں

اِبْعَثْنِیْ بِھَا فَاِنَّھَا ھَادِیَۃُ الشَّاۃِ۔ اس کو بھیج دے یہ بکری کی گردن ہے۔

فَکَاَنَّمَا اَھْدٰی دَجَاجَۃً وَکَاَنَّمَا اَھْدٰی بَیْضَۃً۔ جیسے اس نے ایک مرغی بھیجی یا ایک انڈا بھیجا۔

خَرَجَ فِیْ مَرَضِہِ الَّذِیْ مَاتَ فِیْہِ یُھَادٰی بَیْنَ رَجُلَیْنِ
آنحضرتؐ اس بیماری میں جس میں انتقال فرمایا حجرے سے نکلے دو مردوں پر ٹیکا دیئے ہوئے (اُن دونوں مردوں کو یُھَادِیَانِ کہیں گے)۔

فَمَا ھَدٰی مِمَّا رَجَعَ: (عبداللہ بن ابی سلیط نے عبدالرحمٰن بن زید بن حارثہ سے کہا جب انھوں نے ظہر کی نماز میں دیر کی تھی۔ کیا لوگ یہ نماز اسی وقت پڑھا کرتے تھے عبدالرحمٰن نے جواب میں صرف "لَا وَاللہِ" کہا۔ یعنی نہیں قسم بخدا اور جواب میں کوئی دلیل بیان نہیں کی)۔

ھَدَیْتُ لَکَ کو بعض عرب بَیَّنْتُ لَکَ کی جگہ استعمال کرتے ہیں یعنی میں نے تجھ سے بیان کر دیا۔

مَنْ دَعَا اِلَیْہِ ھَدٰی یا ھُدِیَ۔ جو شخص لوگوں کو قرآن کی طرف بلائے اُس نے رستہ بتلایا، یا اس کو راستہ بتلایا گیا۔ یعنی وہ ہادی ہے یا مہدی ہے۔

مَثَلُ الَّذِیْ یُعْتِقُ عِنْدَ الْمَوْتِ کَالَّذِیْ یُھْدِیْ اِذَا شَبِعَ۔ جو شخص مرتے وقت لونڈی غلام کو آزاد کرے اس کی مثال اس شخص کی سی ہے جو سیر ہو جانے کے بعد کسی کو ہدیہ بھیجے۔

اَللّٰھُمَّ اھْدِ قَلْبَہٗ وَثَبِّتْ لِسَانَہٗ۔ (حضرت علی رضی نے کہا آں حضرت نے میرے لے یوں دُعا کی۔ یا اللہ! تو اس کے دل کو ہدایت کر اور اس کی زبان مضبوط کر (زبان سے صحیح اور درست ہی بات نکلے) اس کے بعد سے مجھ کو کسی فیصلہ میں شک نہیں ہوا اگر کوئی یہ اعتراض کرے کہ حضرت علی رضی نے مرتدوں کے جلا دینے میں خطا کی۔ اسی طرح کئی فرعی مسائل میں جیسے بچوں کی شہادت بڑوں کے مقابل قبول کرنے میں، وغیرہ، تو اس کا جواب یہ ہے کہ اِس دُعا کا یہ مطلب نہیں کہ حضرت علی رضی سے سہو و نسیان نہ ہوگا کیونکہ یہ تو پروردگار کی صفت ہے۔ خود آنحضرتؐ سے کئی مقاموں میں سہو اور مسامحہ ہوا ہے۔ مثلاً قیدیوں سے فدیہ لینے میں بلکہ آنحضرتؐ کی غرض یہ تھی کہ اکثر باتوں میں ان کا حکم صحیح کہ یعنی صحت اور صواب خطا پر غالب ہو، جیسے ابن عباس کے لئے

دُعا فرمائی تھی کہ ان کو قرآن کی تفسیر سکھلا دے اور ان کو فقیہ بنا دے۔ حالانکہ غسلین اور رقیم اور حنان الفاظ قرآنی کے معانی اُن کو معلوم نہیں ہوئے اور فقہ میں ان کے بعضے اقوال بالکل رَدّ کر دیئے گئے ہیں اور لوگوں نے اُن پر عمل نہیں کیا، اِس کے علاوہ یہ کیا ضرور ہے کہ پیغمبر جو دُعا کریں وہ بارگاہِ الٰہی میں مقبول ہو جائے۔ آں حضرت اپنے چچا ابو طالب کے لئے دُعا کر رہے تھے تو یہ آیت اُتری مَا کَانَ لِلنَّبِیِّ وَالَّذِیْنَ اٰمَنُوْا (تا آخر) اور حضرت علی رض کے فیصلے اور احکام بعضے ایسے ہیں کہ آدمی کی عقل اُن کو سُن کر حیران ہوتی ہے (یہ آپ کی کمال ذکاوت اور معاملہ فہمی تھی) اور حضرت عائشہ رض نے ان کے باب میں جو کہا ہے وہ مشہور ہے۔ اور حضرت عمر رضی اللہ تعالےٰ عنہ نے باوجودیکہ وہ صاحب الہام تھے یہ کہا کہ اگر علی رض نہ ہوتے تو عمر ہلاک ہو جاتا۔ کذا فی مجمع البحار)

اِھْدِنِیْ بِالْھُدٰی۔ مجھ کو ہدایت کا راستہ بتلا دے۔

غَیْرَ اَنَّ الصِّدْقَ یَھْدِیْ اِلَی الْبِرِّ۔ سچائی نیکی کی طرف لے جاتی ہے۔

مَھْدِیُّ اٰخِرِ الزَّمَانِ۔ وہ مسلمانوں کے امام ہوں گے جو حضرت عیسیٰ ع کے زمانے میں آئیں گے۔ ان کے ساتھ نماز پڑھیں گے اور دونوں مل کر دجال سے لڑیں گے اور قسطنطنیہ پھر نصاریٰ کے ہاتھ سے لے لیں گے اور عرب اور عجم تک ان کی حکومت پھیل جائے گی اور زمین کو عدل و انصاف سے بھر دیں گے، ان کی پیدائش مدینہ میں ہوگی اور مسلمان اُن سے زبردستی مکہ میں رکن اور مقام ابراہیم کے درمیان بیعت کریں گے اور ہند کے بادشاہ ان کی پناہ چاہیں گے)

فَاسْتَقْبَلَھُمَا ھَدِیَّۃٌ۔ ان کے سامنے ایک شخص کچھ ہدیہ لئے ہوئے آیا۔

ھَدْیٌ اور ھَدِیٌّ۔ وہ اونٹ یا گائے یا بکری جو بیت اللہ کو بھیجی جائے

وَلِکُلِّ قَوْمٍ ھَادٍ۔ آدھے حضرت علی رض مراد ہیں شیعہ کی تفسیر ہے اور اہلِ سنت نے بھی اس کو نقل کیا ہے اور ہادی امام محمد بن علی جواد کا لقب ہے)۔

اَعُوْذُ بِکَ مِنَ الشِّرْکِ وَھَوَادِیْہِ۔ یا اللہ تیری پناہ شرک سے اور شرک کی ابتداء اور شروع سے۔

تَھَادُوْا تَحَابُّوْا۔ ایک دوسرے کو ہدیہ بھیجا کرو محبت ہو جائے گی۔

کَانَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یَسْتَھْدِیْ مَاءَ زَمْزَمَ۔ آنحضرت صلعم زمزم کے پانی کا ہدیہ چاہتے (مجمع البحرین میں ہے کہ امام مہدی آخر الزماں محمد بن حسن عسکری ہیں جو بارھویں امام ہیں)۔

کُنْتُ اَشْبَھَھُمْ بِرَسُوْلِ اللّٰہِ ھَدْیًا۔ حضرت علی رض نے کہا۔ میں سب سے زیادہ سیرت اور طریقہ معاشرت میں آں حضرت ص کے مشابہ تھا۔

بابُ الہاء مع الذّال

ھَذَبٌ۔ کاٹنا، صاف کرنا، خالص کرنا، اصلاح کرنا، درست کرنا، بہنا، جلدی جانا۔

تَھْذِیْبٌ۔ جلدی جانا، درست کرنا، صاف کرنا، مہذب بنانا۔

مُھَاذَبَۃٌ۔ جلدی کرنا۔

اِھْذَابٌ کے بھی یہی معنی ہیں۔

تَھَذُّبٌ۔ درست ہونا۔

ھَذَبٌ۔ صفائی اور خلوص۔

فَرَسٌ ھَذِبٌ۔ گھوڑا تیز بھاگنے والا۔

اِنِّیْ اَخْشٰی عَلَیْکُمُ الطَّلَبَ فَھَذِّبُوْا۔ میں ڈرتا ہوں تمہارے پیچھے لوگ تمہارے پکڑنے کو نہ آتے ہوں اس لئے جلدی بھاگو۔

ھَذَبَ اور اَھْذَبَ اور ھَذَّبَ۔ سب کے معنی جلدی بھاگا۔

Marfat.com

فَجَعَلَ يَهُذُّ الرُّكُوعَ جلدی جلدی رکوع کرنا شروع کیا پے در پے۔

هَذٌّ - جلدی کاٹنا، جلدی پڑھنا (جیسے اِهْتِذَاذٌ ہے)

هَذَاذَيْكَ - کاٹ کے بعد کاٹ۔

قَالَ لَهُ رَجُلٌ قَرَأْتُ الْمُفَصَّلَ اللَّيْلَةَ فَقَالَ أَهَذًّا كَهَذِّ الشِّعْرِ - ایک شخص نے عبداللہ بن مسعودؓ سے کہا میں نے آج کی رات سارا مفصل (یعنی سورۂ قٓ یا حجرات سے اخیر تک) پڑھ ڈالا۔ عبداللہ نے کہا ہاں، جلدی جلدی پڑھا ہوگا جیسے شعر پڑھے جاتے ہیں (عبداللہ نے جلد پڑھنے پر انکار کیا تو معلوم ہوا کہ قرآن کا جلد جلد پڑھنا منع ہے۔ جمہور علماء کا یہی قول ہے کرمانی نے کہا عبداللہ نے غور کے ساتھ نہ پڑھنے پر انکار کیا۔ اُن کا یہ مطلب نہیں کہ جلد جلد پڑھنا جائز ہے)۔

هَذَا - اسم اشارہ ہے بمعنی یہ۔

فَهَذِهِ بِهَذِهِ - یہ اس کا بدل ہے۔

لَا تَهُذُّوا الْقُرْآنَ كَهَذِّ الشِّعْرِ - قرآن کو اتنا جلد جلد مت پڑھو جیسے اشعار پڑھتے ہیں۔

هَذَرٌ یا تَهْذَارٌ - بیہودہ بکنا، سخت گرم ہونا۔

هَذَرٌ - باطل اور غلط کلام، بہت کہنا جیسے اِهْذَارٌ ہے۔

مِهْذَارٌ اور هَذَّارٌ اور هَذِرٌ بہت بکنے والا۔

لَا نَزْرٌ وَلَا هَذَرٌ - تھوڑا ہے نہ بہت۔

مَا شَبِعَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الْكِسَرِ الْيَابِسَةِ وَقَدْ أَصْبَحْتُمْ تَهْذِرُونَ الدُّنْيَا - آنحضرت سوکھی روٹی کے ٹکڑوں سے بھی سیر نہیں ہوئے (وہ بھی روا پیٹ بھر کر نہ لی) اور تم دنیا کے مال خوب اڑا رہے ہو اسراف کرتے ہو (ایک روایت میں تَهُذُّونَ ہے یعنی دنیا کا مال کاٹ کر اپنے پاس اکٹھا کرتے ہو)۔

مَلْغَاةُ أَوَّلِ اللَّيْلِ مَهْذَرَةٌ لِآخِرِهِ - شروع رات میں بیہودہ باتیں کرنا (نقل حکایات وغیرہ) اخیر رات میں پڑے رہنے کا باعث ہوتا ہے (اخیر رات میں آدمی تھک کر سو جاتا ہے۔ ایک روایت میں یوں ہے اور مشہور روایت مَهْدَنَةٌ ہے جیسے اوپر گزر چکا)۔

لَا تَتَزَوَّجَنَّ هَيْذَرَةً - بکی (بکنے والی) عورت سے نکاح مت کر۔

هَذْرَمَةٌ - بہت باتیں کرنا یا جلد جلد پڑھنا، باتیں کرنا۔

هَذْرَمِی - بڑی باتونی غل مچانے والی عورت۔

لَأَنْ أَقْرَأَ الْقُرْآنَ فِي ثَلَاثٍ أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ أَنْ أَقْرَأَهُ فِي لَيْلَةٍ كَمَا يَقْرَأُ هَذْرَمَةً - اگر میں قرآن کو تین راتوں میں پڑھوں تو یہ مجھ کو زیادہ پسند ہے اس سے کہ ایک رات میں جلدی جلدی پڑھ ڈالوں۔

أَقْرَأُ الْقُرْآنَ فِي ثَلَاثٍ فَقَالَ لَأَنْ أَقْرَأَ الْبَقَرَةَ فِي لَيْلَةٍ فَأُدَبِّرَهَا أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ أَنْ أَقْرَأَ كَمَا تَقُولُ - ایک شخص نے کہا میں قرآن کو تین دن میں پڑھ ڈالتا ہوں ابن عباس نے کہا اگر میں ایک رات میں صرف سورۂ بقرہ غور کرکے پڑھوں تو یہ مجھ کو تیری طرح پڑھنے سے اچھا معلوم ہوتا ہے۔

وَقَدْ أَصْبَحْتُمْ تُهَذْرِمُونَ الدُّنْيَا - تم تو دنیا میں خوب کشادگی کے ساتھ بسر کر رہے ہو (اچھے اچھے کھانے کھاتے ہو، عمدہ عمدہ کپڑے پہنتے ہو)۔

لَا تَقْرَأِ الْقُرْآنَ هَذْرَمَةً - جلدی جلدی قرآن مت پڑھ۔

هَذْرَمَ وِرْدَهُ - اپنا وظیفہ جلد جلد پڑھ لیا۔

هَذْمٌ - جلدی کاٹ ڈالنا، جلدی کھا لینا۔

هُذَامٌ - بہادر کاٹنے والی تلوار جیسے مِهْذَمٌ ہے۔

كُلْ مِمَّا يَلِيكَ وَإِيَّاكَ وَالْهَذْمَ - اپنے پاس سے کھا (دوسری طرف ہاتھ مت دوڑا) اور جلدی کھانے سے بچا رہ۔

هَيْذَامٌ - بڑا کھانے والا۔

Marfat.com

هٰذِهٖ ۔ یہ

هٰذِهٖ وَهٰذِهٖ سَوَاءٌ ۔ یہ انگلی اور یہ انگلی یعنی چھنگلیا اور انگوٹھا برابر ہے۔

رَبِّ هٰذِهٖ ۔ اے رب! میں صرف یہ چاہتا ہوں۔

كُنْتُ اَنْهَاكَ عَنْ هٰذَا ۔ میں تم کو اس سے منع کرتا تھا (یہ عبد اللہ بن عمر رضؓ نے عبد اللہ بن زبیر رضؓ کی لاش سے کہا۔ یعنی میں تم سے کہتا تھا کہ خلافت قبول نہ کرو، تم نے نہ مانا آخر مارے گئے (معلوم ہوا کہ مُردوں سے خطاب کرنا درست ہے جیسے آنحضرت ﷺ نے بدر کے کافروں سے خطاب کیا تھا)۔

هٰذِهِ الْقِبْلَةُ ۔ یہ قبلہ ہے یعنی کعبہ نہ کہ حرم اور نہ مکہ اور نہ مسجد (یعنی نماز میں کعبہ کی طرف منہ ہونا چاہیے)۔

باب الہاء مع الراء

هَرَبٌ یا هُرُوْبٌ یا مَهْرَبٌ یا هَرَبَانٌ بھاگنا، جلدی چلنا دور جانا، غرق ہو جانا (یعنی کسی کام میں ایسا معروف ہو جانا کہ دوسرا خیال نہ رہے) غائب ہو جانا۔

اِهْرَابٌ غرق ہو جانا، ڈرے ہوئے جلد جانا، بھاگنے کے لئے لاچار کرنا۔

تَهَارُبٌ ۔ ایک دوسرے کے ساتھ بھاگنا۔

مَالَهٗ هَارِبٌ وَلَا قَارِبٌ ۔ اس کے پاس کچھ نہیں ہے یا کوئی اس سے بھاگتا ہے نہ اس کے پاس جاتا ہے۔

قَالَ لَهٗ رَجُلٌ مَالِيْ وَلِعِيَالِيْ هَارِبٌ وَلَا قَارِبٌ غَيْرُهَا ۔ اس اونٹنی کے سوا نہ میرے پاس کوئی پانی پی کر لوٹنے والا جانور ہے نہ پانی پر جانے والا۔

يَا مَلْجَاَ الْهَارِبِيْنَ اے بھاگنے والوں کی پناہ

هَرْتٌ ۔ طعنہ مارنا، گوشت کو بہت پکانا، پھاڑ ڈالنا۔

هَرَتٌ ۔ ہریت ہونا۔

هَرِيْتٌ ۔ کشادہ اور وہ عورت جس کے دونوں راستے ایک ہو گئے ہوں اور وہ شخص جو راز کو نہ چھپائے اور بری باتیں منہ سے نکالے اور کشادہ جبڑوں والا۔

اِنَّهٗ اَكَلَ كَتِفًا مُتَهَرِّتَةً ۔ آں حضرت ﷺ نے موندھے کا گوشت کھایا جو پک پک کر ٹکڑے ٹکڑے ہو گیا تھا۔

لَحْمٌ مُتَهَرِّتٌ ۔ گوشت اتنا پکا ہوا کہ پھٹ کر ٹکڑے ٹکڑے ہو گیا ہو (بعضوں نے کہا صحیح كَتِفًا مُهَرَّدَةً ہے دال مہملہ سے اور لَحْمٌ مُهَرَّدٌ کے وہی معنی ہیں یعنی گوشت بہت پکا ہوا جو ٹکڑے ٹکڑے ہو گیا ہو (خوب گل گیا ہو)۔

لَا تُحَدِّثْنَا عَنْ مُتَهَارِتٍ ۔ ہم کو اس شخص کی حدیث مت سناؤ جو باتونی ہو یہ هَرَتَ الشِّدْقَ سے نکلا ہے یعنی جبڑا کشادہ ہو۔ اور رَجُلٌ اَهْرَتُ کشادہ جبڑے والا بڑا بات کرنے والا۔

هَارُوْتُ اور مَارُوْتُ دو فرشتے ہیں جو تعلیم سحر کے لئے اتارے گئے ہیں لوگوں کی آزمائش کے لئے۔ ان کا قصہ مشہور ہے۔

هَرَتَ عِرْضَهٗ ۔ اس کی عزت پر طعنہ کیا۔

هَرَتَ الثَّوْبَ ۔ کپڑا پھاڑ ڈالا۔

هَرْجٌ ۔ بہت جماع کرنا، فتنہ اور خرابی میں پڑنا، دروازہ کھلا رہنے دینا، دوڑنا

تَهْرِيْجٌ ۔ دوپہر کو چلانا، ڈانٹنا، چیخنا۔

تَهَارُجٌ ۔ ایک دوسرے سے مقابل ہونا۔

بَيْنَ يَدَيِ السَّاعَةِ هَرْجٌ ۔ قیامت کے سامنے ہرج ہوگا یعنی جنگ اور اختلاط (یعنی کاموں کا خلط ملط اچھے برے کی تمیز نہ ہونا، اصل میں ہرج کے معنی کثرت اور کشادگی۔

اَلْعِبَادَةُ فِي الْهَرْجِ فتنہ اور فساد کے وقت اللہ کی عبادت کرنا۔

فَذٰلِكَ حِيْنَ اسْتَهْرَجَ لَهُ الرَّاْئُ یہ اس وقت ہے جب اس کی رائے کشادہ اور قوی ہو گئی ہو۔

لَا تَكُوْنَنَّ فِيْهَا مِثْلَ الْجَمَلِ الرَّدَاحِ يُحْمَلُ عَلَيْهِ الْحِمْلُ الثَّقِيْلُ فَيَهْرِجُ فَيَبْرُكُ وَلَا يَنْبَعِثُ حَتّٰى يُنْحَرَ

Marfat.com

(عبداللہ بن عمر نے کہا) میں تو اِس فتنہ میں اُس اونٹ کی طرح
رہوں گا جو بیمار ہو اور اس پر بھاری بوجھ لاد دیا جائے، وہ
حیران ہو کر بیٹھ جائے اور کسی طرح نہ اُٹھے، یہاں تک کہ اس کو کاٹ کر
کر ڈالیں ذبح کر دیں) عرب لوگ کہتے ہیں ھَاجَ الْبَعِیْرُ یَھْرِجُ
ھَرْجًا۔ جب گرمی کی شدت سے یا طراق بہت ملنے سے یا بھاری
بوجھ لادنے سے اونٹ پریشان اور بے قرار ہو جائے۔)
اِنَّمَا ھُمْ ھَرْجًا مَرْجًا۔ بہشتی لوگ خوب جماع کریں گے
اپنی عورتوں سے جُڑے رہیں گے
حَتّٰی یَکْثُرَ الْھَرْجُ وَالْمَرْجُ یہاں تک کہ خون ریزی
اور فساد بہت ہو
یَتَھَارَجُوْنَ تَھَارُجَ الْبَھَائِمِ چوپایوں کی طرح جماع
کریں گے (بالکل ننگے ہو کر یا لوگوں کے سامنے بے شرم ہو کر
تَھَارُجَ الْحُمُرِ گدھوں کی طرح جماع کریں گے
اَلْھَرْجُ اَلْقَتْلُ بِھَا جبشی زبان میں ہرج خون ریزی
کو کہتے ہیں اور عربی میں بھی اس معنی میں مستعمل ہے تو یہ راوی
کا گمان ہے یا یہ لفظ دونوں زبان کا ہے
اِنَّہٗ یَأْتِیْ عَلَی النَّاسِ زَمَانٌ ھَمَّاجٌ لَا یَأْنَسُوْنَ
فِیْہِ اِلَّا بِکُتُبِہِمْ۔ ایک زمانہ لوگوں پر ایسا آئے گا کہ کتاب
کے سوا کوئی دل بہلاوا نہ ہوگا لوگوں میں انسانیت اور مروّت
نہ رہے گی ان کی صحبت سے اور تکلیف پہنچے گی ایسی حالت میں
کتاب کے سوا اور کوئی رفیق نہ ہوگا "وخیر جلیس فی الزمان
کتاب" ایک شاعر کا قول ہے)۔
ھَرْدٌ۔ پھاڑنا، چیرنا، گوشت کو اتنا پکانا کہ بالکل گل جائے،
قادر ہونا، طعنہ کرنا
ھِرَادَۃٌ بمعنی اِرَادَۃٌ ہے
اِنَّہٗ یَنْزِلُ بَیْنَ مَھْرُوْدَتَیْنِ حضرت عیسیٰ دو چادروں میں
یا دو جوڑے پہنے ہوئے اُتریں گے یا ایسے دو کپڑے پہنے ہوئے
جو ورس و زعفران میں رنگے ہوئے ہوں گے قتیبی نے کہا
راویوں نے اس حدیث میں غلطی کی ہے اور صحیح مَھْرُوْدَتَیْنِ

ہے یعنی دو زرد کپڑے پہنے ہوئے۔ ابن انباری نے کہا
مَھْرُوْدَتَیْنِ اور مَھْرُوْذَتَیْنِ دال اور ذال دونوں
سے مروی ہے یعنی ہلکے زرد دو کپڑوں میں، اور۔ لفظ اس
حدیث کے سوا اور کہیں ہم نے نہیں سُنا۔
اِنَّ الْمَسِیْحَ یَنْزِلُ عِنْدَ الْمَنَارَۃِ الْبَیْضَاءِ شَرْقِیَّ
دِمَشْقَ فِیْ مَھْرُوْدَتَیْنِ۔ حضرت مسیح ؑ سفید مینار پر جو
دمشق کے مشرقی جانب ہے اُتریں گے۔
ذَابَ جِبْرِیْلُ حَتّٰی صَارَ مِثْلَ الْھُرْدِیَّۃِ حضرت
جبرئیلؑ گھلتے گھلتے مسور کے دانے کے برابر ہو گئے۔
ھَرْذَلَۃٌ۔ لٹک جانا ڈھیلا ہو جانا۔
فَاَقْبَلَتْ تُھَرْذِلُ۔ وہ ڈھیلی ہو کر لٹکتی ہوئی آئی۔
ھَرٌّ۔ یا ھَرِیْرٌ۔ ناپسند کرنا، کروہ جاننا، آواز کرنا، جاری
ہونا، بدخلق ہونا۔
مُھَارَّۃٌ۔ آواز کرنا کتے کی طرح۔
اِھْرَارٌ۔ چلوانا، بھونکوانا۔
نَھٰی عَنْ اَکْلِ الْھِرِّ وَ ثَمَنِہٖ۔ آں حضرت نے بلّی کا
گوشت کھانے سے منع فرمایا اور اس کو بیچ کر اس کی قیمت
کھانے سے (بعضوں نے کہا یہ ممانعت جنگلی بلی سے خاص
ہے اور پلی ہوئی بلی کا بیچنا درست ہے۔ کابلی لوگ کابل سے
بلیاں لاکر ہندوستان میں بیچتے رہتے ہیں۔ عرب لوگ ھِرٌّ
اور ھِرَّۃٌ بِسَّۃٌ اور زبلے کو سِنَّوْرٌ کہتے ہیں)۔
اِنْ ھِیَ ھَرَّتْ وَ اَزْبَأَرَّتْ فَلَیْسَ لَھَا اگر وہ ادا
کرے اور پھول جائے تو اس کی نہیں ہے
شَرٌّ اَھَرَّ ذَا نَابٍ۔ کسی شر نے کتے کو بھونکوایا (یعنی
کتا جو بھونکا تو کوئی خرابی ضرور ہے چور آیا یا اور کوئی آفت
آئی)۔
اِنَّ الْکَلْبَ یَھِرُّ مِنْ وَرَاءِ اَھْلِہٖ۔ آں حضرت نے
قرآن کے قاری اور صدقہ دینے والے کا بیان کیا۔ ایک شخص
نے عرض کیا یا رسول اللہ صلعم بہادری جو آدمی میں ہوتی ہے،

Marfat.com

اس کی فضیلت میں سے ہے) آپ نے فرمایا بہادری ان دونوں کے برابر نہیں ہے (یعنی قرآن پڑھنے اور صدقہ دینے کے کیونکہ بہادری تو ایک خلقی صفت ہے انسان کو تو اس کی طبیعت بہادری پر برانگیختہ کرتی ہے کچھ ثواب کے لئے بہادری نہیں کرتا برخلاف تلاوت قرآن اور صدقہ کے، یہ دونوں محض ثواب کے لئے کئے جاتے ہیں) دیکھو کتا بھی اپنے گھر والوں کی پشتی پر بھونکتا ہے۔

لَا اَعْقِلُ الْكَلْبَ الْهَرَّارَ۔ جو کتا بھونکتا ہو اس کا تاوان میں نہیں دلاتا (اگر کوئی اس کو مار ڈالے تو اس کو کچھ نہ دینا ہوگا۔ کیونکہ وہ موذی ہے)

اَلْهَرَّارَةُ الَّتِيْ تَهِرُّ زَوْجَهَا۔ جو عورت (کتے کی طرح) اپنے خاوند پر بھونکتی ہے۔

وَاَعَادَ لَهَا الْمُطِيَّ هَارًّا۔ اس کے اونٹ لوٹا دیئے۔

سَمِعْتُ هَرِيْرًا كَهَرِيْرِ الرَّحٰى۔ میں نے ایک ایسی آواز سنی جیسے چکی گھومتی ہے۔

اِنَّ الْهِرَّةَ سَبُعٌ۔ بلی ایک درندہ جانور ہے (اس کا جھوٹا پاک ہے)۔

اَبُوْ هُرَيْرَةَ رضؓ۔ مشہور صحابی ہیں ان کا نام عبداللہ تھا کہتے ہیں ایک روز وہ اپنی آستین میں ایک بلی اٹھا کر لائے آنحضرتؐ نے پوچھا یہ کیا ہے؟ انھوں نے کہا بلی۔ آنحضرتؐ نے فرمایا یا ابا ہریرۃ اس روز سے ان کی کنیت ابوہریرہ مشہور ہوگئی سب صحابہ رضؓ سے زیادہ انھوں نے حدیثیں روایت کی ہیں اب اس میں اختلاف ہے کہ اَبِيْ هُرَيْرَةَ پڑھنا چاہئے یا اَبِيْ هُرَيْرَةٍ اور صحیح امر ثانی ہے کیونکہ ہریرہ رضؓ کے غیر منصرف ہونے کی کوئی وجہ نہیں ہے بعضوں نے کہا غیر منصرف ہے بوجہ ترکیب اور علمیت کے۔ اور مشہور یہی ہے اور ہم نے اپنے مشائخ کے سامنے یوں ہی پڑھا ہے۔

فَجَاءَتْ هِرَّةٌ فَاَصْغٰى لَهَا الْاِنَاءَ۔ آنحضرتؐ کے پاس ایک بلی آئی، آپ نے اس کے پینے کے لئے برتن کو جھکا دیا (معلوم ہوا بلی کا جھوٹا پاک ہے۔ اسی طرح ہر درندے کا پاک)۔

لَيْلَةُ الْهَرِيْرِ۔ ایک جنگ ہے جو حضرت علی رضؓ اور معاویہؓ میں کوفہ کے قریب ہوئی۔

اِنَّ امْرَاَةً دَخَلَتِ النَّارَ فِيْ هِرَّةٍ۔ ایک عورت ایک بلی کی وجہ سے دوزخ میں گئی۔

هَرَسَ۔ خوب کھانا، خوب کوٹنا۔

هَرَسٌ۔ بہت کھانا۔

هَرِسٌ۔ بلا اور شیر۔

هَرِيْسَةٌ۔ مشہور کھانا ہے جو گیہوں اور گوشت سے بنایا جاتا ہے۔

مِهْرَاسٌ۔ ہاون دستہ، کھرل۔

اِنَّهٗ عَطِشَ يَوْمَ اُحُدٍ فَجَاءَهٗ عَلِيٌّ بِمَاءٍ مِّنَ الْمِهْرَاسِ فَعَافَهٗ وَغَسَلَ بِهِ الدَّمَ عَنْ وَجْهِهٖ۔ آنحضرتؐ جنگ احد کے دن پیاسے ہوئے تو حضرت علی ایک (کھدے ہوئے پتھر میں سے جس میں پانی جمع ہوتا ہے) پانی لیکر آئے۔ آپ کو اس کا پینا ناپسند ہوا اس سے اپنے منہ کا خون دھویا۔ بعضوں نے کہا مہراس ایک پانی کا نام ہے احد پہاڑ میں۔

وَقُتِلُوْا بِجَانِبِ الْمِهْرَاسِ۔ اور مہراس کے ایک طرف قتل کئے گئے۔ (یہاں مہراس سے وہی پانی مراد ہے)۔

اِنَّهٗ مَرَّ بِمِهْرَاسٍ يَتَجَاذَوْنَهٗ۔ ایک کھرل پر سے گزرے جس کو لوگ اٹھا رہے تھے۔

فَقُمْتُ اِلٰى مِهْرَاسٍ لَنَا فَضَرَبْتُهٗ بِاَسْفَلِهٖ حَتّٰى تَكَسَّرَتْ۔ میں نے ایک کھرل اٹھائی اور نیچے کی طرف سے اس کو مارا یہاں تک کہ وہ ٹوٹ گئی۔

فَاِذَا جِئْنَا مِهْرَاسَكُمْ هٰذَا كَيْفَ نَصْنَعُ۔ جب ہم تمہارے اس کھرل پر آئیں تو کیا کریں۔

كَاَنَّ فِيْ جَوْفِيْ شَوْكَةَ الْهَرَّاسِ۔ گویا میرے پیٹ

Marfat.com

میں ہر اس کانٹا تھا (ہر اس ایک درخت ہے یا ایک جھاڑی ہے کانٹے دار)۔

هَرْشٌ۔ سخت ہونا۔

هَرَشٌ۔ بدخلق ہونا۔

تَهْرِيشٌ۔ لڑا دینا، فساد کرا دینا جیسے مُهَارَشَةٌ اور هِرَاشٌ ہے۔

تَهَرُّشٌ۔ پھٹ جانا۔

تَهَارُشٌ۔ ایک دوسرے پر کودنا۔

يَتَهَارَشُوْنَ تَهَارُشَ الْكِلَابِ۔ ایک دوسرے پر کتوں کی طرح بھونکیں گے (حملہ کریں گے)۔

فَاِذَا هُمْ يَتَهَارَشُوْنَ۔ دیکھا تو وہ آپس میں لڑ رہے ہیں یا ایک دوسرے پر پل گئے ہیں۔

هَرْشَیٰ۔ ایک گھاٹی ہے مکہ اور مدینہ کے درمیان۔ بعضوں نے کہا پہاڑ ہے جحفہ کے قریب۔

هَرْفٌ۔ تعریف میں مبالغہ کرنا۔

تَهْرِيْفٌ۔ جلدی کرنا۔

اِنَّ رُفْقَةً جَاءَتْ وَهُمْ يَهْرِفُوْنَ بِصَاحِبٍ لَهُمْ کچھ رفیق آئے اور وہ اپنے ایک ساتھی کی تعریف میں مبالغہ کرنے لگے۔

لَا تَهْرِفْ قَبْلَ اَنْ تَعْرِفَ۔ بغیر امتحان اور آزمائش کے تعریف نہ کر (جب تک کسی شخص کے اوصاف اچھی طرح نہ جانچے اس کا امتحان نہ لے تعریف کے پل باندھنا حماقت ہے)۔

هَرْقٌ۔ بہانا جیسے تَهْرِيْقٌ اور اِهْرَاقٌ اور هَرَاقَةٌ اور اِهْرِيَاقٌ ہے۔

اَهْرَاقَهٗ۔ اس کو بہایا۔

يُهَرِيْقُهٗ۔ اس کو بہاتا ہے۔

اِرَاقَةٌ۔ بہانا جیسے هِرَاقَةٌ ہے۔

اِنَّ امْرَاَةً كَانَتْ تُهَرَاقُ الدَّمَ۔ ایک عورت کا خون بہایا جاتا تھا (اس کو استحاضہ تھا)۔

هِدَاقٌ۔ پرانا کپڑا

مُهْرَقٌ۔ صاف جنگل، چکنا

مُهْرَقَانٌ۔ سمندر یا جہاں پانی بہے

مَهْرَقَةٌ۔ خط یا رقعہ جو بہہ کر آتا ہے یعنی بھیجا جاتا ہے۔

هَرِيْقُوْا یا اَهْرِيْقُوْا۔ بہاؤ۔

فَاُهْرِيْقَ یا فَهُرِيْقَ۔ وہ بہا دیا گیا (اس حدیث سے یہ نکلتا ہے کہ زمین پر جس پانی سے نجاست دھوئی جائے وہ پاک ہے کیونکہ وہ دوسری جگہ جائے گا جہاں نجاست نہیں گری تھی)

مَا عَمِلَ ابْنُ اٰدَمَ اَحَبَّ اِلَى اللّٰهِ مِنْ هِرَاقَةِ الدَّمِ۔ اس دن اللہ کو کوئی عبادت خون بہانے (قربانی کرنے) سے زیادہ پسند نہیں ہے)۔

اَهْرَاقَ الْمَاءَ۔ پانی بہایا یعنی پیشاب کیا۔

اُهْرِيْقُ الْمَاءَ۔ میں پیشاب کر رہا تھا۔

اِنْ كَانَ يَدُهٗ قَذِرَةً فَاَهْرِقْهُ۔ اگر اس کا ہاتھ گندا تھا تو اس کو بہا دے۔

فَدَعَا بِذَنُوْبٍ فَاُهْرِيْقَ۔ ایک ڈول پانی کا منگوایا وہ اس پر بہا دیا گیا۔

هِرَقْلُ۔ روم کے بادشاہ کا نام تھا۔ جس نے دینار سکہ کئے اور گرجا بنائے۔

هِرِقْلُ۔ چھلنی۔

لَمَّا اُرِيْدَ عَلٰى بَيْعَةِ يَزِيْدَ بْنِ مُعَاوِيَةَ فِيْ حَيَاةِ اَبِيْهِ قَالَ جِئْتُمْ بِهَا هِرَقْلِيَّةً وَقُوْقِيَّةً (جب معاویہؓ نے اپنی زندگی میں یزید سے بیعت کرانا چاہی، تو عبدالرحمن بن ابی بکرؓ نے کہا یہ (خلافت شرعی کاہے کو ہے یہ تو) روم کی شاہی ٹھہری۔ ڈرپوک بیٹے کی آواز (کہ باپ کے بعد بیٹے کو سلطنت ملتی ہے۔ خلافت شرعی کو اس سے کیا واسطہ) مجمع البحرین میں ہے کہ ہرقل اور ضغاطر دونوں روم کے بادشاہ تھے۔ ضغاطر تو مسلمان ہو گیا اور لوگوں کو اسلام کی دعوت دی، آخر اس کو مار ڈالا اور ہرقل مسلمانوں سے لڑتا رہا اور

Marfat.com

اس نے تبوک سے آنحضرتؐ کو لکھا کہ میں مسلمان ہوں۔ لیکن آپ نے فرمایا نہیں وہ نصرانی ہے وہ نجومی بھی تھا آئندہ کے واقعات بھی تجویز کیا کرتا تھا)۔

اَللّٰھُمَّ اِنْ کَانَ ھٰذَا ھُوَ الْحَقُّ مِنْ عِنْدِكَ اَنَّ بَنِيْ ھَاشِمٍ یَتَوَارَثُوْنَ ھِرَقْلًا بَعْدَ ھِرَقْلٍ فَکَذَا۔ یا اللہ! اگر تیرے نزدیک یہی حق ہے کہ بنی ہاشم ایک کے بعد ایک بادشاہ ہوتے رہیں۔

ھَرْمٌ۔ چھوٹے چھوٹے ٹکڑے کاٹنا۔

ھَرَمٌ اور مَھْرَمٌ۔ بوڑھا پھونس ہونا۔

تَھْرِیْمٌ اور اِھْرَامٌ۔ بوڑھا کرنا اور تعظیم کرنا، چھوٹے چھوٹے ٹکڑے کرنا۔

تَھَارُمٌ بوڑھا سمجھنا۔

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْاَھْرَمَیْنِ۔ یا اللہ! میں دونوں بوڑھوں سے تیری پناہ مانگتا ہوں (یعنی عمارت اور کنویں سے یعنی عمارت گر پڑنے اور کنویں میں گر جانے سے چونکہ یہ دونوں چیزیں مدت دراز تک رہتی ہیں اس لئے ان کو بوڑھا فرمایا مشہور روایت اَھْدَمَیْنِ ہے جو اوپر گزر چکی)۔

اِنَّ اللّٰہَ لَمْ یَضَعْ دَاءً اِلَّا وَضَعَ لَهٗ دَوَاءً اِلَّا الْھَرَمَ۔ اللہ تعالےٰ نے کوئی بیماری ایسی نہیں رکھی جس کی دوا نہ رکھی ہو مگر بڑھاپا (وہ لاعلاج ہے موت کی کوئی دوا نہیں)۔

تَرْكُ الْعَشَاءِ مَھْرَمَةٌ شام کا کھانا چھوڑ دینا بوڑھا کر دیتا ہے (قتیبی نے کہا یہ جملہ لوگوں کی زبان پر جاری ہے۔ میں نہیں جانتا کہ آنحضرتؐ نے پہلے اس کو فرمایا اول سے لوگ کہا کرتے تھے)۔

اِنْ یَّعِشْ ھٰذَا لَا یُدْرِکُهُ الْھَرَمُ اگر یہ بچہ زندہ رہا تو اس کے بوڑھا ہونے سے پہلے قیامت قائم ہو جائے گی (یعنی قیامت صغریٰ موت، مطلب یہ ہے کہ اس وقت کے سب لوگ مر جائیں گے)۔

لَا تُؤْخَذُ ھَرِمَةٌ وَّلَا ذَاتُ عَوَارٍ۔ زکوٰۃ میں بوڑھی بکری جس کے دانت گر گئے ہوں اور کانی نہ لی جائے گی۔

اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْھَرَمِ۔ یا اللہ تیری پناہ پھونس بڑھاپے سے (جب عقل اور حواس میں فتور آجاتا ہے اور آدمی ایک بچہ کی طرح ہو جاتا ہے اس عمر تک جینے سے پناہ مانگی۔ کیونکہ بیماریوں کا سخت حملہ ہوتا ہے، عبادت اور طہارت نہیں ہو سکتی اور دین کا علم بالکل بھول جاتا ہے شیطان کے اغوا کا خیال پیدا ہو جاتا ہے دوسرے اپنے عزیز اور قریب ناطہ والوں کی اور دوستوں کی موت کے صدمے اٹھانا پڑتا ہے)۔

ھُرْمُزَانُ ایک عجمی رئیس تھا اور اہواز کا بادشاہ تھا۔

فَاَسْلَمَ الْھُرْمُزَانُ۔ ہرمزان اسلام لایا (کہتے ہیں عبید اللہ بن عمرؓ نے امیر المومنین حضرت عمرؓ کی شہادت کے بعد اس کو مار ڈالا۔ اس گمان پر کہ اس کی بھی حضرت عمرؓ کے قتل میں سازش تھی۔ حضرت علی نے عبید اللہؓ کو قصاصاً قتل کرنے کی رائے دی۔ مگر حضرت عثمانؓ نے جو خلیفۂ وقت تھے حضرت علی کی رائے منظور نہیں کی اور فرمایا۔ ابھی کل تو حضرت امیر المومنینؓ شہید کر دیئے گئے، آج ان کے صاحبزادے کو قتل کیا جائے۔ یہ ہرگز مناسب نہیں ہے)۔

ھَرْوَلَةٌ جلدی چلنا، دوڑنا۔

مَنْ اَتَانِیْ یَمْشِیْ اَتَیْتُهٗ ھَرْوَلَةً۔ جو بندہ میرے پاس چلتا ہوا آتا ہے۔ میں دوڑتا ہوا اس کے پاس آتا ہوں (اس کو اپنا تقرب جلد دیدیتا ہوں، اس کی توبہ فوراً قبول کرتا ہوں)۔

فَانْطَلَقْنَا نُھَرْوِلُ۔ ہم دوڑتے ہوئے چلے۔

ھَرْیٌ۔ لکڑی سے مارنا، پرانا کرنا، گلا دینا۔

ذَاكَ الْھُرَاءُ شَیْطَانٌ وُکِّلَ بِالنُّفُوْسِ۔ یہ ہراء ایک شیطان ہے جو نفسوں پر مقرر ہے۔ ھُرَاءٌ کا لفظ بجز اس حدیث کے اور کہیں نہیں سنا گیا۔

ھُرَاءٌ۔ بہ ضمہ ہاء سخنی، باہمت اور بیہودہ بکنا۔

Marfat.com

لَعَظُمَتْ هٰذِهٖ الْهِرَاوَةُ يَتِيْمَهٗ۔ یہ تو یتیم کی بڑی عصا ہے (یعنی یہ تو بڑے قد و قامت اور جثہ کا آدمی ہے یہ یتیم کیونکر ہے)۔

وَخَرَجَ صَاحِبُ الْهِرَاوَةِ۔ اور لاٹھی والے صاحب نکلے (مراد آنحضرت ہیں آپ اکثر عصا ہاتھ میں رکھتے)۔

هَرَاة۔ ایک مشہور شہر ہے خراسان میں۔ اس کی نسبت هَرَوِيٌّ ہے۔

بابُ الہاء مع الزاء

هَزْعٌ۔ وڑنا سردی سے مار ڈالنا، ہلانا، مرجانا۔

هَزْءٌ اور هُزُوْءٌ۔ مسخراپن کرنا، ٹھٹھا کرنا

اِهْزَاءٌ۔ سخت سردی میں داخل ہونا۔

اِسْتِهْزَاءٌ۔ ٹھٹھا کرنا۔

فَقَالَ لَهٗ رَسُوْلُ اللّٰهِ وَهُوَ يَهْزَأُ بِهٖ۔ آنحضرت نے عمار سے فرمایا آپ ان سے دل لگی کرتے تھے (یعنی مزاح جو صحت مزاج اور تندرستی کی دلیل ہے)۔

هَزَجٌ۔ گن گن کرنا، گنگنانا، کڑک کی آواز۔

اَدْبَرَ الشَّيْطَانُ وَلَهٗ هَزَجٌ وَّ دَزَجٌ یا زَجَجٌ۔ شیطان گنگناتا بھنبھناتا، پیٹھ موڑ کر چلدیتا ہے۔

هَزَجٌ شعر کی ایک بحر بھی ہے۔

هَزْرٌ۔ زور سے مارنا، پسلی یا پیٹھ پر دبانا، ہانک دینا، نکال دینا، پچھاڑ دینا، بہت دینا، ہنسنا

هَزَارٌ۔ بلبل۔

هِزْرٌ۔ احمق۔

اِذَا شَرِبَ قَامَ اِلَى ابْنِ عَمِّهٖ فَهَزَرَ سَاقَهٗ۔ جب پیتا تو اپنے چچا زاد بھائی کی طرف اٹھتا اس کی پنڈلی پر زور سے مارتا۔

اِنَّهٗ قَضٰى فِيْ سَيْلِ مَهْزُوْرٍ اَنْ يُّحْبَسَ حَتّٰى يَبْلُغَ الْمَاءُ الْكَعْبَيْنِ۔ مہزور کے نالے میں آپ نے یہ حکم دیا کہ پانی جب تک ٹخنوں تک پہنچے اس کو روک رکھا جائے (اس کے بعد دوسرے کے باغ میں چھوڑ دیا جائے مہزور ایک وادی کا نام ہے بنی قریظہ میں لیکن مہروز بہ تقدیم راء بر زائے معجمہ ایک بازار تھا مدینہ کا آنحضرت نے اس کو مسلمانوں پر تصدق کیا تھا۔

هَزٌّ۔ حرکت دینا، خوش کرنا، ٹوٹ جانا۔

تَهْزِيْزٌ۔ حرکت دینا۔

تَهَزُّزٌ اور اِهْتِزَازٌ۔ ہلنا، دل کا خوش ہونا، جھومنا

اِهْتَزَّ الْعَرْشُ لِمَوْتِ سَعْدٍ۔ (حضرت سعد بن معاذ رضہ کے مرنے سے عرش جھوم گیا (اس کو خوشی ہوئی کہ حضرت سعد رضہ کی روح آتی ہے۔ بعضوں نے کہا مراد عرش والے فرشتوں کا جھومنا ہے)۔

اِذَا مُدِحَ الْفَاسِقُ غَضِبَ الرَّبُّ وَاهْتَزَّ لَهُ الْعَرْشُ۔ جب فاسق بدکار شخص کی تعریف کی جاتی ہے، تو پروردگار غصے ہوتا ہے اور عرش جھوم جاتا ہے (گویا بڑی آفت آئی)۔

فَانْطَلَقْنَا بِالسَّفَطَيْنِ نَهُزُّ بِهِمَا۔ ہم اور وہ دونوں گٹھوں کو لے کر جلدی جلدی بھاگ رہے تھے۔

اَرْضًا تَهْتَزُّ زَرْعًا۔ وہ زمین جس پر کھیتی لہلہاتی ہے۔

سَمِعْتُ هَزِيْزًا كَهَزِيْزِ الرَّحٰى۔ میں نے چکی کی آواز کی طرح ایک آواز سنی۔

ثُمَّ يَهُزُّهُنَّ ثُمَّ يَقُوْلُ اَنَا الْمَلِكُ۔ پھر ان کو ہلائے گا (یعنی آسمان اور زمین، دریا اور پہاڑوں کو جو اس کی ایک انگلی پر ہوں گے) پھر کہے گا میں بادشاہ ہوں (بے شک تو بادشاہ ہے، ہمارا مالک ہے اور سب تیرے بندے اور غلام ہیں)

اِهْتَزُّوْا فِيْ ذِكْرِ اللّٰهِ۔ اللہ کی یاد میں جھومے اور خوش ہوئے۔

هَزْعٌ۔ جلدی جانا، توڑنا۔

تَهْزِيْعٌ۔ توڑنا۔

Marfat.com

تَهَزُّعٌ ترش رو ہونا، مضطرب ہونا۔
اِنْهِزَاعٌ۔ ٹوٹ جانا۔
اِهْتِزَاعٌ جلدی بھاگنا، جھومنا۔
حَتّٰی مَضٰی هَزِيْعٌ مِّنَ اللَّيْلِ۔ یہاں تک کہ رات کا ایک حصہ (تہائی یا چوتھائی) گزر گیا۔
اِيَّاكُمْ وَتَهْزِيْعَ الْاَخْلَاقِ۔ اخلاق کو خراب کرنے اور توڑنے سے بچے رہو (یعنی اچھے اخلاق کو چھوڑ کر برے عادات و الوارمت اختیار کرو)۔
هَزْلٌ۔ دبلا ہونا، مزاح کرنا، ٹھٹھا کرنا، دبلا کرنا، محتاج ہو جانا۔
هُزَالٌ۔ دبلا ہونا۔
تَهْزِيْلٌ۔ دبلا کرنا۔
مُهَازَلَةٌ۔ دل لگی کرنا، ٹھٹھا کرنا۔
اِهْزَالٌ۔ مسخرہ پانا۔
هَزْلِیْ۔ سانپ۔
مَهَازِلُ۔ قحط۔
كَانَ تَحْتَ الْهَيْزَلَةِ۔ وہ جھنڈے کے تلے تھے (جھنڈے کو ھَیْزَلَة اس لئے کہا کہ ہوا اس کے ساتھ کھیلتی ہے، اس کو ہلاتی ہے)۔
اِنَّمَا كَانَتْ هُزَيْلَةً مِّنْ اَبِي الْقَاسِمِ۔ یہ تو ابوالقاسم کا یعنی آنحضرتؐ کا ایک مزاح تھا۔
لَيْسَ بِهَزْلٍ۔ یہ کچھ ٹھٹھا نہیں بلکہ سراسر سچ اور واقعی ہے۔
هُزَالٌ۔ لاغری۔
هَزْلَةٌ۔ دل لگی، خوش طبعی، ٹھٹول۔
اَلَا سَتَرْتَهُ بِثَوْبِكَ يَا هَزَّالُ۔ ارے ہزال تو نے اس کام کو اپنے کپڑے سے چھپا کیوں نہ دیا۔ (ہزال اس لونڈی کے مالک کا نام تھا جس سے ماعز نے زنا کیا تھا اور ماعز کو بہکا کر اس نے آنحضرتؐ کے پاس بھیجدیا تاکہ آپ کے پاس جاکر زنا کا اقرار کرلیں)۔
فَاَذْهَبْنَا الْاَمْوَالَ وَاَحْمَنَّا الذَّرَادِيَّ فِي الْعِيَالِ۔ ہم نے اپنے اونٹ کھو دیئے اور بال بچوں اور عورتوں کو ناتوان اور دبلا کر دیا۔
لَا يَسْتَطِيْعُوْنَ اَنْ يَّطُوْفُوْا بِالْبَيْتِ مِنَ الْهُزَالِ۔ دبلے پن اور ناتوانی کی وجہ سے خانہ کعبہ کا طواف نہیں کر سکتے (صحیح هُزَال ہے بروزن قُتَال)۔
هَزْمٌ دبانا، گڑھا کر دینا، سُرین کے درمیان مار کر نکال دینا، آواز کرنا، توڑنا، شکست دینا، کھودنا۔
هُزُوْمٌ۔ پھٹ جانا۔
تَهْزِيْمٌ۔ شکست دینا۔
تَهَزُّمٌ۔ آواز کرنا، آواز کے ساتھ پھٹ جانا، سوکھ جانا، ٹوٹ جانا۔
اِنْهِزَامٌ۔ شکست پانا، پھٹ جانا آواز کے ساتھ جیسے اِهْتِزَامٌ ہے۔ اور اِهْتِزَامٌ دوڑنا، جلدی کرنا۔
هَازِمَةٌ۔ آفت۔
اِذَا عَرَّسْتُمْ فَاجْتَنِبُوْا هَزْمَ الْاَرْضِ فَاِنَّهَا مَاْوَى الْهَوَامِّ۔ جب تم سفر میں رات کو کہیں ٹھہرو (آرام کے لئے) تو پھٹی ہوئی زمین سے الگ رہو، وہ کیڑوں کا ٹھکانا ہے (دراڑوں میں کیڑے کوڑے رہتے ہیں)۔
اَوَّلُ جُمُعَةٍ جُمِعَتْ فِي الْاِسْلَامِ بِالْمَدِيْنَةِ فِيْ هَزْمِ بَنِيْ بَيَاضَةَ۔ سب سے پہلا جمعہ جو اسلام کے زمانے میں پڑھا گیا وہ بنی بیاضہ کے ہزم میں (جو ایک مقام کا نام ہے مدینہ میں)۔
اِنَّ زَمْزَمَ هَزْمَةُ جِبْرِيْلَ عَلَيْهِ السَّلَامُ۔ زمزم کا کنواں حضرت جبرئیلؑ کی ایک لات ہے (جو انہوں نے زمین پر ماری تو پانی نکل آیا)۔
هَزْمَةٌ۔ سینہ کا گڑھا اور سیب میں دبانے سے جو گڑھا ہو جائے (عرب لوگ کہتے ہیں هَزَمْتُ الْبَيْضَ میں نے

Marfat.com

(چوالہ لکھو ملہ)

مَحْزُوْنُ الْھَزْمَۃِ سینہ میں جو گڑھا ہے وہ سخت یا رنج وغم سے سینہ بھاری۔

فِیْ قِدْرِ ھَزِمَۃٍ مِّنَ الْھَزِیْمِ ہانڈی میں بھی بجلی کڑکنے کی سی آواز ہے۔

ھُزِمَ الْمُشْرِکُوْنَ مشرکوں کو شکست ہوئی۔

وَھَزَمَ الْاَحْزَابَ وَحْدَہٗ۔ اس نے مشرکوں کی جماعتوں کو خود اکیلے ہی شکست دیدی (مسلمانوں کو لڑنا نہ پڑا۔ یعنی جنگ خندق میں اللہ تعالے نے آندھی بھیجکر مشرکوں کو بھگا دیا)۔

یَرٰی اَنَّہٗ ھُزِیَ بِہٖ وہ سمجھتا ہے کہ اس سے ٹھٹا کیا گیا

لَا یُھْزَمُ جُنْدُہٗ۔ اُس کا لشکر شکست نہیں پائےگا

بابُ الہاء مع الشین

ھَشٌّ۔ لکڑی سے جھاڑنا۔

ھُشُوْشَۃٌ نرم ہونا۔

ھَشَاشَۃٌ خوشی، تبسم اور نشاط جیسے بَشَاشَۃٌ ہے۔

ھَشٌّ بَشٌّ خوش، خرم، ہنس مکھ۔

تَھْشِیْشٌ۔ خوش کرنا۔

اِھْتِشَاشٌ خوش ہونا۔

اِسْتِھْشَاشٌ۔ ہلکا کرنا۔

لَا یُخْبَطُ وَلَا یُعْضَدُ حِمٰی رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ وَلٰکِنْ ھُشُّوْا ھَشًّا۔ آنحضرت نے جو رمنے محفوظ کئے ہیں وہاں کے پتے نہ توڑے جائیں اور نہ درخت کاٹے جائیں لیکن نرمی سے پتے جھاڑ سکتے ہیں۔

لَقَدْ رَاھَنَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ عَلٰی فَرَسٍ لَّہٗ یُقَالُ لَہٗ سَبْحَۃٌ فَجَاءَتْ سَابِقَۃً فَھَشَّ لِذٰلِکَ وَاَعْجَبَہٗ۔ آنحضرت نے ایک گھوڑی پر شرط کرائی جس کا نام سبحہ تھا۔ وہ شرط جیت گئی، آگے بڑھ گئی۔ آنحضرت یہ دیکھ کر خوش ہوئے۔ آپ کو اچھا معلوم ہوا۔

ھَشِشْتُ یَوْمًا فَقَبَّلْتُ وَاَنَا صَائِمٌ (حضرت عمرؓ کہتے ہیں) ایک دن میں خوشی میں تھا میں نے روزے کی حالت میں اپنی عورت کا بوسہ لے لیا

دَخَلَ اَبُوْبَکْرٍ فَلَمْ تَھْتَشَّ لَہٗ حضرت ابوبکرؓ آئے لیکن آپ خوشی کے ساتھ ان سے نہیں ملے۔

حَتّٰی اِذَا رَاَیْنَا جُدُرَ الْمَدِیْنَۃِ ھَشِشْنَا۔ جب ہم نے مدینہ کی دیواروں کو دیکھا تو خوش ہو گئے

ھَشْمٌ۔ توڑنا۔ جیسے تَھْشِیْمٌ ہے۔ خوب توڑنا، تعظیم کرنا۔

تَھَشُّمٌ ٹوٹنا، ناتوان ہو جانا، توڑنا، تعظیم اور اکرام کرنا، مہربانی چاہنا، مہربانی کرنا

اِنْھِشَامٌ۔ ٹوٹنا۔ اِھْتِشَامٌ (اونٹنی کو) دوہنا، مطیع ہونا۔

ھَاشِمٌ آں حضرت صلعم کے پردادا کیونکہ وہ ثرید توڑ کر اہل حرم کو کھلاتے تھے۔

جُرِحَ وَجْھُہٗ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ وَھُشِمَتِ الْبَیْضَۃُ عَلٰی رَاْسِہٖ۔ آں حضرت کا چہرہ زخمی ہوا اور آپ کے سر پر خود توڑ گیا۔

ھَاشِمَۃٌ۔ وہ زخم جو سر کی ہڈی توڑ ڈالے۔

بابُ الہاء مع الصّاد

ھَصْرٌ۔ کھینچنا، جھکانا، توڑنا، ہٹانا، نزدیک کرنا، مڑنا

اِنْھِصَارٌ اور اِھْتِصَارٌ مڑجانا، کھنچ جانا۔

ھَصُوْرٌ شیر۔

کَانَ اِذَا رَکَعَ ھَصَرَ ظَھْرَہٗ۔ آنحضرت صلعم جب رکوع کرتے تو اپنی پیٹھ موڑتے۔

اِنَّہٗ کَانَ مَعَ اَبِیْ طَالِبٍ فَنَزَلَ تَحْتَ شَجَرَۃٍ فَتَھَصَّرَتْ اَغْصَانُ الشَّجَرَۃِ آنحضرت اپنے چچا ابوطالب کے ساتھ تھے سفر میں (ایک درخت کے تلے اُترے تو اس

درخت کی شاخیں لٹک آئیں (آپ پر سایہ کرنے کو)۔
لَمَّا بَنَی مَسْجِدَ قُبَاءٍ رَفَعَ حَجَرًا ثَقِیْلًا فَهَصَرَهُ إِلٰی بَطْنِهِ۔ جب آپ نے مسجد قبا بنائی تو ایک بھاری پتھر اٹھا اور اس کو اپنے پیٹ کی طرف جھکایا۔
کَأَنَّهُ اللَّیْثُ أَبُو الْهَصُوْرِ گویا وہ ایک شکار کرنے والے شیر تھے جو اکیلا شکار کیا کرتا ہے۔
وَدَارَتْ رَحَاهَا بِاللُّیُوْثِ الْهَوَاصِرِ اس کی چکّی شکار کرنے والے شیروں سے چل رہی ہے۔
فَرُبَّمَا أَضْحَوْا بِمَنْزِلَةٍ تَهَابُ صَوْلَهُمُ الْأُسْدُ الْمُهَاصِرُ۔ وہ کبھی ایسے مرتبہ پر پہنچ جاتے ہیں کہ ان کے حملہ سے شکار کرنے والے پھاڑنے والے شیر ڈرتے ہیں۔
هَصَرْتُ بِقَوْدَیْ رَأْسِهِ میں نے اس کے سر کے دونوں کونے پکڑ کے اپنی طرف کھینچا (یہ ایک شاعر نے معاویہ رض کی دختر کی نسبت کہا)۔

باب الہاء مع الضّاد

هَضْبٌ۔ مینہ برسنا، سست چال چلنا، آوازیں بلند ہونا، باتوں میں لگنا
إِهْضَابٌ۔ پہاڑ کے بالائی حصوں پر اُترنا۔
إِهْتِضَابٌ باتوں میں لگنا۔
إِسْتِهْضَابٌ۔ ہضبہ ہو جانا۔
هَضْبَةٌ۔ وہ پہاڑ جو زمین پر پھیلا ہو، یا ایک پتھر ہو یا ٹیلا یا لمبا پہاڑ سب پہاڑوں سے الگ۔
هِضَبٌّ۔ سخت۔
هَضُوْبٌ۔ کم دودھ والی۔
إِنَّهُمْ كَانُوْا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيْ سَفَرٍ فَنَامُوْا حَتّٰى طَلَعَتِ الشَّمْسُ وَالنَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَائِمٌ فَقَالَ عُمَرُ اهْضِبُوْا لِكَيْ يَنْتَبِهَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ۔ ایک سفر میں لوگ آنحضرتؐ کے ساتھ تھے، سب سو رہے یہاں تک کہ سورج نکل آیا آں حضرت صلعم اس وقت بھی سو رہے تھے۔ تب حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے لوگوں سے کہا "باتوں میں لگ جاؤ تاکہ آنحضرتؐ جاگ اٹھیں" (باتوں کی آوازیں سُنکر۔ اور آپ کو جگانا ادب کے خلاف سمجھا)۔
فَأَرْسَلَ السَّمَاءُ بِهَضْبٍ آسمان نے مینہ برسایا۔
تَمْرِيْهِ الْجَنُوْبُ دِرَرَ أَهَاضِيْبِهِ اُس کے بارش کے پہاڑ کو جنوبی ہوا کھینچتی ہے۔
مَا ذَا لَنَا بِهَضْبَةٍ۔ ہم کو ٹیلے سے کیا کام (اس کی جمع هِضَبٌ اور هَضَبَاتٌ اور هِضَابٌ ہے)۔
إِلٰى هَضْبَةٍ۔ پہاڑ کی طرف۔
وَأَهْلُ جِنَابِ الْهِضَبِ۔ جناب کے لوگ (جو ایک مقام کا نام ہے) بلند ٹیلے ہیں۔
هَضْبَةُ حَمْرَاءُ۔ سُرخ ٹیلہ ہے یا بڑی بڑی بوندوں کا مینہ (یہ بنی تمیم کا وصف ہے)۔
أَهَاضِيْبُ بارش کی بوچھاڑ ایک کے بعد ایک پے درپے۔
هَضْمٌ۔ توڑنا، ظلم کرنا، غصب کرنا، کم کرنا، ساقط کرنا، بچا دینا۔
هَضَمٌ۔ پیٹ دُبلا ہونا، کمر پتلی ہونا۔
تَهَضُّمٌ اور إِهْتِضَامٌ۔ ظلم کرنا، غصب کرنا، ذلیل کرنا، توڑنا۔
تَهَضُّمٌ۔ مطیع ہو جانا۔
إِنْهِضَامٌ۔ رچنا پچنا، ہضم ہو جانا۔
أَمِيْرُكُمْ لِهٰذَا الْأَهْضَمِ الْكَشْحَيْنِ تمہارا سردار یہ پتلی کمر والا ہے جس کے دونوں پہلو لگے ہیں (ایک عورت نے حضرت سعد بن ابی وقاص رض کو کسی طرح ننگا دیکھ کر کوفہ والوں سے یہ کہا)۔
هُوَ يَهْضِمُ الطَّعَامَ۔ وہ کھانے کو ہضم کر دیتا ہے
إِنَّمَا أَشْرَبُ الْقَدَاحَ وَالْقَدَاحَيْنِ يَهْضِمُ

Marfat.com

طَعَامِیْ قَالَ ھُوَ اَبْدًا بِیَاقٍ اَھْضَمُ۔ بشر بن مفضل نے اپنے بیٹے سے کہا تو شراب کیوں پیتا ہے۔ اس نے کہا میں دو ایک گلاس پی لیتا ہوں تو میرا کھانا ہضم ہو جاتا ہے۔ بشر نے کہا وہ تیرے دین کو کھانے سے زیادہ ہضم کر دے گا (یعنی گو شراب سے کھانا ہضم ہوگا۔ مگر دین برباد ہوگا۔ خدا کا گنہگار ہوگا)۔

وَاللّٰہِ اِنَّہٗ لَخَیْرُھُمْ وَلٰکِنَّ الْمُؤْمِنَ یَھْضِمُ نَفْسَہٗ قسم خدا کی حضرت ابوبکر صدیق تمام صحابہ رض میں افضل ہیں لیکن مومن اپنے نفس کو توڑتا ہے حقیر کہتا ہے (یعنی تواضع کرتا ہے اپنے تئیں سب سے کمتر جانتا ہے)۔

اَلْعَدُوُّ بِاَھْضَامِ الْغِیْطَانِ۔ دشمن نشیبی زمین کے نرم حصوں میں ہے۔

مَا بَیْنَ اَثْنَاءِ ھٰذَا النَّھْرِ وَاَھْضَامِ ھٰذَا الْغَائِطِ اس نہر کے درمیان گرے پڑے ہیں اور اس پست اور نرم زمین کے ٹکڑوں میں۔

اَوْ عِنْدَ مَھْضِمَۃٍ نَالَتْہُ۔ یا کسی ظلم پر جو اس کو پہنچے۔

رَجُلٌ ھَضِیْمٌ مظلوم شخص۔

ھَاضُوْمٌ وہ جوارش جو کھانا ہضم کرے یا کوئی ہاضم دوا یا نمک۔

باب الہاء مع الطاء

ھَطْعٌ یا ھُطُوْعٌ۔ ڈرتے ہوئے سامنے آنا، جلد جلد یا ایک چیز پر نگاہ جمانا۔

اِھْطَاعٌ۔ گردن دراز کرنا، سر جھکانا۔ جیسے اِسْتِھْطَاعٌ ہے۔

مُسْرِعِیْنَ اِلٰی اَمْرِہٖ مُھْطِعِیْنَ اِلٰی مَعَادِہٖ۔ اس کے حکم پر جلدی چلنے والے اپنی معاد کی طرف دوڑنے والے۔

ھَطْلٌ یا ھَطَلَانٌ یا تَھْطَالٌ۔ بڑی بڑی بوندیں متفرق لگاتار چلے ور چلپید رہنا، پسینہ نکلنا، آہستہ چلنا، بہنا۔

ھَطَّالٌ۔ پے درپے زور کا مینہ۔

ھَطَلٌ۔ جھڑی (یعنی آہستہ بارش جو برابر قائم رہے)

ھِطْلٌ۔ بھیڑیا، چور، احمق۔

اَللّٰھُمَّ ارْزُقْنِیْ عَیْنَیْنِ ھَطَّالَتَیْنِ۔ یا اللہ مجھ کو دو آنکھیں ایسی دے جو روتی رہیں آنسو بہاتی رہیں۔

اِنَّ الْھَیَاطِلَۃَ لَمَّا نَزَلَتْ بِہٖ بَعَثَ اِلَیْھِمْ۔ جب ہندی یا ترکی اس کے پاس اترے تو وہ دہشت زدہ ہو گیا یہ ھَیْطَلٌ کی جمع ہے جو ایک قوم ہے ترکوں کی یا ہندیوں کی۔

ھَطْمٌ۔ جلدی ہضم ہونا (یہ لفظ مجھ کو لغت میں نہیں ملا۔ اصل میں حَطْمٌ ہے بمعنی توڑنے کے ہے۔ شاید حائے حطی کو ہائے ہوز سے بدل دیا)۔

اِذَا شَرِبُوْا مِنْہُ ھَطَمَ طَعَامَھُمْ۔ جب اس میں سے پئیں گے تو ان کا کھانا ہضم کر دے گا۔

باب الہاء مع الفاء

ھَفْتٌ یا ھُفَاتٌ۔ ٹکڑے ٹکڑے ہو کر گرنا۔ بغیر سوچے، بہت باتیں کرنا۔

تَھَافُتٌ۔ گرنا، پے درپے ہونا، اکثر اس کا استعمال شر اور برائی میں ہوتا ہے، اُمڈ کر آنا، ہجوم کرنا۔

یَتَھَافَتُوْنَ فِی النَّارِ۔ کٹ کٹ کر آگ میں گریں گے۔

وَالْقَمْلُ یَتَھَافَتُ عَلٰی وَجْھِیْ۔ جوئیں میرے منہ پر گر رہی تھیں (اس کثرت سے سر میں جوئیں تھیں)۔

ھَفٌّ۔ چلنا اس طرح کہ آواز سنائی دے۔

ھَفِیْفٌ۔ جلدی چلنا، ہلکا ہونا، چمکنا، جھکنا۔

اِھْتِفَافٌ۔ چمکنا۔

وَھِیَ رِیْحٌ ھَفَّافَۃٌ۔ وہ ہوا ہے جلد چلنے والی[1]۔

ھَفَّافَۃٌ۔ اچھی ساکن ہوا۔

ھَلْ کَانَ اِلَّا حِمَارًا ھَفَّافًا۔ امام حسن بصری سے حجاج بن یوسف کا ذکر آیا تو انھوں نے کہا وہ ایک بے قرار

---

[1] یعنی سکینہ" جوہری نے کہا۔ ۱۲

Marfat.com

بکا گذرتا تھا (ایک بھیڑیا خونخوار ظالم تھا)۔
کَانَتِ الْاَرْضُ هِفًّا عَلَى الْمَاءِ۔ زمین پانی پر ہل رہی تھی (حرکت کر رہی تھی)۔
رَجُلٌ هِفٌّ۔ ہلکا آدمی۔
وَاللّٰهِ مَا فِيْ بَيْتِكَ هِفَّةٌ وَّلَا سُفَّةٌ۔ تمہارے گھر میں نہ تو رَاہ ہے (جس میں سے پانی برستا ہے یعنی پینے کی کوئی چیز نہیں) نہ زنبیل ہے (جس میں کھانا رکھتے ہیں یعنی کھانے کو بھی کچھ نہیں ہے)۔
كَانَ بَعْضُ الْعُبَّادِ يُفْطِرُ عَلٰى هِفَّةٍ يَشْوِيْهَا۔ بعضے عابد لوگ ایک مچھلی پر روزہ افطار کرتے جس کو بھون لیتے (بعضوں نے کہا هِفَّة دعموص (مینڈک کے بچے) کو کہتے ہیں)۔
هَفْكٌ۔ ڈال دینا۔
مُنْهَفِكٌ۔ مضطرب، چلنے میں ڈھیلا لٹکتا ہوا۔
قُلْ لِاُمَّتِكَ فَلْتَهْفِكْهُ فِي الْقُبُوْرِ۔ اپنی امت سے کہہ اس کو قبروں میں ڈال دے۔
تَهَفُّكٌ۔ اضطراب اور استرخاء چلنے میں۔
هَفْوٌ یا هَفْوَةٌ یا هَفَوَانٌ۔ جلدی جانا، کودتے ہوئے جانا، پنکھ ہلا کر اڑ جانا، پھسل جانا، بھوکا ہونا، چل دینا، بلند ہونا، ہلانا، خوش ہونا، ہلکا ہونا۔
هَفَاءٌ۔ بھوک سے ہلاک ہونا، قرضہ ڈوب جانا۔
تَهْفِيَةٌ۔ کھانا نہ دینا یہاں تک کہ مر جائے۔
مُهَافَاةٌ۔ خواہش پر مائل کرنا۔
هَافٍ۔ بھوکا۔
اِنَّهٗ وَلّٰى اَبَا غَاضِرَةَ الْهَوَافِيْ۔ حضرت عثمانؓ نے ابو غاضرہ کو گمے ہوئے اونٹ دیدیے۔
هَفَا الطَّائِرُ۔ پرندہ اڑ گیا۔
هَفَا الرِّيْحُ۔ ہوا چلی۔
اِلٰى مَنَابِتِ الشِّيْحِ وَمَهَافِي الرِّيْحِ۔ گھاس اگنے کے مقاموں کی طرف اور ہوائیں چلنے کے (یعنی جنگلوں بیابانوں کی طرف)۔

تَهْفُوْا مِنْهُ الرِّيْحُ بِجَانِبٍ كَاَنَّهٗ جَنَاحُ نَسْرٍ۔ اس میں ایک کونے سے ہوا نکلتی ہے گویا وہ گھر گدھ کا بازو ہے۔ (یعنی چھوٹا گھر ہے)۔
اَللّٰهُمَّ ارْحَمِ الْهَفْوَةَ۔ یا اللہ! میری لغزش اور غلطی پر رحم کر (اس پر مواخذہ نہ کر)۔
هَفَوَاتُ اللِّسَانِ۔ زبان کی غلطیاں۔

باب الھاء مع القاف

هَقْعٌ۔ داغ دینا۔
هَقَعٌ۔ جفتی چاہنا۔
تَهَقُّعٌ۔ احمق ہونا، تکبر کرنا، قبیح کام کرنا۔
اِنْهِقَاعٌ۔ بھوکا ہونا۔
اِهْتِقَاعٌ۔ روکنا، باز رکھنا۔
اُهْتُقِعَ لَوْنُهٗ۔ اس کا رنگ بدل گیا۔
هَقِعٌ۔ حریص۔
طَلِّقْ ثَلَاثًا يَكْفِيْكَ مِنْهَا هَقْعَةُ الْجَوْزَاءِ۔ ہزار طلاق دیدے مگر تجھ کو برج جوزا کے تین ستارے کافی ہیں (یعنی تین طلاقیں کافی ہیں باقی فضول ہیں)۔

باب الھاء مع الکاف

هَكْرٌ اور هَكَرٌ۔ اونگھ آنا، سخت نیند ہونا۔
تَهَكُّرٌ۔ تعجب اور تحیر۔
هَكِرٌ۔ اونگھنے والا۔
اَقْبَلْتُ مِنْ هَكَرَانَ وَكَوْكَبٍ۔ میں ہکران اور کوکب کی طرف سے آیا (یہ دو پہاڑ ہیں عرب میں مشہور)۔
هَكِمٌ۔ شریر بے کار کاموں میں مشغول۔
تَهَكُّمٌ۔ گانا۔
تَهَكُّمٌ۔ گر جانا، ٹھٹھا کرنا، سخت غصہ ہونا، شرمندہ ہونا، بہت بارش ہونا۔

Marfat.com

جَعَلَ يَتَهَكَّمُ بِيْ. مجھ سے ٹھٹھا کرنے لگا۔

وَهُوَ يَمْشِيْ الْقَهْقَرٰى وَيَقُوْلُ هَلُمَّ اِلَى الْجَنَّةِ يَتَهَكَّمُ بِنَا. وہ الٹے پاؤں جارہا تھا اور کہتا تھا بہشت کی طرف آؤ ہم سے ٹھٹھا کرتا تھا۔

وَلَا مُتَهَكِّمٍ. نہ ٹھٹھا کرنے والا۔

باب الهاء مع اللام

هَلَبَ. بال اکھیڑنا، کترنا، ترک کردینا۔

هَلَبٌ. بہت بال ہونا

تَهْلِيْبٌ. بال اکھیڑنا، ہجو کرنا، گالی دینا۔

لَاَنْ تَمْتَلِئَ مَا بَيْنَ عَانَتِيْ وَهُلْبَتِيْ. اگر میرے پیڑو اور ہلبہ کے درمیان بھر جائے (ہلبہ وہ مقام جو پیڑو کے اوپر ہے ناف کے قریب)۔

رَحِمَ اللّٰهُ الْمُهَلَّبَةَ وَلَعَنَ اللّٰهُ الْمَهْلُوْبَةَ. اللہ تعالیٰ اس عورت پر رحم کرے جو اپنے خاوند کی عاشق ہے دوسرے کسی سے اس کو مطلب نہیں اور اللہ تعالیٰ لعنت کرے اس عورت پر جو خاوند کے سوا دوسرے مرد سے آشنائی رکھے

مَا مِنْ عَمَلِيْ شَيْءٌ اَرْجٰى عِنْدِيْ بَعْدَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مِنْ لَيْلَةٍ بِتُّهَا وَاَنَا مُتَتَرِّسٌ بِتُرْسِيْ وَالسَّمَاءُ تَهْلُبُنِيْ. حضرت خالد بن ولید رض نے کہا لا اله الا اللہ کے بعد اور کسی نیک کام پر مجھ کو اس رات سے زیادہ امید نہیں ہے جب میں رات بھر اپنی سپر اپنے اوپر لگائے رہا اور آسمان مجھ کو تر کر رہا تھا یعنی آسمان سے پانی برس رہا تھا (یہ جہاد کا سفر ہوگا۔ گویا اللہ تم کی راہ میں ایسی تکلیف اٹھائی)

وَفِيْهَا هَلَبَاتٌ كَهَلَبَاتِ الْفَرَسِ. اور دجال کے جھنڈے بردار کی دم میں بالوں کے گچھے ایسے ہوں گے جیسے گھوڑے کی دم پر ہوتے ہیں۔

كَلَّا اِنَّهُ لَيُهَلِّبُهُ. ہرگز نہیں وہ اس کو بالوں دار کرے گا۔

فَلَقِيَهُمْ دَابَّةٌ اَهْلَبُ. انہوں نے بالوں میں دھنسا ہوا (یہ تمیم داری کے قصہ میں ہے جنہوں نے دجال کو ایک جزیرے میں دیکھا تھا)۔

وَالدَّابَّةُ الْهَلْبَاءُ الَّتِيْ كَلَّمَتْ تَمِيْمًا هِيَ دَابَّةُ الْاَرْضِ الَّتِيْ تُكَلِّمُ النَّاسَ يَعْنِيْ بِهَا الْجَسَّاسَةَ. وہ بالوں دار جانور جو تمیم داری سے جزیرہ میں ملا تھا وہی دابۃ الارض ہے (جو قیامت کے قریب زمین سے نکل کر) لوگوں سے بات کرے گا۔ مراد جساسہ ہے (یعنی دجال کا جاسوس)۔

وَرَقَبَةٌ هَلْبَاءُ. گردن بہت بال والی۔

لَا تُهَلِّبُوْا اَذْنَابَ الْخَيْلِ. گھوڑوں کی دمیں مت کترو (کیونکہ دم کتر ڈالنے سے گھوڑے کو تکلیف ہوتی ہے، وہ مکھیوں کو نہیں اڑا سکتا ہمارے زمانے میں نصاریٰ کی دیکھا دیکھی مسلمانوں نے بھی گھوڑوں کو گاڑیوں میں جوتنا شروع کیا ہے اور ان کی دمیں کاٹنا۔ حالانکہ گھوڑا سواری کے لئے موضوع ہے نہ گاڑی کھینچنے کے لئے مگر یہ نہی استحبابا اور تنزیہا ہے۔ گاڑی اور توپوں کے کھینچنے کے لئے عموماً گھوڑوں کا رواج ہوگیا ہے اور لمبی دم گاڑی میں اٹک جاتی ہے اس لئے اس کو کاٹ کر چھوٹا کردیتے ہیں آسٹریلیا میں گھوڑے ناگر اہل چلاتے ہیں)۔

هَلَسَ. دبلا کرنا۔

تَهْلِيْسٌ. دبلا ہونا۔

مُهَالَسَةٌ. سرگوشی کرنا۔

اِهْلَاسٌ. چھپانا۔

هُلَاسٌ. سل کی بیماری۔

وَلَا يُهَلِّسُ. اور بیمار نہ ہو۔

رَجُلٌ مَهْلُوْسُ الْعَقْلِ. وہ آدمی جس کی عقل جاتی رہی ہو۔

نَوَازِعُ تَقْرَعُ الْعَظْمَ وَتَهْلِسُ اللَّحْمَ. کھینچنے والے کمان کے جو ہڈی تک پہنچ جاتے ہیں اور گوشت

Marfat.com

کو دور کر دیتے ہیں۔

هَلَعٌ۔ بے قراری کرنا، بے انتہا اضطراب کرنا۔

مِنْ شَرِّ مَا اُعْطِيَ الْعَبْدُ شُحٌّ هَالِعٌ وَجُبْنٌ خَالِعٌ
بندے کو بُری خصلت جو دی جاتی ہے وہ بخیلی اور لالچ ہے بے قرار کرنے والی اور نامردی بزدلی جو دل نکالنے والی ہو (یعنی سخت بزدلی)۔

اِنَّهَا لَمِسْيَاعٌ هِلْوَاعٌ۔ وہ ایسی اونٹنی ہے جس کی خبر گیری اچھی طرح نہ کرو، جب بھی کام دیتی تیز اور چالاک ہلکی ہے۔

هَلُوعٌ۔ بے قرار، مضطرب، رنجیدہ، حریص۔

لَا جَشِعٌ وَلَا هَلِعٌ۔ مومن نہ حریص ہوتا ہے نہ بے قرار اور مضطرب

وَعَلَوْتُ اِذْ هَلَعُوْا۔ میں غالب ہوا جب وہ مضطرب تھے۔

هُلْكٌ یا هَلَاكٌ یا تَهْلُوْكٌ یا هُلُوْكٌ یا مَهْلِكٌ یا مَهْلِكَةٌ یا تَهْلِكَةٌ۔ مرجانا، تباہ ہوجانا، گم ہوجانا فنا ہوجانا۔

تَهْلِيْكٌ اور اِهْلَاكٌ۔ ہلاک کرنا، مال کو تباہ کرنا، بیچ ڈالنا۔

تَهَالُكٌ۔ گرنا۔

اِنْهِلَاكٌ اور اِهْتِلَاكٌ۔ اپنے تئیں ہلاکت میں ڈالنا۔

اِسْتِهْلَاكٌ۔ ہلاک کرنا، تباہ کرنا، خرچ کر ڈالنا تمام کردینا۔

اِذَا قَالَ الرَّجُلُ هَلَكَ النَّاسُ فَهُوَ اَهْلَكُهُمْ
جب کوئی شخص یوں کہے لوگ تباہ ہو گئے تو وہی سب سے زیادہ تباہ ہونے والا ہے (بندگانِ خدا کو حقیر سمجھتا ہے، اور اپنے تئیں بڑا عاقل اور فرزانہ خیال کرتا ہے متکبر اور مغرور ہے یا لوگوں کو گنہ گار خیال کرتا ہے اور اپنے تئیں بڑا متقی اور پرہیزگار۔ ایک روایت میں اَهْلَكَهُمْ بفتحہ کاف ہے، تو ترجمہ یوں ہوگا۔ جو کوئی یوں کہے کہ لوگ تباہ ہوگئے تو اسی نے ان کو تباہ کیا کیونکہ ایسا کہنے سے لوگ اصلاح کی سعی و کوشش چھوڑ دیں گے مایوس ہو کر بیٹھ رہیں گے اگر "تباہ ہوگئے" سے یہ مطلب کہ وہ دوزخی ہوگئے، تب بھی ایسا کہنے سے لوگ عبادت کرنے سے باز آجائیں گے کہیں گے اب دوزخ میں جانا تو ضرور ہے پھر تکلیف اٹھانے سے کیا فائدہ؟)

وَلٰكِنَّ الْهُلْكَ كُلَّ الْهُلْكِ اِنَّ رَبَّكُمْ لَيْسَ بِاَعْوَرَ۔ کمبخت دجّال تباہ ہو پورا تباہ ہو (وہ مردود تو کانا ہوگا) اور تمہارا پروردگار کانا نہیں ہے (وہ ہر عیب سے پاک ہے۔ ایک روایت میں یوں ہے فَاِمَّا هَلَكْتُ هُلَّكٌ فَاِنَّ رَبَّكُمْ لَيْسَ بِاَعْوَرَ یعنی اگر کچھ تباہ ہوجانے والے لوگ تباہ ہوجائیں (بے وقوفی سے دجّال کو خدا سمجھنے لگیں تو سمجھ لو (کہ وہ مردود کانا ہے) اور تمہارا پروردگار کانا نہیں ہے (ہر چند دجّال عجیب عجیب باتیں دکھلائے گا جو بشر سے نہیں ہو سکتیں اور اسی وجہ سے بیوقوف لوگ اُس کی خدائی کے قائل ہوجائیں گے۔ لیکن اللہ تعالیٰ نے اپنے سمجھدار بندوں کو بچانے کے لئے دجال میں ایک کھلا عیب رکھ دیا ہے۔ ہر عقلمند آدمی سمجھ سکتا ہے کہ اگر وہ خدا ہوتا تو پہلے اپنا کانا پن درست کرتا)۔

مَا خَالَطَتِ الصَّدَقَةُ مَالًا اِلَّا اَهْلَكَتْهُ
زکوٰۃ کا روپیہ اگر نکالا جائے اور اصل مال میں ملا جلا رہے تو اس مال کو تباہ کردے گا اِس لئے زکوٰۃ جلد نکالنا ضرور ہے۔ بعضوں نے کہا یہ زکوٰۃ کے تحصیلداروں کو ڈرایا کہ وہ زکوٰۃ کا روپیہ تحصیل کرکے اپنے مال میں نہ ملائیں، ورنہ ان کا مال بھی تباہ ہوجائے گا بعضوں نے کہا مطلب یہ ہے کہ کوئی شخص غنی ہو کر زکوٰۃ کا پیسہ قبول کرے اپنے مال میں نہ ملائے ورنہ اس کا اصلی مال بھی تباہ ہوجائے گا۔)

Marfat.com

أتاہ سائل فقال هلکت و أهلکت۔ ایک سائل حضرت عمرؓ کے پاس آیا کہنے لگا میں ہلاک ہو گیا اور ہلاک کر دیا (یعنی میرے بال بچے بھی ہلاک ہو گئے)۔

وترکتہا بمہلکۃ۔ تہلکہ، ہلاکت کا مقام یا ہلاکت اور مہلکۃ جنگل کو بھی کہتے ہیں۔

ہو إمام القوم فی المہالک۔ میرا خاوند تہلکوں میں (لڑائیوں میں) لوگوں کے آگے رہتا ہے (بڑا بہادر اور شجیع ہے) یا وہ رستے پہچانتا ہے لوگوں کے آگے جنگلوں اور میدانوں میں چلتا ہے۔

إنی مولع بالخمر والہلوک من النساء۔ میں تو شراب کا اور بدکار عورتوں کا دیوانہ ہوں (شراب پیا کرتا ہوں اور زنا کیا کرتا ہوں)۔

فتہالکت علیہ۔ میں اس پر گر پڑا۔

إذا ہلک کسری فلا کسری بعدہ وإذا ہلک قیصر فلا قیصر بعدہ۔ جب ایران کا کسریٰ (موجودہ بادشاہ) ہلاک ہو جائے گا تو اس کے بعد کوئی کسریٰ ایران کا بادشاہ نہ ہوگا (بلکہ وہ ملک مسلمانوں کے قبضہ میں آجائے گا) اور جب قیصر روم کا بادشاہ، ہلاک ہو جائے گا تو اس کے بعد شام کے ملک میں) کوئی قیصر نہ ہوگا (مسلمان شام کا ملک لے لیں گے)

فسلطہ اللہ علی ہلکتہ۔ اللہ نے اس کے ہلاک کرنے کے لئے اس کو مسلط کر دیا (یعنی اس کو خرچ کرنے کے لئے)۔

فإن الالتفات فی الصلوۃ ہلکۃ۔ نماز میں ادھر ادھر دیکھنا اپنے تئیں ہلاک کرنا ہے۔

ہلکۃ أمتی علی یدی أغیلمۃ۔ میری امت کی تباہی چند بچوں کے ہاتھ پر ہوگی

یہلک الناس ہذا الحی۔ یہ قبیلہ لوگوں کو ہلاک کرے گا۔

بہ مہلکۃ۔ وہاں ہلاکت کا مقام ہے۔

فی أرض دویۃ مہلکۃ۔ ایک ہلاکت اور تباہی کی زمین میں۔

یہلکون مہلکا واحدا۔ ایک ہی بار سب ہلاک ہو جائیں گے۔

لن یہلک علی اللہ إلا ہالک۔ اللہ کی رحمت اور وسعت فضل و کرم سے وہی محروم رہے گا جس کی قسمت میں ہلاکت لکھی گئی ہو۔

لا ہلک علیکم۔ تم پر کوئی تباہی نہ ہوگی۔

إنما ہلکت بنو إسرائیل۔ بنی اسرائیل اس وقت تباہ ہوئے۔

ما ہلک امرء عرف قدرہ۔ وہ آدمی تباہ نہیں ہوگا جو اپنا مرتبہ پہچانے (سمجھے کہ میری لیاقت کس درجہ کی ہے یہ نہیں اپنے تئیں عالم سمجھے اور علم خاک نہ رکھتا ہو)۔

من أتی اللہ بما أمر بہ من طاعۃ محمد فہو الوجہ الذی لا یہلک۔ امام جعفر صادقؑ نے "کل شیء ہالک إلا وجہہ" کی تفسیر میں فرمایا حضرت محمدؐ کی اطاعت جس کا اللہ نے حکم دیا ہے، یہی وجہ ہے جو ہلاک نہ ہوگی۔

لم أبال فی أی واد ہلک۔ میں پرواہ نہیں کرنے کا وہ جس وادی میں ہلاک ہو جائے۔

شر نسائکم الحصان علی زوجہا الہلوک علی غیرہ۔ بدتر عورت وہ ہے جو اپنے خاوند کو صحبت نہ کرنے دے اور دوسروں سے صحبت کرائے۔

والہالک منا من ہلک علیہ۔ تباہ ہونے والا ہم میں وہ ہے جو اس کی مخالفت کرے (اس کا حکم نہ مانے)۔

ہلّ۔ خوب پانی برسنا، چاند نکلنا، خوش ہونا، چیخنا۔

تہلیل۔ لا الہ الا اللہ کہنا۔

مہالّ اور ہلال۔ مزدور کو ماہواری اجرت پر ٹھہرانا۔

إہلال۔ ظاہر ہونا۔

استہلال۔ پیدائش کے وقت رونا، چاند دیکھنا

Marfat.com

اِھْلَال: لبیک پکار کر کہنا یہ متعدد حدیثوں میں وارد ہے اور دیکھنا، پکارنا۔

اِنَّ نَاسًا قَالُوْا لَهٗ اِنَّا بَیْنَ الْجِبَالِ لَا نُهِلُّ الْهِلَالَ اِذَا اَهَلَّهُ النَّاسُ۔ کچھ لوگوں نے کہا کہ ہم پہاڑوں کے بیچ میں رہتے ہیں جب لوگ چاند دیکھتے ہیں تو ہم کو دکھائی نہیں دیتا (پہاڑ آڑ ہو جاتے ہیں)

اَلصَّبِیُّ اِذَا وُلِدَ لَمْ یَرِثْ وَلَمْ یُوْرَثْ حَتّٰی یَسْتَهِلَّ صَارِخًا۔ بچہ جب پیدا ہو تو نہ وہ کسی کا نہ اس کا کوئی وارث ہو گا جب تک آواز نہ نکالے (روئے نہیں) یا اور کوئی ایسی حرکت نہ کرے جس سے اس کی زندگی معلوم ہو مثلاً چھینکے یا سانس لے)

کَیْفَ نَدِیْ مَنْ لَّا اَکَلَ وَلَا شَرِبَ وَلَا اسْتَهَلَّ۔ ہم کیوں اس بچہ کی دیت دیں جس نے کھایا نہ پیا نہ آواز نکالی۔

ثَلٰثَةُ اَهِلَّةٍ فِیْ شَهْرَیْنِ۔ دو مہینوں میں تین چاند (دو مہینے پورے کر کے تیسرے کا چاند دیکھیں)۔

اَهَلَّ النَّاسُ اِذَا رَاَوُا الْهِلَالَ۔ جب لوگوں نے ذی الحجہ کا چاند دیکھا تو لبیک پکاری، احرام باندھ لیا۔

اَهِلِّیْ بِحَجٍّ۔ تو ایسا کر حج کا احرام باندھ لے (اور عمرہ کا احرام توڑ ڈال یا اس کے ساتھ حج کا بھی احرام باندھ لے)

اَهِلَّهٗ عَلَیْنَا بِالْاَمْنِ وَالْاِیْمَانِ۔ یا اللہ اس چاند کو ہم پر امن اور ایمان کے ساتھ نکال۔

اَهْلَلْنَا بِالْحَجِّ خَاصَّةً فَاَمَرَ اَنْ نَحِلَّ۔ ہم نے میقات سے خاص حج کا احرام باندھا تھا۔ لیکن آں حضرتؐ نے حکم دیا (عمرہ کر کے) احرام کھول ڈالنے کا اور حج کا احرام فسخ کر دینے کا ائمہ ثلثہ کہتے ہیں یہ حکم صحابہ سے خاص تھا مگر تخصیص کی کوئی دلیل بیان نہیں کرتے اور امام احمدؒ اور اہلِ حدیث کے نزدیک عام ہے، قیامت تک باقی ہے۔

فَمُهَلُّهٗ مِنْ اَهْلِهٖ۔ اس کے احرام باندھنے کا مقام اس کا گھر ہے۔

اَهْلَلْنَا الْهِلَالَ۔ ہم چاند میں داخل ہوئے (یعنی ہلال میں جو غرہ سے تیسری تاریخ تک کہتا ہے)۔

اِسْتَبْشَرَ وَتَهَلَّلَ وَجْهُهٗ۔ آپ خوش ہو گئے آپ کا چہرہ چمکنے دمکنے لگا (درخشاں ہو گیا)۔

کَانَ فَاهُ الْبَرَدُ الْمُنْهَلُّ۔ ان کا منہ گویا برسا ہوا اولہ تھا۔

فَاَلَّفَ اللّٰهُ السَّحَابَ وَهَلَّتْنَا۔ اللہ تعالیٰ نے ابر کو جوڑ دیا اس نے ہم پر پانی برسایا (ایک روایت میں مَلَّتْنَا ہے یعنی ہم کو خوب کشادگی کے ساتھ پانی دیا۔ ایک روایت میں مَلَأَتْنَا یعنی ہم کو پانی سے بھر دیا)۔

فَاسْتَهَلَّتِ السَّمَاءُ۔ آسمان سے پانی برسانا شروع کیا یا پانی کی آواز نکالنا شروع کی۔

وَمَا لَهُمْ عَنْ حِیَاضِ الْمَوْتِ تَهْلِیْلٌ۔ وہ موت کے حوضوں سے پیچھے نہیں ہٹ سکتے۔

وَهَلَّلَهٗ۔ اور لا الٰہ الا اللہ کہا۔

مَا بَالُ الْهِلَالِ یَبْدُوْ دَقِیْقًا کَالْخَیْطِ ثُمَّ یَزِیْدُ حَتّٰی یَسْتَوِیَ۔ حضرت معاذؓ نے آنحضرتؐ سے پوچھا یہ چاند کا کیا حال ہے دھاگے کی طرح باریک نمودار ہوتا ہے پھر (بڑھتے بڑھتے) پورا ہو جاتا ہے۔

وَمَا اُهِلَّ لِغَیْرِ اللّٰهِ قَالَ مَا ذُبِحَ لِصَنَمٍ اَوْ وَثَنٍ اَوْ شَجَرٍ حَرَّمَ اللّٰهُ ذٰلِكَ كُلَّهٗ كَمَا حَرَّمَ الْمَيْتَةَ۔ "وَمَا اُهِلَّ بِهٖ لِغَیْرِ اللّٰهِ" کی تفسیر حدیث میں یوں آئی ہے کہ جو جانور بت یا اللہ کے سوا کسی معبود یا درخت کی تعظیم کے لئے کاٹا جائے۔ اس کو اللہ نے مردار کی طرح حرام کر دیا ہے گو اس پر اللہ کا نام بھی ذبح کے وقت لیا جائے۔ غرض یہ ہے کہ ذبح ایک عبادت ہے جو خالص اللہ کے لئے ہونا چاہئے جب یہ ذبح کسی دوسرے کے احترام و تعظیم کے لئے کیا جائے تو وہ جانور مردار ہے۔ مثلاً بادشاہ یا امیر کی تعظیم کے لئے

جانور کا نہیں، یا غوث یا پیر یا مرشد یا کسی ولی کی تعظیم کے لئے کا نہیں)۔

تَبْتَلَّتْ دُمُوْعُہٗ۔ اُس کے آنسو بہہ نکلے۔

اَلَا ھَلَّا اَلَا ھَلُمَّ۔ ارے آ جا ری آ۔

ھَلُمَّ۔ یہ لفظ متعدد حدیثوں میں آیا ہے یہ اسم فعل ہے اس کے معنی آ اور لا واحد اور تثنیہ اور مذکر مؤنث اور جمع سب میں یکساں مستعمل ہے لیکن بنی تمیم کے لوگ ھَلُمَّ ھَلُمِّی ھَلُمَّا ھَلُمُّوْا کہتے ہیں۔

ھَلُمَّ اِلَی الْغَدَاءِ الْمُبَارَكِ۔ آؤ برکت والی صبح کا کھانا کھاؤ (یعنی سحری کا)۔

ھَلُمَّہْ۔ اخیر میں ہائے سکتہ ہے۔

ھَلُمُّوْا شُھَدَاءَکُمْ۔ اپنے گواہوں کو لاؤ۔

اِذَا ذُکِرَ الصَّالِحُوْنَ فَحَیَّ ھَلًا بِعُمَرَ۔ جب نیک لوگوں کا ذکر آئے تو عمرہ کا نام جلد لو یا عمر رضہ کے نام پر ٹھہر جا ان کے فضائل بیان کرو۔

ھَلَّا بِکْرًا تُلَاعِبُھَا۔ تو نے ایک کنواری سے کیوں شادی نہ کی، اس سے کھیلتا رہتا۔

ھَلُمَّ اِلَی الْحَجِّ حضرت ابراہیم ؑ جب کعبہ بنا چکے تو یوں پکارا "ھَلُمَّ اِلَی الْحَجِّ" یعنی حج کے لئے آؤ کہتے ہیں اگر ھَلُمُّوْا کہتے تو صرف ان لوگوں کی طرف خطاب ہوتا جو آدمی اس وقت دنیا میں موجود تھے تو ھَلُمَّ خطاب ہر شخص کی طرف جو اس کے لائق ہو، خواہ حاضر ہو یا غیر حاضر اور ھَلُمُّوْا ان حاضرین کے لئے جو موجود ہوں۔)

لَمْ یَزَلْ مُنْذُ قَبَضَ اللّٰہُ نَبِیَّہٗ وَھَلُمَّ جَرًّا یَمُنُّ بِہٰذَا الدِّیْنِ عَلٰی اَوْلَادِ الْاَعَاجِمِ۔ اللہ تعالیٰ نے جب سے اپنے پیغمبر کو دنیا سے اٹھا لیا اور اس کے بعد برابر (آج تک) یہ دین عجمیوں کی اولاد کو دے کر ان پر احسان کرتا رہے گا۔ (عجم میں بڑے بڑے فاضل اور عالم گزرے ہیں اور اب تک جیسا دین کا علم عجم میں ہے ویسا عرب میں نہیں ہے۔ میں نے چشم خود مدینہ طیبہ میں آکر دیکھا، کوئی عالم وہاں خاص مدینہ کا رہنے والا نہ تھا بلکہ دوسرے ملکوں سے آئے ہوئے، امام بخاری، امام مسلم، امام ترمذی، امام ابو داؤد حدیث کے بڑے بڑے عالم عجم ہی کے تھے۔)

بابُ الھاء مع المیم

ھَمْجٌ۔ ایک ہی بار سیراب ہونے تک پی لینا۔

اِھْمَاجٌ۔ خوب دوڑنا، چھپانا۔

اِھْتِمَاجٌ۔ ناتوان ہو جانا۔

وَسَائِرُ النَّاسِ ھَمَجٌ رِعَاعٌ۔ اور باقی لوگ رذیل اور بازاری ہیں (ہمج اصل میں وہ چھوٹی مکھی جو بکری اور گدھے کے منہ پر گرتی ہے۔ بعضوں نے کہا مچھر تو کمینہ اور ذلیل لوگوں کو اس سے تشبیہ دی)۔

سُبْحَانَ مَنْ اَدْمَجَ قَوَائِمَ الذَّرَّۃِ وَالْھَمَجَۃِ پاک ہے وہ خداوند جس نے چیونٹی اور مکھی کے پاؤں جمائے (حالانکہ چیونٹی بہت ہی چھوٹی ہے مگر اس میں بھی تمام اعضا اور حواس ہیں اتنی سی چیز میں اتنے اعضاء اور قویٰ رکھنا اس خداوندی کا کام ہے)۔

ھُمْ ھَمَجٌ ھَامِجٌ۔ وہ مکھی ہیں حقیر ان سے کیا ہو سکتا ہے "کیر مگس چہ خفتہ و چہ بیدار"

ھَمْدٌ۔ لمبائی میں سے پھٹ جانا کہ نظر آئے۔

ھُمُوْدٌ۔ مرجانا، بجھ جانا (جیسے خمود ہے)۔

ھَامِدَۃٌ۔ وہ زمین جس میں زندگی نہ ہو، نہ درخت ہوں نہ گھاس ہو نہ پانی ہو۔

اِھْمَادٌ۔ اقامت کرنا۔

ھَمْدَانُ۔ ایک مشہور قبیلہ ہے یمن میں۔

ھَمِیْدٌ۔ وہ تنخواہ جو سرکاری دفتر میں لکھی ہو۔

اَخْرَجَ بِہٖ مِنْ ھَوَامِدِ الْاَرْضِ النَّبَاتَ۔ اس نے مری ہوئی زمینوں میں سے گھاس نکالی پانی برسا کر۔

Marfat.com

حَتّٰی کَادَ یَهْمُدُ مِنَ الْجُوْعِ۔ بھوک سے مرنے کو تھا

هَمَدَتْ اَصْوَاتُهُمْ۔ ان کی آوازیں خاموش ہوگئیں تھم گئیں۔

هَمْرٌ۔ بہانا۔

اِنْهِمَارٌ۔ بہنا، گرنا۔

هَمِرٌ۔ موٹا، غلیظ۔

هَمَّارٌ۔ بڑا باتونی۔ جیسے مِهْمَرٌ اور مِهْمَارٌ ہے۔

هَمْزٌ۔ دبانا، چٹکی لینا، کونچنا، دھکیلنا، کاٹنا، توڑنا، پھاڑنا مہمیز لگانا جلد چلنے کے لئے۔

مِنْ هَمْزِهٖ۔ شیطان کے کونچے اور دبانے اور دھکیلنے سے۔

هَمْزٌ۔ غیبت کرنا (اسی سے هَمَّازٌ ہے غیبت کرنے والا چغل خور)

مِنْ هَمَزَاتِ الشَّیَاطِیْنِ۔ شیطانوں کے کونچوں سے۔

مِنَ النِّسَاءِ وَلَّاجَةٌ هَمَّازَةٌ۔ بعضی عورت ہر جائی اور چغل خور لگائی بجھائی کرنے والی ہوتی ہے۔

هَمْسٌ۔ چھپانا، نچوڑنا، توڑنا، چبانا۔

هَمُوْسٌ۔ شیر، کیونکہ چلنے میں وہ آواز نہیں نکالتا۔

فَجَعَلَ بَعْضُنَا یَهْمِسُ اِلٰی بَعْضٍ۔ ہم میں سے ہر ایک دوسرے سے کھسر پھسر (سرگوشی) کرنے لگا۔

کَانَ اِذَا صَلَّی الْعَصْرَ هَمَسَ۔ آنحضرتؐ عصر کی نماز پڑھ کر چپکے چپکے کچھ پڑھا کرتے یا عصر کی نماز میں قراءت آہستہ چپکے چپکے کرتے۔

کَانَ یَتَعَوَّذُ مِنْ هَمْزِ الشَّیْطَانِ وَهَمْسِهٖ۔ آنحضرتؐ شیطان کے کونچے اور اس کے وسوسے سے پناہ مانگتے تھے۔

وَهُنَّ یَمْشِیْنَ بِنَا هَمِیْسًا۔ وہ ہم کو لے جا رہی تھیں آہستہ آواز نکل رہی تھیں (یعنی پاؤں کی)۔

وَالذِّئْبِ الْهَامِسِ وَاللَّیْلِ الدَّامِسِ۔ بھیڑیا آہستہ دبے پاؤں چلنے والا اس کی اور اندھیری رات کی قسم (یہ مسیلمہ

کذاب کا رجز ہے جو قرآن کا مقابلہ کرتا تھا)۔

مَهْمُوْسَه۔ یہ حروف ہیں۔

حَثَّهٗ شَخْصٌ فَسَكَتَ۔ باقی سب مجہورہ ہیں۔

هَمْطٌ۔ ظلم کرنا، خبط کرنا، بے اندازہ لے لینا، کچے یا کھانے کی پرواہ نہ کرنا، چھین لینا۔

تَهَمُّطٌ۔ غصب کرنا، چھین لینا۔

اِهْتِمَاطٌ۔ عیب کرنا، گالی دینا۔

سُئِلَ عَنْ عُمَّالٍ یَنْهَضُوْنَ اِلَی الْقُرٰی فَیَهْمِطُوْنَ النَّاسَ فَقَالَ لَهُمُ الْمَهْنَأُ وَعَلَیْهِمُ الْوِزْرُ۔ ابراہیم نخعیؒ سے پوچھا گیا، یہ حاکم کے عامل لوگ (عہدہ دار) جو دیہات میں جاتے ہیں اور لوگوں سے زبردستی ان کے مال چھین لیتے ہیں ان کا کیا حکم ہے۔ انھوں نے کہا۔ گاؤں والوں کو مبارک بادی ہے اور عاملوں پر وبال ہے (ان کو سزا ملے گی)۔

کَانَ الْعُمَّالُ یَهْمِطُوْنَ ثُمَّ یَدْعُوْنَ فَیُجَابُوْنَ۔ عامل لوگ رعیت پر ظلم کرتے تھے پھر لوگوں کی دعوت کرتے تھے تو ان کی دعوت قبول کی جاتی (کیونکہ ان کا سب مال مالِ حرام نہیں ہوتا اور یہی حکم ہے ہر ظالم کا۔ البتہ اگر یہ معلوم ہو جائے کہ یہ دعوت مالِ حرام میں سے ہے تب تو اس کا قبول کرنا جائز نہیں، مثلاً ایک فاحشہ رنڈی زنا کے پیسے سے لوگوں کی دعوت کرے اور سود خوار کا مال چونکہ سب کا سب سود نہیں ہوتا اس لئے اس کی بھی دعوت قبول کرنا جائز ہے مگر تقویٰ اور ورع یہ ہے کہ ان سب سے پرہیز کرے)۔

لَا عَرْدَ لَا اَكْلَةَ بِهَمْطَةٍ۔ کچھ عجب نہیں گر جلدی کھانے میں۔

هَمْكٌ۔ کسی کام میں لگا دینا۔

تَهَمُّكٌ اور اِنْهِمَاكٌ۔ کسی کام میں بالکل مصروف ہو جانا، اس میں اصرار کرنا

اِنْهِیْكَاكٌ۔ غصہ ہونا۔

اِنَّ النَّاسَ انْهَمَكُوْا فِی الْخَمْرِ۔ لوگوں نے شراب

Marfat.com

نے میں انہماک کیا (شراب خواری پر جھک پڑے)

ھَمْلٌ۔ بہنا، برابر برسنا، چھوڑ دینا۔

اِھْمَالٌ۔ چھوڑ دینا، بے سعی کرنا۔

تَھَامُلٌ۔ سستی کرنا، دیر کرنا۔

اِنْھِمَالٌ۔ بہنا۔

فَلَا یَخْلُصُ مِنْھُمْ اِلَّا مِثْلُ ھَمَلِ النَّعَمِ۔ ان میں سے اتنے لوگ نجات پائیں گے جتنے گے ہوئے چھوٹے ہوئے جانور ہوتے ہیں (وہ جانوروں میں بہت کم ہوتے ہیں مطلب یہ کہ بہت تھوڑے نجات پائیں گے)۔

وَلَنَا نَعَمٌ ھَمَلٌ۔ ہمارے جانور چھٹے ہوئے بھی ہیں، (جن کا چرانے والا اور نگہبان کوئی نہیں ہے وہ گے ہوئے جانوروں کی طرح ہیں)۔

اَتَیْتُہٗ یَوْمَ حُنَیْنٍ فَسَاَلْتُہٗ عَنِ الْھَمَلِ۔ میں آنحضرتؐ کے پاس جنگ حنین کے دن آیا اور چھٹے ہوئے جانوروں کو پوچھا

عَلَیْھِمْ فِی الْھُمُوْلَۃِ الرَّاعِیَۃِ فِیْ کُلِّ خَمْسِیْنَ نَاقَۃٌ۔ جو اونٹ چھٹے ہوئے جنگل میں چرتے پھرتے ہیں ان میں ہر پچاس اونٹوں میں ایک اونٹنی دینی ہوگی۔

ھُمْلَانٌ مِّنْ قِمْعٍ۔ ٹھہرے چھوڑ دیئے جائیں گے۔

وَدُوْجِشِّیُّ الْمُھْمَلَۃِ۔ تیرے وحشی جانور جو چھٹے ہوئے ہیں۔

تَرَکْتُھَا ھَمَلًا۔ میں نے اُن کو چھوڑ دیا (چرواہا وغیرہ کوئی نہیں)۔

ھِمْلَاجٌ۔ دوڑنے والا قدم باز۔

فَرَدَّہٗ ھِمْلَاجًا لَا یُسَایَرُ۔ پھر اس کو ایسا دوڑنے والا قدم باز بنایا کہ اس کے ساتھ ساتھ کوئی جانور چل نہ سکتا

ھَمٌّ۔ رنج اور غم قصد کرنا۔

ھُمُوْمَۃٌ اور ھَمَامَۃٌ۔ بڑھا پھونس ہوجانا۔

تَھْمِیْمٌ۔ باریک آواز سے سُلانا۔

اِھْتِمَامٌ۔ بڑھا پھونس ہوجانا، رنجیدہ کرنا، فکر میں ڈالنا۔

تَھَمُّمٌ۔ طلب کرنا، ڈھونڈھنا

ھِمٌّ۔ بوڑھا پھونس۔

اَصْدَقُ الْاَسْمَاءِ حَارِثٌ وَّھَمَّامٌ۔ سچے نام یہ ہیں۔

حَارِثٌ۔ کھیتی کرنے والا اور ھَمَّامٌ قصد کرنے والا یا فکر کرنے والا کیونکہ ہر ایک آدمی کچھ نہ کچھ اس کو فکر ہوتی ہے بُری ہو یا بھلی۔

شَمِّرْ فَاِنَّکَ مَاضِی الْھَمِّ شِمِّیْرٌ۔ مستعد ہوجا تو جو ارادہ کرے اس کو پورا کرنے والا مستعد ہے۔

اَیُّھَا الْمَلِکُ الْھُمَامُ۔ اے بادشاہ ہمت والے۔

اِنَّہٗ اُتِیَ بِرَجُلٍ ھِمٍّ۔ ایک بوڑھا پھونس اُن کے پاس لایا گیا۔

کَانَ یَاْمُرُ جُیُوْشَہٗ اَنْ لَّا یَقْتُلُوْا ھِمًّا وَّلَا امْرَاَۃً۔ امیر المومنین حضرت عمرؓ اپنی فوجوں کو حکم کرتے کہ بوڑھے پھونس اور عورت کو قتل نہ کریں (کیونکہ وہ لڑائی کے قابل نہیں ہوتے۔ اگر لڑتے ہوں یا لڑائی کی تدبیریں بتاتے ہوں، تب ان کا قتل جائز ہے)۔

فَحَمَلَ الْھِمَّ کَنَازًا جَلْعَدًا۔ بوڑھے کو اُٹھا کر ایک ٹھوس زور آور اونٹ پر لاد لیا۔

اُعِیْذُکُمَا بِکَلِمَاتِ اللّٰہِ التَّامَّۃِ مِنْ کُلِّ سَامَّۃٍ وَّھَامَّۃٍ۔ آں حضرت صلعم حضرت حسنؓ اور حضرت حسینؓ کو یوں تعویذ کرتے تھے، فرماتے تھے میں تم دونوں کو اللہ تعالیٰ کے پورے کلموں کی پناہ میں دیتا ہوں ہر زہریلے قاتل جانور سے (جیسے کالا ناگ وغیرہ) اور اس زہریلے جانور سے جو قاتل نہیں ہے (مگر تکلیف دیتا ہے۔ جیسے بچھو، بھڑ، زنبور، کھنکھجورا وغیرہ)۔

اَتُؤْذِیْکَ ھَوَامُّ رَاْسِکَ۔ کیا تیرے سر کی جوئیں تجھ کو تکلیف دیتی ہیں۔

وَھَمَّ بِہٖ اَصْحَابُہٗ۔ آپ کے اصحاب نے اُس کو ڈانٹنا چاہا۔

Marfat.com

فَلَا یَهُمَّنَّكَ شَأْنُهُمْ۔ آپ کو ان یہودیوں کی کوئی فکر نہ کرنی چاہیے۔

وَیُحْبَسُ الْمُؤْمِنُوْنَ حَتّٰی یَهُمُّوْا بِذٰلِكَ۔ اور مسلمان روکے جائیں گے یہاں تک کہ اداس (رنجیدہ) ہو جائیں گے ایک روایت میں حَتّٰی یُهَمُّوْا ہے معنی وہی ہیں۔

اَلْاَمْرُ اَشَدُّ مِنْ اَنْ یُهِمَّهُمْ۔ یہ کام اس سے بھی سخت ہے کہ ان کو فکر میں ڈالے یا رنجیدہ کرے۔

هَمَّنِیَ الْمَرَضُ۔ مجھ کو بیماری نے گلا ڈالا۔

فَیَفِیْضُ حَتّٰی یُهِمَّ رَبَّ الْمَالِ مَنْ یَّقْبَلُهٗ۔ اس قدر بہے گا (لوگوں کو کثرت سے ملے گا) کہ مال والے کو اس کی فکر پیدا ہوگی زکوٰۃ لینا کون قبول کرتا ہے۔ یا حَتّٰی یَهُمَّ رَبُّ الْمَالِ مَنْ یَّقْبَلُهٗ یہاں تک کہ مال والا اس کو ڈھونڈھے گا کون زکوٰۃ قبول کرتا ہے۔

اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْهَمِّ وَالْحُزْنِ۔ تیری پناہ رنج و غم سے (بعضوں نے غم اور حزن میں فرق کیا ہے وہ کہتے ہیں کہ غم موجودہ امر پر ہوتا ہے اور حزن گزشتہ امر پر۔

اِذَا هَمَّ الْعَبْدُ بِسَیِّئَةٍ لَمْ یُكْتَبْ۔ جب بندہ کسی برائی کا قصد کرتا ہے تو وہ لکھی نہیں جاتی (جب تک اس برے کام کو کرے نہیں) بشرطیکہ وہ قصد دل میں مضبوط نہ ہو ورنہ لکھا جائے گا اور اسی پر محمول ہے۔ وہ روایت جس میں بجائے "لم یکتب" کے "یکتب" ہے۔

حَتّٰی اَهَمَّهٗ یَهُمُّهٗ۔ یہاں تک کہ فکر جو اس کو رنجیدہ کرے۔

حَتّٰی نَزَلْنَا مَنْزِلًا بَیْنَنَا وَبَیْنَ بَنِیْ لِحْیَانَ وَهَمَّ الْمُشْرِكُوْنَ۔ یہاں تک کہ ہم ایک منزل میں اترے ہمارے اور بنی لحیان کے درمیان اور مشرکوں نے قصد کیا کہ آنحضرتؐ اور آپ کے اصحاب کو دھوکے سے مار ڈالیں۔

تُهِمُّهٗ نَفْسُهٗ اَنْ یَّاْتِیَ اَهْلَهٗ۔ اس کو فکر ہو جاتی ہے کہ اپنے گھر والوں کے پاس آئے۔

مَنْ جَعَلَ الْهُمُوْمَ هَمًّا وَّاحِدًا۔ جو شخص اپنے فکروں کو ایک ہی فکر کر دے (یعنی دنیا کے جھگڑوں سے قطع نظر کر کے آخرت کی اصلاح کی فکر کرے)۔

هُمْ مِنْهُمْ یا هُمْ مِنْ اٰبَائِهِمْ ان کا حکم وہی ہے جو ان کے باپ دادوں کا ہے (یعنی وہ بھی مشرک سمجھے جائیں گے) مراد مشرکوں کی اولاد ہے۔

مَنْ كَانَتِ الدُّنْیَا هِمَّتَهٗ۔ الحدیث جو شخص دنیا کی فکر رکھے گا (اس کا اصلی مقصود دنیا کمانا ہوگا آخرت کا اس کو چنداں خیال نہ ہوگا) تو اللہ تعالیٰ اس کے کاموں کو پریشان کر دے گا اور اس کی محتاجی اس کے دونوں آنکھوں کے درمیان کر دے گا (اس کے چہرے پر محتاجی اور مفلسی نمودار ہوگی) اور اس پر بھی دنیا اس کو اتنی ہی ملے گی جتنی اس کی قسمت میں رکھی گئی ہے اور جو شخص آخرت کی فکر کرے گا (اصلی مقصود اس کا آخرت کی اصلاح ہو گو ذیل میں دنیا کا بھی کچھ خیال ہو) تو اللہ تعالیٰ اس کے پریشان کاموں کو اکٹھا کر دے گا اور اس کے دل میں تونگری اور غنا عطا فرمائے گا (وہ دنیا داروں کی خوشامد اور التجا پسند نہ کرے گا) اور دنیا ذلیل اور حقیر ہو کر اس کے پاس آئے گی۔

لَا یُدْرِكُهٗ بُعْدُ الْهِمَمِ۔ کتنی ہی ہمت والا آدمی ہو اور اس کا فکر کتنا ہی رسا ہو مگر پروردگار کی حقیقت کو نہیں پا سکتا۔

تواں در بلاغت بسحباں رسید
نہ در کنہ بیچون سبحاں رسید

اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْهَمِّ وَالْغَمِّ وَالْحُزْنِ۔ مجمع البحرین میں ہے کہ ہم مصیبت آنے سے پیشتر ہوتا ہے اس سے نیند اچاٹ ہو جاتی ہے اور غم مصیبت آنے کے بعد اور حزن گزشتہ امر پر۔

اَمْرٌ مُهِمٌّ۔ بڑا کام جس کا فکر کرنا چاہیے۔

اِذَا كَانَ اللّٰهُ قَدْ تَكَفَّلَ فِی الرِّزْقِ فَاهْتِمَامُكَ لِمَاذَا۔ جب اللہ تعالیٰ تیرے رزق کا ضامن ہو تو پھر فکر

Marfat.com

کرنے کی کیا ضرورت ہے (یعنی اس کے خیال میں رنج اور غم کرنے کی بلکہ ہر حال میں خوش اور مگن رہ، تیرا رزق جو پروردگار نے مقدر کیا ہے وہ تجھ کو ضرور پہنچے گا)۔

هَيْمَنَةٌ. خبرگیری کرنا، بندوبست کرنا (اللہ تعالیٰ کا ایک نام مُهَيْمِنٌ بھی ہے یعنی نگہبان، ہر چیز کو تکنے والا یا تمام مخلوقات کے کاموں کا بندوبست اور انتظام کرنے والا بعضوں نے کہا اس کی اصل مُؤَيْمِنٌ تھی ہمزے کو ہا سے بدل دیا۔

حَتّٰى احْتَوٰى بَيْتُكَ الْمُهَيْمِنُ مِنْ خِنْدِفٍ عَلْيَاءَ تَحْتَهَا النُّطُقُ یہاں تک کہ آپ کی بزرگی نے جو آپ کی فضیلت کی گواہ ہے خندف کے بلند مقام کو گھیر لیا ہے، اس کے نیچے دوسرے پہاڑوں کے درمیانی حصے ہیں۔ یہ شعر کئی بار اوپر گزر چکا ہے کتاب النون مع الطاء اور کتاب الحاء میں۔

كَانَ عَلِيٌّ أَعْلَمَ بِالْمُهَيْمِنَاتِ. حضرت علیؓ مشکل اور مبہم قضیوں کے بڑے عالم تھے (آپ فی البدیہہ ایسے مشکل سوالات کو حل کر دیتے کہ دوسرے لوگ غور کے بعد بھی حل نہ کر سکیں، غرض فنونِ سپہ گری اور علوم و کمالات دونوں کے جامع تھے ایسے آدمی دنیا میں بہت کم پیدا ہوئے ہیں کہ بیسٹ سولجر اور بیسٹ فلاسفر بھی ہوئے ہوں)۔

خَطَبَ فَقَالَ إِنِّي مُتَكَلِّمٌ بِكَلِمَاتٍ فَهَيْمِنُوا عَلَيْهِنَّ حضرت عمرؓ نے خطبہ سنایا تو کہا میں کچھ باتیں کہوں گا تم ان کے گواہ رہو یا ان پر آمین کہو۔

إِذَا وَقَعَ الْعَبْدُ فِي أَلْهَانِيَةِ الرَّبِّ وَمُهَيْمِنِيَّةِ الصِّدِّيقِيْنَ لَمْ يَجِدْ أَحَدًا يَأْخُذُ بِقَلْبِهِ. جب بندہ پروردگار کی الوہیت اور صدیقوں کے ایمان میں پڑ جاتا ہے (اس درجہ تک پہنچ جاتا ہے) پھر دنیا کی کوئی چیز اس کے دل پر اثر نہیں کر سکتی (بس اللہ ہی کی محبت میں غرق رہتا ہے "آں کس کہ ترا شناخت، جاں را چہ کند فرزند و عزیز و خانماں را چہ کند")۔

تَعَاهَدُوْا هِمْيَانَكُمْ فِي أَحْقِيَكُمْ وَأَمْشَاعَكُمْ فِي نِعَالِكُمْ. اپنے کمر بندوں کا کمر پر خیال رکھو۔ اسی طرح اپنے تسموں کا جوتوں پر (یہ نعمان نے نہاوند کی جنگ میں لوگوں سے کہا) هَمَايِنُ جمع ہے هِمْيَان کی بہ معنی کمر بند و ازار بند۔

تَهَمْيُنٌ. ہمیان میں رکھنا۔

هِمْيَانٌ. اس تھیلی کو بھی کہتے ہیں جس میں روپیہ اشرفی رکھ کر کمر پر باندھ لیتے ہیں۔

حَلَّ الْهِمْيَانَ. حضرت یوسفؑ نے اپنا ازار بند کھولا (اور زلیخا سے صحبت کرنی چاہی، مگر اللہ تعالیٰ نے ان کو روک دیا)۔

كَانَ فِي يَدِيْ سِوَارَانِ فَهَمَّنِيْ شَأْنُهُمَا. میرے ہاتھ میں دو کنگن دکھلائی دیئے مجھ کو ان کی فکر ہوگئی (یہ حدیث هَمٌّ سے متعلق ہے مگر صرف لفظی مناسبت سے صاحبِ مجمع البحار نے اس کو یہاں ذکر کر دیا ہے۔):

إِنَّ أَمْرَكُنَّ لَمِمَّا يُهِمُّنِيْ. تمہارے کام کی مجھ کو فکر ہوگئی ہے۔

هَامَانَ. فرعون کا وزیر تھا۔

مَنْ آمَنَ فَهُوَ مُهَامَنٌ جو شخص ایمان لایا اس کو امن ہے۔ (اصل میں مُؤَامَنٌ تھا ہمزے کو ہا سے بدل دیا)

هَمْهَمَةٌ. آہستہ گنگنانا، بچہ کو باریک آواز سے سلانا۔

هَمَاهِمُ. فکر اور غم۔

هُمَّهَامٌ. سردار، بہادر، سخی، شیر۔

فَسَمِعَ هَمْهَمَةً. کچھ آہستہ گنگناہٹ سنی (جیسے چپکے چپکے کوئی بات کر رہا ہے۔ اصل میں هَمْهَمَه گانے کی آواز کو کہتے ہیں۔

تُهَمْهِمُ رَأْسُهُ فَلَاةً وَيَقُوْلُوْنَ نِعْمَ الْهَامَةُ اس کا سر جنگل میں آواز نکال رہا ہے اور لوگ کہہ رہے ہیں اچھا جانور ہے۔

تَحْتَ قَطِيْفَةٍ يُهَمْهِمُ. ابن صیاد ایک کملی اوڑھے گنگنا رہا تھا۔

هُمُوْءٌ يَا هَمْيٌ بہنا۔

Marfat.com

ھَمَی. گر جانا۔

ھُمَایُوْن. فارسی لفظ ہے بمعنی مبارک۔

اِنَّا نُصِیْبُ ھَوَامِیَ الْاِبِلِ فَقَالَ ضَالَّۃُ الْمُؤْمِنِ حَرَقُ النَّارِ. ایک شخص نے آنحضرتؐ سے کہا ہم چھٹے ہوئے اونٹوں کو (جن کے ساتھ کوئی محافظ نہیں ہوتا اور بھاگ نکلتا ہے) پکڑ لیتے ہیں. آپ نے فرمایا مومن کی گمی ہوئی چیز آگ کی سوزش ہے (یعنی جو کوئی مسلمان کی گمی ہوئی چیز دبا رکھے گا وہ دوزخ میں جلے گا)۔

ھَمَی الْمَطَرُ. پانی برسا۔

باب الہاء مع النون

ھَنْأٌ. کھلانا، دینا، ہنا (قطران) ملنا، مدد کرنا، ہضم ہونا، پچنا، مبارک ہونا۔

تَھَنُّؤٌ. پچنا، خوش گوار ہونا، خوش ہونا

اِھْتِنَاءٌ. درست کرنا۔

اِسْتِھْنَاءٌ. مدد چاہنا، مانگنا۔

تَھْنِئَۃٌ. مبارک باد دینا (یہ ضد ہے تَعْزِیَۃٌ کی)

تَھَانِیْ. ایک دوسرے کو مبارک باد دینا۔

ھَنَاۃٌ وَمَنَاۃٌ (شیطان نمازی کے پاس آکر اس کے دل میں خیالات ڈالتا ہے، خواہشیں پیدا کرتا ہے۔

ھَنِیْئٌ. جو چیز بغیر تکلیف کے آجائے جیسے مَھْنَأٌ اور مُھْنَأٌ ہے اس کی جمع مَھَانِیْ ہے۔

فِیْ اِجَابَۃِ صَاحِبِ الرِّبَا لَکَ الْمَھْنَأُ وَعَلَیْہِ الْوِزْرُ. عبداللہ بن مسعودؓ سے کسی نے پوچھا سود خوار کی دعوت کھانا کیسا ہے. انھوں نے کہا تیرا کھانا رچتا پچتا ہوگا (تجھ پر کوئی مواخذہ نہ ہوگا وبال اس پر پڑے گا)۔

لَھُمُ الْمَھْنَأُ وَعَلَیْھِمُ الْوِزْرُ (ابراہیم نخعی سے کسی نے پوچھا ظالم عہدہ داروں کا کھانا کیسا ہے. انھوں نے کہا) کھانے والوں کو رچتا پچتا ہوگا اور مواخذہ ان ظالموں پر رہے گا۔

فَانْھَسُوْا فَاِنَّہٗ اَھْنَأُ. نوچ کر منہ سے گوشت کھاؤ وہ (چھری کے کاٹے ہوئے سے) زیادہ ہضم ہوگا۔

لِیَھْنِئْکَ الْعِلْمُ اَبَا الْمُنْذِرِ. ابو المنذرؓ تم کو علم مبارک ہو۔

قَالَ اَصْحَابُہٗ ھَنِیْئًا مَرِیْئًا. آنحضرتؐ کے اصحاب نے آنحضرتؐ سے عرض کیا. آپ کو مبارک باد یا رسول اللہ اللہ نے آپ کے سب قصور بخش دیئے)۔

وَکَانَ مِنْ اَھْنَاِ النَّاسِ. وہ بہت نرم مزاج تھے۔

لَاَنْ اُزَاحِمَ جَمَلًا قَدْ ھُنِئَ بِالْقَطِرَانِ اَحَبُّ اِلَیَّ مِنْ اَنْ اُزَاحِمَ اِمْرَأَۃً عَطِرَۃً. اگر مجھ کو اس اونٹ کا دھکا لگے جس پر قطران (ڈامر) ملا گیا ہو تو وہ مجھ کو اس سے زیادہ پسند ہے کہ ایک عطر لگائے ہوئے عورت کا دھکا لگے (یعنی اجنبی عورت کا)۔

اِنْ کُنْتَ تَھْنَأُ جَرْبَاھَا. تو اس کے خارشتی اونٹوں پر قطران لگائے۔

یَھْنَأُ بَعِیْرًا لَہٗ. ایک اونٹ پر قطران مل رہے تھے۔

لَا اَرَاہُ اِلَّا کَ ھَانِئًا. میں تو کوئی ایسا شخص نہیں جانتا جو تم کو دے (ایک روایت میں مَاھِنًا ہے، یعنی کوئی خادم تمہارے پاس نہیں دیکھتا۔

ھِنْأٌ. عطیہ، بخشش۔

مُھَنَّاۃٌ. صاف ستھری۔

اِذَا حَدَّثْتُمْ عَنْہُ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فَظُنُّوْا ھُوَ الَّذِیْ ھُوَ اَھْنَاہُ وَاَھْدَاہُ وَاَتْقَاہُ. جب تم آنحضرتؐ سے کوئی حدیث روایت کرو تو آنحضرتؐ کے ساتھ یہی گمان رکھو کہ آپ وہی بات فرمائیں گے جو عمدہ اور ہدایت کی صاف ترین بات ہو (یہ انھوں نے اس حدیث پر کہا جس میں ایک شخص نے اپنی عورت کی نسبت عرض کیا تھا لَا تَرُدُّ یَدَ لَامِسٍ وہ کسی ہاتھ لگانے والے کو محروم نہیں کرتی۔ لوگوں

Marfat.com

نے اس کے یہ معنی کئے کہ جو کوئی اس سے حرام کاری کرنا چاہتا ہے وہ راضی ہو جاتی ہے۔ حالانکہ یہ معنی نہیں ہیں اگر ایسا ہوتا تو آنحضرت ؐ ایسی بدکار عورت کو رہنے نہ دیتے۔ بلکہ اس کے معنی یہ ہیں کہ وہ جو پاتی ہے لوگوں کو دے ڈالتی ہے۔ یعنی مسرف اور فضول خرچ ہے۔ مترجم کہتا ہے ہم اوپر اس حدیث کی شرح بیان کر چکے ہیں اور یہ بھی بیان کر آئے ہیں کہ آں حضرت ؐ کا ارشاد سراسر درست اور عین مقتضائے مصلحت تھا۔ اور اگر یہ مطلب ہوتا کہ وہ عورت جو پاتی ہے دے ڈالتی ہے تو حدیث میں یوں ہوتا لَا تَرُدُّ يَدَ سَائِلٍ نہ کہ لَامِسٍ جو لمس سے ہے بہ معنی جماع

أَعْطِنِي الْفَرَجَ الْهَنِيَّ۔ مجھ کو ایسی کشائش دے جس میں کوئی آفت نہ ہو۔

اَلْمَيِّتُ يُوضَعُ دُونَ قَبْرِهِ هُنَيْئَةً۔ میت کو تھوڑی دیر اس کی قبر کے پاس رکھیں۔

أُمُّ هَانِئٍ۔ ابوطالب کی بیٹی، آں حضرت صلعم کی چچا زاد بہن۔

هَنْبَثٌ۔ سخت آفت کا کام۔

هَنْبَثَةٌ۔ مخلط گڑبڑ بات کرنا۔

قَدْ كَانَ بَعْدَكَ أَنْبَاءٌ وَهَنْبَثَةٌ لَوْ كُنْتَ شَاهِدَهَا لَمْ يَكْثُرِ الْخَطْبُ إِنَّا فَقَدْنَاكَ فَقْدَ الْأَرْضِ وَابِلَهَا فَاخْتَلَّ قَوْمُكَ فَاشْهَدْهُمْ وَلَا تَغِبْ۔ (حضرت فاطمہ نے آنحضرت ؐ کی وفات کے بعد یہ شعر کہے یعنی آپ کی وفات کے بعد عجب عجب باتیں ہوئیں اور بڑی بڑی آفتیں، اگر آپ موجود ہوتے تو بہت مشکل نہ ہوتی۔ ہم نے آپ کو ایسا کھو دیا جیسے زمین اپنی بارش کو کھو دیتی ہے۔ آخر آپ کی قوم بگڑ گئی اس لئے آپ دیکھئے اور غائب نہ ہوجئے۔

هِنْبِرٌ۔ گورخر۔

أُمُّ الْهِنْبِرِ۔ گدھی۔

هِنْبِرٌ۔ بجو جیسے هِنَّبْرٌ ہے۔

فِيهَا هَنَابِيرُ مِسْكٍ يَبْعَثُ اللّٰهُ عَلَيْهَا رِيحًا تُسَمَّى الْمُثِيرَةَ۔ بہشت میں مشک کے انبار لگے ہوں گے اور اللہ تعالیٰ اس پر ایک ہوا بھیجے گا جس کو مثیرہ کہتے ہیں (یعنی اڑانے والی وہ مشک کو غبار کی طرح اڑاتی رہے گی)۔

هُنْبَاطٌ۔ سردار لشکر (یہ رومی لفظ ہے)

إِذْ نَزَلَ الْهُنْبَاطُ۔ جب ہنباط اترا یعنی لشکر کا سردار

هَنْعٌ۔ جھکنا یا گردن جھکی ہونا

قَالَ لِرَجُلٍ شَكَا إِلَيْهِ خَالِدًا فَقَالَ هَلْ يَعْلَمُ ذٰلِكَ أَحَدٌ مِنْ أَصْحَابِ خَالِدٍ فَقَالَ نَعَمْ رَجُلٌ طَوِيلٌ فِيهِ هَنَعٌ۔ حضرت عمرؓ سے ایک شخص نے خالد بن ولید رضؓ کی شکایت کی۔ انہوں نے فرمایا بھلا خالد کے ساتھیوں میں سے بھی کوئی یہ جانتا ہے؟ اس نے عرض کیا ہاں ایک لمبا آدمی جس کی گردن جھکی ہے۔

هَنٌّ یا اِهْنِيَانٌ رونا، امل ہونا۔

اِهْنَانٌ قوی کرنا۔

هَنٌ شرم گاہ (اصل میں هَنَوٌ تھا)۔

هَنَّا، هِنَّا، هُنَا۔ اسمائے اشارہ ہیں بعید کے لئے۔

هِنَا۔ یہاں۔

هُنَا۔ وہاں۔

فَتَجْدَعُ هٰذِهِ وَتَقُولُ صَرْبَى وَتُهِنُّ هٰذِهِ وَتَقُولُ بَحِيرَةٌ۔ اس کا کان کاٹتا ہے اور اس کو صربی کہتا ہے اور اس کی اور کوئی چیز جس کا نام لینا اچھا نہیں کاٹتا ہے اور اس کو بحیرہ کہتا ہے۔

هَنٌ اور هَنٌ۔ وہ چیز جو نام لے کر نہیں بیان کی جاتی (زہری نے کہا میں نے یہ حدیث ازہری سے نقل کی انھوں نے کہا صحیح تَهِنُ هٰذِهِ یعنی اس کو ناتوان بنا کر ضعیف کر دیتا ہے، وَهْنٌ سے)۔

أَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ هَنِي۔ میں تیری پناہ چاہتا ہوں اپنی شرمگاہ کے شر سے (ایک روایت میں مِنْ شَرِّ مَنِيِّي

Marfat.com

ہے. یعنی میری منی (نطفہ) کے شر سے.

مَنْ تَعَزّٰی بِعَزَاءِ الْجَاهِلِيَّةِ فَاَعِضُّوْهُ بِهَنِ اَبِيْهِ وَلَا تَكْنُوْا. جو شخص جاہلیت کی رسمیں غمی میں کرے، (مثلاً نوحہ، بال نوچنا، کپڑے پھاڑنا) تو اس کو صاف صاف باپ کی گالی دو، اشارہ کنایہ نہ کرو (یعنی اس سے تہذیب کی ضرورت نہیں، سیدھا صاف کہدو. ابے جا اپنے باپ کا لوڑا تھام).

هَنٌ مِثْلُ الْخَشَبَةِ غَيْرَ اَنِّيْ لَا اَكْنِيْ (ابوذر رضؓ نے کہا میں مشرکوں کو غصہ دلانے کے لئے اشارے کنایے میں نہیں صاف صاف کہتا ہوں. اساف کا لوڑا لکڑی کی طرح نائلہ کی چوت میں (یہ دونوں بت تھے اساف مرد تھا اور نائلہ عورت).

ثُمَّ اِنَّ هَنِيْنًا اَتَوْا عَلَيْهِمْ ثِيَابٌ بِيْضٌ طِوَالٌ پھر جنات آئے لمبے لمبے سفید کپڑے پہنے ہوئے.

فَاِذَا هُمْ بِهَنِيْنٍ كَاَنَّهُمُ الزُّطُّ. انھوں نے چند لوگوں کو دیکھا جیسے سوڈان یا ہندوستان کے آدمی ہوتے ہیں. (زطی. جاٹ قوم کو بھی کہتے ہیں جو ہندوستان میں مشہور قوم ہے)

هِنْوٌ. وقت اور قبیلے کا باپ تھا.

هَنٌ - چیز.

هُنَيْهَةٌ - تھوڑی دیر.

سَتَكُوْنُ هَنَاتٌ وَّهَنَاتٌ فَمَنْ رَاَيْتُمُوْهُ يَمْشِيْ اِلٰى اُمَّةِ مُحَمَّدٍ لِيُفَرِّقَ جَمَاعَتَهُمْ فَاقْتُلُوْهُ —— مجمع البحرین میں يَمْشِيْ اِلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ ہے قریب میں شر ہوں گے شر (فساد کے بعد فساد) تو جس کو دیکھو محمد صلعم کی امت میں پھوٹ ڈالنے کو جارہا ہے، اس کو مار ڈالو پھوٹ ایسی خراب چیز ہے جس کا اثر تمام قوم پر پڑتا ہے اس لئے ساری قوم کو تباہی سے بچانے کے لئے ایک شخص کے مار ڈالنے میں قباحت نہیں).

سَتَكُوْنُ هَنَاتٌ وَّهَنَاتٌ. پھر شر اور فساد ہوں گے.

اِنَّهٗ دَخَلَ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَفِي الْبَيْتِ هَنَاتٌ مِّنْ قَرَظٍ. حضرت عمرؓ فرمایا (بالاخانہ میں) آں حضرتؐ کے پاس گئے دیکھا تو کچھ ساماں نہیں (قرظ) کے ڈھیر جدا جدا پڑے ہیں (قرظ ایک درخت کے پتے جن سے چمڑا صاف کیا جاتا ہے).

لَا تَزَالُ تَاْتِيْنَا بِهَنَةٍ. تم ہر ایک نہ ایک بری بات ہمارے پاس لاتے جاتے ہو.

لَا تُسْمِعُنَا مِنْ هَنَاتِكَ. تم اپنے اشعار کچھ ہم کو نہیں سناتے (ایک روایت میں مِنْ هُنَيَّاتِكَ ایک میں هُنَيْهَاتِكَ ہے معنی وہی ہیں).

هَاتِ مِنْ هَنَاتِكَ - اپنی بری خصلتیں کچھ لے آ.

اِنَّهٗ اَقَامَ هُنَيَّةً. تھوڑی دیر ٹھہرے (یہ هَنَةٌ کی تصغیر ہے).

وَذَكَرَ هَنَةً مِّنْ جِيْرَانِهٖ. اپنے ہمسایوں کی ایک حاجت بیان کی.

اَحْسِبُهٗ قَالَ هُنَيَّةً. میں سمجھتا ہوں انھوں نے هُنَيَّةً کہا ایک روایت میں هُنَيْئَةً ہے.

فَسَكَتَ هُنَيَّةً. تھوڑی دیر خاموش رہے.

وَلَبِثَ اَبُوْبَكْرٍ هُنَيْهَةً. ابوبکر تھوڑی دیر اپنے مقام پر ٹھہرے (یعنی امام کی جگہ اللہ کا شکر کرتے تھے کہ آں حضرتؐ نے ان کو اشارہ کیا نماز پڑھائے جاؤ اور مجھ کو امامت کے لائق سمجھا).

فَاِذَا هُوَ يَوْمٌ وَضَعْتُهٗ هُنَيَّةً غَيْرَ اُذُنِهٖ. پھر وہ دن نکلا جب اس نے تھوڑی دیر کان کے سوا رکھی (اس عبارت میں قلب ہوگیا ہے اور صحیح یوں ہے غَدٌ هُنَيَّةً فِيْ اُذُنِهٖ یعنی دیر تک اپنے کان میں رکھی.

فَلَمْ يَقْرَبْنِيْ اِلَّا هَنَةً وَّاحِدَةً. اس نے مجھ سے ایک بار کے سوا صحبت نہیں کی (ایک روایت میں اِلَّا هَبَةً

Marfat.com

ہے یعنی صرف ایک بار مجھ کو کچھ دیا)۔
قُلْتُ لَهَا يَا هَنْتَاهُ۔ میں نے ان سے کہا۔ اری بھولی بھالی! اری عورت۔ عورت کو پکارتے ہیں تو یَا هَنْتَاه کہتے ہیں اور مرد کے لئے یَا هَنَه یا یَا هَنَاه کہتے ہیں۔
فَقُلْتُ يَا هَنَاهُ اِنِّي حَرِيْصٌ عَلَى الْجِهَادِ۔ میں نے کہا ارے مرد آدمی میں جہاد کا خواہشمند ہوں۔
نَحَرْتَ هٰهُنَا وَمِنٰى كُلُّهَا مَنْحَرٌ وَوَقَفْتَ هٰهُنَا وَعَرَفَةُ كُلُّهَا مَوْقِفٌ۔ تم نے یہاں نحر کیا اور منا سارا نحر کی جگہ ہے اور تم یہاں ٹھہرے اور عرفات سارا ٹھہرنے کی جگہ ہے۔
وَمَالَ الْآخَرُ لِصِهْرِهِ مَعَ هَنٍ وَّ هَنٍ۔ اور دوسرا شخص یعنی عبدالرحمٰن بن عوف رضہ اپنی صہر یعنی سسرال کے رشتہ دار) کی طرف مائل ہوئے (انھوں نے حضرت عثمان رضہ کو خلیفہ کر دیا) اس کی وجہ صرف رشتہ داری نہ تھی بلکہ اور کئی وجوہ تھے (ان کا ذکر مناسب نہ سمجھا اس لئے هَنٍ وَّ هَنٍ کہا پھر حضرت عثمان رضہ نے اپنے عزیزوں کی پاسداری شروع کی اور عبدالرحمٰن نے یہ دیکھا تو کہنے لگے، اگر میں یہ جانتا ہوتا تو عثمان رضہ کو خلافت کے لئے منتخب نہ کرتا)۔
اَلْقَيِّمُ عَلٰى اِبِلِ الْاَيْتَامِ اِذَا كَانَ يَلُوْطُ حَوْضَهَا وَ طَلَبَ ضَالَّتَهَا وَهَنَأَ جَرْبَاهَا فَلَهُ اَنْ يُّصِيْبَ مِنْ رِسْلِهَا۔ یتیموں کے اونٹوں کا جو کوئی محافظ ہو تو اس کو ان کا دودھ پینا درست ہے (کیونکہ اتنی خدمت کے بدلے تھوڑا سا دودھ لینے میں یتیموں کا سراسر فائدہ ہے نہ کہ نقصان)۔

بَابُ الْهَاءِ مَعَ الْوَاوِ

هُوَ ضمیر ہے واحد مذکر غائب کی یعنی وہ مرد۔ جیسے هِيَ وہ عورت۔
هُوَ اَذًى۔ وہ تمہارا ایذا ہے۔
هَوْعٌ۔ بلند کرنا، اٹھانا، نسبت کرنا، خوش ہونا۔
هَوْلَعٌ۔ قصد کرنا۔

هَاءَ لاؤ دے۔
هَوْءٌ۔ ہمت اور نافذ رائے اور گمان کو بھی کہتے ہیں۔
اِذَا قَامَ الرَّجُلُ اِلَى الصَّلٰوةِ وَكَانَ قَلْبُهٗ وَهَوْءُهٗ اِلَى اللّٰهِ اِنْصَرَفَ كَمَا وَلَدَتْهُ اُمُّهٗ۔ جب آدمی نماز کے لئے کھڑا ہو اور اس کا دل اس کا ارادہ اللہ کی طرف رہے (اور دنیا کا کوئی خیال نہ آئے) تو وہ اس طرح نماز پڑھ کر لوٹے گا (گناہوں سے پاک صاف ہوکر) جیسے اُس دن تھا جس دن اس کی ماں نے اس کو جنا تھا۔
هُوَ اللّٰهُ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ وہ خداوند اللہ ہے جس کے سوا کوئی سچا معبود نہیں۔
هُوْتَةٌ۔ پست زمین۔ اس کی جمع هُوَتٌ ہے۔
تَهْوِيْتٌ۔ جھکنا، پست زمین میں آنا۔
لَقَدْ بَاتَ يُهَوِّتُ (جب یہ آیت اتری "وَاَنْذِرْ عَشِيْرَتَكَ الْاَقْرَبِيْنَ" تو آں حضرت صلعم رات بھر اپنے کنبے والوں کو پکارتے رہے ایک ایک شاخ کو جدا جدا تو اس وقت مشرک کہنے لگے) یہ شخص تو رات بھر چلاتا رہا۔ (عرب لوگ کہتے ہیں: هَوَّتَ بِهِمْ یا حَيَّتَ بِهِمْ ان کو پکارا۔ اصل میں یہ حکایت ہے آواز کی۔ بعضوں نے کہا یَاهُ یَاهُ کہنا وہ چرواہے کی آواز ہے اپنے ساتھی کے بلانے کو۔ اور کہتے ہیں تَهَيَّيْتُ بِالْاِبِلِ میں نے اونٹ کو یاہ یاہ کہا)۔
وَدِدْتُّ اَنَّ مَا بَيْنَنَا وَبَيْنَ الْعَدُوِّ هُوْتَةٌ لَا يُدْرَكُ قَعْرُهَا اِلٰى يَوْمِ الْقِيَامَةِ۔ مجھ کو آرزو ہے کاش ہمارے اور دشمن کے درمیان ایک گہرا گڑھا ہوتا جس کی تہ میں قیامت تک نہ پہنچ سکتے (مطلب یہ ہے کہ مسلمان مارے جانے سے محفوظ رہتے۔ جیسے حضرت عمر رضہ نے کہا کہ اس گھاٹی کے پرے ایک انگارہ ہوتا اور آگ سلگتی ہوئی کافر لوگ اس کے پرے کھاتے اور ہم ورے کھاتے)۔
هَوَجٌ۔ لمبا بے وقوف ہونا، جلد باز طیش کے ساتھ۔
اَهْوَجُ جو مرد ایسا ہو اُس کا مونث هَوْجَاءُ ہے اور

ھَوْجَاءُ۔ تیز سانڈنی کو بھی کہتے ہیں اور تیز آدمی کو جیسے الْاَھْوَجُ الْبَجْبَاجُ۔ یہ جلد باز (یا بے وقوف احمق) کی (کثیر الکلام)۔

اَمَا وَاللّٰہِ لَئِنْ شَاءَ لَتَجِدَنَّ الْاَشْعَثَ اَھْوَجَ جَرِیْئًا خدا کی قسم اگر اللہ چاہے تو تو اشعث کو جلد کام کرنے والا بہادر پائے گا۔

مَا فَعَلْتَ فِیْ تِلْکَ الْھَاجَۃِ۔ تو نے اس حاجت میں کیا کیا (حول حائے حطی کو بوجہ لکنت کے ہائے ہوز کہتے وہ کابل کے قیدیوں میں سے تھے (ان کی زبان سے حائے حطی نہیں نکلتی تھی یا حا کو ہا سے بدل دیا گیا ہے)۔

ھَوْدٌ۔ توبہ کرنا، رجوع الی الحق کرنا، یہودی بن جانا۔

تَھْوَادٌ۔ نرم آواز نکالنا۔

تَھْوِیْدٌ۔ آہستہ چلنا، نرم آواز نکالنا، کوہان کھانا، پھر یہودی بنا دینا، خوش کرنا، غافل کرنا، نشہ کرنا، نرمی اور ملائمت سے بات پہنچانا، دیر کرنا۔

مُھَاوَدَۃٌ۔ مائل کرنا، جھکانا، رخصت کرنا، صلح کرنا، قیمت لینے میں آسانی کرنا۔

تَھَوُّدٌ۔ توبہ کرنا، رجوع الی الحق کرنا، یہودی بن جانا، رشتہ داری یا رحم کے خیال سے مل جانا۔

ھَوَادَۃٌ۔ نرمی اور وہ بات جس سے مصالحت کی امید ہو اور رخصت اور عطا۔

یَھُوْدُ۔ عجمی لفظ ہے یا عربی اگر ھَائِدٌ کی جمع ہو۔

لَا تَاْخُذُہٗ فِی اللّٰہِ ھَوَادَۃٌ۔ اللہ کے کام میں آپ کو نرمی اور رعایت نہیں ہوتی تھی (مثلاً شرعی حد رحم کر کے چھوڑ دیں)

اُتِیَ بِشَارِبٍ فَقَالَ لَاَبْعَثَنَّکَ اِلٰی رَجُلٍ لَا تَاْخُذُہٗ فِیْکَ ھَوَادَۃٌ۔ حضرت عمرؓ کے پاس ایک شخص لایا گیا جو شراب پیا کرتا تھا۔ انہوں نے کہا میں تجھ کو ایسے شخص کے پاس بھجواتا ہوں جو تجھ پر کچھ نرمی نہیں کرنے کا (بلکہ پوری سزا دے گا)۔

اِذَا مُتُّ فَخَرَجْتُمْ بِیْ فَاَسْرِعُوا الْمَشْیَ وَلَا تُھَوِّدُوْا کَمَا تُھَوِّدُ الْیَھُوْدُ وَالنَّصَارٰی۔ عمران بن حصین نے کہا۔ جب میں مر جاؤں تو میرا جنازہ جلدی جلدی لے چلنا اور یہود اور نصاریٰ کی طرح آہستہ نرمی کے ساتھ مت لیجانا۔

اِذَا کُنْتَ فِی الْجَدْبِ فَاَسْرِعِ السَّیْرَ وَلَا تُھَوِّدْ جب تم قحط زدہ زمین میں پہنچو تو جلدی چل کر وہاں سے نکل جاؤ اور آہستہ مت چلو (کیونکہ جانور کو قحط زدہ ملک میں پانی اور چارے کی تکلیف ہوگی)۔

لَا ھَوَادَۃَ عِنْدَ السُّلْطَانِ۔ بادشاہ کے پاس نرمی اور رعایت نہیں ہے۔

ھَادَ۔ یہودیوں کا طریق اختیار کیا۔ یہود ہائد کی جمع ہے (معنی تائب) اور ایک پیغمبر کا نام تھا اور یہودا بھائی تھا حضرت یوسفؑ کا

فَاَبَوَاہُ یُھَوِّدَانِہٖ پھر اس کے ماں باپ اس کو یہودی بنا لیتے ہیں۔

ھُوْدٌ۔ مشہور پیغمبر تھے جو قوم عاد کی طرف بھیجے گئے تھے۔

یَا صَاحِبَ الذَّنْبِ ھَوِّدْ وَاسْجُدْ۔ اے گنہگار توبہ کر اور سجدہ کر۔

وَلَا لِاَحَدٍ عِنْدَکَ ھَوَادَۃٌ۔ اے علی! تو خدا کے کام میں نرمی مت کیجیو (یعنی حدود شرعیہ میں رعایت مت کیجیو نہ مروت)

ھَوْدَجٌ۔ ہودہ جو گول قبہ کی طرح ہوتا ہے عورتیں اس میں بیٹھتی ہیں

ھَوْرٌ۔ گمان کرنا، پھیر دینا، لاد دینا، قتل کر کے ایک پر ایک ڈال دینا، دھوکا دینا، انداز کرنا، پچھاڑنا، گرانا، گر جانا، پھٹ جانا۔

تَھْوِیْرٌ گرا دینا، ہلاکت میں ڈالنا۔

تَھَوُّرٌ۔ گر جانا، ہلاکت کے مقام میں بے پرواہ ہو کر کے

Marfat.com

اِهْتِوَارٌ. ہلاک ہونا۔

اِنْهِيَارٌ. گر جانا۔

مَنْ اَطَاعَ رَبَّهٗ فَلَا هَوَارَةَ عَلَيْهِ. جو شخص اپنے پروردگار کی اطاعت کرے اس پر ہلاکت نہ ہوگی۔ (اللہ تعالیٰ اس کو تباہی سے بچائے گا)۔

مَنِ اتَّقَى اللّٰهَ وُقِيَ الْهَوَرَاتِ. جو شخص اللہ سے ڈرے گا وہ ہلکوں سے محفوظ رہے گا (اللہ اس کا نگہبان ہوگا)۔

اِنَّهٗ خَطَبَ بِالْبَصْرَةِ فَقَالَ مَنْ يَّتَّقِ اللّٰهَ لَا هَوَارَةَ عَلَيْهِ فَلَمْ يَدْرُوْا مَا قَالَ فَقَالَ يَحْيَى بْنُ يَعْمَرَ اَيْ لَا ضَيْعَةَ عَلَيْهِ. انسؓ نے بصرہ میں خطبہ سنایا کہنے لگے جو کوئی اللہ سے ڈرے گا اس کو ہوارہ نہ ہوگی۔ لوگ سمجھے نہیں ہوارہ کیا ہے تب یحییٰ بن یعمر نے کہا یعنی وہ تباہ نہ ہوگا (تو ہوارہ کے معنی تباہی اور ہلاکت)۔

حَتّٰى تَهَوَّرَ اللَّيْلُ. یہاں تک کہ رات کا اکثر حصہ گزر گیا۔

فَتَهَوَّرَ الْقَلِيْبُ بِمَنْ عَلَيْهِ. کنواں ان لوگوں کو لے کر جو اس کی جگہ پر تھے گر گیا۔

تَرَكْتُ الْمَرَارَ وَالْمِطْلَى هَارًا. منڈ کو تباہ کر دیا اور دشمنوں کو ضعیف اور ناتوان بنا دیا (ایک روایت میں ھَارٌ ہے بہ تشدید را)۔

تَهَوَّسَ فِيْ كَلَامِهٖ. جو بات دل میں آئی کہہ ڈالی (کچھ پروا نہ کی)۔

اِنَّ النَّازِلَ بِهٰذَا الْمَنْزِلِ نَازِلٌ بِشَفَا جُرُفٍ هَارٍ. اس منزل میں اترنے والا بجھے ہوئے کنگار پر جو گرنے والا ہے اترا ہے۔

هَوْشٌ. مل جانا، خلط ہو جانا، اضطراب ہونا، فساد پڑنا، حرام طریق سے مال جمع کرنا، بھونکنا۔

هَوَشٌ. بے قرار ہونا، پیٹ چھوٹا ہونا۔

تَهْوِيْشٌ. ملا دینا، رنگ برنگ کر دانا، فساد ڈالنا۔

مُهَاوَشَةٌ. ملانا۔

تَهَوُّشٌ اور تَهَاوُشٌ. مل جانا اور جمع ہونا۔

فَاِذَا بَشَرٌ كَثِيْرٌ يَتَهَاوَشُوْنَ. دیکھا تو بہت سے آدمی ایک دوسرے سے مل گئے ہیں ایک میں ایک گھس گئے ہیں۔

اِيَّاكُمْ وَهَوْشَاتِ الْاَسْوَاقِ. بازاروں کی خرابیوں اور فتنوں سے بچے رہو (یہ جمع ہے هَوْشَةٌ کی بمعنی فتنہ اور اضطراب۔)

اِيَّاكُمْ وَهَوْشَاتِ اللَّيْلِ. رات کی خرابیوں سے بچے رہو (ایک روایت میں هَيْشَات ہے معنی وہی ہیں)۔

كُنْتُ اُهَاوِشُهُمْ فِي الْجَاهِلِيَّةِ. میں تو جاہلیت کے زمانے میں ان میں گھس کر فساد کرا دیتا تھا (ایک کو ایک سے لڑا دیتا تھا)۔

مَنْ اَصَابَ مَالًا مِّنْ تَهَاوُشٍ اَذْهَبَهُ اللّٰهُ فِيْ نَهَابِرَ. جو شخص حرام ذریعوں سے روپیہ اکٹھا کرے اللہ تعالیٰ اس کو ہلاکت کے مقاموں میں لے جائے گا (وہ مال رہے گا بھی نہیں اور کمانے والا آفت میں گرفتار ہوگا)۔

هُوَاشٌ. وہ مال جو حرام حلال ہر طریق سے جمع کیا جائے۔

لَيْسَ فِي الْهَايِشَاتِ عَقْلٌ وَّلَا قِصَاصٌ. رات یا دن میں جو ہنگامے ہوں (اور کوئی مارا جائے یا زخمی ہو لیکن یہ معلوم نہ ہو سکے کہ کس نے مارا یا زخمی کیا) تو ان میں نہ دیت لازم آئے گی نہ قصاص (کیونکہ ہنگاموں میں قاتل کا پتہ نہیں لگتا)۔

هَوْعٌ. ہلکا ہونا، بے قراری کرنا، ایک پر ایک کو دنے کا قصد کرنا، قے کرنا بغیر تکلیف کے (یعنی خود بخود قے ہو جانا)

تَهْوِيْعٌ. قے لانا، جی پر متلی لانا۔

تَهَوُّعٌ. انگلی ڈال کر قے کرنا۔

مُهَوِّعٌ. جو دوا قے لائے۔

هَاعٌ. حریص۔

مِهْوَاعٌ۔ جنگ میں چلانے والا۔

كَانَ إِذَا اسْتَاكَ قَالَ أُعْ أُعْ كَأَنَّهُ يَتَهَوَّعُ۔ آنحضرتؐ جب مسواک کرتے تو اُع اُع کی آواز آتی جیسے قے کر رہے ہیں۔ (آپ مسواک کو زبان پر لمبا پھرا کر پیٹ کا اور حلق کا بلغم وغیرہ نکال ڈالتے جو حفظِ صحت کے لئے نہایت عمدہ تدبیر ہے)۔

هُوَاعٌ۔ قے

اَلصَّائِمُ إِذَا تَهَوَّعَ فَعَلَيْهِ الْقَضَاءُ۔ روزہ دار اگر اپنے اختیار سے (جیسے اُنگلی ڈال کر) قے کرے تو اس پر قضا لازم ہوگی (اگر خود بخود آجائے، تو نہ قضا ہے نہ کفارہ۔ کیونکہ خود بخود قے آجانے سے روزہ نہیں ٹوٹتا

هَوَكٌ احمق ہونا۔

تَهْوِيكٌ۔ کھودنا۔

تَهَوُّكٌ۔ حیران ہونا، ایک امر میں بے پرواہی سے جا پڑنا، تہور جیسے اِنْهِيَاكٌ ہے۔

هَوْكٌ۔ احمق۔ جیسے هَكُوكٌ ہے

اَرْضٌ هَوَاكَةٌ۔ کھاری زمین۔

أَمُتَهَوِّكُونَ أَنْتُمْ كَمَا تَهَوَّكَتِ الْيَهُودُ وَالنَّصَارَىٰ تم بے پرواہ ہوکر ہلاکت میں جا پڑنے والے ہو جیسے یہود اور نصاریٰ پڑ گئے۔ یا تم حیرت میں گرفتار ہو جانے والے ہو جیسے یہود اور نصاریٰ اپنے دینی اعتقادات میں حیرت اور پریشانی میں گرفتار ہو گئے (یہ آنحضرتؐ نے حضرت عمرؓ سے فرمایا، جب وہ اہلِ کتاب کا ایک صحیفہ لا کر اُس کو پڑھ رہے تھے)۔

إِنَّ عُمَرَ أَتَاهُ بِصَحِيفَةٍ أَخَذَهَا مِنْ بَعْضِ أَهْلِ الْكِتَابِ فَغَضِبَ وَقَالَ أَمُتَهَوِّكُونَ فِيهَا يَا ابْنَ الْخَطَّابِ حضرت عمرؓ ایک صحیفہ اہلِ کتاب سے لے کر آئے (اُس کو آنحضرتؐ کے سامنے پڑھ رہے تھے) آپ کو غصہ آگیا فرمانے لگے۔ خطاب کے بیٹے! کیا تم حیرت میں پڑنا چاہتے ہو یا بے پرواہی سے اُس میں گرنا چاہتے ہو (دیکھو جو شریعت میں لایا ہوں وہ نورانی سفید صاف ہے اب اگلی شریعتوں کی حاجت نہیں رہی۔ اس میں بہت سی باتیں غلط لوگوں نے ملا کر سب کو خلط ملط کر دیا ہے)۔

هَوْلٌ۔ ڈرانا، بڑا ہونا ڈرنا، گھبرانا۔

تَهْوِيلٌ۔ ڈرانا کر آراستہ ہونا، بُرا کہنا، گھبرا دینا، مارنے کا قصد کرنا۔

تَهَوُّلٌ۔ خوفناک ہونا۔

هَائِلٌ۔ خوفناک۔

لَا أَهُولَنَّكَ۔ میں تجھ کو نہیں ڈراؤں گا مجھ سے مت ڈر

فَهِلْتُ۔ میں ڈر گیا مرعوب ہو گیا۔

إِنَّ مُحَمَّدًا لَمْ يُنَاكِرْ أَحَدًا قَطُّ إِلَّا كَانَتْ مَعَهُ الْأَهْوَالُ۔ (ابوسفیان نے کہا) محمدؐ جس سے لڑے اس کو ہول ہو گیا (ہمیشہ کے لئے اس کے دل میں آپ کا رعب سما گیا) یا اس کو ہمیشہ سختیاں پیش آئیں۔

وَهَوْلًا وَأَجْنِحَةً۔ اُس نے یعنی ابوجہل نے خوفناک چیزیں اور پنکھ (فرشتوں کے) دیکھے۔

رَأَى جِبْرِيلَ يَنْتَثِرُ مِنْ جَنَاحَيْهِ الدُّرُّ وَالتَّهَاوِيلُ آنحضرتؐ نے حضرت جبرئیلؑ کو دیکھا۔ ان کے دونوں بازو سے موتی اور عجب رنگ برنگ کی چیزیں جھڑ رہی تھیں۔

اَلْمَالُ رِزْقٌ هَائِلٌ مال (روپیہ پیسہ) خوفناک روزی ہے (مال والے کو ہمیشہ فکر رہتی ہے)۔

مَكَانٌ مَهِيلٌ۔ خوفناک جگہ۔

هَوْمٌ۔ زمین کا درمیانی حصہ اور پارسیوں کا ایک درخت جو چنبیلی کے مشابہ ہوتا ہے فارسی میں اس کو مرانیا کہتے ہیں۔ پارسی لوگ اس کو اپنی عبادت گاہوں میں رکھتے ہیں۔

تَهْوِيمٌ یا تَهَوُّمٌ۔ سر ہلانا اونگھ سے یا تھوڑا سونا۔

هَوْمَةٌ۔ جنگل۔

هَوَّامٌ۔ شیر۔

أَهْوَمُ۔ بڑے سر والا۔

اِجْتَنِبُوا هَوْمَ الْأَرْضِ فَإِنَّهَا مَأْوَى الْهَوَامِّ

Marfat.com

زمین کے ہوام سے بچو وہ کیڑوں کا زہریلے جانوروں کا ٹھکانا ہے (خطابی نے کہا میں نہیں جانتا زمین کا ہوام کیا ہے. بعضوں نے کہا ہوام زمین کا اندر کا حصہ مشہور روایت زائے معجمہ سے ہے جو اوپر گزر چکی ہے)

فَبَیْنَا اَنَا نَائِمَۃٌ اَوْ مُهَوِّمَۃٌ. میں سو گئی تھی یا آنکھ لگی تھی.

لَا عَدْوٰی وَلَا هَامَۃَ. نہ چھوت لگنا کوئی چیز ہے نہ ہامہ کی کوئی اصل ہے (ہامہ اُلو کو کہتے ہیں عرب لوگ اس کو منحوس سمجھتے اور کہتے کہ جو شخص قتل کیا جائے اور اس کا قصاص نہ لیا جائے تو اس کی روح اُلو بنکر جا بجا پکارتی پھرتی ہے، مجھ کو پانی پلاؤ پانی پلاؤ۔ جب اس کا قصاص لے لیا جاتا ہے تو اُڑ جاتی ہے).

اَمِنْ هَامِهَا اَمْ مِنْ لَهَازِمِهَا۔ تو اس قبیلہ کے اشراف اور عمائد میں سے ہے یا متوسط لوگوں میں سے.

ضَرْبًا یُزِیْلُ الْهَامَ عَنْ مَقِیْلِهٖ. ایسی مار لگاتے ہیں کہ سر کو اپنے ٹھکانے سے (یعنی گردن سے) جدا کر دیتی ہے.

وَکَیْفَ حَیَاۃُ الْاَصْدَاءِ وَالْهَامِ مرے ہوئے داغوں اور کھوپڑیوں کی زندگی دوبارہ کیسے ہوگی؟

وَنَضْرِبُ الْهَامَ سرداروں پر مارو (کافروں کے سر کاٹو)

وَمَذْحِجٌ هَامَتُهَا مذحج ان کا سردار ہے.

فَاَجَابَهٗ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ بِنَحْوٍ مِّنْ صَوْتِهٖ هَاؤُمْ هَاؤُمْ (صفوان کہتے ہیں ہم ایک سفر میں آنحضرتؐ کے ساتھ تھے اتنے میں ایک گنوار نے بلند آواز سے آپ کو پکارا یا محمد یا محمد۔ آپ نے ویسی ہی آواز سے اُس کو پکارا آ لے (یہ آپ کی شفقت تھی تاکہ اس کے اعمال ضائع نہ ہوں جیسے اوپر گزر چکا ہے).

ثُمَّ وَضَعَ یَدَهٗ عَلٰی رَاْسِیْ اَوْ هَامَتِیْ. آپ نے اپنا ہاتھ میرے سر پر رکھا اور راوی کو شک ہے کہ رَاْسِیْ کہا یا هَامَتِیْ دونوں کے معنی ایک ہیں).

لَا صَفَرَ وَلَا هَامَۃَ صفر کا مہینہ منحوس سمجھنا اس کی کوئی اصل نہیں اسی طرح اُلو کو منحوس سمجھنا. هُمْ بِیْرُ بَرَهُوْتَ یَرِدُ عَلَیْهِ هَامُ الْکُفَّارِ وَصَدَاهَا برہوت کے کنویں پر (جو حضرموت میں ہے) کافروں کے سر اور دماغ آتے ہیں.

خُذْ مِنَ الْمَاءِ الْحَارِّ وَضَعْهُ عَلٰی هَامَتِكَ گرم پانی لے اور اُس کو اپنے سر پر ڈال۔

هَوْنٌ نرم ہونا، سہل ہونا.

هُوْنٌ اور هَوَانَۃٌ اور مَهَانَۃٌ ذلیل وخوار ہونا، ضعیف ہونا، ساکن ہونا۔

اِذَا عَزَّ اَخُوْكَ فَهُنْ وَاِذَا عَاسَرَكَ فَیَاسِرْهُ جب بھائی تجھ پر اپنی عظمت جتائے تو تو عاجزی کر اور جب وہ تجھ سے سختی سے پیش آئے تو تو نرمی اور آسانی سے پیش آ۔

تَهْوِیْنٌ. آسان کرنا، ہلکا کرنا، ذلیل کرنا.

مُهَاوَنَۃٌ. نرمی کرنا۔

اِهَانَۃٌ ذلیل کرنا.

تَهَاوُنٌ اور اِسْتِهَانَۃٌ. ذلیل سمجھنا، حقیر جاننا، ٹھٹھا کرنا، ہلکا سمجھنا۔

عَلٰی هَوْنِكَ. آہستہ۔

شَیْءٌ هَوْنٌ. حقیر چیز.

یَمْشِیْ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ هَوْنًا آنحضرتؐ نرمی اور آہستگی کے ساتھ چلتے.

یَمْشِی الْهُوَیْنَا. اس کے بھی وہی معنی ہیں۔

اَحْبِبْ حَبِیْبَكَ هَوْنًا مَّا. اپنے دوست کے ساتھ اعتدال سے دوستی رکھ (نہ افراط نہ تفریط. کیونکہ کبھی دوست دشمن بن جاتا ہے تو اپنے سب راز کسی پر فاش نہ کرنا چاہیے) حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا ہے تیری محبت دیوانگی اور عشق تک نہ پہنچے اور تیری دشمنی دوسرے کی

ہلاکت جانے تک نہ پہنچے۔

کُلٌّ عَلَیْہِ ھَیِّنٌ ھُوَ وَاَخَوَانُہٗ بِخِفَّۃِ یَاءٍ وَتَشْدِیْدِھَا۔ یعنی ھَیْنٌ اور ھَیِّنٌ سب کے معنی آسان کے ہیں (جیسے اَھْوَن کے۔)

ھٰذَا اَھْوَنُ۔ یہ آسان ہے کیونکہ مخلوق کا عذاب خالق کے عذاب سے آسان ہے۔

ھُوَ اَھْوَنُ عَلَی اللّٰہِ مِنْ ذٰلِکَ۔ وہ یعنی دجال اللہ تعالیٰ پر اس سے زیادہ حقیر ہے کہ اس کے سبب سے مومن گمراہ ہو جائیں (بلکہ اللہ تعالیٰ کو اپنے خاص بندوں کا امتحا اور ان کا ایمان بڑھانا منظور ہے۔

مَا اَغْبِطُ اَحَدًا بِھَوْنِ مَوْتٍ۔ میں کسی پر موت کی آسانی کی وجہ سے رشک نہیں کرتی (جب سے میں نے دیکھا کہ آں حضرت صلعم پر موت کی سختی ہوئی۔ اور موت کی سختی سے گناہوں کا کفارہ ہوتا ہے)۔

اَلسُّلْطَانُ ظِلُّ اللّٰہِ فِی الْاَرْضِ مَنْ اَکْرَمَہٗ اَکْرَمَہُ اللّٰہُ وَمَنْ اَھَانَہٗ اَھَانَہُ اللّٰہُ۔ بادشاہ اللہ کا سایہ ہے زمین میں، جو کوئی اس کی عزت کرے اللہ تعالیٰ بھی اس کی عزت کرے گا اور جو کوئی اس کو ذلت دے اللہ بھی اس کو ذلیل کرے گا (مراد اسلامی بادشاہ ہے جو شریعت کا پیرو ہو۔ کیونکہ اللہ کا سایہ وہی ہو سکتا ہے جو اللہ تعالیٰ کے احکام پر چلتا ہو۔ انجیل مقدس میں ہے کہ ہر بادشاہت اللہ کی طرف سے ہے)۔

اَلدُّنْیَا دَارٌ ھَانَتْ عَلٰی رَبِّھَا۔ دنیا ایک گھر ہے جو پروردگار کے نزدیک ذلیل ہے (اس میں حلال کو حرام سے ملا دیا ہے اور خیر کو شر سے اور نفع کو ضرر سے اور حیات کو موت سے اور شیرینی کو تلخی سے اور مزے کو دکھ سے اور صحت کو بیماری سے)۔

ھَوَّنَہُ اللّٰہُ۔ اللہ اس کو آسان کرے۔

شَیْءٌ ھَیْنٌ۔ آسان چیز۔

قَوْمٌ ھَیْنُوْنَ لَیْنُوْنَ۔ آسانی اور نرمی کرنے والے لوگ۔

وَمَا ھِیَ بِالْھُوَیْنَا۔ وہ آسان نہیں ہے۔

لَیْسَ بِالْجَافِیْ وَلَا الْمُھِیْنِ۔ آنحضرتؐ اپنے اصحاب پر جفا کرنے والے اور ان کو ذلیل کرنے والے نہ تھے۔

اِنْ شِئْتَ اَنْ تُکْرَمَ فَلِنْ وَاِنْ شِئْتَ اَنْ تُھَانَ فَاخْشُنْ۔ اگر تو چاہتا ہے کہ تیری عزت ہو تو نرمی کر اور جو تو چاہتا ہے کہ ذلیل ہو تو سختی کر

ھَاوَنٌ۔ جس میں چیزوں کو کوٹتے ہیں۔ اس کی جمع ھَوَاوِیْنُ ہے۔

ھُوْھَاۃٌ۔ احمق۔

کُنْتُ الْھُوْھَاءَۃَ الْھُمَزَۃَ۔ میں احمق عیب جو تھا۔

رَجُلٌ ھُوْھَۃٌ۔ نامرد بزدل۔

ھَاہ ھَاہ۔ (یہ مردہ قبر میں کہے گا جب فرشتے اس کو ماریں گے یعنی) آہ آہ۔

ھَاھُنَا اِذًا۔ اچھا یہیں ٹھہرا رہ (تاکہ تیرے اعمال تجھ پر گواہی دیں۔

ھُوِیٌّ۔ چڑھنا۔

ھُوِیٌّ۔ اترنا، منہ کھولنا، گرنا، مرجانا۔

ھَوًی۔ محبت اور خواہش۔

مُھَاوَاۃٌ مُدَارَاۃٌ اِھْوَاءٌ۔ گرانا، بڑھانا، اشارہ کرنا۔

اِنْھِوَاءٌ۔ گرنا۔

اِسْتِھْوَاءٌ۔ عقل اڑ جانا، حواس گم کر دینا، حیران کر دینا۔

کَاَنَّمَا یَھْوِیْ مِنْ صَبَبٍ۔ گویا اوپر سے نیچے اتر رہے ہیں (یعنی آگے کو زور دے کر چلتے، جیسے زبردست قوی لوگ چلتے ہیں)۔

ھُوِیٌّ۔ جلد چلنا۔

ثُمَّ انْطَلَقَ یَھْوِیْ۔ پھر جلد جلد چلے گئے۔

کُنْتُ اَسْمَعُہٗ الْھَوِیَّ مِنَ اللَّیْلِ۔ میں بڑی دیر تک

Marfat.com

تک اس کو شمار کیا۔

اِضْطَجِعْ هَوِيًّا۔ بڑی رات تک لیٹے رہے۔

يَقُولُ سُبْحَانَ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ الْهَوِيَّ۔ بڑی رات تک سُبحان ربّ العالمین کہتے رہے۔

اِذَا عَرَّسْتُمْ فَاجْتَنِبُوْا هُوِيَّ الْاَرْضِ۔ جب تم رات کو سفر میں ٹھہرو تو گڑھوں سے پرہیز کرو۔

وَامْتَاحَ مِنَ الْمَهْوَاةِ۔ بڑے گہرے کنویں سے پانی کھینچا (یہ اُمّ المومنین حضرت عائشہ رض نے اپنے والد کی تعریف میں کہا۔ یعنی انھوں نے وہ کام کیا جو دوسرا نہ کر سکتا تھا)

فَاَهْوٰى بِيَدِهٖ اِلَيْهِ۔ اپنا ہاتھ اس کی طرف بڑھایا۔

فَاَهْوٰى بِهَا اِلَيْهِ۔ اس کمان کی طرف جھکایا یا ان کی طرف اشارہ کیا (ان کو تیر کا نشانہ بنانا چاہا)۔

يَاْخُذُ كُلٌّ وَّاحِدٍ مِّنَ الْبَيْعِ مَا هَوٰى۔ ہر ایک بائع اور مشتری جو چاہے وہ کرے (یعنی جب خیار کی شرط ہوگی ہو تو دونوں کو اختیار ہوگا چاہیں تو بیع کو رکھیں چاہیں تو فسخ کر ڈالیں)۔

اَيَّ زَوْجَتَيَّ هَوِيْتَ نَزَلْتُ لَكَ۔ تم میری دونوں بیویوں میں سے جس کو پسند کرو میں اس کو تمہارے لئے چھوڑ دوں گا (طلاق دیدوں گا تم عدت کے بعد اس سے نکاح کر لینا یہ سعد بن ربیع انصاری نے عبدالرحمٰن بن عوف سے کہا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے عبدالرحمٰن رض کو ان کا بھائی بنا دیا تھا)

فَهَوِيَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا قَالَ وَلَمْ يَهْوَ مَا قُلْتُهٗ۔ آنحضرت صلعم نے اس کا کہنا پسند کیا اور میرا کہنا پسند نہیں کیا۔

يَهْوِيْ بِالتَّكْبِيْرِ۔ تکبیر کہتا ہوا جھکے (یعنی رکوع اور سجدے کے لئے)۔

ثُمَّ يُكَبِّرُ حِيْنَ يَهْوِيْ۔ پھر جھکتے وقت تکبیر کہے (یعنی سجدے کے لئے)۔

فَجَعَلَتِ الْمَرْاَةُ تَهْوِيْ بِيَدِهَا اِلٰى حَلْقِهَا۔ عورت اپنے ہاتھ چھلّوں کی طرف جھکانے لگی (ان کو اُتار کر صدقہ دینے کو)۔

وَيَهْوِيْنَ اِلٰى اٰذَانِهِنَّ۔ اور اپنے کانوں کی طرف ہاتھ بڑھانے لگیں (کانوں کی بالیاں صدقہ دینے کو)۔

لَا اَهْوِيْ بِهَا فِيْ مَكَانٍ اِلَّا طَارَ اِلَيْهَا۔ میں جس جگہ اس کو لے جانا چاہتا تھا وہاں اُڑ جاتا (مجھ کو وہاں پہنچا دیتا)

اَهْوَيْتُ لِاُنَاوِلَهُمْ۔ میں جھکا کر ان کو دیدوں۔

اَلْقَاهُ فِيْ مَهْوَاةٍ۔ اس کو ایک گہرے گڑھے میں ڈال دیا۔

مِنْ مَهَاوِي التَّشْبِيْهِ۔ تشبیہ کے گڑھوں میں سے۔

وَهَوٰى حَتّٰى اَنَاخَ۔ اور نیچے اُترا یہاں تک کہ اونٹ کو بٹھا دیا۔

ثُمَّ يَهْوِيْ سَبْعِيْنَ۔ پھر ستر برس کی راہ تک گرتا جائے گا۔

وَهَلْ اَهْوَيْتَ اِلَى الْحَجَرِ۔ کیا تو نے پتھر کا قصد کیا (اس کو ہٹایا یا پھر اتب تو رکاز ہو جائے گا اور اس میں خمس واجب ہوگا)۔

فَاَهْوٰى بِيَدِهٖ اِلَى الْاَرْضِ سَاجِدًا۔ اپنے ہاتھ کو بڑھایا زمین کی طرف سجدہ کرنے کو۔

هُوَى الْاَرْضِ۔ زمین کے سوراخ (یہ جمع ہے هُوَّةٌ کی۔)

اِذَا هَوٰى۔ جب گر جائے۔

فَقَدْ هَوٰى۔ وہ ہلاک ہو گیا۔

فِيْ هُوَّةِ زُوْبَيَةٍ۔ گہرے گڑھے میں زدبیہ کے۔

نَحْنُ هَوَاءٌ وَالْحُلُوْمُ عَوَازِبُ۔ دل اڑے ہوں گے اور عقلیں غائب ہوں گی۔

لَا تَزِيْغُ بِهِ الْاَهْوَاءُ۔ خواہشاتِ نفس پر چلنے والے اس کو بدل نہیں سکتے یا قرآن کی وجہ سے کوئی گمراہ اور خواہش نفس پر چلنے والا نہ ہوگا بلکہ اس کی وجہ سے

Marfat.com

راہ پائے گا۔

وَاَھْوَاءٌ مُّتَشَتِّتَۃٌ۔ اور پریشان متفرق خواہشیں جُدا جُدا

اِلیٰ اُمِّہِ الْھَاوِیَۃِ۔ اپنے ٹھکانے ہاویہ میں (ہاویہ دوزخ یا اس کا ایک طبقہ جو بہت نیچے ہے)۔

اَلْھَوَاءُ جِسْمٌ رَقِیْقٌ تَتَکَیَّفُ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ بِقَدَرِہٖ ہوا ایک لطیف جسم ہے کہ ہر چیز کی کیفیت اس کے انداز کے موافق حاصل کر لیتی ہے۔

لَیْسَ لِاَحَدٍ اَنْ یَّاْخُذَ بِھَوًی وَّلَا رَاْیٍ وَّلَا مَقَایِیْسَ۔ کسی کو یہ جائز نہیں (کہ قرآن و حدیث کو چھوڑ کر) نفس کی خواہش پر یا رائے یا قیاس پر عمل کرے۔

اَھْلُ الْاَھْوَاءِ۔ خارجی اور معتزلہ اور مرجئہ اور روافض وغیرہم۔

وَاَمَّا الْقَلْبُ فَسُلْطَانُہٗ عَلَی الْھَوَاءِ۔ دل کی بادشاہت ہوا پر ہے یعنی عالم اجسام پر، دل انہی چیزوں کی حقیقت معلوم کر سکتا ہے جو جسم ہیں یا جسمانی ہیں)۔

وَاَعُوْذُبِکَ مِنَ الذُّنُوْبِ الَّتِیْ تُظْلِمُ الْھَوَاءَ تیری پناہ ان گناہوں سے جو ہوا کو تاریک کر دیتے ہیں (وہ سحر ہے اور کہانت اور ایمان بالنجوم اور قدر کی تکذیب اور والدین کی نافرمانی)۔

کَمْ مِّنْ دَنِفٍ نَّجَا وَصَحِیْحٍ قَدْ ھَوٰی۔ کتنے بیمار تو بچ گئے اور تندرست مر گئے۔

اِنَّمَا اَتَقَبَّلُ مِنَ الْعَبْدِ ھَوَاہُ وَھِمَّتَہٗ۔ میں بندے سے اس کی نیت اور قصد کو قبول کرتا ہوں (اگر اس کی نیت بخیر ہو تو اس کو ثواب دیتا ہوں۔ یہ حدیث قدسی ہے)

یَھْوِیْ بِھَا اَبْعَدَ مَا بَیْنَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ اس کو لے کر اتنا گرتا ہے کہ مشرق اور مغرب میں جتنا فاصلہ ہے اس سے بھی زیادہ۔

تَھَادَی الْقَوْمُ فِی الْھَوَاءِ۔ جب ایک دوسرے

کے پیچھے گر جائیں۔

اُھْوِیَّۃٌ۔ وہ مسافت جو آسمان اور زمین کے درمیان ہے جس کو جَو کہتے ہیں اور گہرا گڑھا۔

ھَھْ۔ ایک کلمہ ہے جس کو متہور (بے پرواہ بہادر) کہتا ہے۔

بابُ الھاء مع الیاء

ھَیْأَۃٌ یا ھَیَاءَۃٌ اچھی شکل ہونا۔

ھِیْأَۃٌ۔ مشتاق ہونا۔

تَھْیِئَۃٌ۔ تیار کرنا، درست کرنا۔

مُھَایَاۃٌ۔ موافقت۔

تَھَیُّؤٌ۔ مستعد ہونا، تیار ہونا۔

اَقِیْلُوْا ذَوِی الْھَیْئَاتِ عَثَرَاتِھِمْ۔ جو لوگ خوش وضع ہیں اگر ان سے کوئی لغزش ہو جائے تو اس کو معاف کر دو (طیبی نے کہا یعنی جو لوگ صاحب مروت ہیں اور خصائل حمیدہ رکھتے ہیں اور لوگوں میں اُن کی وجاہت ہے یا جو لوگ متقی اور پرہیزگار ہیں ان سے اگر کوئی صغیرہ گناہ ہو جائے تو اُس کو معاف کر دو۔ لیکن شرعی حدیں معاف نہیں ہو سکتیں۔)

لَسْتُ کَھَیْئَتِکُمْ۔ میں تمہاری طرح نہیں ہوں (مجھ کو اللہ تعالیٰ کھلا پلا دیتا ہے)۔

فَمَکَثْنَا عَلٰی ھَیْأَتِنَا حَتّٰی رَجَعَ۔ ہم اسی حالت پر ٹھہرے رہے (یعنی کھڑے کھڑے نماز کی نیت باندھے ہوئے) یہاں تک کہ آں حضرت لوٹ کر آ گئے (غسل کر کے)۔

فَمَا زَالَ یَسِیْرُ عَلٰی ھَیْأَتِہٖ۔ برابر اپنی وضع پر چلتے رہے۔

ھَیَّأْتُ شَیْئًا۔ اس کا ترجمہ کتاب ش میں گزر چکا۔

اَلْخِضَابُ وَالتَّھْیِئَۃُ مِمَّا یَزِیْدُ اللّٰہُ بِہٖ فِیْ عِفَّۃِ النِّسَاءِ۔ خضاب کرنا اور اپنا جسم صاف پاک معطر رکھنا عورتوں کی پاک دامنی کو بڑھاتا ہے (کیونکہ خاوند کے میلے کچیلے اور غلیظ ہونے سے عورت کے دل میں اُس سے

Marfat.com

نفرت پیدا ہو کر اُس کا دل دوسرے مردوں کی طرف مائل ہوتا ہے)۔

اُمِرْتُ بِتَهْيِئَةِ الْمَيِّتِ۔ مجھ کو حکم ہوا میت کے سامان کرنے کا (یعنی غسل و کفن وغیرہ)۔

اَللّٰهُمَّ مَنْ تَهَيَّأَ وَتَعَبَّأَ وَاَعَدَّ وَاسْتَعَدَّ جو شخص تیاری کرے چاروں (لفظوں کے یہی معنی ہیں)۔

هَيِّئًا لِحْيَتَهُ بَيْنَ اللِّحْيَيْنِ۔ جو شخص اپنی ڈاڑھی کو متوسط رکھے دونوں کلوں کے درمیان نہ بہت چھوٹی نہ بہت لمبی۔

اَوْلَادُ الْمُدَبَّرِ هُمْ مُدَبَّرُوْنَ كَهَيْئَتِهِ مُدَبَّر غلام کی اولاد بھی اس کی طرح مُدَبَّر ہوگی۔

هَيْبٌ اور هَيْبَةٌ اور مَهَابَةٌ۔ ڈرنا، بچنا، تعظیم کرنا، پرہیز کرنا۔

هَائِبٌ اور هَيُوْبٌ اور هَيَّابٌ لوگوں سے ڈرنیوالا اور مَهُوْبٌ اور مَهِيْبٌ وہ جس سے ڈریں۔

تَهْيِيْبٌ۔ ہیبت کرنا۔

اِهَابَةٌ۔ ڈانٹنا۔

تَهَيُّبٌ۔ ڈرنا۔

اَلْاِيْمَانُ هَيُوْبٌ۔ ایمان ہیبت ڈالنے والا ہے (یعنی ایماندار سے لوگ ڈرتے ہیں کیونکہ وہ اللہ سے ڈرتا ہے۔ یا ایمان ڈرانے والا ہے گناہوں سے۔ یعنی ایماندار گناہوں سے ڈرتا ہے اس کو مواخذہ کا خوف رہتا ہے)۔

هَابَ الرَّجُلُ اس کی تعظیم اور توقیر کی حضور ؐ کی تفسیر هَيُوْبًا سے کی۔ یعنی گناہوں سے ڈرنے والا بچنے والا۔

اَتَهَيَّبُنِيْ۔ کیا تو میری تعظیم کرتا ہے۔

وَهِبْتُهُ۔ اور میں اس سے ڈر گیا۔

قَدْ اُلْقِيَتْ عَلَيْهِ الْمَهَابَةُ۔ آنحضرتؐ پر ہیبت ڈالی گئی تھی (جو آپ کو دیکھتا اس پر رعب طاری ہوتا)

فَهَابَ اَنْ يَّقُوْلَ غَيْرَهَا۔ وہ اس کے سوا کوئی اور بات کہنے سے ڈر گئے (شاید ان سے پوری نہ ہو سکے)۔

وَقَوِّنِيْ عَلٰى مَا اَهَبْتَ بِيْ۔ جن باتوں کی طرف تو نے مجھ کو بلایا ہے ان کے بجالانے کی مجھ کو قوت دے۔

وَاَهَابَ النَّاسَ اِلٰى بَطْنِهٖ۔ لوگوں سے کہا کہ اُس کو برابر کردو۔

هِيْتٌ۔ ایک ہجڑا تھا جس کو آں حضرتؐ نے اپنی بیویوں کے حرم میں جانے کی اجازت دی تھی (کیونکہ وہ غیر اُولِی الاربہ میں سے ہے) پھر جب آپ نے اس کی ایک ایسی بات سُنی جس سے معلوم ہوا کہ اس کو عورتوں کی شناخت ہے تو بیویوں کو اس سے پردہ کرنے کا حکم دیا وہ غلام تھا ابن ابی اُمیّہ کا جو بھائی تھا بی بی اُمِّ سلمہ رضؓ کا فتح مکہ کے دن مسلمان ہوا تھا

هَيْتَ۔ لے آجا۔

هِيْتٌ۔ ایک شہر ہے فرات پر۔

هَاتِ۔ دے۔

هَيْتَ هَيْتًا۔ آؤ۔

هَيْجٌ یا هِيَاجٌ یا هَيَجَانٌ، حملہ کرنا، جوش مارنا، حرکت کرنا، مضطرب ہونا، بہادری کرنا، گھس جانا، پیاسا ہونا، سوکھ جانا۔

تَهْيِيْجٌ۔ برانگیختہ کرنا (جیسے مُهَايَجَةٌ اور هِيَاجٌ ہے۔)

يَوْمُ الْهِيَاجِ۔ جنگ کا دن تھا۔

تَهَايُجٌ۔ ایک دوسرے پر حملہ کرنا۔

اِهْتِيَاجٌ۔ حملہ کرنا۔

يَوْمٌ هَيْجٌ۔ ہوا اور ابر اور بارش کا دن۔

هَيْجَاءُ۔ جنگ۔

هَاجَتِ السَّمَاءُ فَمُطِرْنَا۔ آسمان پر ابر آیا اور ہوا خوب چلی پھر ہم پر بارش ہوئی۔

رَاٰى مَعَ امْرَاَتِهٖ رَجُلًا فَلَمْ يَهِجْهُ۔ اپنی جورو کے پاس ایک غیر مرد کو دیکھا پھر اس کو چھیڑا نہیں (نہ مارا نہ ہٹایا)۔

Marfat.com

نَصِیْعُھَا مَرَّۃً وَّتَعْدِلُھَا اُخْرٰی حَتّٰی تَھِیْجَ ہُوا اُس گھاس کو کبھی زمین پر گرا دیتی ہے یہاں تک کہ سوکھ جاتی ہے (پک کر زرد ہو جاتی ہے)۔

کُنَّا مَعَ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فَاَمَرَ بِغُصْنٍ فَقُطِعَ اَوْ کَانَ مَقْطُوْعًا قَدْ ھَاجَ وَرَقُہٗ۔ ہم آنحضرتؐ کے ساتھ تھے آپ نے حکم دیا ایک شاخ درخت کی کاٹی گئی یا کٹی ہوئی تھی اس کے پتے سوکھ گئے تھے۔

لَا یَھِیْجُ عَلَی التَّقْوٰی زَرْعُ قَوْمٍ تقویٰ اور پرہیزگاری سے کسی قوم کی کھیتی نہیں سوکھتی (یعنی ان کے اعمال خراب نہیں ہوتے)۔

وَاِذَا ھَاجَتِ الْاِبِلُ رَخُصَتْ وَنَقَصَتْ قِیْمَتُھَا جب اونٹ مست ہوتا ہے (جفتی چاہتا ہے تو دبلا ہو جاتا ہے) اُس کا مول سستا اور اس کی قیمت کم ہو جاتی ہے۔

لَا یَنْکُلُ فِی الْھَیْجَاءِ۔ جنگ میں پیچھے نہیں ہٹتا۔

مَا یَھِیْجُھُمْ قَبْلَ ذٰلِکَ شَیْءٌ۔ اس سے پہلے ان کو کوئی چیز خوف دلانے والی نہ تھی۔

لَا یَھِیْجُ الرُّسُلَ۔ آنحضرتؐ پیغام لانے والوں کو (سفیروں اور ایلچیوں کو) نہیں چھیڑتے ان کو نہیں ستاتے۔

مِنْ نَسْجِ دَاؤٗدَ فِی الْھَیْجَا سَرَابِیْلُ۔ حضرت داؤد علیہ السلام کے بنے ہوئے جنگ کے قمیص (زرہیں)۔

فَاِذَا ھَاجَتْ رَخِمَۃً۔ جب اونٹ مست ہو کر سستے ہوں۔

عِنْدَ ذٰلِکَ تَھِیْجُ رِیَاحُ النَّصْرِ۔ اُس وقت یعنی عصر کے بعد فتح و فیروزی کی ہوائیں چلتی ہیں۔

ھَیْدٌ۔ ڈرانا، سختی دینا، ہلانا، اصلاح کرنا، زائل کرنا، گرانا، پھیر دینا، گھبرا دینا، ڈانٹنا۔

مَا یُھِیْدُنِیْ ذٰلِکَ میں اس سے کچھ نہیں گھبراتا (اس کی کچھ پرواہ نہیں کرتا)۔

کُلُوْا وَاشْرَبُوْا وَلَا یَھِیْدَنَّکُمُ الطَّالِعُ الْمُصْعِدُ۔ تم کھاؤ پیو (یعنی رمضان میں یا جب روزہ رکھنا چاہو) اور تم کو لمبی روشنی جو اوپر چڑھ جاتی ہے (یعنی صبح کاذب) گھبرا نہ کرے (گھبرا نہ دے تم اس کو دیکھ کر کہ صبح ہو گئی اور پھر کھانا پینا چھوڑ دو)۔

مَا مِنْ اَحَدٍ عَمِلَ لِلّٰہِ عَمَلًا اِلَّا سَارَ فِیْ قَلْبِہٖ سَوْرَتَانِ فَاِذَا کَانَتِ الْاُوْلٰی لِلّٰہِ فَلَا تُھِیْدَنَّہُ الْاٰخِرَۃُ۔ جو شخص اللہ کی رضامندی کے لئے کوئی کام کرے اس کے دل میں دو خیال آتے ہیں۔ اب اگر پہلا خیال یہ تھا کہ خالص خدا کے لئے کرتا ہے تو دوسرا خیال (جو شیطان نے ڈالا کہ وہ ریا کے لئے کرتا ہے) اس کو نیک کام کرنے سے نہ روکے (شیطان کو بکنے دے نیک کام کر لے)۔

قِیْلَ لَہٗ فِیْ مَسْجِدِہٖ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ ھِدْہُ فَقَالَ بَلْ عَرْشٌ کَعَرْشِ مُوْسٰی۔ مسجد کے باب میں آنحضرتؐ سے عرض کیا گیا کہ اس کو درست کر لیجئے (یا گرا کر پھر بنا لیجئے) آپ نے فرمایا نہیں ایک منڈوا کافی ہے موسیٰؑ کے منڈوے کی طرح (جو شاخوں اور پتوں سے بنایا جاتا ہے)۔

یَا نَارُ لَا تُھِیْدِیْہِ۔ اے آگ اس کو مت ستائیو مت چھیڑیو۔

اَوْ لَقِیْتُ قَاتِلَ اَبِیْ فِی الْحَرَمِ مَا ھِدْتُہٗ۔ اگر میں اپنے باپ کے قاتل کو بھی حرم میں پاؤں تو اس کو نہ چھیڑوں۔

مَالِیْ لَا اَزَالُ اَسْمَعُ اللَّیْلَ اَجْمَعَ ھَیْدًا ھَیْدًا مجھ کو کیا ہوا ہے ساری رات میں ہید کی آواز سنتی رہی (ہید ہید کہہ کر اونٹوں کو ڈانٹتے ہیں اور ایک قسم گانے کی ہے جو اونٹ والے گاتے ہیں)

یَا نَارُ ھِیْدِیْہِ وَلَا تُؤْذِیْہِ۔ اے آگ اس کو ہلا لیکن تکلیف مت دے (یہ حدیث مجمع البحرین میں ہے اسی طرح نقل کی ہے اور دوسری کتابوں میں لا تھیدیہ ہے جیسے اوپر گزر چکا)۔

ھَیْدَرَۃٌ۔ بڈھیا پھوس جس کی شہوت جاتی رہی ہو۔

Marfat.com

لَا تَزَوَّجَنَّ هَيْذَرَةً ۔ بڑھیا سے نکاح مت کر۔ (ایک روایت میں هَيْذَرَةً ہے ذال معجمہ سے یعنی بکنے والی زبان دراز عورت سے)۔

هَيْسٌ ۔ کثرت سے لینا، تیز چلنا، روند ڈالنا۔

هَيْسِ هَيْسِ ۔ ایک کلمہ ہے جو کسی کو اکسانے یا ایک امر کے ممکن ہونے پر کہا جاتا ہے۔

عَرِّفُوا عَلَيْكُمْ فُلَانًا فَإِنَّهُ أَهْيَسُ أَلْيَسُ ۔ اپنا حلف نقیب فلاں شخص کو کر دو وہ اہیس ہے (یعنی روزی کی طلب میں پھرتا ہے۔ جب کھانے کے موافق مل جاتی ہے تو وہ بیٹھ رہتا ہے (اپنی جگہ نہیں چھوڑتا) قیاس کی رو سے اَهْوَسُ صحیح ہے مگر اَلْيَسُ کی مناسبت سے واو یا سے بدل دی۔

هَيْشٌ ۔ بگاڑنا، حرکت کرنا، زور کرنا، بہت باتیں کرنا۔

هِيْشِ ایک کلمہ ہے جس سے گدھے کو ڈانٹتے ہیں۔

هَيْشَةٌ هَوْشَةٌ ۔ جماعت، فتنہ و فساد و ہنگامہ۔

لَيْسَ فِي الْهَيْشَاتِ قَوَدٌ ۔ ہنگاموں میں (جن میں معلوم نہ ہو سکے کہ قاتل کون ہے) قصاص نہ لیا جائے گا۔

إِيَّاكُمْ وَهَيْشَاتِ الْأَسْوَاقِ ۔ بازاروں کے ہنگامے اور چیخ پکار وں سے بچے رہو۔

لِيَلِيَنِي مِنْكُمْ أُولُو الْأَحْلَامِ ثُمَّ الَّذِينَ يَلُونَهُمْ الحدیث وَإِيَّاكُمْ وَهَيْشَاتِ الْأَسْوَاقِ نماز میں پہلی صف کے اندر میرے نزدیک وہ لوگ رہیں جو عقل والے ہیں (بڑی عمر والے سمجھ دار) پھر جو اُن سے لگ لگ ہوں، اخیر حدیث تک۔ اور بازار کی گپوں سے بچے رہو یا بازار کی طرح مرد عورت، بچے سب مل جل جانے سے بچے رہو۔

هَيْضٌ ۔ بیٹ کرنا، جڑ جانے کے بعد پھر توڑنا، بیماری کے بعد دوسری بیماری آنا۔

اِنْهِيَاضٌ ۔ جڑ جانے کے بعد ٹوٹ جانا (جیسے تَهَيُّضٌ)۔

اِهْتِيَاضٌ بمعنی هَيْضٌ ہے۔

هَيْضَةٌ ۔ مشہور بیماری ہے جس میں دست اور قے ہوتے ہیں۔

لَمَّا تُوُفِّيَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ وَاللّٰهِ لَوْ نَزَلَ بِالْجِبَالِ الرَّاسِيَاتِ مَا نَزَلَ بِي لَهَاضَهَا ۔ جب آں حضرت صلعم کی وفات ہو گئی تو حضرت عائشہ کہنے لگیں خدا کی قسم اگر گڑے ہوئے مضبوط بھاری پہاڑوں پر وہ آفتیں اترتیں جو مجھ پر اتریں تو اُن کو توڑ ڈالتیں۔

يَهِيضُهُ حِينًا وَحِينًا يَصْدَعُهُ ۔ کبھی اُس کو توڑتا ہے کبھی اس میں شگاف ڈالتا ہے (چیرتا ہے)

خَفِّضْ عَلَيْكَ فَإِنَّ هٰذَا يَهِيضُكَ ۔ اپنے اوپر آسانی کرو یہ تم کو توڑ ڈالے گا۔

اَللّٰهُمَّ قَدْ هَاضَنِي فَهِضْهُ ۔ یا اللہ اُس نے مجھ کو توڑا تو اُس کو توڑ۔

هَيْعٌ ۔ زمین پر پھیل جانا، گل جانا، قے کرنا، پانی کی طرف قصد کرنا، بھوکا ہونا۔

هَيَعَانٌ نامرد ہونا، تنگ آ جانا۔

تَهَيُّعٌ زمین پر پھیل جانا۔

اِنْهِيَاعٌ ۔ جاری ہونا، بہنا۔

كُلَّمَا سَمِعَ هَيْعَةً طَارَ إِلَيْهَا ۔ جب کوئی خوفناک آواز سُنے تو جھٹ اس طرف دوڑ جائے (گویا شہادت کے طالب تھے)

كُنْتُ عِنْدَ عُمَرَ فَسَمِعَ الْهَائِعَةَ فَقَالَ مَا هٰذَا فَقِيلَ انْصَرَفَ النَّاسُ مِنَ الْوِتْرِ ۔ میں حضرت عمرؓ کے پاس تھا اتنے میں ایک ڈراونی آواز سُنی پوچھا کیا ہے لوگوں نے کہا اب لوگ وتر پڑھ کر لوٹے ہیں۔

يَا مِهْيَعُ يَا سَلْفَعُ يَا فَرْدَعُ ۔ حضرت علی رض نے ایک عورت سے کہا جو اپنے خاوند پر فریاد کرتی تھی۔ اے مہیع اے سلفع اے فردع۔ عورت سے کسی نے ان لفظوں کے معنی پوچھے۔ وہ کہنے لگی مہیع یہ کہ میں عورتوں کے ساتھ دھی

ہوں مردوں کے ساتھ رہنا نہیں چاہتی۔ سَلْفَعْ یہ کہ مجھ کو اس مقام سے حیض آتا ہے جہاں سے اور عورتوں کو نہیں آتا فَرْدَعْ یعنی اپنے خاوند کا گھر تباہ کرنے والی اس کے لئے کچھ نہ چھوڑنے والی۔

مَہْیَعَۃ۔ جحفہ کو بھی کہتے ہیں جو شام والوں کا میقات ہے۔

اِتَّقُوا الْبِدَعَ وَالْزَمُوا الْمَہْیَعَ۔ بدعتوں سے پرہیز کرو اور سنت کا کشادہ راستہ لازم کرلو۔

ھَیْقٌ۔ شترمرغ باریک لمبا۔

تَہَیُّقٌ۔ ٹھہرجانا۔ حرکت نہ کرنا۔

ہِیْقٌ۔ بے خبر لمبا آدمی۔

اَھْیَقُ لمبی گردن والا۔

اِنْخَزَلَ عَبْدُ اللّٰہِ بْنُ اُبَیٍّ فِیْ کَتِیْبَۃٍ کَاَنَّہٗ ہَیْقٌ یَقْدُمُہُمْ عبد اللہ بن اُبی (منافق) ایک فوج لے کر ہم لوگوں سے الگ ہو گیا وہ ان کے آگے آگے شترمرغ کی طرح چل رہا تھا (یعنی جلدی سے بھاگ گیا)

ھَیْکَلَۃٌ۔ موٹا ہونا، ضخیم ہونا، لمبا گھوڑا، لمبی گھاس، بلند عمارت، نصاریٰ کا گرجا جس میں حضرت مریمؑ کی تصویر رکھتے ہیں۔

ھَیْکَلٌ۔ گرجا کا وہ مقام جہاں قربانیاں چڑھاتے ہیں (مجمع البحار میں ہے کہ اب "ہیکل" تعویذ کو کہتے ہیں جس میں اسمائے الٰہی لکھے ہوں۔)

ھَیْلٌ بہانا ڈالنا بن ماپے ہوئے۔

تَہْیِیْلٌ کے بھی یہی معنی ہیں۔

تَہَیُّلٌ۔ گر پڑنا (اِنْہِیَالٌ کے بھی یہی معنی ہیں) اور گالی گلوچ کرنا۔

ھَالَۃ۔ چاند کے گرد جو دائرہ ابر میں نظر آتا ہے۔

ھَیُوْلیٰ۔ مادّہ (میٹر) جو مختلف صورتیں قبول کرتا ہے ارسطو نے اس کو ایک موہوم امر قرار دیا ہے مگر جدید فلسفہ میں دیمقراطیس کے قول کے موافق ہیولیٰ وہ چھوٹے چھوٹے سخت اجزا ہیں جن سے تمام قسم کے اجسام مرکب ہیں اور وہ فنا نہیں ہوتے بلکہ ان کی ہیئت ترکیبی یعنی صورت بگڑ کر وہ دوسری صورت اختیار کرتے ہیں)۔

اِنَّ قَوْمًا شَکَوْا اِلَیْہِ سُرْعَۃَ فَنَاءِ طَعَامِہِمْ فَقَالَ اَتَکِیْلُوْنَ اَمْ تَہِیْلُوْنَ قَالُوْا نَہِیْلُ قَالَ فَکِیْلُوْا وَلَا تَہِیْلُوْا۔ کچھ لوگوں نے آنحضرتؐ سے شکایت کی کہ ہمارا غلہ جلدی ختم ہو جاتا ہے آپ نے فرمایا تم ناپ کر پکاتے ہو یا یوں ہی بغیر ناپے ڈال کر، انھوں نے کہا یوں ہی بغیر ناپے ڈال کر، آپ نے فرمایا ناپا کرو اور بغیر ناپے مت ڈالا کرو (جو چیزیں بغیر ناپے چھوڑی جائیں غلہ ہو یا مٹی یا ریت ان کے چھوڑنے کو ھیل کہتے ہیں)۔

ھَالَ التُّرَابَ فِی الْقَبْرِ۔ قبر میں مٹی ڈالی۔

ہِلْتُ الدَّقِیْقَ۔ میں نے آٹا ڈالا۔

اَوْصٰی عِنْدَ مَوْتِہٖ ہِیْلُوْا عَلَیَّ ھٰذَا الْکَثِیْبَ وَلَا تَحْفِرُوْا لِیْ۔ انھوں نے مرتے وقت یہ وصیت کی کہ یہ ریتی کا ٹیلہ جو ہے اس کو میری لاش پر ڈال دینا اور قبر نہ کھودنا۔

فَعَادَتْ کَثِیْبًا اَھْیَلَ۔ پھر وہ ریتی کا رواں ٹیلہ ہو گیا۔

مَہِیْلٌ بہنے والا۔

ھَیْمٌ یا ھَیَمَانٌ عورت پر عاشق اور فریفتہ ہو جانا، پیاسا ہونا۔

تَہْیِیْمٌ۔ عاشق بنانا۔

اِھْتِیَامٌ۔ حیلہ کرنا۔

اِنَّ رَجُلًا بَاعَہٗ اِبِلًا ھِیْمًا۔ ایک شخص نے حضرت عبد اللہ بن عمرؓ کے ہاتھ بیمار اونٹ بیچے (جن کو ہُیام کی بیماری تھی یعنی پانی پیتے تھے مگر سیراب نہیں ہوتے تھے (یہ بیماری آدمی میں ہوتی ہے تو اس کو استسقا کہتے ہیں)۔

اِغْبَرَّتْ اَرْضُنَا وَھَامَتْ دَوَابُّنَا۔ ہماری زمین غبار آلود ہو گئی (پانی نہ پڑنے کی وجہ سے اور ہمارے جانور پیا

Marfat.com

ہو گئے۔

فَتَنَادَّوْنَ شُرَّابَ الْھِیْمِ کی تفسیر میں ابن عباسؓ نے کہا ھِیْم وہ ریتیاں جو پانی سے سیر نہیں ہوتیں چوستی چلی جاتی ہیں۔ یہ جمع ہے ھَیَام کی بعضوں نے کہا وہ اونٹ مراد ہیں جن کو ھُیَام کی بیماری ہوتی ہے)

فَعَادَ کَثِیْبًا اَھْیَمَ پھر وہ ایک ریتی کا ٹیلہ جو پانی چوستی ہے ہو گیا (مشہور روایت اَھْیَلَ ہے جیسے اوپر گزر چکا)۔

فَدُفِنَ فِیْ ھَیَامٍ مِّنَ الْاَرْضِ پھر وہ ریتی میں دفن کئے گئے۔

وَتَرَکَتِ الْمَطِیَّ ھَامًا۔ اس قحط نے اونٹوں کو ھَامَۃ یعنی الّو بنا دیا (مطلب یہ ہے کہ مر گئے اور عرب کے اعتقاد کے موافق کہ مردہ الّو کی شکل میں نمودار ہوتا ہے۔ الّو ہو گئے تو ھَامٌ جمع ہے ھَامَۃٌ کی بمعنی الّو۔ بعضوں نے کہا ھَائِمٌ کی جمع ہے یعنی بھاگ کر جنگلوں میں چل دیئے وہاں حیران پریشان پھرتے ہیں)

تَسِیْحُ فِی الْاَرْضِ وَتَھِیْمُ ہم زمین کی سیر کریں وہاں گھومیں جدھر منہ ہو ادھر چلدیں۔

کَانَ عَلِیٌّ اَعْلَمَ النَّاسِ بِالْمُھَیِّمَاتِ۔ حضرت علیؓ باریک اور مشکل مسائل کو سب صحابہؓ سے زیادہ جانتے تھے جن میں لوگ حیران ہو جاتے ہیں ھَامَ فِی الْاَمْرِ سے نکلا ہے یعنی اس کام میں حیران ہو گیا۔ ایک روایت میں مُھَیِّمَاتٌ ہے جو اوپر گزری۔

کَانَ یَکْرَہُ اَنْ یَّتَشَبَّہَ بِالْھِیْمِ۔ تین سانس میں پانی پینا افضل ہے اور پیاسے اونٹوں کی مشابہت کرنا غٹ غٹ ایک ہی دم میں پی جانا برا سمجھتے تھے۔

ھَیِّنٌ۔ آسان نرم۔ اس کی تخفیف ھَیْنٌ آئی ہے۔ جیسے لَیِّنٌ سے لَیْنٌ۔

اَلْمُسْلِمُوْنَ ھَیِّنُوْنَ لَیِّنُوْنَ۔ مسلمان نرم مزاج اور باوقار ہوتے ہیں۔

اَلنِّسَاءُ ثَلٰثَۃٌ ھَیِّنَۃٌ لَیِّنَۃٌ عَفِیْفَۃٌ۔ عورتیں تین طرح کی ہیں ایک وہ جو نرم مزاج سنجیدہ پاک دامن ہو۔

کُلُّ ذٰلِکَ ھَیِّنٌ عَلَیْہِ۔ جنب ہو یا الغرض سب کا اس کے پاس آنا اس کی خدمت کرنا سہل اور آسان ہے اس میں کوئی قباحت نہیں۔

اِنَّہٗ سَارَ عَلٰی ھِیْنَتِہٖ۔ وہ اپنی عادت کے موافق آہستہ چلے۔

لَیْسَ بِالْجَافِیْ وَلَا الْمُھِیْنِ یا وَلَا الْمَھِیْنِ آں حضرت صلی اللہ علیہ وسلم سخت مزاج (اُجڈ) نہ تھے نہ لوگوں کو حقیر سمجھنے والے یا نہ حقیر اپنے تئیں ذلیل کرنے والے (بلکہ خود داری کو ملحوظ رکھتے)۔

ھَیْنَمَۃٌ۔ وہ پوشیدہ کلام جو سمجھ میں نہ آئے۔

مَا ھٰذِہِ الْھَیْنَمَۃُ۔ یہ چپکے چپکے کیا باتیں ہو رہی ہیں؟

ھَیْنَمَ فِی الْمَقَامِ۔ مقام ابراہیم میں چپکے سے قرارت کی۔

ھَیْنَمٌ۔ روئی۔

ھِیْہِ۔ اور کہو۔

قَالَ یَا اُمَیَّۃُ ھِیْہِ فَقُلْتُ ھِیْھًا اُمیہ نے ابوسفیانؓ سے کہا اور کہو! ابوسفیان نے کہا بس بس اب چپ رہو۔

ھَیْھَاتَ۔ دور ہوا۔ کبھی اَیْھَاتَ بھی کہتے ہیں۔

Marfat.com

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اٹھائیسواں پارہ

کتاب "ی"

ی۔ حروفِ تہجی میں سے اٹھائیسواں حرف ہے اور اس کا عدد حسابِ جمل میں دس ہے۔ یائے مفرد ضمیر مونث اور علامت مضارع اور ضمیر متکلم اور نسبت اور تثنیہ اور جمع اور الحاق اور اشباع کے لئے آتی ہے۔

بابُ الیاء مع الالف

یَا۔ حرفِ ندا ہے اور بعید اور قریب دونوں میں مستعمل ہے۔
یَاْجَجُ بلن یاجج ایک مقام کا نام ہے کہ سے آٹھ میل کے فاصلے پر
یَأْسٌ اور یَاٰسَۃٌ۔ ناامید ہونا جاننا۔
مُؤَایَسَۃٌ اور اِیَاسَۃٌ۔ ناامیدی میں ڈالنا۔
لَا یَاْسَ مِنْ طُوْلٍ۔ لمبائی سے ناامیدی نہ تھی یعنی لمبا شخص آنحضرت کو دیکھ کر ناامید نہ ہوتا تھا کیونکہ آپ بھی لمبائی کے قریب تھے۔
فَاَیْئِسْهُ مِنَّا کَمَا اَیْئَسْتَهٗ مِنْ رَحْمَتِکَ۔ اس کو ہم سے ناامید کردے جیسے تو نے اس کو اپنی رحمت سے ناامید کیا ہے۔
اَلسِّلُّ دَاءٌ یَائِسٌ۔ سِل ناامیدی کی بیماری ہے۔ (اس کا اچھا ہونا مشکل ہے۔ لیکن مسلول برسوں تک زندہ رہتے ہیں ایک پھیپڑا گل سڑ کر گر جاتا ہے تو ایک ہی پھیپڑا کام کرتا رہتا ہے)۔
اَلْیَاْسُ بْنُ مُضَرَ مَاتَ مِنْهُ۔ الیاس بن مضر قریش کا دادا اسی بیماری سے مرا۔ اسی وجہ سے اس کا نام الیاس ہوا۔ یعنی ناامیدی۔
اِسْتِیْئَاسٌ۔ ناامید ہونا۔
اِلْیَاس۔ مشہور پیغمبر ہیں۔ بعضوں نے کہا وہی ادریس ہیں۔ بعضوں نے کہا وہ بنی اسرائیل میں سے تھے حضرت موسیٰ کے بعد اور "الیسع" ان کے شاگرد تھے۔ کہتے ہیں الیاس اور خضرؑ اب تک زندہ ہیں الیاسؑ خشکی پر مامور ہیں اور خضر دریا پر۔
سَلٰمٌ عَلٰٓی اِلْیَاسِیْنَ کو بعضوں نے آلِ یَاسِیْنَ پڑھا ہے یعنی سلام ہو حضرت محمد صلعم کی آل پر۔
اَلْیَاْسُ عَمَّا فِیْ اَیْدِی النَّاسِ عِزُّ الْمُؤْمِنِ مسلمان کی عزت اس میں ہے کہ لوگوں کے پاس جو کچھ ہے اس سے ناامید رہے (بجز خدا کے اور کسی سے امید اور توقع نہ رکھے)
اِذَا عَرَفْتَ الْیَاْسَ اَلْفَیْتَهُ الْغِنٰی۔ جب تو ناامیدی کو پہچان لے گا تو اس کو غنا اور تونگری پائے گا۔
اَلْیَاْسُ اِحْدَی الرَّاحَتَیْنِ۔ ناامیدی دو راحتوں

ہیں سے ایک راحت ہے (جیسے کہتے ہیں اَلْاِنْقَادُ اَشَدُّ مِنَ الْمَوْتِ)۔

یَافُوْخٌ چندیا اس کی جمع یَاٰفِیْخُ ہے۔

وَتُوْضَعُ عَلٰی یَافُوْخِ الصَّبِیِّ۔ بچہ کی چندیا پر رکھ دیا جائے

وَاَنْتُمْ لَهَامِیْمُ الْعَرَبِ وَیَاٰفِیْخُ الشَّرَفِ

تم عربوں کے اعلیٰ ذات والے ہو اور شرف اور بزرگی کی چندیا۔

یَاٰلَ ماضی کا صیغہ ہے یَوْلُ سے۔ یَوْلُ اور اِیَالَةٌ وقت آجانا اور چاہئے ہونا۔

مَا یَاٰلُ لَهُمْ اَنْ یَّفْقَهُوْا: ان کو سمجھنے کا وقت ابھی نہیں آیا (جیسے کہتے ہیں: یَوْلُكَ اَنْ تَفْعَلَ کَذَا یا یَوْالُكَ اَنْ تَفْعَلَهٗ تجھ کو ایسا کرنا چاہئے۔

باب الیاء مع الباء

یَبَسٌ یا یُبْسٌ۔ سوکھ جانا۔

اِیْبَاسٌ سکھانا، گھاس سوکھ جانا، خشک زمین میں چلنا

اِیْتَابِسٌ۔ سوکھنا (اصل میں اِیْتِبَاسٌ تھا)

لَعَلَّهٗ اَنْ یُّخَفِّفَ عَنْهُمَا مَا لَمْ یَیْبَسَا۔ شاید جب تک یہ ڈالیاں نہ سوکھیں ان کا عذاب کچھ ہلکا ہو۔

اِجْتَاحَتْ جَمِیْمُ الْیَبِیْسِ۔ سوکھی گھاس کے گچھے تباہ ہو گئے۔

یَبُوْسَةٌ۔ خشکی (یہ ضد ہے رطوبت کی)۔

یُتْمٌ یا یَتَمٌ۔ یتیم ہو جانا۔

یَتَمٌ۔ تقصیر کرنا، سستی کرنا، تھک جانا، دیر کرنا۔

اِیْتَامٌ۔ اولاد کا یتیم ہو جانا۔

یَتِیْمٌ وہ بچہ جس کا باپ مر گیا ہو اور وہ نابالغ ہو اگر ماں باپ دونوں مر گئے ہوں تو اس کو لَطِیْمٌ کہیں گے اگر صرف ماں مر گئی ہو تو اس کو عَجِیٌّ کہیں گے اور جانوروں میں یتیم اسی کو کہیں گے جس کی ماں مر گئی ہو۔

تُسْتَاْمَرُ الْیَتِیْمَةُ فِیْ نَفْسِهَا فَاِنْ سَکَتَتْ فَهُوَ اِذْنُهَا۔ کنواری لڑکی جوان (جس کا باپ مر گیا ہو) اس سے نکاح کرتے وقت اجازت لیں گے۔ اگر وہ خاموش رہے تو بس یہی اس کی اجازت ہے (حالانکہ وہ لڑکی جوان ہے مگر اس کو مجازاً یتیمہ کہا۔ بعضوں نے کہا عورت کی جب تک شادی نہ ہو اس کو یتیمہ ہی کہتے ہیں)۔

جَاءَتْ اِلَیْهِ امْرَاَةٌ فَقَالَتْ اِنِّیْ امْرَاَةٌ یَتِیْمَةٌ فَضَحِكَ اَصْحَابُهٗ فَقَالَ النِّسَاءُ کُلُّهُنَّ یَتَامٰی۔ امام شعبیؒ کے پاس ایک عورت آئی۔ کہنے لگی، میں یتیم عورت ہوں۔ یہ سنکر ان کے ساتھی ہنسنے لگے (کہ جوان ہو کر اپنے تئیں یتیم کہتی ہے) شعبیؒ نے کہا (ہنسنے کی کیا بات ہے) عورتیں سب یتیم ہیں (یعنی ناتواں اور کمزور نوع ہیں)۔

اِنِّیْ امْرَاَةٌ مُؤْتِمَةٌ تُوُفِّیَ زَوْجِیْ وَتَرَکَهُمْ۔ میں ایک عورت ہوں یتیم بچے والی، میرا خاوند مر گیا اور بچوں کو چھوڑ گیا۔

کَافِلُ الْیَتِیْمِ وَاَنَا کَهَاتَیْنِ۔ یتیم کا پرورش کرنے والا اور میں قیامت میں ان دو انگلیوں کی طرح ہوں گے (یعنی میرے بالکل نزدیک رہے گا۔ یہ حدیث عام ہے غیر یتیم اور اپنے عزیز یتیم سب کو شامل ہے)۔

مَتٰی یَنْقَضِی الْیُتْمُ۔ یتیمی کب ختم ہوتی ہے (بلوغ کے ساتھ ختم ہو جاتی ہے)۔

یَتِیْمًا لَا مِثَالَ لَكَ۔ یتیم ہو آپ کا کوئی نظیر نہیں (جیسے کہتے ہیں دُرَّةٌ یَتِیْمَةٌ بے نظیر موتی)۔

یَتِیْمَةُ الدَّهْرِ۔ یگانہ روزگار۔

یَتْنٌ۔ بچے کے پاؤں سر سے پہلے نکلنا۔

تَیْتِیْنٌ۔ ایسا بچہ جننا۔

مُوْتِنَةٌ۔ جو عورت یا اونٹنی ایسا بچہ جنے۔

اِذَا اغْتَسَلَ اَحَدُکُمْ مِنَ الْجَنَابَةِ فَلْیُنْقِ الْمِیْتَنَیْنِ وَلْیُمِرَّ عَلَی الْبَرَاجِمِ۔ جب کوئی تم میں

Marfat.com

جنابت کا غسل کرے تو چڈھوں کو صاف کرے (وہاں میل جمتا ہے) اور گھائیوں کو (یعنی انگلیوں کے جوڑوں کو خطابی نے کہا میں اس لفظ کے معنی نہیں جانتا اور احتمال ہے کہ مُثْنَیَیْنِ ہو بہ تقدیم تا بر یا بمعنی دُبر یعنی دونوں شرمگاہوں کو صاف کرے عبد الغافر نے کہا شاید مُنْتِنَیْنِ ہو یعنی دونوں بدبودار دوں کو مراد دونوں شرمگاہ ہیں کیونکہ وہ بدبو کا مقام ہیں۔

مَا وَلَدَتْنِي أُمِّي يَتْنًا۔ میری ماں نے مجھ کو ایسا نہیں جنا تھا کہ میرے پاؤں پہلے نکلے ہوں۔

باب الیاء مع الثاء

يَثْرِبُ۔ مدینہ منورہ کا پُرانا نام تھا۔ اللہ تعالیٰ نے اس کا نام مدینہ رکھا اور آں حضرت نے طابہ اور طیبہ۔ اور یثرب کہنے کو آپ نے مکروہ رکھا کیونکہ وہ تثریب سے ماخوذ ہے بمعنی توبیخ اور ملامت۔ اور قرآن میں جو یثرب کا لفظ آیا ہے وہ منافقوں کے قول کی حکایت ہے۔

فَإِذَا هِيَ الْمَدِينَةُ يَثْرِبُ۔ پھر معلوم ہوا کہ وہ بستی مدینہ ہے یعنی یثرب۔

يَقُولُونَ يَثْرِبُ وَهِيَ الْمَدِينَةُ۔ وہ یثرب کہتے ہیں حالانکہ وہ مدینہ ہے (شاید یہ حدیث ممانعت سے پہلے کی ہے یا لوگوں کو معلوم کرانے کے لئے کیونکہ وہ مدینہ کا نام نہ پہچانتے ہوں گے)۔

باب الیاء مع الدال

يَدٌ۔ ہتھیلی یا ہتھیلی سے مونڈھے تک یعنی ہاتھ۔

يَدْيٌ۔ ہاتھ پر مارنا، حق حاصل کرنا۔

يُدِيَ۔ اس کو بخشش ملی۔

يَدِيَ مِنْ يَدِهٖ۔ اس کا ہاتھ ضائع ہو گیا۔

مُيَادَاةٌ۔ دست بدست نقد النقد بدلہ۔

اِيْدَاءٌ۔ حق حاصل کرنا۔

اَيْدِيْ۔ جمع ہے يَدٌ کی، اور تصغیر يُدَيَّةٌ۔ اور نسبت يَدِيٌّ اور يَدَوِيٌّ ہے۔

عَلَيْكُمْ بِالْجَمَاعَةِ فَإِنَّ يَدَ اللهِ عَلَى الْفُسْطَاطِ۔ اپنے اوپر جماعت میں رہنا لازم کر لو کیونکہ اللہ تعالیٰ کی مہربانی کا ہاتھ جماعت پر رہتا ہے (اصل میں فسطاط کے معنی شہر کے ہیں شہر میں بہت لوگ جمع رہتے ہیں تو مجازاً اس سے جماعت مراد لی۔ جیسے اس حدیث میں ہے۔ حَتّٰى يَصِيْرَ النَّاسُ إِلٰى فُسْطَاطَيْنِ لوگوں کے دو گروہ ہو جائیں گے)۔

يَدُ اللهِ عَلَى الْجَمَاعَةِ۔ اللہ (کی مہربانی) کا ہاتھ جماعت پر رہتا ہے (جہاں جماعت سے نکلے اور مسلمانوں کے جتھے سے الگ ہوئے بس تباہی آئی جماعت سے مراد یہاں صحابہ اور تابعین کا گروہ ہے جس نے ان کا طریق چھوڑا وہ گمراہ ہوا)۔

اَلْيَدُ الْعُلْيَا خَيْرٌ مِّنَ الْيَدِ السُّفْلٰى۔ اوپر والا ہاتھ نیچے والے ہاتھ سے افضل ہے (یعنی دینے والا لینے والے سے افضل ہے اسی لئے بزرگوں کو جب کوئی چیز پیش کرتے ہیں تو ہتھیلی پر رکھ کر تاکہ اُن کا ہاتھ اوپر رہے اس کو اہل ہند کی اصطلاح میں نذر کہتے ہیں) بعضوں نے کہا اوپر والے ہاتھ سے مُراد وہ شخص ہے جو سوال نہ کرتا ہو اور نیچے والے ہاتھ سے سائل مُراد ہے۔

هٰذِهٖ يَدِيْ لَكَ۔ یہ میرا ہاتھ آپ کے اختیار میں ہے (میں بالکل آپ کا مطیع اور تابعدار ہوں)۔

هٰذِهٖ يَدِيْ لِعَمَّارٍ۔ یہ میرا ہاتھ عمار کے لئے حاضر ہے جو چاہتا ہے وہ میرے ساتھ کرے۔ یہ حضرت عثمان غنی نے ارشاد فرمایا جب انہوں نے عمار کو مارا پھر نادم ہوئے اور کہنے لگے عمار تو مجھ سے بدلہ لے لے)۔

اَلْمُسْلِمُوْنَ تَتَكَافَأُ دِمَاؤُهُمْ وَهُمْ يَدٌ عَلٰى مَنْ سِوَاهُمْ۔ مسلمانوں کے خون ایک دوسرے کے برابر ہیں کسی کو دوسرے پر فضیلت نہیں کہ اس کا قصاص اس سے نہ لیا جائے، اور وہ دوسرے دین والوں پر یعنی مخالفوں کے مقابلے میں سب مسلمان متفق اور ایک دوسرے کے مددگار ہیں)

Marfat.com

قَدْ اَخْرَجْتُ عِبَادًا لِّیْ لَا یَدَانِ لِاَحَدٍ بِقِتَالِہِمْ میں اپنے ایسے بندوں کو نکالا ہے جن سے لڑنے کی کسی کو طاقت نہیں (یعنی یاجوج ماجوج کو)۔

وَاَعْطُوا الْجِزْیَۃَ عَنْ یَدٍ اور جزیہ ذلیل ہو کر دو یا زبردست ہاتھ کو جزیہ دو۔

اَسْرَعُکُنَّ لُحُوْقًا بِیْ اَطْوَلُکُنَّ یَدًا۔ سب سے پہلے جو بی بی مجھ سے ملے گی (اس کی وفات ہوگی) وہ بی بی ہے جس کا ہاتھ تم سے لمبا ہے (یعنی سخی اور خیرات کرنے والی بیوی وہ حضرت زینبؓ تھیں جن کی وفات آپ کی سب بیویوں سے پہلے ہوئی بعضوں نے کہا بیوی سودہؓ ان کے ہاتھ سب بیویوں سے زیادہ لمبے تھے)۔

مَا رَاَیْتُ اَعْطٰی لِلْجَزِیْلِ عَنْ ظَہْرِ یَدٍ مِّنْ طَلْحَۃَ۔ حضرت طلحہؓ سے بڑھ کر میں نے کسی کو بہت سا مال بغیر بدل کے دینے والا نہیں دیکھا (یعنی اس خیال کے بغیر کہ وہ بدلہ کرے گا یا نہیں، ابتدائی طور سے خطیر مال دینے والے)۔

مَرَّ قَوْمٌ مِّنَ الشُّرَاۃِ بِقَوْمٍ مِّنْ اَصْحَابِہٖ وَہُمْ یَدْعُوْنَ عَلَیْہِمْ فَقَالُوْا بِکُمُ الْیَدَانِ۔ کچھ خارجی لوگ حضرت علیؓ کے اصحاب پر گزرے ان پر بد دُعا کر رہے تھے۔ حضرت علیؓ نے کہا خود تمہارے اوپر تمہاری بددُعا پڑے گی تم ہی تباہ ہوگے (عرب لوگ کہتے ہیں۔ بِہٖ کَانَتْ بِہِ الْیَدَانِ یعنی وہ جو میرے لئے کہتا تھا، اسی کو پیش آیا)۔

لَمَّا بَلَغَہٗ مَوْتُ الْاَشْتَرِ قَالَ لِلْیَدَیْنِ وَلِلْفَمِ (حضرت معاویہؓ کو۔) جب مالک اشتر کی موت کی خبر آئی، تو کہنے لگے اللہ نے اس کو دونوں ہاتھوں اور منہ کے بل زمین پر گرایا۔

اِجْعَلِ الْفُسَّاقَ یَدًا یَدًا وَرِجْلًا رِجْلًا۔ فاسق لوگوں کو الگ الگ رکھو ہر ایک کا ہاتھ اور پاؤں دوسرے کے ہاتھ اور پاؤں سے جدا رہے (کیونکہ اکٹھا ہو کر فساد مچائیں گے)۔

تَفَرَّقُوْا اَیْدِیْ سَبَا وَاَیَادِیْ سَبَا۔ شہروں میں جا بجا متفرق ہوگئے۔

فَاَخَذَ بِہِمْ یَدَ الْبَحْرِ۔ اس نے ان کو لے کر سمندر کا راستہ اختیار کیا (یہ ہجرت کا قصہ ہے یعنی ابوبکرؓ اور آں حضرتؐ کو سمندر کے راستے سے مدینہ لے گیا)۔

حَتّٰی الْبِضَاعَۃِ یَضَعُہَا فِیْ یَدِ قَمِیْصِہٖ۔ یہاں تک کہ جو مال اپنی قمیص کی آستین میں رکھے یَدٌ کے معنی نعمت اور طاقت اور قدرت اور قوت اور سلطنت اور جماعت سب آئے ہیں۔

ضَعْ یَدَکَ۔ کما۔

خَرَجَ نَازِعَ یَدٍ۔ باغی ہو کر نکل گیا۔

یَدُ اللّٰہِ مَلْاٰی۔ اللہ کا ہاتھ بھرا ہوا ہے (اس کے خزانے بے حد و حساب ہیں)۔

قَبَّحَ اللّٰہُ ہٰذَیْنِ الْیُدَیَّتَیْنِ الْقُصَیِّرَتَیْنِ۔ اللہ ان دونوں چھوٹے چھوٹے ہاتھوں کو تباہ کرے (جو خطبہ میں ہاتھ اٹھا کر دُعا مانگتے ہیں، ان پر بددُعا کی۔ حالانکہ دعا میں ہاتھ اٹھانا آنحضرتؐ سے ثابت ہے مگر دونوں خطبوں کے درمیان دعا کے لئے آں حضرتؐ سے ہاتھ اٹھانا چونکہ ثابت نہ تھا لہٰذا ایسا کرنے والے پر بددعا کی)۔

لَا تَجْعَلْ لِفَاجِرٍ عَلَیَّ یَدًا وَّلَا مِنَّۃً۔ یا اللہ کسی فاسق بدکار کا احسان مجھ پر نہ رکھ۔

نَحْنُ یَدُ اللّٰہِ الْبَاسِطَۃِ عَلٰی عِبَادِہٖ بِالرَّاْفَۃِ وَالرَّحْمَۃِ۔ ہم (یعنی اہل بیت کرام) اللہ کی نعمت ہیں جو اس کے بندوں پر مہربانی اور رحم کے ساتھ پھیلی ہوئی ہے۔

مَنْ صَنَعَ اِلٰی اَہْلِ بَیْتِیْ یَدًا۔ جو شخص میرے اہل بیت کے ساتھ سلوک کرے (ان کو راحت پہنچائے ان کی خبر گیری کرے)۔

مَا مِنْ صَلٰوۃٍ یَحْضُرُ وَقْتُہَا اِلَّا نَادٰی مَلَکٌ بَیْنَ یَدَیِ النَّاسِ قُوْمُوْا اِلٰی نِیْرَانِکُمُ الَّتِیْ

Marfat.com

اَوْ قَدْ تُمُوْھَا عَلٰی ظُھُوْرِکُمْ فَاطْفِئُوْھَا بِصَلَوٰتِکُمْ۔ جب کسی نماز کا وقت آجاتا ہے تو ایک فرشتہ لوگوں کے سامنے کھڑا ہوکر کہتا ہے۔ اٹھو اپنی آگ تم نے اپنی پیٹھوں پر سلگائی ہے اس کو نماز پڑھ کر بجھاؤ۔

ذُو الْیَدَیْنِ۔ (ابو محمد بن عمرو) ایک صحابی تھے جن سے سہو کی حدیث منقول ہے۔ انھوں نے آنحضرت سے عرض کیا تھا کیا نماز کم ہوگئی یا آپ بھول گئے۔ ان کے ہاتھ لمبے تھے اس لئے ذوالیدین کہلائے۔

ذُو الْیُدَیَّۃِ جس کو ذُو الثُّدَیَّۃِ بھی کہتے ہیں وہ خارجیوں کا سردار تھا جو نہروان میں مارا گیا۔

باب الیاء مع الراء

یَرٌّ۔ سخت ہونا، گرم ہونا۔ یارٌ تابع ہو کر حارٌّ کے بعد بولا جاتا ہے۔

اِنَّہٗ حَارٌّ یَارٌّ شبرم بڑا سخت گرم ہے (جو ایک مسہل دوا ہے) ایک روایت میں حارٌّ جارٌّ ہے معنی وہی ہیں۔)

یَرْبُوْعٌ۔ جنگلی چوہا۔

وَفِی الْیَرْبُوْعِ جَفْرَۃٌ۔ احرام کی حالت میں جنگلی چوہا مارنے میں چار مہینے کا بکری کا بچہ دینا ہوگا۔

یَرْعٌ۔ نامرد بزدل ہونا۔

یَرَاعٌ۔ بانس اور ایک مکھی جو رات کو اڑتی ہے اور مچھر قلم کے نرکل کو بھی یراع کہتے ہیں۔

وَعَادَ لَھَا الْیَرَاعُ مُجْرَنْثِمًا۔ کمزور بکریاں (قحط کی وجہ سے) اکٹھا ہوگئیں۔

کُنْتُ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فَسَمِعَ صَوْتَ یَرَاعٍ۔ میں آنحضرت کے ساتھ تھا۔ آپ نے بانسری کی آواز سنی (بانسری بجانا اور اس کا سننا بعضے مکروہ تنزیہی کہتے ہیں بعضے مکروہ تحریمی۔ اس حدیث سے تو تحریم کی تائید ہوتی ہے۔

یَرْفَاءُ۔ حضرت عمرؓ کے دربان کا نام تھا۔

یَرْمَقٌ۔ قبا اور ترکی زبان میں درہم کو کہتے ہیں۔

اَلدِّرْھَمُ یُطْعِمُ الدَّرْمَقَ وَیَکْسُو الْیَرْمَقَ روپیہ آدمی کو میدہ کھلاتا ہے اور قبا پہناتا ہے (یعنی روپے سے کھانا بھی اچھا ملتا ہے اور کپڑا بھی اچھا۔ نہایہ میں ہے کہ قبا کو یلمق کہتے ہیں اور یرموق روپیہ کو غرض دنیا میں روپیہ عجیب چیز ہے تمام مشکلیں اللہ تعالٰی اس کی وجہ سے آسان کردیتا ہے)۔

یَرْمُوْکُ۔ شام میں ایک مقام کا نام ہے وہاں حضرت عمرؓ کے زمانہ خلافت میں مسلمان مجاہدین اور نصاریٰ میں جنگ عظیم ہوئی تھی۔

یَرَنَّاءٌ۔ مہندی۔

اِنَّھَا سَأَلَتِ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ عَنِ الْیَرَنَّاءِ فَقَالَ مِمَّنْ سَمِعْتِ ھٰذِہِ الْکَلِمَۃَ فَقَالَتْ مِنَ الْخَنْسَاءِ۔ حضرت فاطمہؓ نے آں حضرت سے یرنّا کو پوچھا کیا ہے؟ آپ نے فرمایا تو نے یہ لفظ کس سے سنا۔ انھوں نے کہا خنساء سے۔ (خطابی نے کہا اس وزن پر مجھ کو کوئی لفظ نہیں ملا)

یَرِیْسٌ۔ کسان، کاشتکار

فَعَلَیْکَ اِثْمُ الْیَرِیْسِیِّیْنَ۔ تجھ پر تیرے کسانوں کا (تیری) رعیت کا گناہ پڑے گا۔

باب الیاء مع السین

یٰسٓ۔

اِلْیَاسِیْنَ۔ نام ہے الیاسؑ پیغمبر کا یا حضرت ادریسؑ کا (جیسے اوپر گزر چکا)

یُسْرٌ آسان ہونا، کم ہونا۔

یَسْرٌ اور یَسَرٌ۔ نرم ہونا، مطیع ہونا، زچگی آسان ہونا۔

یَسْرٌ۔ جوا کھیلنا، بائیں طرف سے آنا۔

Marfat.com

تیسیر. آسان کرنا، دیدینا۔

میاسرۃ. بائیں سمت لینا

ایسار. مالدار ہونا۔

تیسر. آسان ہونا۔

تیاسر. جوئے کا مال تقسیم کرلینا۔

اِنَّ ھٰذَا الدِّیۡنَ یُسۡرٌ. یہ دین (یعنی دین اسلام) آسان ہے (نہ اس کا سمجھنا مشکل ہے نہ اس کے احکام پر عمل کرنا دشوار ہے ایسا صاف اور سیدھا بلا ایچ پیچ دنیا میں کوئی دین نہیں ہے۔)

تیاسر. بائیں طرف جانا۔

استیسار. سہل ہونا، تیار ہونا۔

ایسار اور ایتسار. جوئے کا مال تقسیم کرلینا۔

یَسِّرُوۡا وَلَا تُعَسِّرُوۡا. آسانی کرو، سختی نہ کرو (جو کوئی نیا مسلمان ہو اس کو رفتہ رفتہ ایک ایک حکم پر لگاؤ ایکبارگی دشواریاں مت ڈال دو)۔

مَنۡ اَطَاعَ الۡاِمَامَ وَیَاسَرَ الشَّرِیۡکَ. جو شخص امام (حاکم اسلام) کی اطاعت کرے اور اپنے ساجھی (شریک) پر آسانی کرے۔

کَیۡفَ تَرَکۡتَ الۡبِلَادَ فَقَالَ تَیَسَّرَتۡ. تم نے بستیوں کو کس حال میں چھوڑا۔ انہوں نے کہا ارزانی کی حالت میں۔

لَنۡ یَّغۡلِبَ عُسۡرٌ یُّسۡرَیۡنِ. ایک دشواری دو آسانیوں پر غالب نہ آئے گی (اس کی شرح کتاب العین میں گزر چکی ہے)

تَیَاسَرُوۡا فِی الصَّدَاقِ. مہر میں آسانی کرو (گراں مہر مت باندھو۔ افسوس ہے کہ ہندوستان میں اس حدیث پر عمل بالکل چھوڑ دیا گیا ہے حتی کہ مولوی اور عالم لوگ بھی اس پر عمل نہیں کرتے اور دولہا اور دلہن کی حیثیت سے ہزار درجے زائد مہر باندھتے ہیں)۔

وَیَجۡعَلُ مَعَهَا شَاتَیۡنِ اِنِ اسۡتَیۡسَرَتَا لَهٗ اَوۡ عِشۡرِیۡنَ دِرۡهَمًا. دو بکریاں اگر اس کو مل سکیں تو اس کے ساتھ دے یا بیس درہم۔

اِعۡمَلُوۡا وَسَدِّدُوۡا وَقَارِبُوۡا فَکُلٌّ مُیَسَّرٌ لِمَا خُلِقَ لَهٗ. عمل کئے جاؤ اور سیدھے راستے پر رہو اور صواب کے قریب رہو، ہر ایک کے لئے وہی آسان کیا جائے گا (ہر ایک کو اسی کی توفیق ہوگی) جس کے لئے وہ پیدا کیا گیا (اگر بہشت کے لئے پیدا کیا گیا ہے تو بہشتیوں کے سے اعمال کرے گا۔ اگر دوزخ کے لئے بنا ہے تو دوزخیوں کے سے کام کرے گا)۔

وَقَدۡ یُسِّرَ لَهٗ طَهُوۡرٌ. آپ کے لئے وضو کا پانی رکھا گیا۔

قَدۡ تَیَسَّرَا لِلۡقِتَالِ. دونوں جنگ کے لئے مستعد ہوگئے

قَدۡ صَحِبَهٗ وَرَاٰی تَیۡسِیۡرَهٗ. آپ کی صحبت میں رہا اور آپ نے اپنی امت کے لئے جو آسانی رکھی ہے اس کو دیکھا۔

شِئۡتَ مَا هُوَ اَیۡسَرُ. تجھ سے تو دنیا میں وہ بات چاہی گئی تھی جو بہت آسان تھی (یعنی توحید الٰہی)

بَعۡدَ الرُّکُوۡعِ یَسِیۡرًا. رکوع کے بعد چند روز تک (ایک ماہ تک)۔

یَسَّرَتِ الۡغَنَمُ. بکریاں جننے کو ہیں۔

اَتَیَسَّرُ عَلَی الۡمُوۡسِرِ. میں مالدار پر آسانی کرتا ہوں

قَدۡ یَسَّرَتۡ جُنۡدًا. اس نے ایک لشکر تیار کیا۔

تَیَسَّرُوۡا لِلۡقِتَالِ. جنگ کے لئے تیار ہوگئے۔

اَقۡبَلُ الۡمَیۡسُوۡرَ. میں جو آسانی سے مل جائے اس کو لے لیتا ہوں۔

فَلۡیَنۡفُثۡ عَنۡ یَسَارِهٖ. بائیں طرف تھوتھو کرے۔

اِطۡعَنُوا الۡیُسۡرَ. منہ کے سامنے برچھا مارو۔

اِنَّ الۡمُسۡلِمَ مَا لَمۡ یَغۡشَ دَنَاءَةً یَخۡشَعُ لَهَا اِذَا ذُکِرَتۡ وَتُغۡرِیۡ بِهٖ لِئَامُ النَّاسِ کَالۡیَاسِرِ الۡفَالِجِ. مسلمان جب تک کوئی دنارت (حقارت) کا کام ایسا کرے جس کا ذکر آتے وقت وہ شرمندہ ہو جھک جائے اور بدکار لوگ اس کو اغوا کریں اس جوا کھیلنے والے کی طرح ہے جو کھیل

۲۱

Marfat.com

ہیں غالب آئے۔
اَلشِّطْرَنْجُ مَيْسِرُ الْعَجَمِ. شطرنج عجمی لوگوں کا جوا ہے (یعنی ہار جیت کی شرط لگا کر کھیلی جائے جس کھیل میں ہار جیت کی شرط ہو وہ جوا ہے یہاں تک کہ بچوں کا بادام سے کھیلنا)
كَانَ عُمَرُ اَعْسَرَ اَيْسَرَ. (روایت ایسی ہی ہے اور صحیح اَعْسَرَ يَسَرًا ہے یعنی دونوں ہاتھ سے کام کرتے تھے اس کو اَضْبَطُ بھی کہتے ہیں۔)
تَخْدِىْ عَلٰى يَسَرَاتٍ وَهِىَ لَاحِقَةٌ. تڈول پر دوڑتی ہے اور اس کا پیٹ دبلا ہے۔
لَا بَأْسَ اَنْ يُعَلَّقَ الْيُسُرُ عَلَى الدَّابَّةِ. جانور پر اُس کا پیشاب رواں کرنے کے لئے اگر لکڑی لٹکائی جائے تو کچھ قباحت نہیں۔
اَلدِّيْنُ يُسْرٌ. دین آسان ہے۔
وَلٰكِنْ عَنْ يَسَارِهٖ اَوْ تَحْتَ قَدَمِهٖ. بائیں طرف تھوکے (اگر نماز میں تھوک آجائے) یا پاؤں کے تلے۔
ثَلٰثٌ مَنْ كُنَّ فِيْهِ حَاسَبَهُ اللّٰهُ حِسَابًا يَسِيْرًا تین باتیں جس شخص میں ہوں گی اللہ تعالے آسانی سے اُس کا حساب لے گا (صحابہؓ نے پوچھا وہ تین باتیں کیا ہیں۔ آپ نے فرمایا جو تجھ کو محروم کرے تو اُس کو دے اور جو تجھ سے ناطہ قطع کرے تو اس سے جوڑے جو تجھ پر ظلم کرے تو اس کو معاف کر دے۔)
اَلْاِسْلَامُ مُيَسَّرُ الْمُغْمَانِ. اسلام کا وقت قلیل ہے (اخیر میں دنیا میں آیا جب دنیا کا اکثر حصہ گزر چکا تھا)۔
اِنَّ الْكَيِّسَ لَدَى الْحَقِّ يَسِيْرٌ. عقلمند آدمی حق بات کو آسانی سے قبول کر لیتا ہے۔
قِلَّةُ الْعِيَالِ اِحْدَى الْيَسَارَيْنِ. بال بچے کم ہونا دو تونگریوں میں سے ایک تونگری ہے۔

باب الیاء مع الطاء

يَطْبُ طَيِّبُ کا قلب ہے۔

عَلَيْكُمْ بِالْاَسْوَدِ مِنْهُ فَاِنَّهٗ اَيْطَبُهٗ. اس میں سے کالے کالے چنو وہ عمدہ قسم ہے (اس کی اصل میں اَطْيَبُهٗ تھا اُس کو الٹ کر اَيْطَبُهٗ کر لیا۔ جیسے جَذَبَ سے جَبَذَ۔)

باب الیاء مع العین

يَعْرٌ. وہ بکری کا بچہ جو ایک گڑھے کے پاس باندھ دیا جاتا ہے اس کی آواز سن کر بھیڑیا یا شیر آتا ہے اور گڑھے میں گر پڑتا ہے۔
يُعَارٌ. بکری کی آواز
لَا يَجِيْئُ اَحَدُكُمْ بِشَاةٍ لَهَا يُعَارٌ. کوئی تم میں (قیامت کے دن) بکری نہ لائے جو آواز کر رہی ہو (یعنی وہ بکری جو اُس نے زکوٰۃ کی تحصیل یا لوٹ کے مال میں سے چرائی ہو)
بِشَاةٍ تَيْعَرُ. ایک بکری جو آواز کرتی ہو۔ (ایک روایت میں لَهٗ ثُغَاءٌ ہے معنی وہی ہیں)۔
اِنَّ لَهُمُ الْيَاعِرَةَ. بکریاں اُن کی ہیں۔
مَثَلُ الْمُنَافِقِ كَالشَّاةِ الْيَاعِرَةِ بَيْنَ الْغَنَمَيْنِ منافق کی مثال اس بکری کی سی ہے جو دو گلوں کے درمیان آواز کر رہی ہو (کبھی ادھر جائے کبھی ادھر مشہور روایت اَلْعَائِرَةِ ہے لیکن امام احمد کی مسند میں یوں ہی مروی ہے۔)
تَرْوِيْهِ فِيْقَةُ الْيَعْرَةِ. اس کو ایک بکری کے بچہ کا دودھ سیراب کر دیتا ہے (بہت کم خوراک ہے)۔
فِيْقَةٌ. وہ دودھ جو دونوں مرتبہ دوہنے کے درمیان تھن میں جمع ہو۔
وَعَادَ لَهَا الْيَعَارُ مَجْرُوْنًا. اور یعار (قحط کی وجہ سے) اکٹھا ہو گیا ہے (یعار ایک درخت ہے جس کو اونٹ کھاتا ہے مشہور روایت يَرَاعٌ ہے جو اوپر گزر چکی)۔
يَعْسُوْبٌ شہد کی مکھیوں کا سردار۔
اَنَا يَعْسُوْبُ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمَالُ يَعْسُوْبُ الْكُفَّارِ يا يَعْسُوْبُ الْمُنَافِقِيْنَ. (حضرت علی رضؓ نے کہا) میں تو مومنوں کا سردار ہوں اور کافروں اور منافقوں کا سردار

Marfat.com

مال ہے (وہ مال کی پناہ لیتے ہیں اور مومن میری پناہ لیتے ہیں)۔
یَعْفُوْرٌ۔ ہرن کا بچہ اور نیل گائے کا بچہ (بعضوں نے کہا ہرنا اس کی جمع یَعَافِیْر ہے)
یَعْقُوْبٌ۔ چکور۔
حَتّٰی اِذَا صَارَ مِثْلَ عَیْنِ الْیَعْقُوْبِ اَکَلْنَا ھٰذَا وَشَرِبْنَا ھٰذَا۔ جب چکور کی آنکھ کی طرح صاف اور پاکیزہ ہوگیا تو ہم نے یہ کھایا یا پیا۔
صُنِعَ لَہٗ طَعَامٌ فِیْہِ الْحَجَلُ وَالْیَعَاقِیْبُ وَھُوَ مُحْرِمٌ۔ حضرت عثمان رض احرام باندھے ہوئے تھے ان کے لئے کھانا تیار کیا گیا جس میں چکور تھا اور چکوریں۔
یَعْلُوْلٌ۔ تلے اوپر ابر یا حباب۔
مِنْ صَوْبِ سَارِیَۃٍ بِیْضٍ یَعَالِیْلَ۔ ساریہ کی طرف سے سفید تہہ بہ تہہ ابر۔
یَعُوْقٌ۔ حضرت نوح ع کی قوم کا ایک بُت تھا (جیسے یَغُوْثُ ان کا ذکر قرآن شریف میں ہے)۔

باب الیاء مع الفاء

یَفَعٌ۔ بیس سال کے قریب عمر ہونا یا بلوغ کے قریب ہونا چڑھنا
اِیْفَاعٌ۔ بمعنی یَفَعٌ ہے۔
تَیَفُّعٌ۔ ٹیلہ یا بلندی پر چڑھنا۔
یَفَاعٌ۔ ٹیلہ، ٹیکرہ یا بلند زمین۔
خَرَجَ عَبْدُ الْمُطَّلِبِ وَمَعَہٗ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ وَقَدْ اَیْفَعَ اَوْ کَرَبَ۔ عبد المطلب نکلے آنحضرت بھی ان کے ساتھ تھے۔ آپ بلوغ کے قریب تھے یا اس کے نزدیک۔
اِنَّ ھٰھُنَا غُلَامًا یَفَاعًا لَمْ یَحْتَلِمْ۔ اس جگہ ایک لڑکا ہے بلوغ کے قریب لیکن ابھی بالغ نہیں ہوا ہے۔
لَا یُحِبُّنَا اَھْلَ الْبَیْتِ کَذَا وَکَذَا وَلَا وَلَدُ الْمَیَافِعَۃِ۔ امام جعفر صادق رض نے فرمایا ہم اہل بیت سے ایسے ایسے لوگ محبت

نہیں رکھتے (ان کا ذکر کیا) اور نہ جو ولد الحرام ہو (وہ بھی ہم سے محبت نہیں رکھتا)۔
یَافَعَ الرَّجُلُ جَارِیَۃَ فُلَانٍ۔ اُس نے فلاں شخص کی چھوکری سے زنا کیا۔
اَلْاِمَامُ کَالنَّارِ عَلٰی یَفَاعٍ۔ امام بلندی پر ایک آگ کی طرح ہے (کہ اس کی روشنی دُور تک پھیلتی ہے)
یَفَنٌ۔ بوڑھا پھونس۔
اَیُّھَا الْیَفَنُ الَّذِیْ قَدْ لَھَزَہُ الْقَتِیْرُ۔ اے بوڑھے پھونس جس کو بڑھاپے نے دبا مارا۔

باب الیاء مع القاف

یَقْطِیْنٌ۔ ہر بیل جس کی شاخ نہ ہو اور کدو۔
یَقْظٌ۔ بیدار ہونا جاگنا (جیسے یَقَاظَۃٌ ہے)
تَیْقِیْظٌ اور اِیْقَاظٌ۔ جگانا۔
تَیَقُّظٌ اور اِسْتِیْقَاظٌ۔ جاگنا (عرب لوگ کہتے ہیں: رَجُلٌ یَقِظٌ اور یَقُظٌ اور یَقْظَانٌ یعنی عقلمند سمجھ دار آدمی ہے)۔
اِذَا اسْتَیْقَظَ اَحَدُکُمْ فَلَا یَغْمِسْ یَدَہٗ فِی الْاِنَاءِ۔ جب تم میں سے کوئی سو کر جاگے تو اپنا ہاتھ پانی کے برتن میں نہ ڈالے (بلکہ ہاتھ دھو کر پھر پانی میں ڈالے شاید اس میں نجاست لگ گئی ہو)۔
اَیْقِظُوْا صَوَاحِبَ الْحُجَرِ۔ حجرے والیوں کو جگاؤ۔ (یعنی بیویوں کو)۔
اِذَا نَامَ لَمْ یُوْقَظْ۔ آنحضرت جب سو جاتے تو جگائے نہ جاتے (کوئی آپ کو بیدار نہ کرتا یہاں تک کہ آپ خود ہی اُٹھ بیٹھیں کیونکہ سوتے میں وحی آنے کا احتمال تھا دوسرے ادب کے خلاف سمجھتے تھے)۔
اَوَّلُ مَنِ اسْتَیْقَظَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ۔ سب سے پہلے آنحضرت ہی جاگے (ایک روایت میں

لوگوں کا پہلے جاگنا منقول ہے اور شاید یہ دو واقعہ ہوں)۔

اِنَّ عَیْنَهٗ نَائِمَةٌ وَالْقَلْبُ یَقْظَانُ۔ آپ کی آنکھ سو رہی ہے لیکن دل بیدار ہے۔

یُوْقِظُ اَهْلَهٗ فِی الْعَشْرِ الْاَوَاخِرِ۔ آں حضرت رمضان کی آخری دس راتوں میں اپنی بیویوں کو جگا دیتے۔ (تاکہ زیادہ عبادت کریں۔ کیونکہ یہ راتیں دوسری راتوں سے افضل ہیں)

لَا یَرْقُدُ مِنْ لَیْلٍ وَّلَا نَهَارٍ فَیَسْتَیْقِظُ اِلَّا اِنْ یَّتَسَوَّكَ قَبْلَ اَنْ یَّتَوَضَّاَ۔ آں حضرت جب رات یا دن کو سو کر جاگتے تو وضو کرنے سے پہلے مسواک کر لیتے۔

یَقَقٌ یا یَقِقٌ۔ بہت سفید۔

یُقُوْقَةٌ۔ سفیدی

بِیْضٌ یَقَائِقُ۔ سفید براق چیزیں یا آدمی یا جانور۔

وَلَفَّهٗ فِیْ بَیْضَاءَ کَاَنَّهَا الْیَقَقُ۔ اور ان کو سفید میں لپیٹا گویا وہ سفید براق تھی۔

لَمَّا اُسْرِیَ بِیْ اِلَی السَّمَاءِ دَخَلْتُ الْجَنَّةَ فَرَاَیْتُ فِیْهَا قِیْعَانًا یَقَقًا۔ جب مجھ کو آسمان پر لے گئے تو میں بہشت میں گیا وہاں میں نے سفید براق میدان دیکھے

یَقِنَ یا یَقُنَ۔ ثابت ہونا، راسخ ہونا، جاننا تحقیق کرنا (ایسا ہی اِیْقَانٌ اور اِسْتِیْقَانٌ اور تَیَقُّنٌ ہے)

یَاْتِیَكَ الْیَقِیْنُ۔ موت لائے گا۔

اَوَّلُ صَلَاحِ هٰذِهِ الْاُمَّةِ الْیَقِیْنُ وَالزُّهْدُ۔ اس امت کی اصلاح کا شروع یقین اور زہد سے ہے۔ (جب اللہ تعالیٰ پر یقین ہوگا کہ وہ روزی کا ضامن ہے تو دنیا سے بے رغبتی پیدا ہوگی جس کو زہد کہتے ہیں)۔

لَمْ یُقْسَمْ بَیْنَ النَّاسِ اَقَلَّ مِنَ الْیَقِیْنِ۔ یقین سب چیزوں سے کم لوگوں میں تقسیم کیا گیا ہے (یعنی یقین کرنے والے دنیا میں کم ہیں)۔

هٰذَا مَقْعَدُكَ عَلَی الْیَقِیْنِ۔ یہ تیرا ٹھکانا ہے تو یقین پر تھا۔

بَابُ الْیَاءِ مَعَ اللَّامِ

یَلَمْلَمُ۔ ایک مقام کا نام ہے جو یمن والوں کا میقات ہے مکہ سے دو منزل پر، اس کو اَلَمْلَمُ بھی کہتے ہیں۔

یَلْیَلُ۔ ایک وادی ہے ینبوع میں۔

بَابُ الْیَاءِ مَعَ الْمِیْمِ

یَمٌّ۔ سمندر، دریا۔

مَا الدُّنْیَا فِی الْاٰخِرَةِ اِلَّا مِثْلُ مَا یَجْعَلُ اَحَدُکُمْ اِصْبَعَهٗ فِی الْیَمِّ فَلْیَنْظُرْ بِمَ یَرْجِعُ۔ دنیا کی نسبت تو آخرت سے ایسی ہے جیسے کوئی سمندر میں انگلی ڈالے پھر دیکھے کہ کتنا پانی لے کر لوٹتی ہے، جتنا پانی انگلی میں آئے اس کو جو سمندر سے نسبت ہے وہی دنیا کو آخرت سے ہے۔

تَیَمُّمٌ۔ قصد کرنا۔ (جیسے تیمم ہے نماز کے لئے منہ اور ہاتھوں پر مٹی لگانا جب پانی نہ ملے۔

یَمَامٌ۔ وحشی کبوتر۔

یَوْمُ الْیَمَامَةِ۔ یمامہ کا دن۔ جہاں مسیلمہ کذاب کے لوگوں سے جنگ ہوئی تھی۔

اِمْضِ یَمَامِیْ۔ میرے آگے چل۔

اَلتَّیَمُّمُ ضَرْبَةٌ لِّلْوَجْهِ وَالْکَفَّیْنِ۔ تیمم ایک بار ہاتھ مارنا ہے منہ اور دونوں پہونچوں کے لئے۔

فَیَمَّمْتُ بِهَا التَّنُّوْرَ یا فَتَیَمَّمْتُ۔ میں نے اس کو تنور میں ڈالنے کا قصد کیا۔

فَانْطَلَقْتُ اَتَاَمَّمُ۔ میں چلا قصد کرتا تھا۔

یَمَامَہ۔ ایک ٹکڑا ہے عرب کے ملک کا حجاز کے پورب کی طرف، اس کا بڑا شہر حجر الیمامہ ہے۔

یُمْنٌ۔ مبارک کرنا، داہنی طرف لے جانا۔

یُمْنٌ اور مَیْمَنَةٌ۔ بارکی

Marfat.com

مَیْمُوْنٌ۔ مبارک۔

تَیَمُّنٌ، داہنی طرف لے جانا، برکت دینا، یمن میں آنا۔

مُیَامَنَۃٌ۔ داہنی طرف جانا، یمن کی راہ لینا۔

اِیْمَانٌ۔ یمن کی راہ لینا، داہنی طرف آنا۔

تَیَمُّنٌ۔ مڑجانا، برکت لینا، یمن والا ہونا، داہنی طرف سے شروع کرنا (جیسے تیامن ہے)۔

اَلْاِیْمَانُ یَمَانٍ وَّالْحِکْمَۃُ یَمَانِیَۃٌ۔ ایمان یمن سے نکلا ہے اور حکمت بھی یمن ہی کی ہے (کیونکہ ایمان مکہ سے شروع ہوا اور مکہ تہامہ کی زمین ہے اور تہامہ یمن میں داخل ہے اسی لئے کعبہ کو کعبۂ یمانیہ کہتے ہیں۔ بعضوں نے کہا انصاری لوگوں کا اصل وطن یمن تھا انھوں نے ہی دین کی مدد کی تو گویا ایمان یمن ہی کا ہوا۔ بعضوں نے کہا آپ نے یہ حدیث تبوک میں فرمائی اور یمن کی طرف اشارہ کیا اور مراد آپ کی مکہ اور مدینہ سے تھی۔ مترجم کہتا ہے ممکن ہے کہ آں حضرتؐ کی مراد یہ ہو کہ یمن والے اپنی خوشی سے اسلام لائے اس لئے عمدہ ایمان انہی کا ہوا یا یہ مقصود ہو کہ اخیر زمانے میں ایمان کی قوت یمن میں رہ جائے گی)۔

بَیْنَ الْعَمُوْدَیْنِ الْیَمَانِیَیْنِ۔ دو یمنی رکنوں کے درمیان (یعنی حجر اسود اور رکن یمانی)۔

لَا تَمَسَّ اِلَّا الْیَمَانِیَیْنِ۔ طواف میں کعبہ کے دو ہی یمانی رکنوں کا استلام کر۔

اَلْحَجَرُ الْاَسْوَدُ یَمِیْنُ اللّٰہِ فِیْ اَرْضِہٖ۔ حجر اسود کیا ہے گویا اللہ تعالےٰ کا داہنا ہاتھ ہے اس کی زمین میں (معمول ہے کہ بادشاہ کا ہاتھ چومتے ہیں اسی طرح دنیا میں حجر اسود کو چومتے ہیں۔)

وَکِلْتَا یَدَیْہِ یَمِیْنٌ۔ پروردگار کے دونوں ہاتھ داہنے ہیں (یہ نہیں کہ مخلوقات کی طرح بایاں ہاتھ کمزور ہو، اس کے دونوں ہاتھ یکساں زور اور قوت رکھتے ہیں تو گویا دونوں داہنے ہوئے)۔

یُعْطَی الْمُلْکَ بِیَمِیْنِہٖ وَالْخُلْدَ بِشِمَالِہٖ۔ بادشاہت اس کے داہنے ہاتھ میں دی جائے گی اور ہمیشہ زندہ رہنا اس کے بائیں ہاتھ میں۔

خَرَجَا یَرْعَیَانِ نَاضِحًا لَّہُمَا قَالَ لَقَدْ اَلْبَسَتْنَا اُمُّنَا نُقْبَتَہَا وَزَوَّدَتْنَا یُمَیْنَتَیْہَا مِنَ الْہَبِیْدِ کُلَّ یَوْمٍ۔ (حضرت عمرؓ جاہلیت کے زمانے میں اپنی افلاس کا حال بیان کرتے ہیں کہ، میں اور میری ایک بہن دونوں ایک اونٹ چرانے کو نکلے اور ہماری ماں نے ہم کو ایک بے نیفہ کا پاجامہ اپنا پہنا دیا تھا اور دو مٹھیاں داہنے ہاتھ سے اندرائن کی ہم کو دیا کرتیں، یہ ہمارا توشہ تھا۔

وَفِیْ تَفْسِیْرِ سَعِیْدِ بْنِ جُبَیْرٍ فِیْ قَوْلِہٖ تَعَالٰی کٓہٰیٰعٓصٓ ہُوَ کَافٍ ہَادٍ یَمِیْنٌ عَزِیْزٌ صَادِقٌ۔ سعید بن جبیر نے کٓہٰیٰعٓصٓ کی تفسیر یوں کی ہے۔ کاف سے کافی ھا سے ہادی یا سے یمین عین سے عزیز صاد سے صادق مراد ہے۔ یمین کے معنی برکت دینے والا۔ اللہ تعالیٰ کو یامن اور یمین کہتے ہیں۔

حُسْنُ الْمَلَکَۃِ یُمْنٌ۔ خوش خلقی برکت کا سبب ہوتی ہے (خوش خلقی سے لوگ راضی ہوتے ہیں۔ احسان اور سلوک کرتے ہیں خوش خلق کو برکت اور فراغت حاصل ہوتی ہے)

کَانَ یُحِبُّ التَّیَامُنَ فِیْ جَمِیْعِ اَمْرِہٖ مَا اسْتَطَاعَ۔ آنحضرتؐ تمام کاموں میں جہاں تک ہو سکتا داہنی طرف سے شروع کرنا پسند کرتے تھے۔

کَانَ یُعْجِبُہُ التَّیَمُّنُ فِیْ تَنَعُّلِہٖ۔ آں حضرتؐ کو جوتا پہننے میں پہلے داہنے پاؤں میں پہننا پسند تھا (اسی طرح کنگھی کرنے میں داہنی طرف سے شروع کرنا اور وضو اور غسل میں اور سرمہ لگانے میں ناخن کترانے میں موزہ پہننے میں مسجد میں پاؤں رکھنے میں، غرض کل کاموں میں)۔

یُحِبُّ التَّیَمُّنَ مَا اسْتَطَاعَ فِیْ شَاْنِہٖ کُلِّہٖ فِیْ طُہُوْرِہٖ وَتَرَجُّلِہٖ وَتَنَعُّلِہٖ۔ آں حضرتؐ داہنی طرف سے شروع کرنا طہارت اور کنگھی اور جوتا پہننے میں پسند کرتے

Marfat.com

جہاں تک ہو سکتا اسی طرح اپنے ہر ایک کام میں۔
کَانَ یَجْعَلُ یَمِیْنَهٗ لِطَعَامِهٖ وَشَرَابِهٖ وَثِیَابِهٖ
آنحضرت صلعم اپنے کھانے اور پینے اور کپڑا پہننے کے لئے داہنے ہاتھ کو رکھتے۔
اَلْبَابُ الْاَیْمَنُ مِنْ اَبْوَابِ الْجَنَّةِ۔ باب ایمن بہشت کا ایک دروازہ ہے (بعضوں نے کہا وہ آٹھواں دروازہ ہے جس میں سے لوگ بلا حساب وکتاب داخل ہوں گے)۔
تَیَامَنَ مِنْهُمْ سِتَّةٌ۔ پھر ان میں سے یمن کی طرف گئے۔
وَتَشَاءَمَ۔ اور شام کی طرف گئے۔
ثُمَّ تَشَاءَمَتْ۔ پھر شام کی طرف ہو جائے۔
بَدَأَ بِمَیَامِنِهٖ۔ داہنی سمتوں سے شروع کیا (یعنی داہنی آستیں دامن وغیرہ سے)۔
عَلٰی مَنَابِرَ عَنْ یَمِیْنِ الرَّحْمٰنِ۔ منبروں پر پروردگار کے داہنی طرف۔
یَامِنْ بِاَصْحَابِكَ وَشَائِمْ۔ اپنے لوگوں کو داہنی طرف لیجا اور بائیں طرف۔
فَابْدَؤُا بِمَیَامِنِكُمْ یا بِاَیَامِنِكُمْ۔ داہنی جانبوں سے شروع کرو۔
فَاِنَّ عَنْ یَمِیْنِهٖ مَلَكًا۔ (نماز میں داہنی طرف نہ تھوکے کیونکہ داہنی طرف ایک فرشتہ ہوتا ہے (جو نیکیاں لکھتا ہے اور برائیوں کا لکھنے والا فرشتہ جو بائیں طرف رہتا ہے نماز پڑھتے وقت علیحدہ ہو جاتا ہے کیونکہ جب تک نماز میں ہے برائی نہیں ہوتی۔ بعضوں نے کہا یہ ایک اور فرشتہ ہے کرام کاتبین کے علاوہ)۔
فَنَامَ عَلٰی یَمِیْنِهٖ۔ داہنی کروٹ پر سوئے۔
جَعَلَهٗ فِیْ یَدِهِ الْیُمْنٰی۔ انگشتری کو آپ نے داہنے ہاتھ کی انگلی میں پہنا (بعضوں نے کہا آں حضرت کا آخری فعل بائیں ہاتھ میں پہننا تھا۔ لیکن صحیح یہ ہے کہ داہنے ہاتھ پہننا افضل ہے)
رِیْحًا مِنْ قِبَلِ الْیَمَنِ۔ یمن کی طرف سے ایک ہوا ایک روایت میں شام کی طرف سے منقول ہے تو شاید دو ہوائیں چلیں گی یا یمن یا شام سے شروع ہو کر پھر شام یا یمن کی طرف ہو جائیں گی)۔
فَیَنْظُرُ اَیْمَنَ مِنْهُ فَلَا یَرٰی اِلَّا مَا قَدَّمَ مِنْ عَمَلِهٖ۔ داہنی طرف دیکھے گا تو وہی اعمال نظر آئیں گے جو اس نے دنیا میں کئے تھے۔
یَمِیْنُكَ عَلٰی مَا یُصَدِّقُكَ بِهٖ صَاحِبُكَ۔ تیری قسم کا وہی مطلب رہے گا جو قسم دینے والے نے یعنی تیرے ساتھی نے سچ سمجھا ہے (مطلب یہ ہے کہ قسم میں توریہ کرنا اور دوسرا مطلب مراد رکھنا اور جس نے اس کو قسم دلائی ہے اس کو دھوکا دینا کچھ مفید نہ ہوگا۔ قسم اسی مطلب پر رہے گی جس پر قسم دلانے والے نے دلائی ہے یہ اس صورت میں ہے جب قاضی یا مدعی شرع کے موافق کسی کو قسم دلائے۔ لیکن اگر کوئی ظلم کی راہ سے قسم دلائے تو اس میں توریہ ہو سکتا ہے)۔
عَرَضَ عَلٰی قَوْمٍ الْیَمِیْنَ فَاَسْرَعُوْا فَاَسْهَمَ بَیْنَهُمْ۔ کچھ لوگوں سے قسم کھانے کو کہا۔ انھوں نے جلدی سے قسم کھالی (اور گواہ نہ تھے ہر ایک نے قسم سے بیان کیا کہ یہ چیز میری ہے) آخر قرعہ ڈالا (جس کے نام پر قرعہ نکلا اس کو وہ چیز دلا دی)۔
فَاَمَرَهُمْ اَنْ یَّتَیَامَنُوْا عَنِ الْغَمِیْمِ۔ آپ نے یہ حکم دیا کہ غمیم سے (جو ایک مقام ہے) داہنی طرف مڑ جائیں۔
مَنْ حَلَفَ عَلٰی یَمِیْنٍ فَرَاٰی غَیْرَهَا خَیْرًا مِّنْهَا جس نے ایک بات پر قسم کھائی پھر اس کے خلاف کرنا بہتر معلوم ہوا۔
لَا اَحْلِفُ عَلٰی یَمِیْنٍ۔ میں کسی بات پر قسم نہیں کھاتا۔
لَیْمُنُكَ لَئِنِ ابْتَلَیْتَ لَقَدْ عَافَیْتَ وَلَئِنْ اَخَذْتَ لَقَدْ اَبْقَیْتَ۔ خدا کی قسم اگر تو نے بلا میں ڈالا تو ایک مدت تک تندرستی بھی دی اگر تو نے اعضا بے کار کر دیئے تو آنکھ اور عقل باقی رکھی۔
اِنَّهٗ عَلَیْهِ السَّلَامُ کُفِّنَ فِیْ یُمْنَةٍ۔ آنحضرت صلعم کو یمنی چادر میں کفن دیا گیا۔

Marfat.com

یُمْنُ الْخَیْلِ فِیْ شُقْرِھَا۔ برکت اشقر (سرخ) گھوڑے میں ہے (اسی طرح کمیت میں بھی۔ جیسے دوسری روایت میں ہے)

فَنَامَ عَلٰی یَمِیْنِہٖ ثُمَّ قَرَأَ مِائَۃَ مَرَّۃٍ قُلْ ھُوَاللّٰہُ اَحَدٌ الحدیث۔ داہنی کروٹ پر لیٹے پھر سو بار قل ہو اللہ احد پڑھے (تو قیامت کے دن) پروردگار فرمائے گا۔ میرے بندے داہنی طرف جا دہیں بہشت ہے۔

اَلْاَیْمَنُ فَالْاَیْمَنُ۔ داہنا شخص پھر جو اس کی داہنی طرف ہو پھر جو اس کی داہنی طرف ہو یہ پہلے پینے کا حق رکھتے ہیں (جب سب داہنے والوں سے فراغت ہو جائے تو اب پیالہ اس کو دے جو بائیں طرف بیٹھا ہے)۔

اَلْحَجَرُ یَمِیْنُ اللّٰہِ یُصَافِحُ بِھَا مَا یَشَاءُ مِنْ عِبَادِہٖ حجرِ اسود اللہ تعالےٰ کا داہنا ہاتھ ہے جس بندے سے چاہتا ہے اُس سے مصافحہ کرتا ہے۔

لَا یَمِیْنَ لِوَلَدٍ مَعَ وَالِدِہٖ وَلَا لِمَمْلُوْکٍ مَعَ مَوْلَاہُ وَلَا لِلْمَرْاَۃِ مَعَ زَوْجِھَا وَلَا نَذْرَ فِیْ مَعْصِیَۃٍ وَلَا یَمِیْنَ فِیْ قَطِیْعَۃِ رَحِمٍ۔ بچہ کی قسم بلا اجازت اس کے باپ کے، اور غلام کی بلا اجازت اس کے مالک کے اور عورت کی بلا اجازت خاوند کے درست نہ ہوگی (بلکہ لغو اور باطل ہوگی تو اس میں کفارہ لازم نہ آئے گا) اسی طرح گناہ کے کام کی منت ماننا (مثلاً شراب پینے کی) درست نہ ہوگا۔ اسی طرح ناطہ توڑنے کی قسم بھی صحیح نہ ہوگی۔

اُمُّ اَیْمَنَ۔ آں حضرتؐ کی کھلائی تھیں۔ آپ نے اُن کا نکاح زید بن حارثہ سے کر دیا تھا۔ انھیں کے پیٹ سے اُسامہ بن زید پیدا ہوئے اور صاحب مجمع البحرین نے صریح غلطی کی جو اُم المومنین میمونہ رضؓ کو امّ ایمن کی دختر سمجھا

باب الیاء مع النون

یَنْبُعُ۔ ایک بستی ہے جو مدینہ سے سات منزل پر ساحلِ سمندر پر واقع ہے۔

یَنَعَ یا یُنُعٌ یا یُنُوْعٌ۔ پک جانا، توڑنے کے لائق ہونا۔

یَنَعٌ اور یَنَعَۃٌ۔ سرخ عقیق۔

دَمٌ یَانِعٌ۔ سرخ خون

اِنْ جَاءَتْ بِہٖ اُحَیْمِرَ مِثْلَ الْیَنَعَۃِ۔ اگر وہ سرخ بچہ عقیق کی طرح جنے۔

مِنَّا مَنْ اَیْنَعَتْ لَہٗ ثَمَرَتُہٗ فَھُوَ یَھْدِبُھَا۔ بعضے لوگ تو ہم میں ایسے ہیں کہ اُن کا میوہ پک گیا (تیار ہو گیا) وہ اس کو چن رہے ہیں۔

اِنِّیْ اَرٰی رُءُوْسًا قَدْ اَیْنَعَتْ وَحَانَ قِطَافُھَا۔ میں دیکھتا ہوں کتنی کھوپریاں پک گئی ہیں اب ان کے توڑنے کا وقت آپہنچا ہے (یہ حجاج بن یوسف کا قول ہے اس کا مطلب یہ ہے کہ بہت سے لوگ قتل کے قابل ہیں)۔

بِنَا اَیْنَعَتِ الثِّمَارُ۔ ہم اہل بیت کی برکتوں سے میوے پکے ہیں

یَنِیْعٌ اور یَانِعٌ۔ پختہ۔

الثَّمَرُ یَانِعٌ وَالنَّاطُوْرُ غَیْرُ مَانِعٍ۔ کھجور پختہ اور تیار ہے اور باغ کا نگہبان روکتا نہیں۔

باب الیاء مع الواو

یُوْحُ یا یُوْحٰی۔ سورج۔

ھَلْ طَلَعَتْ یُوْحِ کیا سورج نکلا (ایک روایت میں بُوْحِ ہے بائے موحدہ سے اس سے بھی مراد سورج ہے کیونکہ وہ ظاہر اور نمودار ہوتا ہے یُوْحِ مبنی ہے کسرہ پر)

یَوْمٌ۔ دن۔ یعنی صبح صادق سے لیکر سورج ڈوبنے تک کا وقت اور سورج ڈوبنے سے صبح صادق تک کے وقت کو لَیْلٌ کہتے ہیں۔

مُیَاوَمَۃ۔ روزینہ مقرر کرنا (جس کو یومیہ کہتے ہیں)

اَلسَّائِبَۃُ وَالصَّدَقَۃُ لِیَوْمِھِمَا۔ سائبہ اور صدقہ اپنے دن کے لئے ہے (یعنی قیامت کے دن اس کا اجر ملے گا) سائبہ سے یہاں آزاد کیا ہوا غلام مراد ہے اور جو خیر اللہ

Marfat.com

تعالیٰ کی راہ میں دی جائے)۔

سِرْ اِلَی الْعِرَاقِ غِرَارَ النَّوْمِ طَوِیْلَ الْیَوْمِ
(عبد الملک بن مروان نے حجاج بن یوسف کہا) تو ملکِ عراق کی طرف جا بہت کم سوتا ہوا دن کو لمبا کرتا ہوا (یعنی جلدی جلدی منزلیں طے کرتا ہوا "غرار النوم طویل الیوم" اس کو کہتے ہیں جس سے ایک کام بہت کوشش اور مستعدی کے ساتھ کرانا منظور ہوتا ہے)۔

تِلْکَ اَیَّامُ الْھَرْجِ۔ یہ تو قتل کا زمانہ ہے (یہاں ایام سے اوقات مراد ہیں)۔

اَلَیْسَ یَوْمَ النَّحْرِ۔ کیا یہ یوم النحر نہیں ہے۔

اَنْ لَّا اَتَزَوَّجَ یَوْمِیْ ھٰذَا۔ اس وقت مجھ کو نکاح کرنا مناسب نہیں معلوم ہوتا

اِلَّا یَوْمَنَا ھٰذَا۔ مگر ہمارا یہ دن۔

اَلْحَیْضُ یَوْمٌ اِلٰی خَمْسَ عَشَرَۃَ۔ حیض کی مدت ایک دن سے لے کر پندرہ دن تک ہے۔

تُوُفِّیَ فِیْ یَوْمِیْ آنحضرت میری باری کے دن گزر گئے (وفات پائی۔ یہ ام المومنین حضرت عائشہ رض نے حساب کی رو سے کہا یعنی اگر آپ تندرست رہ کر باری باری ایک ایک بیوی کے پاس رہتے تو اس دن میری باری کا دن ہوتا۔ اس تاویل کی وجہ یہ ہے کہ آنحضرت نے تو بیماری میں حضرت عائشہ رض کے گھر رہنے کی اجازت دوسری بیویوں سے لے لی تھی اور آپ بیماری بھر انہی کے پاس رہے)

ھٰذَا یَوْمُکَ۔ یہ تیرا وقت ہے۔

یَوْمُ اَبِیْ جَنْدَلٍ۔ حدیبیہ کا دن۔

یَوْمٌ کَسَنَۃٍ وَیَوْمٌ کَشَھْرٍ۔ ایک دن سال بھر کا اور ایک دن ایک مہینہ کا

وَاحْفَظْ لِاَیَّامِھَا۔ عرب کے واقعات یاد رکھنا۔

یَوْمُ الْقِیَامَۃِ۔ قیامت کا دن۔

اَلدُّنْیَا یَوْمٌ وَّلَنَا فِیْھَا صَوْمٌ۔ دنیا کی مدت ایک دن ہے (آخرت کے مقابل) اور ہم نے اس میں روزہ رکھ لیا ہے (اپنی خواہشوں کو آخرت میں پورا کریں گے وہاں روزہ کھولیں گے)

لَا تُعَادُوا الْاَیَّامَ فَتُعَادِیَکُمْ۔ ایام (یعنی حضرت محمدؐ اور ائمہ اہل بیت سے) دشمنی نہ رکھو ورنہ وہ آخرت میں تم سے دشمنی کریں گے (مجمع البحرین میں ہے کہ امام ابو الحسن نے کہا سبت حضرت محمدؐ کا نام ہے اور احد حضرت علیؓ کا اور اثنین امام حسنؑ امام حسینؑ کا اور ثلاثا علی بن حسین محمد بن علی جعفر بن محمد کا اور اربعاء موسیٰ بن جعفر اور علی بن موسیٰ اور محمد بن علی اور میں اور خمیس میرا بیٹا حسن اور جمعہ میرا پوتا)

اَلْحَمَّامُ یَوْمٌ وَّیَوْمٌ لَا یُکْثِرُ اللَّحْمَ ایک دن بیچ حمام کرنے سے گوشت بہت پیدا ہوتا ہے۔

اَلْاَیَّامُ اَیَّامُ اللّٰہِ سب دن اللہ کے ہیں (ان میں کوئی منحوس نہیں)

اَیَّامُ اللّٰہِ۔ اللہ تعالیٰ کے عذاب جو اس نے اگلی امتوں پر بھیجے تھے

باب الیاء مع الہاء

یَھَابُ یا اَھَابُ ایک موضع کا نام ہے مدینہ کے قریب

یَھْمَاءُ وہ جنگل جہاں آدمی کو راستہ نہ ملے نہ اس میں پانی ہو نہ کوئی نشان، علامت۔

کَانَ یَتَعَوَّذُ مِنَ الْاَیْھَمَیْنِ آنحضرتؐ پانی کے بہاؤ اور آگ سے پناہ مانگتے تھے (کیوں کہ ان دونوں میں آدمی کو نجات مشکل ہو جاتی ہے)۔

کُلَّ یَھْمَاءَ یَقْصُرُ الطَّرْفُ عَنْھَا ہر جنگل کو جس میں نظر کام نہیں کرتی۔

اَرْقَلَتْ بِھَا فَلَاۃٌ مِّنَّا اِرْقَالًا۔ ہماری اونٹنیاں دوڑ کر لے کر گئیں بعضوں نے کہا اَیْھَمَیْنِ گاؤں والوں کے نزدیک سیل اور مست اونٹ۔

اَیْھَمُ۔ نامعلوم شہر

باب الیاء مع الیاء

یَیْعَثُ۔ ایک مقام ہے ملک یمن میں

یَاقُوْتٌ مشہور جوہر ہے جو اکثر سرخ ہوتا ہے

اِنَّ الرُّکْنَ وَالْمَقَامَ یَاقُوْتَتَانِ مِنْ یَوَاقِیْتِ الْجَنَّۃِ رکن (حجر اسود) اور مقام ابراہیم دونوں بہشت کے یاقوت ہیں (مگر اللہ تعالیٰ نے دنیا میں ان کا رنگ بدل دیا تاکہ ایمان بالغیب قائم رہے) +

Marfat.com

میر محمد کتب خانہ کی چند قابل قدر کتب معہ نادر اضافات مفیدہ

مجموعة قواعد الفقه
وهي تحوي على سبع رسائل

از :- مفتی السید محمد عمیم الاحسان مجدی برکتیؒ۔ صاحب علم حضرات اس مفید مجموعہ کو مجموعہ قواعد الفقہ کے نام سے طلب فرمائیں

میر محمد کتب خانہ نے اس میں تین سو۳۰۰ سے زائد صفحات پر مشتمل دو۲ نادر اور مفید رسالوں کا اضافہ کر کے (مجموعۃ قواعد الفقہ) کو متخصصین و فقہاء، و مفتین اکرام و علماء اکرام اور طلباء حضرات جو اسکے آداب کے حامل ہیں ان کے لئے ایک نادر اور معلوماتی مجموعہ پیش کیا ہے۔ اضافات درج ذیل ہیں۔ (۱) قواعد الکلیۃ من الاشباہ والنظائر (لابن نجیم المصری صاحب البحر) (۲) قواعد الکلیۃ من المدخل الفقہی العالم إلی الحقوق المدنیۃ (المصطفی احمد الزرقاء) استاذ القانون المدنی والشریعۃ اسلامیۃ فی کلیۃ الحقوق بدمشق۔

عمدہ جلد ریگزین سنہری ڈبل ڈائی۔

التوضيح والتلويح معہ
الحاشیۃ التوشیح (معہ دو رسالہ)
(۱) شیخ الاسلام (۲) ملا خسرو

التوضیح :- صدر الشریعۃ۔ التلویح :- للعلامۃ التفتازانیؒ
التوشیح :- عبد الرزاق محمد الشہیر بالامیر علی السید المعظمؒ۔
اعلیٰ گلیز کاغذ مجلد پشتہ سنہری ڈائی

جواہر المضیئۃ
فی طبقات الحنفیہ (عربی)

تالیف :- محی الدین ابو محمد عبد القادر بن ابی الوفاء حنفی مصری (متوفی ۷۷۵ھ) فقہاء حنفیہ اور ان کے طبقات کے بارے میں علمی دنیا کی پہلی نایاب کتاب جس میں فقہاء کے تراجم کو حروف کی ترتیب سے جمع کیا گیا ہے۔ گلیز کاغذ مجلد پشتہ سنہری ڈائی۔

مشکوٰۃ الانوار
(شرح اردو) نور الانوار

تالیف :- اسلام الحق اسعدی مظاہری مہتمم مدرسہ عربیہ سہارنپور (یوپی) اس سے پہلے نور الانوار کی کئی شروحات طبع ہوئی ہیں لیکن وہ صرف اردو ترجمہ تک ہی محدود ہیں۔ "میر محمد کتب خانہ" کی (مشکوٰۃ الانوار شرح نور الانوار) میں ترجمہ و مطلب اور مکمل تشریح واضح انداز میں کی گئی ہے تاکہ طلباء اس سے پوری طرح مستفیذ ہو سکیں۔
اعلیٰ گلیز کاغذ مجلد پشتہ سنہری ڈائی۔

الجوهرة النيرة شرح مختصر القدوری۔ وبھامشہ اللباب فی شرح (الکتاب للمیدانی) مجلد ریگزین سنہری ڈائی

میر محمد کتب خانہ مرکز علم و ادب آرام باغ کراچی

(تفصیلی فہرست مفت طلب فرمائیں)

Marfat.com